فہرست مطالب ابواب رامایَن بالمیکی بھاشا بخط فارسی بال کانڈ

فہرست مطالب راماین بھاشا بخط فارسی اجودھیا کانڈ

فہرست مطالب رامائن بالمکی بھاشا بخط فارسی

آرنیہ کانڈ

فہرست مطالب رامائن بالمیکی بھاشا بخط فارسی

کسکندھا کانڈ

فہرست مطالب رامائن بالمیکی بھاشا بخط فارسی

سندر کانڈ

فہرست مطالب راماین بالمیکی بھاشا بخط فارسی

لنکا کانڈ

فہرست مطالب رامائن بالمیکی بھاشا بخط فارسی

اُوتر کانڈ

श्रीगणेशायनमः॥

श्रीसीतारामचन्द्राभ्यांनमः॥

श्लोक ॥

वाल्मीकिगिरिसंभूता रामांभोनिधिसंगता। श्रीमद्रामायणी गंगा पुनातिभुवनत्रयं॥१॥ वेदवेद्ये परेपुंसि जाते दशरथात्मजे। वेदः प्राचेतसादासीत्साक्षाद्रामायणात्मना॥२॥ रामंरामानुजं सीतां भरतं भरतानुजं। सुग्रीवं वायुसूनुंच प्रणमामि पुनः पुनः॥३॥ कूजंतंराम रामेति मधुरंमधुराक्षरं। आरुह्य कविताशाखां वन्दे वाल्मीकिकोकिलं॥४॥ वाल्मीकेर्मुनिसिंहस्य कवितावनचारिणः। शृण्वन् रामकथानादं कोनयाति परांगतिं॥५॥ यः पिबन्सततं रामचरितामृतसागरं। अतृप्तस्तं मुनिं वंदे प्राचेतसमकल्मषम्॥६॥ गोष्पदीकृतवारीशं मशकीकृतराक्षसं। रामायणमहामालारत्नं वन्देनिलात्मजं॥७॥ अंजनीनंदनंवीरं जानकीशोकनाशनं। कपीशमक्षहंतारं वन्देलंकाभयंकरं॥८॥ उल्लंघ्य सिंधोः सलिलं सलीलं यः शोकवह्निं जनकात्मजायाः। आदायतेनैव ददाह लंकां नमामितं प्रांजलिरांजनेयं॥९॥ मनोजवं मारुततुल्यवेगं जितेंद्रियं बुद्धिमतां वरिष्ठं। वातात्मजं वानरयूथमुख्यं श्रीरामदूतं शिरसा नमामि॥१०॥ रामाय रामभद्राय रामचंद्राय वेधसे। रघुनाथाय नाथाय सीतायाः पतयेनमः॥११॥ जयति रघुवंशतिलकः कौशल्याहृदयनंदनोरामः। दशवदननिधनकारी दाशरथिः पुंडरीकाक्षः॥१२॥ जितंभगवतातेन हरिणालोकधारिणा। अजेन विश्वरूपेण निर्गुणेनगुणात्मना॥१३॥ चरितं रघुनाथस्य शतकोटिप्रविस्तरं। एकैकमक्षरंपुंसां महापातकनाशनम्॥१४॥

پرارتھنا پرمیشر دیال مختار کلکٹری غازیپور وساکن بہرولی کلان پرگنہ ڈہمہ ضلع غازیپور

سری پنڈت گرجادت جی جو وکٹوریا اسکول غازیپور مین بدیا (विद्या) رتھیون کو بدیا اُپدیش کرتے ہین اور بڑے تیبر (तीव्र) بدھی (बुद्धि) والے اور سرب شاستر کے گیاتا (ज्ञाता) لالہ گوپی ناتھ صاحب وکیل ججی کے ڈیرہ پر کتھا ہری چرتر بانچتے تھے ایک دن لالہ رام بھروس لال صاحب مختار نے مجھسے یہ اُپدیش کیا کہ پنڈت جی پرآپکا رہت کتھا بانچتے ہین تم بھی سرون (श्रवण) کیا کرو یہ اُپدیش کلیان (कल्याण) دایک سمجھکر اُسیدن سے مین کتھا مین جانے لگا اور میرے جانے سے پہلے ادھیاتم (अध्यात्म) راماین سماپت ہو چکی تھی اور ہنومان ناٹک سماپت ہوئی تھی جب ادبھت (अद्भुत) رامایَن کا پرارنبھ ہوا تب مین نے یہ بچار کیا کہ پرمیشر کا چرتر تو اَپار ہی کہانتک یاد رہیگا جب لکھتا جاونگا تو یاد بھی رہیگا اور ندرا (निद्रा) سے بھی بچا رہونگا اسلیئے پنڈت جی کے مُکھ سے جو بانی اُچارن ہوتی جاتی تھی اُسکو الگ بیٹھ کے لکھنا پرارنبھ کر دیا جب یہ بھی سماپت ہو گیا تب دوہا و چوپائی بنا کر کے بخط ناگری چھپوا دیا اور یہ بالمیکی رامایَن تاریخ ۸- مئی ۱۸۷۳ء کو پرارنبھ ہو کر ۱۴- اپریل ۱۸۷۴ء کو سماپت ہوئی اور یہ کتھا جتھارتھ (यथार्थ) ہی کچھ پرلاپ نہین ہی اور نہ من مولف کا دخل ہی-

اِس کتھا مین جدپ سروتا (श्रोता) تو انیک تھے پرنتو مکھیہ (मुख्य परन्तु) سروتاؤن کا نام یہ ہی- لالہ گوپی ناتھ صاحب وکیل نراین داس صاحب خزانچی محکمہ افیون- لالہ سیتل پرساد صاحب محافظ دفتر کلکٹری لالہ دیوکی نندن لال صاحب مختار- لالہ رام لچھمن لال صاحب وکیل- لالہ سیتل پرساد صاحب وکیل- یہ کتھا چھ سات برس تک بیکار پڑی رہ گئی جب اِس کتھا کو لالہ مہابیر پرساد صاحب سررشتہ دار محکمہ افیون اور لالہ گنیش پرساد صاحب مختار اور منشی لچھمی ناتھ صاحب سررشتہ دار سابق محکمہ ججی اور بابو گوپال چندر صاحب رئیس غازیپور پرارنبھ سے سماپت تک دیکھ گئے تب یہ کانچھا ہوئی کہ یہ کتھا چھپ جاوے تو بہتر ہوگا اور اُنھین صاحبون کی اِچھا (इच्छा) سے رائے دیبی پرساد صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر محکمہ بندوبست غازیپور چھپوانے کے لیے سہایک (सहायक) ہوے اور ڈپٹی صاحب موصوف کی سہایتا (सहायता) سے چھاپی گئی اور پنڈت ٹھاکر دت مصر کی سہایتا سے سودھی گئی ہے فقط

श्रीगणेशायनमः ॥

रामायण बाल्मीकीय ॥

भाषाकृत ॥

परमेश्वर दयाल ॥

मुख़्तार ग़ाज़ीपुर साकिन भरखली कलाँ परगने डेहमा ॥

رامایِن بالمیکی بھاشا کیا ہوا پرمیشر دیال مختار

رامایِن ایک برِکچھ ہی اور برہمہ اُسکا بیج اور گیان روپی اَنگُر اور چھہُو کانڈ رامایِن کے ساکھا ہین اور پتر روپی چوبیس ہزار اشلوک اور چھوٹی چھوٹی ساکھا پانچو سو سرگ ہین اور اِس برِکچھ کے آل بال اَنیک رِشی لوگ ہین ارتھات اِس برِکچھ کی شیون و سینچن کرتے ہین اور پھل اِسکے ارتھ و دھرم و کام و موکچھ ہین اور رامایِن کے سادرس اِس پرتھی مین دوسرا کوئی برِکچھ اُتم نہین ہی اور جِس طرح سے گنگاجی کا دھارا پربت سے نِکلکر کے سُمدر مین مِل جاتا ہی اُسیطرح سے پربت روپی ہرِدے بالمیک جی سے دھارا روپی رام چرتر سُمدر روپی پرم دھام کو پراپت کر دیتا ہی ارتھات جسطرح سے گنگاجی کا پرباہ اَنیک شُدھ بسُت اور اشُدھ کو سُمدر مین پہونچاتا ہے اسی طرح سے پرباہ روپی رام چرتر سروتا و بکتا و اَنیک پُرش دُکھی و پاپ آتما و سجن لوگون کو پرم دھام روپی سُمدر مین پہونچا دیتا ہی اور پرمیشر بید سے پہچانے جاتے ہین اُسی پرمیشر نے راجہ دسرتھ کے پُتر ہو کر اوتار لیا اور رامچندر ایسا نام پڑا اتب بالمیک جی نے بھی مَنُش اَوتار دھارَن کیا اور بالمیک جی رامایِن کے سروپ ہین اور کتھا پرمیشر کی سرون کرنے کی یہ بدھی ہی کہ جب کتھا پرآرمبھ ہو تو سروتا کو اُچت یہ ہی کہ رامچندر و لچھمن و بھرت و ستر ہن کو دھیان کر کے اسمرن کرے اور بالمیک جی کو نمسکار کرے اور اِس برِکچھ روپی رامایِن پر کوکل روپی بالمیک جی کبتائی روپی بن مین منوہر بانی بولتے ہین اور یہ کتھا بہت پریہ ہی اور اِس کبتائی روپی بن مین بالمیک جی سِنگھ ہین اور اِس رامایِن کے سرون سے اَنیک اَگھی تر گئے ہین اور بالمیک جی جدپ رام چرتر امرت کے سدرس پان کرتے ہین پرنتو ترپتی نہین ہوتی ہی اور ہنومان جی نے بے پریم

سُمدر کو اُلنگھن کر کے لنکا کو بھسم کیا اور جانکی جی کے سوچ کو دُور کیا مین انجنی پتر کو پرنام کرتا ہون اور جس سمی ہنومان جی نے سُمدر کو اُلنگھن کیا اُس سمی یہ شبد بولتے گئے کہ جدپ مین بانر ہون پرنتو رامچندر کی کرپا سے سُمدر کو کود آیا ہون پھر لنکا مین جاکر دیکھنے لگے کہ جانکی جی بڑے کشٹ مین ہو کر رام چندر جی کو اسمرن کرتی ہین یہ دیکھ کے ہنومان جی کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور لنکا کو جلا کے بھسم کر دیا ہنومان جی کا بچن ہی کہ جس پریم سے جانکی جی رامچندر کو اسمرن کرتی ہین اُسطرح سے جو کوئی رامچندر کو اسمرن کرتا ہی اُسکے لنکا روپی کام اور کرودھ مد لوبھ بھسم ہو جاتے ہین اور ہنومان جی اِندری جیت ہین اور جو کوئی اپنے شتر کو جیتنا چاہے تو پرتھم اپنی اِندری کو جیت لیوے اسلیے کہ اندریان بڑی دُشٹ اور پربل ہین اور جو کوئی اندریون کو جیت لیتا ہی وہ اوشیہ رام چندر مین لین ہو جاویگا اور دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ ست اور است کا بچار کرتا رہے اور ہنومان جی بُدھوانون مین شرومن اور سب گنون مین شریشٹھ ہین جو یہ کوئی سندیہ کرے کہ ہنومان جی بانر ہو کے شریشٹھ کس طرح ہوے تو وہ پرم بھگت رام چندر جی کے ہین اور سرب بید و شاستر کے گیاتا بھی ہین سو جس پُرش مین رامچندر کی بھگتی نہ ہو اور سرب شاستر کا گیاتا ہو تو وہ کیسا ہی کہ جس طرح سے گدھے پر اینک پدارتھ کا بوجھ لاد دیا جاوے اور وہ رس اسکا نہین جان سکتا اور ہنومان جی سب شاستر و بید کے جاننے والے تو پرسدھ ہین پرنتو ان مین بسیشتا یہ ہی کہ ایسا بھگت اس سنسار مین دوسرا کوئی نہین ہی اور جو کوئی بھگتی مین لین رہتا ہی وہی شریشٹھ ہی اور جدپ ہنومان جی بایو کے پتر و بانر ہین پرنتو بانر کا ارتھ یہ ہی کہ نر ہین یا نہین تات پرج یہ ہی کہ وہ پرکرتی کے پار کہتے ہین اتھوا پرمیشر کے سروپ ہین اور رام چندر کلیان روپ ہین اور جسطرح سے چندرمان پربت سے نکلکر پرکاشت ہو جاتے ہین اُسیطرح سے سنسار کے اُدھار کے واسطے اوتار دھارن کر لیتے ہین اور رام چندر تو برہم سروپ ہین اور رگھو بنسی کل کے ناتھ ہین اور رام چندر چارو پدارتھ کے دینے والے ہین اور رگھو کل کے تلک و بھوشن اور کوشلا کے آنند دینے والے ہین اور کوشلا بھگتی کا بھی نام ہی اور رام شبد کا ارتھ یہ ہی کہ سب بھوتون مین رمن کرنے والے ہین اور سب کے ادھباسی ہین اور نل بدن راون کے بدھ کرنے والے ہین اور دسرتھ کے پتر ہین اور اپنی دیالتا سے دسرتھ کے پتر ہوے ارتھات دسرتھ کا منورتھ پورن کرنے کے واسطے منش اوتار دھارن کیا۔ ایک سمی بالمیک جی کے استھان پر نارد جی آ گئے اور بالمیک جی نے نارد جی سے پرشن کیا کہ اس سمی اچھے گُن والا کون ہی اور بیرجوان دھرمگیہ و کرتگیہ اور ست بچن و درڑھ برت

کون ہی اور چرتر سے جگت اور سرب بھوتون کا رچھا کرنے والا وسامرتھ وبیدوان اور پریا درشن کون
ہی وآتموان وجیت کرودھ وانوسویک کون ہی اور جدھ مین کرودھ کرنے پر دیوتا اور دانو کس سے
ڈرتے ہین نارد جی اس بات کے جاننے کی میری بڑی اچھا ہی اسلیئے کہ یہ سب گن ایک پرش مین
ہونا بہت اچرج ہی اور آپ ان سب باتون مین سمرتھ ہین جتھارتھ برنن کیجیے یہ سنکر بہت پرسن ہوکر
نارد جی کہنے لگے کہ اکچھواک بنس مین رام چندر ہین اور وہی ان سب گنون مین جگت ہین جنکو سب
لوگ جانتے ہین کہ وہ مہا بیرجوان وتیرت آتما ودوت مان ودھرماتمان وبدھمان اور نیت کے جاننے والے
اور لچھمی وان اور شتر کے ناس کرنے والے ہین اور مہا باہو وکمبوگریون اور مہا ہنو ہین اور اونچی چھاتی والے
اور دھیردھاری وگوڈھ جنتر وارتھات سر کے جورشٹ پشٹ ہین اور لنبے لنبے بچھا والے اور سندر
مستک والے اور اچھے چلن والے اوسط قد اور چکنا بدن اور شام برن اور بڑے پرتاپ والے
اور بڑے بال نیتر والے اور لچھمی وان اور سبھ لچھن ہین اور دھرمگیہ اور ست سنکلپ اور پرجا کے پالن کرنے
والے اور جسی اور سچ ارتھات پبتر وتپا وگرو کے سنکھ رہنے والے وسمادھ مان ارتھات دھیان
کرنے والے وسمیت والے ہین اور پرسرام جی نے جو چھتریونکا بدھ کیا تھا اسی کارن سے انکو
رامچندر نے سرگ لوک کے جانے سے روک دیا اور کہا کہ تم جاکر تپسیا کرو اور جٹا ئی کی موکچھ
کردی اور سب اجودھیا پوری باسیونکو پرم دھام کو لیتے گئے اور رام چندر شترون کے ناس کرنیوالے
ہین اور سب کے رچھک ہین اور سورج روپ ہین ارتھات جیسے سورج کے اُدے سے ندرا جاتی ہی اور
برکھا ہوتی ہی اسیطرح سے رام چندر سب کی رچھا کرکے دھرم کا پالن کرتے ہین اور رامچندر کے راج
مین برہمن وچھتری وبیش وشودر سب کوئی اپنے اپنے دھرم پرتت پر رہتے تھے اور رامچندر اپنے دھرم
کے بھی رچھا کرنے والے ہین اور راجہ کا یہی دھرم بھی ہی کہ دھرم کا پالن کرے اور دان دینا اور
جگ کرانا اور دشٹونکو ڈنڈ دینا چاہیئے اور بھگتونکی رچھا کرنے والے ہین دیکھو کہ ایک سمے درباسا رشی نے
راجہ امبریکھ کو شاپ دیا تھا اور پرمیشر کے چکر سودرشن نے درباسا رشی کو گھیر لیا تب رام چندر نے
چکر سودرشن کا نوارن کیا اور پرہلاد کی رچھا کی اور سرب بدیا سے جگت ہین ارتھات تصویر بنانا و بیاکرن
بدیا اور جوتش بدیا و نرو کت بدیا ارتھات ایک اشلوک کے اینک ارتھ اور دھنر بدیا کے جاننے والے
اوتم ہین اور سانکھیہ شاستر جس سے کرم کانڈ کا بچار ہی اور سورج اور اندر دیوتا آدسو کرم ہی سے تیج دھاری
اور میمانسا شاستر جس سے کرم کانڈ کا بچار ہی اور سورج اور اندر دیوتا آدسو کرم ہی سے تیج دھاری ہوتے
ہین اور شاستر جسمین کرم و بید دونون ہین ارتھات رامچندر سرب شاستر کے جاننے والے ہین اور

سمرت مان ارتھات جو بات ایک مرتبہ سن لے اور پھر نہ بھولے یہ سب گن رام چندر مین برتمان ہین اور
رامچندر مین ایک گن نشچیہ یہ ہی کہ پرتھا ارتھات سبھا مین بچار کرنا اور رامچندر سرب لوک کو پیارے
ہین اور جو پرش پرا پکاری ہوتے ہین وہی سب کو پریہ ہوتے ہین اور سادھو بھی ہین اور پرا پکاری
پرت اپکار نہین چاہتے پرنتو دوسرونکا اپکار کر دیتے ہین ایسے ہی رامچندر پراپکاری ہین اور سب کے انترجامی
ہین اور دیوتا کی پوجن کے لیے تو سے اور کال بنا ہوا ہی او رامچندر کے پوجن اور بھجن کے لیے
کوئی کال نیم نہین ہی ارتھات سدا کال پوجن و بھجن ہوتا ہی اور جس طرح سے سمدر مین ندیان ملجاتی
ہین اسیطرح سے رام بھگت لوگ رامچندر مین لین ہو جاتے ہین اور رامچندر سرب پوجیہ ہین
اور جو برہمن ہو کے اپنا کرم نہین کرتے وہ برہمن نہین ہین جو شودر وبیش بھگتی کرے تو وہی پرمیشر کو
پیارا ہی بھگتی کسی اوتم ذات پر ختم نہین ہی اور رامچندر شترو و متر دونون کو گت دینے والے ہین
اور اداسی ہین اور سدا کال پریا درشن ہین اور پریا درشن آتما کو کہتے ہین اور اسی سریر مین براجمان
ہی نارد جی کا بچن ہی کہ ہے بالمیک جی رامچندر سب گنون سے جگت ہین اور کوشلا کے آنند
دینے والے ہین اور جس طرح سے سمدر گنبھیر ہی اسیطرح سے رامچندر گنبھیر ہین اور بڑے پرتاپ والے
و چندرمان کیطرح سے سب کو درشن دینے والے ہین اور رام اوتار ایسا دوسرا کوئی اوتار نہین ہی اور
رامچندر جدھ مین کرودھ کرنے والے اگنی کے سمان ہین سہنے والے پرتھی کے سمان ہین اور بڑے
دانی ہین اور کبیر کے دھن کی تو پرسنسا ہی اور رامچندر ایسے دھن مان ہین کہ کتنا ہی دان کرین وہ کبھی
کال مین کم ہونیوالا نہین ہی نارد جی کا بچن ہی کہ رامچندر ایسے پرتاپ والے ہین کہ ایک سمی بسوامتر
راجہ دسرتھ سے رامچندر کو مانگنے گئے تھے اور رام چندر سندر کرم کرنے والے ہین درشٹانت یہ ہی کہ
پرسرام جی نے انیک جیونکا گھات کیا تھا انکا اہنکار رامچندر نے توڑ دیا اور رامچندر اپنے بھائیون مین
جلیشٹھ پتر راجہ دسرتھ کے ہین اور سب گنون مین بھی جیشٹھ اور راجہ دسرتھ کے بڑے پریہ ہین اور رامچندر کا
یہ منورتھ رہتا تھا کہ پرجا کو کوئی کلیش نہ ہو او راسی کارن سے راجہ دسرتھ نے بچار کیا کہ رام چندر راج
دینے کے جوگ ہین اور بہت لوگون نے راج دینے کا منتر ٹھہرایا تھا اور ایک سمی دیتون سے اور راجہ دسرتھ
سے سنگرام ہوا تھا اور راجہ کے رتھ کے پہیئے ٹوٹ گئے تب کیکئی منتر سے رتھ کے پہیے گھمانے لگی
اس سمی راجہ دسرتھ کی جی ہو گئی اور بہت آنند ہوگئے اور کیکئی سے کہا کہ بردان کی جاچنا کرو تب
کیکئی نے دو بردان مانگے اور کہا کہ جب اوسر ہوگا تب جاچنا کرونگی اور جب رام چندر کو
راج ہونے لگا تب یہ بردان مانگا کہ رامچندر کو بن اور بھرت کو راج ہو اور راجہ دسرتھ تو

بڑے دھرم کے پالنے والے تھے رام چندر کو بن جانے کی آگیا دیکر آپ پرم دھام کو چلے گئے
اور رامچندر پتا اور ماتا کیکئی کے بچن مان کے بن مین چلے گئے اور لچھمن جی کو بھی اپنے ساتھ لیتے گئے
اور سومترا لچھمن جی کی ماتا نے یہ آگیا دی کہ مین بہت پرسّن ہو کر کہتی ہون کہ تم رام چندر کے ساتھ تر
چلے جاؤ رامچندر کو پتا اور جانکی جی ماتا کے برابر ہین اور جس استھان پر رامچندر اور جانکی جی رہین
وہی اجودھیا پوری ہی رامچندر اور جانکی جی کی سیوا مین برابر نت پر رہنا یہ سنکر لچھمن جی رام چندر کو
پتا کے سمان مان کے بن کو چلے گیے (اور چھوٹے بھائی کا دھرم ہی کہ اپنے بڑے بھائی کو پتا کے
برابر جانے) اور جانکی جی رامچندر کو بہت پریہ ہین اور جانکی جی شکتی روپ ہین اور جانکی جی کا جنم
آتم کُل راجہ جنک کے گرہ مین ہی اور جنک اُسکو کہتے ہین جو سرسٹی کرے سو جانکی جی ایشر کے
ساتھ کی رہنے والی ہین جو یہ کوئی سندیہ کرے کہ رامچندر اور جانکی جی دو ہین تو جدپ دیکھنے مین
دو پرتیتی ہوتے ہین پر نتو وہ ساکچھات برہمانڈ کی سرسٹی کرنے والے ہین اور سرب لچھن سے
جگت ہین اور جتنی استریان اس سنسار مین سریشٹھ ہین جانکی جی سب سے سریشٹھ ہین اور جانکی جی
کا جنم دوسری استریون کی طرح سے جونی سے نہین ہی جانکی جی تو بھوم کی کنیا ہین سو جانکی جی بھی رامچندر
کے ساتھ بن کو گئین اور جسطرح روہنی چندرمان کی استری چندرمان کے ساتھ چلتی ہین اسیطرح سے
جانکی جی رام چندر کے ساتھ چلین اور شرنگ بیر پور پربت پر جہان گوہ نامی نکھاد رہتے ہین بہت سی
ندی اُترتے گئے اور بھاردواج مُنی کے استھان سے ہوتے ہوے چترکوٹ پربت پر چلے گئے اور
رام چندر و جانکی جی چترکوٹ پر رہنے لگے نارد جی کا بچن ہی کہ ہے بالمیک جی جدپ رامچندر بن
مین رہتے تھے پرنت جسطرح سے رشی لوگ بن مین بچتے رہین اسیطرح سے رام چندر سکھ سے
رہنے لگے اور جب رامچندر چترکوٹ مین پہونچ گئے تب راجہ دسرتھ جی رام رام کہکر اور بلاپ کرکے
پُتر کے سوگ سے سریر اپنا تیاگ کرکے سُرگ لوک کو چلے گئے اور بھرت جی نے اُنکا سرادھ کرم کیا
اور جدپ بششٹھ جی اور انیک رشیون نے بھرت کو راج دینے کے واسطے بہت کہا پرنتو بھرت
جی نے انگیکار نہین کیا اور رامچندر کو پھیر لانے کے واسطے بن کو چلے گئے اور چترکوٹ پر پہونچکر
بہت نمر ہوکے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رام چندر آپ دھرمگیہ ہین اور اُدار چت ہین آپ
اجودھیا پوری کو چلیے اور راج کیجیے پرنتو رام چندر نے انگیکار نہین کیا اور اپنی پاؤکا بھرت کو دیکر
سمجھا دیا کہ میرے چرن کی دھور سے اہلا تر گئی ہی تم چلے جاؤ کچھ سوچ مت کرو یہ کہکر رام چندر نے
بھرت جی کو پھیر دیا اور بھرت جی رام چندر کا چرن اسپرش کرکے اجودھیا پوری کو چلے آئے

اور نندی گرام مین اجودھیا کے دچھن بھاگ مین تپسیا کرنے لگے اور اجودھیا پوری کے لوگ بھرت جی کے
پاس آیا کرتے تھے اور یہان رامچندر آرنیہ بن مین جاکر اور برادھ کا بدھ کرکے اور سربھنگ رشی کو
پرم دھام دیکر سوتیکچھن منِ کے استھان سے ہوتے ہوئے اگست منِ کے استھان پر گئے اور اگست منُ
نے اندر دھنش رام چندر کو دیدیا اور یہ اندر دھنش وہ نہین ہی جو اندر کا تھا اور یہ دھنش اندر کا اِس
کارن سے کہا جاتا ہی کہ بشنو نے سارنگ دھنش جو پرسرام جی کے ہاتھ مین تھا اور پرسرام جی یہ
سارنگ دھنش اور نندک نام کھڑگ رامچندر کو دیکر تپسیا کرنے کو چلے گئے اور رامچندر نے دونون
ششترون کو اسلیے جل مین پھینکدیا کہ دوسرون کے دیکھنے مین تُچھ سمجھے جائین پرنتو وہ ششتر برن لوک
مین چلے گئے اور برن جی نے اندر کو دیدیے اور کہدیا کہ جب رامچندر آوینگے تب دیدینا اسی کارن
سے اندر دھنش کہلاتا ہی رام چندر کھڑگ او دھنش لیکر بن مین پھرنے لگے اور سب رشی لوگ
رام چندر کے پاس آکر اسرون کے بدھ کے واسطے پرارتھنا کرنے لگے تب رام چندر نے کہا کہ
مین اوشیہ جدھ کرکے اسرون کا بدھ کرونگا یہ بچن سُنکر رشی لوگون کو دھیرتا ہو گئی پرنتو
سندیہ بھی ہو جایا کرتا تھا کہ راکھش تو بڑے بیر اور بلوان ہین دیکھا چاہیئے جدھ مین کسطرح سے
جے پاوینگے یہ ابھپرائے رشیون کی سمجھکر رام چندر کہنے لگے کہ تم لوگ کچھ سندیہ مت کرو مین اوشیہ
مارونگا یہ کہکر ڈنڈک بن کے دچھن جنستھان بن ہی جہان بہت رشی لوگ رہتے ہین جاکر پھر پنچبٹی
مین رہنے لگے ایک سمی سوپنکھا راون کی بہن سندر سروپ کام موہنی دھارن کرکے رام چندر کے
سمیپ مین آگئی اور لچھمن جی نے ناک اور کان اُسکا کاٹ لیا یہ سب برتانت سُنکر کھر دوکھن اور
ترسرا کہ یہ سب راون کے بھائی اور بڑے بلوان تھے سینان سمیت آئے اور رام چندر نے سنگرام
کرکے سب کا بدھ کر دیا پھر چودہ ہزار راکچھس آئے اُن سبھون کا بھی بدھ کیا اور راون اپنے بھائی
اور پروار کا بدھ سنکے مور چھیت ہو گیا تب ماریچ کے یہان جاکر کہا کہ تم کپٹ روپ مرگا بنکر
رامچندر کو دُور لیجاؤ اور مین سیتا کو ہرن کرونگا یہ سُنکر جدپ ماریچ نے بہت سمجھایا کہ ہے راون
رامچندر بڑے بلوان ہین اُنکے ساتھ برودھ مت کرو پرنتو نہین مانا اور رام چندر کے استھان پر
ماریچ کو لیکر چلا گیا جب ماریچ مایا کرکے دُور لے گیا تب راون نے جانکی کو ہرن کیا اور راون نے جٹایو
کو مار کے سنتھل کردیا اور رامچندر سیتا کا ہرن اور جٹایو کا بدھ سُنکر رودن کرنے لگے اور اپنے ہاتھ
سے جٹایو کا کرم کیا اور بہت سا بلاپ کرکے سیتا کو کھوجنے لگے کبندھ کا بدھ کرکے سرگ لوک کو
بھیجدیا اور کبندھ یہ بانی بولتا گیا کہ ہے رامچندر سبری کو درشن دیتے جانا وہ آپ کے

درشن کی کانچھا سے دھیان لگائے ہی یہ سنکر رامچندر شوری کے استھان پر چلے گئے اور شوری بہت آنند ہوکے پریم جگت رامچندر کی پوجا کرنے لگی تب وہان سے رامچندر پمپا سر پر گئے وہان پر ہنومان جی ملے اور ہنومان جی کے کہنے سے سوگریون اور رامچندر سے متائی ہوئی جب رام چندر نے اپنا برتانت اور سیتا کا ہرن سگریون سے جتھارتھ کہہ سنایا تب سگریون نے بھی اپنا برتانت اور بال کا بیر کہہ سنایا رامچندر نے بال کے بدھ کے لیئے پرتگیا کی پھر سگریون بال کے بل کا پرتاپ کہنے لگے کہ ہے رامچندر بال بڑا بلوان ہے ارتھات سگریون کو یہ سندیہ تھا کہ بال تو بڑا بلوان ہے ایسا نہو کہ ہم اور رامچندر دونون مارے جائیں تب رامچندر کی پریچھا لینے کے لیئے سگریون نے دندبھی راکچھش کی ہڈی جسکو بال نے بدھ کیا تھا دکھادی تب یہ اچنبھا سے سگریون کی رامچندر نے سمجھکر ہنس دیا اور بائین چرن کے انگوٹھے سے اُس ہڈی کو دس جوجن پر پھینکدیا اور سات برچھ جو تار کے تھے سوور اُسکے رساتل مین گئے تھے اُنکو بھی سگریون نے دکھا دیا کہ بالی اِن تاڑونکو ہلاتا تھا تب رامچندر نے ایک بان سے ساتون تاڑ کو کاٹ دیا اور جس پربت پر تاڑ تھے اور سور اسکے چھو لوک رساتل تک گئے تھے نکل گئے یہ دیکھ کے سگریونکو بسواس ہوگیا کہ بال کا بدھ ہوجائیگا اُس سمے رامچندر نے یہ کہا کہ اس سمے بال کا بدھ نہ ہوگا اِسلیئے کہ جب سگریون سے اور مجھسے متر تائی ہوئی تو بال سگریون کا بھائی ہے تو وہ متر کے برابر ہوگیا تب سگریون رام چندر کی آگیا لیکر بال کے دروازے پر جاکر مہا شبد کرکے گرجنے لگے اور بال باہر نکل آئے اور سگریون کو بھگا دیا اور سگریون بھاگ کر آئے اور رامچندر سے کہنے لگے کہ ہے رامچندر مین پہلے ہی آپ سے بار بار کہتا تھا کہ بال میرا بھائی نہین ہے وہ تو میرا کال ہے یہ سنکے رامچندر ہنسکے کہنے لگے کہ ہے سگریون تم پھر چل کے جدھ کرو اور یہان بال کی استری بال کو سمجھانے لگی اور پھر بالی اور سگریون سے جدھ ہونے لگا تب رامچندر نے ایک بان سے بال کا بدھ کر دیا اور کہا کہ جو یہ سگریون کا کال تھا تو میرا ہی کال تھا بعد اِسکے سگریون کو راج دیا تب سگریون نے سب بانرونکو بلا کر جانکی کے اودیش کے لیے دسو دساین بھیجدیا اور سو جوجن کا سمندر ہنومان جی النگھن کرکے لنکا مین چلے گئے اور جانکی جی کو رامچندر کا دھیان کرتے ہوئے دیکھکر رامچندر کی انگوٹھی جانکی جی کو دیکر اور سمجھا کے اسوک باٹکا کو نشٹ کر دیا اور پانچ باٹکا کے رکچھک اور سات منتری اور راون کے پتر کو بدھ کر دیا اور اندرجیت سے جدھ ہوا اور برہماستر جانکر خود بندھ گئے اور لنکا کو بھسم کرکے نشٹ کر دیا اور جہان جانکی جی رہتی تھین وہان کچھ نہین جلا اور ہنومان جی نے سمندر اس پار آکر اور رامچندر کی پردچھن کرکے سب برتانت کہدیا کہ مین جانکی ماتا کو دیکھ

آیا ہون اور سست کہتا ہون یہ سنکر رام چندر سمندر کے تٹ پر گئے اور سمندر کو بان سے مار کر ڈرا دیا تب سمندر
نے آکر رام چندر کا درشن کیا اور نل و نیل سیت باندھنے لگے جب سیت باندھا گیا تب رامچندر لنکا مین
گئے اور راون کا بدھ کر کے اور جانکی جی کو لا کر لجت ہو گئے کہ جانکی جی تو راکچھش کے گرہ پر رہی ہین کسطرح
سے لیجلون لوک اپواد تو ہو گیا اور کٹھور کٹھور بانی بولنے لگے تب اگنی نے پرگٹ ہو کر اور سیتا کا ہاتھ
پکڑ کر رام چندر کو سپرد کر دیا اور کہا کہ سیتا جی مین کچھ دوش نہین ہی یہ سنکر دیوتا لوگ آنند ہو گئے اور
رامچندر بھی پرشن ہو گئے اور راج لنکا کا بھبیکھن کو دیکر اور دیوتاؤن سے آشرباد پا کے اور پشپک بمان
پر چڑھ کے اجودھیا پوری کو پرستھان کیا اور بھردواج من کے استھان پر پہونچکر ہنومان جی کو بھرت کے
پاس بھیجدیا اور جدپ رام چندر سے بھردواج من بہت پرارتھنا کرتے رہے کہ ایک راتری رہجایئے
پرنت اسی دن چودھوان برس پورا ہونے والا تھا اور بھرت جی کی یہ پرتگیا تھی کہ اچت چودھوین برس
رامچندر نہ آوینگے تو ہم پرانا تیاگ کر دونگا اسلیئے ہنومان جی کو بھیجدیا اور دوسرا کارن یہ تھا کہ بن کے
جانے کے سمے مین تو ہم اکیلے تھے اور اب میرے ساتھ سینا بھی ہی کداچت بھرت کو یہ اشنکا نہ ہو جاوے
کہ مجھ سے سنگرام کرنے کے لیئے آتے ہون سو ہنومان جی بھرت کے پاس پہونچکر رامچندر کا آگمن سنا گئے اور
ترنت پھر رامچندر کے پاس چلے آئے تب رامچندر چلے اور نندی گرام مین اور بھرت سے ملکر سب
لوگون نے من بستر کو اُتار دیا اور رامچندر کو راج ہوا اور پرتھی کے لوگ آنند ہو گئے اور رامچندر کے
راج مین سب کوئی دھرماتما تھے اور بے روگ تھے اور اکال مرتو کسی کی نہین ہوتی تھی اور باپ کے
جیتے جی پتر نہین مرتا تھا اور کوئی استری بدھوا نہین ہوتی تھی اور اگنی د جل د بایو د چور کا بھی نہین بھا
اور سب پرجا لوگ آنند رہتے تھے اور ست جگ کے سمان اس ترتیا جگ مین سکھی تھے اور رامچندر
نے تین اسمید جگیہ کی تھین اور اچھے اچھے برہمن سو پاترون کو دان دیتے تھے اور اپنے کُل سے
سو گونہ پرتشٹھت ہوے اور چارون برن اپنے اپنے دھرم پر تت پر رہتے تھے اور رامچندر
گیارہ ہزار برس راج کر کے برہم لوک کو چلے گئے نارد جی کا بچن ہی کہ ہے بالمیک جی یہ رامائن
پاپ ناشک ہی اور پن دایک ہی اور جو پرش اسکا پاٹھ کرینگے اور شرون کرینگے اُنکے سب
پاپ نشٹ ہو جاوینگے اور آیو و بل کی بھی بڑھی ہوتی ہی اور اپنے پتر اور پروار سمیت سُرگ
لوک کو چلے جاتے ہین اور جو برہمن اسکا پاٹھ کرین تو بڑے پنڈت اور چھتری راجہ اور بیش دھنی
اور شودر جسی ہو جاتے ہین۔

پہلا سرگ سماپت

نارد جی کے بچن سنکے بالمیک جی بہت آنند ہوگئے اور بھاردواج مُن نے اپنے شش کے سمیت
نارد جی کا پوجن کیا اور نارد جی بالمیک جی کی آگیا پاکر آکاش مارگ ہوکے برہم لوک کو چلے گئے
اور بالمیک جی بچار کرنے لگے کہ کیا کرون اور کہان جاؤن پھر گنگا جی کے تٹ سے ہوتے ہوئے
تمسا (तमसा) ندی کے سمیپ آئے اور بھردواج مُن اُسی جگہ کھڑے تھے بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہے
بھردواج مُن یہ ندی بہت اوتم اور تیرتھ کا استھان ہی اور اِس ندی کا جل بہت پوتر اور نرمل ہی
اِس ندی کو دیکھ میرا چت بہت آنند ہوتا ہی سو کلسہ جو ہاتھ مین لیے ہو ہمکو دے دو اشنان کا بیلا
ہوگیا ہی اور بلکل کا بستر بھی دیدو تب بھردواج جی نے کلسہ کو رکھدیا اور بلکل (वल्कल) کا بستر بھی دے دیا
اور بالمیک جی ندی کے تٹ پر پھرنے لگے اور بچار کرنے لگے کہ جہان اچھا استھان ہو وہان بیٹھکر
دھیان کرون اور ایک استھان پر بیٹھ گئے تو کیا دیکھتے ہین کہ کرونچ (क्रौंच) اور کرونچی پنچھی دونون استری
پُرش آپسمین کریڑا اور بہار کر رہے ہین اور منوہر بانی بولتے ہین بالمیک جی بہت آنند ہوکر دیکھنے
لگے اسی بیچ مین ایک بیادھا (व्याधा) چلا آیا اور کرونچ پنچھی کو مار دیا وہ لوٹنے لگا اور اُسکے سر سے رُدھر (रुधिर)
بہنے لگا اور سریر کو تیاگ کردیا یہ دیکھکر کرونچی اُسکی بلاپ کرنے لگی اِس پنچھی کا برن تامبر ایسا تھا
اور مستک پر اُسکے چوٹی تھی وہ کرونچ پنچھی کاماتر (कामातुर) ہوکے مگن ہوگیا تھا یہ چرتر دیکھ کے بالمیک جی کو
بڑا کرودھ ہوگیا اور یہ شاپ کا اشلوک اُچارن کیا۔

मानिषाद प्रतिष्ठांत्वमगमः शाश्वतीस्समाः ॥
यत्क्रौंचमिथुनादेकम वधीः काम मोहितम् ॥

ارتھ اِس اشلوک کا یہ ہی کہ بہت کال تک تمھاری پرتشٹھا نہ رہے اسلیئے کہ یہ کرونچ کام کے بس
ہوگیا تھا اور تمنے بے اپرادھ بدھ کردیا بالمیک جی نہایت سوچ مین مگن ہوگئے تھے اسی سمے برہما جی
آگئے اور کہنے لگے کہ ہے بالمیک جی تم کچھ سوچ مت کرو اسلیئے کہ کرونچ راون اور کرونچی راون کی
استری اور رام چندر نے بیادھا سروپ دھارن کرکے مارا ہی اور رامچندر کی پریرنا (प्रेरणा) سے سرستی نے
تمھاری جیبھیا (जिभ्या) پر بیٹھکر یہ اشلوک تمھارے مُنھ سے اُچارن کروا دیا ہی اور رام چندر نے آپسے آپ
اپنے اوپر یہ شاپ لیا ہی کہ بالمیک جی لیلا اور چرتر ہمارا برنن کرین اور شاپ لیکر بیادھا روپی رامچندر
انتردھیان ہوگئے اور آپ کے مُنھ سے یہ شاپ سنتے ہوئے رامچندر کا منورتھ سدھ ہوگیا
اور دوسرا ارتھ اِس اشلوک کا یہ ہی کہ بہت کال تک تمھاری پرتشٹھا نہ رہے ارتھات ایک سمے جو

ستی جی رامچندر کی پریچھا لینے کے واسطے گئی تھین اور رامچندر نے ستی سے جھوٹھ کہلوادیا اور شیوجی نے
ستی کا تیاگ کردیا اور ستی کے واسطے بیاکل ہوگئے اسیطرح تم اپنی استری کے بیوگ سے بیاکل
ہوجاؤگے اور تیسرا ارتھ یہ ہی کہ برندا نامی ایک جلندھر کی استری تھی اور جلندھر کو یہ برہما کا بردان
تھا کہ جبتک برندا کا پت برت دھرم نہ چھوٹیگا تب تک جلندھر کا بدھ نہ ہوگا اور رامچندر نے چھل
کر کے برندا کا پت برت دھرم چھڑواکے جلندھر کا بدھ کردیا تب برندا نے شاپ دیا کہ یہی گت تمہاری
استری کی ہوگی اور چوتھا ارتھ یہ ہی کہ پیوشنی ندی کے تٹ پر دیودت نامی ایک برہمن اپنی استری
تپیا کرتے تھے پرمیشر نے نرسنگھ روپ ہوکر دیودت کی استری کو ڈرادیا وہ استری مرگئی تب دیودت
نے یہ شاپ دیا کہ جس پرکار سے ہمکو استری کا بیوگ ہوگیا اسی پرکار سے تمکو بھی استری کا بیوگ ہوگا
اور پانچوان ارتھ یہ ہی کہ کیکئی کو تمنے پریرنا کرا کے جھوٹھ کہلوادیا اور تمھارے ہی کارن سے راجہ دسرتھ
کا بدھ ہوگیا اور جیسے راجہ دسرتھ بیاکل ہوگئے تھے اسیطرح سے تم بھی بیاکل ہوجاؤگے اور چھٹوان ارتھ
یہ ہی کہ بال بانر کو تو تمنے اس کارن سے بدھ کیا کہ سگریون نے اپنے بھائی کی استری سے ادھرم کیا
تھا اور بالی کے مرنے پر سگریون نے بال کی استری کے ساتھ بھوگ کیا یہ بھی ادھرم ہوا تو سگریون کا بدھ
کسواسطے نہین کیا یہ ادھرم ہوا اور ساتوان ارتھ یہ ہی کہ راون کا بدھ کر کے مندودری راون کی
استری سے بھبیکھن کو ادھرم کرایا یہ بڑا ادھرم ہی آٹھوان ارتھ یہ ہی کہ ایک بھرگ نامے بڑے رشی تھے
جب اپنے گرہ سے باہر جایا کرین تو یہ پرمیشر سے پرارتھنا کرلیتے تھے کہ ہے پرمیشر گرہ کی رچھا کرنا ایک سمے
وہ برہمن باہر گیا اور ایک راکھشس نے انکی استری کو ہرن کرلیا جب برہمن آئے اور اپنی استری کو نہین دیکھا
تو شاپ دیا کہ ہے بشنو مین تمھارے بھروسے اپنی استری کو چھوڑ جاتا تھا اور تمنے رچھا نہین کی تو اسی
طرح سے تمھاری بھی استری کو نسچر ہرن کریگا اور نوان ارتھ یہ ہی کہ ایک سمے بشنو برہم لوک مین گئے اور
سنت کمار برہما اپنے پتا کے سمیت بیٹھے تھے اور بشن کا پوجا کیا اداب برہما تو اٹھکر کھڑے ہوگئے
پرنتو سنت کمار تو برہم گیانی تھے اور سبکو ایک برہم جانتے تھے وہ بیٹھے رہگئے اور کچھ کشل بھی نپوچھی
اور نہ ستکار کیا تب بشنو کو کرودھ ہوگیا اور یہ شاپ دیا کہ تم کام کے بس ہوگے اور رت نہ ملے گی
یہ سنکے سنت کمار کو بھی کرودھ ہوگیا کہ تمنے بے بچار شاپ دیدیا سو تم بھی اگیانی ہوجاؤگے اور دسوان
ارتھ یہ ہی کہ راجہ شیل ندھ کی کنیان کو تمنے چھل کر کے ہرن کیا اور راجہ امبرکھ کی کنیان کو ہرن کیا
اور ناردجی نے یہ شاپ دیا کہ تم بھی استری کے لیئے بیاکل ہوجاؤگے بالمیک جی یہ شاپ دیکر پچھتانے
لگے کہ ایسی ڈشٹ بانی میرے مکھ سے کس کارن سے اچارن ہوگئی اسی سمے برہما جی آگئے اور سمجھانے لگے

کہ ہے بالمیک جی مین آپ سے بار بار کہتا ہون کہ وہ بیادھا (व्याधा) نہین تھا وہ تو رامچندر کے رامچندر کیواُن
اپنا جس (यश) کہلانے کے واسطے بیادھا (व्याधा) بن گئے تھے سو آپ اپنے سوچ کو دُور کیجیے اور رامچندر کا چرتر
برنن کیجیے یہ سنکے بالمیک جی کو بودھ (बोध) ہو گیا اور سو کروڑ اشلوک رامائن کے پربندھ (प्रबन्ध) کر گئے اور اس
رامائن کا ایک ایک اچھر (अक्षर) مہا پاپ کا ناس کرنے والا ہی اور چوبیس ہزار اشلوک اس پرتھی مین رہ گئے
اور برہم لوک مین ہی اور جب بالمیک جی یہ بھید سمجھ گئے تب اس اشلوک کا اُلٹا ارتھ کر دیا کہ ہے
بیادھا تمھاری پرتشٹھا نہ جاوے پشچات (पश्चात्) پھر پیچھے کو دیکھ کے سوچ مین ہو گئے اور بچار کرنے لگے
کہ تپسیا ہماری نشٹ ہو گئی یہ بیادھا کون تھا جو انتردھیان ہو گیا سو ہو نہ ہو یہ تو کوئی مہاتما رشی
تھے بہت سوچ مین ہو کر پھر دواج منی سے کہنے لگے کہ ہے شش جد تپ بہنے یہ اشلوک تو کہدیا اور
بار بار سوچ ہو جایا کرتا ہی پرنت یہ اشلوک جا بجا کے گان کرنے کے جوگ ہی یہ بچن بالمیک جی کے
مُکھ سے سنکے بھردواج منی بہت آنند ہو گئے اور اس شلوک کو اسمرن (स्मरण) کرنے لگے اور بالمیک جی بھی
ہرکھت ہو گئے اور کہا کہ اسوقت اس اشلوک کو اچھی طرح سے اسمرن کر لو پیچھے سے ارتھ کر لیا جائیگا
یہ کہکر اور تمسا ندی مین اشنان کرکے پھر سوچ مین مگن ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ میرے مُکھ سے
یہ کیسی بانی نکل گئی یہ چنتا (चिंता) کرتے کرتے اپنے آسن پر بیٹھ گئے اور جد تپ اینک کتھا کہنے لگے تتھاپ (तथापि)
دھیان اُسی نچھی اور بیادھا کا بنا رہا اسی بیچ مین پھر برہما ہو نج گئے اور رامچندر کی پریرنا سے
بالمیک جی کو سمجھانے لگے کہ تم کس سوچ مین پڑے ہو تب بالمیک جی ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے
اور بسمت (विस्मित) ہو گئے کہ ہمسے تو بڑا بھاری اپرادھ ہو گیا پھر بچار کرکے برہما کو آسن دیکر شبھ لا اور
کشل منگل پوچھکر مون (मौन) ہو گئے اور دونون نیتر (नेत्र) بند ہو گئے اور پھر چنتا مین ہو کے بچار کرنے لگے
کہ مجھسے بڑا ادھرم ہو گیا اور یہ دشا بالمیک جی کی دیکھکر برہما ہنسنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے بالمیک
جی کنچت (किंचित) ماتر بھی چنتا مت کرو وہ اشلوک تمھارا بنایا ہوا نہین ہو وہ تو میری ہی پریرنا سے سرستی
جی نے تمھارے مُکھ سے کہلا دیا ہی۔

برہما جی کا بچن ہی کہ ہے بالمیک جی آپ تو تپ کرتے کرتے سدھ ہو گئے ہین اور مین بھی آپ کو
اُپدیش کرتا ہون کہ آپ سوچ کو تیاگ کر دیجیے اور رامچندر کا جس اور چرتر برنن کیجیے اور رام چرتر
کو جو کوئی اسمرن اور سرون کرتا ہی اُسکا سب پاپ نشٹ ہو کر بدھی (बुद्धि) اُسکی نرمل ہو جاتی ہی اور رامچندر
بدھی کے دینے والے ہین سو جس پرکار سے نارد جی کہ گئے ہین اُسی سلسلہ سے آپ اشلوک پربندھ
کیجیے اور گوڑھ اور گپت (गुप्त) چرتر جسکو مجھی جی بھی نہین جانتین آپ اُدشیہ رام چندر کی کرپا سے

برنن کرینگے یہ سُنکے اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ گپت اور گوڑھ چرتر کیول برھما ہی جانتے ہین مین کس
پرکار سے کہہ سکتا ہون یہ ابھپراے بالمیک جی کی برھما سمجھ گئے اور پھر کہنے لگے کہ ہے بالمیک جی
جس سمے رامچندر کا چرتر پرارمبھ کرینگے تو اُسی سمے گپت چرتر آپ سے آپ پرگٹ ہوتے جاینگے اور مین
بھی آپ کو آشیرباد دیتا ہون کہ آپ تو کابیہ بدیا اچھے پرکار سے جانتے ہین اور رامچندر کے چرتر
کے کہنے مین کچھ بادھا نہین ہوسکتی رامچندر کا چرتر تو ست ہی ستھیا کابیہ تو وہ کہلاتی ہی کہ کسی راجہ
کی اُستُت جھونٹھ مونٹھ کچھ بات بناکر کہدیجاے ہے بالمیک جی آپ کی کیرتی اور بدیا دونون سدھ
ہی اور آپ کی کیرتی اور فسا تو ایسی ہی کہ شیو جی ڈرتے ہین کہ آپ کی کیرتی پاربتی کو نہ لیجاوے
اور برھما بھی ڈرتے ہین کہ ہماری برھمانی کو نہ لیجاوے اور اندر بھی ڈرتے ہین کہ ہماری اندرانی کو
نہ لیجاوے اور اپنے ہزار نیتر سے دیکھتے ہین سو رام چندر کا چرتر ست ست ہی اور جتھارتھ کتھا
بہت دُرلبھ ہی اور سب کابیہ موچھ کی دینے والی ہی اور رامچندر کا چرتر جب آپ پرارمبھ کرینگے
تو سب ست ست آپ کے مُکھ سے نکلتا جائیگا اور یہ بھی آشیرباد دیتا ہون کہ جو کوئی یہ رامائن
شردن کریگا وہ ارتھ و دھرم و کام و موچھ پاویگا اور اِس پرتھی مین جبتک ندی اور سورج اور چندرمان
رہینگے تب تک یہ رامائن کیرتی آپ کی رہیگی اور یہ آشیرباد دیتا ہون کہ کتھا رام چندر کی جبتک
رہیگی تب تک تمکو سُرگ اور پاتال اور مرت لوک مین چلے جانے کا پراکرم بنا رہیگا اور برھم لوک
مین باس کروگے اور جبتک مین جیتا رہونگا تب تک تم بھی جیتے رہوگے یہ کہکے برھما انتردھیان
ہوگئے اور بالمیک جی اپنے شِشون کے سمیت آنند ہوگئے کہ جو رامچندر کی کرپا ہمارے اوپر
نہ ہوتی تو ایسے پُرش ہمارے یہان کیسے آتے یہ کہکے اور مگن ہوکر بار بار گان کرنے لگے اور کہنے
لگے کہ دھن ہمارا بھاگ ہی کہ رامچندر کی پریرنا کتھا کہنے کے لیے ہوئی ہی اور اِس اشلوک کو چیلے
لوگ بھی گان کرنے لگے اور بالمیک جی کو بھی گان کرتے کرتے ابھیاس ہوگیا اور جو ایک سُنو
اشلوک نارد جی کہہ گئے تھے تو یہ اشلوک نارد جی کے کہے ہوے نہین ہین بالمیک جی نے کہے ہین
اور یہ اشلوک رامچندر کے چرتر کے شردن مین پریم آگے بڑھانے والے ہین اور شروتا اور بکتا
دونون کا جس بڑھتا ہی اور بالمیکی رامائن کے اشلوک بہت پریو ہین بہت سے کابیہ مین کسی کے
آد اور کسی کے انت اور کسی کے مدھیہ مین پریو ہوتا ہی اور یہ بالمیکی رامائن آد اور انت اور
مدھ مین سب پیارا اور سکھدایک ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ مین نارد جی اور برھما جی کے
اُپدیش سے یہ کتھا کہتا ہون سُنو۔

دوسرا سرگ سماپت

بالمیک جی ناردجی اور برہماجی کے اُپدیش سے سب اشلوک بناگئے اور کرونچ پنچھی کا بھی شلوک بنایا اور بچار کرنے لگے کہ برہمانے تو یہ کہدیا ہی کہ یہ کتھا چار و پدارتھ کی داتا ہی تب بچار کرنے لگے کہ پہلے کون کتھا کہون اشنان اور پوجا کرکے کشاسن پر بیٹھ گئے اور دونون ہاتھ جوڑکے رامچندر کا دھیان کرنے لگے کہ رامچندر اور جانکی جی اور لچھمن و بھرت و سترہن و راجہ دشرتھ و کوشلیا آدا اور راج بھر کی کتھا کہی جاوے جب دونون نیتر بند کرکے اچھی طرح سے دھیاناوستھت ہوگئے تب رامچندر کو اپنے ہردے مین دیکھنے لگے اور چارون بھائی اور سیتاجی کو دیکھ گئے اور رامچندر کے چلن و بولن اور ہنسیہ اور جو کچھ چرترین مین ہوا تھا جیتھارتھ سب روپ سے دیکھ گئے اور جس طرح سے کوئی آنولہ کا پھل اپنے ہاتھ مین لیکر سب دیکھ لیوے اسطرح سے آد سے انت تک جاوت کتھا ہی سب دیکھ کے تت پر ہوگئے دھیان مین یہ بھی دیکھنے لگے کہ رامچندر سیتا کے سمیت ہمارے سنمکھ کھڑے ہین اور سمجھاتے ہین کہ ہے بالمیک جی تمھاری کابیہ مین ارتھ و دھرم و کام و موکچھ سب ہونگے اور اسکے شرون کرنے سے شروتا اور بکتا دھن مان ہونگے اور جس طرح سے سُمدر مین رتن نکلتا ہی اسطرح سے بید و پورانون روپی سُمدر سے رتن روپی یہ کتھا نکلی ہی اور بچار کرنے لگے کہ پہلے کون کتھا پرارمبھ کرون کیونکہ رامچندر تو اناد پرش اور کتھا بھی اناد ہی تب یہ ابھپراے بالمیک جی کی رامچندر سمجھ گئے اور یہ اپدیش کردیا کہ جس سلسلہ سے نارد مُن کتھا سنچھیپ کہ گئے ہین اسی سلسلہ سے کہو تب بالمیک جی کو بشواس ہوگیا کہ رامچندر کا چرتر جتارتھ بن جائیگا اور رامچندر کے جنم کی بھی کتھا دھیان مین دیکھ گئے اور یہ بھی جان گئے کہ رامچندر سرب لوک کو پریہ ہین اور ست بچن اور بھائیون کے ساتھ کی لیلا وشوامتر کا آنا راجہ دشرتھ کے پاس اور رام چندر کا لیجانا اور دھنش کا توڑنا و جانکی کا بیاہ اور پرشرام جی کا بباد اور رام چندر کے راج دینے کی تیاری اور کیکئی کی ڈھٹائی سے رام چندر کا بن مین جانا اور راجہ دشرتھ کا بلاپ اور تیاگ کردینا شریر کا رام چندر کے سوگ سے اور اجودھیا کے پورباسیون کا بکھاد اور اجودھیا پوری سے سومنتر کا جانا اور گنگاجی کا اُترنا و بھردواج مُن کا ملنا اور چترکوٹ پر جانا و گرہ کا رچنا چترکوٹ مین اور بھرت کا منانا اور چترکوٹ مین شرادھ کرنا راجہ دشرتھ کا اور بھرت کا آنا اور لے آنا پادکا کا نندی گرام مین اور رامچندر کا جانا دنڈک بن مین اور برادھ کا بدھ اور شربھنگ مُن کا درشن اور سوتیچھن مُن سے ملنا اور اگست رشی کا درشن اور ملنا بشنو دھنش کا اگست رشی سے و سوپنکھا کا کاٹا جانا ناک اور کان کا و کھرو دوکھن و ترسرا کا

بدھ اور یہ سنکے راون کا کرودھ ہو کر ماریچ (मारीच) کے پاس جانا اور سیتا جی کا ہرن اور رام چندر کا بلاپ اور
جٹائی کا سنگرام راون سے اور شرادھ کرم کر کے موکچھ کر دینا جٹائی کا و کمندھ (कमंध) کا درشن دیپیا سرکا جانا و
شبوری کے استھان پر ستکار پانا اور ہنومان جی سے ملنا رکیہ موک پربت پہ جانا اور سگریو کی مِتائی
و بالی کا بدھ و تارا کا بلاپ و سگریو کا راج و دچھن کا جانا سگریون کے پاس اور بانرونکا بھیجنا
جانکی جی کے اُودیش کے لیئے اور ہنومان جی کا سمدر اُلنگھن کر کے لنکا مین جانا اور جانکی جیکا درشن
اور جانکی جی کا سمجھانا اور مدرکا (मुद्रिका) دینا جانکی جی کو و راچھسونکا ترا س دینا جانکی جی کو و ترجٹا کا سوپن و جانکی
جی کا چوڑا من کا دینا ہنومان کو اور نشٹ کرنا اسوک باگ کا ہنومان جی کا اور راچھسونکا مارا جانا اور
باندھا جانا ہنومان جی کا برھم استر سے اور راون کی سبھا مین جانا اور لنکا کا جلانا اور پھر جانکی کے
پاس جانا اور چوڑا من لیکر پھر سمدر اس پار آنا اور رام چندر سے سب برتانت جانکی جی کا کہنا اور رامچندر
کا سمدر کے تٹ پر بانری سینا کے سمیت جانا اور سیت باندھ کر لنکا مین جانا اور بھبیکھن کا ملنا و راون
اندرجیت و کومبھ کرن اور راچھسونکا بدھ اور بھبیکھن کو راج دیکر جانکی جی کا لانا اور بھبیکھن سے پُشپک
بمان کا ملنا رام چندر کا اُسی پر چڑھ کر اجودھیا پوری کا پرستھان اور بھردواج منُ کے استھان پر آنا
اور ہنومانکا بھیجدینا نندی گرام مین بھرت کے پاس اور رام چندر کا راج اور سب کسی کا جانا اپنے
اپنے استھان پر و جانکی جی کا تیاگ اور لو و کُش کا چرتر سب دھیان مین دیکھ سکئے

تیسرا سرگ سماپت

جس سمے یہ رامائن بالمیک جی نے بنائی اُس سمے رام چندر راج کرتے تھے اور سیتا جی کا تیاگ
ہو گیا تھا اور کُش و لو کا جنم بھی ہو گیا تھا اور اُتر کانڈ رامائن بنا گئے اور چوبیس ہزار اشلوک اور پانچسو
سرگ پر بندھ کیے و بالمیک جی اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ جدپہ رامائن تو بنا گیا پرنتُ کوئی
پُرش بدھمان ایسا ملتا کہ اس رامائن کو اجودھیا مین جا کر رام چندر کی سبھا مین سُناتا پھر بچار کر لیا
کہ کُش و لو بڑے بدھمان ہین اسی بیچ مین کُش و لو دونون بھائی آگئے اور بالمیک جی کے چرنن پہ
گر پڑے اور کہا کہ ہے بالمیک جی اس کتھا کو ہم لوگ رام چندر کی سبھا مین سنا دینگے تب بالمیک جی
بچار کرنے لگے کہ یہ دونون بھائی تو رامچندر کے پُتر ہین اور بڑے دھرمگیا اور جس والے ہین اور گانے
مین سُر (स्वर) اور تال بھی یہ لوگ اچھی طرح سے جانتے ہین اور میرے استھان کے رہنے والے ہین
بہت تو ایسے ہوتے ہین کہ ایک دفعہ کی بات سُنی ہوئی بھول جاتے ہین اور بہت ایسے ہوتے ہین
کہ بات ایک دفعہ سن لیتے ہین وہ پھر کبھی نہین بھولتے اور ان لوگون کو بید بھی پڑھا چکا ہون

یہ سب بچار کر کے اِس رامائن کو بالمیک جی نے کُس و لو کو پڑھا دیا اور بینا کا باجا بھی سکھا دیا اور کہا کہ
ہے کُش اور لو یہ بڑی پریہ اور سکھ دایک ہے اور گان کرنے مین بہت پریہ ہے اور ساتون سُر سے
یہ رامائن جگت ہے اور بینا و مردنگ باجے کے ساتھ بھی گائے کے جوگ ہے اور اِس رامائن مین
نو رس ہین ارتھات کرونا۔ وسرنگار - وبھیانگ - وسانتی - وسورتا آدھین سوتم لوگ
گان کرو یہ سنکے کُس اور لو گانے لگے اور پہلے تو دونون بھائی سُندر سروپ والے اور دوسرے
بیدان و سامدرک بیدا بھی جانتے تھے اور دونون بھائی شیام برن اور ایک شکل اور
رامچندر کا ایسا سروپ تھا ارتھات جس طرح سے درپن مین ایک سروپ دکھائی دیتا ہے اسطرح
سے رامچندر اور کُس اور لو ایک پرتیمے ہوتے تھے اور دونون بھائی نے اِس رامائن کو کنٹھستھ
گھو گھ لیا تھا اور رشیون کی سبھا مین جا کر گا کے گا کے سنایا کرتے تھے اور جسکو بید کنٹھا گر رہتا ہے
وہ رشی کہلاتا ہے کنٹھا گر مین رہتا وہ برہمن کہلاتا اِسلیئے کُس اور لو کو رشی بھی کہنا چاہیئے اور کُس و لو پرتھی
مین پھر پھر کے گانے لگے اور دونون بھائی بڑے مہاتما اور بھاگمان ہو گئے ایک دن رشیون کی سبھا
مین ایسا گان کیا کہ رشی لوگ بہت آنند ہو گئے اور کُس و لو کی پرسنسا کرنے لگے اور بچار کیا کہ اب
بالمیک جی کے استھان پر چلکر اِن بالکون کا گان سننا چاہیئے یہ بچار کر کے اینک رشی لوگ بالمیک
جی کے استھان پر چلے گئے اور دونون بھائی گانے لگے اور سنکر سب کے سب آنند ہو گئے اور
نیترون سے پریم کا جل چلنے لگا اور دونون بھائی کی پرسنسا کر کے آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو یہ
بالک سب کیسے گنوان اور کُس لو دُو اور سُر مین گاتے ہین اور سندر سندر اشلوک اُچارن کرتے
ہین اور یہ بھی کہنے لگے کہ رام چندر کا جنم اور بن کا جانا اور راون کا بدھ ہم لوگون نے اپنی اپنی
آنکھون سے دیکھا ہے اور جدپ وہ سب چرتر بھول گئے تھے وہ سب اِن دونون بالکون نے
جتھارتھ اسمرن کرا دیا جیسے وہ سب چرتر آج ہی ہوا ہے ہین رشی اچرج کرنے لگے اور یہ بات
تولوک مین پرسدھ ہے کہ جب کسی گانے والے کی کوئی بڑائی کر دیوے تو وہ نامن بڑھ جاتا ہے اور
کُس و لو اپنی پرستت سُنکر لجّت ہو شوبھر بانی سے گان کرنے لگے اور رشی لوگ بہت آنند مگن
ہو کر کوئی رشی اپنے پانی پینے کا پاتر اور کوئی بلکل کا بستر اور کوئی مرگ چھالا اور کوئی جنیو
اور کوئی مونج کا کردھن اور کوئی جٹا باندھنے کی رسی اور کوئی ہون کی لکڑی اور کوئی جگیہ
کرانے کا پاتر اور کوئی گولر کی لکڑی کا پیڑھا اور کوئی کمنڈل اور کوئی لنگوٹی دینے لگے
ارتھات جو جو بستو جسکے جسکے پاس تھی سب کُس اور لو کو دیدی اور جسکے پاس کچھ بھی نہین تھا

وہ آشیرباد دینے لگے کہ بہت کال چرنجیو رہو اور منورتھ تمہارا سِدھ ہو یہ سب آشیرباد دیکر بار بار پرشنسا کرنے لگے کہ یہ رامایِن سب لوگ بہت پریم (प्रेम) سے گان کرینگے اور یہ کیتھا گانے ہی کے جوگ ہے اور یہ بھی آشیرباد دینے لگے کہ رامچندر کا چرتر آیو بل (आयुबल) کا بڑھانے والا ہے اور سب کا منورتھ سِدھ کرنے والا ہے اور جس طرح سے دودھ سے متھن (मथन) کرکے گھی (घी) نکالا جاتا ہے اسیطرح سے بالمیک جی نے دودھ روپی بید و شاستر سے گھرت روپی رام چرتر کو متھن (मथन) کرکے نکالا ہے اور رشی لوگ پھر اپنے اپنے استھان پر چلے گئے اور کُس اور لَو رشیون سے بڑائی پاکر گاتے گاتے اجودھیا پوری چلے گئے اور گلی گلی پھر پھر کے گانے لگے اور یہ بات اجودھیا پوری مین پرسدھ ہوگئی کہ دو بالک بڑے گانیوالے اِس پوری مین آئے ہین اور رامچندر شکار کھیلکر آتے تھے اِن بالکونکو دیکھکر آنند ہو گئے اور اپنے ساتھ اجودھیا پوری لیتے آئے اور اپنی سبھا مین بٹھال کے آدر (आदर) پوربک ستکار کیا۔

رامچندر سوبرن کے سنگھاسن پر بیٹھ گئے اور منتری (मंत्री) اور بھائی لوگ بھی بیٹھے تھے اُسی سمے رامچندر بالکون کو دیکھنے لگے اور بچار کرنے لگے کہ یہ دونون سُندر روپ والے ہین اور سترہن جی لچھمن سے اور بھرت جی رامچندر سے کہنے لگے کہ اِن بالکون کا تیج (तेज) سورج کا ایسا معلوم ہوتا ہے یہ سب کون ہین تب رامچندر کہنے لگے کہ یہ دونون بالک بڑے گانے والے ہین یہ کہکر رام چندر نے گان کرنے کی آگیا کُس اور لَو کو دی تب دونون بھائی آگیا پاکر گانے لگے مدھری مدھری بانی اور میٹھے میٹھے سُر اُچارن ہونے لگے اور بینا (वीणा) بھی بجانے لگے اور جتنے سروتا وہان موجود تھے کُس و لَو کا گان سُنکر آنند و گدگد ہو گئے اور سب کسی کے روم روم کھڑے ہو گئے اور کُس و لَو کی پرسنسا کرنے لگے اور رامچندر کہنے لگے کہ ہے سبھا کے لوگ جدپہ یہ دونون بالک مُن پتر ہین پرنت جو جو لچھن (लक्षण) راجہ لوگون مین ہوتے ہین وہ سب لچھن ان مُن پترون مین دیکھ پڑتے ہین اور یہ دونون بھائی معلوم ہوتے ہین اور اِن لوگونکا گان سنکے ہمکو بڑی بھبوتی (विभूति) ہو گئی اور چرتر کا بڑا ابھاری پرتاب ہے یہ بچن رامچندر کے مُکھ سے سنکر دونون بھائی بہت آنند ہو گئے اور پھر گانے لگے۔

چوتھا سرگ سماپت

کُس و لَو کا گان یہ ہے کہ راجہ دسرتھ کے کُل مین بڑے اُدتم اُتم راجہ ہوتے آئے ارتھات راجہ بیوسوت منو (वैवस्वत मनु) سورج کے پُتر ہین اور سمپورن (सम्पूर्णा) پرتھی کا راج کیا اور اَنیک کیرتی بھی بنا گئے اور اکچھواک اُنکے پُتر تھے اور اُسی اکچھواک بنس مین راجہ سگر (सगर) تھے اُنکے ساٹھ ہزار پُتر ہوے اور اُن پُترون نے پرتھی کھود کے سمُدر بنا دیا اور اسی بنس مین راجہ بھگیرتھ (भगीरथ) تھے جو گنگا جی کو بھوتل مین لائے اور اسی بنس مین

رامچندر کا اوتار ہوا ہی اور رامچندر کے چرتر کی یہ راماین بنی ہی اور یہ راماین تیرتھ راج ہی اور
راماین کو راج تیرتھ اِس کارن سے کہا جاتا ہی کہ جس جس استھان پر راماین ہوتی ہی اُس اُس استھان پر
تمام پرتھی کے تیرتھ آکر سرون کرتے ہین اور راماین کے سرون سے سب تیرتھون کا پھل ہوتا ہی اور
یہ کتھا دھرم کی بڑھانیوالی ہی اور کامنا سِدھ ہوتی ہی اور چارون پدارتھ کی داتا ہی سو ہے
سبھا کے لوگ راماین ہم لوگ گان کرتے ہین آپ لوگ چِت لگا کے سرون کیجیے اور یہ راماین
سرون کرنے کی یہ بدھی ہی کہ پہلے رامچندر چارون بھائی کو پرنام کرکے تب بالمیک جی کو نمشکار
کرے کُش و لو کا بچن ہی کہ ایک کوشل دیش ہی اور آنند کا دینے والا اور سرجو کے تٹ پر ہی اُسکے
اُتر دچھن کوشل پور ہی اور اِس دیس مین دھنی لوگ بہت رہتے ہین اور اِسی دیس مین سرجو کے
تٹ پر ایک راجدھانی ہی اور اجودھیا پوری اُسکا نام ہی اور اِس اجودھیا کو سب پرتھی کے لوگ
جانتے ہین ایک سمے راجہ منو نے برہما سے پوچھا کہ کہان پر باس کرین تب برہما نے کہا کہ سرجو کے
تٹ پر گرہ بناؤ تب راجہ منو نے ایک نگر اجودھیا پوری کو بسایا اور اجودھیا پوری نام اِس کارن سے
ہوا کہ یہ پوری چارون پدارتھ کی پوری کرنیوالی ہی اور اِس اجودھیا پوری کا بِستار بارہ جوجن
ارتھات اڑتالیس کوس کا پورب پچھم لمبا ہی اور تین جوجن ارتھات بارہ کوس اُتر دچھن کا
بستار ہی اور اِس پوری کے باہر وبھیتر راج مارگ ارتھات سڑک چوڑی چوڑی بنائی گئی ہی اور
کیول راجہ کے آنے جانے کے لیے چار مارگ بنے تھے اور دیوتون کے مندر مین جانے کے لیے
دوسری دوسری سڑک بنی تھی اور تمام سڑکون کے کنارے پھولونکی باٹکا لگی تھی اور اسکی سُگندھ
سے چِت آنند ہو جاتا ہی اور سدا کال جل چھڑکا جاتا ہی اور جدپ اجودھیا پوری مین ایک سے ایک
پرتاپی راجہ لوگ ہوتے آئے پرنتو راجہ دسرتھ بشیش پرتاپی اور کیرتی والے ہوئے اور سب کے
مکانون مین بڑے بڑے پھاٹک لگے ہوئے تھے اور پردے سب سنہلے لگے تھے اور بنیون کی
دکانداری کے لیے گلی بنی تھی اور چِترکاری کرنے والے کاریگر انیک رہتے تھے اور بندی جن
بہت بستے تھے اور سدا کال گرہ نئے نئے بنائے جاتے تھے کسی کا پرانا گرہ نہین رہتا تھا اور بہت
اونچی اونچی اٹاری اور سب کے گھر گھر دھجا پتاکا سوبھایمان تھے اور توپ شستر بہت رہتے
تھے اور بیشیا اور بھانڈ بھی بہت رہتے تھے اور سیر کرنے کے لیے گھر گھر باٹکا ارتھات خانہ باغ لگے
ہوئے تھے اور آمر کے برکچھ بہت لگے تھے اور انیک برکچھ سال کے۔ اجودھیا کے چارو طرف
کھائین بنی تھی کہ شتر کا گذر نہین تھا اور ہاتھی و گھوڑا و بیل گھر و ٹٹو و گدھا بہت رہتے تھے اور پرتھی

مین جتنے راجہ تھے سب کے سب اجودھیاپوری آکر راجہ دسرتھ کو درب (द्रव्य) ارتھات کوڑی دیا کرتے
تھے اور دوسرے دوسرے دیس کے سوداگر اینک بیوہار کرنے کے لیے بستے تھے اور دیوتون کے اور راجہ
مندرون مین اینیک پرکار کے رتن جڑے ہوئے تھے اور بہت اونچے اونچے گرہ تھے اور استریون کے
ساتھ بہار (विहार) اور کریڑا (क्रीड़ा) کرنے کے لیے ایکانت (एकान्त) مین گرہ بنے ہوے تھے اور گھرون مین لال برن اور
اُجل برن اور کالے برن وپیت برن کے پرستھل لگے تھے اور سوبرن بھی جہان تہان لگا تھا اور
مکانات سب بہت نگیچ نگیچ بنے تھے ارتھات بستی بہت سگھن (सघन) تھی اور روز روز آدمیون کی بھیڑ (भीड़) ایسی
رہتی تھی کہ سوائے سڑک کے دوسری دوسری گلیون مین چلنے کی جگہ نہین ملتی تھی اور دھن کو
دھان سے سب کوئی پرپورن تھے اور جس طرح سے اوکھ کا رس (रस) میٹھا ہوتا ہی ویسا ہی سرجو واندار
دیوکھرہ کا جل میٹھا تھا اور دند بھی وبینا (वीणा) اور نوبت آدبا جا سدا کال اور روز بجا کرتا تھا اور گھر گھر
سواری کے لیے رتھ رہتے تھے کس دلو کا بچن ہی کہ اوپر جو ہمنے بڑائی کی ہی وہ تو پہلے ہی سے
تھی پرنتو راجہ دسرتھ کے راج مین جو بسیشتا (विशेषता) ہوا وہ یہ ہی کہ راجہ دسرتھ نے بڑے بڑے بیر ہزارہا
پُرش کو بسایا تھا اور راجہ دسرتھ خود اور بیر لوگ سنگرام بدیا (विद्या) مین بڑے پروین تھے اور سنگرام
کے سمے مین جس بیر کے ماتا اور پتا نہین رہتے تھے انکو اس کارن سے نہین مارتے تھے کہ بنس نہ
ہو جاوے اور کادر پرشونکو بھی نہین مارتے تھے اور جو پرش گھایل ہو کر بھوتل مین گر پڑتے
تھے اُن کو بھی نہین مارتے تھے اور جنگل مین جو بڑے بڑے بیاگھر وسولر وسنگھ
رہتے تھے اور جب جب اُتپات (उत्पात) کرتے تھے تب تب ایسے بیر اور بلوان تھے کہ پکڑ کے اور پچھاڑ کے
بدھ کر دیا کرتے اور انیک بیر نہارتھی ایسے رہتے تھے کہ ایک پُرش گیارہ ہزار آدمی کو پراجے کر دیا
کرتے اور اپنے اپنے انگ کو بچا لیا کرتے کس دلو کا بچن ہی کہ اجودھیا کے جتنے استری اور پُرش تھے
سب کے سب سُندر سُندر سروپ والے اور سورج ایسا تیج اور بڑے بدوان (विद्वान) تھے اور مورکھ کوئی
نہین رہتے تھے اور اوتم اوتم برہمن بید وشاستر کے جاننے والے اور بیاکرن (व्याकरण) اور سانکھیہ وبنیا
کے پڑھنے والے تھے اور سب پورباسی لوگ جتنی جسکی سامرتھ تھی روز روز دان کیا کرتے تھے
اور سب کوئی ست بچن تھے اور انیک رشی وسادھو مہاتما رہتے تھے اور جتنے پرش
اجودھیا باسی ہین سب پوجیہ (पूज्य) اور مہاتما ہین ۔

پانچوان سرگ سماپت

کس دلو کا بچن ہی کہ کچھ اک بنس مین راجہ دسرتھ بڑے دھرماتما وجگیہ (यज्ञ) کے کرنے مین بہت

سرشیٹ ہوئے اور راجہ دسرتھ کا سروپ سب کوئی دیکھ کے موہت ہو جایا کرتے تھے اور پرجا لوگ سکھی رہتے تھے اور جس طرح سے اندرا سن مین اندر راج کرتے ہین اسیطرح سے راجہ دسرتھ راج کرتے تھے اور جتنے منش راجہ کے راج بھر مین تھے سب کوئی سو کرم کرنے والے اور دھرماتما تھے اور ست بچن بھی تھے اور کوئی دکھیا اور دریدری نہین تھے اور پرواد کے لوگون مین بردودھ نہ تھا اور کامی کوئی نہین تھے اور کوئی کدرج نہین تھا اور ناستک پرش ایک بھی نہ تھے اور گرہست لوگ بنا میٹھا کے بھوجن نہین کرتے تھے اور سب کے سب کرودھ جیت تھے اور براہمن لوگ نت نت گھر گھر ہون کرتے تھے اور چھدر کوئی نہین تھے ارتھات بدھی ہین نہ تھے اور کوئی استری کنڈ نہ تھین ارتھات اپنے پت کے جیتے جی دوسرے پرش کا پرسنگ نہین کرتی تھین اور کوئی بگول استری نہین تھین ارتھات بدھوا استری دوسرے پرش کا پرسنگ نہین کرتی تھین اور برہمن لوگون کا یہ کرم تھا کہ بید و شاستر پڑھنا اور پڑھانا اور دان کرتے تھے اور دان لیتے تھے اور پرتگرہ کے لینے سے بہت ڈرتے تھے اور پرتگرہ جب لیتے تھے کہ کداچت نہ لیوینگے تو ججمان کا کارج نشٹ ہو جایگا اور کداچت اپنے ججمان کے کلیان کے لیئے لے بھی لیوین تو پھر اُسی چھین وہ دان کر دین اور کوئی برہمن انسویک ارتھات نندا کے کرنے والے نہ تھے اور راج بھر مین نہ تو کوئی اشکت تھے اور نہ کوئی لوبھی تھے اور کرتگیہ رہتے تھے اور سب لوگ پرُاپکاری تھے اور بہت کال تک سب کوئی جیتے تھے اور سب کوئی پتر والے تھے اور چھتری و بیس اور شودر لوگ برہمن کی پوجا کرتے تھے اور راجہ دسرتھ کے یہان ہتھیار ہستی اور گھوڑے انیک پرکار کے رہتے تھے اور ہستی سب ایراوت کل کے اور مہا پدم و انچل اور وامن کل والے رہتے تھے اور بارہ جوجن کا اجودھیا نگر ہی اسمین دو جوجن مین مکان راجہ دسرتھ کا تھا اور راجہ دسرتھ اپنے راج مین کیسے سوبھامان تھے جیسے تارون مین چندرمان سوبھامان ہوتے ہین۔

چھٹا سرگ سماپت

راجہ دسرتھ کے یہان دو پرکار کے منتری تھے ایک اماتیہ دوسرے پاس برتی۔ اماتیہ اسکو کہتے ہین جو تمام راج بھر کا مکھیا اور دوسرے منتریونکا سردار ہو اور پاس برتی اُسکو کہتے ہین جو سدا کال راج دربار مین رہتے ہین اور آٹھ منتری بہت گیان وان اور بدھمان تھے اور نام انکا یہ ہی دھرشٹ جینت ـ بجے ـ شوراشٹر ـ سومنتر ـ دھرم پال ـ اکوپ ـ راشٹر بردھن ـ اور چھ پرش برھم رشی تھے اور یہ دھرم کا اپدیش کیا کرتے تھے اور نام انکا یہ ہی ـ گوتم ـ کشپ

جابالی - سوجگیہ - مارکنڈے - کاتیاین - اور یہ لوگ بڑے بڑے بیدوان تھے اور سب کوئی
कात्यायन मार्कण्डेय सुयज्ञ जाबालि
سیل مان تھے لوبھی اور کرودھی اور کامی کوئی نہین تھے اور سب کوئی اپنی اپنی بڑائی کی چیشٹھا کرنیوالے (चेष्टा)
تھے اور راج کا رج سندھ چیت ہو کر کیا کرتے تھے اور کداچت راجہ کوئی اگیا شاستر کے بردھ کرتے
تو اسکو یہ کھنڈن کر دیتے تھے اور سبھا مین بہت نمر بانی بولتے تھے اور ڈرتے بھی تھے کہ کوئی بانی (खंडन)
انوچت مکھ سے نہ نکلجاوے اور راجہ دسرتھ کے راج مین دھرم شاستر کی بدھی سے برتاؤ ہوتا تھا
ارتھات جو کداچت پتر سے بھی کوئی اپرادھ ہو جاوے تو اُسکا ڈنڈ ہو جایا کرتا تھا اور منتری لوگ
ایسا ہی منتر دیا کرتے تھے کہ راج اور دھن کی بردھی ہو اور بیر لوگ سنگرام بدیا مین بڑے (वृद्धि)
پروین تھے اور منتری لوگ بڑے کرپامان تھے اور سب کوئی ایک چت رہتے تھے اور راجہ
دسرتھ کے راج مین کوئی معاملہ چوری و ٹھگائی و روپیہ و زمینداری آدکا نہین رہتا تھا کارن
یہ ہی کہ کوئی کرودھی و ادھرمی و لمپٹ و چور و راست بچن نہین تھے کیول دھرم بچار اور شاستر (लम्पट)
ارتھ کا جھگڑا رہتا تھا اور میلا بستر کوئی نہین پہنتے تھے اور سب کوئی شوچ اور کریا سے رہتے تھے
اور برت اکادشی آدسب کوئی کرتے تھے اور راجہ کی کرپا سے سب پرجا لوگ سکھ بھوگ کرتے تھے
اور سب لوگ راج نیت جانتے تھے اور جو کرم کیا کرین وہ اچھے پرکار سے بچار لیا کرین اور اپنی
بدیا کا اہنکار بھی کسیکو نہین رہتا تھا اور کٹھور بانی بولنے والے کوئی نہین تھے اور راجہ دسرتھ (विद्या)
کو راجدھانی پر بیٹھے بیٹھے تمام راج بھر کا حال ملا کرتا تھا -

ساتوان سرگ سماپت

کتھا اور لوکا بچن ہی کہ جدپ راجہ دسرتھ بہت برودھ ہو گئے تھے اور انیک پرکار کا سکھ بھوگ کیا
پرنت کوئی پتر نہین تھا اسی کارن سے سدا کال چنتا مین رہتے تھے ایک سمی اپنے من مین بچارنے
لگے کہ نبس لیے کون اُپاے کرین تب بچار ٹھہر گیا کہ اسمیدھ جگیہ تو سب کامنا کی دینیوالی ہی تو پتر کے (वंश)
لیے اوشیہ جگیہ کرنا اچت ہی اور جسدن راجہ نے یہ بچار کیا اُسکے دوسرے دن منتری اور گرو اور پروہت (अवश्य)
لوگونکو بلوایا اور سومنتر سب کو بلا لائے اور دنش دن تک بڑی بھاری سبھا ہوئی اور برابر بچار ہوتا تھا (सुमित्र)
راجہ دسرتھ نے کہا کہ اسمیدھ جگیہ چارون پدارتھ کی دینیوالی ہی جو آپلوگون کی سمتی ہو تو پتر کے لیئے (सम्मति)
جگیہ کرائی جائے ہمکو پتر کی بڑی ابھلاشا ہی سو جب آپلوگون کی رائے ہو تو ایسا ہی کیا جائے اُنھوان
کوئی دوسرا اُپائے ہو تو آپلوگ بچار کر کے بتلائے سب لوگون کے بچار مین یہی ٹھہر گیا کہ اوشیہ جگیہ کرانا
چاہیئے ہی راجہ آپ بہت جلد تت پر ہوسکے گھوڑا دگبجے کے لیئے چھوڑ دیجیے اور جدپ آپکو تو کیول ایک (दिग्विजय)

پُتر کی اچھّا ہی پرنتو آپ کے اینک پُتر ہونگے اور آپ تو دھرماتما ہین اور دھرم ہی کے بل سے آپ پتر کی جاچنا کرتے ہین راجہ دسرتھ منتروں کی یہ بانی سنکر بہت آنند ہوگئے اور اسی سمے آگیا دی کہ جگیہ کے لیئے سب سامگری تیار کیجاوے اور بشسٹ جی کی آگیا سے تیاری جگیہ کی ہونے لگی اور سب کسی کی سمتی ہوگئی کہ سرجو کے تٹ پر جگیہ منڈپ بنایا جائے اور دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہے کہ جب کوئی شبھ کرم کرنے پر تت پر ہو جاوے تو اُچت ہے کہ پہلے ہی سے پوِتر اور شدھ ہو جاوے اور جبتک جگیہ کی سماپتی نہ ہو جائے تب تک کسی پرکار سے کسی کو کوئی دکھ نہ ہونے پاوے نہین تو جگیہ نشٹ ہو جاتی ہے اور برہم راکچھس لوگ شبھ کرم اور جگیہ مین اوسیہ بادھا ڈالتے ہین اور برہم راکچھس اُسکو کہتے ہین کہ جو برہمن جدپ بید اور شاستر تو پڑھ گئے ہون پرنت بھگتی سے بِمکھ ہون تو وہی برہمن برہم راکچھس ہوتے ہین اِسلیئے اِسکی شانتی کی اُپاے کر لیجاوے اور جو پُرش جس کام کرنے کے جوگ ہو اُسکے تعلق کیا جائے تب یہ سُنکر منتری لوگون نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اسکے بعد جتنے رشی لوگ اور دوسرے لوگ جو موجود تھے راجہ کو آشیرباد دینے لگے کہ ہے راجہ منورتھ آپ کا سِدھ ہو یہ سب آشیرباد دیکر رشی لوگ تو چلے گئے اور کہدیا کہ جس دن آپ ہم لوگونکو بلاوینگے اُس دن اوسیہ ہملوگ آوینگے اور جگیہ کراوینگے اور راجہ نے سبکو ستکار پوربک بدا کیا تھا اور اپنے منتریون کو آگیا دی کہ تم لوگ دیکھتے رہنا کہ کسی پرکار اَشدھ کرم نہ ہونے پاوے کیواسطے کہ جو جگیہ کراتا ہے اور کرتا ہے دونون کی ہانی ہوتی ہے سو یہ سب بچار تو آپ لوگ جانتے ہین سو آپ لوگ بھی جایئے اور پراتہ کال آپ لوگ اپنی پستک دھرم شاستر کی لیتے آیئے یہ سُنکر سب کوئی چلے گئے اور راجہ دسرتھ اپنے گرہ مین جاکر اپنی پستک سے جگیہ کی بدھی بچار کرنے لگے اسکے بعد راجہ اپنی استریونکو آگیا دینے لگے کہ میرا بچار جگیہ پر آرنبھ کرنے کا ہے تملوگ آج ہی سے شریر اپنا اپنا شدھ رکھنا اور کوئی اشبھ کرم نہ ہونے پاوے یہ بچن راجہ دسرتھ کے مکھ سے سُنکے رانیان آنند ہوگئین اور سب کی سب کمل کے سادرس بکست ہوگئین -

آٹھوان سرگ سماپت

راجہ دسرتھ سومنت کو اکیلے مین بُلا کے کہنے لگے کہ آپ لوگ اور سب رشیون کا بچار تو ہوگیا ٹھہر گیا کہ جگیہ کیجاوے سو آپ منتر تبلایئے کہ کیا کیا جائے تب سومنت کہنے لگے کہ ہے راجہ پُران مین لیکھ ہے اور مین سُن چکا ہون اور ایک سمے مین بھی برہم لوک مین گیا تھا اور سنت کمار برہما اپنے پتا سے کہتے تھے اور اُس برہم سبھا مین اینک رشی لوگ بھی بیٹھے تھے اور سنت کمار

یہ کتھا کہنے لگے کہ جب ترتیا (त्रेता) جگ آویگا تو ایک راجہ دسرتھ ہونگے جب تین پن تبیت (व्यतीत) ہو جاوینگے
اور پتر نہ ہونگے تب بے بھانڈک (विभांडक) کے پتر سرنگی (श्रृंगी) رکھ ہونگے اور سدا کال بن مین باس کرکے تپسیا کرینگے
اور کسی پور و نگر مین پرویس نہین کرینگے اور نہ کسی منش کو دیکھینگے اور اپنے پتا کے پرم بھگت ہونگے
و برہم چاری ہونگے اور بیاہ ہو جانے پر بھی برہم جاری رہینگے اور اگن ہوتر (अग्नि होत्र) ہونگے اور ایک راجہ
روم پاد (रोमपाद) انگ دیس مین بڑے تیج دھاری ہونگے اور راج کرم اپنا بھول جائینگے اور راج نیت
مین یہ لیکھ ہی کہ جو راجہ راج نیت نہین جانتا اور اُسکے برودھ کرم کرتا ہی اُسکے راج مین اکال
پڑتا ہی اور جل کی برست (वृष्टि) نہین ہوتی سو راجہ کے پرجا لوگونکو بڑا بھاری کشٹ ہوگا اور ان (अन्न) کے بدون
چھدھا سے بہت پیڑت (पीड़ित) ہونگے اُس سمے راجہ روم پاد کو بڑا بھاری کلیش ہو جائیگا اور برہمنونکو بُلا دینگے
اور اپنا برتانت کلیش کا اُن لوگون سے کہینگے کہ ہے برہمن لوگ آپ لوگ تو شاستر اور بید سب
جانتے ہین سو ایسا کوئی اُپاے بچار کیجئے کہ پاپ ہمارا نشٹ ہو جائے اور پرجا لوگون کو بھی سُکھ
ہو جائے تب برہمن لوگ بچار کرینگے اور اُپدیش کرینگے کہ ہے راجہ کنیا (कन्या) دان بہت اُتم ہی سو آپ
سرنگی رشی کو بُلا کر سانتا (शान्ता) اپنی کنیا کو دان کر دیجیے اور اپنے گرہ پر بُلا کے ستکار اور پوجا کیجئے تب
آپکو اور پرجا لوگون کو آنند ہو جائیگا تب یہ بانی برہمنون کی سُنکر چنتا مین ہو کے بچار کرینگے کہ سرنگی
رشی تو بڑے مہاتما اور تپسی اور برہمچاری ہین اور سدا کال بن (वन) مین رہتے ہین ہمارے گرہ پر کس طرح
سے آسکتے ہین سنت کمار کا بچن ہی کہ راجہ روم پاد یہ چنتا کرکے اپنے بہت لوگون کو بُلا وینگے اور
سرنگی رشی کو بلانے کے لیے پرارتھنا کرینگے تب بہت لوگ کہینگے کہ ہم لوگ نہین جائینگے ہم لوگ
بے بھانڈک رشی اور سرنگی رشی سے بہت ڈرتے ہین کہ کرودھ کرکے شاپ دیوینگے کس واسطے
کہ وہ لوگ برہمچاری ہین کنیان دان کسطرح لیوینگے تب یہ سُنکر راجہ مون (मौन) ہون اور بہت لوگ بھی
مون ہو جائینگے اِس سمے کیت بڑا بھاری کشٹ ہو جائیگا تب پھر بہت لوگ یہ بچار کرکے کہینگے
کہ آپ اُپاے کوئی دوسرا کیجیے ہم لوگ نہین جائینگے سو منت کا بچن ہی کہ ہے راجہ دسرتھ
راجہ روم پاد بیشیا (वेश्या) کو بھیجکر سرنگی رشی کو بلا وینگے اور اپنی کنیا کو دان کر دینگے سو ہے راجہ اِس
سمے سرنگی رشی راجہ روم پاد کے استھان پر موجود ہین اور سرنگی رشی تو آپ کے داماد بھی ہین
اور داماد اِس کارن سے ہین کہ راجہ روم پاد آپ کے متر (मित्र) ہین تو متر کی کنیا اور متر کا داماد اپنی
ہی کنیا اور داماد کہلاتا ہی سو ہے راجہ آپ سرنگی رشی کو اوسیہ بُلوائیے اور اوسیہ پتر ہوگا
پتر ہونے کا اُپاے دوسرے پرکار سے کوئی نہین معلوم ہوتا ہی کُش اور لو کا بچن ہی کہ راجہ یہ سب

برتانت سنکر سومنتر سے کہنے لگے کہ ہے سومنتر بیشیا لوگ سرنگی رشی کو کسطرح لبھاکر لاوینگی ۔

نوان سرگ سماپت

تب سومنتر کہنے لگے کہ وہ کتھا جو ہمنے آپ کو ادپرسنائی ہو وہ تو آپ سے اکیلے مین کہی اب سبھا
مین کہو نگا یہ کہکے راجہ دسرتھ اور سومنتر سبھا مین جاکر بیٹھ گئے اور سومنتر کہنے لگے کہ ہے راجہ
جدپ پروہت اور منتری لوگون نے راجہ روم پاد کو جواب دیدیا پرنتو یہ اپاے بتلادیا کہ سرنگی
رشی تو سدا کے جنگل کے رہنے والے ہین اور کیول بید شاستر جانتے ہین اور تپ کرتے ہین اور استری
بھوگ کا سکھ کچھ بھی نہین جانتے ہین سو یہ اپاے ہملوگ بتاتے ہین کہ بہت سی ناو پاٹی جاوین
اور اپر لیشپ اور سندر سندر پھل کے برکچھ لگائے جاوین اور سندر سروپ والی بیشیا بلائی
جائین اور اسی ناو پر چڑھکر سرنگی رشی کے استھان پر جاوین اور لبھاکر سرنگی رشی کو لے
آوین اور ان سبھونکو یہ بات سکھا دیجائے کہ جب بے بھانڈک سرنگی رشی کے پتا
وہان پر نہ رہین تب جانا نہین تو وہ شاپ دیدینگے سو آپ بہت جلد ہی اپاے کیجیے سومنت
کا بچن ہے کہ راجہ روم پاد یہ سنکے پروہت لوگون کو آگیا دینگے کہ جو یہی اچت ہی تو آپ لوگ
ایسا ہی کیجیے تب پروہت لوگ اینک بیشیاؤنکو بلا لائے اور بھوشن اور بستر سے سنگار کراکے
ناو پر سب کو چڑھاکے بھیجدیا اور بیشیا لوگ گنگاجی کے تٹ پر ناو ٹھہرا کے اسی جگہ رہنے لگین
اور یہ استھان سرنگ بیر پور سے بہت سمیپ تھا جہان گوہ نکھاد رہتے تھے اور سرنگی رشی تو
اپنے استھان سے کبھی اٹھتے ہی نہ تھے ہردم اپنے پتا کی سیوا مین نت پر رہتے تھے اور کبھی
استری کا مکھ بھی نہین دیکھا تھا ایکدن کسی سنجوگ سے گنگاجی کے تٹ پر اشنان کرنے کے لیے
سرنگی رشی چلے آئے اور دیکھا کہ سندر سندر سروپ والی استریان بھوشن سے بھوشت ہین اور
مدھری مدھری بانی سے گان کر رہی ہین یہ دیکھ کرکے کھڑے ہوگئے اور سب بیشیا پوچھنے لگین
کہ تم کون ہو اور اس بن مین کسطرح رہتے ہو اور کس کے پتر ہو اور کیا تمھارا نام ہی کس اور تو کا بچن
ہی رام چندر کی سبھا مین اور سنت کمار کا بچن ہی برہم سبھا مین اور سومنتر کا بچن ہی راجہ دسرتھ
سے کہ سرنگی رشی نے ایسا روپ کہین دیکھا بھی نہین تھا دیکھکر بہت آنند ہوگئے اور اپنے
من مین بچار کرنے لگے کہ برہما کے سنسار مین ایسی سرسٹی بھی ہی یہ بچار کرکے کہنے لگے کہ
بے بھانڈک کا پتر ہون اور سرنگی میرا نام ہی اور کرم میرا تپسیا کرنے کا ہی سو ہے سندر
سروپ والی اس جگہ سے تھوڑی دور پر ہمارا استھان ہی تم لوگ میرے استھان پر چلو مین

سب کا پوجا اور ستکار کرونگا سو منتر کا بچن ہی کہ سرنگی رشی تو برہم گیانی تھے اور ایسے برہم گیان
مین لین ہو گئے تھے کہ انکو استری و پرش کا بچار نہین تھا اور بیشیا لوگ تو رشی سے یہ باتی سنکر
کے آپس مین بچار کرنے لگین کہ یہ تو ہم لوگون کو اپنے استھان پر چلنے کو کہتے ہین اور انکے
پتا وہان بیٹھے ہونگے یہ بچار سنکر کے سرنگی رشی پھر کہنے لگے کہ تم لوگ چلو پتا ہمارے دو
چار دن سے کہین چلے گئے ہین اور اسی کارن سے چت میرا اداس رہتا ہی سو تم لوگ اوشیہ
چلتی جاؤ یہ سنکر کے بیشیا سب بہت ہرکھت ہو گئین اور سندر سندر پھل ہاتھ مین لیکر کے منوہر بانی
سے گان کرتی ہوئی چلین اور سرنگی رشی کے استھان پر پہونچ گئین اور سرنگی رشی بن بر کچھ
کا پتر توڑ توڑ کر کے لائے اور بچھا دیا اور بہت پریم سے ستکار کر کے اسی پتر کے آسن پر سب کو
بٹھال دیا اور ارگھ پاد دینے لگے اور پھول بھی چڑھانے لگے تب بیشیا لوگ یہ پوجا اور ستکار
دیکھکر بہت آنند ہو گئین اور اپنے من مین بچار کرنے لگین کہ یہ تو اچھے بھولا ملے اور بسواس
ہو گیا کہ یہ تو چلینگے اور ان مین سے ایک بیشیا نے ایک پھل رشی کے ہاتھ مین دے دیا
اور کہا کہ اسکو آپ بھوجن کیجیے اور رشی تو بن پھل کے کھانے والے تھے اور یہ پھل راجہ کی
باٹکا کا بہت سواد والا تھا بھوجن کر کے بہت ہرکھت ہو گئے اور بیشیا لوگ نرت اور
گان کرنے لگین اور دوسری بیشیا سب اپنے اپنے انگ سے اسپرس کرنے لگین
اور رشی نے سمجھا کہ یہ بھی کوئی اتم پھل ہی ہی اور بیشیا لوگ کامتر ہو ہو کر کے گرنے لگین اور رشی
کا بیرج تو تپو بل سے برھا ہوا تھا رشی کا چت چلائمان نہ ہوا تب بیشیا لوگ ڈرنے لگین
کہ رشی کا چت تو چلائمان نہین ہوتا اور ہم لوگون کو اتی کال ہوتا ہی کدا چت اسکے پتا
آجاوینگے تو ہم لوگون کو شاپ دیدینگے یہ بچار کر کے اس استھان سے بھاگ گئین اسمین دو چار
بیشیا کہنے لگین کہ ہے رشی ہم لوگون کے پاس اور بھی بہت سے پھل اتم اتم ہین آپ کی اگیا ہو
تو پھر آپ کو بھوجن کرا دین یہ سنکر کے سرنگی رشی بسمت ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہاے ابھیاگت
لوگ کہان چلے گئے اور اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ جہان ابھیاگت لوگ رہتے ہین وہین
چلنا چاہیئے یہ بچار کر کے رشی گنگا کے تٹ پر چلے آئے اور رشی کو آتے ہوئے دیکھ کر کے بیشیا
لوگ آنند ہو گئین اور آپس مین کہنے لگین کہ رشی تو اوشیہ ہم لوگون کے بسی ہو کر موہت ہو گئے
ہین اور کہنے لگین کہ ہے رشی آپ بے پریشرم چلے آئیے اور اسی جگہ بسرام کیجیے ہم لوگون
کے پاس بہت اچھے اچھے پھل ہین بھوجن کر لیجیے یہ سنکر کے رشی پرشن ہو کر بیٹھ گئے اور پھل کو

بھوجن کرکے بہت آنند ہوگئے اور کہنے لگے کہ ہے ابھیاگت لوگ میرا استھان سونا ہی اور تپادیکھی کہین چلے گئے ہین سو تم لوگ پھر میرے استھان پر چلتے جاؤ یہ سنکر کے بیشیا لوگ کہنے لگین کہ ہے رشی آپ ہی ہملوگون کے استھان پر چلیئے تو اس سے بھی اُتم اُتم پھل بھوجن کراوینگی یہ سنکر اور آنند ہوگئے اور بیشیاؤن کے ساتھ چلے اور بیشیا لوگ لیوا کرکے راجہ روم پاد کے استھان مین پہونچ گئین اور پہونچتے ہوئے راجہ کے راج مین جل کی برشٹ ہوئی اور سرنگ بیر بارہ برس دن مین پہونچے تھے اور راجہ روم پاد سرنگی رشی کا آگمن سنکر کے بہت آنند ہوگئے اور ستکار پوربک اپنی سبھا مین ساسٹانگ دنڈوٹ کرکے براجمان کر دیا اور ارگھ پادار دینے لگے تب رشی بہت پرشن ہوکر کے آشیرباد دینے لگے اور کہا کہ بردان کی جاچنا کرو تب راجہ نے یہ بردان مانگا کہ ہے رشی آپ کا اور آپ کے پتا کا میرے اوپر کبھی کرودھ نہ ہو تب رشی نے کہدیا کہ ایسا ہی ہوگا اور راجہ روم پاد بردان پاکر آنند ہوگئے اور رشی کو اپنے انتہ پور مین لے گئے اور پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رشی مین شانتا اپنی کنیا کو آپکو سمرپن کرونگا آپ انگیکار کر لیجیئے یہ سنتے ہی دھیان کرکے مون ہوگئے اور اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ میرے پتا کی آگیا نہین ہی کسطرح کنیادان انگیکار کرون پھر بچار کیا کہ میرا بیرج تو بات ہو ہی گا نہین اور اس کنیا سے سنبندھ میرا لکھا ہی یہ بچار کرکے کنیادان لے لیا اور راجہ روم پاد بہت آنند ہوگئے اور سرنگی رشی سانتا سمیت وہین رہنے لگے۔

دسوان سرگ سماپت

جب بے بھانڈک اپنے استھان پر آئے اور دیکھا کہ سرنگی ہمارے پتر نہین ہین اور سوچ مین ہوکر کھوجنے لگے اور راجہ روم پاد کے یہان جو بے بھانڈک کے شاپ کا بھو بنا ہوا تھا راجہ بچار کرنے لگے کہ بے بھانڈک جب سنینگے کہ سرنگی رشی کو بیشیا لوگ چھل کرکے لے گئے ہین تو اوشیہ وہ شاپ دیوینگے اور میرا کل اور پروار سب نشٹ ہوجائیگا یہ بچار کرکے اپنے منتریونکو آگیا دی کہ تم لوگ نگر مین منادی کرادو کہ کداچت بے بھانڈک اس نگر مین آوین اور میرا مکان پوچھین تو یہ کہدیا جائے کہ یہ مکان سرنگی رشی کا ہی یہ آگیا پاکر کے منتری لوگون نے ایسی ہی منادی کروادی اور بے بھانڈک کھوجتے کھوجتے راجہ روم پاد کے گرہ پر چلے آئے اور پوچھنے لگے کہ کسکا گرہ ہی تب سب کسی نے کہدیا کہ سرنگی رشی کا یہ گرہ ہی یہ سنکر کے سرنگی رشی کے پاس چلے گئے اور دیکھا کہ شانتا کے سمیت بیٹھے ہوئے ہین یہ دیکھ کر بڑے کرودھ مین ہوگئے

اور پھر دھیان کرکے دیکھا تو بچار کرلیا کہ پتر کو تو رُ مجبند رُ سے ببندھ ہونے والا ہی کر دو دھ کو
نواارن کرکے آنند ہوگئے اور سرنگی رشی سے کہنے لگے کہ تم پُتر کو جنماؤ اور تمھارا برھم چرج دھرم
کبھی ناتر بھی نشٹ نہ ہوگا اور جدپ تمھارا بیرج تو پات نہین ہوگا پرنت میرے آشیرباد سے
تمکو پتر ہوگا یہ کہکر کے بے بھانڈک تو چلے گئے اور کچھ کال کے بتیت ہونے پر سرنگی رشی
کے پُتر ہوئے سومنتر کا بچن ہی کہ ہے راجہ دسرتھ سنت کمار یہ بھی کہتے تھے کہ سرنگی رشی کو جب
پتر ہوگا اور راجہ روم پاد کے گرہ پر سانتا کے سمیت موجود رہینگے اور راجہ دسرتھ اجودھیا پوری
کے راجہ سے اور راجہ روم پاد سے متر تائی ہوگئی اور سانتا نامی ایک کنیا راجہ دسرتھ کے پتری
جنم لیگی اور اس کنیا کو راجہ روم پاد کو دیدینگے اور راجہ دسرتھ کو پتر نہ ہوگا تو راجہ دسرتھ
روم پاد کے گرہ پر جائینگے اور راجہ روم پاد سے پرارتھنا کرینگے کہ ہے راجہ روم پاد آپ
بڑے دھرمگیہ اور متر بھی ہمارے ہین آپ سرنگی رشی سے کہدیجیے کہ پتر کے ہونیکے لیے میرے
یہان چلکر کے جگیہ کرا دین کہ جسمین ہمارے کل کا بنس چلے اور سنت کمار یہ بھی کہتے تھے
کہ جب راجہ روم پاد یہ سب پرارتھنا راجہ دسرتھ سے سن جائینگے اور بڑی چنتا مین پراپت
ہوجائینگے اور چنتا ہونے کے دو کارن ہونگے ایک یہ کہ سرنگی رشی کی جو روز روز سیوا کرتے
تھے وہ چھوٹ جائیگی اور دوسرا یہ کہ شاستر مین یہ لکھا ہی کہ جب متر کو کوئی کلیش ہوجائے تو منسا و
باچا کرمنا سے سہائے کرنا چاہیئے کسواسطے کہ ایک سمے جب ہمکو کوئی پتری نہ تھی اور راجہ دسرتھ نے
سانتا اپنی پتری کو ہمکو دیدیا تھا یہ سب بچار کرکے راجہ روم پاد کہدینگے کہ سرنگی رشی اپنے پتر اور
استری کے سمیت چلے جائین تب راجہ دسرتھ سرنگی رشی کو پرارتھنا کرکے لیوا لیجائینگے اور انکی پوجا
کرکے برن کرینگے اور سرنگی رشی راجہ دسرتھ کی جگیہ کرا کے منورتھ انکا پورن کردینگے اور تھات
چار پتر بڑے بڑے تیجسی اور بلوان ہونگے اور تمام پرتھی مین بکھیات ہوجائینگے سومنتر کا بچن ہی کہ
جس سمے سنت کمار یہ کہتے تھے اُس سمے ست جگ برتمان تھا اور مین بھی وہان پر بیٹھا تھا سو ہے
راجہ دسرتھ آپ چلیے اور سرنگی رشی کو لیوا لائیے اور جگ کرائیے اور یہ تو اوپر آپ سن چکے
ہین کہ راجہ دسرتھ خود جاکر کے بُلا لاوینگے تو آپ خود جا کرکے لیوا لائیے جسمین سنت کمار
کا بچن اسست نہ ہوکس و لوکا بچن ہی کہ یہ سب سنکر کے جدپ راجہ دسرتھ بہت آنند ہوگئے
پرنتو یہ سندیہ ہوگیا کہ بششٹ جی ہمارے کل پوجیہ ہین اُنسے آگیا لیکر جانا اُچت ہی
تب بششٹ جی کے گرہ پر چلے گئے اور سومنتر کی کہی ہوئی کتھا کو سب سنا دیا اور

بشِشٹ جی نے بھی اگیا دیدی کہ اوشیہ سرنگی رشی کو بلا لانا چاہیئے اور مین بھی چلونگا یہ کہکر بشِشٹ
جی اور راجہ دسرتھ اور اچھے اچھے منتری اور کچھ تھوڑی سی سینا لے کر کے چلے اور راجہ روم پاد
کے گرہ پر پہونچگئے اور سرنگی رشی کا درشن کرکے ہرکھت ہو گئے اور راجہ روم پاد نے راجہ دسرتھ
سے بلکر کے بڑا اسنکار کیا اور شاستر مین بھی یہ لیکھ ہی کہ جب کوئی اپنے گرہ پر آجاوے تو اُسکا
ستکار کرنا اُچت ہی راجہ روم پاد سرنگی رشی سے کہنے لگے کہ ہے رشی راجہ دسرتھ جی ہمارے
بڑے متر ہین اور متر تائی ہونے کا کارن یہ ہی کہ جب ہم کو کوئی پُتر اور پُتری نہین تھی مین
بہت سوچ مین کلیشت رہتا تھا تب راجہ دسرتھ سے ہمنے جاچنا کی تھی کہ ہمکو پُتر یا پُتری
دیدیجیے تب راجہ دسرتھ نے بے پریم سے شانتا اپنی پتری کو دے دیا اور کہا کہ اس کنیا
کو پُتر کے سمان ماننا اس کارن سے یہ کنیا ہمکو بڑی پریو ہی اور جب شانتا کو اپنے گرہ پر لائے
تب میری بھار جا سے بھی اینک پُتر ہوئے سو ہے سرنگی رشی راجہ دسرتھ آپکے سسر ہین
یہ سب سُنکے رشی نے راجہ دسرتھ کا بڑا استکار کیا ئس اور لو کا بچن ہی کہ راجہ دسرتھ آٹھ دن
تک رہ گئے ایکدن راجہ دسرتھ روم پاد سے کہنے لگے کہ شانتا آپ کی کنیا ہین سو آپ کہدیجیے
کہ سرنگی شانتا اور پُتر کے سمیت چلکر جگیہ ہماری کرادین تب راجہ روم پاد نے سرنگی رشی
سے کہدیا رشی شانتا اپنی استری و پُتر کو ساتھ لے کر اجودھیا پوری کو چلے اور راجہ دسرتھ
بھی روم پاد سے انک مالکا کرکے بدا ہوئے اور راجہ دسرتھ نے راستہ ہی مین سے پہلے ایک
دُوت بھیجدیا کہ اجودھیا پوری مین صفائی ہو جاوے اور دھوری کی شانتی کے لیئے جل چھڑکا
جاوے اور پتا کا گھر گھر کھڑے کر دیے جائین تب یہ اگیا پاکر دُوت ترنت چلا گیا اور اگیا
راجہ دسرتھ کی سنادی اور نگلی گلی صفائی ہو گئی اور جل چھڑکا گیا اور گھر گھر پتا کا گڑ گئے اور
سرنگی رشی کا آگمن سُنکے پور باسی لوگ آنند ہو گئے اور راجہ دسرتھ پہونچگئے اور سرنگی رشی
کو اپنے محل کے بھیتر لوا لیگئے اور رانی لوگ سرنگی رشی اور شانتا اور پُتر کو دیکھکر آنند
ہوگئین اور شانتا اور سرنگی رشی کے پُتر کو آشیرباد دیا اور سرنگی رشی کا پوجن کیا۔

گیارھوان سرگ سماپت

کُش اور لو کا بچن ہی کہ سرنگی رشی رہنے لگے ایکدن راجہ دسرتھ رشی کو پرنام کرکے کہنے لگے
کہ ہے رشی آپ پُتر ہونے کا اُپاے کیجیے تب رشی نے اگیا دی کہ دیگیہ کے لیئے گھوڑا

چھوڑ دیا جائے اور سرجو کے تٹ پر اوتر بھاگ مین جگیہ منڈپ کی رچنا کیجائے یہ سنتے ہوے راجہ
دسرتھ نے سومنت کو اگیادی کہ بدوان [विद्वान] برہمنون کو بلوائیے یہ اگیا پاکر سومنت نے سب برہمنونکو
بلوایا اُس دن بڑی بھاری سبھا ہوئی اور جتنے لوگ سبھا مین بیٹھے تھے سب کسی کا ستکار کرکے
راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ہے سبھا کے لوگ جدپ سب سُکھ تو ہمنے بھوگ کیا پرنتو کوئی پُتر نہین ہی
اور شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ پتر [पितृ] لوگون کے کوپ [कोप] سے بنس نہین چلتا جو آپ لوگونکی سمتی ہو تو پتر کے
ہیتو [हेतु] جگیہ کیجائے سرنگی رشی اچارج بنائے جاوین یہ سب سنکر کسی کی سمتی ہوگئی کہ ہے راجہ اوسیہ
جگیہ کرنا چاہیئے اور منورتھ سپھل ہوگا اور گھوڑا چھوڑا جائے اور جگیہ منڈپ بنایا جائے اور
رشی لوگون نے بھی اگیادی اور کہا کہ اب جگیہ کیجیے آپ کے چار پتر ہونگے یہ سُنکے راجہ دسرتھ
پرسن [प्रसन्न] ہوگئے اور سب کو اگیادی کہ تُرنت جگیہ کی سامگری تیار کرو جگیہ کے لیے گھوڑا جیسا شاستر
مین لکھا ہی دیجیے کے واسطے منگایا جائے اور سب سرجو کے تٹ پر چلتے جائین اور کوئی اشُدھ
کرم نہ ہونے پاوے کیونکہ جب شُبھ [शुभ] کام مین کوئی اشبھ کرم ہوجاتا ہی تو برہم راکچھس لوگ جگیہ کو
نشٹ کردیتے ہین یہ سُنکر منتری لوگ تُرنت تت پر ہوگئے اور برہمن لوگ اپنے اپنے
استھان [स्थान] پر چلے گئے اور راجہ دسرتھ اپنے گرہ مین پرویش [प्रवेश] کرگئے۔

بارھوان سرگ سماپت

کُش دلو کا بچن ہی کہ راجہ دسرتھ نے بشِشٹ جی کے پاس جاکر پوجن کیا اور پوچھنے لگے کہ
آپ جگیہ کرائیے جسطرح سے سرنگی رشی سریسٹ ہین اُسیطرح سے آپ بھی سرشیٹ ہین اور آپ ہمارے
گرو بھی ہین ایسی بدھی سے جگیہ کرائیے کہ برہم راکچھس بھرشٹ نہ کرنے پاوین یہ سُنکر بشِشٹ جی
آنند ہوگئے اور سبکو بلا کے اگیا دینے لگے کہ رتھ بنانے کا کاریگر و سرشیٹ لوگ اور داس اور
بڑھئی اور کنوان کھودنے والے اور جوتشی پنڈت اور نرت [नाच] کرنے والے بُلائے جاوین اور اینٹ
و لکڑی مکان بنانے کے لیے موجود کیجاوے کہ رشی لوگ اور برہمن اور راجہ لوگ پرتھک پرتھک [पृथक]
جتھا [यथा] جوگ باس کرین اور مکان ایسے بنائے جاوین کہ جاڑے گرمی برسات مین اینک پرکار
سے سکھ سے رہین اور برہمنون کے بھوجن کے لیے سامگری منگائی جائے اور اینک راجہ
لوگ جو دوسرے دوسرے دیس کے آوینگے تو اوسیہ ان لوگون کے ساتھ اُنکے پورباسی لوگ
بھی آوینگے اور سینا لاوینگے تو ان لوگون کے لیئے الگ الگ مکان بنائے جاوین اور
اجودھیا کے پورباسیون کے بھی الگ مکان تیار کیے جاوین اور ہاتھی اور گھوڑون کے لیئے بھی

الگ مکان بنائے جائین اور بیر لوگون کے لیے بھی ایسے مکان بنائے جائین کہ انکی سنگرام کریا بھی
ہوتی رہے اور یہ سب مکانات جگیہ منڈپ کے چارونطرف بنائے جائین اور جو پرش میرے ساتھ کے
رہنے والے ہین انکا مکان میرے سمیپ مین رہے اور جتھا جوگ سبکو بھوجن اور جنس دیجائے
اور بھوجن اس پرکار سے دیا جائے کہ پہلے اُتم اور بعد اُسکے مدھم لوگون کو دیا جائے اور درب
اور بھوجن ایسا دیا جائے کہ سب کوئی سنتشٹ رہین اور جگیہ کا کرم پرشن چیت ہوکے کیا
کرین جس مین جگیہ کا کوئی انگ بھنگ نہ ہونے پاوے کُس اور لوکا بچن ہی کہ یہ سب سنکے سب
کوئی تت پر ہوگئے اور کہنے لگے کہ ایسا ہی ہوگا اور منسا باچا کرمنا سے ہملوگ جگیہ کراوینگے اور
بشسٹ جی سومنت سے کہنے لگے کہ ہے سومنت جتنے رشی اور برہمن اور راجہ اور چھتری
اور شودر اور بیس ہین سب کسی کو نمنترن بھیجا جائے اور انکے رہنے کے خرچ کے لیے نمنترن
کے ساتھ بھیجدیا جائے اور راجہ جنک اور دوسرے لوگ جو اُتم راجہ ہین اور تھات
جتنے سنبندھی راجہ دسرتھ کے ہین انکے یہان تم خود چلے جاؤ اور راجہ کاشی راج اور راجہ
کیکی جو راجہ دسرتھ کے سسر ہین اور راجہ روم پاد اپنے پترون کے سمیت اور راجہ کوشل کو بھی
خود بلوالانا اور جو راجہ سمندر کے سمیپ اور سمندر کے پار کے رہنے والے ہین انکو بھی خود بلالائے
اور گھوڑا دیگبجے کے واسطے چھوڑا جائے یہ آگیا بشسٹ جی کی پاکے سومنت نے پتری سب
جگہ بھیجدی اور خود چلے گئے اور سب کسی کو ستکار پوربک بلالائے اور سب کو جتھا جوگ مکانون
مین ٹکادیا اور بشسٹ جی سب کو دیکھ کے آنند ہوگئے اور آگیا دی کہ سب کسی کو آدر سے کھلانا
پلانا کسی کو کوئی پرکار کا کلیش نہ ہونے پاوے شاستر مین لیکھ ہی کہ جگیہ اور دوسرے سبھ کرم
مین بہت پرشنتا سے کرم کرنا چاہیئے اور راجہ لوگ دُور دُور کے آئے ہین اُنکا ستکار بشیش
کرنا چاہیئے یہ کہکر بشسٹ جی نے راجہ دسرتھ کے پاس جاکر کہا کہ ہے راجہ اب سب کوئی
آگئے اور سب ساگری جگیہ کی موجود ہوگئی اور سب کسی کا جتھا جوگ ستکار بھی ہوگیا سو آپ
چل کے سب ساگری اپنی آنکھ سے دیکھ لیجیے یہ سنکر راجہ دسرتھ بچار کرنے لگے کہ سرنگی رشی
کو ہمنے سرشیشٹ مان کرکے بلایا ہی جدپ بشسٹ جی کے کہنے سے چلون تو کداچت سرنگی رشی کے
من مین کھید ہو جائے اور جو بشسٹ جی کے کہنے پر نہ چلون تو بشسٹ کو کھید ہو جائیگا
اسی بچار مین مَون ہوگئے تھے تب راجہ کی یہ ابھپرائے سمجھکر دونون رشیون نے ایک ہی
ساتھ کہدیا کہ ہے راجہ دسرتھ جگیہ منڈپ مین چلیے یہ سنکر راجہ دسرتھ بہت آنند ہوگئے اور جگیہ

منڈپ مین چلے آئے اور سب لوگ دھرم شاستر کی بدھی سے جگیہ کرم کرانے لگے اور گھوڑا دگیجے کے لیے چھوڑا گیا۔

تیرھوان سرگ سماپت

کُس اور لو کا بچن ہے کہ راجہ سب رانیون کے سمیت جگیہ منڈپ مین براجمان ہو کر سنجم کرتے رہے اور گھوڑا چلا آیا اور برا گیہ کرم ارتھات سر پر مین گوبر لگانا اور اپشد کرم ارتھات سیر مین مٹی لگا کے راجہ دسرتھ کو اشنان کرا کے گرہ کا پوجن کیا یہ کرم پرتھم دن کا ہی اور سون کرم ارتھات اوشدی سے اشنان کرایا اور مدھیان کرم اندر کا پوجن کرایا اور بونر کے جل سے اشنان کرایا تسکے بعد سرنگی رشی سنترا چارن کرنے لگے اور برہمن لوگ بھی منتر پڑھنے لگے اور اینک برہمن مدھرے سُر مین گان کرنے لگے اور سب لوگ بہت آنند سے جگیہ کراتے تھے اور کوئی برہمن بھوکھے اور مورکھ نہ تھے اور ایک ایک برہمن کے ساتھ سو سو برہمن اس کارن سے جگیہ کرتے تھے کہ کوئی کرم چھوٹ نہ جائے اور روز روز برہمن او برہمچاری اور رشی او چاروں برن راجہ دسرتھ کے یہان بھوجن کرتے تھے اور برِدھ اور روگی اور سنگڑے اور لنجے اور پرش اور استری اور لڑکے سب سُندر سُندر پدارتھ بھوجن کیا کرتے تھے اور بھوجن ایسا بنا تھا کہ جدپ پیٹ تو بھر جاتا تھا پرنتو من نہین اُٹھتا تھا اور سب کسی کے مکھ سے یہی بانی نکلتی تھی کہ اور دو اور دو او جس پدارتھ کی جسکو اچھا تھی وہی دیا جاتا تھا اور بھنڈارہ مین ہر پرکار کی جنس کا ٹال لگا ہوا تھا۔ جب بھوجن سب لوگ کر لیتے تھے تو پکار دیا جاتا تھا کہ کوئی باقی تو نہین رہ گیا ہی اور بیجن کو سراہنا کر کے بھوجن کرتے تھے کہ بڑے سواد کا بھوجن بنا ہی اور جب بھوجن کر لیتے تھے تو راجہ دسرتھ کو یہ آشیرباد دیتے تھے کہ من کامنا راجہ کی سدھ ہو اور اس جگیہ مین سرب شاستر کے جاننے والے برہمن تھے اور جو برہمن شاستر نہین جانتے تھے وہ سنجم کرتے تھے کُس اور لو کا بچن ہی کہ کہین چوب ارتھات کھمبے بنائے گئے تھے اسمین سے چھ چوب بیل اور چھ چوب کھیر اور چھ چوب پلاس اور دو چوب آنولا اور ایک چوب دیودار لکڑی کا اور اکیس چوب اکیس اگن کنڈ پر گاڑے گئے تھے اور ایک ایک چوب مین دو دو بھجا اور چوبیس چوبیس اُنگلی اور سب بھجا اور انگیون مین سوبرن کے بھوشن اور بستر پہنائے گئے تھے اور سب چوب مین آٹھ آٹھ کور تھے اور بید منترا چارن کر کے اور پھول واچھت آدے پوجن کیا گیا اور اکیس رشی ایک ایک چوب کے پاس کھڑے رہے اور اگن کنڈ برہمنون نے خود اپنے ہاتھ بنایا تھا اور برہمنون سے اسپرس کرا کے چوب سب تھاین

کیے گئے تھے اور تین برتمان گرڑ دیوتا کی بنا کے سونے کے پچھ لگائے گئے تھے ایک برتمان کو
مدھیہ کنڈ اور دوسری کُنڈ کے داہنے بھاگ اور تیسری کو بائین بھاگ مین براجمان کر دیا گیا
تھا اور شاکلیہ ہون کیا گیا اور سب پنچھی آدی تین سو پسو ارتھات جس دیوتا کے لیے جس
پسو کا مانس شاستر مین لکھا ہی ہون کیے گئے تسکے بعد کوشلیا سے تین بار پوجا کرا کے
گھوڑے کو ہاتھ سے اسپرس کرا دیا گیا اُس دن گھوڑے کا پوجن دن بھر مین سماپت ہوا
اور راتری بھر راجہ دسرتھ و کوشلیا و سومنترا و کیکئی ہون کرنے اور کرانے والے سب
کوئی جاگرن کرتے رہ گئے پراتہ کال اُس گھوڑے کا انڈ کوس کاٹ لیا گیا اور گھی مین
لپیٹ کے اگن کنڈ مین چھوڑ دیا گیا اور راجہ دسرتھ نے گھران اُسکی دھوم کا لیا اور گھران
لیئے ہوئے سب پاپ نسٹ ہو گئے اور ایک ایک کنڈ پر سولہ سولہ برہمن تھے اور گھوڑے کو
ٹکڑے ٹکڑے کرکے اگن کنڈ مین سواہا کر دیا اور گھی و شاکلیہ سے ہون ہونے لگا اور ایک کنڈ
جو جمان کے ہون کرنے کے لیے الگ بنا تھا اُسمین راجہ دسرتھ اکیلے ہون کرتے تھے اور رات
بھر ہون ہوتا رہا اُسکے دوسرے دن ایوردا کے بڑھنے کے لیے ہون ہوا اور ایک کرم یہ ہوا
کہ جس سے راتری ہمدن کا ایسا پرکاش ہو جاتا ہی اور ایک ابھجت کرم جس سے سنگرام مین
بلوان ہو جاتا ہی کرایا گیا ارتھات سب کرم شاستر کی بدھی سے سماپت ہو گئے اور راجہ دسرتھ
دچھنا دینے لگے ارتھات اجودھیا سے پورب کا راج ہوم کرنے والے اور اجودھیا سے پچھم کا
راج جگیہ کرانیوالے اور اجودھیا سے دکھن کا راج دوسرے دوسرے برہمنون اور اجودھیا سے
اوتر کا راج شام بید پڑھنے والے برہمنون کو دان کر دیا اور اُس سمے راجہ دسرتھ کا پرتاپ برھما
کے سمان بڑھ گیا کس اور لوکا بچن ہی کہ راجہ دسرتھ تمام راج دان کرکے آنند ہو گئے تسکے بعد
برہمن لوگ کہنے لگے کہ ہے راجہ ہم لوگون کو راج سے کون پریوجن ہی ہم لوگ راج نہین لینگے
کیونکہ ہم لوگ تو شاستر پڑھتے ہین اور راجہ لوگ برتھی اور پرجا کی پالن کرتے ہین اور ادھرمیونکو
ڈنڈ دیتے ہین اور ہم لوگ تو کیول تپشا کرتے ہین جب راج لیوینگے تو تپشا کس طرح سے ہو سکتی ہی
سو راج اپنا پھیر لیجیے کداچت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ دان دیکر پھیر لینے مین دوش ہوگا تو کنچت ماتر
بھی آپ کو دوش نہ ہوگا آپ راج بھر کا دام دیکر تیگرہ کر لیجیے یہ سنکر راجہ دسرتھ نے دس لاکھ
گئو اور چالیس کروڑ روپیہ راج کے بدلے مین تیگرہ کر دیا اور برہمن لوگ اُسمین بیاد کرنے لگے کہ
کتنا کسکو ملنا چاہیے تب سرنگی رشی اور بسشٹ نے جتھا جوگ سب کسی کو بھاگ کر دیا اور برہمن

لوگ آنند ہو کر آشیرباد دینے لگے کُش اور لو کا بچن ہی کہ جب برہمنون کو دان دے چکے تب دوسرے
ابھیاگت کو گھیا اور دور پری کو روپیہ اور کروڑون اشرفی دان کردیا اور بھوشن جتنے تھے سب دان
کر دیے اسی بیچ مین ایک برہمن نے جو بے سنتوکھ تھا راجہ دسرتھ سے کہا کہ ہمکو اور روپیہ دیجیے تب
راجہ دسرتھ نے اپنی بھجا کا بھوشن آتار کے دیدیا وہ برہمن پرشن ہوگیا اور سب برہمن آنند ہوگئے
اور راجہ دسرتھ بھی آنند ہو کے سب کو پرنام اور ساشٹانگ دنڈوت کرنے لگے اور شرنگی رشی سے
کہا کہ اب تو سب کرم جگیہ کے ہو چکے آپ کی کیا اگیا ہوتی ہی یہ سنکے شرنگی رشی کہنے لگے کہ ہے راجہ
آپ کے یہان چار پتر کُل کے بڑھانے والے جنم لینگے یہ بچن سُنکے راجہ دسرتھ بہت آنند ہوگئے اور
شرنگی رشی کو پرنام کیا اسکے بعد شرنگی رشی اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ جدیپ میرا آشیرباد سُنکے
راجہ دسرتھ تو آنند ہوگئے کہ اب اوشیہ پتر ہوگا پرنتو دیکھنا چاہیے کہ راجہ دسرتھ کو پتر لکھا ہی یا نہین
یہ کہ کے دھیان اوستھت ہوگئے۔

چودھوان سرگ سماپت

کُش اور لو کا بچن ہی کہ سرنگی رشی راجہ دسرتھ کے جنم جنانتر کا پھل دھیان مین دیکھ گئے تو راجہ
کے پتر نہین لکھا تھا تب چنتا مین مگن ہوگئے اور بچار کرنے لگے کہ راجہ کو تو پتر نہین لکھا ہی اور میںنے
پتر ہونے کا آشیرباد دیدیا کہ چار پتر ہونگے تب بچار کر کے کہا کہ ہے راجہ دسرتھ جدیپ یہ جگیہ تو
بدھ پوربک سماپت ہوگئی پرنتو اس جگیہ سے پتر کے ہونے مین سندیہ ہی سو آپ ایک جگیہ اور کیجیے
وہ پترشیٹ جگیہ کہلاتی ہی اور اس جگیہ مین ایک چوب اور نو انگلی بنائی جاوینگے اور اس جگیہ مین
اتھربن بید کا منتر پڑھا جایگا یہ کہ کے جگیہ پترشٹ پرارمبھ کرا دی اور ہوتون ہونے لگا اور ادھر دیوتا
اور گندھرب لوگ برہم لوک مین جاکر استت کرنے لگے کہ ہے برہما جی راون راکھس بڑے
اُتپات کر رہا ہی ہملوگون سے تو اُسکا دنڈ نہین ہوسکتا وہ تو آپ کے بردان سے بڑا بلوان ہوگیا
ہی اور اسی کارن سے ہملوگ شاپ بھی اُسکو نہین دے سکتے اور کداچت آپ یہ سمجھتے ہون کہ
ہمین لوگونکو دکھ دیتا ہی تو ایسا نہین وہ تو تینون لوک کو دُکھ دے رہا ہی اور اندر کو بھی جیتنے کی
کی اکانچھا رکھتا ہی اور اندر کے پتر کو جیت بھی لیا ہی اور اب چاہتا ہی کہ اندر کا بدھ کردون اور
وہ ایسا بلی ہوگیا ہی کہ سورج کا پرتاپ راون کے یہان نہین جاتا اور باؤ راون کی اگیا کے
انوسار چلتی ہی اور جب سمدر کے تٹ پر جاتا ہی تب سمدر کی لہر راون کے بھے سے بند ہو جاتی ہی راون
سے جو پاتا تو اسنبھو ہی سنگرام کرنے کو کون کہے اسکا تو سروپ ہی ہملوگ دیکھ کے کمپت ہو جاتے ہین یہ سب

سنکے برہما کہنے لگے کہ ہے دیو لوگ راون کے بدھ کے واسطے تو ہم پہلے ہی اُپاے کرچکے ہین ارتھا سے
تپسیا کر کے اُسنے یہی بردان مانگا تھا کہ دیوتا و رشی و گندھرب و کنّر اور رچھس سے ہمارا بدھ نہو پرنتو
اُسکے مکھ سے یہ بانی نہین نکلی تھی کہ منش اور بانر سے بدھ ہمارا نہو سو ہے دیوتا لوگ راون تو اوشیہ
منش کے ہاتھ سے مارا جائیگا یہ سُنکے دیوتا لوگ آنند ہوگئے اسی بیچ مین بشنو سنکھ و چکر و گدا و پدم لے
پیت بستر دھارن کیے ہوے برہم سبھا مین پہونچ گئے اور سروپ اُنکا شیام برن اور انکھا مین
سونے کا بھوشن پہنے ہوے تھے یہ سُندر سروپ دیکھکر دیوتا لوگ اُٹھ کھڑے ہوے اور استت
کرنے لگے اور بشنو بیٹھ گئے تب دیوتا اور برہما سب کوئی مستک نواکے اور ہاتھ جوڑکے
پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے بشنو ایک راجہ نامی دسرتھ جی اجودھیا پوری کے راجہ بڑے دھرماتما
ہین اور راجہ کی تین استریان بڑی شُلچ اور سیل مان ہین اُنھین استریون سے آپ چار سروپ
ہو کر راجہ دسرتھ کے پُتر ہو کے منش اوتار دھارن کیجیے کہ دشٹ کا بدھ ہو جاے ہملوگون سے
راون کا بدھ نہین ہو سکتا آپ سنگرام کر کے ہملوگون کا کلیش دور کیجیے اور جدپ راون رچھس بید
جنم کا نہین ہی پرنتو کرم اُسکے رچھس کے ہین ارتھات سب رشی اور تپسیون کا ڈنڈ کرتا ہی اور رشی
بہت کلیشت ہین اور رشی لوگ تو آپ ہی کے سروپ ہین اور آپ نے اپنی کرپا سے ہملوگون کے
رہنے کے لیئے جو نندن بن دیا ہی اُسکو نشٹ کر کے ہملوگون کو مار کر پیڑت کرتا ہی ہم لوگ آپ کی
سرناگت ہین راون کے بدھ کے ہیتو سے آپ منش اوتار لیجیے یہ سُنکر بشنو کہنے لگے کہ تم لوگ بھی کو
تیاگ کر دو مین راون کو اُسکے پریوار سمیت بدھ کرونگا اور گیارہ ہزار برس منش اوتار دھر کر پرتھی کی
پالن کرونگا یہ سنکے دیوتا لوگ بچار کرنے لگے کہ بشنو راجہ دسرتھ کے یہان جنم لینے کے جوگ ہین یا نہین
اور بشنو یہ بچار کرنے لگے کہ مین چار سروپ ہو کے اوتار دھارن کرونگا کُس و رلو کا بچن ہی کہ جس سمے
بشنو کے مکھ سے یہ بانی اُچارن ہوئی اُسی سمے سب دیوتا اور گیارہو رودر گن دھرب و اپسرا استت
کرنے لگے اور دیوتا لوگ پھر کہنے لگے کہ راون کا بڑا بھاری تیج ہی اور اندرادی سادھو اور رشیون کو
بڑا دکھ دیتا ہی تو اسکا بدھ کر کے دیولوک سے ہوتے ہوئے چلے جائیے۔

پندرھوان سرگ سماپت

کُس اور لو کا بچن ہی کہ جدپ بشنو تو انترجامی ہین جانتے تھے کہ راون کا بدھ منش کے ہاتھ
سے ہوگا پرنتو پوچھنے لگے کہ راون منش کے ہاتھ سے بدھ ہوگا یا کوئی اور بھی اُپاے ہی تب رشی
اور دیوتا لوگ کہنے لگے کہ ہے بشنو دوسرا کوئی اُپاے نہین ہی آپ منش اوتار ہو کر راون کا

بدھ کیجیے اور برھما کا تو یہ بر دان ہو چکا ہی کہ راون کا بدھ منش کے ہاتھ سے ہوگا اور اسی کارن سے
تینون لوک کا ڈنڈ کر رہا ہی اور سب کی استریون کو ہرن کر لیتا ہی یہ سنکے بشنو نے اگیا دی کہ مین اوسیہ
چار سروپ ہو کر منش اوتار دھارن کرونگا یہ کہہ کے انتردھیان ہو گئے اور یہان راجہ دسرتھ کے
منڈپ مین جس کنڈ مین ہون ہوتا تھا بشن پر دیس کر گئے اور اگن کنڈ سے پرگٹ ہو گئے شیام سروپ
اور لال بستر پہنے ہوے تھے اور سندر سندر بھوشن دھارن کئے ہوے گنبھیر شبد بولنے لگے اور ایک پاتر
مین کھیر لیے ہوے راجہ دسرتھ کو دینے کے لیے کنڈ سے باہر نکل آئے اور کہا کہ ہے راجہ ہمکو منش جاننا
مین برھما کی پریرنا سے آیا ہون یہ کہہ کے بشنو موں ہو گئے اور راجہ دسرتھ ڈر گئے اور اپنے من مین بچار
کرنے لگے کہ یہ کون آشچرج ہو گیا کوئی برمھ راکھس تو آیا کرکے نہین آیا ہی یہ ابھپراے راجہ دسرتھ
کی سمجھکر بشنو کہنے لگے کہ ہے راجہ تم چنتا مت کرو مین اسی جگیہ کے پرتاپ سے آیا ہون یہ سنکر راجہ
دسرتھ آنند ہو گئے اور بشنو نے کہا کہ اس پاتر مین ہویش ہی اور یہ ہویش ویسی نہین ہی جیسی ہویش
تمھاری ہوتی ہی یہ تو ہمنے برھما کے کہنے سے بنائی ہی اور اسکے بھوجن سے پتر لابھ ہوتا ہی سو تم اس
پایس کو لیکر اپنی استریونکو بھوجن کرا دو اور انھین استریون سے پتر پاؤگے تب راجہ دسرتھ نے
بہت آنند ہو کے اس پاتر کو لے لیا اور بشنو کو نمسکار کرکے بشنو کو اپنے بھاگ سے پردکھن کرنے
لگے اور جسطرح سے نردھنی دھن پاکر کے آنند ہو جاتا ہی اسیطرح راجہ دسرتھ آنند ہو گئے اور اگنی کا ایسا
تیج پرجلت ہو گیا اور بشنو اسی چھن انتردھیان ہو گئے اور جتنے رشی اور دیوتا لوگ تھے راجہ دسرتھ
کے سمیت آنند ہو گئے کس اور لوکا بچن ہی کہ پایس کو لیکر راجہ دسرتھ رانیون سے کہنے لگے کہ
اس پایس کو گرہن کرو برھما کی پریرنا سے کوئی مہا پرش دے گئے ہین یہ کہہ کے اس پایس کو
دو بھاگ کیا آدھا بھاگ تو کوشلیا کو دیدیا اور آدھے بھاگ مین پھر دو بھاگ کرکے ایک
بھاگ سومترا کو دیدیا اور رہیس بھاگ مین پھر دو بھاگ کرکے ایک بھاگ کیکئی کو دیدیا اور
آٹھوین بھاگ کو بچار کرنے لگے کہ کسکو دیدون پھر بچار کرکے آٹھوان بھاگ بھی سومترا کو دے دیا
اور کوشلیا جیٹھی اور اُنسے چھوٹی سومترا اور سب سے چھوٹی کیکئی تھی تینون رانی پایس کو بھوجن
کرکے آنند ہو گئین اور بھوجن کرتے ہوے تینون استریون کو گربھ رہ گیا اور اس پایس کو پہلے
کوشلیا اور بعد اُسکے سومترا اُسکے بعد کیکئی نے بھوجن کیا تھا اور گربھ رہتے ہی رانیون کا تیج سورج
کا ایسا پرکاشت ہو گیا اور دن دن گربھ بڑھنے لگا یہ دیکھ کر راجہ دسرتھ بہت ہرکھت ہو گئے
دوہت کرم کرنے لگے۔

سولھوان سرگ سماپت

دوہت اُسکو کہتے ہین کہ جب استری سگربھا ہوتی ہین تو انیک پدارتھ کے بھوجن کے لیے اچھا
ہوتی ہی اسلیئے راجہ دسرتھ جو جو لبست رانیان مانگین اُسکو دیتے جائین اور دیوتا اور رشی لوگ
رانیونکو گربھوتی سنکے آنند ہوگئے اور اوپر جو برہم بھاکی کتھا کہی گئی ہی کہ لشنونے برہما اور دیوتون سے
کہا تھا کہ چار سروپ ہوکے منش اوتار دھارن کرونگا اُس سمے برہما کہنے لگے کہ لشنو بڑے بلوان ہین کہ ہملوگون
کی سہائے کے لیے ادسیہ منش اوتار دھارن کرینگے سو ہے دیوتا لوگ سب کوئی آشیرباد کرتے جاؤ کہ راجہ
دسرتھ کے پُتر بلوان ہون اور سب شاستر اور وید کے جاننے والے اور لشنو کے برابر پراکرم
اور شتروں سے اجیت ہون اور ستروں کا ناس کرین اور جتنے گندھرب اپسرا کنر وانڈر کی
استریاہین بانری سروپ ہوکے پتر اُتپن کرین اور برہمانے یہ بھی کہا کہ مین پہلے ہی جاوان کرچکا
ہون کہ ایک سمی ست جگ مین مجکو جماہی آئی تھی اور کہدیا کہ منش اور بانر سے راون کا بدھ ہوگا
یہ بچن برہما کا سُنکر دیوتا اور گندھرب ادبانری سروپ جنانے لگے اور اندر کہنے لگے کہ مین تو پہلے
ہی بال کو پُتر جنا چکا ہون اور وہ بانرون کا راجہ ہوگا اور برہسپت کے پُتر تارا اور کبیر کے پُتر گرب
اور بسوکرمان کے پُتر نل اور اگنی کے پُتر نیل اور اسنی کمار کے پُتر میند و دوید اور برُن کے پتر
سُوکھین اور پون کے پُتر ہنومان ارتھات سب دیوتا لوگ بانر ہوکر اچھا رُوپی سریر دھارن
کرنے والے ہین اور کسی کا سروپ ہستی اور کسی کا سروپ پربت ایسا ہوا ارتھات جن جن دیوتاؤن
کا جیسا جیسا بل اور سروپ تھا ویسا ہی سریر دھارن کیا اور دانت و پربت ذکھ ان لوگونکا شستر
تھا اور شستر بدیا بھی اچھے پرکار سے جاننے والے ہوئے اور بن ہین اس کرنے لگے اور ایسے
اُتپات کرنے لگے کہ پربتون کو اکھاڑ اکھاڑ کے ایک جگھ سے دوسری جگہ رکھدیا کرین اور بکھون
کو اُکھاڑ اُکھاڑ کے پھینکنے لگے اور سمدرمین کو دپٹرین اور سمدر کو بیاکل کردیا کرین اور بھجا کے
بل سے سمدر کو پتر جایا کرین اور بڑے بڑے ہستی اور بن جنتو کو پکڑ پکڑ کے مارنے لگے اور
چارون دسا اور سمدر کے چارون طرف رہنے لگے اور جو جو بانر بڑے بڑے بیر و بلوان تھے وہ بن
وسا مین رہنے لگے اور سگریون اور بال ور نل نیل و ہنومان سیناپت ہوئے اور سنگو و بیاگھر و
سرپ وانیک بن جنتوؤنکو دکھو دینے لگے اور وبال ایسے بلوان ہوئے کہ اپنی بھجا کے بل سے
سب ستروںکو مارنے لگے اور سب بانرون کے راجہ ہوئے اور بہت سے بانر میگو ایسے کالے کالے
ہوئے اور یہ سب تینتیس ۳۳ کوٹ دیوتا بانر ہوئے۔

سترھوان سرگ سماپت

کُس اور لو کا بچن ہی کہ ایک برس مین پُتر یشٹی جگیہ سماپت ہوئی اور راجہ دسرتھ نے ستکار
پورباک سب رشیون کو بدا کیا اور سرنگی رشی کو بھی چارون اور رکھکر بڑے ستکار (विदा) سے بدا کیا اور راجہ
دسرتھ دن رات بچار کرتے رہے کہ کب پتر ہوگا جب بارہ ماس (मास) بیت ہوگئے تب چیت (चैत) سدی نومی
کو ارتھات اُس سمی سورج اور منگل (मंगल) اور برہسپت (मकर) و مکر و تلا و مین (मीन) راس کے چندرمان بھوگ کرتے تھے
رامچندر کا جنم ہوا اور جس سمی رامچندر کا جنم ہوا اُس سمی رامچندر نے بیراٹ روپ ہوکے کوشلا
کو درشن دیا جب کوشلا کو بھی پراپت ہوا تب بالک سروپ (मय) دھارن کر لیا اور برھما دیوتا و رشی
اور رامچندر کی استت کرنے لگے اور کوشلا نے نمشکار کیا اور سندر سروپ وان دیکھ کر آنند ہو گئین
اور پنج کوشلا کا پرکاشت ہو گیا اور پکھ نچھتر مین بھرت کیکئی کے اودر سے اور مین (मीन) لگن مین رامچندر
اور اشلیکھا نچھتر مین لچھمن و سترہن کا جنم ہوا اور چارون پتر بڑے سروپ والے اور گنوان ہوے
اور ایشر (अश्लेषा) کا اوتار سمجھ کے دیوتا اور رشی و گندھرب آدگان کرنے لگے اور پھولون کی برکھت ہونے
لگی اور راجہ دسرتھ کے گرہ (ईश्वर) منگل گان ہونے لگا اور اوتم اوتم باجے بجنے لگے ارتھات بڑا بھاری
اتسو ہونے لگا اور راجہ دسرتھ سندر سندر بستر اور انیک بھوشن چاندی اور سونے کے دینے لگے
اور گودان کرنے لگے جب بارہ دن تمبیت ہوگئے تب تیرھوین دن گرہون کا اور برہمنون کا پوجا
ہونے لگا اور برہمن لوگ بید بانی اچارن (गौरान) کرنے لگے اور بشسٹ جی نے رام ایسا نام اس کارن
سے رکھا کہ رامچندر سب بھوتون مین رمن کرنے والے ہین اور جس طرح (उच्चारण) چندرمان کے اودے
سے سکھ ہوتا ہی اُسیطرح سے رامچندر کے جنم سے سب کو سکھ ہو گیا اور کیکئی کے پتر کا نام بھرت (भरत)
اور سومترا کے پتر کا لچھمن اور سترہن (शत्रुघ्न लक्ष्मण) ایسا نام رکھا اور راجہ دسرتھ نے سب برہمن اور پوربائین
کو بھوجن کرا کے اوتم اوتم رتن مالا اور چاندی اور سونا اور ان دان کیا اور چارون پتر روز روز
بڑھنے لگے اور جنیو بھی ہوا اور تھوڑے دن مین سب بید و بدیا (स्नातक) سے پارنگت ہوگئے اور رامچندر
سب سے جیشٹھ اور سرشٹ ہوے (विद्या) اور چارون پترون سے لشٹیش (अनेक) پریتی رامچندر پر راجہ دسرتھ
کی ہوئی اور جس طرح سے برھما اپنے پتر کو دیکھکر آنند ہوتے ہین اسیطرح سے راجہ دسرتھ اپنے
پترون کو دیکھ کر آنند ہوگئے اور چارون پتر بڑے بلوان اور بیدوان ہوگے اور رامچندر کی سب
کوئی چاہنا کرنے لگے اور رامچندر ہاتھی و گھوڑا اور رتھ پر چڑھ چڑھ کے پھرنے لگے اور سب
پورباسی لوگ دیکھ کر آنند ہو جایا کرین اور رامچندر نے اپنے پتا کی سیوا سب سے پردھان رکھی

اور جیٹھے پُتر کا بھی دھرم ہے اور لچھمن جی رامچندر کو اپنے پتا کے برابر مانتے تھے اور دھرم شاستر
مین یہ لکھا ہے کہ چھوٹے بھائی کو اُچت ہے کہ اپنے بڑے بھائی کو پتا کے سمان جانے اور رامچندر جی
पायन
لچھمن جی کو اپنے پران سے بشیش پیار کرتے تھے اور بھوجن اور شین رامچندر اور لچھمن کا ایک ساتھ
ہوتا تھا اور جب دن رامچندر گھوڑے پر سوار ہو کے شکار کھیلنے کو بن مین جاتے تھے اُس دن
لچھمن جی بھی پیچھے پیچھے سیوا کے لیے جایا کرین اور بھرت و شترہن کا بھی یہی بیوہار تھا اور راجہ دسرتھ جی
پترون کی سوبھا اور سروپ دیکھکر آنند ہو جاتے تھے ایک دن راجہ دسرتھ نے بہت سے لوگون کو
سبھا مین بُلوا کے کہا کہ اب چارون پُتر سیانے ہوے اور بید و بدیا سے جگت ہو گئے اور سب کاج
व्यवस्था
بچار سے کرتے ہین اور اب اوستھا بیاہ کی ہو گئی جو آپ لوگون کی سمتی ہو تو پترون کا بیاہ
विवाह
ہو جانا اُچت ہے اسی بیچ مین بسوامتر راجہ دسرتھ کے دوار پر آکر کھڑے ہو گئے اور دواربالون سے
विश्वामित्र
کہا کہ بسوامتر راجہ گادھ کے پتر دوار پر کھڑے ہین راجہ دسرتھ سے کہدو تب ایک دواربال نے
विश्वामित्र गाधि
راجہ دسرتھ سے جا کر کہدیا کہ ہے راجہ بسوامتر دوار پر آکر کھڑے ہین یہ سنتے ہوے راجہ دسرتھ
سبھا سے اُٹھ کھڑے ہوے اور پروہت اور بشسٹ کو ساتھ لیکر جس طرح سے اندر برہسپت اپنے
گرو کے ساتھ چلتے ہین اسیطرح سے راجہ دسرتھ چلے آئے اور بسوامتر کو دیکھنے لگے اس سمے بسوامتر
مون ہو گئے اور راجہ دسرتھ نے بشسٹ جی سے کہدیا کہ آپ ارگھ و پادار سے بسوامتر کا سنکار کیجیے
महर्षि
اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب کوئی مہاتما پُرش راجہ کے یہان آوے تو وہ خود ارگھ ندے ارتھات
اپنے پروہت سے دلوا دے اسی کارن سے راجہ دسرتھ نے بشسٹ جی سے کہا تھا اور راجہ
विराध
دسرتھ ڈر گئے کہ بشسٹ جی اور بسوامتر سے بروده ہے ایسا نہ ہو کہ مجکو شاپ دیدین تب تک
بسوامتر بھی کشل منگل پوچھنے لگے کہ ہے راجہ تم لوگ آپ کے چرن پر مستک دھرتے ہین اور
मस्तक हवन
دیوکرم اور پترکرم اچھے پرکار سے ہوتا ہے اور ہون کرم روز روز ہوتا ہے یہ پوچھکر بشسٹ جی سے
निवास
ملاپ کر کے کشل پوچھ گئے اور ہنس دیا اور ہنسنے کی ابھپرائے یہ تھی کہ پروہتائی کرم نِند ہے اور
یہ ابھپرائے بسوامتر کی سمجھکر بشسٹ جی نے بھی ہنس دیا انکے ہنسنے کی ابھپرائے یہ تھی کہ ہمتو
ایسے دھرماتما راجہ کے پروہت ہین کہ تم بھی راجہ دسرتھ سے جاچنا کے لیے آئے ہو اور برہمن
بھی تم نہین ہو سکے بعد جابالی رشی بھی کشل منگل پوچھنے لگے اور سب کوئی سبھا سے اُٹھ کر
जाबालि
چلے آئے اور ملکر بسوامتر کو سبھا مین لیوا لے گئے اور سب کوئی بیٹھ گئے اور بسوامتر کو
آسن دے کر پوجا اور بھوجن سے ستکار کیا اور راجہ دسرتھ آنند ہو گئے کہ میرے گرہ بس

ایسے مہاتما کا چرن آیا وسرتھ پوچھنے لگے کہ ہے بسوامتر آپ کے آگمن سے مین کسطرح ترپت ہو گیا جس طرح سے بھوکے کو آن اور ہے پتر والے کو پتر اور نردھنی کو دھن ملجاوے اور آپ برہم رشی ہین ہمکو دنیا اور آپ کو لینا اُچت ہو آج آپ کے درشن سے جنم ہمارا سپھل ہو گیا اور آپ اپنے تپو بل سے برہم رشی ہو گئے آپ سے بسکارج کے لیے مجھکو درشن دیا ہو وہ آگیا کیجیے مین بے عذر آپ کی آگیا کا پالن کرونگا آپ اپنے من مین یہ سندیہ نہ کیجیے کہ راجہ دسرتھ دینگے یا نہین ہین او سیہ آپ کے منورتھ کو پورا کرونگا۔

اٹھارھوان سرگ سماپت

جب راجہ دسرتھ یہ سب کہہ گئے تب بسوامتر آنند ہو گئے اور روم روم کھڑے ہو گئے اور گد گد بانی بولنے لگے کہ آپ لاجن مین اوتم اور بچن اور بید و شاستر کے گیتا ہین اور جب شبد جی ایسے آپ کے گرو ہین تو کیون آپ کے مکھ سے ایسا بچن اُچارن نہ ہو سو ہے راجہ جو کچھ میری کانچھا ہو گی وہ تو سب آپ سے کہونگا پرنتو پہلے آپ اس بات کی پرتگا کر لیجئے کہ اپنے بچن کا پالن کرونگا ایسا نہ ہو کہ بچن ہمارا اُلنگھن ہو جائے یہ سُنکے راجہ دسرتھ اس کارن سے نسبت ہو گئے کہ ایسا تو ہمارے کل مین کوئی نہ ہوا کہ کسی کی کامنا پوری نہ کر دیوے یہ اچھیرا ہے راجہ دسرتھ کی سمجھکر بسوامتر کہنے لگے کہ مین جگیہ کرتا ہون اور جب جگیہ ہماری سماپت ہونے کو ہوتی ہے تب ماریچ اور سوباہو راچھس رودھر اور مانس کی برشت کرکے جگیہ ہماری نشٹ کر دیتے ہین اور مین بہت کلیشت ہو گیا ہون کس اور لوکا بچن ہو کہ یہ سب سُنکے راجہ دسرتھ کو اشنکا ہو گیا کہ یہ تو بڑے تپسی رشی ہین جب چاہین تو شاپ دیکر راچھسون کو بھسم کر دین یہ اچھیرا ہے سمجھکر بسوامتر کہنے لگے کہ ہے راجہ دسرتھ شاستر مین یہ لیکھ ہو کہ جگیہ کرم مین کرودھ کرنے سے جگیہ نشٹ ہو جاتی ہو اسی کارن سے مین شاپ نہین دیتا تب راجہ دسرتھ نے کہا کہ آپ کیا چاہتے ہین تب بسوامتر نے کہا کہ رامچندر اپنے جیٹھ پتر کو تھوڑے کال کے لیے ہمکو آپ دیدیجیے یہ سنکر راجہ کو سندیہ ہو گیا اور بچار کرنے لگے کہ رامچندر تو بالک ہین انکو لے کر کیا کرینگے یا اچھیرا سمجھ کے بسوامتر کہنے لگے کہ رامچندر راچھسون کے بدھ کرنے والے اور بڑے تیجسی ہین ہماری جگیہ کو سماپت کرا دینگے اور دُشٹون کا ڈنڈ کرینگے یہ کہکر بسوامتر اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ کدارچت راجہ دسرتھ رامچندر کے دینے مین سندیہ کرین تب لوبھ دیکھا کے پھر کہنے لگے کہ رامچندر کو مین بدیا پڑھاؤنگا اور بیاہ بھی کراؤنگا اور رامچندر کے دینے سے انکو تینون لوک مین بڑا بھاری

جس ہوگا اور راکھچس کوی سنگرام مین رامچندر کے سنکھ کھڑے نہین ہو سکتے تب راجہ دسرتھ اپنے
من مین بچار کرنے لگے کہ سنسار مین تو رامچندر کے ایسے انیک پُرشون کے پُتر ہونگے دوسرے سے
अनेक
کیون نہین جانچنا کرتے یہ ابھپرائے راجہ کی سمجھ کے پھر بسوامتر کہنے لگے کہ ہے راجہ دسرتھ رامچندر
वीर्यवान
بڑے بلوان اور بیر جوان ہین اس پرتھی بھر مین رامچندر کا ایسا تو کوئی بلی نہین ہے اور رامچندر
کو جو اپنا پُتر سمجھکر آپ موہ مین پراپت ہو گئے ہین تو رامچندر آپ کے پُتر نہین ہین وہ تو پرمیشر
मोह
سروپ ہین اور یہ تو آپ اچھی طرح سے جانتے ہین کہ مین اسُت بچن کبھی نہین کہتا یہ سُنکر راجہ دسرتھ
मौन
مون ہو کر دھیان مین ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ یہ رامچندر کے بل کا پرتاپ انت کس طرح سے جانتے
ہین تب یہ ابھپرائے راجہ کی سمجھکر پھر بسوامتر کہنے لگے کہ یہ رامچندر کے کا پرتاپ انت مین اچھی طرح
سے جانتا ہون اور بسشٹ جی بھی جانتے ہین اور جتنے دیوتا اور رشی ہین ست اچھی طرح رامچندر
विद्या
کے پرتاپ کو جانتے ہین سو ہے راجہ دسرتھ جو رامچندر کو بدیا پڑھایا چاہتے ہو اور بیاہ کرایا
چاہتے ہو اور اپنا جس چاہتے ہو تو رامچندر کو میرے ساتھ کر دیجیے تب راجہ دسرتھ نے یہ بچار کیا
کہ بار بار اُتر کون کرتا رہے اب یہ کہدیتا ہون کہ رامچندر کو نہین دونگا یہ ابھپرائے راجہ دسرتھ
کی بسوامتر سمجھکر پھر کہنے لگے کہ ہے راجہ جب آپکو میرے کہنے کی پربتی نہ ہو تو اپنے منتری لوگون سے
प्रतीत
پوچھ لیجیے کہ مین ست کہتا ہون کہ اسُت کہتا ہون تب راجہ بچار کرنے لگے کہ جو منتری لوگ بھی
सत्य
کہدینگے تب بھی رامچندر کو نہ دونگا یہ ابھپرائے سمجھکر بسوامتر پھر کہنے لگے کہ آپ بسشٹ جی سے پوچھ
لیجیے اور رامچندر کو دیدیجیے رامچندر ہمارے اشٹ ہین اور رامچندر کی اب بال اوستھا بھی نہین ہے
इष्ट
اور اسی کارن سے ماتا و پتا مین اُنکا پریم نہین ہے تب راجہ دسرتھ پھر بچار کرنے لگے کہ دو چار دن کے لیے
स्वीकार
مانگتے تو مین انگیکار کر لیتا یہ بچار کرتے ہوئے مون رہ گئے یہ ابھپرائے سمجھکر پھر بسوامتر کہنے لگے کہ
ہے راجہ دسرتھ آپ بار بار کس سوچ مین پڑے ہوئے ہین دیکھیے کہ آپ ہی کے کُل مین راجہ
رگھو کیسے دھرماتما تھے کہ ایک سمے جگیہ کرتے تھے بہت سی برہمنون کو دچھنا دیکر اچا چک کر دیا
रघु
अयाचक दक्षिणा
اور راج بھی اپنا دان کر دیا اور تھا ت جتنا درب و سونا و چاندی اور بھوشن و بستر
पात्र जितना बल्कल
تھا سب دان کر دیا اور آپ بلکل کا بستر پہنے رہے اور ایک پاتر بھی اپنے پانی پینے کے لیے
نہین رکھا کیول وہی جگیہ کا اگن کُنڈ رہ گیا تھا اسی سمے ایک رشی کے گرو نے بارہ کرور
اشرفی رشی سے دچھنا مانگی تھی اور رشی نے بچار کیا کہ راجہ رگھو سے جا چنا کر کے دیدون کیونکہ
راجہ رگھو ایسا دھرماتما اس پرتھی مین دوسرا کون ہے یہ بچار کر کے راجہ رگھو کے پاس چلے گئے اور جاکر
रघु

دیکھا تو بکل کا بستر پہنے ہوئے ہین اور بچار کیا کہ یہ تو آپ دریدر (दरिद्र) ہو کر بیٹھے ہین انسے جاچنا کو
کرے رشی کی یہ ابچیر اے راجہ رگھو سمجھ کر کہ رشی کسی کلیش مین معلوم ہوتے ہین کہنے لگے کہ ہے رشی
تم کیا چاہتے ہو تب رشی کہنے لگے کہ ہین تو آپ کی دسا (दशा) دیکھ کے کرتارتھ ہو گیا کہ خود دریدر ہو کر
درب ہین (हीन) ہو گئے ہین آپ سے کیا مانگون اور تم کیا دوگے جدپ راجہ بار بار کہتے تھے کہ کیا چاہتے
ہو پرنتو رشی نے چلنے کا بچار کیا اور راجہ رگھو مہا سوچ مین ہو کر بچار کرنے لگے کہ ہاے میرے کل مین
تو ایسا کوئی نہین ہوا کہ کوئی ابھیاگت جاچنا کرے اور نراس ہو کر پھر جائے راجہ رشی سے پرارتھنا
کرنے لگے کہ ہے رشی آج کے دن ٹھہر جاؤ اور اپنا منورتھ کہو تب رشی نے سمجھا کہ راجہ بار بار
کہتے ہین تو ایک دن رہ جانا چاہیئے ایک رات مین بھی اپواس (उपवास) کرلونگا تب رشی رہ گئے اور
راتری سمے راجہ سے کہا کہ ہمکو بارہ کرور اشرفی چاہیئے یہ سنکے راجہ کو بڑا کرودھ ہو گیا اور دھنش بان کو
اٹھا لیا اور کہا کہ کبیر کو اسی دھنش بان سے نشٹ کردون اور کبیر کے پاس جاکر بارہ کرور اشرفی مانگی
کبیر راجہ کا کرودھ دیکھکر کنپت ہو گئے اور رتن و سونا و چاندی و اشرفی کی ایسی برشٹ کرنے
لگے کہ راجہ رگھو کے گرہ مین ٹال لگ گیا اور برہمن لوگون نے بھی جس نے جس نے راج کو دان مین
لیا تھا نگرہ لیکر راج کو پھیر دیا اور رشی کو اشرفی دیکر بدا کر دیا اور رشی پرسنسا (प्रशंसा) کرنے لگے اور آنند
ہو کر اور اشرفی لیکر چلے گئے سو ہے راجہ دسرتھ تمھارے کل (विरा) مین کوئی برہمن نراس (निग्रह) ہو کر نہین پھرا
سو ہے راجہ تم سوچ (निराश) مت کرو اور رامچندر کو دیدو کس اور لو کا بچن ہے کہ بسوامتر یہ سب کہکے مون
ہو گئے اور راجہ دسرتھ مہا شوک (शोक) مین بیاکل ہو کر آسن سے اٹھ کھڑے ہو گئے اور پھر بچار کیا کہ یہ مین
کیا کرتا ہون مورچھت ہو گئے اور پھر سنبھلکر اٹھ بیٹھے اور سوچ کرنے لگے اور بار بار اٹھ کے کھڑے
ہو جائین اور پھر بیٹھ جایا کرین اور مورچھت ہو کر بھومنڈل مین گرنے لگے۔

بیسوان سرگ سماپت

راجہ دسرتھ دھیان کرنے لگے کہ کیا کرون پھر ساہس (साहस) کر کے کہنے لگے کہ ہے بسوامتر رام ابھی
بالک ہین اور سولہ برس سے بھی اوستھا انکی کم ہے وہ راچھس سے سنگرام کس طرح کر سکتے ہین تب
بسوامتر اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ دیکھو راجہ دسرتھ ایسے بدھمان دھرماتما ہو کر کیسے است
بچن کہتے ہین اور راجہ دسرتھ تو شاستر بھی جانتے ہین ارتھات شاستر مین یہ لیکھا ہے کہ
چھتری پندرہ برس کی اوستھا (अवस्था) مین سنگرام کرتے ہین راجہ دسرتھ پھر کہنے لگے کہ ہے
بسوامتر ہمارے پاس سینان (सेना) بہت ہے اور بڑے بیر اور سنگرام بدیا (विद्या) بھی اچھی طرح سے

جانتے ہین سو سب سینیان لیکر چلینگے اور خود سنگرام کرکے آپکے شتر کا ڈنڈ کرینگے پرنتو رامچندر کو
सेना
نہ لیجائیے مین پرتگیا کرتا ہون کہ مین خود دھنش لیکر چلونگا اور راکچھسون کا بدھ کرکے آپ کی
प्रतिज्ञा
جگیہ کراؤنگا تب بسوامتر کہنے لگے کہ ہے راجہ پہلے آپ خود اپنے مکھ سے کہ چکے ہین کہ رامچندر
بدیا جانتے ہین اور بڑے بلوان و پرتاپی ہو پھر کس طرح کہتے ہین کہ رامچندر بالک ہین اور
سنگرام بدیا نہین جانتے یہ سُنکے راجہ دسرتھ پھر کہنے لگے کہ ہے بسوامتر آپ تو کہتے ہین کہ دس دن
اور ہماری جگیہ کی سماپتی کے باقی ہین اور جب رامچندر کو ایک چھن بھی نہین دیکھتا ہون تو مین
घोर
کلیشت ہو جاتا ہون جب رامچندر میری آنکھو کے سامنے سے اوٹ ہو جائینگے تو پران ہار اتیاگ
ہو جائیگا اور دوسرے لوگ بھی جنکو رامچندر مین پریم ہے مر جائینگے تو آپ کو بڑا بھاری اپرادھ ہو جائیگا
اور جگیہ کا کون پھل آپ کو لابھ ہوگا سو ہے رشی رامچندر کو اپنی طرف سے ہمکو دان کر دیجے یہ
کہکے پھر راجہ بچار کرنے لگے کہ مین تو پہلے ہی کہ چکا ہون کہ میرے کل مین تو ایسا کوئی نہین ہوا
کہ مُنھ سے کہکر پرتگیا اپنی چھوڑ دیوے یہ بچار کرکے اور دھیرتا کو دھارن کرکے کہنے لگے کہ رامچندر
کو دیتا ہون پرنتو اکیلا مت لیجائیے مین بھی سینا کے سمیت ساتھ چلونگا نہین تو مین اوشیہ
اپنے سریر کو تیاگ کر دونگا ہے بسوامتر آپ اچھی طرح سے بچار کر لیجیے کہ ساٹھ ہزار برس کی اوستھا
ہماری ہو گئی اور جب جب آردوائے ہماری کم ہو جاتی تھی تب تب انیک جگیہ کرکے اوستھا اپنی
بڑھانے گئے ہین اور بڑی تپسیا سے یہ پُتر چوتھے پن مین پراپت ہوئے ہین تو آپ ہی بچار کیجیے
کہ ایسے پُتر کو نیتر سے کس طرح اوٹ کر سکتا ہون اور جو کداچت آپ کو یہ بچار ہو کہ دوسرے پُتر
بھی ہین تو ہمکو دوسرے پُترون سے رامچندر مین اتیش ہماری پریتی رہتی ہے اور اُنھین کے آدھار
سے جیتا ہون اور رامچندر بھی ہماری سیوا مین برابر نت پر رہتے ہین اور مجھ سے بہت بہت اسنیہ
शाप
رکھتے ہین یہ کہکے ڈر گئے کہ بسوامتر کرودھ ہو کر شاپ نہ دیدین پھر راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ماریچ
मारीच
اور سوباہو کیسے بیر ہین اور کسکے پُتر ہین اور کس طرح جگیہ کو نشٹ کر دیتے ہین اور رامچندر
कपट
کس طرح سے راکچھسون سے جدھ کر سکتے ہین سب راکچھس تو کپٹ کی جدھ کرتے ہین اور بڑے
دُشٹ ہوتے ہین یہ سُنکے بسوامتر کہنے لگے کہ ہے راجہ پولست منی کے بنس مین ایک راون ہے او
वंश पुलस्त्य
برہما کا بردان پاکے تمام سنسار کو دکھ دیتا ہے وہ بڑا بیر ہے یہ تو پرسدھ ہے اور آپ بھی جانتے ہونگے
कुबेर विश्रवामुनि
کہ راون بشروا منی کا پتر اور کبیر کا بھائی ہے اور اجودھیا پوری مین آپکے بھی سے نہین آتا اور اسی کارن سے
مین اجودھیا پوری کے سمیت مین جگیہ کرتا ہون تیسری ماریچ اور سوباہو راون کی آگیا سے جگیہ ہماری نشٹ

کردیا کرتے ہین یہ سُنکے راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ہے بسوامتر لداچت میرا نام اور جس تسکے راون ڈرتا ہو وہ ہے پرنتو مین تو خود راون سے ڈرتا ہون جُدھ کرنا کون کہے مین تو اُسکے سنمکھ کھڑا بھی نہین رہ سکتا ہون سو ہے بسوامتر رامچندر کو ہم کو پرشاد دیجیے ہماری برد ہاوستھا مین رامچندر پُتر ملے ہین اور مین تو اچھی طرح سے جانتا ہون کہ راون تو ایسا بلوان ہی کہ اسے دیوتا و گندھرب اور سرپ و سب کوئی ڈرتے ہین میری کون گنتی ہی سو اب مین کہانتک کہون رامچندر سنگرام کرنا نہین جانتے ہین اور مین یہ بھی جانتا ہون کہ سُند کا پُتر ماریچ اور اوپسند کا پُتر سوبا ہو ہی اور یہ سب
उपसुन्द सुन्द
کال کے جیتنے والے ہین جب کال سے پران بچ جاوے تو اشچرج نہین ہی پرنتو ان سبھون سے پران کی رچھا دُلبھ ہی اور اِن لوگون کے پاس سینا بھی بہت ہی میری سامرتھ اِن سبھون سے جُدھ کرنے کی نہین ہی سو ہے بسوامتر رامچندر کو نہ لیجائیے ہمکو جیودان کردیجیے کُش اور لوکا بچن ہی کہ یہ سب سُنکے بسوامتر کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا جسطرح اگن مین ہوش لال ہوتی ہی
हविष्य
اسیطرح سے بسوامتر لال ہو گئے۔

بیسوان سرگ سماپت

تب بسوامتر کہنے لگے کہ ہے راجہ دسرتھ تم پہلے ہی کہ چکے ہو کہ مین اوشیہ آگیا کی پالن کرونگا اور اب دھرم کے برودھ پڑ گیا اپنی چھوڑا چاہتے ہو اور رگھو نبسی کل مین تو آجتک ایسا کوئی نہین ہوا کہ بچن دیکر پھر النگن کردے اور اسی کل مین آپ کا جنم ہو کر اسَت بچن آپ بولتے ہین سو اب مین چلا جاؤنگا تم سکھی رہو ارتھات سکھی نہین رہوگے اور انیک بچن کٹھور کٹھور کہ کے مون ہو گئے اور بسوامتر کے کرودھ سے پرتھی کمپت ہو گئی اور پرتھی کے کمپت ہونے کا کارن یہ
कंपित
ہی کہ رامچندر راون کو مارنے والے تھے جو راجہ دسرتھ رامچندر کو نہین دینگے تو راون کا بدھ کس طرح سے ہو سکتا ہی اور دوسرا کارن یہ ہی کہ بسوامتر بڑے تیج والے رشی ہین اس کرودھ سے سنسار کی پرلے نہ ہو جاے جب بسشٹ نے دیکھا کہ بسوامتر کے کرودھ سے پرتھی کمپت ہو گئی تب راجہ دسرتھ سے کہنے لگے کہ یہ تم کیا کرتے ہو اچھی طرح سے بچار نہین کرتے دیکھو تمھارا جنم اِچھواک کے بنس مین ہوا ہی اور تمکو آجتک سب کوئی دھرماتما کہتے آئے اب دھرم کو تیاگ کیا چاہتے ہو آپ اپنے کل کے برودھ دھرم کا تیاگ مت کیجیے یہ بات تو تینون لوک مین پرسدھ ہی کہ آپ کے کل مین سدا کال سے دھرماتما ہوتے آئے ہین اور آپ سب سے بشیش اپنے کل مین دھرماتما کہے جاتے ہین دیکھو شاسترون مین یہ لکھا ہی کہ جب کوئی اپنے گرہ پر آجاوے اور

جاچنا کرے اور کہدیا جائے یہ کارج کر دونگا اور پھر پیچھے سے نکرے تو جنم جنماتر کے پن اسکے نشٹ
ہو جاتے ہین ہے راجہ آپ نے بہت کیرتی کیا ہی اِس ادھرم سے نشٹ ہو جائیگی آپ رامچندر کو
دیجیے جو کداچت یہ کہو کہ رامچندر دھنربدیا نہین جانتے ہین سو وہ سب جانتے ہین وہ شستر سے
جیتانے والے نہین ہین آپ رام چندر کو دیجیے بسوامتر رامچندر کی رچھا کرینگے اور بسوامتر میل
کرنا اور بگاڑ کرنا اچھے پرکار سے جانتے ہین بڑے مہاتما رشی اور بید و شاستر اور شستر بدیا بھی
بہت جانتے ہین اور یہ پرتاپی ہین کہ اُنکے بل اور پرتاپ کا برتانت دیوتا اور رشی و کنّر اور گندھرب
در لچھمن بھی نہین جانتے اِس اشلوک کی ابھپرائے بسوامتر اور رامچندر دونون پُرش سے ہی۔
بسوامتر کی پرسنسا یہ ہی کہ اترو شستر پرجاپتی کے پتر ہین بشسٹ جی کا بچن ہی کہ ہے راجہ دسرتھ
ایک سمے بسوامتر نے بڑی تپسیا کی شیوجی کا یہ بردان ہوا کہ تملو اترو شستر ملیگا اور اترو شستر کا
پرجاپتی اور دچھ کی پتری سے جنم ہی اور دچھ کو ساٹھ کنیان ایک سوپربھا اور دوسری جیا اور
اِنکا بیاہ کرساس سے ہوا یہ کرساس کی سیوا کیا کرین ایک دن کرساس پرسن ہوے اور کہا
کہ کیا چاہتی ہو تو یہ بردان مانگا کہ ہین پچاس پتر کی چاہنا کرتی ہون وہ ایسے بلوان ہون کہ
سب کو جیت لیوین کرساس نے کہدیا کہ ایسا ہی ہوگا تب اترو شستر و پچاس پتر ہوے سکو
بسوامتر جتھارتھ جانتے ہین اور بڑے دھرمگیہ اور تینون مین سرشٹ ہین اور بھوت بھوشیہ
و برتمان تینون کال کے جاننے والے ہین سو رامچندر کو جانے دیجیے کچھ سندیہ نہین ہی اور جو
کداچت آپ یہ سمجھتے ہون کہ بسوامتر جب ایسے بلی ہین تو راچھسون کا بدھ کیون نہین کردیتے
تو کارن یہ ہی کہ بسوامتر رامچندر کے اُپکار کے لیے رامچندر کو مانگتے ہین ارتھات دھنربدیا
بڑھاوینگے اور بیاہ بھی کرادینگے بسوامتر کو کیول جاچک ہی نہ سمجھیے بشسٹ جی کا یہ بچن سنکے
راجہ دسرتھ آنند ہو گئے اور رامچندر کو دینے کے لیے تت پر ہو گئے اور بچار کیا کہ بشسٹ جی سدا
کال ہماری بھلائی کے لیے اُپدیش کیا کرتے ہین۔

اکیسوان سرگ سماپت

راجہ دسرتھ بہت پرسن ہو گئے اور رامچندر اور لچھمن کو بلوا کے بسوامتر کو سپرد کر دیا اور ہرکھت
ہوکے سوستین پڑھنے لگے اور کوشلا بھی آنند ہو کر سوستین پڑھنے لگین اور بشسٹ جی بھی
سوستین اُچارن کرنے لگے اور منگلاچار ہونے لگا اور راجہ دسرتھ نے رامچندر کو انگ مین
لگا کر اُنکی مستک کا گھران لیا شاستر مین یہ لکھا ہی کہ جب کوئی پیارا اپنا جاترا کرے تو اُسکی مستک کا

पाला
گھران لینا چاہیے اور بسوامتر رامچندر کو راجہ دسرتھ کے انگ مین دیکھ کے کرتارتھ ہو گئے اور دیوتا لوگ سنکھ بجاکے پھولون کی برشٹ کرنے لگے اور آگے آگے بسوامتر پیچھے پیچھے رامچندر تسکے پیچھے لچھمن چلے اور دو دو ترکش پیٹھ پر لٹکاکے اور دھنش ہاتھ مین لیکر جس طرح سے برہما کے ساتھ
अश्विनी
اسنی کمار چلتے ہین اسیطرح سے رامچندر و لچھمن بسوامتر کے ساتھ چلے اور رامچندر دونون بھائی بڑے سوبھامان ہو گئے اور پدم پوران مین یہ لیکھا ہی کہ رامچندر کے چلنے کے سمے گرڑ دیوجی نے کھڑگ ڈھال و دھنش رامچندر کو دیا تھا اور یہ دیتے ہوئے کسی نے نہین دیکھا تھا رامچندر
विश्वामित्र
اجودھیا پوری کے تٹ سے ہوتے ہوئے وچھن بھاگ مین چھ کوس چلے گئے تب بسوامتر نے رامچندر سے کہا کہ اس استھان پر کچھ جل پان کر لو اور یہان پر تمکو مین دو منتر پڑھاؤنگا اور اس منتر سے تمام پرتھی مین چلنے کی سامرتھ ہوتی ہی اور سروپ کی سندرتائی سدا کال ایک رنگ
अतिबला   बला   जय
بنی رہتی ہی اور راچھس سے جے ہوتی ہی اور اس منتر کا نام بلا اور راتب بلا ہی اور اس منتر شستر سے جیت ہوتی ہی اور گیان اور بدھی کی بردھی ہوتی ہی اور بڑا بلوان ہوتا ہی اور بھوکھ پیاس نہین
पापी
ہوتی ہی اور سنسار مین جسی ہوتا اور یہ دونون منتر برہما کی پوتری ہین اور تیج سے جگت ہین اور شاستر مین یہ لیکھا ہی کہ بدیا کا اپدیش اسکو کرنا چاہیے جو اسکے جوگ ہو سو تم پڑھانے کے جوگ ہو مین اوسیہ تمکو یہ منتر پڑھاؤنگا یہ کہہ کے رامچندر کو اشنان کراکے اس منتر کو پڑھا دیا اور منتر سیکھتے ہوے رامچندر کا تیج وسروپ پہلے سے تشبیش ہو گیا اور یہ منتر بسوامتر نے لچھمن کو بھی سکھلا دیا اور رات ری بھر اسی سرجو کے تٹ پر باس کیا۔

بائیسوان سرگ سماپت

جب تھوڑی سی رات رہی تب پہلے بسوامتر اٹھے اور رامچندر کو جگانے لگے اور کہنے لگے کہ اٹھو اب سونے کا کال نہین ہی یہ بیلا دیو کال ہی اٹھ کے پرمیشر کا دھیان کرو اب کیول آدھ گھڑی رات اور باقی ہی یہ سنکے رامچندر اور لچھمن دونون بھائی اٹھ بیٹھے اور اشنان و پوجا کرکے بسوامتر کو پرنام کیا وہان سے تینون پرش آگے کو چلے اور جہان گنگا اور سرجو کا سنگم تھا وہان پر پہونچ گئے وہان پہ رشیون کا سندر استھان اور رشی لوگ ہزار ہا برس کے تپسی تھے اسی جگہ تینون پرش بیٹھ گئے تب رامچندر پوچھنے لگے کہ ہے بسوامتر ہمنے شاستر مین لیکھا یہ دیکھا ہی کہ جہان جہان شبھ استھان رہتا ہی اسی جگہ رشی لوگ تپسیا کرتے ہین سو یہ کس کارن سے شبھ استھان ہی یہ سنکے
प्रिय
بسوامتر ہنسنے لگے اور ہنسنے کے دو کارن ہین ایک یہ کہ بال اوستھا کی بولی بہت پریہ ہوتی ہے

دوسرے یہ کہ رامچندر تو انترجامی اور سب جانتے ہین اور انجان کیطرح سے سمجھے بوچھتے ہین ویسا ہی
مین کہہ دن تب بسوامتر کہنے لگے کہ ہے رامچندر شاستر مین یہ لکھا ہے کہ ایک سمی استھان پر شیوجی کی
سمادھی لگی تھی اور دیوتا لوگون کو یہ اکانچھا ہوئی کہ شیوجی کو کوئی پتر کسی پرکار سے اُتپن ہوتا
کہ ہم لوگون کا کلیش دور ہو جاتا یہ بچار ٹھہرا کے دیوتا لوگ کامدیو کے پاس جاکر لوالائے اور
کامدیو شیوجی کو بھوتی اپنی دکھلانے لگے جب شیوجی کی سمادھی چھوٹ گئی تو کامدیو کو دیکھ کے
اور کرودھ ہوکر کامدیو کو جلا کے بھسم کردیا اور راجہ روم پاد بھی اسی استھان پر رہتے تھے اسی
کارن سے یہ استھان پونیت ہے اور یہ بھومی کیلاس مین گنی جاتی ہے اور یہان رشی لوگ مہادیو
کے شش ہین اور اس استھان پر پاپی اور ادھرمی کوئی نہین رہتا تھا اسیلیے ایک رات اس
استھان پر باس کرلینا چاہیئے پراتھ کال اس سنگم مین اشنان کر کے چلنا چاہیئے اور استھان
پر ہوم ہوتا ہے مین بھی ہوم کر کے چلونگا اسی بیچ مین انیک رشی لوگ پہونچ گئے اور اپنی جوگ
شکتی سے جان گئے تھے کہ یہان رامچندر آئے ہین رشی لوگ بچار کرنے لگے کہ پہلے پوجا بسوامتر کا
کرنا چاہیئے یا رامچندر کا سو رامچندر نے تو پرمیشر سروپ اپنا گپت کر کے منش اوتار اور چھتری
برن دھارن کیا ہے تو پہلے بسوامتر کا پوجا کرنا اُچت ہے یہ بچار کر کے پہلے بسوامتر کا پوجن کر کے
رامچندر کا ستکار کیا اور بسوامتر دھرم چرچا کہنے لگے اور رشی لوگ سنکے آنند ہو گئے اور جب سندھیا
کال آگیا تب سندھیا کرپا کر کے بیٹھ گئے اور رشی لوگ کا کند مول اور پھل سے بھوجن کا ستکار
کیا اور راتری کو دھرم چرچا ہوتا رہا اور رات بھر جاگرن کیا۔

بیسوان سرگ سماپت

پراتھ کال بسوامتر دونون بھائی کو ساتھ لیکر چلے اور سرجو پار جانے کے لیے سرجو کے تٹ پر کھڑی
ہو گئے اور ناؤ پر چڑھ کر سرجو اُس پار چلے جب بیچ دھارا مین ناؤ پہونچی تب تو بڑا گنبھیر شبد ہوتا
تھا رامچندر پوچھنے لگے کہ شبد کیسا ہوتا ہے تب بسوامتر کہنے لگے کہ یہ گنگا سرجو کا سنگم ہوا ہے اسکی کتھا
یہ ہے کہ اس استھان پر ایک سمی برہما نے سمادھی لگائی تھی جب سمادھ چھوٹ گئی تب اپنے من سے
ایک سرور اُتپن کیا اور اسی کارن سے مانس سرور کہلاتا ہے اور جس ندی کا جل شینہ شینہ نہتا ہے
اسیکا نام سرور ہے سو یہ وہی سرور ہے اور گنگا کے سا گم سے یہ شبد ہوتا ہے اور اس سرور
مین اشنان کرنے کا بڑا بھاری پھل ہوتا ہے اور دو ندی جہان ملی رہتی ہین وہان کا اشنان
بہت سبھ دایک ہے سو ہے رامچندر تم دونون بھائی پرنام کرتے جاؤ یہ سنکے رامچندر و لچھمن نے

پرنام کیا اور دکھن وسا مین اُتر کے آگے کو چلے اور ایک سگھن بن کو دیکھ کے رامچندر پوچھنے لگے
کہ ہے بسوامتر یہ بڑا اور بھت بن دکھائی دیتا ہی اور ٹھینگر بہت ہین اور بڑے بھیانک بن جنتو ہین
اور انکا شبد بھی بھیانک ہی سو یہ کون بن ہی تب بسوامتر کہنے لگے کہ اس دیس کے دو نام ہوگئے ہین
ایک ملد اور دوسرا کورکھ اس دیس مین میلا بہت رہتا ہی اور یہ نام دھارن کیا ہوا دیوتون کا ہی
اور اس دیس مین بھوکھ اور پیاس بہت لگتی ہی اور نام دھارن کا کارن یہ ہی کہ استھان پر برترا
ایک برہمن رہتا تھا ایک سمے اندر نے اُسکا بدھ کر دیا اسی اپرادھ سے میلا ازتھات چانڈال
ہوگئے تھے تب سب رِشی اور دیوتا لوگون نے بچار کرکے یہ منتر ٹھہرایا کہ اندر ایسے سنگم مین
اشنان کرین تب یہ برہم ہتیا چھوٹ جائیگی اور اندر کو کلسے مین جل لیکر کے اشنان کرایا
اور سب برہم ہتیا چھوٹ گئی اسی کارن سے اس دیس کا نام ایسا ہوا ور اندر نے آنند ہوکر یہ
آشیرباد دیا کہ اس دیس مین ان بہت ہوگا اور کچھ کال کے بیتیت ہونے پر سونڈ کے ساتھ تاڑکا کا
بیاہ ہوا اور سونڈ کے پتا کا نام ماریچ یہ بڑا بلوان اور بھیانک سروپ بڑی بڑی بھجا والا ہی اور
تاڑکا کو بھی ایک ہزار ہاتھی کا بل ہی اور یہان سے آدھے جوجن پر جا کے اُتپات کرتی ہی اور
آدھے جوجن کا سر پر بھی اُسکا ہی سو ہے رام تم اسکا بدھ کرو آپ کے سوائے دوسرا کوئی سنسار
مین اسکا بدھ کرنے والا نہین ہی۔

چوبیسوان سرگ سماپت

تب رامچندر کہنے لگے کہ ہے بسوامتر شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ ابلا ارتھات استری تو بہت دُربلی
ہوتی ہین اسکو ایک ہزار ہستی کا بل کس طرح سے ہوگیا تب بسوامتر کہنے لگے کہ ایک جچھ نامی تھے اُنکو
کوئی پتر نہین تھا اور پتر کے لیے بڑی تپسیا کی تب برہما دھیان مین دیکھنے لگے کہ یہ پتر کس کامنا سے
چاہتا ہی تو سمجھ گئے کہ کیول دیوتا لوگون کے کشٹ دینے کے لیے چاہتا ہی اس کارن سے یہ بردان
دیا کہ پتری ہوگی اور ایک ہزار ہستی کا اُسکو بل ہوگا ہے رامچندر یہ بردان پا کر تاڑکا بڑھنے
لگی اور بیاہ کی اوستھا ہوگئی تب جچھ نے سونڈ کے ساتھ اسکا بیاہ کر دیا کچھ کال بیتیت ہونے پر
دو پتر پیدا ہوئے ایک ماریچ دوسرا سوباہو پہلے تو یہ اچھے تھے پرنتو رِشی کے شاپ سے راکھس
ہوگئے اور اسی استھان پر رِشی تپسیا کرتے تھے جب سونڈ اگست رِشی کی تپسیا مین بادھا ڈالنے لگا
تب رِشی نے شاپ دیدیا اور اُسی چھن جلکے بھسم ہوگیا تب تاڑکا کرودھ ہوکر اور بھاشبد
کرکے رِشی کو مارنے کو دوڑی اور رِشی نے کرودھ ہوکر پھر شاپ دے دیا کہ

پتر تمھارا راکچھس اور تم راکچھسی ہو جاؤ یہ شاپ دیکر اگست رشی تو چلے گئے تبھی سے یہ تاڑکا کرودھ مین رہا
کرتی ہی اور گئو برہمن کو ستایا کرتی ہی سو اسکا بدھ کرو یہ سنکے رامچندر اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ
استری کا بدھ تو شاستر سے بِرودھ ہی بدھ کرین یا نہین یہ ابھپرائے بسوامتر سمجھکر کہنے لگے کہ ہے
رامچندر یہ مت بچار کرو کہ استری کا بدھ کیسے کرون آپ کا اوتار کیول گئو اور برہمن کی رچھیا کے لیئے
ہوا ہی یہ تاڑکا تو ایسی دشٹ ہی کہ گئو اور برہمن کو کشٹ دیتی ہی جدپ بسوامتر یہ سب کہ گئے پرنتو
رامچندر اسی بچار مین پھر مون ہو گئے کہ استری بدھ تو ادھرم ہی تب پھر بسوامتر کہنے لگے کہ ہے
رامچندر اس سنسار مین سوا ے آپ کے دوسرے کسی سے بدھ اسکا نہین ہو سکتا تب رام چندر
بچار کرنے لگے کہ جدپ بسوامتر بار بار کہتے ہین پرنتو ساہس میری نہین ہوتی کیا کرون بسوامتر
پھر کہنے لگے کہ ہے رامچندر آپ تو ایشر ہین آپ کو کچھ دوش نہ ہوگا یہ سنکے رام چندر پھر بچار کرنے لگے
کہ جدپ مین ایشر ہون پرنتو چھتری کے اوتم کُل مین جنم ہمارا ہوا ہی اوشیہ استری کے بدھ مین دوش ہوگا
پھر بسوامتر کہنے لگے کہ شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ راجا پرجا کی رچھیا کرے اور دشٹون کو ڈنڈ دیوے
تو اس دشٹ کا بدھ شاستر سے بھی بِرودھ نہین ہی یہ تاڑکا مہا دشٹ ہی اسنے ایک بھی دھرم
نہین کیا ہی تب پھر رامچندر یہ بچار کرنے لگے کہ جدپ راجہ کو ڈنڈ کرنا دشٹونکا بِرودھ نہین ہی
پرنتو کسی راجہ نے کسی استری کا بدھ کیا ہی یا نہین تب پھر بسوامتر کہنے لگے کہ ایک استری منتھرا
نامی تھی اور چاہتی تھی کہ اس پرتھی کو بھسم کر جاؤن تب اندر نے اپنے بجر سے بدھ کر دیا یہ سنکر
پھر بچار کرنے لگے کہ اندر تو بہت ادھرمی تھے اُنکی درشٹانت مین ادھرم نہین کر سکتا تب
بسوامتر پھر کہنے لگے کہ ہے رامچندر بھرگ نامے ایک برہمن تھے اُنکی استری بڑی دشٹ تھی
اُسکی اکانچھا یہ تھی کہ اندر کو کھا جاؤن اور رات و دن بچار مین رہتی تھی تب بشنو نے اُسکا بدھ
کر دیا اور بھرگ نے بشنو کو شاپ دیا اور اُسی شاپ سے آپ نے منش اوتار دھارن کیا ہی
سو آپ اسکا بدھ کر دیجیے یہ سنتے ہوئے تو رامچندر ادھک ڈر گئے اور کانپنے لگے کہ ایک
مرتبہ استری کے بدھ سے تو اس بھوتل مین آنا پڑا جب پھر استری کا بدھ کرونگا تو کون گت ہماری ہوگی

پچیسوان سرگ سماپت

کُش اور لو کا بچن ہی کہ جدپ بسوامتر نے رامچندر کو بہت سمجھایا پرنتو تاڑکا کو استری جان کے
بدھ نہین کرتے تھے تب پھر بسوامتر کہنے لگے کہ ہے رامچندر اب ہماری آگیا سے تم اسکا بدھ کرو

تو تمکو دوش نہ ہوگا اسلیئے کہ دیکھو ایک سمی پرسرام نے جمدگن اپنے پتا کی آگیا سے اپنی ماتا کا بدھ کردیا اور کچھ دوش نہ ہوا یہ سنکر رامچندر پھر بچار کرنے لگے کہ جدپ پرسرام نے اپنے پتا کی آگیا سے اپنی ماتا کا بدھ کردیا اور کچھ دوش نہ ہوا پرنتو سنڈامرت اور پربلادنے تو اپنے پتا کی آگیا کو النگھن کردیا تو اُن کو کون دوش ہوا یہ کہکے رامچندر نے پھر بچار کیا کہ بسوامتر سرشیٹھ رشی ہین اب بارمبار کہانتک بچار کرتا رہون آگیا کا مان لینا اُچت ہی اور ہاتھ جوڑکے کہنے لگے کہ ہے سوامی شاسترمین یہ لیکھ ہی کہ پتا کی آگیا کو اوشیہ پالن کرنا پتر کو اُچت ہی اور آپ بھی ہمارے گرو ہین سو جب مین اجودھیاپُری سے آپ کے ساتھ چلا تو پتا جی نے ہمکو یہ سمجھایا کہ جو جو بسوامتر آگیا دیوین اُسکو کرنا اور اُس سمی پتا کی سبھا مین بڑے بڑے رشی اور مہاتما لوگ بیٹھے تھے اور بششٹ جی نے بھی ایسی ہی آگیا دی تھی سو ہے سوامی اب تاڑکا کو اوشیہ مارونگا جو کچھ دوش ہوگا تو اُس دوش کے بھاگی آپ ہونگے یہ بچن کہکے دھنش کو ٹنکارنے لگے اور دھنش کا شبد دسودسا مین پورن ہوگیا اور بن جنت اور پنچھی سب کنپت ہوگئے اور شبد تاڑکا کے کان تک پہونچگیا اور جدپ وہ بھی تو ڈرگئی پرنتو کرودھ کرکے چلی آئی اور آکر رامچندر کو کرودھ سروپ سے دیکھنے لگی اور تاڑکا بہت کروپ اور مُنھ اُسکا پڑھا تھا اور سروپ اُسکا بڑا بھیانک اور بہت اونچی تھی جب وہ سمیپ مین پہونچ گئی تب رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ دیکھو یہ راچھسی کرودھ ہوکر چلی آتی ہی اور اُسکو ہزار ہستی کا بل ہی اور مایا اور بل دونون سے جگت ہی تم دیکھتے رہو مین ناک اور کان کاٹ کے اُسکو بھگا دیتا ہون اور جدپ بسوامتر نے اُسکے بدھ کے لیے بہت کہا ہی پرنتو بدھ کرنا اُچت نہین ہی اور کدا چت تم یہ کہو کہ بدھ کے نہ کرنے سے بسوامتر گرو کے بچن النگھن ہوجائینگے تو ایسا نہین سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ بسوامتر کے ابھپراے سے تات پرج یہی ہی کہ گرو برہمن کو دکھ دیتی ہی اِس سے نِبرت ہوجاے تو جب ناک اور کان کاٹ کے بیر اُسکا توڑدیا جائیگا تو وہ کیا کرسکتی ہی اِس بات کے کرنے سے بسوامتر کا بچن بھی رہ جاتا ہی اور استری کا بدھ کا کچھ دوشش بھی نہ ہوگا یہ بات چیت ہوتی ہی تھی تب تک تاڑکا مُنھ پھیلاکے چلی اور بسوامتر نے ہونکار کردیا اور تاڑکا کھڑی ہوگئی اور بسوامتر بچار کرنے لگے کہ جدپ مین رامچندر کو اتنا سمجھاتے سمجھاتے ہار گیا پرنتو اُنکے من مین نہ سمایا تب ناچار ہوکے کہنے لگے کہ رامچندر لچھمن کی جے ہو اور تاڑکا کا بدھ ہو تب رامچندر نے بچار کیا کہ اب تو گرو جی بہت آرت ہوگئے اوشیہ بدھ کرونگا اور تاڑکا دھور اڑانے لگی اور رامچندر اور لچھمن جی بیاکل ہوگئے اور دو گھڑی تک دھور اڑاتی رہ گئی اور پھر مایا کرکے آکاس مین جاکر پتھر برسانے لگی تب

رامچندر کرودھ ہو کر بانون کی برشٹ کرنے لگے اور بانون سے سب تیرونکو کاٹ کے ٹکڑے ٹکڑے کردیا اور دونون بھجا تاڑکا کے کاٹ لیے وہ بھوتل مین گرپڑی اور بڑا بھاری شبد کرنے لگی اور لچھمن جی نے ناک و کان اُسکے کاٹ لیے تب تاڑکا پھر کرودھ ہو کر اینک سروپ ہو کے تیرون کی برشٹ کرنے لگی تیسپر بھی رامچندر کا بچار بدھ کرنے کا نہین تھا تب بسوامتر کہنے لگے کہ اب بچار کرنے کا یہ اوسر نہین ہی یہ دشٹ ہی بہت جلد بدھ کردو اور تاڑکا تو یہ چاہتی ہی کہ جلدی راتری ہوجائے اور ر اچھش کا بدھ راتری سے نہین ہوسکتا جب رامچندر نے دیکھا کہ اب تو بسوامتر بہت بیاکل ہوگئے تب بانون سے گھیر لیا اور تاڑکا کے سنمکھ بجلی (बिजली) کے سمان چلے آئے تب ایک بان اُسکی چھاتی مین ایسا مارا کہ وہ بھوتل مین سین کرگئی اور پران کو تیاگ کردیا اور یہ سب لیلا دیکھ کے اندر اپنے ہزارون نیتر (नेत्र) سے دیکھنے لگے اور دیوتا لوگ پھولون کی برشٹ کرنے لگے اندر کا بچن ہی کہ ہے بسوامتر سب اَستر و شستر کو رامچندر کو دیدیجیے کیونکہ استر و شستر آپ کی آگیا کے اَنوسار چلنے والے ہین اور یہ دو کہلو کونکا چھوٹ گیا یہ کہ کے اندر آکاس مارگ سے دیو لوک کو چلے گئے اور سندھیا کال آگیا اور رامچندر کو بسوامتر اپنے انگ لگا کر کہنے لگے کہ ہے رامچندر تم دھنیہ (धन्य) ہو اب راتری بھر یہان رہ کر پراتھ کال اپنے استھان پر چلونگا یہ کہ کے اُس راتری کو باس کیا اور رات بھر دھرم چرچا ہوتا رہا جیسے رامچندر کا جرن آیا تبھی سے یہ بن (वन) پاتر ہوگیا۔

چھبیسوان سرگ سماپت

براتھ کال بسوامتر کی آگیا پائے رامچندر اور لچھمن گنگا سے اشنان کر کے آئے اور بسوامتر کو پرنام کر کے بیٹھ گئے اور بسوامتر ہنسکے کہنے لگے کہ اب تمکو استر و شستر بدیا پڑھاؤنگا تم بڑے بدھمان اور تیجسی ہو اسلیے سب استر و شستر تمکو دان کردونگا اور ان شسترون کے دوارا دیو اور دانو اور راچھس و گندھرب آدی سے سنگرام مین تمھاری جی (जय) ہوگی اور نام شسترون کے یہ ہین۔

शूल	शिव	वज्र	इन्द्रचक्र	विष्णुचक्र	कालचक्र	धर्मचक्र	दंडचक्र
سول	شیو	بجسر	اندر چکر	بشنو چکر	کال چکر	دھرم چکر	ڈنڈ چکر

कालपाश	धर्मपाश	शिखरी	मोदकी गदा	ब्रह्म	शुष्की	ब्रह्मास्त्र
کال پاش	دھرم پاش	بشکھری	مودکی گدا	برھمہ	سکھے	برھماستر

वायु	शिखर	अग्नि	नारायणास्त्र	पिनाक	शुष्काई	अपानि	वरुणपाश
بایو	شکھر	اگنی	نارائناشستر	پناک	ششس کارور	اشنی	برون پاش

विद्याधर किंकिरणी कापाल मुशल कंकाल शक्ति क्रौंच हयशीर्ष
ہیبشی کرونچ شکتی کنکال موشل کاپال کنکر بیدادھر

वर्षण सौम्य असिरत्न प्रशमन प्रस्थापन मोहन गन्धर्व नन्दन
نندن گندھرپ موہن پرسواپن پرسمن اسی رتن سومیہ برکھن

पिशाच मानवास्त्र गन्धर्व कन्दर्प मादन विलापन संतापन शोषण
سوکھن سنتاپن بلاپن مادن کندرپ گندھرپ مانواستر بیشاچ

सौर सत्य मौशल संवर्त सौमन तामस प्रतीच्छ मोहन
موہن پرتیچھ تامس سومن سنبرت موشل ستیہ سور

सुदारुण त्वाष्ट्र शिशिर सौमास्त्र अपकर्षण प्रतेज प्रभु
پربھ پرتیج اپکرکھن سوماستر ششر تواسٹر سودارون

ہے رامچندر یہ سب کرساس کے پُتر ہین آپ انکو دھارن کیجیے تب رامچندر نے لے لیے اور بسوامتر پورب مُنھ اور رامچندر اُتر مُنھ بیٹھ گئے اور سب بدیا پڑھا گئے اور کہنے لگے کہ جتنی شستر بدیا مین جانتا ہون اُتنی دیوتا اور گندھرپ بھی نہین جانتے جس سمے رامچندر نے یہ منتر پڑھ لیا اُسی سمے سب استر و شستر پرگٹ ہوگئے اور رامچندر کی ستت کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے رامچندر جب جب آپ اسمرن کرینگے تب تب ہم آجائینگے یہ سنکر رامچندر نے سب شستروں کو اپنے ہاتھ سے اسپرش کر دیا اور کہا کہ جب جب مین اسمرن کرونگا تب تب تم سب موجود ہونا۔

ستائیسوان سرگ سماپت

بسوامتر رامچندر کو لیکر آگے چلے اور رامچندر کہنے لگے کہ جدپ آپ نے شستر بدیا تو پڑھا دی
संहारक
پرنتو اب سنگھار استر بدیا پڑھنے کی کانچھا ہی یہ سنکے بسوامتر بہت آنند ہوگئے اور سنگھار استر بدیا پڑھانے لگے اور نام ان سبھوں کا یہ ہی۔

हिमा अलक्ष्य लक्ष्य अवाङ्मुख पराङ्मुख प्रतिहार रभस धृष्ट
دھرشٹ ربھس پرتہار پرانگ بھوکھ اوانگ بھوکھ لچھیہ الچھیہ ہیمتو

महाना पद्मनाभ शतोदर दशशीर्ष शतवक्त्र दशाक्ष सुनाभ दृढ़नाभ
دریڈھ نابھ سونابھ دشاکچھ شت بکر دش شیرکھ شتودر پدم نابھ مہانا

विनिद्र येगंधर विमला नैराश्य शकुन ज्योतिष स्वनाभ दुंदुनाभ
رودندونابھ سونابھ جوتکھ شکن نیراسیہ بملا جوگندھر بنددر

वृत्तिमाली साहाचिमाली विरुचि निष्कलि महाबाहु धृचिबाहु प्रमथन दैत्य
رتیئیہ پرتھمن شوچ باہو مہاباہو نشکل بروچ سارچمالی دھرت مالی

रतिक करवीर मकरा बिधूत सौमन पितृभ रुचिर वृत्तिमान
برتیمان روچر پترپھ سومن بیدھوت مکرا کربیر رتیک

सर्पनाथ जूंभक मावरण ह कामरुचि कामरूप धान्य धन
دھن دھانیہ کام روپ کام روچ موہ ماورن جرنبھک سرپناتھ

रान रामभाव ज्ञनपान कृशाश्व बहुरा पंथान
پنتھان بردن کرشاشو تینان رام بھاسو ران۔

یہ سب منتر (मंत्र) رامچندر پڑھ گئے اور آنند ہو گئے اور ان سب شستروں کا تیج سورج کا سا ہر کاشیت تھا اور سب موجود ہو گئے اور ہاتھ جوڑ کے رامچندر کی استت کرنے لگے کہ ہے رامچندر ہملوگ آپکے داس ہیں یہ سنکر رامچندر نے سب شستروں کو اپنے ہاتھ سے اسپرس کر دیا اور کہا کہ اب تملوگ جس استھان سے آئے وہاں چلے جاؤ اور جب جب میں اسمرن کرونگا تب تب سہاے کرتے رہنا یہ سنکر سب سنگھار استر انتردھیان ہو گئے اور بسوامتر اور رامچندر آگے کو چلے اور رامچندر بسوامتر سے پوچھنے لگے کہ وہ بن جو دکھائی دیتا ہی کون بن ہی یہ بن بہت سوبھائمان ہی اور اس بن کے برکچھ سب پربت کے سا درس دیکھ پڑتے ہیں اور پنچھی سب سندر سندر بولی بولتے ہیں سو آپ بن کا برتانت (वृतान्त) برنن کیجیے اور یہاں سے جگیہ استھان آپ کا کتنی دور ہی تھوا وہ جو استھان دکھائی دیتا ہی وہی ہی یا دوسرا استھان ہی۔

اٹھائیسواں سرگ سماپت

یہ رامچندر کی بانی سنکر بسوامتر آنند ہو کر کہنے لگے کہ ہے رامچندر اس بن میں بشنو نے بہت کال تک تپسیا کی ہی اور اسی استھان پہ باون روپ بشنو نے دھارن کیا تھا اور بشنو نے کسیپ (कश्यप) کے پتر ہو کے باون اوتار لیا تھا اسی کارن سے نام اسکا چترتربن ہی اور اسی استھان پر راجہ بل (बलि) بھی تپسیا کرتے وہ بڑے دھرماتما تھے جب تینوں لوک کا راج ہو گیا تو بچار کیا کہ دیوتوں کے جیتنے کے لیے جگیہ کریں اور جگیہ کرنے لگے اور دیوتا اور اگنی بھاگ جگیہ کا لینے لگے

جو کداچت کوئی یہ سندیہہ کرے کہ ایک ہی کال مین دو جگہ دیوتا لوگ بھاگ کسطرح سے لے سکتے ہین تو اسکا بھید یہ ہی کہ دیوتا دو پرکار کے ہوتے ہین ایک کرم دیوتا ارتھات اندر آدی جو لوگ سرگ لوک مین رہتے ہین اور دوسرے اجان دیوتا جذپ یہ سریر دھاری نہین ہوتے پرنت یہ بید کے منتر ہین اور بھاگ لیتے ہین سو اجان دیوتا تو راجہ بل سے بھاگ لیتے تھے اور کرم دیوتا کسپ سے بھاگ لیتے اور اندر دیوتا لوگ بشنو سے پرارتھنا کرنے لگے کہ راجہ بل نے تو اپنے تپوبل سے اندراسن ہمارا لے لیا ہی سو آپ جو تپسیا کرتے ہین تو ہم لوگون کا پران نہین بچیگا آپ ہم لوگون کا دکھ دور کیجیے تب بشنو پرسن ہو کر کہنے لگے کہ ہم اوسیہ تم لوگونکا سنتاپ چھڑا دینگے اور کسپ نے ابھسا اپنی استری کے سمیت ایک ہزار برس تپسیا کی اور راجہ بل کا یہ بچار تھا کہ گیارہ ہزار برس تپسیا کر کے سب کو جیت لون اور بشنو جی کشپ کی تپسیا دیکھکر پرگٹ ہو گئے اور کہا کہ بر دان کی جاچنا کرو تب کسپ نے یہ بر دان مانگا کہ آپ میرے پتر ہو کر اوتار دھارن کر کے اندر کی سہاے کیجیے اور آج ہی سے اس استھان کا نام سدھ آسرم ہوا اور جو کوئی یہان تپسیا کرے تو تپسیا اسکی سدھ ہو جائے یہ سنکر بشنو نے یون ہنسو کہ دیا اور بعد اسکے بشنو باون روپ ہو کر جہان راجہ بل تپ کرتے تھے چلے آئے اور بل سے تین پگ پرتھی کی جاچنا کی اور بل نے سب دیدی جب تین پگ پورے نہ ہوے تب بل کو رساتل کو بھیجدیا اور سب راج اندر کو دے دیا اور بشن نے اسی باون روپ سے یہان تپسیا کی اسی کارن سے سدھ آشرم اس استھان کا نام ہے اور چترین کہا جاتا ہے اور اسی کارن سے مین بھی یہان تپسیا کرنے لگا اور جب جگیہ ہماری سماپت ہونیوالی ہوتی ہے تب راکھس سب نشٹ کر دیتے ہین سو ہے رامچندر آپ راکھسون کا بدھ کیجیے یہ سب سنکر بسوامتر اور رامچندر و لچھمن سدھ آشرم پہونچ گئے اور رشی لوگ آکر بسوامتر کا پوجا کرنے لگے اور بعد اسکے رامچندر اور لچھمن کی پوجا اور ستکار کیا رامچندر اس استھان پر چار گھڑی تک بیٹھے رہے اور بسوامتر سے رامچندر کہنے لگے کہ آپ آج ہی سے جگیہ کو پرارمبھ کیجیے اور جیسا اس استھان کا نام ہے ویسا ہی پھل ہو جائیگا ارتھات جگیہ آپ کی اوشیہ سدھ ہو جائیگی یہ سنکے بسوامتر اسی چھن جگیہ منڈپ مین بیٹھ گئے اور دونون بھائی دھنش بان لے کر رات بھر جگیہ کی رچھا کرنے لگے۔

انتیسوان سرگ سماپت

پراتہکال نتیہ کریا کر کے بسوامتر سے پوچھنے لگے کہ ہے سوامی ماریچ اور سوباہو کے آنے کا

کون کال ہی جدپ یہ سب رامچندر پوچھ گئے پرنتو بسوامتر تو مون برت کرتے رہے اُتر نہین کیا دوسرے
رشی لوگ کہنے لگے کہ ہے رامچندر اِس سمی بسوامتر مون برت دھارن کیے ہین اور چھ دن تک
برابر مون رہینگے سو ہم لوگ کہے دیتے ہین کہ ماریچ اور سوباہو کے آنے کا کوئی کال نہین ہی جب
چاہتے ہین تب آکر جگیہ بھرشٹ کردیتے ہین یہ سب رشیون کے بچن سُنکے دونون بھائی آپسمین
بات چیت کرنے لگے کہ ہم لوگ چھ دن اور چھ رات جاگرن کرینگے یہ کہکر اور دھنش لیکر جگیہ
منڈپ کے چارون طرف پھر پھر کے رچھا کرنے لگے اور ایک بان پہلے ہی اِسلیئے چھوڑ دیا کہ
راکچھس سب سمیپ مین نہ آنے پاوین جب پانچ دن تمیت ہو گئے تب چھٹے دن رامچندر لچھمن
سے کہنے لگے کہ آج چھٹھا دن ہی بہت چمتکاری سے رہنا چاہیئے یہ بات چیت ہوتی ہی تھی
تب تک رامچندر یہ دیکھنے لگے کہ جس بیدی پر اگن پرجلت تھی وہان سے دوسرے استھان پر
جاکر پرجلت ہوگئی یہ اَشچرج دیکھکر رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن جب جگیہ پورن ہونیوالی
ہوتی ہی یا کوئی اُتپات ہونے والا ہوتا ہی تبھی اگن ایک استھان سے دوسرے استھان پر چلی
جاتی ہی سو ہونہ ہو کوئی ایسا ہی کارن ہوگیا ہی یہ کہکے رامچندر نے یہ بچار کیا کہ اِس سمے تو
بسوامتر منتر پڑھتے ہین اور مون ہین اِس اَشچرج کا کون کارن ہی تب تک اوپر مستک
اٹھاکر دیکھنے لگے تو کیا دیکھتے ہین کہ جس طرح سے میگھ کا گھٹا چلا آتا ہی اور اندھ کار ہوجاتا ہی
اسیطرح سے گھٹا دیکھنے لگے اور تھوڑی ہی دیر کے بعد مہا گھور شبد ہونے لگا اور انیک راکچھس
آکاس مارگ مین دوڑ رہے ہین اور رُدھر کی برشٹ بھی کرنے لگے کہ بسوامتر نے جو راستہ
مین راکچھسون کا سروپ برنن کیا تھا یہ سب ویسے ہی دیکھ پڑتے ہین اور اگنی کنڈ مین رُدھر
اِس کارن سے نہین پڑتا تھا کہ جو بان رامچندر نے چھوڑ دیا تھا وہی بان نیارن کردیتا تھا اور
رامچندر بچار کرنے لگے کہ سب راکچھس تو آکاس مین ہین اور مین بھوتل مین ہون کسطرح سنگرام
کرسکتا ہون یا اوپر ہی اِن سبھونکا بدھ کردون یہ بچار کرکے رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ
دیکھو یہی سب راکچھس رُدھر کے برسانے والے اور مانس کے بھچھن کرنے والے ہین اور یہ سب
راکچھس اِس سمے بدھ کے جوگ نہین اِسلیئے کہ بہت سے ایسے ہین کہ آیوردا اُنکی پوری نہین
ہوتی ہی تو جب ایسے راکچھسون کا بدھ کردون تو سرسٹی کسطرح رہیگی اور برہما کی مرجاد کیسے رہیگی اور
ابرادھ بھی ہوگا اور دوسرے یہ کہ ماریچ کا پتا ماریچ کی بال اوستھا ہی مین مرگیا اِسلیئے اسپر دیا ہوجاتی ہی
اور تیسرے یہ کہ سوباہو تو راکچھس نہ تھا کیول اگست رشی کے شاپ سے راکچھس ہوگیا ہی اپنے دھرم ہت

کیا ہے اور پریشر کا جسم بھی بہت پیرون کیا ہو اسلیئے اسکا تو بدھ اسی چھمن کرونگا کہ یہ پرم دھام کو چلا جاوے اور دوسرے راکچھسون کی سو کچھ دوسرے جنم مین ہوگی یہ کہکے بان کو دھنش پرسندھان کرکے چھوڑ دیا اور ماریچ کے ہردے مین لگ کر پانچ کوس پر سمندر کی کھاڑی مین پھینک دیا اور بھوتل مین گرپڑا اور مورچھت ہوگیا اور ایک بان سوباہو کی چھاتی مین ایسا پر مارا کیا کہ وہ آکاش سے بھوتل مین گرپڑا اور دوسرے راکچھسون کو ماتو استر سے دور دور پھینک دیا اور سب ہت ہو گئے جب تھیڑین رات کو تھوڑی سی راتری وہ گئی تھی تب جگیہ کی پوری سماپتی ہوگئی اور رشی لوگ اور بسوامتر نے رام چندر کی پرسنسا کر کے پوجا کی اور بسوامتر کہنے لگے کہ ہے رام چندر تمھارے کرمون سے مین کرتارتھ ہوگیا۔

تیسوان سرگ سماپت

راجچندر و لچھمن پراتہ کال نتیہ کریا کرکے بیٹھ گئے اور بسوامتر نے کہا کہ ایک راتری اور رہ جانے تب ایک راتری اور راجچندر رہ گئے پراتہ کال نتیہ کریا کرکے بسوامتر سے کہنے لگے کہ ہے سوامی جس کارج کے واسطے ہم لوگ آئے تھے وہ تو سدھ ہوگیا اب آپ کی کیا آگیا ہوتی ہی تب بسوامتر کہنے لگے کہ ہے راجچندر و لچھمن جنک پور مین ایک راجہ جنک نامے بڑے پرتاپی ودھرماتما مین سو اُنکے یہان سوانبر ہوتا ہی اور ہم لوگون کا یہ بچار ہی کہ چلکر دیکھین اگر تم لوگون کی بھی اچھا ہو تو چلکر دیکھو اور ایک دھنک اسچرج اور دیکھنے کے جوگ ہی وہ دھنش شیوجی کا ہی اور اسی دھنش سے راجہ دچھ کی جگیہ نشٹ ہوئی جب برہما اور بشنو نے شیوجی کی بڑی استت کی تو شیوجی پرسن ہو کر کہنے لگے کہ تم لوگ کیا چاہتے ہو تب دیوتا لوگون نے کہا کہ ہم لوگون کو اپنا دھنش دیجیے اور ہم لوگ اس دھنش کی سدا کال سگندھ آدسے پوجا کرتے رہینگے اور اس دھنش سے برہمن اور دیوتون کی رچھا ہوتی رہیگی یہ سنکر شیوجی نے کہا کہ وہ دھنش تو اندر کے یہان ہی تب برہما اور دیوتا لوگ اس دھنش کو اندر کے یہان سے لے کر چلے آئے اور جنک کو دے دیا سو ہے راجچندر یہ وہی دھنش ہی اور سدا کال سگندھ سے پوجا کیا جاتا ہے اور اس پرتھی مین اور تینون لوک مین ایسا کوئی نہین ہی کہ اس دھنش کو چڑھا وے تم بھی چلو اور راجہ جنک کو ایشر سے سنبدھ لکھا ہی اور راجہ جنک کے کل مین جتنے ہوتے ہین سب کوئی جنک کہلاتے ہین اور سب کوئی دھنش کی پوجن کرتے ہین ایک سمے راجہ جنک برہما کی سبھا مین گئے تھے اور رانی استری سے کہ گئے تھے کہ دھنش کی پوجن کرتی رہنا اس سمے راجہ جنک کو برہم سبھا مین اتی کال ہوگیا

اور راجہ جنک کی استری استری دھرم کے ہونے سے اُستندھ ہوگئی تھین اور رانی نے یہ بچار کیا کہ اس چھن پتر بھی میرا کہین باہر گیا ہی تب جانکی جی اپنی پتری سے کہدیا کہ آج کے دن تم اس دھنش کی پوجا کردو تب جانکی جی نے اُس دھنش کو اُٹھا کے اور گھاس پات نکال کے چوکا دیکر پوجا کردی اسی کارن سے راجہ جنک نے یہ پرتگیا کی ہی کہ جو پرش اس دھنش کو چڑھا دیگا اُسی سے جانکی کا بیاہ کردونگا سو ہے رامچندر تم بھی چلو اور تمھارے چلنے سے راجہ جنک کو بہت آنند ہوجائگا یہ سنکر جدپ رامچندر نے تو چلنے کی اچھا کی پرنتو یہ بچار کرنے لگے کہ جب اسی دھنش سے دچھ کا بدہ ہوا ہی تو مین کسطرح سے اُسپرش کرونگا یہ اچھا رامچندر کی بسوامتر سمجھ گئے اور کہنے لگے کہ تم اس بھی کچھ بچار مت کرو اوشیہ چلنا چاہیئے تب رامچندر نے بسوامتر کی آگیا کو انگیکار کرلیا اور بسوامتر رشیون کے سمیت رامچندر کو لے چلے اور اُتر بھاگ مین ہمالیہ پربت کے سمیپ گنگا کے تٹ پر پہونچ گئے وہان سے جاکر سون بھدر ندی پر باس کیا اور رامچندر و لچھمن سندھیا کرکے آئے اور بسوامتر کے سمیپ مین بیٹھ گئے اور رام چندر بسوامتر سے پوچھنے لگے کہ اس ندی کے دونون تٹ پر بن دکھائی دیتے ہین یہ کون بن ہین۔

اکتیسوان سرگ سماپت

تب بسوامتر کہنے لگے کہ اس استھان پر ایک راجہ کش نامی رہتے تھے اور یہ برہما کے پتر ہین اور بیدھربھی نامی انکی استری تھی اور راجہ کش بڑے دھرماتما تھے اور راجا کے چار پتر بڑے بیر اور بلوان ہوے اور نام انکا یہ ہی کوشانب کش نابھ اسر بسو اور یہ چارو پتر سندر سندر سروپ والے تھے جب چارو پتر سیانے ہوے تو راجہ کش نے پترون کو آگیا دی کہ پرجا لوگون کی رچھا کرو اور یہی دھرم شاستر مین لکھا ہی یہ بچن اپنے پتا کے سنکر چارون پتر آنند ہوگئے اور چارون پترون نے چار نگر بسائے اور کوسانب کے نگر کا نام کوشامبی ہوا اور کش نابھ کے نگر کا نام مھودی ہوا جہان گیا جی ہی اور تیسرے پتر کے نگر کا نام دھرمارنیہ ہوا اور ایک نگر بسو نے بسایا جسکا نام ماگدھ ہی جہان سون بھدر یہ ندی ہی اور اس ندی مین اشنان کرنے سے سب پاپ نشٹ ہوجاتے ہین اور کش نابھ ایک سمے تپسیا کرتے تھے ایک اپسرا آکر کہنے لگی کہ ہم کو اپنی بھارجا بناؤ اُسکو کش نابھ نے انگیکار کرلیا اور اس استری سے کش نابھ کے ایک سو پتری ہوئین اور پتریون کی جب جوبا وستھا ہوئی تو ایک سمے سب کی سب پتری ایک ساتھ گان کرتی باگ مین چلی گئین اسی بیچ مین بایو دیوتا اُن سب پتریونکو دیکھ کے کام بس ہوگئے اور کہنے لگے کہ تم لوگ

ہمسے بیاہ کرو اور میرے ساتھ بیاہ ہونے سے تم لوگون کی اُجوردا ے اشتھیتی ہو جائیگی اور ہم لوگ دیوتا ہین اور امر ہوتے ہین اور یہ جو باد ستھا سدا کال نہین رہتی پرنتو میرے ساتھ بیاہ ہونے سے سدا کال جو بار (युवा) رہوگی یہ سب سنکے کنیا لوگ ہنسنے لگین کہ دیکھو یہ دیوتا ہو کر کیسے ادھرم کی بات کہتے ہین اور کہنے لگین کہ ہے بایو (वायु) دیوتا تم سب دیوتاؤن مین سریشٹھ ہو اور ہم لوگ کُشنابھ کی کنیان ہین اور کُشنابھ ہمارے پتا کو تو تم اچھے پرکار سے جانتے ہو کہ وہ بڑے دھرماتما اور تپسّی ہین جب یہ ادھرم کی بات پتا ہمارے سنینگے تو اوسیہ تمکو ڈنڈ دینگے کداچت تم ہمارے ساتھ بیاہ (विवाह) کیا چاہتے ہو تو ہمارے پتا سے کہو اور کنیا کا یہ دھرم نہین ہی کہ اپنی اچھا سے جہان چاہے بیاہ کرے کنیا لوگ تو پتا کے ادھین ہین پتا جسکے ساتھ چاہے بیاہ کردے یہ سنکر بایو دیوتا بڑے کرودھ مین پراپت ہو کر کنیا لوگون کے انگ مین سما گئے اور کنیا لوگون کا انگ انگ ٹوٹ گیا اور کوروپ بھی ہوگئین اور کرودھ مین جگت ہو کر چاہا کہ بایو کو شاپ دیدین پھر بچار کیا کہ سب برتانت اپنے پتا سے کہلین تب دیکھا جائیگا اور بہت بیاکل ہوگئین اور رودن کرتی ہوئی کُشنابھ اپنے پتا کے پاس چلی آئین۔ یہ رودن اور بلاپ کُشنابھ پوچھنے لگے کہ یہ کیا گت تم لوگونکی ہوگئی ہی اور کس دشٹ (दुष्ट) نے یہ درد سا تم لوگون کی کردی ہی سو تم لوگ لجّا کو تیاگ کرکے جھتارتھ کہدو جدپ کُشنابھ بہت سا پوچھتے رہ گئے پرنتو کنیان سب رودن کرتی رہ گئین کچھ لجّا سے اُتر نہین دیا تب کُشنابھ نے دھیان (ध्यान) مین ہو کر دیکھا اور سمجھ گئے کہ یہ کرم بایو کا ہی۔

بتیسوان سرگ سماپت

جدپ پھر بار بار پُتری لوگون سے کُشنابھ نے پوچھا پرنتو کچھ نہین بولین جب کُشنابھ نے بہت کرودھ ہو کر اور ڈانٹ کے پوچھا تب کنیان لوگ سر کو نیچے کرکے اور رو رو کر کہنے لگین کہ ہے پتا بایو دیوتا نے بلات کار (बलात्कार) سے ہلوگون کے ساتھ ادھرم کیا ہی جدپ ہلوگون نے بہت سا کہا کہ ہلوگ اپنے پتا کے ادھین ہین پرنتو نہین مانا اور ادھرم کرنے پر بایو تت پر (तत्पर) ہوگئے یہ سنکر کے جدپ کُشنابھ کرودھ ہو کر کلیش مین مگن ہوگئے پرنتو پترون کا یہ دھرم اور چھما (क्षमा) دیکھکر بہت آنند ہوگئے اور کہنے لگے کہ ہے کنیا لوگ جب تم لوگون نے چھما کیا تو بہت اچت ہوا اور جو کوئی چھما کرتا ہی وہ جسی ہوتا ہی اور جسکے سریر مین چھما نہین ہی وہ سریر بے بھوشن کا ہی یہ کہکے کُشنابھ اپنی سبھا مین چلے گئے اور منتریون سے کہنے لگے کہ ہے منتری لوگ بایو دیوتا نے تو بلات کار سے اُدھرم کرکے میری پُتریونکا انگ انگ بھنگ کردیا اور وہ سب کوروپ ہوگئی ہین اب ان پتریون کا

بیاہ کس پرکار سے ہوگا اور دھرم شاستر کی بدھی سے انکا بیاہ ہو سکتا ہی یا نہین تب منتری لوگون
نے بیوستھا دیا کہ جب بلات کار سے یہ ادھرم بایو دیوتا نے کر دیا تو کچھ دوکھ نہین ہو سکتا آپ
پتریونکا بیاہ کیجیے تب کُش نابھ بچار کرنے لگے کہ کہان اور کس سے بیاہ کرون اور دھرم شاستر
مین تو یہ لیکھا ہی کہ کنیان کا اُتم کل مین اور جو اپنے سے سریشٹ ہو وہان بیاہ کرنا چاہیئے سو آپ لوگ
بچار کرکے کہتے جائیے یہ سنکے منتری لوگ کہنے لگے کہ ایک چولی (चूली) نامی برہمن تھے وہ بہت بڑے دھرماتما
تھے انکے ایک پُتر برہمدت (ब्रह्मदत्त) تھے اور جب چولی برہمن اشنان کرنے کو جایا کرتے تھے تب تب ایک
اپسرا (अप्सरा) سومدا (सोमदा) نامی اورملائی (उर्मिला) پُتری ساگرہی پوجا کی لاکر انکے استھان پر گُپت رکھدیا کرتی تھی بعد کچھ دن
کے پرگٹ ہوکر رکھدینے لگی ایک دن چولی کو پرسن دیکھ کر سومدا کہنے لگی کہ ہے رشی مین بہت کال
سے آپکی سیوا کرتی ہون منورتھ ہمارا سدھ نہ ہوا تب چولی نے پوچھا کہ کیا چاہتی ہی یہ سُنکر اور
پرسن جانکر سومدا کہنے لگی کہ ہمکو ایک پُتر کی اچھا ہی اور وہ پُتر مجھی دان اور دھرم ملکیہ اور برہم بدیا (विद्या) اور سب
شاستر کا گیاتا ہووا اور مین کسی کی بھارجا نہین ہون اور ہونا چاہتی ہون برہم چارنی ہون ہانسی تیر دیجیے یہ سُنکے
برہمن نے بہت پرسن ہوکر تتھاستو (तथास्तु) کہدیا اور بعد کچھ کال کے ایک پُتر سندر سروپوان اور بید کے سروپ
نے جنم لیا اور برہمدت اُسکا نام رکھا اور تھوڑے ہی کال مین سب بید اور بدیا سے پارنگت (पारंगत) ہوگیا
اور سومدا آکاس مارگ ہوکر اپنے لوک کو چلی گئی اور چولی برہمن تپسیا کو چلے گئے اور برہمدت نے ایک
نگر بسایا اور جدپ برہمدت تو برہمن تھے پرنت وہ راجہ ہوگئے سو ہے کُش نابھ آپ برہمدت سے
سو کنیان کا بیاہ کر دیجیے انکے ساتھ بیاہ ہوتے ہی سندر سروپ والی سب کنیان ہو جائینگی یہ سُنکے
کُش نابھ بچار کرنے لگے کہ برہمدت کو اِسی جگہ بلا کر کنیان دان کر دون یا برہمدت کے گھر بھیجدون
تب منتری لوگون نے یہ ٹھہرایا کہ برہمدت کو اپنے استھان (स्थान) پر بُلوا کے کنیان دان کیجیے یہ بچار
منتریون کا پسند کرکے اور برہمدت کو اپنے گرہ پر بُلا کے سب پتریونکو دان کر دیا اور تھات شاستر بدھی
سے بیاہ کر دیا اور بیاہ ہوتے ہی سب کنیان سُندر سُندر سروپ والی ہوگئین اور جیسا سُندر سروپ
برہمدت کا تھا ویسا ہی سروپ سب پُتریون کا ہوگیا یہ سب دیکھکر راجہ کُش نابھ بہت پرسن ہوگئے
اور بڑے سنکار سے برہمدت کو بدا (विदा) کر دیا اور بیاہ کے سمے سومدا بھی آئی تھی اور اپنے پتر ونکو دیکھکر
بہت آنند ہوگئی اور پھر آکاش کو چلی گئی۔

تینتیسوان سرگ سماپت

برہمدت جب سب کنیان سے بیاہ کرکے اپنے گرہ پر لائے اور اپنا راج کاج کرنے لگے اور یہان

راجہ کش نابھ کو یہ کانچھا ہوئی کہ ایک پتر ہمارے ہوتا تو اچھا ہوتا اور پتر کے لیے جگیہ کرنے لگے اور اس
جگیہ مین سومدا اور برہم دت بھی آئے تھے اور راجہ کش پتا کش نابھ اپنے پتر سے کہنے لگے کہ تمکو پتر ہوگا
اور پہلے سے مین نام بھی رکھے دیتا ہون کہ گادھ ایسا نام ہوگا یہ آشیرباد دیکر کش تو برہم سبھا مین
چلے گئے اور جگیہ پورن ہوگئی اور کچھ کال بیت ہونے پر ایک پتر ہوا اور نام اُسکا گادھ رکھا گیا
بسوامتر کا بچن ہی کہ ہے رامچندر گادھ ہمارے بھی پتا ہین اور کوشک بھی ہمارا نام ہی اور جتنے
کُس کے بنس مین ہوتے ہین وہ سب کوشک کہلاتے ہین اور ایک میری بہن بھی تھین ستوتی اُن کا
نام تھا اور ایک رچیک منی برہمن بڑے تپسی اور تیج والے تھے انھین سے ہمارے پتا نے بیاہ
دیا اور ستوتی بہن ہماری بڑی پت برت تھین اور اپنے پت کے ساتھ سرگ لوک کو چلی گئین اور
کچھ کال کے بعد سنسار کے اُدھار کے لیے جل ہو کر ندی ہوگئین اور وہی یہ کوسکی ہین اور ہمالیہ پربت
سے جل گرتا ہی اور سمندر مین چلا جاتا ہی سو ہے رامچندر دیکھو کہ بہن ہماری ایسی تھین کہ سنسار کے
اودھار کے لیے ندی ہوگئی ہین اور اس ندی مین اشنان کرنے کا بڑا بھاری پھل ہوتا ہی اور مین
سدا کال اپنی بہن کی موہ سے اس ندی کے تٹ پر آکر باس کرتا ہون اور جو کداچت تمکو یہ سندیہ
ہو کہ سدھ آسرم مین تپسیا کرنے کے لیے کس کارن سے چلے آئے تو کارن یہ ہی کہ کیول آپکے بُلانے
کے لیئے اس استھان پر تپ کرتا تھا سو جنم میرا سپھل ہوگیا اور اس دیس مین بہت دور تک ہمارا ہی راج
ہی سو ہے رامچندر کتھا کہتے کہتے اب نندرا آتی ہی اور سونے کا کال بھی ہوگیا ہی تمکو بھی سو رہو آدھی رات
بیت ہوگئی پرات کال پھر راستہ چلنا ہی اور اس کال مین تو پنچھی لوگ جاگتے ہین یہ سب کہکے بسوامتر
مون ہو گئے اور رشی لوگ دھنہ دھنہ کہنے لگے اور بسوامتر نندرا مین مگن ہوگئے اور سین کر گئے۔

چونتیسوان سرگ سماپت

جب رات بیت ہوگئی اور تھوڑی سی رات اور رہ گئی تھی اور پہلے بسوامتر اُٹھ کے رامچندر اور لچھمن
کو اُٹھانے لگے کہ اب سونے کا کال نہین ہی اُٹھ کے اشنان اور نتیہ کریا کرتے جاؤ تب بسوامتر کی بانی
سنکر رامچندر و لچھمن اور رشی لوگون نے اُٹھ کے نتیہ کریا کی اور بسوامتر کو آگے کرکے چلے اور رامچندر بسوامتر سے
پوچھنے لگے کہ ہے سوامی اس سون بھدر ندی مین جل اتھاہ اور کرارے اسکے بہت اونچے ہین کس راستے
سے چلنا ہوگا تب بسوامتر کہنے لگے کہ ہے رامچندر ایک راستہ تو ہی پرنتو اس راستہ کو کیول مین
جانتا ہون دوسرا کوئی نہین جانتا اور رشی لوگ بھی جانتے ہین یہ کہکے بسوامتر اور رام چندر
اُسی راستہ سے چلکر ندی اس پار چلے گئے اور پورب دسا کو چلے جب چلتے چلتے دوپہر

ہوگئی اربھات سِدھ آسرم سے جنک پور کے سمیپ گنگا کے تٹ پر پہونچگئے اور وہان بہت سے رشی لوگ
بتیشا کرتے تھے اور گنگا کا درشن ہوتے ہی سب کسی کا چت پرشن ہوگیا اور گنگا جی ندیون مین بہت
اُتم ہین اسلیئے راتری سمے اسی تٹ پر باس کیا اور پراتھ کال اشنان اور پوجا کرکے پترون کا
ترپن کیا اور کند مول اور پھل بھوجن کرکے سب کوئی بیٹھ گئے اور سب کے بیچ مین بسوامتر بیٹھے تھے
تب رامچندر ہاتھ جوڑکے بسوامتر سے پوچھنے لگے کہ ہے سوامی یہ وہی گنگا ہین جو ہمارے پرکھون کی
گت دینے والی ہین سو ہمکو گنگا چرتر سننے کی بڑی ابھلاشا ہی اور سنتے ہین کہ یہ گنگا تین دھارا
ہوکر بہتی ہین اور سمدر مین مل گئی ہین اور پُران مین ہمنے یہ بھی دیکھا ہی کہ گنگا ایسی ندی پُونیت
اِس پرتھی مین دوسری کوئی ندی نہین ہی اور اینک پاپی اور ادھرمیون کی تارنے والی ہین سو
آپ بستار پُوربک گنگا چرتر برنن کیجیئے یہ سُنکے بسوامتر بہت آنند ہوگئے اور گنگا چرتر کہنے لگے
کہ ہے رامچندر سب پربتون کے راجہ ہمالیہ پربت ہین اور پُورب پچھم تک لمبا ار دپ ڈنڈا کار
پڑے ہوے ہین اور اِس پربت پر سب پرکار کے دھات ارتھات سونا چاندی آدرہتا ہی اور ہما
کی دو پُتری تھین ایک کوٹل گامنی اور دوسری اُما اُس سمے تارکا سُر نامی ایک راکھس بڑے اُتپات
کر رہا تھا اور دیوتا اور رشی لوگون نے یہ بچار کیا کہ جب تک مہادیو کے بیرج سے کوئی پُتر بلوان جنم
نہ لیگا تب تک یہ کلیش ہملوگون کا دُور نہین ہوگا سو ایسے اُپاے کرنا چاہیئے کہ ہماچل کی پُتری
کوٹل گامنی برہما کو دیجاے اور برہما مہادیو جی کو دیدین یہ بچار کے سب دیوتا اور رشی لوگ ہماچل
پربت کے پاس چلے گئے اور پرارتھنا کرنے لگے کہ کوٹل گامنی کو آپ دیجیئے یہ سنکر کے ہماچل بچار
کرنے لگے کہ دیوتا لوگ تینون لوک کی رچھا کرنے والے ہین جب ایک پُتری کے دینے سے سنسار
کی رچھا ہوجاوے تو کچھ بڑی بات نہین ہی یہ بچار کرکے کوٹل گامنی پُتری کو دیدیا اور دیوتا لوگون
نے لاکر برہما کو دیدی اور کہا کہ ہے سوامی آپ کوٹل گامنی کو شیو جی کو دیجیئے کہ پُتر جنمائے ہملوگونکا
کشٹ ہرن کرین یہ سنکر برہما کوٹل گامنی کو دیکھکر کہنے لگے کہ یہ مہادیو کا بیرج دھارن کرنے کے
جوگ نہین ہین یہ سنکر کوٹل گامنی خود کہنے لگین کہ مین مہادیو کا بیرج دھارن کرونگی یہ اہنکار بانی
سنکر برہما کو کرودھ ہوگیا کہ ہمارے بچن کو متھیا جانتی ہی اور شاپ دیدیا کہ تم جل ہوجاؤ اسی چھن کوٹل
گامنی جل ہوکر برہم لوک مین رہنے لگی ایک سمے بشنو نے اپنا چرن بڑھایا اور برہمی جو انڈاکار ہے
برہمانڈ پھٹ گیا اور کوٹل گامنی جو جل ہوگئی تھی بھوتل مین ٹپکنے لگی اور برہما ڈر کر بچار کرنے لگے
کہ یہ کوٹل گامنی ہماچل کی پُتری ہین اور میرے ہی شاپ سے جل ہوگئی ہی ایسا نہ ہوکہ کوپ کرکے ہمکو

شاپ دیدین تب اپنے کمنڈل مین رکھ لیا ایک سمے بشن لوک مین بڑی بھاری سبھا ہوئی اور برہم
بدیا کا بچار ہوتا رہا اس سمے شیوجی بھی چلے آئے اور ستی اپنی بھار جاسے کہدیا کہ تم پیچھے سے آنا اور
جس سمے شیوجی برمھ سبھا مین پہونچ گئے اسی سمے سنت کمار بھی آگئے اور بشنو نے نویدبنا کے شیوجی اور
سنت کمار کو دیدیا اور سنت کمار نے تو اسمین تین بھاگ کرکے ایک بھاگ تو بھوجن کیا اور دو بھاگ
اپنے بھائیون کے لیئے رکھ لیا اور شیوجی کل بھوجن کر گئے اور آنند مگن ہوکے ناچنے لگے اور پریم کا
جل نیتر سے بہنے لگا اس جل کو بھی برہمانے اسی کمنڈل مین رکھ لیا اسی بیچ مین ستی جی بھی پہونچ
گیئن اور سمجھ گیئن کہ بشنو نے جو نویدبنا کے شیوجی کو دیا تھا وہ اکیلے بھوجن کر گئے اسی سمے ستی کو بڑی
گلانی ہوگئی کہ کداچت کوئی دوکھ میرے سر پر ہین شیوجی نے سمجھا ہی اسی کارن سے میرا بھاگ
نہین دیا ہی کرودھ مین جگت ہوکر بچار کرنے لگین کہ اب سریر کو تیاگ کردونگی اور شیوجی کو یہ شاپ
دیا کہ ہے شیوجی جدپ میرا بھاگ تو آپ نے نہین دیا پرنتو میرا شاپ تمھارے اوپر یہ ہی کہ آج سے
تمھارا چھوا ہوا کوئی بھوجن نہین کریگا اربھات جسکو شیو نرمالیہ کہتے ہین بسوامتر کا بچن ہی کہ ہے رام چندر
راجہ بھگیرتھ کے کارن سے گنگاجی اس پرتھی مین آئی ہین اور یہ وہی کوٹل کامنی ہین جو جل روپی
ہوکر برتمان ہین اور ہماچل کی جو دوسری کنیا اما ہین انھون نے اینک برکھ سوکھا ہوا پتا کھا کر
بڑی بھاری تپسیا کی اور ہماچل انکے پتا نے تپسوی سمجھ کے شیوجی کو سمرپن کردیا اور جسطرح سے گنگا
پونیت ہین اسیطرح سے اما کا بھی تینون لوک مین پوجا ہوتا ہی سو ہے رام چندر گنگاجی کی مہما دیکھو کہ
پہلے برہم لوک کو چلی گیئن گنگا پاپ رہت اور دوسرون کی پاپ ناسک ہین۔

پینتیسوان سرگ سماپت

رام چندر اور لچھمن کا بچن ہی کہ ہے بسوامتر کوٹل کامنی کا چرتر سنکے چت ہم لوگون کا بہت پرسن
ہوگیا سو آپ بستار پوربک برنن کیجیے اور ہمنے سنا ہی کہ گنگا مین سب تیرتھون کا باس رہتا ہی اور گنگا
چرتر کے سرون سے سب پاپ نشٹ ہوجاتے ہین سو تینون لوک مین کس پرکار سے گئی ہین یہ سنکے
بسوامتر بہت پرسن ہوکر کہنے لگے کہ جب ستی کا بیاہ ہوگیا تب ایک سمے شیوجی اما کے ساتھ رت
کرنے لگے اور دیوتاؤنکے برکھ سے سو برس تک جدپ رت کرتے رہ گئے پرنتو شیوجی کا بیرج پات نہ ہوا
تب دیوتا لوگ بہت بیاکل ہوکر بچار کرنے لگے کہ بہت کال رت کرتے ہوئے بیت گیا اور بیرج پات
نہ ہوا جس سمے بیرج پات ہوگا اس سمے دھارن کرنے والا کون سامرتھ والا ہوگا یہ بچار کرکے
دیوتا لوگ شیوجی کے سمیپ مین جاکر چرن پر گر پڑے اور پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے سوامی آپ کا

بیرج دھارن کرنے والا تینون لوک مین کوئی نہین ہی سو آپ بیرج کے تیاگ کرنے کی اچھا مت کیجیے آپ
جل کے تپسیا کیجیے نہین تو تینون لوک الوک ہو جائینگے یہ آرت بانی دیوتون کی سُنکر شیوجی کو دیا
ہوگئی اور کہنے لگے کہ دو پرکار کے بیرج ہوتے ہین ایک وہ کہ جس سے پُتر ہوتا ہی اور دوسرا ساد ھارن
ہوتا ہی سو کچھ بیرج تو ہمارا برہمانڈ مین چلا گیا وہ بات نہ ہونے پاویگا پرنتو سادھارن بیرج تو اوسیہ
بات ہو گا سو تم لوگ اچھی طرح سے بچار کرتے جاؤ کہ اس بیرج کو کون دھارن کر سکتا ہی تب دیوتا
لوگون نے بچار کرکے کہدیا کہ پرتھی سب کی بھار لینے والی ہین وہ آپ کا بیرج دھارن کر سکتی ہین
اسی بیچ مین سادھارن بیرج پات ہونے لگا اور تمام پرتھی مین پھیل گیا اور پرتھی لے دھارن
کر لیا اِس ہی برہما اور دیوتا لوگ بچار کرنے لگے کہ جبتک بیرج مین تیج نہین ہو گا تب تک پُتر کس
پرکار سے ہو سکتا ہی یہ بچار کرکے سب لوگ اگنی کے پاس جاکر پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے اگنی دیوتا
آپ بایو روپ ہوکر اُما کا بیرج لا کے اس شیوجی کے بیرج مین ملا دیجیے یہ سُنکے ترنت اگنی دیوتا بایو
سروپ ہوکر چلی گئی اور اُما کے انگ مین پرویس کرکے اُما کا رج لاکر شیوجی کے بیرج مین ملا دیا اور ملاتے
ہی سیت برن کا پربت ہوگیا یہ برتانت دیکھ کے دیوتا لوگ آنند ہوگئے اور دھنیہ دھنیہ کہنے لگے
اور بسواس ہوگیا کہ اب اوشیہ پُتر ہو گا جب یہ برتانت اُما کو معلوم ہوگیا تب بہت کرودھت ہوگئین اور
دونون نیتر لال لال ہوگئے اور کہنے لگین کہ ہے دیوتا لوگ تم لوگ بڑے دُشٹ ہوتے ہو میرا بچار
تو یہ تھا کہ مین اپنے گربھ سے پُتر کو جنما دُنگی اور تم لوگون نے میرے بچار کو نشٹ کر دیا سو تم لوگونکے بھی پُتر نہ
ہو گا بسوامتر کا بچن ہی کہ ہے رام چندر اُما دیوتون کو شاپ دیکر پرتھی کو شاپ دینے لگین کہ ہے پرتھی
اُچت نہین ہی کہ دوسری استری کے پُرش کا بیج دوسری گرہن کرے اِسلیے مین شاپ دیتی ہون کہ تم
تمام پرتھی کے پُرشون کی بھارجا ہو جاؤ اور یہ بھی شاپ دیا کہ تمکو پُتر نہ ہو گا اور کدا چت پُتر ہو بھی تو شتونکے
ہاتھ سے اسکا بدھ ہو جاے بسوامتر کا بچن ہی کہ جب اُما نے دیوتا اور پرتھی کو شاپ دیدیا تب شیوجی بچار
کرنے لگے کہ یہ شاپ دیہی دیکر تینون لوک کو ستیاناس کر دیتی ہین تب اُما کو لیکر ہمالیہ پربت پر چلے
گئے اور پربت کے اُتر بھاگ مین بیٹھکر اُما کے سمیت تپسیا کرنے لگے۔

چھتیسوان سرگ سماپت

بسوامتر کا بچن ہی کہ ہے رام چندر یہان جو شیوجی کا بیرج پھیل گیا تھا اور جب پ دیوتون کا تو یہ بچار
تھا کہ پُتر ہو پرنتو پُتر نہین ہوا اب کون اُپاے کرین یہ بچار کرکے دیوتا لوگ برہم لوک مین برہما کے
پاس چلے گئے اور استت کرنے لگے کہ ہے برہما بڑی تپسیا سے تو مہادیوجی نے اُما سے بیاہ کرکے

رت کیا اور کیسے کیسے چھل بل سے بیج مین رج بھی ملایا گیا پر نتو پتر نہ ہوا اور یہ بیج دیرج پربت ہو گیا
اور مہادیوجی اُما کے سمیت پربت پر چلے گئے اور تپسیا کرنے لگے اب ہملوگ کون اُپاے
کرین اور آپ کے سواے دوسرا کون ہم لوگون کی سہاے کرنے والا ہی تب برھما کہنے لگے
کہ ہے دیوتا لوگ اُمانے جو شاپ دیا ہی وہ تو متھیا ہونے والا نہین ہی سو تم لوگ اگنی کے پاس جاکر
پرارتھنا کرو کہ اس بیج کو لے کر کوٹل گامنی کو دے دین اُنھین کے گربھ سے پتر ہوگا یہ بچن برھما
کا سُنکے دیوتا لوگ آنند ہو کر اور برھما کا پوجا کر کے کیلاس پربت پر چلے گئے اور اگنی سے پرارتھنا
کرنے لگے کہ شیوجی کے بیرج اور اُما کی رج سے پتر کو اُتپن کرو یہ سنکے اگنی اس بیج کو لیکر برھم لوک
مین چلی گئی اور کوٹل گامنی سے کہنے لگی کہ تم اس بیج کو دھارن کرو یہ بچن اگنی کا سُنتے ہی کوٹل گامنی
جو جل سروپ ہو گئی تھین سندر استری سروپ ہو گئین اور اگنی نے اس بیج کو کوٹل گامنی کے
گربھ مین پھینک دیا اور کوٹل گامنی کا سریر اسکی جوالا سے جلنے لگا جب بہت بیاکل ہو گئین
تب پھر جل سروپ ہو کر اگنی سے کہنے لگین کہ ہماری سامرتھ اس بیج کے دھارن کرنے کی نہین ہی
اور انگ میرا جلکر بھسم ہوتا ہی تم اس بیج کو بہت جلد دھارن کرو تب اگنی نے کہا کہ جب تمھاری
سامرتھ نہین ہی تو ہماری بھی سامرتھ دھارن کرنے کی نہین ہی سو تم اسکو ہمالیہ پربت پر پھینک
دو بسوامتر کا بچن ہی کہ ہے رام چندر کوٹل گامنی نے جو برھما سے کہا تھا کہ مین مہادیوجی کے بیرج کو
دھارن کرونگی اور برھما نے یہ کہا تھا کہ تمھاری سامرتھ دھارن کرنے کی نہین ہی اس کارن
ایسا ہوا ارتھات کوٹل گامنی کے بھی بچن رہ گئے اور برھما کے بھی بچن رہ گئے سو ہے رامچندر
گنگا نے جو بیرج کو ہمالیہ پربت پر پھینکدیا تھا تو پھینکنے کے سمے تو ہوا کے سروپ تھا جب پربت
پر گر پڑا تب پھیلکر سونا اور چاندی اور تانبا اور پیتل اور شیشہ ہو گیا اور ایک بالک اُتپن ہو گیا یہ
دیکھ دیوتا لوگ آنند ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ اس بالک کے کوئی ماتا تو نہین ہی کسکا دودھ
پلاکے پالن کرین یہ بچار کر کے کرتکا نچھتر کے پاس دیوتا لوگ چلے گئے اور پرارتھنا کرنے لگے کہ
ایک بالک کے ماتا نہین ہی تم اس بالک کو دودھ پلاکے اسکی رچھا کرو تب کرتکا کہنے لگی کہ اس
بالک کو دودھ سب پلاونگی کہ یہ بالک میرا اور شیوجی اور گنگاجی اور اُما کا پتر کہلاوے تب دیوتون
نے کہدیا کہ ایسا ہی ہوگا تب کرتکا دودھ پلانے لگی اور سوامی کارتک نام رکھا اور اس بالک کے
چھ مکھ [?] تھے اور اسی کارن سے شڑانن بھی نام کہلاتا ہی اور یہ پتر تینون لوک مین بڑا پرتاپی ہوا اور
دیوتاؤن نے راج پددی دی۔

سینتیسوان سرگ سماپت

بسوامتر کا بچن ہی کہ ہے رامچندر جو تمنے یہ پوچھا تھا کہ گنگا تین دھارا ہو کر کیسے بہتی ہین سو وہ
کتھا مین کہتا ہون چت لگا کر سرون کرو سورج کُل مین ایک راجہ بیوست (वैवस्वत) نامی تھے اور تمھارے ہی
کُل مین راجہ سگر (सगर) بڑے تجسبی اور پرتاپی ہوے جنکے سب پرکار کا تو سکھ تھا پر ایک کلیش اُنکو یہ تھا
کہ کوئی بنس نہ تھا اور راجہ سگر کی دو استری تھین ایک کیشنی (केशिनी) اور دوسری سومت (सुमति) اور کیشنی بیدربھ دیش
کی کنیا اور سومت راجہ ارشٹ نیم کی پُتری اور یہ دونون استریان بہت سندر سروپ والی اور
پت برت تھین ایک سمے راجہ سگر بڑی گلانی مین ہو کر بچار کرنے لگے کہ دو دو استریان
ہونے پر بھی بنس نہین چلتا کون اُپاے کرون کہ نپر ہووے یہ بچار ٹھہرا کے ہمالیہ پربت پر
جہان بھرگ رشی تپشیا کرتے تھے اپنی استریون کے سمیت چلے گئے اور بچار کیا کہ جو بھرگ رشی
کی سیوا کرونگا تو اوسیہ پتر پاؤنگا یہ کہہ کے رشی کی سیوا اور پوجا مین نت پریہ ہو کر رات و دن سیوا
کرنے لگے یہ سیوا اور پوجا دیکھ کر رشی پرسن ہو کر کہنے لگے کہ جو تمکو اچھا ہو سو جاچنا کرو رشی راجہ
سگر کی ابھپراے بھی دھیان کر کے سمجھ گئے کہ بنس کی اچھا ہی تب کہنے لگے کہ ہے راجہ تمنے تو کوئی
پاپ نہین کیا ہی اوسیہ تمکو پتر ہو گا اور تمھاری ایک استری سے ایک پتر اور دوسری استری سے ساٹھ
ہزار پتر ہونگے اور سب کے سب بڑے بلوان اور جس والے ہونگے پر نت کیول ایک پتر سے بنس
چلیگا یہ بردان بھرگ رشی کا سنکر دونون استریونکو یہ سندیہ ہو گیا کہ کسکے ایک پتر اور کسکے ساٹھ ہزار
پتر ہونگے تب ہاتھ جوڑ کے بھرگ رشی سے پوچھنے لگین کہ ہے رشی کسکے ایک پتر اور کسکے ساٹھ ہزار
پتر ہونگے تب رشی کہنے لگے کہ مین یہ نہین کہہ سکتا جسکو اچھا ایک پتر کی اور جسکو اچھا ساٹھ ہزار پتر کی
ہو گی ویسا ہی ہو گا یہ بچن رشی کا سنتے ہی کیشنی جیٹھی استری کو اچھا ایک پتر کی اور سومت کو اچھا ساٹھ
ہزار پتر کی ہو گئی کچھ کال کے بعد کیشنی کے ایک پتر ہوا اور نام اسکا اسمجس (असमंजस) ہوا اور سومت کے گربھ سے
ایک لوکی (लौकी) ہوئی اور بھو تل مین گرتے ہی پھوٹ گئی اُسی مین سے ساٹھ ہزار پتر نکلے تب کیشنی کی
داسی لوگ بچار کرنے لگین کہ سب کو دودھ پینے کو کہان سے ملیگا یہ بچار کر ساٹھ ہزار گھڑے (घड़े)
منگا کر اور اُن مین گھی (घी) بھر بھر کے ایک ایک بچہ کو اُسی مین ڈال دیا اور اُسی سے پتر لوگ پشٹ
ہونے لگے اور سب کے سب بڑے شرویران ہوے جب سیانے ہوے تب بدیا پڑھنے لگے
اور اسمجس کا راجہ نے بیاہ کر دیا اور اسمجس کی یہ بپتی ہوئی کہ لڑکون مین کھیل کھیلا کرین اور بہت سے
لڑکونکو بٹور کے ندی کے تٹ پر لیجا کر اور ناؤ پر چڑھا کے بیچ دھارا مین ڈبو دیا کرین اور خود کسیطرح سے

پتر کر کے باہر چلا آوے اور ہنسنے لگے اور ایسے اُتپات کرنے لگا کہ پورباسی لوگ کلیشت ہوگئے اور راجہ سگر کے ڈر سے کوئی دم نہین لیتے تھے اور یہ سب سماچار راجہ کو معلوم ہوگیا اور اُسکو اپنے پور سے نکال دیا اور نکال دینے سے پہلے ایک پتر اُسکے ہو چکا تھا اور نام انشومان تھا وہ بڑا بدھمان اور بدوان ہوا اور یہ ساٹھون ہزار پتر بھی بڑے بلوان ہوے ایک سمے راجہ سگر نے یہ بچار کیا کہ اب تو سب سکھ ہوگیا اور پتر بھی ہوے اب جگیہ کرنا چاہیئے یہ بچار کرکے جگیہ کی ساگری تیار کرنے لگے ۔

اڑتیسوان سرگ سماپت

رام چندر کا بچن ہی کہ ہے بسوامتر بستار پوربک جگیہ کا برتانت برتن کیجیے یہ سنکر بسوامتر ہنسنے لگے اور ہنسنے کے دو کارن ہین ایک یہ کہ رامچندر اپنے کل کا پرتاپ سُنا چاہتے ہین کہ میرے کل مین کیسے کیسے پرتاپی راجہ ہوتے آئے ہین اور دوسرے یہ کہ رامچندر تو ایشر اور انترجامی ہین پرنتو لوک بیوہار سے یہ برتانت پوچھتے ہین تب بسوامتر کہنے لگے کہ ہے رام چندر ہیموان پربت جو ہمارے یہ کے سسر ہین اور بندھ پربت جو دکھن دِسا مین رہتے ہین اور ہیموان بندھ کو اور بندھ ہیموان کو سنکھ دیکھا کرتے ہین اور ان دونون پہاڑ کے بیچ مین جتنی بھومی ہین اُن مین سب لوگ دھرماتما اور بدھوان ہوتے ہین اسی کارن سے راجہ سگر بڑے دھرماتما جگیہ کرنے لگے اور دگبجے کے واسطے گھوڑا چھوڑا گیا اور اُس گھوڑے کی رچھا کے لیے انشومان ساتھ ساتھ گئے تھے اور گھوڑا دگبجے کرکے پھر چلا آیا اور جب سب جگیہ کا کرم سماپت ہوگیا اور گھوڑے کے ہون کا جب کال آیا تب اندر نے بچار کیا کہ جب یہ جگیہ پُورن ہو جائیگی تو راجہ سگر اندراسن ہمارا چھین لینگے تب اندر مایا کرکے راچھسی کرم سے چلے آئے اور گھوڑے کو لیکر گپت ہوگئے اور برہمن لوگ کہنے لگے کہ گھوڑا تو کوئی چُرا لیگیا سو اسکا پتا لگا کے اور اُسکو ادر کے گھوڑے کو لانا چاہیئے اور جبتک گھوڑا ہون نہین کیا جائیگا تب تک جگیہ پورن نہین ہوسکتی یہ بچن برہمنون کے سنکر راجہ سگر بچار کرنے لگے کہ مین تو جگیہ منڈپ مین بیٹھا ہون اُٹھنا نہین چاہیئے تب ساٹھون ہزار پترون سے کہنے لگے کہ ہے پتر لوگ جب کوئی اشبھ کرم جگیہ مین ہوتا ہی تب برہم راچھس لوگ جگیہ کو نشٹ کر دیتے ہین سو ہماری جگیہ مین تو کسی پرکار کا اشبھ کرم تو کوئی نہین ہوا ہی سو معلوم ہوتا ہی کہ کوئی بڑا بھاری دیوتا چُرا لیگیا ہی تم لوگ سنگرام کرکے گھوڑے کو لے آؤ اور تم لوگو نکی جی ہو اور بھات سرسوتی بولنے لگین کہ کچھ نہین ہوگی راجہ سگر کہنے لگے کہ تمام پرتھی مین گھوڑے کو کھوجنا کوئی اُنس پرتھی کا باقی نہ رہے کدا چت پرتھی مین گھوڑا نہ ملے تو پرتھی کو کھود کے پتا لگانا انشومان کو بھی تم لوگون کے ساتھ جانے کو کہدیتے پرنتو وہ گھوڑے کے ساتھ دگبجے کرکے آئے ہین اور سِتھل

ہوگئے ہین نیچن اپنے پتا کے سنکر جلدی سے ساٹھون ہزار پتر گھوڑے کو کھوجنے لگے پرنتو کہین پتہ نہین لگا
تب پرتھی کو کھودنے لگے اور پرتھی ایک ایک بھاگ بنا کے کھودتے تھے اور ترسول بل سے کھودنے
لگے اور پرتھی سے بڑا بھاری شبد ہونے لگا اور بڑے بڑے سرپ اور راکچھس جو پرتھی مین رہتے تھے
مہا گھور شبد کر کے اور بڑے کشٹ مین ہو کر بھاگنے لگے اور ایک سو جوجن چارون طرف پرتھی کھود گئے
جب سرپ و راکچھس اور دیوتا لوگ بہت بیاکل ہوگئے تب برہما کے پاس جا کر پرارتھنا کرنے لگے
کہ راجہ سگر کے پتر لوگون نے پرتھی کو کھود کے سب کو بیاکل کر دیا اور بہت سے جیو گھات ہو گئے

انتالیسوان سرگ سماپت

یہ سنکے برہما کہنے لگے کہ پرتھی بشنو کی پتنی ہین اور بشنو کپل من ہو کر تپسیا کرتے ہین انھین کے کوپ سے
ساٹھون ہزار پتر بھسم ہو جاینگے اور پرتھی کی رچھا ہو جاتی برہما کے یہ بچن سُنکے دیوتا لوگون کو دیا ہوئی
اور کہنے لگے کہ کوئی ایسی آیا دیجیے کہ یہ لوگ بھسم نہ ہو جائین یہ سُنکے برہما سمجھانے لگے کہ ہے دیوتا
لوگ یہ سرشٹی کئی دفعہ ہوئی اور آپہی ہوتی جاتی ہے اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ راجہ سگر کے پُترون نے
پرتھی کو کھود کے سمدر بنا دیا ہے اور پترون کا نشٹ ہو جانا بھی لکھا ہے اور ہر ایک جگ مین
ان لوگونکا جنم اور ناس ہوتا ہے سو اسکا کچھ کھید نہین کرنا چاہیے یہ سنکے دیوتا لوگ آنند ہو گئے
اور اپنے اپنے استھان پر چلے گئے اور یہان ساٹھون ہزار پُتر چارون کونے کھود گئے پرنتو گھوڑے
کا پتا نہین ملا اور اشکت ہو کر راجہ سگر کے پاس چلے آئے اور کہنے لگے کہ ہے پتا تمام پرتھی
مین کھوج آئے اور بہت سی پرتھی کو کھود بھی ڈالا اور بہت سے جیو بھی گھات ہو گئے پرنتو چور اور
گھوڑے کا پتا نہین ملا پُترون کی یہ بانی سُنکر راجہ سگر کرودھ ہو کر کہنے لگے کہ ہمارے ایسے
بلوان کے پُتر ہو کر یہ ایک کارج چھوٹا تم لوگون سے نہین ہو سکا تم لوگون کے پُرشارتھ کو دھکار
ہے سو تم لوگ پھر چلے جاؤ اور رساتل کھود کے چور اور گھوڑے کو دیکھ آؤ اور جبتک پتا نہ ملے
تب تک پھر کے نہ آنا یہ پتا کے بچن سُنکر پھر ساٹھون ہزار پُتر چلے اور پورب دسا مین جا کر رساتل
تک پرتھی کھود گئے جب بہت دور تک گئے تو دیکھا کہ آٹھ ہستی جنکا نام بیروپاکچھ ہے پرتھی کو
اپنی مستک پر لے کر کھڑے ہین اور سمجھ گئے کہ یہی لوگ دگج ہین جب وہان بھی گھوڑا نہ ملا
سب دگجون کو پرنام کر کے چلے آئے اور دچھن دسا مین جا کے کھودنے لگے وہان بھی ایک ایک
ہستی جنکا نام مہاپدم ہے اپنی مستک پر پرتھی کو دھارن کیے ہے جب وہان بھی گھوڑا نہ ملا تب
پچھم دسا کو کھودنے لگے وہان بھی دیکھا کہ ایک ہستی جسکا نام سومنس ہے پرتھی کو دھارن کیے ہے اور

جب گھوڑا وہان بھی نہ ملا تب سبھی کو پر دچھن اور دنڈوت اور پرنام کر کے اُتر دشا کو کھود گئے اور دیکھا کہ وہ ہستی سُشوبت بھدر نام تھا اور سوبرن کے سدرس اُسکا سر چمکتا تھا جب وہان بھی نہ پایا تب ایسان کون نے پر چلے گئے اور دیکھا کہ کپل رشی تپسیا مین دھیانا وستھت ہین اور گھوڑا رشی کے پیچھے کھڑا ہی اور گھوڑے کو دیکھکر بہت آنند ہو گئے اور آپس مین بچار کرنے لگے کہ گھوڑا اور چور دونون مل گئے اور رشی کو مارنے کے لیئے دوڑے اور کہنے لگے کہ ہے دُشٹ اب کہان جاتا ہی یہ بڑا بھاری اپرادھ کیا ہی کہ ہمارے پتا کا گھوڑا چُرا کر کے لایا ہی اور جدپ کپل مُن تو دھیان مین تھے اور اُنکو یہ بھی معلوم نہ تھا کہ کیسا گھوڑا ہی اور کون لایا ہی اِس گھوڑے کو تو اندر باندھ آئے تھے پرنتو اِن سب پتّرون کا شبد کپل مُن کے کان مین پہونچ گیا اور سمادھی کھُل گئی اور سر اُٹھا کے دیکھا کہ ساٹھون ہزار برش آگے کھڑے ہین کرودھ کر کے ہونکار کر دیا اور کرودھ کی اگنی سے ساٹھون ہزار پتّر راجہ سگر کے جلکے بھسم ہو گئے

چالیسوان سرگ سماپت

بسوامتر کا بچن ہی کہ ہے رامچندر راجہ سگر کو تو یہ کانچھا بنی رہی کہ اب پتر لوگ پہونچے جاتے ہین جب بہت کال تیت ہو گیا تب راجہ سگر نے انشومان اپنے پوتر سے کہا کہ ہے انشومان تم بڑے بدّھمان اور بلوان ہو تم بھی گھوڑے کے کھوجنے کے لیے چلے جاؤ اور بڑے بڑے بیرون کو جیت کے بہت جلد گھوڑے کو لادو اور جو کوئی برہمن و رشی و مہاتما راستے مین ملتے جائین اُنکو پرنام کرتے جانا اور دُشٹ لوگون کا ڈنڈ کرتے جانا یہ پتا کے بچن سُنکے اور دھنش بان اور کھڑگ لیکر چلے اور جس شاد کو ساٹھون ہزار پتّر پرتھی کو کھودتے ہوئے گئے تھے اُسی کھائین کے راستے سے چلے اور مہاتما اور رشیون کو پرنام اور دُشٹون کو ڈنڈ دیتے چلے اور جس جس دسا مین کھود گئے تھے اُسی راستے سے جہان کپل مُن تپسیا کرتے تھے اور ساٹھون ہزار پتّر راجہ کے بھسم ہو گئے تھے وہان پہونچگئے اور جدپ گھوڑے اور رشی کو دیکھ کے آنند تو ہو گئے پرنتو جب اپنے چچا لوگون کا برتانت سُنا تو بڑے کشٹ مین پراپت ہو کر اور بچار کرنے لگے کہ اِن لوگون سے کون اپرادھ ہو گیا ہی کہ ایسی گت ہو گئی ہی اور رودن کرنے لگے کہ یہ لوگ تو ہمارے پتا کے سمان ہین اِنکا کریا و کرم براودھ اُچت ہی پرنتو اُنکو یہ معلوم نہین تھا کہ کس استھان کے جل سے سرادھ کرم اُتم ہوتا ہی اِسی چنتا مین مگن تھے اِسی بیچ مین سومت کے بھائی گرڑ دیوجی آگئے اور سمجھانے لگے کہ تم کچھ سوچ مت کرو

اِن لوگون کے مرجانے سے تو پرتھی کی رچھا ہوگئی اور انہین لوگون کے کارن سے اس پرتھی
مین گنگاجی آوینگی اور اِن لوگون کو جو تم جل دینے کا بچار کرتے ہو تو دھرم شاستر کی بدھی سے
یہ لوگ جل نہین پا سکتے اسلیئے کہ یہ لوگ کپل مُن کی کرودھ کی اگنی سے بھسم ہوگئے ہین اور
دھرم شاستر مین یہ لکھا ہو کہ جو پرانی پاپی ہوتے ہین اُن کا بدھ اسیطرح سے ہوتا ہو اور چانڈال
کے ہاتھ سے مارے جاتے ہین اور جو جل مین ڈوب کر مرجاتے ہین اور اگنی سے جلکر مرتے
ہین اور سرپ کے کاٹنے سے اور بجلی کے مارنے سے اور جو برہمن کے ہاتھ سے مارے
جاتے ہین اور سینگ والے اور نکھ والے اور دانت والے پسو سے بدھ ہوجاتے ہین
اُن لوگون کو جل کا دان اور پنڈ دان نہین پہونچ سکتا ہو۔ ایسے ایسے پاپیون کے اُدھار
کے لیئے مین ایک اُپاے بتائے دیتا ہون کہ پاپیون کا اودھار تو گنگا جل سے ہوسکتا ہو
پرنتو ایک کٹل گامنی نامی ہیموان کی پتری مین وہی جل ہوگئی ہین اور اسی گنگا جل کے
ترپن سے اِن لوگون کا اودھار ہوگا یہ سب سنکر انشومان کو یہ بچار ہوا کہ گنگا جل لاکے ترپن
کرون یہ ابھپراے انشومان گرڑ دیوجی سمجھ گئے اور کہنے لگے کہ وہ لوگ تھوڑے جل سے
اودھار نہ ہونگے جب گنگا جل خود دھارا ہوکر آوے اور سب راکھ اُسی دھارا مین بہ جاینگی
تب تمہارے چچا لوگ سرگ کو جاینگے اور دوسرے لوگ بھی جو اشنان اور درشن کرینگے
پاپ سب کا نشٹ ہوجائیگا سو تم گھوڑا لیکر چلے جاؤ اور اپنے پتا کی پورنا ہوتی کراکے ایسا
اُپاے کرو جسمین گنگاجی پرتھی مین آوین یہ کہکر گرڑ دیوجی تو انتردھیان ہوگئے اور انشومان
گھوڑے کو لیکر چلے آئے اور راجہ سگر سے ساٹھون ہزار پتُرون کے مرنے کا برتانت اور گرڑ دیوجی
کا اپدیش گنگاجی لانے کا سب کہہ گئے یہ سنکے راجہ بہمت ہوگئے اور بچار کرنے لگے کہ گنگاجی کس
اُپاے سے آسکتی ہین اور پتُرون کا اودھار کیسے ہوگا یہ بچار کرکے اور جگیہ کو سماپت کرکے
اپنی راجدھانی پر آئے اور جب تپ بچار کرتے ہی رہ گئے پرنتو کال گتی سے تیس ہزار برس راج
کرکے سرگ کو چلے گئے۔

اکتالیسوان سرگ سماپت

جب راجہ سگر سرگ کو چلے گئے تب منتری لوگ بچار کرنے لگے کہ پرجا لوگون کی رچھا اور پالن
کس طرح سے ہوگا یہ بچار کرکے انشومان کو راج دیا اور وہ راج کرنے لگے بعد کچھ کال کے
انشومان کے ایک پتر دلیپ ہوئے اور جب سیانے ہوئے تب انشومان دلیپ کو راج دیکر

تپشیا کرنے کو چلے گئے اور گنگا کے آنے کے لیے تیس ہزار برس تپشیا کرکے سرگ لوک کو چلے گئے تب راجہ دلیپ یہ بچار کرنے لگے کہ جبتک پترونکا کریا اور سرادھ نہ ہوگا تب تک کوئی شبھ کارج نہین ہوسکتا سو گنگا کس پرکار سے آوینگی بعد کچھ کال کے راجہ دلیپ نے بڑی بھاری جگیہ کی اور اُنکے ایک پُتر ہوا اور نام اُسکا بھگیرتھ ہوا جب بھگیرتھ سیانے ہوے تب راجہ دلیپ بھگیرتھ کو راج دیکر گنگا آنے کے لیئے تپشیا کرنیکو چلے گئے اور تیس ہزار برس تپسیا کرکے سرگ لوک کو چلے گئے اور راجہ بھگیرتھ کے کوئی پُتر نہ ہوا تب بچار کرنے لگے کہ تپشیا کرنا چاہیئے کہ بنس بھی ہو اور پترون کا اودھار بھی ہوجائے یہ بچار کرکے اور منترونکو راج دیکر ہیموان پربت پر جاکر تپشیا کرنے لگے اور ایکہزار برس تپسیا کی اور یہ تپ دیکھ کے برمہا بہت پرسن ہوگئے اور راجہ کی ابھپراے سمجھ گئے کہ پترکیواسطے اور پترون کے اُودھار کے لیئے تپیا کرتے ہین راجہ بھگیرتھ کے سمیپ چلے آئے اور کہا کہ کیا چاہتے ہو تب راجہ ہاتھ جوڑکر پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے سوامی ایک بردان تو یہ مانگتا ہون کہ ہمارے ہاتھ سے ہمارے پتر لوگ جل پاوین اور پنڈا اور گنگا جل سے وہ راکھ بہ جاوے اور دوسرا بردان یہ مانگتا ہون کہ ایک پُتر بہت پرتاپ والا ہوے یہ سنکر برمہا نے یہ کہا کہ جذپ مین پتر ہونے کا بردان دیتا ہون اور پتر تو اوسیہ ہوگا پر نتو گنگا کے آنے مین سندیہہ ہی کیونکہ گنگا ہیموان کی پُتری ہین اور میرے برہم لوک مین ہین اور اُنھین کے درشن کے لیے دیوتا لوگ آیا کرتے ہین سوتم شیوجی کی تپشیا کرو اور مہادیو کے بنا تینون لوک مین گنگا کو دھارن کرنے والا کوئی نہین ہی اور پرتھی بھی دھارن نہین کرسکتی ہین برمہا یہ سب کہکے سرگ لوک کو چلے گئے۔

بیالیسوان سرگ سماپت

راجہ بھگیرتھ مہادیوجی کی تپشیا کرنے لگے اور بہت کال تک چرن کے انگوٹھے کے بل سے کھڑے رہ گئے یہ کٹھن تپشیا دیکھ کر شیوجی پرگٹ ہوگئے اور کہا کہ ہے راجہ جذپ تم یہ چاہتے ہو کہ گنگاجی کو شیوجی دھارن کرینگے پرنتو پریسرم تو بڑا ہوگا تتھاپ مین گنگا کو اپنی جٹا مین دھارن کرونگا اور تمھاری کامناسدھ کردونگا اور گنگاجی بھی سمجھ گئین کہ مین بھوتل مین جاؤنگی بسوامتر کا بچن ہی کہ ہے رام چندر اسی سمے گنگاجی گرین اور مہادیوجی نے یہ بچار کیا کہ گنگا کو بڑا اہنکار ہوگیا انکو اپنی جٹا مین گپت کیے لیتا ہون یہ کہکر بڑا بسال منڈپ بنالیا اور گنگا اُسی جٹا مین گپت ہوگئین اور کچھ سامرتھ نکلنے کی نہ رہی اور بہت کال تک اُسی جٹا مین رہ گئین جذپ راجہ بھگیرتھ نے گنگا کو برہم لوک سے آتے ہوے اور شیوجی کی جٹا مین سماتے ہوے تو دیکھا پرنتو جب بہت کال بیت گیا

تب راجہ بھگیرتھ بہت بسمت ہو کر بچار کرنے لگے کہ گنگا جی بڑی تپسیا سے آئین بھی تتھاپ شیو جی
کی جٹا مین گپت ہو گئین تب پھر راجہ شیو جی کی استت کرنے لگے اور شیو جی نے پرسن ہو کر گنگا
کو اپنی جٹا سے باہر کیا اور پہلے ہمالیہ پربت پر چلی گئین وہان سے سات دھارا ہو گئین اور تین
دھارا پورب دیس اور تین دھارا پچھم کو پربتون کو توڑتی ہوئی چلین اور ایک دھارا بھگیرتھ کے
ساتھ چلی رتھ پر آگے آگے بھگیرتھ اور پیچھے پیچھے گنگا جل کا پرباہ چلا بسوامتر کا بچن ہی کہ ہے
رام چندر دیکھو کہ گنگا جی کی مہماکیسی ہی ایک برہم لوک کی رہنے والی اور دوسرے مہادیو کی
جٹا سے نکلی ہین جس سمے گنگا جی کی دھارا چلتی تھی اُس سمے بڑا بھاری شبد ہونے لگا اور جل کے ساتھ
انیک کچھوے مچھلی اور دوسرے جلچر چلے جاتے تھے اور پرتھی کو توڑتی ہوئی بھگیرتھ کے ساتھ
چلی جاتی تھین اور آکاس مارگ سے دیوتا و اپسرا و گندھرب لوگ بھگیرتھ کے ساتھ ساتھ
دیکھنے کے لیے چلے جاتے تھے اور گنگا جی کی دھارا کسی استھان پر شیگھر اور کسی کسی استھان پر
شنیہ اور کسی جگہ گمبھیر ہو کر چلا جایا کرتا تھا اور نیچے اونچے استھانون پر پرباہ چلا جاتا
تھا اور گنگا جی بڑی سوبھائمان ہو کر چلی جاتی تھین اور رشی اور دیوتا لوگ اشنان کرنے لگے
بسوامتر کا بچن ہی کہ ہے رام چندر بہت اپسرا اور گندھرب اور دیوتا جو شاپ سے بھوتل مین
آئے تھے اُنکا اودھار ہو کر سب پاپ نشٹ ہو گیا اور اپر لوگ جو پاپی تھے اُنکا بھی پاپ
چھوٹ گیا اور ایک جہنو نامی راجہ ایک استھان پر منڈپ بنا کر جگیہ کرنے تھے دیکھا کہ
گنگا بڑے اہنکار سے چلی آتی ہین تب سب گنگا جل کو پان کر گئے اور گنگا جی شنکت ہو گئین
یہ برتانت دیکھ کے دیوتا لوگ اور راجہ بھگیرتھ بسمت ہو گئے اور راجہ جہنو کی استت کرنے لگے
اور گنگا جی کہنے لگین کہ ہے راجہ مین آپ کی کنیا ہون یہ استت سُنکر راجہ جہنو نے اپنے
دونون کانون سے گنگا کو نکال دیا تب ہی سے گنگا کا نام جہنو تنیا بھی ہی تب وہان سے
گنگا آگے کو چلین جہان ساٹھون ہزار پتر راجہ سگر کے کھائین کھود گئے تھے پہونچ گئین اور کھائین
مین پرویس کر گئین اور پہلے تو سمندر کا جل بیٹھا تھا جب سے اگست رشی پان کر گئے تب سے
کھاری ہو گیا اور گنگا رساتل کو جہان سگر کے پتر بھسم ہو گئے تھے پہونچ گئین اور راجہ بھگیرتھ نے
جو اپنے چچا لوگون کی راکھی کا ڈھیر دیکھا تو بسمت ہو گئے اور گنگا کی دھارا مین سب راکھی
بہ گئی اور ساٹھون ہزار راجہ سگر کے پتر سرگ لوک کو چلے گئے۔

تینتالیس سرگ سماپت

جب یہ لوگ سُرگ لوک کو چلے گئے تب برھما راجہ بھگیرتھ سے کہنے لگے کہ سب پتر راجہ سگر کے آب
دیوتا ہو کر سرگ لوک مین باس کرتے ہین اور جبتک یہ گنگا پرتھی مین رہینگی تب تک وہ لوگ سُرگ لوک
مین رہینگے اور تمھارے کارن سے گنگا جی بھوتل مین آئی ہین اسلیئے آپ کا نام بھاگیرتھی ہوگا اور گنگا جی
تین دھارا جو لکھی ہین سو ایک یہ ہی کہ بہت کال تک گنگا برھم لوک مین رہی ہین اور دوسری مہادیو
جی کی جٹا مین سے نکلی ہین اور تیسری یہی جو بھوتل مین ہین یہی تین دھارا سمجھنا چاہیئے برھما کا بچن
ہی کہ ہے راجہ اب تم پتروں کا ترپن اور مرتک کرم ارتھات سرادھ اور پنڈدان کر ڈالو دیکھو جلدب
تمھارے کل مین راجہ لوگ بڑے بڑے دھرماتما اور اُتم ہوتے آئے پرنتو گنگا کے لانے کی سامرتھ کسی کو
نہ ہوئی اور اُن لوگونکا منورتھ تمنے سدھ کر دیا اور راجہ دلیپ تمھارے پتا نے گنگا کے لانیکے کیواسطے
اینک ہزار برس تپسیا کی پرنتو نہین آئین اور گنگا کے لانے کا تمکو بڑا پھل ہوا سو تم اشنان کرو یہ
برھما سمجھا کے برھم لوک کو چلے گئے اور بھگیرتھ گنگا جل سے اشنان کر کے شاستر کی بدھی سے سرادھ کرم
کر کے اپنی راجدھانی مین چلے آئے اور راج کی پالن کرنے لگے اور اُنکے پتر بھی ہوئے اور گنگا کے
آنے سے جنم جنانتر کا پاپ سب کسی کا نشٹ ہو گیا بسوامتر کا بچن ہی کہ ہے رام چندر گنگا چرتر تم سے
سب ہمنے کہدیا اور اب سندھیا کا بیلا ہو گیا اور جو کوئی اِس گنگا چرتر کو کہینگے اور سرون کرینگے اُنکا
جس اور پرتاپ بڑھ جائیگا اور ایوردا ــــ کی بھی بڑھانیوالی ہی اور موکچھ کی بھی دینے والی ہی اور
جو اشنان کرتے ہین اور درشن کرتے ہین اُنکا تو سب منورتھ سدھ ہو جاتا ہی۔

چوالیسواں سرگ سماپت

بسوامتر اور رام چندر اور لچھمن سندھیا کر کے بیٹھے اور رات بھر گنگا چرتر اسمرن کرتے رہے
اور گنگا جی کے جل سے سمدر بھر گیا اور رات اُس دن کی ایک چھن کے برابر ہو گئی اور رام چندر اور لچھمن
بسوامتر کو بار بار پرسنا اور پرنام کر کے چرن پر گر پڑے اور پراتھ کال نتیہ کریا کر کے گنگا کے تٹ پر
بیٹھ گئے اور جب رشی لوگ ناؤ کو بلا لائے تب بسوامتر اور رام چندر و لچھمن ناؤ پر چڑھ کر اُتر دسا کو
اُتر گئے اور رشیونکو ستکار کر کے بدا کر دیا اور گنگا جی کی پوجن کر کے آگے کو چلے تو کیا دیکھا کہ ایک
نگر بہت سوبھامان گنگا کی دچھن دسا مین ہی اور اِس نگر کا نام بسالا ہی اور اِس نگر مین پرویس
کر گئے اور رام چندر ہاتھ جوڑ کے بسوامتر سے پوچھنے لگے کہ ہے سوامی یہ کون دیس ہی اور کون
نگر ہی یہ سنکر بسوامتر کہنے لگے کہ دت اور ادت یہ دونوں کسیپ کی استریان ہین دت کے گربھ سے

راکھشش اور ادت کے گربھ سے دیوتا ہوے ایک سمے دیوتا اور دانو کی بڑی بھاری سبھا ہوئی اور بچار
ہونے لگا کہ اس سنسار مین تین دکھ بڑے پربل ہین ایک اینک پرکار کا روگ ہونا اور دوسرے
بردھ ہونا اور تیسرے مرنا سو ایسی اُپاے ہو کہ ان تینون دکھ سے پار ہو جائین یہ ٹھہر گیا کہ سمندر
متھن کیا جائے اور اسی سے امرت نکلے گا تو ہم لوگ پان کرکے امر ہو جائینگے تب مندراچل پربت
کو لاکر متھنی بنائی اور باسو کی سرپ کو رسی بنا کے سمندر کو متھن کرنے لگے جدپ ایک ہزار برس تک
متھن کرتے رہے پرنتو کچھ لابھ نہ ہوا اور باسو کی سرپ تو بہت ستحل ہوگئے تھے اپنے مکھ سے
جو بکھ کی جھار چھوڑنے لگے تھے انکے بکھ سے پربت ٹکڑے ٹکڑے ہو کر سمندر مین گرنے لگے اور
دیوتا اور دانو اور جل جنت سب بھسم ہونے لگے جب بہت بیاکل ہوگئے تب سب لوگ بشنو کے
پاس چلے گئے اور بشنو سب کو لیکر پرسرام کے دیس مین آئے جہان پسیپ ناتھ مہادیو رہتے ہین
اور مہادیوجی سے پرارتھنا اور استت کرنے لگے کہ ہے شیوجی سمندر کے متھن سے جو باسو کی سرپ
کے منھ سے بکھ نکلا ہی اور بہت سے جل جنت اور دیو دانو بھسم ہوتے ہین آپ اس بکھ کو دھارن کیجیے
یہ آرت بانی دیوتون کی سنکر شیوجی چلے گئے اور اس ہلاہل کو امرت کے سمان پان کرگئے اور کہا
کہ پھر جا کر سمندر کو متھن کرو تب جا کر سمندر کو متھن کرنے لگے اور مندراچل پربت نیچے کو جانے لگا
تب دیوتا لوگ پھر بشنو کے پاس جا کر استت کرنے لگے کہ پربت نیچے کو نہ جانے پاوے یہ سنکر بشنو نے
کچھپ روپ ہو کر مندراچل کو اپنی پیٹھ پر لے لیا اور چھیر سمندر مین سین کرگئے تب پربت اترانے
لگا لبوا اسر کا بچن ہی کہ بشنو نے ایک تو کچھپ سروپ ہو کے پربت کو پیٹھ پر لے لیا اور دوسرے
بشنو سروپ سے سمندر کو متھن کرنے لگے اور پھر ایک ہزار برس اور متھن کیا گیا تب تک دھنونتر
بید ہاتھون مین کمنڈل لیے ہوے پرگٹ ہوگئے اور انکی رچھا کے لیے اینک اپسرا بھی موجود
ہوگئین جدپ دیوتا لوگ دیکھنے لگے پرنتو کسی نے گرہن نہین کیا تب بعد اسکے برون کی کنیا
بارونی پرگٹ ہوئی اور بچار کرنے لگی کہ دیکھا چاہیئے کہ ہمکو کون گرہن کرتا ہی اور سب کی طرف
تاکنے لگی جدپ راکھشون نے تو تیاگ کر دیا پرنتو دیوتا لوگون نے گرہن کر لیا سو ادت کے پتر
جو سر تھے انھین کا نام اسر ہوا اور جنکو سورا نہ ملا انھین کا نام سر ہوا جو کوئی یہ سندیہ کرے
کہ جب دیوتا لوگون نے بارونی کو گرہن کر لیا تو سوراپان مین دوکھ کس طرح ہوا تو شاستر مین یہ
لیکھ ہی کہ پانچ گرہون سے بڑا بھاری پاپ ہوتا ہی ایک برہم ہتیا دوسرے سوراپان تیسرے
سونے کی چوری اور چوتھے گرو کی استری سے بھوگ کرنا اور پانچوان وہ ہی کہ ان چارون سے

سنگ کرتا ہی اور اشلوک یہ ہی۔

ब्रह्महाहेमहारीच सुरापी गुरुतल्पगः॥ महा पातकि चोये ते नत्
संगीतु पंचमः॥२॥

اور جدب پہلے یہ سورا پادن تھا پرنتو جب سے سری کرشن جی نے شاپ دیا تب سے اپادن ہو گیا اور یہ شاپ کیول بشنون کو ہوا تھا) بسوامتر کا بچن ہی کہ جب امرت نکلا تو سب کسی کو اچھا اُس کے گرہن کی ہو گئی اور دیوتا اور دانون مین سنگرام ہونے لگا اور مہا جدّھ ہونے لگی جب بشنو نے دیکھا کہ سب کوئی جدّھ کر کے نشٹ ہو جاتے ہین تب موہنی رُوپ استری ہو کر امرت لے بھاگے پُوران مین یہ لیکھ ہی کہ بشنو نے امرت کو لیکر دیوتاؤن کو کھلا دیا اُسی سمے دیوتون کی جے ہوئی اور اندر کو راج ہوا اندر دیوتا درشٹی کی پالن کرنے لگے۔

پینتالیسوان سرگ سماپت

بسوامتر کا بچن ہی کہ ہے رام چندر یہ نگر اِس کارن سے پرسدّھ ہو گیا کہ سمدر کے متھن کے سمے بشنو اور شیو جی آئے تھے اور دوسرا کارن یہ ہی کہ دیوتون کی جے اور راچھسون کی پراجے ہوئی اور دِت کے پتر سب مارے گئے جب دِت کو بڑا کلیش ہونے لگا تب کسیپ اپنے پت (پاتی) سے پرارتھنا کرنے لگی کہ سب پتر تو ہمارے مارے گئے سو آپ کوئی ایسی آیا دیجیے کہ میرے گربھ سے پتر ایسے بلوان ہون کہ دیوتا اور اندر کو جیت لین اور اندر کا بدھ کر دین یہ سنکے کسیپ نے کہدیا کہ ایسا ہی ہو گا پرنتو تپسیا ایسی کرو کہ نربگھن (نرودھن) سماپت ہو جاوے اور ایکہزار برس تپسیا کرو یہ کہکے اور دِت کو اسپرس کر کے بن مین تپسیا کرنے کو چلے گئے اور دت اسی نگر مین تپسیا کرنے لگی اور اندر نے بچار کیا کہ جو تپسیا اسکی پورن ہو جاے گی تو ہمکو بڑا کلیش ہو گا اور اندر اسن میرا چھن جائیگا اور پران بھی میرا نہین بچے گا سو مین دوسرا روپ دھارن کر کے چلون اور دِت کی پوجا اور سیوا کیا کرون یہ بچار کر کے اندر چلے گئے اور اگنی اور سمِدھ اور پھول ادتھات سب پوجا کی سامگری روز روز دیدیا کرین اور جل لا کر اشنان کرایا کرین جب ایک ہزار برس پورے ہو گئے تب یہ سیوا دیکھ کے دت پرسن ہو گئی اور کہنے لگی کہ ہے اندر جدب تم بڑے بلوان ہو پرنتو تھوڑے کال مین اپنے بھائی کو دیکھو گے اور ہم نے کسیپ سے پتر کے لیے جاچنا کی تھی اور ہمکو اُنکے بروان سے نشچے ہو گئی ہی کہ میرے گربھ سے جو پتر ہو گا وہ بڑا بلوان تمھارا بھائی ہو گا یہ سنکر اندر بہت بیاکل ہو کر بچار کرنے لگے کہ یہ اوشیہ ہمکو دکھ دیگی ایک دن دوپہر دن کو دِت نندرا

مین مگن ہو کے سو گئی اور मस्तक مستک پائتانے کی طرف اور چرن سرہانے کی طرف تھا اور اندر نے دیکھا کہ دھرم شاستر مین دن کا سونا اور پائتانے کی طرف مستک کر کے سونا نشیدھ ہی اور یہ سبھ کرم مین وِت کے سبھ ہو گیا اب اچھا اوسر ملا اور کارج ہمارا سدھ ہو جائیگا یہ بچار کر کے وہ جوگ شکتی سے وِت کے اودر उदर مین سما گئے اور گربھ کو سات ٹکڑے کر دیا جب وِت نندرا سے اُٹھی اور گربھ کی پیڑا سے کلیشت ہو گئی کہ اندر میرے گربھ مین بالکون کو مار رہا ہی اور اندر گربھ کے بھیتر ہی سے بولنے لگے کہ رو دن مت کرو یہ کہہ کے ایک ایک ٹکڑے مین سات سات ٹکڑے کر دیے تب سب بالک رودن کرنے لگے اور دیتی کہنے لگی کہ بالکون کو مت مارو یہ سنکر اندر نے بچار کیا کہ ماتا کے بچن کو مان لینا چاہیئے اور پھر گربھ سے بجے ہوئے باہر نکل آئے اور ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے وِت میرا کچھ اپرادھ نہین ہی تمنے تو خود دن کے سمے شاستر کے برودھ کیا کہ اُلٹی سو گئی تھین تب مین تمھارے گربھ مین پرویس کر گیا اور شاستر مین یہ بھی لیکھا ہی کہ جب پران کی رچھا کے لیے کوئی اپرادھ بھی ہو جاوے تو کچھ دوکھ نہین ہی جو ایسا مین نہین کرتا تو تمھارے پتروں سے پران کیونکر بچتا۔

چھیالیسوان سرگ سماپت

جب وِت یہ سب اندر کے بچن سُن گئی کہ اندر نے منورتھ میرا چھل کر کے بھنگ کر دیا تب کہنے لگی کہ ہے اندر تمھارا کچھ اپرادھ نہین ہی میرے ہی ادھرم سے پتر میرے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے سو تمھارے اوپر مین بہت پرسن ہون اب ایک اگیا ہماری مان لو کہ یہ اونچاسون پتر تمھارے ہو کے رہین یہ سُنکے اندر آنند ہو گئے اور کہا کہ ایسا ہی ہو گا اور یہ پتر بھاؤ سے تمھارے پترونکو دیکھتا رہونگا اور یہ سب دیو روپ ہو کر دیوتون مین گنے جائینگے بسوامتر کا بچن ہی کہ اندر اور وِت دونون آنند ہو کے دیو لوک مین چلے گئے سو یہ وہی دیش ہی جہان وِت تپسیا کرتی تھی اور یہ بسالا نگر تمھارے ہی کل کی راجدھانی ہی اور تمھارے ہی کل مین راجہ اکچھواک इस्वाकु بڑے بلوان ہوئے اور انکے انیک پتر تھے اُن مین سے ایک پتر جنکا نام بسال विशाल ہی اور اُسی بسال نے اس نگر کو بسایا اور راجہ بسال کے پتر ہیم چندر हेमचन्द्र اور انکے پتر سوچندر सुचन्द्र اور اُنکے پتر دھومراکچھ धुम्राक्ष اور اُنکے پتر سرنجے सरन्जय اور اُنکے پتر سہدیو सहदेव اور اُنکے پتر کشاس कृपास اور اُنکے پتر سوم دت सोमदत्त اور اُنکے پتر کا تسمہ مین سے رام چندر اسکے انکو پتر راجہ سومت راج کرتے ہین اور اس راج مین راجہ لوگ بہت کال تک جیتے تھے

اور یہ استھان بہت اوتم ہی اسلیے اس استھان پر ایک راتری باس کرنا اچت ہی یہ سب کہے
سب کوئی بیٹھ گئے اور راجہ سومت کو معلوم ہوا کہ بسوامتر آئے ہین تُرنت اُٹھ کے بسوامتر کے
استھان پر چلے آئے اور بسوامتر کا پوجن کرکے بھوجن آدسے بڑا ستکار کیا اور ہاتھ جوڑ کے کہنے
لگے کہ آپ کے چرن آنے سے مین کرتارتھ ہو گیا ۔

سینتالیسوان سرگ سماپت

راجہ سومت کشل منگل پوچھکر بچار کرنے لگے کہ یہ دونون بالک بسوامتر کے ہین یا کسکے بالک ہین
کسواسطے کہ بسوامتر تو رشی ہین اور بالک رشی نہین پرتیتی ہوتے ہین یہ دھنش بان ہاتھ مین
لیے ہوے ہین میرے بچار مین تو یہ معلوم ہوتا ہی کہ دونون بالک اپنی اچھا سے اس بھوتل مین آئے
ہین نہین تو یہ بھوتل مین آنے کے جوگ نہین اور ان لوگون کا سروپ دیکھکر پرتیتی ہوتی ہی
کہ کوئی راج پتر ہین یہ بچار کرکے بسوامتر سے راجہ سومت پوچھنے لگے کہ ہے بسوامتر یہ دونون
بالک کسکے پتر ہین اور ایسے کٹھور مارگ مین پیدل کسطرح سے آئے ہین تب بسوامتر کہنے لگے کہ
یہ دونون بالک راجہ دسرتھ کے پتر ہین اور میری جگیہ کی رچھا کرکے راکھسونکا بدھ کیا ہی اور تاڑکا
راکچھسی کا بھی بدھ کیا ہی اور اب میرے ساتھ راجہ جنک کے یہان دھنر جگیہ دیکھنے کے لیے جاتے ہین
یہ سُنکر راجہ سومت بسمت ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ منش مین تو ایسی سامرتھ نہین ہوتی ہی کہ تاڑکا
کا بدھ کردیتا یہ تو کوئی ایشر سروپ معلوم ہوتے ہین یہ بچار کرکے اور پھر راجہ دسرتھ کے پتر جانکر
کے دونون بالکونکا ستکار کیا اور پراتہ کال بسوامتر دونون بھائیون کے سمیت جنک پور کو پرستھان
کر گئے اور دور ہی سے جنک پور دکھائی دینے لگا اور نگر کو سوبھا مان دیکھ کے رام چند بسوامتر
سے پوچھنے لگے کہ یہ کون نگر ہی بعد اسکے بن سُندر استھان دیکھ کر رامچندر نے پوچھا کہ یہ کیا
استھان ہی تب بسوامتر کہنے لگے کہ اس استھان پر گوتم رشی تپسیا کرتے تھے اور یہ ایسے مہاتما تھے
کہ دیوتا لوگ انکا پوجن کرتے تھے اور اس استھان کو گوتم جانکر اہلیا اپنی استری کے سمیپ تپ
کرتے تھے ایک سمے اندر یہ تپسیا گوتم رشی کی دیکھکر ڈر گئے کہ اندر اسن ہمارا نہ لے لیوین - ایک
سمے گوتم رشی اپنا استھان چھوڑ کے کہین باہر چلے گئے تھے اس سمے اندر گوتم رشی کا سروپ دھارن
کرکے چلے آئے اور دیکھا کہ اہلیا بھی اندر کی استری سے بشیش سروپ والی تھی اور دیکھ کے
موہت ہوکے بچار کرنے لگے کہ یہ بلا رشی لوگون کے رت کرنے کا نہین کداچت اسی چھن رت
کرونگا تو اہلیا پہچان جائیگی پرنتو اندر کا ماتھ بھی کہنے لگے کہ تم پرم سُندری ہو اور جو پرش

کیول پُتر کے لیے اِستری بھوگ کرتے ہین اُنھین لوگون کے لیئے کال کا نیم ہی اور جو پُرش اپنے سُکھ
کے لیے رت کرتے ہین اُنکے لیے کال کا کوئی نیم نہین ہی ہے سُندری ہین تو ہر دم کا رت کرنے والا ہون
اور ہین تو گوتم رشی نہین ہون یہ سُنکے اہلیا بچار کرنے لگی کہ کون پُرش ہی پھر سمجھ گئی کہ یہ تو اندر ہین اور
اہلیا کی بھی کامنا ہو گئی اور اندر اپنے چت مین بچار کرنے لگے کہ اب تو اوشیہ گوتم رشی کی تپسیا
نشٹ ہو جائیگی اور کداچت رشی شاپ بھی دیوینگے تو کچھ سندیہ نہین ہی اندر آسن تو ہمارا
بچ جائیگا اور رشی کا تپ تو اُنکی استری کے ادھرم سے نشٹ ہو گیا اور جب میرے اوپر کرودھ
کرینگے تو اس کرودھ سے بھی نشٹ ہو جائیگا یہ بچار کرکے اہلیا سے رت کرنے لگے اور کام کی
شانتی کرکے کہنے لگے کہ مین آنند ہو گیا اور اہلیا نے بھی کہا کہ مین بھی ترپت ہو گئی تب اندر ہنسنے
لگے اور ہنسنے کے تین کارن ہین ایک یہ کہ پرم سندری استری سے رت کیا اور دوسرے یہ
کہ من مین تو ترِاس ہو گیا تھا کہ یہ ادھرم ہمارا کوئی جان نہ جائے کیول اوپر ہی سے ہنستے تھے اور
تیسرے یہ کہ جس کارج کے لیے آئے تھے وہ سدھ ہو گیا اور گوتم رشی تو اوشیہ شاپ دیوینگے
اندر نے اہلیا سے کہا کہ اب مین جاتا ہون یہ کہکر اور اہلیا کو اپنے انگ مین لگا کے اُس استھان سے
چلے گئے اور اندر ڈرتے بھی جاتے تھے کہ گوتم رشی نہ آجاوین اسی بیچ مین گوتم رشی ہوم کرنے
کے لیے لکڑی لیکر اشنان کیے ہوے چلے آتے تھے اور اندر سے دیکھا دیکھی ہو گئی اندر تو دیکھ
کے سوکھ گئے اور گوتم رشی پہچان گئے کہ یہ تو اندر ہین پرنتو مُن کا بھیکھ دیکھ کے سندیہ بھی ہو گیا
اور دھیان کرکے دیکھا تو سمجھ گئے کہ یہ تو اہلیا سے ادھرم کیے آتا ہی تب مہا کوپ ہو کر یہ شاپ
دیا کہ ارے دُشٹ پر استری سے بھوگ کرنا تو دوکھ یوہین پر ستھ ہی اور تو نے تو کپٹ کا روپ دھارن
کر کے یہ ادھرم کیا ہی سو تیرا اسر یر جس سے بھوگ کیا ہی گر پڑیگا) اور پوران مین یہ لکھا ہی کہ سہسر مین
ہزار بھگ ہو جائے) بسوامتر کا بچن ہی کہ ہے رام چندر اندر کا انڈ کوس گر پڑا اور اندر نستیج
ہو گئے اور اہلیا کو یہ شاپ دیا کہ تم اسی استھان پر بہت کال تک پرستھل ہو کر رہو گی اور کچھ اہار
نہ پاؤگی اور بڑا کلیش پاؤگی اور کوئی تمکو نہ دیکھے گا بعد اسکے گوتم رشی کو پھر دیا ہو گئی تو یہ کہا کہ
جب رامچندر اس استھان پر آوینگے تب تمھارا ادھار ہو جائیگا اور جیسا سروپ رہا ہی ویسا ہی
سروپ پھر ہو جائیگا یہ شاپ دیکر ہیموان پربت پر چلے گئے اور جا کر تپسیا کرنے لگے۔

اڑتالیسوان سرگ سماپت

اندر اپنے دیو لوک مین چلے گئے اور ڈرتے ڈرتے دیوتون سے کہنے لگے کہ تم لوگ اچھی طرح سے

جانتے ہو کہ گوتم رشی بڑے تپشی ہین میرے اندراسن کے لیے تپسیا کرتے تھے اور ہمنے جا کر تپسیا اُنکی نشٹ کر دی ہی اور کیول تم لوگون کے کلیان کے واسطے ہمنے ایسا کیا ہی جدپ گوتم رشی سرگ لوک کا راجہ ہو جاتا تو تم لوگونکو بڑا بھاری کلیش ہوتا تو رشی نے ہمکو شاپ دیدیا ہی اور مین ہجڑہ ہو گیا ہون اور اہلیا اپنی استری کو بھی شاپ دیا ہی سو ہے دیوتا لوگ ایسا اُپاے کرو کہ انڈکوس ہمارا جیسا کا تیسا ہو جائے دیوتا لوگون نے یہ سب سُنکے یہ بچار ٹھہرایا کہ جگیہ کیجائے اور اِس جگیہ مین بھیڑا ہون کیا جائے اور سب انگ اُس بھیڑے کا دیوتا لوگ بھوجن کر لین اور انڈکوس اُس بھیڑے کا اندر کے سر مین لگا دیا جائے یہ بچار کرکے ویسا ہی کیا اور اندر کا انڈکوس پھر جیسے کا تیسا ہو گیا بسوامتر کا بچن ہی کہ ہے رامچندر یہ وہی استھان ہی جہان گوتم رشی تپسیا کرتے تھے اور یہ راکھ جو دکھائی دیتی ہی اُسی کے نیچے اہلیا جو شاپ سے پرستھل ہو گئی ہی موجود ہی سو تم اُسکا اودھار کرو یہ سنکر رام چندر اُس استھان پر چلے گئے اور اپنے چرن سے راکھ کو ٹال دیا اور چرن کے اسپرس ہوتے ہی اہلیا سُندر سروپ ہو کر نکل آئین اور سب رشی لوگ یہ تماشا دیکھنے لگے اور اہلیا رام چندر کے چرن پر گر پڑین اور کرتارتھ ہو کر کند مول اور پھل سے ستکار کرنے لگین اور دیوتا لوگ پھولون کی برشٹ کرنے لگے اور گوتم رشی بھی اپنی جوگ شکتی سے سمجھ گئے کہ اہلیا کے شاپ کا اودھار ہو گیا اور ہمیوان پربت پر سے چلے آئے اور اہلیا کو دیکھ کر آنند ہو گئے اور اہلیا اپنی استری سمیت رام چندر کا پوجا کرنے لگے۔

اُنچاسوان سرگ سماپت

جب بسوامتر وہان سے متھلا پور مین چلے آئے تب پہلے جس استھان پر سامگری جگیہ کی رکھی ہوئی تھی اسی استھان پر چلے آئے اور دیکھنے لگے کہ دیس دیس کے برہمن بید کا سروپ ہو کر بید کی اُچارن کر رہے ہین یہ دیکھ کر رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے سوامی یہان بہت اُتم اُتسو ہو گا ہملوگ بھی دیکھ لیتے تو اچھا ہوتا تب بسوامتر کہنے لگے کہ یہ ندی رشیون کے استھان سے الگ ہی ایسے استھان پر رہنا چاہیے یہ کہکے اُسی استھان پر باس کر گئے اور راجہ جنک کو معلوم ہو گیا کہ بسوامتر آئے ہین تب راجہ جنک ستانند اپنے پروہت کے سمیت بسوامتر کے پاس چلے آئے اور بسوامتر کا پوجن کیا اور بیٹھ گئے اور کشل منگل پوچھنے لگے اور راجہ جنک مستک کو نیچے کرکے اور ہاتھ جوڑکے بار بار پرارتھنا کرنے لگے اور ستانند بھی ہاتھ جوڑے ہوئے تھے راجہ جنک کہنے لگے کہ آج دھنہ بھاگ ہمارا ہی اور جنم ہمارا سپھل ہو گیا کہ آپ ایسے مہاتما کا

ہمکو درشن ملا سو ہے رشی آپ کچھ کال یہان رہ جائیے کیول بارہ دن مین جگیہ کی سماپتی ہونیوالی ہی یہ کہکر راجہ جنک پوچھنے لگے کہ دونون بالک کون ہین اور میرے بچار مین تو یہ لوگ کوئی مہاتما پُرش دیہہ دہاری معلوم ہوتے ہین اور کمل ایسے نیتر اور ببر کھبہ کندہ اور اونچی چھاتی اور سُندر سروپ اور دھنش بان لیئے ہوئے اور سورج کا ایسا پرکاش اور کومل سریر پیدل کسطرح سے آئے ہین یہ پیدل چلنے کے جوگ نہین معلوم ہوتے ہین بسوامتر آپ سے انکا برتانت جتھارتھ سننے کی ہمکو اچھا ہی تب بسوامتر کہنے لگے کہ ہے راجہ یہ دونون بالک راجہ دسرتھ کے پتر ہین میری جگیہ کرانے کے لیئے آئے تھے اور جگیہ کی سماپتی کراکے راکچھسون کا بدہ کیا اور تاڑکا راکچھسی کو بھی مار کر کے میرے ساتھ چلے آئے اور بسالا نگر مین راجہ سومت سے ستکار پاکر اور اہلیا گوتم کی استری کو اپنے چرن سے اسپرس کر دیا ہی وہ سُندر سروپ ہو گئی ہین۔

پچاسوان سرگ سماپت

راجہ جنک یہ سب سُنکر بہت آنند ہو گئے تب ستانند بسوامتر سے کہنے لگے کہ ہے بسوامتر اہلیا ہماری ماتا کو رامچندر کا درشن ہو گیا اور شاپ سے اودھار ہوئی یا نہین اور گوتم رشی ہمارے پتا نے اہلیا ماتا کو انگیکار کیا یا نہین بسوامتر کا بچن ہی کہ مین متھیا کبھی نہین بولتا تمھاری ماتا کا شاپ چھوٹ گیا اور رامچندر نے درشن بھی دیا اور گوتم رشی نے انگیکار کر لیا یہ سُنکر ستانند بہت پرسن ہو گئے اور رامچندر سے کہنے لگے کہ تم دھنیہ ہو اور بسوامتر برہمرشی ایسے مہاتما کے ساتھ براجمان ہو اور بسوامتر کا برتانت مین تمسے کہتا ہون ہے رام چندر بسوامتر پہلے چھتری تھے اور راج نیت اور دھرم شاستر اچھی طرح سے جانتے تھے اور پرجا کا پالن کرتے تھے اور برہما کے پتر کُش اور اُنکے پتر کُشنابھ اور کُشنابھ کے پتر گادھ اور گادھ کے پتر یہ بسوامتر ہین اور بسوامتر اپنے کل مین تپسی دھرماتما اور تیجدھاری ہوے اور انیک ہزار برس راج کیا ایک سمے انیک اکچھوہنی سینان لیکر پرتھی مین پھرنے لگے اور کوئی دیس ایسا باقی نہین رہ گیا تھا جہان نہ گئے ہون سب ندیان اور پربتونکو دیکھتے ہوئے اور رشیون کے استھان پر ہوتے ہوے اور ڈنڈوت کرتے ہوئے جب ہمیوان پربت پر گئے اور دیکھا کہ بسشٹ منی تپسیا کرتے ہین اور استھان پرتش اور پنچھی اور مرگ مین کچھ برودھ نہ تھا اور راکشس تھا بر برہمن اور برہمرشی اور راج اور دیو رشی لوگ بہت رہتے تھے برہم رشی وہ کہلاتا ہی کہ جو کیول گیان مین لین رہتا ہی اور دیو رشی وہ ہی جو کرم کانڈ اور گیان دونون مین برتاو کرتا ہی اور جب تک کرم نہ کرے تب تک گیان کی پراپتی دُرلبھ ہی ستانند کا بچن ہی کہ بسوامتر بسشٹ جی کے استھان پر چلے گئے

اور سینا کو دُور چھوڑ دیا کیول دو چار پُرش کو ساتھ لیتے گئے دیکھا کہ اینک رِشی کے سمیت بشسٹ جی
بیٹھے ہین اور اینک رِشی لوگ تو جل کے آدھار سے اور بہت سے بائیو کے آدھار سے اور بہت سوکھا
ہوا پتّا بھوجن کرکے اور اینک رِشی کند مول پھل بھوجن کرکے رہتے تھے ستانند کا بچن ہی کہ ہے
رام چندر ہین کہانتک رشیون کی تپشیا کی پرسنسا کرون وہ استھان دوسرا برہم لوک ہو گیا تھا۔

اکیاون سرگ سماپت

یہ دیکھ کر بسوامتر بشسٹ جی کو دُور ہی سے پرنام کرنے لگے تب بشسٹ جی نے ستکار پوربک سُندر
آسن دیکر بسوامتر کو بٹھالا اور کشل منگل پوچھنے لگے کہ ہے راجہ اپنے سریر کی کشل اور اپنے پرجا لوگونکو
دھرم میں استھت رکھتے ہو اور پرجا کی پالن اچھی طرح سے کرتے ہو اور تمھارے پروار کے لوگ اور
سیوک لوگ آنند سے ہین اور وہ لوگ تمھاری آگیا کی بڑی پالن کرتے ہین اور اِس پرتھی پر
تمھارا کوئی ستر تو نہین ہی اور تمھاری سینا کشل سے اور تمھارے راج اور دھن کی بردھی
ہی اور منترون سے ہترتا کا بناہ کرتے ہو اور پتر و پوتر و پرپوتر تمھارے اچھی طرح سے ہین ستانند
کا بچن ہی کہ ہے رامچندر یہی بسوامتر ہین بشسٹ جی جب سب کشل منگل پرتھک پرتھک
پوچھ گئے تب بسوامتر بشسٹ جی کا اُترکرکے بشسٹ جی سے کشل پوچھنے لگے کہ ہے بشسٹ
آپ کے دھرم کی پالن ہوتی ہی اور کشل منگل دونون طرف سے برنن ہو گیا اور بشسٹ جی بہت
آنند ہو کر بسوامتر سے کہنے لگے کہ دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جب کوئی ستر بھی اپنے مکان پر آوے
تو اُسکا ستکار اُچت ہی اور آپ تو راجہ ہین اور پرتھی کی پالن کرتے ہین سو آج کے دن میرے
استھان پر باس کرکے تب جائیے اور جو کچھ کند مول و پھل ہمسے ہو سکتا ہی انگیکار کیجیے ستانند کا
بچن ہی کہ ہے رام چندر بسوامتر نے کہا کہ آپ کے بچن ہی سے میرا ستکار ہو گیا یہ کہکر مسکرا دیا
اور اِس مسکرانے کی ابھپرایہ تھی کہ کند مول پھل راجہ لوگون کے لیے نہین ہی تو بسوامتر نے
کہا کہ آپ کے درشن ہی سے میرا اور میری سینا کا ستکار ہو چکا جو آپ کی آگیا ہو تو اب
مین جاؤنگا اور آپ ہمکو سدا کال اپنے منتر سے اور متر بھاؤ سے دیکھتے رہیگا تب بشسٹ جی
کہنے لگے کہ مہا لچھمی اور سرستی بشنو کی پتنی ہین سو لچھمی راجہ کی اور سرستی رِشی کی سیون کرتی ہین
اور راجہ لوگ پرتھی کی اور رِشی لوگ دھرم کی پالن کرتے ہین اور راجا اپنی سینا کو لیکر دشٹونکا
ڈنڈ کرتے ہین اور رِشی لوگ اپنے شِشون کے ساتھ اُپدیش دھرم کا کیا کرتے ہین اِس کارن
سے آپ کا اور میرا درجہ برابر کا ہوتا ہی سو آپ اوشیہ کچھ بھوجن کر لیجیے ستانند کا بچن ہی

کہ جب بشسٹ جی نے بہت سا کہا اور بسوامتر نے بچار کیا کہ یہ مہاتما برمہ رشی ہین تب انگیکار کر لیا
اور بشسٹ جی نے اپنی کامدھین گئو کو اسمرن کیا اور وہ گئو لال و بیت و سیت و شیام برن
کی تھی اور نام اسکا شبلا اور نندنی تھا بشسٹ کے آگے آکر کھڑی ہو گئی اور بشسٹ جی نے اگیا دی
کہ ہے نندنی بسوامتر نے بہت سینا کے سمیت آج میرے استھان پر باس کیا ہی سو تم سو نہورہ
بستر کے اور اتم اتم پکوان بھوجن کے لیئے ارتھات سب سامگری راجہ لوگون کے بھوجن کے جوگ
تیار ہو جائین اور بھوجن مین ایسا سواد ہو کہ راجہ بسوامتر پرسن ہو جائین۔

باون سرگ سماپت

نندنی نے بشسٹ جی کی اگیا سنکر تمبو و بچھیا انیک پرکار کی رچنا کر دیا اور بھوجن کے لیئے
اد کھ کا رس اور منقہ و بادام کا رس اور تال کھانے کا لاوا و مال پوا و کھیر و چانول و دال و دودھ
دہی و گھی و کھانڈ و گوڑ و چینی و مصری ارتھات ہزارون پرکار کے بھوجن کامدھین نے موجود
کر دیئے ستانند کا بچن ہی کہ ہے رام چندر بسوامتر اور انکی سینا کو جیسی جسکی اچھا تھی سب پورا
کر دیا یہ سب دیکھ کے بسوامتر کو بڑا اچرج ہو گیا اور بشسٹ جی سے کہنے لگے کہ آپ نے تو ہمارا
بڑا استکار کیا کہ اس سواد کا بھوجن تو ہمنے کبھی دیکھا بھی نہین تھا سو ہے بشسٹ جی آپ تو تپشی
اور رشیون مین سریشٹ مہاتما پرش ہین آپ ہمسے ایک سو اٹھوان دو سو گئو لے کر اس شبلا کو دیدیجیے
اسلیئے کہ یہ شبلا رتن ہی اور رتن کے سوامی راجہ ہوتے ہین اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہی کہ
رتن راجہ کو لے لینا چاہیئے جو اس رتن کا سوامی نہ دیوے تو راجہ کو اچت ہی کہ وہ بلات کار
سے ہرن کر لیوے سو ہے رشی آپ تو بچاروان ہین اس رتن گئو کو ہمکو دیدیجیے یہ سنکے
بشسٹ جی اوتر کرنے لگے کہ جو سو کروڑ دیجیے اور روپیہ اشرفیون کا تال لگا دیجیے تب بھی
مین اس گئو کو نہ دونگا یہ گئو برھما کی دی ہوئی ہی اور جس طرح سے راجہ لوگ اپنی کیرتی کی پالن
کرتے ہین جو پران جاوے تو جانے پرنت اپنی کیرتی کو تیاگ نہین کر سکتے اسی پرکار سے یہ گئو
ہماری کیرتی ہی اور اسی گئو کے ادھار سے ہمارا دیو کرم اور پتر کرم سدا کال سے ہوتا ہی اور نتیہ
کرم ہوم اور جگیہ ہماری اسی کے ادھار سے ہوتا ہی دیکھو کہ جب بھوجن کا کلیش ہوتا ہی تو تپسیا
اور برمہ بچار مین چت نہین لگتا جب چھدھا سنتشٹ رہتی ہی تب بھگتی بھی ہو سکتی ہی سو ہے
راجہ مین اسی گا سے کے دودھ سے اپنے پران کی رچھا کرتا ہون مین ستیہ کہتا ہون کہ اسی
کے درشن سے چت میرا پرسن رہتا ہی اسلیئے مین شبلا کو نہین دے سکتا ستانند کا بچن ہے کہ

ہے رام چندر جب بسشٹ جی نے بار بار کہدیا کہ نہین دونگا تب پھر بسوامتر کہنے لگے کہ مین چودہ ہزار
ہستی جنکی کمر اور سر سب سرپر مین سوبرن اور چاندی کے بھوشن سے بھوشت ہین آپکو دونگا اور ان
ہستیون کے جو گنے رتھ اور چودہ ہزار گھوڑے ایک رنگ کے جوبا اوستھا والے اور سو کروڑ گئو
لے لیجیئے انھون اس سے بھی بشیش جتنی آپ کی اچھا ہوے لیجیے اور گئو کو دیدیجیے تب بسشٹ جی
بچار کرنے لگے کہ اس طرح سے تو اُتّر و پرتی اُتّر ہوتا ہی رہے گا اب نشچے کرکے کہدیتا ہون
کہ نہین دونگا یہ بچار کرکے بسشٹ جی نے کہدیا کہ یہ گئو ہماری جیون ادھار ہی نہین دونگا اور
اماوس کا سرادھ اور پورنماشی کا ہوم اسی کے دودھ گھرت سے ہوتا ہی اور جب جب جس جس وستو
کی اچھا ہوتی ہی تب تب یہ گئو دیا کرتی ہی جو کداچت یہ گئو مین تمکو دیدون اور کوئی ابھیاگت
آجاوے اور سب گئو اور دھن اور روپیہ و اشرفی جو دینے کو کہتے ہو دان کردونگا تو پھر کہان
پاؤنگا کہ ابھیاگت لوگون کا ستکار کرونگا۔

ترپن سرگ سماپت

ستانند کا بچن ہی کہ جب بسشٹ جی کسی پرکار سے شبلا کو دینے پر تت پر نہ ہوے تب بسوامتر
نے مہاکوپ ہوکر اپنی سینا کو آگیا دی کہ تم لوگ اب کیا دیکھتے ہو اس گئو کو ہانک لے چلو تب گئو کو
سینا کے لوگ بلات کار سے ہانک لے چلے اور گئو رودن کرنے لگی کہ ایسا تو کوئی راجہ اس پرتھی مین
نہین ہو کہ بے اگیا بسشٹ جی کے بلات کار سے ہمکو لے جاوے یہ کہکر اپنے من مین بچار کرنے
لگی کہ بسشٹ جی ایسے مہاتما رشی اور انترجامی ہو کر میرے من کی بات کو کسواسطے نہین جانتے
اور مجھ سے کون ایسا اپرادھ ہوگیا ہی کہ ہمکو تیاگ کردیتے ہین جو کداچت مجھ سے کوئی اپرادھ بھی
ہوگیا ہوتا تو انکو چھما کرنا اچت ہی یہ سب بچار و گلانی کرکے اردھ سواس لینے لگی اور ہونکار کرکے
اور بھاگ کر بسشٹ جی کے آگے چلی آئی اور کھڑی ہوکر بلاپ کرنے لگی اور میگھ کی سدرس گنبھیر شبد
منھ سے بولنے لگی کہ ہے بسشٹ جی آپ برہما کے پتر ہین اور مین برہم لوک سے آئی ہون اور برہما نے
آپ سے کہدیا تھا کہ اسکی پالن کرنا کسی پرکار سے تیاگ نہ کرنا تو آپ کسواسطے مجکو تیاگ کرتے
مین ستانند کا بچن ہی کہ بسشٹ جی نندنی کا یہ بلاپ سنکے اسکو دیکھنے لگے کہ یہ مہا کشٹ مین ہوکے رودن
کر رہی ہی اور بہت ہی کھینا ہی جس طرح سے کینا کی بدا کے سمی مین اُس کینا کے ماتا اور پتا رودن کرتے
ہین اسیطرح سے بسشٹ جی بھی رودن کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے نندنی مین اپنی اچھا سے
تیاگ نہین کرتا ہون اور نہ تمسے کوئی اپرادھ ہوا ہی پرنتو بسوامتر راجہ ہی اور اپنے راج کے

اہنکار سے اندھا ہو گیا ہی اور بلات کار سے تمکو لیے جاتا ہی اور میرے پاس تو سینا بھی نہین
ہی کہ اُس سے سنگرام کرکے تمکو چھڑا لون یہ سنکے نندنی کہنے لگی کہ جو راجہ کو سینا کابل ہی تو آپکو
بھی تپیا کابل ہی آپ شاپ دیجیے تب بشنشٹ جی نے کہا کہ ہے نندنی شاستر مین لکھا ہی کہ راجہ
لوگ بڑے اوتم ہوتے ہین اور پرتھی کی پالن کرتے ہین اور سب کی جیو کا ہین جو راجہ نہ ہو
تو جسکے جی مین جو آوے وہی کرے اور کسی دکھیا کا نیاؤ نہ ہو سکے اور چور ڈاکو سب پرجا
لوٹ لیوین اِسلیے راجہ کو شاپ دینا اُچت نہین ہی شاپ کے دینے سے جب یہ جالو گو نکو
کشٹ ہو جاویگا تو ہمکو بھی دوش ہوگا اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہی کہ جسکو اپنے گرہ پر بھوجن اور
ستکار کوئی کراوے تو اُسکو نراد کر دینا اُچت نہین ہی اور یہ بھی لکھا ہی کہ برہم ہتیا و جھتری ہتیا
دونون برابر ہین اور راجہ کی سینا اور ہاتھی اور گھوڑے سب اناتھ ہو جاینگے ہے نندنی
راجہ تو کسی پرکار سے ڈنڈ کے جوگ نہین ہی ستا نند کا بچن ہی کہ یہ سنکر شبلا اور بیاکل ہو گئی اور نمت
ہوکے پھر بشنشٹ جی کو سمجھانے لگی کہ ہے سوامی آپ تو رشیون مین سرشٹ ہین تو جو ایسے دشٹ
راجہ کا ڈنڈ نہین کرینگے تو راجہ ایسا ہی ادھرم اور اُتپات کیا کریگا اور اُسکے اُتپات سے جو ادھرم
ہوگا اُسکے بھاگی آپ ہونگے سو آپ اچھی طرح سے بچار کر لیجیے ایسا مت کیجیے اور اپنے اوتم تپ کو
پرگٹ کیجیے تب بشنشٹ جی نے کہا کہ جو تمکو سامرتھ ہو تو اپنا بل پرگٹ کرو پھر شبلا نے کہا کہ بے آپ کی
اگیا کے تو مین کچھ نہین کر سکتی ہون جو آپ اگیا دیدین تو مین ایک چھن مین ستیا ناس کر دون
تب بشنشٹ جی نے اگیا دیدی کہ تم اب اس راجہ کا اہنکار دُور کر دو یہ سنکر کے مہا شبد کرکے ہونکار
کر دیا اُس سمے ہزار ملچھ موجود ہوگئے اور بسوامتر کے دیکھتے سب سینا نشٹ ہو گئی یہ دیکھ کر بسوامتر
کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور شستر لیکر جدھ کرنے لگے اور سب ملچھونکو نشٹ کر دیا تب شبلا نے
جون اور شک ملیچھ کو پھر اُتپن کیا وہ سب بڑے بیر اور سونے کے کنٹھے پہنے ہوئے اور پیتامبر کا شستر
دھارن کیے ہوئے اور دھنش بان اور کھڑگ سے جدھ کرنے لگے اور بسوامتر کی سینا کی پراجی
ہوئی تب بسوامتر نے پھر ساہس کرکے سب ملیچھون کا ناس کر دیا۔

چوون سرگ سماپت

ستا نند کا بچن ہی کہ جب بشنشٹ جی نے دیکھا کہ اب تو یہ سب ملچھ مارے گئے تب کہنے لگے کہ
ہے نندنی رشیلو اور بلوان ملچھ اُتپن کرو تب شبلا نے پھر شبد کرکے ہونکار کیا اور ملچھ سب
اُتپن ہو کر شبلا کے رُوم رُوم سے نکلے اور شستر سے سنگرام کرنے لگے اور ایسا پرچنڈ ارت کیا

کہ بسوامتر کی سب سینا نشٹ ہوگئی تب بسوامتر کے جو ایک سو پتر تھے للکار کے پہونچے اور بشسشٹ جی کے سنکھ آگئے اور بشسشٹ جی نے ہونکار کردیا تو بسوامتر کے سو پتر کرودھ کی اگنی سے بھسم ہوگئے اور تھوڑے ہی کال مین سب سینا بھی ہت ہوگئی ستانند کا بچن ہی کہ یہ سب دیکھ کے بشسشٹ جی بہت آنند ہوگئے اور بسوامتر کیسے ہوگئے جیسے سرپ کا دانت ٹوٹ جاے اور بیر اچھت کچھ گت سرپ کی ہین جلتی اور جس پرکار سے گرہن کے لگنے سے سورج کا تیج ہت ہوجاتا ہی اسی پرکار سے بسوامتر کا تیج ہت ہوگیا اور پترون کے نشٹ ہوجانے سے مہا کلیشت ہوگئے اور اپنے گھر پر جاکر اپنے پتر کو جو ایک پتر گھر پر تھا اسکو راج دیکر اپنی استری سمیت ہمیوان پربت پر چلے گئے اور پربت کے اُتر بھاگ مین بیٹھکر شیوجی کی تپسیا کرنے لگے ستانند کا بچن ہی کہ تھوڑے ہی کال کے بیتیت ہونے پر شیوجی پرسن ہوکر کے پرگٹ ہوگئے اور کہنے لگے کہ تم کسواسطے یہ تپسیا کرتے ہو بسوامتر شیوجی کو نمسکار کرکے کہنے لگے کہ ہمکو شستر بدیا پڑھا دیجیے یہ سنکر سب شستر بدیا پڑھا دی جب بدیا پڑھ چکے تو بڑا اہنکار ہوگیا اور اپنے چت مین بچار کرنے لگے کہ اب تو اوشیہ بشسشٹ جی میرے ہاتھ سے مارے جائینگے یہ بچار کرکے بشسشٹ جی کے پاس چلے آئے اور شسترون کو چھوڑنے لگے اور بشسشٹ جی کا استھان جلنے لگا اور رشی لوگ اپنا اپنا استھان چھوڑ کے بھاگ چلے کیول شبلا گئو اور بشسشٹ جی رہ گئے اور شسترون کی جوالا سے پسو اور پنچھی سب کے سب بیاکل ہوکر بھاگ گئے اور بشسشٹ جی کا استھان سونا کال ہوگیا ستانند کا بچن ہی کہ جدپی بشسشٹ جی بسوامتر کو سمجھاتے رہ گئے پرنتو بسوامتر نے نہین مانا تب بشسشٹ جی کرودھ ہوکے کہنے لگے کہ ہے موڑھ مہا دُشٹ اسپر اینک رشی تپسیا کرتے تھے وہ سب بھاگ گئے جو کہ جیت میرے ہی ساتھ ایسی ڈشٹتا کرتا تو مین چھما کرتا پرنتو تمنے سب رشیونکو بے کارن دکھ دیا اور ان لوگون کی تپسیا نشٹ ہوگئی یہ کہکر ایک برہم ڈنڈ ہاتھ مین لے لیا جس پرکار سے جمراج کرودھ ہوکر جم ڈنڈ اٹھا لیتے ہین اسی پرکار سے بڑی بیگ سے اٹھا لیا۔

پچپن سرگ سماپت

جب بسوامتر نے دیکھا کہ یہ برہم ڈنڈ جلتا ہوا چلا آتا ہی تب اگنی بان کو تیاگ کردیا بشسشٹ جی کہنے لگے کہ جو چھتری ہو تو کھڑا رہ جا اور جتنا تمھارا بل و پراکرم ہو سب دکھلاؤ مین ابھی چھن مین تمکو نشٹ کردیتا ہون یہ کہکر اس اگنی بان کو اپنے برہم ڈنڈ مین گپت کرلیا اور جس طرح سے سمدر مین تھوڑی سی اگنی چھوڑ دے اور ستیل ہوجاے اسطرح سے بسوامتر کا اگنی بان ستیل ہوگیا اور

بعد اُسکے اینک برہمن بان اور رودر بان بسوامتر چلاتے رہ گئے پرنتو سب کے سب اُسی برہم ڈنڈ مین
لین ہوتے چلے گئے تب بسوامتر نے مہا کوپ کر کے برہماستر کو تیاگ کیا وہ جلتا ہوا چلا یہ دیکھ کے دیوتا
اور گندھرب تراہ تراہ کرنے لگے کہ اب بشسٹ جی کا پران نہین بچیگا اور بشسٹ جی نے دیکھا کہ یہ
برہماستر تو سنمکھ چلا آتا ہی تب برہم منتر پڑھ کر اُسکو بھی اپنے برہم ڈنڈ مین لین کر لیا ستانند کا بچن
ہی کہ ایک تو وہ برہم ڈنڈ یو ہین اگنی کے سمان اور دوسرے جتنے بان بسوامتر کے جو اُس برہم ڈنڈ
مین سما گئے تھے اُنسے بشیش بلی ہو گیا اور بشسٹ جی کے کرودھ سے اُنکے روم روم سے اگنی
کا رکتا نکلنے لگا اور اپر رشی لوگ یہ کرودھ دیکھ کے بشسٹ جی سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے سوامی
آپ کا بڑا بھاری تیج اور بل ہی ایسا کرودھ نہ کرین کہ پرتھی کی پرلے ہو جاے ستانند کا بچن ہی
کہ جدپ بسوامتر کو بڑا پراکرم تھا پرنتو بشسٹ جی نے اہنکار بسوامتر کا توڑ دیا اور بسوامتر اُردھ
سانس لینے لگے اور اپنے من مین گلانی کرنے لگے کہ چھتریونکا بل کچھ نہین ہی مہا تچھ ہی اور برہم بل دھنیہ
ہی کہ ایک برہم ڈنڈ کے بل سے اتنا بھاری بل ہمارا اور ایسے ایسے پرلے کاری سب شستر نشٹ ہو گئے
چھتری کے بل کو دھکار ہی سو مین آج کے دن سے برہم کرم کرونگا۔

چھپن سرگ سماپت

ستانند کا بچن ہی کہ ہے رام چندر بسوامتر کا ہردے اس چنتا اور گلانی سے سنتپت ہو گیا اور
اپنی سب اندریونکو بسی کرنے لگے اور اپنے گرہ پر آکے اور اپنی استری کو ساتھ لیکر بن مین تپشیا کرنے
لگے اور کند مول و پھل کے آدھار سے رہنے لگے اور اُسی استھان پر تین پتر بھی بسوامتر کے ہوئے
اور تینون پترونکا نام یہ ہی درڑھ نیتر ہت لینڈ مدھو کند جب بسوامتر ایک ہزار برس تپشیا کر چکے تب برہما
پرشن ہو کر بسوامتر کے آگے پرگٹ ہوئے اور کہنے لگے کہ تمنے تو سب راجونکو جیت لیا ہی اسلیئے
آج سے تم راج رشی کہلاوگے یہ بانی برہما کے مکھ سے سنکر بسوامتر بجت ہو کر بڑی گلانی مین
ہو کر کہنے لگے کہ ہمنے سریکو مہا کلیش دیکر ہزار برس تپسیا کی تسپر بھی برہم رشی نہ ہوئے یہ کہکر
پھر تپشیا کرنے لگے ستانند کا بچن ہی کہ ہے رام چندر اجودھیا پوری مین راجہ ترشنکو
نامی بڑے دھرماتما تھے اور اندریونکو جیت لیا تھا ایک سمے انکو اچھا جگیہ کرنے کی ہوئی کہ اسی
سریر سے سرگ لوک کو چلا جاؤن اور بشسٹ جی اپنے گرو سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے سوامی
آپ جگیہ ہماری کرائیے کہ سدیہہ سرگ لوک کو چلا جاؤن یہ سنکے بشسٹ جی نے کہا کہ اس

سریر سے سرگ لوک نہین جا سکتے یہ بانی بششٹ کی سنکر بسمت ہو گئے اور ایک سو پتر بششٹ
جی کے جو پربت پر تپسیا کرتے تھے وہان چلے گئے جدپ سبکو پرنام تو کیا پر تو بجت بھی تھے کہ بششٹ
جی گرو کے بچن النگھن کر کے آیا ہون ستانند کا بچن ہی کہ راجہ ترسنکو بششٹ جی کے پتروں سے
کہنے لگے کہ ہے تپشی لوگ آپ لوگون کی سرناگت ہون ہمکو بششٹ جی نے نراد کر دیا ہی آپ لوگونکو
مین ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرتا ہون کہ آپ لوگ ہماری جگیہ کی پورنا ہوتی کرا دیجیے کہ سدیہہ سرگ
کو چلا جاؤن آپ لوگ ہمارے اکچھواک بنس کے پروہت ہین

ستاون سرگ سماپت

یہ سنتے ہوے بششٹ کے پترونکو کرودھ ہو گیا اور کہنے لگے کہ ہے راجہ تم بڑے دشٹ ہو کہ بششٹ
جی ایسے سرشٹ گرو کے بچن کو النگھن کر کے چلے آئے ہو اور جتنے راجہ اکچھواک بنس مین ہوتے
آئے ہین سب کسی کے گرو بششٹ جی ہین اور تم دوسرا گرو کھوجتے ہو سو تم چلے جاؤ بششٹ جی ایسا
گرو تو تین لوک مین نہین ہی یہ سنکر بششٹ جی کے پترونسے راجہ کرودھ ہو کر کہنے لگے کہ جو آپ
لوگون نے بھی نراد ر کر دیا تو اب دوسرا گرو کھوجنے جاتا ہون تملوگون کے ایسے برہمن بہت ملینگے یہ سنکے
مُن پترونکو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور شاپ دیدیا کہ ارے دشٹ تم چانڈال ہو جاؤ یہ شاپ دیکر
پھر اپنی تپشیا مین تت پر ہو گئے اور راجہ ترشنکو اسی دن سے چانڈال سروپ ہو گئے جو جو بستر
اُجل تھے وہ سب نیل برن ہو گئے اور سریر مہا درلچھ ہو گیا اور جتنے بھوشن سو برن کے تھے وہ سب
لوہے کے برن ہو گئے اور جو لوگ راجہ کے ساتھ مین منتری تھے اُن لوگون نے راجہ کا سنگ تیاگ
کر دیا اور راجہ مہا کشٹ مین پراپت ہو کر وہان سے چلے گئے اور جس استھان پر راجہ بسوامتر
تپشیا کرتے تھے وہان پہونچ گئے بسوامتر نے دیکھا کہ یہ راجہ ترشنکو بڑے اُتم تھے چانڈال کس طرح
ہو گئے ستانند کا بچن ہی کہ ہے رام چندر یہ دسا دیکھ کر بسوامتر کو بڑی دیا ہو گئی اور راجہ ترشنکو
بسوامتر سے کہنے لگے کہ ہے بسوامتر بششٹ جی کے پترون نے ہمکو نرادر کر کے شاپ دیدیا ہی
میری یہ کانچھا تھی کہ اسی سریر سے سرگ لوک کو چلا جاؤن اور بششٹ جی سے پرارتھنا کی کہ
ہماری جگیہ کرا دیجیے پر تو ہمکو نرادر کر دیا تب اُنکے پترون کے پاس جا کر پرارتھنا کی تو اُن لوگون نے
بھی نرادر کر دیا اور شاپ بھی دے دیا آپ کے سرناگت ہون جیسی اگیا ہو ویسا کرون ستانند کا
بچن ہی کہ راجہ ترشنکو پھر کہنے لگے کہ ہے بسوامتر ہمنے پونیہ بھی بہت کیا ہی اور مین ست بچن
ہون کسی کال مین متھیا کا بولنے والا نہین ہون اور انیک جگیہ بھی کی ہین اور شاستر

بدھی سے پرجا کی پالن بھی کرتے رہے اور دھرم شاستر اور بید بدیا بھی اچھی طرح سے جانتا ہون تو بشسشٹ ہمارے گرو اور گرو پترون نے ہمکو نرادر کر کے بے اپرادھ یہ دسا ہماری کردی سو گرو پترونکا کچھ دوش نہین ہی یہ پرار بدھ بڑی پربل ہی سو اب تو ہمکو کیول آپ کا بھروسا ہی جب میری پرآربدھ مین کچھ ہوے تو بچار کر کے آپ جگیہ ہماری کرا دیجیے نہین تو ویسا کہہ دیجیے۔

اٹھاون سرگ سماپت

ستانند کا بچن ہی کہ یہ سب آرت بانی ترشنکو کی سنکے بسوامتر کو بڑی دیا ہوگئی اور کہنے لگے کہ تم کچھ سندیہ مت کرو مین اتم اتم رشیونکو اپنے استھان پر بلاکے جگیہ تمھاری کرا دونگا اور جدپ بشسشٹ کے پترون نے شاپ دیدیا ہی اور چانڈال ہوگئے ہو پرنتو اسی چانڈال سریر سے تمکو سرگ لوک مین بھیجدونگا یہ کہکر بسوامتر اپنے پترون سے کہنے لگے کہ ہے پتر لوگ راجہ ترشنکو سے جگیہ کراؤنگا تملوگ جگیہ کی سامگری لاؤ اور رشیونکو بلالاؤ مین اسی چانڈال سریر سے راجہ کو سرگ لوک مین بھیجدونگا اور یہ سب برتانت بشسشٹ جی سے نہ کہنا ہمسے اور بشسشٹ سے بیر ہی اور جو رشی میرے بچن کو سنکے پرسن ہون انھین کو لے آنا اور اس بات کو بھی سمجھتے جانا کہ کون کون میری نندا کرتے ہین ویسا ہی جتھارتھ مجھ سے کہدینا یہ سنکے پتر اور شش لوگ چارون دسا مین چلے گئے اور سب کوئی بسوامتر کے بچن کو رشیونکو سناتے جاتے تھے اور سب کوئی سنکے پرسن بھی ہوتے گئے جو بشسشٹ کے پترون کے استھان پر بسوامتر کے پتر لوگ پہونچ گئے اور ایک رشی مہودی نامی بھی وہان تھے جب سب کسی نے بسوامتر کے بچن کو سنا دیا تب بشسشٹ جی کے پتر لوگ کرودھ ہوکر کہنے لگے کہ جگیہ کرانے کے ادھکاری برہمن ہوتے ہین چھتری جگیہ کرانے کا ادھکاری نہین ہوتا ہی اور چانڈال کی جگیہ کا برہمن لوگ بھوجن کسطرح سے کرینگے کیول اکیلے بسوامتر کے بل سے یہ چانڈال سرگ لوک کو کسطرح سے جا سکتا ہی ستانند کا بچن ہی کہ جب منی پترون نے بسوامتر سے جتھارتھ یہ سب کہدیا یہ سنکے بسوامتر کرودھ ہوکر کہنے لگے کہ مین دشٹ نہین ہون مین تو تپسیا کرتا ہون تو اوسیہ مین جگیہ کرانے کا ادھکاری ہون اور جدپ شاستر مین یہ لیکھا ہی کہ چانڈال جگیہ کرانے کا ادھکاری نہین پرنتو یہ چانڈال نہین ہی یہ تو بہت اوتم راجہ ہی کیول شاپ کر کے چانڈال سروپ ہوگیا ہی ستانند کا بچن ہی کہ ہے رام چندر بسوامتر نے بہت کرودھ کر کے یہ شاپ دیا کہ بشسشٹ کے سو پتر نشٹ ہو جائین اور سات سو برس چانڈال رہینگے اور کتے کا ماس کھانے کو پاوینگے اور ان و جل کچھ نہ پاوینگے اور بڑے کلیش مین رہینگے اور مہودی رشی بھی

بڑا دشٹ ہی اور ہمکو دکھ دیتا ہی یہ نکھادی (निषाद) کی جو گتی (दुर्गती) سے جنم پاویگا اور جیو گھات کریگا اور پاپ اُسکا
بڑھتا جائیگا اور دیا ہین ہوگا اور بہت کال تک کلیش مین رہیگا یہ شاپ دیکر مَون ہو گیئے۔

اُنسٹھ سرگ سماپت

ستانند کا بچن ہی کہ بسوامتر بچار کرنے لگے کہ تپشیا ہماری پُورن ہوئی یا نہین یہ بچار کرکے دھیان
کیا تو دھیان مین دیکھا کہ مہودی رشی اور بششٹ جی کے سو پُتر نشٹ ہو گئے ہین تب سمجھ گئے
کہ اب تپشیا ہماری سدھ ہو گئی اور سب کوئی بششٹ کے پُترون کا نشٹ ہو جانا سنکر کے بسوامتر
سے ڈرنے لگے کہ جو بسوامتر کی اگیا کے برودھ کوئی کرم کریگا تو شاپ دیکر بھسم کر دینگے ستانند
کا بچن ہی کہ ہے رامچندر یہ ترشنکو اچھوا ک بنس مین ہین اور بسوامتر کہنے لگے کہ یہ میرے سرن
مین آئے ہین اور انکا منورتھ یہ ہی کہ اس سریر سے سرگ لوک کو چلا جاؤن سو ایسا ہی کر دینا
چاہیئے یہ سنکر رشی لوگ بچار کرنے لگے کہ بسوامتر تو کرودھی ہو گئے جو اُنکی اگیا النگھن
ہو جائیگی تو یہ شاپ دیدینگے یہ بچار کرکے سب رشی لوگ اپنے اپنے آسن پر بیٹھ گئے اور جگیہ
کرانے لگے اور شاستر و بید بدھی سے کرم کرانے لگے اور جب سب کرم جگیہ کے سماپت ہو گئے اور
دیوتا لوگ کے بھاگ پانے کا سمے آیا تب بسوامتر دیوتونکا اواہن (आवाहन) کرنے لگے اور دیوتون نے جگیہ
کے بھاگ کو انگیکار نہین کیا کہ یہ چانڈال کی جگیہ کا بھاگ کسطرح سے گرہن کرین تب بسوامتر کو
بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور راجہ ترشنکو بہت دکھت ہو گئے راجہ کو دکھت دیکھ کے بسوامتر کہنے
لگے کہ ہے راجہ جدپ منتر (मंत्र) کا بل تو ہمارا نشٹ ہو گیا پرنتو اب تپشیا کا بل دیکھو مین ابھی چھن تمسکو
سرگ لوک کو بھیجدیتا ہون یہ کہکر اپنی تپشیا کے پونیہ (पुण्य) کو سنکلپ کرنے لگے کہ جنم بھر جو ہمنے دان و پونیہ
اور تپشیا کی ہی اسکا پھل ہمکو نہ ہو اسکا پھل کیول راجہ ترشنکو کو ہووے یہ سنکلپ کرتے ہی راجہ ترشنکو
سرگ لوک کو چلے گئے جب اندر نے دیکھا کہ یہ چانڈال سرگ مین چلا آیا تب اندر نے کہا کہ ہے
چانڈال کہان چلا آتا ہی یہان چانڈال کے رہنے کا استھان نہین ہی اسلیئے کہ اپنے گرو اور گرو پُترون
کی اگیا کو النگھن کر دیا ہی یہ کہکر اندر نے دھکا دیکر اوپر سے نیچے کو گرا دیا اور راجہ ترشنکو تراہ تراہ کرکے
بسوامتر کو پکارنے لگے جب بسوامتر نے دیکھا کہ راجہ ترشنکو تو نیچے کو چلا آتا ہی تب بہت کرودھ ہو کر کہنے
لگے کہ ہے راجہ اوپر ہی ٹھہر جاؤ یہ کہکر بچار کرنے لگے کہ دیوتا لوگ اور اندر بہت دشٹ ہوتے ہین سو
جب دیوتا لوگ سرگ مین نہین رہنے دینگے تو مین دوسرا سرگ لوک بیچ ہی مین بنا لیتے ہون

یہ کہہ کے ترنت بسوامتر نے دوسرا لوک بنا دیا بسوامتر بچار کرنے لگے کہ جد پ سرگ لوک تو ہمنے بنا دیا
پرنتو اب اندر کسکو بنا دین جو کسی دوسرے کو اندر بنا دینگے تو راجہ ترشنکو کو کیا پھل ملا سو راجہ ترشنکو
کو اندر بنا دین اور دیوتا لوگ دوسرا سرگ دیکھ کے بسمت ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ جب سرگ
لوک بنگیا تو دیوتا لوگ بھی بنائے جائینگے تو جگیہ کا بھاگ ہم لوگ کس طرح پاوینگے یہ بچار کر کے
دیوتا لوگ برہم لوک مین جا کر اور یہ برتانت برہما سے کہکر اور برہما کو اپنے ساتھ لیکر بسوامتر
کے پاس چلے گئے اور سب لوگ بسوامتر سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے بسوامتر آپ کا تو کیول یہی
پرن تھا کہ راجہ ترشنکو چانڈال کو اسی چانڈال سریر سے سرگ لوک مین بھیجدونگا پرنتو آپ نے
ایسا نہین کہا تھا کہ سرگ لوک مین باس کرادونگا سو آپ کے بچن تو رہ گئے اب آپ ہم لوگونکو
دکھ دینے کے لیے کسواسطے تت پر ہین یہ سنکے بسوامتر کہنے لگے کہ ہے دیوتا لوگ جو آپ لوگ
یہ انگیکار کرین کہ جو سرگ لوک ہمنے بنایا ہی اور گرہ و نچھتر (नक्षत्र) و تارے بنائے گئے ہین جبتک
سرشٹی سنسار کی استھت رہے تب تک یہ سب بھی استھت (स्थित) رہین اور راجہ ترشنکو آپ
لوگون کی سمیپ (समीप) مین باس کرین اور کسی پرکار کا انکو کلیش (क्लेश) نہ ہونے پاوے تارے اور نچھتر
سب راجہ کی پردچھن کیا کرین اور جب یہ سرشٹی لے (लै) ہو جاے تو دوسری سرشٹی مین یہی راجہ (प्रकाशित؟)
ترشنکو اندر ہون تب البتہ مین جہانتک بنا گیا ہون وہین تک رہینے دون یہ سب کہہ کے
بسوامتر مون ہو گئے اور دیوتا لوگون نے بسوامتر کی استت کر کے انگیکار کر لیا اور بسوامتر نے
اپنی جگیہ کو بند کر دیا اور دیوتا لوگ چلے گئے۔

ساٹھہ سرگ سماپت

ستانند کا بچن ہی کہ رشیون سے کہنے لگے کہ ہے رشی اب یہ استھان تیاگ کر کے دوسرے
استھان پر تپ (तप) کرنا چاہیے یہ تپسیا تو راجہ ترشنکو کے کارن سے نشٹ ہو گئی اور جنم بھر کا پونیہ بھی ہمارا
لے لیا سو جہان راجہ بسالا نے تپشیا کی ہی وہ استھان بہت اُتم ہی وہین تپشیا کرنا چاہیئے یہ کہکے
بسوامتر و رشی لوگ جیسٹھ (ज्येष्ठ؟) پشکر پر جا کے تپشیا کرنے لگے ستانند کا بچن ہی کہ ہے رام چندر ایک
سمے راجہ امبرکھ جگیہ کرتے تھے اور جگیہ کرم سماپت (समाप्त؟) ہو گیا اور جب پسو (पशु) بلدان کا سمے آیا تب اندر نے
گپت روپ سے اس پسو (पशु) کو چرا لیا اور اندر کو کسی نے نہین دیکھا یہ دیکھکر رشی اور برہمن لوگ
جو جگیہ کراتے تھے کہنے لگے کہ ہے راجہ کیول آپ کے پاپ سے یہ پسو گپت ہو گیا ہی اور
پاپ آپ کا یہ ہی کہ آپ کے راج مین پرجا لوگون کو بڑا کشٹ تھا اور تھات پر جا کی پالن

شاستر بدھی سے نہین کرتے تھے تب راجہ پوچھنے لگے کہ اسکا پراسچت کیسے ہوگا تب رشی
لوگ کہنے لگے کہ دھرم شاستر مین یہ لکھا ہی کہ جو بلدان والا پشو کھوجنے سے نہ ملے تو برہمن
بلدان کیا جائے نہین تو وہ جگیہ نشٹ ہو جاتی ہی یہ سُنکے راجہ امبریکھ اُس پشو کو کھوجنے لگے
بہت ڈھونڈھا پرنتو نہین ملا تب بلدان کے لیے برہمن کو کھوجنے لگے اور یہ بچن سُناتے جائین
کہ ہمسے ہزار گئو لیوے اور کوئی برہمن اپنا پتر ہمکو بلدان دینے کے لیے دیوے اور تمام پرتھی
وبن ونگر پھِر پھِر کے پکارتے رہ گئے پرنتو کوئی برہمن انگیکار نہین کرتے تھے جب کوئی نہ ملا
تب پھر کہنے لگے کہ جو کوئی برہمن اپنا پتر دے دیوے تو مین ایک لاکھ گئو دونگا یہ کہتے اور
سُناتے ہوئے بھرگ تُنگ پربت پر چلے گئے اور دیکھا کہ ایک رشی رچیک نامے اُس استھان
پر تپسیا کرتے تھے اور تپوبل سے مُنھ اُنکا پرجلت ہو گیا تھا راجہ امبریکھ رشی سے پرارتھنا کرنے
لگے کہ ہے رشی آپ کے اینک پتر ہین ہمسے ایکسو گئو لیجیے اور ایک پتر کو دیدیجیے تمام پرتھی مین
پھر مین کر آیا پرنتو کوئی برہمن نہ ملا مین بڑے کلیش مین پڑ گیا ہون تب رشی اپنے من مین بچار
کرنے لگے کہ جدپی میرے تین پتر تو ہین پرنتو جیٹھے پتر کو نہ دونگا یہ کہکے مون ہو گئے اور رچیک
رشی کی استری یہ بچار کرنے لگی کہ چھوٹا پتر تو ہمکو پران سے بشیش پیارا ہی کس طرح سے دیدون
یہ بچار کے رشی کی استری نے بھی کہدیا کہ مین چھوٹے پتر کو نہ دونگی اور تیسرا پتر سنہ سیپھ نامی یہ
بات چیت اپنے ماتا اور پتا کی سُنتا تھا یہ سب سُنکر اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ معلوم ہوتا ہی
کہ جیٹھا پتر پتا کو اور چھوٹا پتر ماتا کو پیارا ہی اور ماتا و پتا کی ابھپراے میرا بلدان دینے کے لیے ہی
معلوم ہوتی ہی کہ منجھلے پتر کو دیدون یہ ابھپراے سمجھکر سنہ سیپھ خود کہنے لگا کہ ہے راجہ آپ
سب گئو ہماری ماتا و پتا کو دیدیجیے اور ہمکو بلدان کے لیے لے چلیے یہ سُنکے راجہ امبریکھ نے بہت
آنند ہو کے ایک ہزار گئو رشی کو دے دین اور سنہ سیپھ کو اپنے رتھ پر بٹھال کے اور لے کے
چلے گئے۔

اکسٹھ سرگ سماپت

شتانند کا بچن ہی کہ راجہ امبریکھ کو چلتے چلتے دیر ہو گئی اور دوپہر ہو گئی اور ایک استھان پر بیٹھ
گئے اور اشنان کر کے پوجا کرنے لگے اور سنہ سیپھ نے یہ بچار کیا کہ وسوامتر ماما ہمارے اسی استھان
پر تپسیا کرتے ہین جو کہ اچت کوئی اُپاے میرے پران کی رچھا کی اور راجہ کے جگیہ کی پوری
سماپتی کی بتلا دینگے تو پران بھی میرا بچ جائیگا اور راجہ کا بھی کاج سدھ ہو جائیگا یہ بچار

کرکے بسوامتر کی گود مین جاکر بہت بیاکل ہوکے گر پڑے اور کہنے لگے کہ ہے سوامی اب تو کوئی ہمارا
پتا نہین اور نہ کوئی ماتا ہی آپ میری رچھا کرنے کے جوگ ہین اور مین آپ کی سرناگت ہون اور جو
کداچت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ مین آپ سے جدھ کراکے یا شاپ دلوا کر اپنی رچھا چاہتا ہون سو ایسا
مین نہین چاہتا کیول کوئی اُپاؤ جگتی ایسی چاہتا ہون کہ راجہ امبریکھ کی جگیہ کی سماپتی ہوجاے اور
میرا پران بھی بچ جاے مین اناتھ وابھرن ہون ہمارا کشٹ دور کیجیے آپ ہمارے پتا اور مین
آپ کا پتر ہون یہ سنکر بسوامتر اپنے تینون پترون کو بلاکے کہنے لگے کہ ہے پتر لوگ شنہ سیپھ
میری سرن مین آکر اپنے پران کی رچھا چاہتا ہی جو مین اپنے سرن کی رچھا نہ کرون تو مجکو نرک
بھوگ کرنا پڑیگا جو تم لوگ چاہو تو مجکو نرک سے اودھار کرسکتے ہو اور پتر کا ارتھ یہ ہی کہ پوترک کو
کہتے ہین اور تر کا ارتھ تارنا ہی جو پتر اپنے پتا اور پریوار کو تار دے وہی پتر ہی نہین تو وہ موتر ہی
سو یہ شنہ سیپھ اپنی رچھا چاہتا ہی تم لوگ اپنا پران تیاگ کرکے اس بالک کی رچھا کرو کہ جسمین
نرک سے بچ جاؤن اور تم لوگون کا بھی پرلوک سدھ ہوجائے اور تم لوگ تو دھرمگیہ اور بچاروان
ہو تم لوگ پشو ہوکر راجہ امبریکھ کی جگیہ سماپت کرادو کہ دیوتا لوگ تمھارا مانس بھوجن کرکے
پرشن ہوجاینگے اور میری آگیا بھی ہوتی ہی یہ سنکے تینون پتر بسوامتر کے ہنسنے لگے اور کہنے لگے
کہ آپ تو بہت اوتم ہم لوگون کے پتا ہین کہ اپنے پترون کو مارکے دوسرے پترون کی رچھا کیا
چاہتے ہین ہملوگ کبھی اسکو نہین مان سکتے ستانند کا بچن ہی کہ بسوامتر بچن پترون کے سنکر کرودھ
سے سنتپت ہوگئے اور پترون کو شاپ دینے لگے کہ ارے دشٹ دھرم شاستر مین تو یہ لیکھ ہی
کہ پتر اگیاکاری دو پرکار کے ہوتے ہین ایک تو وہ جو پتا کی آگیا کی ابھپراے سمجھ کے اس کارج کو
کردے اور دوسرا وہ پتا کی آگیا کو بے بچار مان لے اور تم سبھون نے تو مجھکو نرادر کرکے جھٹ پٹ
ہی اُتر دیا سو ایسے پتر سے بے پتر کا رہنا اچھا ہی سو جس طرح سے بششٹ کے سو پتر نشٹ ہوگئے
اسیطرح سے تم لوگ بھی نشٹ ہوجاؤ اور چانڈال کے گھر جنم پاکر ایک ہزار برس چانڈال رہوگے
جب چانڈال کا سریر تیاگ ہوجاے گا تو بہت کال تک نرک مین باس کروگے یہ شاپ
ہوتے ہوئے تینون پتر بسوامتر کے اسی چھن بھسم ہوگئے یہ برتانت دیکھ کر شنہ سیپھ بڑے کلیش
مین پراپت ہوگئے اور بسوامتر کی شنہ سیپھ کے اوپر بڑی دیا بھی دو منتر پڑھا دیے ایک
اندر اور دوسرا اُپیندر اور یہ منتر پڑھا کر یہ اپدیش کردیا کہ جب تمکو بلدان کے جوپ پر لیجائین
تب تم یہ دونون منتر پڑھ دینا اور اسی منتر سے اندر پرشن ہوکر کہدینگے کہ ہم ترپت ہوگئے

اور جگیہ تمھاری سدھ ہوگئی ستانند کا بچن ہی کہ یہ دونون منتر پڑھ کے شنہ سیپھ راجہ امبرکیھ کے پاس چلے
آئے اور کہا کہ ہے راجہ بہت جلد چلیئے یہ سُنکے راجہ بہت آنند ہوگئے اور رتھ پر چڑھا کے
اجودھیا پوری مین لیتے چلے آئے اور شنہ سیپھ کو اشنان کراکے اور پیتامبر (पीताम्बर) بستر پہنا کر اور پھول کا
مالا گلے مین ڈالکر بلدان کے لیے کھمبہ مین باندھ دیا شنہ سیپھ پہلے اگنی کو اُستُت کرنے لگے
بعد اسکے دونون منتر کو جو بسوامتر نے پڑھا دیے تھے پڑھنے لگے اور اِس منتر کو پڑھتے ہوئے اندر
پکار پکار کے کہنے لگے کہ ہے راجہ امبرکیھ جگیہ تمھاری پورن ہوگئی اور مین سنتشٹ (सन्तुष्ट) ہوگیا اب
شنہ سیپھ کا بدھ مت کرو اور شنہ سیپھ کی آیوردا سے بڑھ گئی ۔

باسٹھ سرگ سماپت

ستانند کا بچن ہی کہ بسوامتر نے تیرتھ پُشکر پر ایک ہزار برس تپشیا کی تب برھما پرسن ہوکے دیوتونکو
ساتھ لیے ہوئے تپشیا کا پھل دینے کے لیے پرگٹ ہوکر کہنے لگے کہ ہے بسوامتر تمھارا کلیان ہو
اب تم رشیون مین اُتم رشی ہوگئے یہ بردان دیکر برھما دیوتون کے سمیت برھم لوک کو چلے گئے
اور بسوامتر اپنے من مین گلانی (ग्लानि) کرنے لگے کہ جدپ ہمنے ایک ہزار برس تپشیا کی پرنتو برھما
نے کیول رشی کہا ہی سو اب ایسی تپشیا کرونگا کہ اوستھا اپنی تپشیا کرتے کرتے تبیت کر دونگا چاہے
پران رہے یا تیاگ ہوجائے پر توجبتک برھم رشی نہ کہلاؤنگا تب تک تپشیا نہ چھوڑونگا یہ بچار
کرکے تیرتھ پُشکر مین اشنان کرنے کے لیے چلے گئے تو دیکھنے لگے کہ ایک اپسرا (अप्सरा) بہت سندر روپ
والی مینکا (मेनका) نامی انمول استر پہنے ہوئے اور سر پر اُسکا بجلی کے سدرس چمکتا تھا چلی آئی اور بسوامتر اُسکا
سروپ دیکھکر موہت ہوگئے اور کہنے لگے کہ ہے سُندری تم میرے اوپر دیا کرکے میرے
استھان پر چلو مین کام سے بیاکُل ہوگیا ہون یہ سنکر وہ اپسرا بسوامتر کے استھان پر چلی آئی اور بسوامتر
اُس سے کریڑا اور بھوگ کرنے لگے جب دس برس اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا تب بسوامتر
کو گیان ہوگیا کہ یہ کیا دُشٹ کرم ہمسے ہوگیا اور بہت لجت (लज्जित) ہوکر سوک کے سمدر مین ڈوبنے
لگے اور بچار کرکے سمجھ گئے کہ یہ دیوتاؤن کا کرم ہی کہ تپشیا نشٹ ہوجاوے بسوامتر تو اُلٹی
سانس لینے لگے اور بسوامتر کی یہ دسا دیکھ وہ اپسرا ڈرگئی اور تھرتھر کانپنے لگی کہ بسوامتر شاپ
نہ دیدیوین اور یہ ابھپرائے اپسرا کی بسوامتر بھی سمجھ گئے اور کہنے لگے کہ ہے مینکا (मेनका) تم مت
ڈرو تمھارا کچھ اپرادھ نہین ہی یہ تو کرم دیوتاؤن کا ہی تم سوچ کو تیاگ کرکے اپنے استھان
چلی جاؤ یہ سنکے اپسرا تو چلی گئی اور بسوامتر بچار کرنے لگے کہ اب یہ استھان تپشیا کرنے کے جوگ نہین ہی

دہان سے اُٹھ کے اُتر دسا کو کوشکی ندی کے تٹ پر چلے گئے اور تپشیا کرنے لگے اور ایکہزار برس تپشیا
کی اور دیوتا اُنکو بڑی بھاری بھی ہو گئی اور بچار کرنے لگے کہ بسوامتر تو برہمرشی ہونے کے لیے یہ تپشیا
کرتے ہین سو برہمرشی تو نہین ہوئے پرنتو مہارشی ہو گئے سو ہم لوگ چلکر مہارشی کہدین یہ بچار کرکے
دیوتا لوگ بسوامتر کے پاس آکے کہنے لگے کہ ہے بسوامتر تمھاری یہ تپشیا دیکھ کے ہملوگ بہت آنند
ہو گئے آپ آج ہی سے مہارشی کہلاوینگے یہ سُنکے بسوامتر ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہے برہما اور دیوتا
لوگ جو میرے اوپر آپ لوگ پرسن ہین تو ہمکو اندری جیت کر دیجیے تب برہمانے کہا کہ ابھی تُم
اندری جیت نہین کہلاؤگے یہ کہکر برہما دیوتون کے سمیت چلے گئے تب بسوامتر اوردھ باہون
ہوکر تپشیا کرنے لگے اور بایو کے اَدھار سے رہنے لگے اور کچھ کال تک پنچ اگنی اور کچھ کال تک
جل مین انیک کشٹ سہکر کو دیکر تپشیا کرنے لگے یہ تپشیا دیکھ کر اندر کو بڑا بھاری تاپ ہو گیا کہ
اندراسن ہمارا اب نہین بچیگا اور دیوتا لوگ بھی کمپت ہو گئے اور بچار کیا کہ کوئی ایسی اُپاے ہو کہ یہ
تپشیا نشٹ ہو جاے تب ایک رمبھا اَپسرا کو بلوایا۔

ترسٹھ سرگ سماپت

شتانند کا بچن ہی کہ ہے رام چندر اندر کا مدیو اور رمبھا اپسرا کو بلا کے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے
کامدیو تملوگ بسوامتر کو لبھا کے تپشیا اُنکی بھنگ کر دو یہ دیو کارج ہی یہ سُنکے رمبھا اپسرا تو ڈر گئی
اور اندر سے کہنے لگی کہ ہے اندر بسوامتر تو مہارشی ہو گئے ہین آپ سے ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرتی
ہون کہ بسوامتر بڑے کرودھی ہین اوشیہ شاپ دیدینگے یہ کہکے تھر تھر کانپنے لگی اور اندر اُسکی
یہ دسا دیکھ کے اُسکو سمجھانے لگے کہ ہے رمبھا تم مت ڈرو میری اگیا مان لو سو پہلے تو مین کوکل پچھی
کو بھیجتا ہون جب وہ جاکر مدھوری اور میٹھی بانی سناویگی اور جب بسوامتر کا دھیان چھوٹ جایگا
تب تم لبھا لینا تب رمبھا اپسرا اور کامدیو اپنی سہایتا کی سمیت چلے آئے اور اندر بھی پیچھے پیچھے
چلے آئے اور رمبھا سندر سروپ اپنا دھارن کرکے بسوامتر کے آگے کھڑی ہو گئی اور کوکل پچھی بولنے
لگا جب بسوامتر کا دھیان چھوٹ گیا تب بسوامتر سمجھ گئے یہ تو اندر کا کرم ہی اور بہت کرودھ کرکے
رمبھا کو شاپ دے دیا کہ تم ایک ہزار برس پتھر رہوگی یہ شاپ دیتے ہوے رمبھا اُسی
چھن پتھر ہو گئی اور یہ سب برتانت دیکھ کے اندر اور کامدیو اپنی سہاے کے سمیت
بھاگ گئے اور بسوامتر کی تپشیا کرودھ سے سب نشٹ ہو گئی تب بسوامتر کے چت مین بڑی
چنتا ہو گئی کہ کرودھ سے میری تپشیا نشٹ ہو گئی سو اب کرودھ کو بھی تیاگ کر دونگا اور جبتک

یہ سریر پسشٹ رہیگا تب تک کرودھ نہ چھوٹے گا اب اِس سریر کو گلا ڈالونگا اور گلانی بین ہو کر رودن کرنے لگے کہ کرودھ ایسا دُشٹ جبتک نہین جائیگا تب تک برھم رشی نہ کہلاؤنگا اب کیول کرودھ کی شانتی کے لیئے تپشیا کرونگا یہ کہکر پھر ایک ہزار برس کے لیئے سنکلپ کیا۔

چونسٹھ سرگ سماپت

ستانند کا بچن ہی کہ بسوامتر اُتر دسا کو تیاگ کرکے پورب دسا مین جا کے تپشیا کرنے لگے اور یہ بچار کیا کہ اب مون ہو کر تپشیا کرونگا یہ کہکے اجل تپشیا کرنے لگے اور پھر اندر دیوتا نے بڑے بڑے اُتپات کیے پرنتو کچھ بھی کرودھ نہ ہوا جب ایکہزار برس تبیت [व्यतीत] ہو گئے تب بچار کیا کہ اب کچھ اَن بھوجن کرکے پھر تپشیا کرین اور بھوجن بنا کے جیوہین چاہا کہ بھوجن کرلون اُسی سمے اندر برہمن روپ ہو کر آئے اور جاچنا کی کہ مین بہت بھوکھا اور چھدھا [क्षुधा] سے پیڑت ہون یہ سنکے تُرنت اُس بھوجن کو دیدیا اور پھر بنا [बिना] اَن جل کے تپشیا مون ہو کر کرنے لگے جب ایک ہزار برس پورے ہو گئے تو تپوبل [तपोबल] سے بسوامتر کی مستک سے دُھوان نکلنے لگا اور اِس تپشیا سے تینون لوک کمپت [काम्पत] ہو گئے ستانند کا بچن ہی کہ ہے رام چندر بسوامتر کا تیج [तेज] ایسا بڑھ گیا اور دیوتا اور دانو و ناگ اور جچھ اور گندھرب موہت ہو گئے اور سورج کا پربھا [प्रभा] ملین ہو گیا تب اندرا اور دیوتا لوگ پھر بچار کرنے لگے کہ اب یہ تپشیا کس طرح سے نشٹ ہوگی یہ کہکے دیوتا لوگ چلے آئے اور انیک پرکار کے ایسے اُتپات کرنے لگے کہ جس مین بسوامتر کو کرودھ ہو جائے پرنت تسپر بھی کرودھ نہ ہوا تب دیوتا لوگ ہار کے برھمہ لوک مین چلے گئے اور برھما سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے برھما آپ بہت جلد بسوامتر کا منورتھ سدھ کر دیجیے نہین تو تینون لوک جلکر بھسم ہوتے ہین اور پہاڑ سب ڈول گئے اور سمدر جلائمان ہو گئے جو اِنکو اندر لوک یا برھمہ لوک کی اچھا ہو تو آپ دیدیجیے پرنتو اب ایک چھن بھی دیر مت کیجیے یہ سب سنکے برھما دیوتون کے سمیت بسوامتر کے پاس چلے آئے اور کہنے لگے کہ ہے برھمہ رشی اب تمھاری تپشیا پورن ہو گئی اور تپشیا کرتے کرتے تمھاری اوستھا بھی بہت بیت گئی آج سے تم برھمہ رشی کہلاؤگے اور آریودا سے بھی تمھاری بڑھ جاویگی یہ سُنکر بسوامتر کہنے لگے کہ ہے برھما جو بید آکر کہدے کہ تم برھمہ رشی ہو گئے تو البتہ پرتیتی ہوگی اور چھتری دھرم بھی ہمارا بنا رہیگا بسوامتر کی یہ پرارتھنا سنکے تتھاستُ [तथास्तु] کہدیا اور بسوامتر پھر کہنے لگے کہ جدپ آپ لوگون نے تو برھمہ رشی کہدیا تتھاپ [तथापि] بشسٹ جی سے آپ لوگ

برھمہ رشی کہلاؤگے تب جانیئے ستانند کا بچن ہی کہ ہے رام چندر دیوتا لوگ اُسی چھن بسوامتر
کو لیواکر بشسٹ جی کے استھان پر چلے گئے اور پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے بشسٹ جی آپ بسوامتر سے
متر تائی کیجیے تب بشسٹ جی نے انگیکار کر لیا اور دیوتا لوگون نے بشسٹ جی سے متر تائی کراکے
برھمہ رشی کہلا دیا۔ اِس بالمیکی رامائن مین تو یہی کتھا ہی اور پدم پُوران مین یہ لکھا ہی کہ دیوتا لوگون
نے بسوامتر کو بشسٹ جی کے پاس لیجا کے مِلاپ کرا دیا اور بشسٹ جی نے یہ بچن کہا کہ دھنیہ ہو
کہ ایسی کٹھن تپسیا کی ہی ارتھات برھمہ رشی ایسا شبد نہین کہا دیوتا لوگ تو چلے گئے پرنتو بسوامتر
ایک استھان پر اُسی جگہ بیٹھ گئے اور من مین بڑی گلانی کر کے بچار کرنے لگے کہ بشسٹ جی نے
تو برھمہ رشی نہین کہا سو جبتک بشسٹ جی مکھ سے برھمہ رشی نہین کہینگے تب تک یہان سے
نہ جاؤنگا) ستانند کا بچن ہی کہ ہے رام چندر جب بشسٹ جی جانتے تھے کہ بسوامتر برھمہ رشی
ہو گئے اور دوسرون سے برھمہ رشی کہا کرین اور پرشنسا کیا کرین پرنتو جب بسوامتر سامنے
جائین تو کچھ نہ کہین ایک دن بسوامتر کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور اینک دربچن کہ کے بچار کرنے
لگے کہ یہ مہا دشٹ ہی کہ سب کوئی تو ہمکو برھمہ رشی کہتے ہین اور یہ کچھ نہین کہتا یہ بچار کر کے اور
ایک کھڑگ ہاتھ مین لے لیا اور بچار کیا کہ آج اِسی کھڑگ سے اِسکا مستک چھید ونگا یہ
کہہ کے چلے گئے اور جس سمی بسوامتر پہونچے تھے اُسی سمی بشسٹ جی ارونددھتی اپنی بھارجا سے
بسوامتر کی پرسنا کر رہے تھے کہ ہے پریّ بسوامتر بہت اُتم برھمہ رشی ہو گئے یہ بچن سنتے ہوئے
بسوامتر نے کھڑگ کو پھینکدیا اور بشسٹ جی کے چرن پر گر پڑے اور پرارتھنا کرنے لگے
کہ ہے سوامی مجھ سے بڑا بھاری اپرادھ ہو گیا آپ کرپا کر کے چھما کیجیے ارتھات بہت لجت
ہو کر دیوتون کے پاس چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہمسے تو مانس پاپ ہو گیا سو اسکے پرایشچت
کی اُپائے بتلائیے تب دیوتون نے یہ ٹھہرایا کہ ایک ہزار برس جب اور تپسیا کروگے تب
یہ مانس پاپ تمھارا چھوٹے گا یہ کہہ کے دیوتا لوگ تو اپنے استھان پر سرگ لوک کو چلے
گئے اور بسوامتر نے پھر ایک ہزار برس تپسیا اور کی ستانند کا بچن ہی کہ ہے رامچندر
یہی بسوامتر ہین کہ چھتری سے برہمن ہو گئے اور دھرم کا سروپ ہی ہو گئے یہ سنکر رامچندر
اور لچھمن دونون بھائی آنند ہو گئے اور راجہ جنک بھی سُنکے ہرکھ ہو کر اور ہاتھ جوڑ کے بسوامتر
سے کہنے لگے کہ ہے بسوامتر آپ دھنیہ ہین اب ہمکو بسواس (विश्वास) ہو گیا کہ آپ ایسے برھمہ رشی مہاتما
کے چرن آنے سے میری کامنا سدھ ہو جائیگی آپ کی بستار (विस्तार) پوربک کتھا سُنکے مین بہت ترپت ہو گیا

آپ کی تپسیا کی ایسی کسی کی تپسیا نہین اور نہ کوئی آپ ایسا بلوان ہی اور ہمکو تو یہی اچھا ہوتی ہی کہ بار
بار یہ چرتر آپ کا سرون کیا کرون پرنتو اب سورج استاچل کو چلے گئے جو آپ کی آگیا ہووے
تو مین بھی سندھیا کریا کرنے کے لیے چلا جاؤن اور آپ پراتہ کال ہماری سبھا مین ہمکو درشن دیجیے
یہ کہکے راجہ جنک ستانند کے سمیت اپنے استھان پر چلے گئے اور بسوامتر اور رامچندر و لچھمن
اپنے استھان پر باس کرکے رات بھر دھرم چرچا کہتے رہے۔

پنیسٹھ سرگ سماپت

پراتہ کال راجہ جنک اپنی سبھا مین آکر بیٹھ گئے اور اُسدن بڑی بھاری سبھا ہوئی اور
راجہ جنک نے بسوامتر کو اپنی سبھا مین بلوالیا اور بسوامتر رامچندر و لچھمن درشیون کے سمیت
سبھا مین چلے آتے اور راجہ جنک سب کسی کی پوجن اور ستکار کرکے کہنے لگے کہ دھنیہ بھاگ ہمارا
ہی کہ آپ کے چرنارہند کے آنے سے جنم ہمارا سپھل ہوگیا سو آپ ہمسے جتھارتھ برتن کیجیے کہ
آپ تو رشی ہین کس کارن سے آپ کا آگمن ہوا ہی یہ سنکے بسوامتر کہنے لگے کہ ہے راجہ یہ دونون
بالک راجہ دسرتھ جو بڑے دھرماتما ہین اُنھین کے یہ پتر ہین اور رام و لچھمن ایسا ان لوگون کا نام
ہی اور آپ کے دھنش کے دیکھنے کے لیے بڑی ابھلاشا ہی اسلیے مین ان لوگونکو دھنش دیکھنے
کے لیے اپنے ساتھ لایا ہون سو آپ ان لوگون کو لیجاکر دھنش اپنا دکھلا دیجیے آپ کا من کامنا
سدھ ہو جائیگا اور ان لوگون کا بھی منورتھ پورن ہوگا یہ بانی بسوامتر کی سُنکے راجہ جنک
کہنے لگے کہ ہے سوامی پہلے آپ اس دھنش کا پرتاپ سُن لیجیے بعد اُسکے جیسی آپ کی آگیا
ہوگی ویسا کرونگا میرے کل مین ایک راجہ نمی تھے اور اُنکے پتر راجہ دیوراٹ بڑے دھرماتما
اور پرتاپی ہوئے ایک سمے دیوتون نے اس دھنش کو راجہ دیوراٹ کو دے دیا اور تھا ات
جس سمے شیو جی نے مہا کوپ کرکے اُسی دھنش سے دچھ کی جگیہ کو نشٹ کیا تھا اُس سمے
شیو جی کرودھ ہوکے دیوتون سے کہنے لگے کہ تم لوگ تو مہا دشٹ ہو تم لوگ تو جگیہ کے
بھاگ لینے کے لیے سدا کال تت پر رہتے ہو پرنتو یہ بچار نہین کرتے کہ یہ بھاگ لینے
کے جوگ ہی یا نہین اسلیے اس دھنش سے مستک تم لوگونکا بھیدن کرون گا تب
دیوتا لوگ بہت ڈر گئے اور شیو جی کی استت کرنے لگے یہ دیوتون کی استت سنکے شیو کو دیا ہو گئی
اور کہنے لگے کہ جدپ تم لوگون کو مین بہت کچھ بردان دیتا پرنتو تم لوگ تو بڑے دُشٹ ہو
سو یہ دھنش تم لوگون کو دیتا ہون جدپ دیوتا لوگون نے دھنش کو تو لے لیا پرنتو بچار

کرنے لگے کہ اِس دھنش کو ہم لوگ لیکر کیا کرینگے اور کہان رکھینگے سو یہ دھنش تو راجہ کے جوگ ہی
کہ پرجا کی پالن کرکے دُشٹون کا ڈنڈ کرتے ہین جو کوئی اوتم راجہ ہو تو اُسکو دیدون یہ بچار کرکے
اِس دھنش کو اِس کارن سے راجہ دیوراٹ کو دیا کہ اُنکے کُل مین مہا پُجھمی کا اَوتار ہونے والا ہی
سو ہے لبسوامتر تب ہی سے یہ دھنش ہیرے گرہ پر ہی اور میرے کُل مین جتنے ہوتے آئے سب
کوئی اِس دھنش کو پوجن کرتے آئے ایک سمے مین چھیتر کُل سے پرتھی کو جوتتا تھا اسی چھیتر سے
ایک کنیا اَبھو نکل آئی ہین اپنے استھان پر لایا اور نام اُس کنیا کا سیتا رکھدیا اور اپنے دھرم کی
کنیا مانکر پالن کیا اور اِس کنیا کا جنم جون سے نہین ہی یہ تو ایشری ہی اور میرا یہ پرن ہی کہ جو کوئی
بلوان اِس دھنش کو چڑھا دیوے اُسی کو یہ کنیا سمرپن کردونگا جدپ انیک راجہ لوگ ایک سے
ایک بلوان اور پرتاپی نے اِس کنیا کی جاچنا کی ہی پرنتو سب کسی سے یہی کہتا گیا ہون کہ جو پرش
اِس دھنش کو چڑھاویگا اُسی سے اِس کنیا کا بیاہ کرونگا اور انیک راجہ لوگ بڑے بڑے پرتاپی
اور بیر جدپ اِس دھنش کو چڑھانے لگے پرنتو نہین اُٹھا ایک سمے بہت سے راجہ لوگ بل کرکے
ہار گئے جب دھنش کو نہین چڑھا سکے تو راجہ جو بُدھمان تھے وہ تو نہین پرنتو جو راجہ کرودھی اور بدھ
ہین اور موڑھ تھے اُنھون نے ہماری متھلا پوری کو چارون طرف سے گھیر لیا کہ بلات کار سے
بیاہ لین اُس سمے ہمکو بڑا ڈر ہو گیا کہ اتنے راجون سے مین کس طرح سنگرام کرسکتا ہون تسپر بھی مین
ایک برس تک جدھ کرتا رہ گیا اور سب سامگری شوا اُمبر کی جو رکھی تھی وہ سب نشٹ ہو گئی جب
مین جدھ کرتے کرتے شتھل ہو گیا تو ایکانت مین چھپکر دیوتون کی استت اور ارادھن کرنے لگا
کہ ہے دیوتا لوگ یہ دھنش تو آپ ہی لوگون کا دیا ہوا ہی آب مین بہت کلیشت ہو گیا آپ
لوگون کی سرناگت ہون یہ استت ہماری سنکے دیوتا لوگون نے پرگٹ ہوکر اور جوگ شکتی سے
بہت سی سینان اُتپن کرکے اور سنگرام کرکے سب راجون کی پراجے کردیا اور سب راجو نکل تیج ہت
ہو گیا اور اپنے اپنے استھان پر چلے گئے سو ہے بسوامتر اسی دھنش سے میرا کلیان ہو گیا سو آپ
کی اگیا سے رام چندر کو یہ دھنش اوشیہ دکھلا دونگا رام چندر تو بڑے دھرماتما راجہ دسرتھ کے
پُتر ہین جو کدا چت رامچندر اِس دھنش کو چڑھا دین تو کچھ اچرج نہین ہی۔

چھیاسٹھ سرگ سماپت

راجہ جنک اپنے منتریون سے کہنے لگے کہ ہے منتری لوگ اِس دھنش کو اِس سبھا مین منگاتے

جاؤ یہ راجہ جنک کی آگیا سنکر پانچ ہزار بڑے بڑے جودھا جاکے اور آٹھ چکر کے رتھ پر جو لوہے کے بنے ہوئے تھے اُسی پور رگھ کے سبھا مین لے آئے تب راجہ جنک مستک نواکے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہے بسوامتر یہی دھنش ہی جسکی پوجن میرے کُل کے لوگ کرتے آئے ہین اور دوسرے راجہ لوگ بھی جو آتے ہین سب کوئی پوجن کرتے ہین اور اس سمیت دیوتا اور دانو اور گندھرب اور ناگ اور رچھ لوگ منش کا سر پر دھارن کرکے آئے ہین اور سب کسی نے اس دھنش کو چاہا کہ چڑھاوین پرنتو چڑھانا کون کہے ہل بھی نہ سکا یہ سنکے بسوامتر نے رام چندر کو آگیا دی کہ ہے رامچندر تمھارا جنم بڑے پرتاپی راجہ دسرتھ کے کُل مین ہوا ہی اس دھنش کو دیکھو یہ آگیا بسوامتر کی پاکر سنی سنی دھنش کے سمیپ چلے گئے اور بسوامتر سے کہنے لگے کہ ہے سوامی یہ دھنش تو بہت اُتم ہی جو آپ کی آگیا ہووے تو مین اسکو اسپرس کردون اور اسکو چڑھانے کی بھی اچھا ہماری ہی یہ سنکے بسوامتر اور راجہ جنک نے بھی آگیا دی کہ اسپرس کیجیے یہ آگیا پاکے بیچ دھنش مین ہاتھ سے پکڑکے اُٹھالیا۔ اس بالمیکی راماین مین تو یہی لکھا ہی پرنتو پدم پُران مین یہ لیکھ ہی کہ (پہلے رام چندر نے چرن کے انگوٹھے سے دھنش کا گوشہ اسپرس کرکے چرن کی اُنگلی سے اُٹھالیا اور ایک ہاتھ سے گون کو چڑھادیا اور بیچ دھنش مین توڑ دیا) اور دھنش سے مہا گھور شبد ایسا نکلا کہ جس طرح سے بجلی تڑپتی ہی اور اس شبد سے پربت سب ڈول گئے اور پرتھی کنپت ہوگئی اور جتنے منش اُس سبھا مین موجود تھے سب کوئی مورچھت ہوگئے کیول بسوامتر اور رامچندر و لچھمن اور راجہ جنک کو مورچھا نہین ہوئی جب سب کی مورچھا چھوٹ گئی تب سب کے سب رام چندر کا سر پانگ دیکھنے لگے اور راجہ جنک بسوامتر سے کہنے لگے کہ ہے بسوامتر ان دونون بالکون نے میری تاپ کو چھڑادیا مین بہت آنند ہوگیا اور رامچندر کے اس جس کو سب کوئی گان کرینگے اور میرا پرن پورا ہوگیا ہی بسوامتر دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو پاپ ماتا اور پتا کے تیاگ کردینے سے ہوتا ہی وہی اُسکو ہوتا ہی جسکی پرتگیا چھوٹ جاتی ہی سو آپ کی کرپا سے پرتگیا ہماری رہ گئی اب اوشیہ سیتا کنیا رام چندر کو سمرپن اور سنکلپ کردونگا سو ہے بسوامتر جو آپ کی آگیا ہو تو میرے منتری لوگ رتھ پر چڑھ کے اجودھیا پوری مین چلے جائین اور یہ سب سماچار راجہ دسرتھ کو سناوین اور راجہ دسرتھ کو بلالاوین اور منتری لوگ یہ بھی راجہ دسرتھ سے کہدین کہ راجہ جنک کی اچھا ہی کہ سیتا اپنی کنیا کو رامچندر کو سمرپن کردین تب بسوامتر نے آگیا دی اور راجہ جنک نے اپنے منتریون کو اجودھیا پوری کو بھیجدیا۔

سرسٹھ سرگ سماپت

راجہ جنک کی آگیا پاکر منتری لوگون نے اجودھیا پوری کو پرستھان کیا اور تین راتری راہ مین رہے چوتھے دن اجودھیا پوری مین پہونچ گئے اور دواریال لوگون سے کہلا بھیجا کہ راجہ جنک کے دوت لوگ آئے ہین تب دواریال لوگون نے یہ برتانت راجہ دسرتھ سے جاکر کہدیا اور راجہ نے دوت لوگون کو بلوایا دوت لوگ جاکے اور ہاتھ جوڑکے کہنے لگے کہ ہے راجہ متھلا پور کے راجہ جنک نے اپنا کشل منگل آپ سے کہا ہی اور آپ کی کشل منگل چاہتے ہین اور بسوامتر کی سمت سے راجہ جنک نے ہم لوگون کو آپ کے پاس بھیجا ہی اور ایک پتری راجہ جنک نے آپ کو دی ہی یہ کہکے پتری کو دیدیا اور راجہ دسرتھ اس پتری کو لے کے بانچنے لگے اور اس پتری مین یہ لکھا تھا کہ ہے راجہ دسرتھ میرا پرن یہ تھا کہ جو چھتری بیر جو اس شیوجی کے دھنش کو چڑھاویگا اسی سے سیتا اپنی کنیا کا بیاہ کردونگا سو بڑے بڑے بیر لوگ اس دھنش کو اٹھاتے اٹھاتے ہارگئے اور اسکو تو آپ بھی جانتے ہونگے سو آپ کے پتر راجہ رام چندر نے جو بسوامتر کے سنگ آئے تھے دھنش کو توڑدیا جو آپ کو یہ سندیہہ ہو کہ رام چندر تو ابھی سکمار بالک ہین دھنش کو کیسے توڑا ہوگا کداچت سیتا کے بیاہ ہونے کے لیے جھوٹھ کہتا ہون تو مین ست کہتا ہون کہ اب میرا بچار ہی کہ جانکی کو رام چندر کو سمرپن کردون پرنتو رام چندر کداچت آپ کی آگیا کے بنا انگیکار نہ کرین اسلیئے ہماری پرارتھنا آپ سے یہ ہی کہ آپ بسشٹ اور دوسرے لوگون کے سمیت آکے ہمکو درشن دیجیے اسمین آپ کا بھی کاج ہی ارتھات رامچندر کو دیکھیے اور میری پرتگیا بھی پورن کیجیے اور رام چندر اور لچھمن اپنے پترون کو درشن دیجیے اور رام چندر کی اچھا بھی ہی کہ پتاجی آوین اور بسوامتر بہت کرتارتھ ہین اور ستانند ہمارے پروہت کی بھی سمتی ہی کہ بیاہ سیتا کا رامچندر سے ہوجاوے اسمین کسی پرکار کی بادھا بھی نہین ہی جب راجہ دسرتھ سب پتری بانچ گئے تب بہت آنند وگدگد ہوکے اپنے منتریون کو آگیا دی کہ ہے منتری لوگ رامچندر و لچھمن کا کشل منگل ملگیا کہ بسوامتر ان لوگون کی رچھا کرتے ہین اور راجہ جنک کی نگری مین استھت ہین اور رامچندر نے اپنا پراکرم پرگٹ کرکے راجہ جنک کو کرتارتھ کردیا ہی اور راجہ جنک کو اچھا بیاہ کردینے کی سیتا اپنی کنیا سے ہی یہ کہکرکے راجہ دسرتھ نے متھلا پور راجہ جنک کے پاس چلنے کے لیئے پرستھان کردیا اور آگیا دی کہ سب کوئی چلنے کی تیاری کرتے جاؤ

یہ آگیا پاکر سب لوگ تیاری کرنے لگے

ارسٹھ سرگ سماپت

براتھ کال راجہ دسرتھ نے بشِشٹ جی سے آگیا لیکر سومنت (सुमन्त) اپنے منتری کو آگیا دی کہ جنس سب پرکار کی اور دَرب و اشرفی راستے کے خرچ کے لیے موجود کرو اور چترنگنی سینا ہماری چلیگی ایسا ہو کہ کسی کو کسی پرکار کا راستہ مین کلیش نہ ہونے پاوے اور جیتا جوگ سب کسی کو پالکی ہاتھی و گھوڑا اور رتھ دیا جائے اور سب سے آگے بشِشٹ جی اور بامدیو (वामदेव) آدی چلیں اور مین بھی چلونگا میرا رتھ بھی تیار کراؤ اب کچھ دیر مت کرو یہ سب سُنکے سومنت نے سب سامان اور تیاری کر دی اور سب کوئی دھوم دھام سے روانہ ہوے اور چار دن راستے مین رہ کر پانچوین دن جنک پور مین پہونچ گئے اور جب راجہ جنک نے سُنا کہ راجہ دسرتھ نگر کے سمیپ آگئے تب راجہ جنک اگوانی کر کے راجہ دسرتھ کو لِوا لائے اور کہنے لگے کہ دھنیہ بھاگ ہمارا ہی کہ آپ کے چرن کا درشن ہوا اور بشِشٹ جی نے بھی درشن دیا جس طرح سے اندر کے ساتھ رشی لوگ چلتے ہین اسیطرح سے ہمکو درشن دیا اور میرے پروار کو کرتارتھ کر دیا اور دھنیہ بھاگ ہمارے کہ او تم کُل رگھوبنسی سے سمبندھ (सम्बन्ध) ہوتا ہی سو ہے راجہ دسرتھ کل مین کنیادان کرونگا راجہ جنک کی یہ بانی سُنکے راجہ دسرتھ نے کہا کہ پرتگرہ کا لینے والا نہین ہون میرے کل مین تو بیاہ جیت کا ہوتا ہی یہ سُنکے راجہ جنک کو بڑی بھاری چنتا ہو گئی کہ جو راجہ دسرتھ انگیکار نہین کرینگے اور راجمنڈل بھی سُنینگے کہ پتا ہمارے پرتگرہ نہین لینگے تو سیتا کو گرہن نہین کرینگے جب راجہ دسرتھ یہ سب بات کر کے اپنے جنواسے مین گئے تو راتری سمے راجہ دسرتھ کو منتری لوگون نے سمجھا بجھا کے ستودھن کر دیا اور راجہ دسرتھ پرسن ہو گئے اور راجہ دسرتھ کو پرسن دیکھ کر راجہ جنک بھی آنند ہو گئے۔

انہتر سرگ سماپت

رات بھر راجہ دسرتھ تنبو مین باس کرتے رہے اور راجہ جنک اپنے گرہ پر چلے آئے پراتھ کال نتیہ کرم کر کے اپنی سبھا مین آکر بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ ہے ستانند (शतानन्द) سیتا کا بیاہ بڑے اتسو سے کرنا چاہیے سو کُشدھج (कुशध्वज) ہمارے چھوٹے بھائی جو سانکاشیہ نگری مین رہتے ہین اُنکو بہت جلد بلوانا چاہیے ایسا اُچت نہین ہی کہ اس اُتساہ سُکھ کو ہم لوگ اکیلے بھوگ کرین سو او تم او تم

منتری لوگ جاکے بلا لاوین تب منتری اگیا پاکے سانکاشیہ نگر مین چلے گئے اور کوشدھج سے
برتانت سنادیا اور یہ سب سنکر کوشدھج بہت آنند ہو گئے اور اسی چھن چلے آئے اور راجہ جنک
اپنے بھائی کو دیکھکر بہت ہرکھ ہو گئے اور راجہ جنک اور ستانند کی اگیا پاکر سبھا مین بیٹھ گئے
اُس سمے دونون بھائی کیسے سوبھامان ہو گئے جس طرح سے سورج چندرمان ایک جگہ ہو گئے
اسی سمے راجہ جنک نے سدامان نامی ایک منتری کو راجہ دسرتھ کے پاس بھیجدیا اور سدامان
ہاتھ جوڑکر راجہ دسرتھ سے کہنے لگے کہ ہے مہاراجہ دسرتھ جی راجہ جنک آپ کا درشن کیا چاہتے
ہین جیسی آپ کی اگیا ہو ویسا کرون یہ سنکے راجہ دسرتھ ترنت اُٹھکر راجہ جنک کی سبھا مین
چلے آئے اور راجہ جنک اُٹھ کے کھڑے ہو گئے اور راجہ دسرتھ کو سندر آسن پر بٹھالا اور
راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ہمارے اکچھواک بنس مین سرشیٹھ گورو بششٹ جی ہین اور جو کچھ کارج
ہو وہ سب بششٹ جی کرتے آئے ہین سو بسوامتر اور دوسرے رشیون سے سمت کرکے جیسی
ہمسے اگیا کرینگے ویسا ہی مین کرونگا جو کچھ کہنا ہو انھین لوگون سے کہیئے اور وہی لوگ اُتر
کرینگے یہ کہکے راجہ دسرتھ مون ہو گئے تب بششٹ جی کہنے لگے کہ ہے راجہ جنک جی
راجہ دسرتھ کی بنساوری برنن کرتا ہون ارتھات راجہ دسرتھ بہت اوتم کُل کے راجہ ہین۔
ابیکت اور اُنکے پتر برہما اور اُنکے پتر مریچ اور اُنکے پتر کسیپ اور اُنکے پتر سورج اور اُنکے
پتر منو اور اُنکے پتر بیوست اور اُنکے پتر اکچھواک اور اُنکے پتر کوکچھ اور اُنکے پتر بکوکچھ اُنکے پتر
بانڑا اور اُنکے پتر ارنینہ اور اُنکے پتر پرتھو اور اُنکے پتر تری شنکو اور اُنکے پتر دھوندھومار اور اُنکے
پتر جوبناسو اور اُنکے پتر ماندھاتا اور اُنکے پتر سوسندھ اور اُنکے دو پتر ہوئے ایک دھروسندھ
اور دوسرا پرسین جیت اور دھروسندھ کے پتر بھرت اور اُنکے پتر است بششٹ جی کا بچن ہی کہ
ہے راجہ جنک است بہت دُربل ہوئے اور انیک راجہ لوگون نے اجودھیا پُری پر چڑھائی کی
اور راجہ است سے سنگرام ہونے لگا اور راجہ است کی پراجے ہوئی اور دوسرے راجون نے
اجودھیا کے راج پر دخل کرلیا اور راجہ است اپنی استری سمیت ہیموان پربت پر بھاگ گئے اور
وہان تپسیا کرنے لگے اور دوسری استری جو راجہ کی تھین سگربھا ہو گئین تب راجہ است مر گئے
تھوڑے کال کے بیتنے پر راجہ است کی ایک استری نے دوسری استری کو زہر کھلادیا کہ کداچت
اُسکے گربھ سے پتر ہو گا تو وہی راج پاوے گا وہ استری زہر کی جوالا سے بیاکل ہو گئی اور بچار
کرنے لگی کہ کوئی اوتم رشی ملجاوین تو یہ کلیش دُور ہو جائے یہ کہکے چیون رشی کے استھان پر چلی گئی

اور اسکا نام کالندی تھا رشی کے چرن پہ گرپڑی یہ دسا اُسکی دیکھکر رشی کو بڑی دیا ہو گئی اور آشیرباد دیا کہ تیرے گربھ سے ایک پتر بڑا بلی ہوگا اور اُسکے ساتھ زہر بھی گر پڑیگا تم سوچ مت کرو اور دوسری استری سے جو پتر ہوگا وہ تو راجہ نہین ہوگا تب کالندی آنند ہوکر چلی آئی کچھ کال کے تمیت ہونے پر ایک پتر ہوا اور نام اُسکا سگر ہوا اور راجون سے جدھ کرکے سگر نے اپنے پتا کا بیر لیکر راج وہیاں دخل کرلیا تب راجہ سگر کے پتر اسمنجس اور اُنکے پتر انسومان اور اُنکے پتر دلیپ اور اُنکے پتر بھگیرتھ اور اُنکے پتر ککستھ اور اُنکے پتر رگھو اور اُنکے پتر کلماکھ پاد اور اُنکے پتر سنکھن اور اُنکے پتر سودرسن اور اُنکے پتر سیگھرگ اور اُنکے پتر مرو اور اُنکے پتر پرشرک اور اُنکے پتر ابریکھ اور اُنکے پتر نہوکھ اور اُنکے پترججات اور اُنکے پتر نابھاگ اور اُنکے پتر اج اور اُنکے پتر دسرتھ اور اُنکے پتر رامچندر و لچھمن ہوئے (اوپر جو بنساوری برنن ہوئی ہی سو جدپ ایک ایک کے انیک انیک پتر ہوئے پرنتو جنکو راج ہوتا گیا ہی اُنھین لوگون کے یہ نام ہین) بشسٹ جی کا بچن ہی کہ ہے راجہ جنک راجہ دسرتھ کے کل مین بڑے بڑے پرتاپی راجہ ہوتے آئے ہین اور سب ستیہ بچن تھے سو ہے راجہ جنک آپ اونکو سیتا کا بیاہ کر دیجیے۔

سترہ سرگ سماپت

جب بشسٹ جی راجہ دسرتھ کی سب بنساوری کہہ گئے تب راجہ جنک بچار کرنے لگے کہ میرا کل بھی اوتم ہی اور بڑے بڑے پرتاپی راجہ ہوتے آئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ بنساوری راجہ جنک کی شان اُنکے پروہت کو کہنا چاہیے پرنتو راجہ جنک جی سے رہا نہین گیا خود ہی اپنے کل کی بنساوری کہنے لگے کہ ہے بشسٹ جی میرا کل بھی بہت اوتم ہی اور جسکے کل مین کچھ دوکھ رہتا ہی وہ تو البتہ اپنے کل کی بنساوری کے برنن کرنے مین لجت ہوگا میرے کل مین تو کسی پرکار کا دوکھ نہین ہی سو ہے بشسٹ جی راجہ نیم بڑے بلوان تھے جنکو آپ بھی جانتے ہین اور راجہ جنک بھی سورج بنس مین تھے اور آپ ہی اُنکے پروہت تھے ایک سمے راجہ نیم کو جگیہ کرنے کی کانچھا ہوئی اور اسی سمے برہما کا نیوتہ آپکے پاس آیا تھا اور آپ بچار کرنے لگے کہ راجہ نیم کی جگیہ کرادین یا برہما اپنے پتا کے یہان جاوین یہ بچار کرکے کہدیا کہ مین برہم لوک مین جاتا ہون جب راجہ نیم کو نراد رکرکے آپ برہم لوک مین چلے گئے راجہ نیم دوسرے برہمنون سے جگیہ کرانے لگے جب آپ برہم لوک سے آئے اور دیکھا کہ دوسرے برہمنون سے جگیہ کراتے ہین تب

تب آپ نے کرودھ کرکے شاپ دیدیا کہ تم نشٹ ہوجاؤ اور راجہ نیم نے بچار کیا کہ بے اپرادھ
شاپ دیا ہی تب راجہ نیم نے بھی آپ کو شاپ دیا کہ تمھارا پات ہو جائے یہ شاپ ہوتے ہوئے
آپ کا اور راجہ نیم کا سریر چھوٹ گیا اور دیوتون نے یہ آشرباد دیا کہ راجہ نیم جیتے رہینگے اور سب
کسی کے نیترون پر باس کرکے سب کو دیکھتے رہین اور آپ کا جب سریر پیاگ ہوا تو جس کلسے
مین اگست رشی رہتے تھے اُسی کلسے مین آپ بھی رہنے لگے سو اُنکا پرتاپ اور بل تو آپ جانتے

नन्दिवर्द्धन उद्दावसु जनक निमि
ہی ہین سو نیم کے پُتر متھ اور اُنکے پُتر جنک اور اُنکے پُتر اودابسو اور اُنکے پُتر نند بردھن

सुधृतिमान महावीर बृहद्रथ देवरात
اور اُنکے پُتر دیورات اور اُنکے پُتر برہدرتھ اور اُنکے پُتر مہابیر اور اُنکے پُتر سودھر تمان اور اُنکے

प्रतीन्धक मरु हर्यश्व धृष्टकेतु
پُتر دھرشٹ کیتو اور اُنکے پُتر ہرجسوا اور اُنکے پُتر مرو اور اُنکے پُتر پرتیندھک اور اُنکے پُتر

मही ध्रक विबुध देवमीढ कीर्तिरथ
کیرت رتھ اور اُنکے پُتر دیومیدھ اور اُنکے پُتر بیودھ اور اُنکے پُتر مہیدھرک اور اُنکے پُتر

जनक ह्रस्वरोमा स्वर्णरोम कीर्तिरात
کیرت رات اور اُنکے پُتر سورن روما اور اُنکے پُتر ہرسور وما اور اُنکے دو پُتر ایک جنک مین

कुशध्वज
اور دوسرا کوشدھج ہین ہے بششٹ جی ہمارے پتا نے ہمکو جیٹھ پُتر بچار کرکے راج دیا اور
آپ تپسیا کے لیے بن کو چلے گئے اور تپسیا کرکے سرانیت ہوگئے اور کوشدھج اپنے چھوٹے
بھائی کا ہمنے پالن کیا ہی کچھ کال بیتنے پر وہ سانکاس نگری مین رہنے لگے اور سانکاس نگر

सुधन्वा
مین ایک راجہ سودھنوا رہتے تھے ایک سمے راجہ سودھنوا نے اِس جنک پور مین انیک سینا
کے سمیت آکر اپنے دُوت سے کہلا بھیجا کہ شیوجی کے دھنش کو دیدو اور سیتا اپنی کنیا کو ہمکو سمرپن
کردو جب ہمنے انگیکار نہین کیا تب مہا کوپ کرکے مجھ سے جدھ کرنے لگے اور وہ میرے
بانون سے بھیدن کیا گیا تب سانکاس نگری کا راج اپنے بھائی کوشدھج کو دیدیا سو دیکھیے

उर्मिला
یہ ہمارے چھوٹے بھائی ہین سو ہے بششٹ جی سیتا کو رامچندر کے لیے اور اورملا کو لچھمن کے
لئے سمرپن کرتا ہون اور کداچت آپ کو سندیہ ہو کہ مین کیول مُنھ سے کہتا ہون سو ایسا نہین
مین نے بہت پرسن ہوکر اپنی دونون کنیا کو دے دیا یہ کہکے پھر راجہ جنک راجہ دسرتھ سے
کہنے لگے کہ ہے راجہ دسرتھ آج کے تیسرے دن مگھا نچھتر اور اُسکے بعد پھاگنی نچھتر ہو کنیا انگیکار کیجیے

اکھتر سرگ سماپت

विदेह
بسوامتر راجہ جنک سے کہنے لگے کہ ہے راجہ اچھواک کل اور بیدیہہ کل کے راجہ بڑے بڑے
بلوان اور دھرماتما ہوتے آئے ہین اور اس کل کا ایسا دوسرا کوئی کل اوتم نہین ہی دھرم و دھن
دونون مین برابر ہین سو آپ اپنی کنیا رامچندر و لچھمن کو دیدیجیے جو کداچت آپکو یہ سندیہہ ہو کہ بششٹ جی

اور بسوامتر سے بیرہی بیاہ مین کچھ بادھا پڑجاے تو ایسا نہین ہوسکتا آپ بشسٹ جی سے بھی پوچھ لیجیے ہے راجہ جنک آپ اپنی دو کنیا رام چندر و لچھمن کو اور دو کنیا جو کوشدہج آپکے بھائی کی ہین اُنکو بھرت و سترہن کو دان کردیجیے (اور دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو ایک پتا کے چار پتر ہون اور ایک پتا کی چار کنیان ہون تو ایسا بیاہ (विवाह) نہین ہوسکتا اور جو چار پتر ایک پتا کے اور دو پتری دو پتا کی ہون تو یہ بیاہ بہت اوتم ہی یہ سنکر راجہ جنک بشسٹ جی کی طرف تاکنے لگے اور سمجھ گئے کہ بسوامتر بشسٹ جی کی سمت سے کہتے ہین اور پھر بشسٹ جی سے کہنے لگے کہ ہمارے کُل کا دھنیہ بھاگ ہی جبکہ ہمارا کُل اکچھواک کُل کا ایسا اوتم تو نہین ہی پرنتو آپنے برابر کہدیا تو یہ بڑائی آپ کی ہی سو کوشدہج کی کنیا سے بھرت و سترہن کا بیاہ کرونگا اور پھالگنی نچھتر بہت اوتم ہی اس نچھتر مین بیاہ ہونے سے جو پہلے کا دریدر (दरिद्र) بھی ہو تو دھنی ہوجاتا ہی یہ کہکر راجہ جنک اُٹھکے کھڑے ہوے اور ہاتھ جوڑکر بسوامتر سے کہنے لگے کہ ہے سوامی آپ لوگون نے جو کنیادان کا اپدیش کیا سو یہ مہادان ہی اور جس طرح سے آپ لوگ راجہ دسرتھ کے گرو ہین اُسیطرح ہمارے بھی گرو ہین اور آپ لوگ اجودھیا باسی ہین میرے نگر متھلا پوُر مین آپ لوگون کے چرن کے آگمن سے یہ نگر بھی اجودھیا پوری ہوگیا اور آپ لوگ دونون نگری کے سوامی ہین یہ سب بچن راجہ جنک کے مُکھ سے سُنکر راجہ دسرتھ بہت آنند ہوگئے اور کہنے لگے کہ ہے راجہ جنک جیسا کچھ اُچت ہی ویسا ہی آپ نے سب کسی کا ستکار آدر پوربک کردیا اب آگیا دیجیے تو اپنے استھان پر ادھات تنبو مین چلون اور جاکر سرادھ کرم و گئودان کرون یہ کہکے راجہ دسرتھ بسوامتر اور بشسٹ جی کے سمیت چلے گئے اور اُسی رات کو نندی مکھ سرادھ کیا اور پراتہ کال گئودان کرنے لگے پہلے اپنے پتر ولنے ایک ایکنو گئو ہزار برہمن کو دان دلایا اور اینگ گئو اور دوسرے برہمن کو سنکلپ کردی) اور بعد اُسکے بہت گئو دودھ والی سینگ سونے (सोना) کے مڈھاکے اور اپنے چارون پترون کو گود مین بٹھال کے دان کین اور دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ چھتری کُل مین سولہ برس کی اوستھا تک اپنے پتر کو گود مین لینا چاہیئے اور یہ بھی لیکھ ہی کہ داڑھی (डाढ़ी) اور مونچھ (मूछ) سولہ برس کی اوستھا تک نہین بنوانا چاہیئے اور یہ بھی لیکھ ہی کہ جب پتر گود مین لیکر پتا دان کرنے کو بیٹھے تو سون رہنا چاہیئے اور جب سورج است ہوجائین تب بولنا چاہیئے اور پہلے گرو بدیا کو ایک گئو اور ایک بیل دان کرنا چاہیئے اسلیئے چارون بھائی سے ایک ایک گئو اور ایک ایک بیل بشسٹ جی اور بسوامتر کو دان کرایا اور دیگر تین پرکار کا ہوتا ہی ایک چار روپیہ اور ایک روپیہ چار آنہ اور رہم جیسی جسکی سامرتھ ہو) جب راجہ دسرتھ گئودان کرچکے تب

اُس سمے راجہ دسرتھ اپنے چاروں پتروں کے سمیت بہت سوبھائمان ہو گئے۔

بہتر سرگ سماپت

युधाजित

جس سمے گئودان سماپت ہو چکا اسی سمے راجہ جودھاجت بھرت کے ماماں آگئے اور راجہ دسرتھ
سے کشل منگل پوچھ کے اپنا کشل منگل کہا اور راجہ دسرتھ سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے راجہ کیکئی کیپی
ہمارے پتا کو بھرت کے دیکھنے کی ابھلاشا ہے میں پہلے اجودھیا پوری میں گیا تھا جب کسی کو وہاں
نہیں دیکھا تو اس استھان پر چلا آیا ہوں جو آپ کی آگیا ہو تو بھرت کو میرے ساتھ کر دیجیے لیوا
لیجاؤں راجہ دسرتھ نے راجہ کیکئی کے پتر کا ستکار کر کے کہا کہ جب بھرت کا بیاہ ہو جائیگا تب
لیجانا پراتھ کال راجہ کیکئی کے پتر چلے گئے اور راجہ دسرتھ راجہ جنک کے گرہ پر سطور پر چلے گئے
بشسٹ جی اُنکے پیچھے بسوامتر اور اُنکے پیچھے چاروں پتر اور ان لوگوں کے پیچھے راجہ دسرتھ اور اُنکے
پیچھے دوسرے براتی لوگ جب دوار پر پہونچ گئے تب سب کوئی اُٹھ کے کھڑے ہو گئے اور
بشسٹ جی نے کہا کہ ہے راجہ جنک جو آپ کی آگیا ہو تو سب لوگ انتہ پور میں چلے چلیں یہ سنکے
راجہ جنک دوارپالوں پر کرودھ ہو گئے کہ راجہ دسرتھ کو کسنے روک دیا بھیتر کسواسطے نہیں آنے دیا
یہ تو اُنہیں کا گھر ہی یہ کہکے راجہ جنک ستکار پورہک سب کو بھیتر لے گئے اور راجہ دسرتھ اور
بشسٹ جی و بسوامتر کو دکھانے لگے کہ ہے سوامی میں تو سب سامگری بیاہ کی تیار کر کے سب
کرم کر چکا ہوں اور ہون کے لیے یہ بیدی بنائی گئی ہی اور اپنی چاروں کنیا کو لیکر بیٹھا ہوں یہ کہکے
वेदी　हवन
راجہ جنک نے سب کو بیدی کے سمیپ بٹھال دیا تب راجہ جنک بشسٹ جی سے ہاتھ جوڑ کے کہنے
لگے کہ اب بیاہ کی سمے ہو گئی ہی جیسا اُچت ہو ویسا آپ لوگ کیجیے اور پہلے رام چندر تب لچھمن
تسکے بعد بھرت اور اُنکے بعد سترگہن کا بیاہ کرم ہونا چاہیے تب بشسٹ اور ستانند آکے بیٹھے اور
بیدی کی رچنا کر کے کلس کو استھاپن اور اُسکے اوپر جمے ہوئے جو اور دھوپ اور سنکھ رکھکر اُنکا
जव
پوجن کیا اور سب سامگری تیار ہوئی بیدبدھی سے بیدی اور اگن کنڈ کا بھی پوجن کیا اور بشسٹ
جی اپنے ہاتھ سے ہوم کرنے لگے اور بعد اُسکے بستر اور بھوشن سے سیتا کا سنگار کر کے منڈپ میں
داسی سب لیوا لائیں اور چوک پر بٹھال دیا اور بشسٹ جی تھوڑا سا ہاتھ نکال کے اور اپنے ہاتھ
پر رکھ کے کہنے لگے کہ ہے رامچندر تم سیتا کو انگیکار کرو اور اپنے ہاتھ سے سیتا کا ہاتھ گرہن کرو
اور سیتا جی پتی برت ہونے والی ہیں اور تمھارے ساتھ کا بیوگ نہ ہوگا اور اگنی دیوتا ساکھی
ہیں یہ کہکے سیتا کے ہاتھ پر جل رکھدیا اور بشسٹ جی نے رام چندر کے ہاتھ پر سیتا کا ہاتھ

رکھدیا اور اُسی پرکار سے اُرملا کو لچھمن کے ساتھ اور بھرت سے مانڈوی اور سترگھن سے سورت کیرت کا ہاتھ گرہن کرایا اُس سمے چارو بھائی بہت سوبھائمان ہوگئے اور اپنی اپنی بھاریا کا ہاتھ گرہن کر کے آنند ہوگئے بعد اُسکے اگن کنڈ اور بیدی کی تین بھانور پردچھن کرایا اور برہمن و رشی بید بانی اُچارن کرنے لگے اور پھولونکی برشٹ ہونے لگی اور دُندبھی اور بھیری و نفیری اینک باجے بجنے لگے اور ادھر راجہ دسرتھ کیطرف سے بڑی دھوم دھام سے باجا بجنے لگا اور اپسرا اور گندھرب سب گان کرنے لگے اور سب کرم بیاہ کا بید اور شاستر کی بدھی سے سماپت ہوگیا اور راجہ دسرتھ اور بشسٹ جی و بسوامتر آد جہان براتُ کا باس تھا سب کوئی چلے آئے۔

تہتر سرگ سماپت

پراتہ کال راجہ دسرتھ اور سب براتی لوگون نے اجودھیا پوری کو پرستھان کیا اور چلنے کے سمے راجہ جنک نے ایک لاکھ گئو اور ایک لاکھ کمل اور ایک لاکھ پیتامبر اور اینک ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ و اشرفی و مونگا و موتی و رتن دہیج مین راجہ دسرتھ کو سمرپن کیا اور ایک ایک کنیا کے ساتھ ایک ایک سو داسی دیکر سیتاجی کو بدا کیا تب راجہ دسرتھ اور بشسٹ جی اور رشی لوگ اجودھیا پوری کو چلے اور راجہ جنک اپنے متھلا پوری نگر مین چلے آئے جب راجہ دسرتھ کچھ دور آئے تو آکاس مین پکھیون کی کٹھور بانی سننے لگے یہ تو اشگون آکاش مین ہوا اور پرتھی مین یہ اشگون ہوا کہ ایک مرگا آگے سے ہوکر داہنی طرف کو چلا گیا دشاستر مین یہ لیکھا ہی کہ جو جاترا کے سمے پنچھی کٹھور بانی بولین تو اسبھ اور مرگا داہنی طرف چلا جاے تو یہ سبھ ہی راجہ دسرتھ یہ اشگون جانکر بسمت ہوگئے اور بشسٹ جی سے پوچھنے لگے کہ ہے سوامی یہ پکھچھی کٹھور بانی کیون بولتے ہین مین بہت ڈرتا ہون یہ سنکر بشسٹ جی کہنے لگے کہ ہے راجہ اس سمے بھاری اُتپات ہوا چاہتا ہی اسی بیچ مین اندھیرا اور بونڈر ایسا اُٹھا کہ پرتھی ڈول گئی اور برچھ سب مول کے سمیت بھوتل مین گرنے لگے اور دھور سے سورج کی پربھا چھپ گئی اور جتنے براتی لوگ تھے سب کو دسا بھرم ہوگیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ کیول بشسٹ جی اور بسوامتر اور رامچندر چارو بھائی و رشی لوگ بے پرواہ تھے پرنتو دوسرے لوگ تو بیاکل ہوگئے اسی بیچ مین ایک پُرش سندر سر پر جٹا دھارن کئے ہوے ادبھات پرسرام جی راجہ دسرتھ کے آگے آکھڑے ہوے اور پرسرام کا سر پر بہت اونچا تھا اور سورج کا ایسا تیج اور کاندھے پر پھرسا اور ہاتھ مین دھنش لیے ہوے تھے اُس سمے پرسرام کو کیسا کرودھ ہوگیا جیسا ترپورا اُکھس کے بدھ کے سمے مین شیو جی کو

کرودھ ہوا تھا یہ سب دیکھ کر بشسٹ اور بسوامتر اور دوسرے رشی لوگ آپس مین کہنے لگے کہ یہ تو وہی پرسرام ہین جنھون نے چھتری بنس کو نربنس کیا ہی اور اپنی ماتا کا بدھ کیا سو یہان بھی تو چھتری ہی کے بدھ کے لیے تو نہین آئے ہین یہ بچار کر کے سب لوگ پرسرام کے نکٹ مین چلے آئے اور رام کہہ کے پوجا دینے لگے۔

چوہتر سرگ سماپت

پرسرام جی رام چندر سے کرودھ ہو کر کہنے لگے کہ ہے رامچندر تمھارا بل بہت بڑھ گیا ہی ہمنے سنا ہی کہ تاڑکا استری کو بدھ کیا ہی پرنتو شیوجی کے دھنش کا توڑنا تو بہت اچنبھ ہی سو ہے رام مین دوسرا دھنش لیکر آیا ہون یہ دھنش مہا کٹھور ہی اسکے درشن سے بیر لوگ کنپت ہو جاتے ہین جو تم اس دھنش کو چڑھاؤ تو البتہ تمھاری پرشنسا ہو سکتی ہی اور جو کداچت دھنش کو چڑھا بھی دوگے تو مین تمسے سنگرام کرونگا یہ بانی پرسرام کی سنتے ہوے تو راجہ دسرتھ ڈر گئے اور منھ سوکھ گیا اور ہاتھ جوڑ کے پرسرام جی سے کہنے لگے کہ ہے پرسرام جی ہمنے تو سنا تھا کہ چھتریون کے بدھ سے ہاتھ کھینچ لیا پھر کسواسطے چھتریون کے بدھ کے لیے تت پر ہو سو تپر ہمارے تو نہایت سکمار اور بال اوستھا ہین ان لوگون کا جیودان کر دو آپ تو اوتم برہمن ہین اور تپسیا بھی کرتے ہین آپکو کرودھ کرنا اُچت نہین ہی اور آپ پہلے اندر سے کہہ چکے ہین کہ اب شستر نہین دھارن کرینگے آپ اپنی پرتگیا چھوڑا چاہتے ہین جو ایسا کرینگے تو اندر بھی آپ سے کرودھ کرینگے اور جب رامچندر کو مار وگے تو ہم لوگ سب کوئی بے مارے مر جائینگے اور اسمین رشی لوگ بھی ہین اور لوگون کے ہت ہو جانے سے آپ کو برہم ہتیا کا بھی دوش ہو جائیگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ راجہ دسرتھ یہ سب پرارتھنا کرتے رہے پرنتو اُنکے بچن کو نرادر کر کے پرسرام پھر رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے رام چندر اس سنسار مین تو دو ہی دھنش ہین ایک تو وہ جو تمنے توڑا ہی اور دوسرا یہ میرے ہاتھ مین ہی یہ دھنش میرے پتا کے ہاتھ کا ہی اور سب کوئی ان دونون دھنش کا پوجن کرتے ہین اور یہ دونون دھنش بسوکرما کے ہاتھ کے بنائے ہوے ہین اور بسوکرما نے اسلیے بنائے تھے کہ ترپور راکھس جو بڑے اُتپات کر رہا تھا اسی دھنش سے اُسکا بدھ کیا جائے سو ایک دھنش جو شیوجی کے ہاتھ مین تھا جسکو تمنے توڑا ہی اور دوسرا دھنش یہ جو میرے ہاتھ مین ہی بشنو کے ہاتھ مین تھا اور یہی دھنش ستروں کا ناس کرنے والا ہی سو جب دونون دھنش تیار ہو گئے تب شیوجی نے کہا کہ جب تک دھنش کے لیے ایک بان نہ ہوگا

تب تک ترپورا کا بدھ اشنبھو ہی یہ سُنکر بشنو شیوجی کے بان مین پرویش کر گئے تب ترپورا
مارا گیا اور دیوتون کو یہ شنکا ہوگئی کہ شیش یہ بھوتی بشنو کی ہی یا شیوجی کی یہ بچار کر کے سب
دیوتا لوگ برھما کے پاس چلے گئے اور پوچھنے لگے کہ ہے برھما اِن دونون مین شیش بلوان
شیوجی تھے یا بشنو یہ سُنکے برھماجی کہنے لگے کہ ہے دیوتا لوگ ایک سمے شیوجی اور بشنو
سے بڑا بِرودھ ہوگیا تھا دونون پُرشون مین بڑی بھاری جدھ ہونے لگی اور دونون پُرش
اپنی اپنی جے کی اچھا رکھتے تب تک بشنو نے ہونکار کر دیا اور شیوجی کے دھنش کو جمھائی
آگئی جب دیوتون نے بشنو اور شیوجی سے پرارتھنا کی تب جدھ سے بِرت ہوگئے
اور سب کوئی سمجھ گئے کہ بشنو بڑے ہین اور جب شیوجی نے دیکھا کہ ہمارے دھنش کو جمھائی
آگئی تب شیوجی کہنے لگے کہ ہے بشنو مین تمکو بھیدن کرونگا جب دیوتا لوگون نے
شیوجی اور بشنو کو دیکھا کہ شیش برودھ بڑھتا جاتا ہی تو پرارتھنا کرنے لگے کہ اب شانتی
کیجیے تب شیوجی اور بشنو نے یہ بچار کیا کہ جب تک یہ دھنش ہم لوگون کے پاس رہیگا
تب تک برودھ کا تیاگ نہین ہوگا اسی کارن سے شیوجی نے اپنا دھنش برون کو اور
برون نے دیوتون کو اور دیوتون نے راجہ دیورات کو دے دیا اور اپنا دھنش بشنو نے
چیک میرے دادا کو دیا اور جمدگن ہمارے پتا کے ہاتھ مین رہتا تھا سو شیو کا دھنش
تو کیول ایک ترپورا کے بھسم کے لیے بنایا گیا اور یہ بشنو دھنش سب ستروں کے ناس کے
لیے بنایا گیا تھا اور ہمارے پتا بڑے بلوان اور تپسی بھی سدھ تھے ارتھات جدھ و شاپ
دونون مین پربل تھے ایک سمے ارجن نامی ایک چھتری دوارا میرے پتا کا بدھ ہوگیا تب
ہمکو بڑا کرودھ ہوگیا اور اسی دھنش سے تمام چھتریون کو نچھتر کر دیا جب اندر آئے اور ہمسے
کہنے لگے کہ اب چھتریون کا بدھ مت کرو کیونکہ چھتری ہی لوگ پرتھی کی پالن کرتے ہین او رجگیہ
کرتے ہین سو جگیہ چھتریون کے بدھ سے بند ہوگئی اور دیوتا لوگ بھاگ نہین پاتے اور سدا
کال چھدا سے بیرت رہتے ہین تب ہمنے اُسی دن سے چھتریون کا بدھ کرنا تیاگ کر دیا اور
دیوتا لوگون کے لیے ہمنے بڑی بھاری جگیہ کی اور دیوتا لوگ بھاگ پاکر کے آنند ہوگئے اور
ہمنے اپنا راج کسیپ برہمن کو سنکلپ کر دیا اور اندر نے مجھ سے ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کی تھی
کہ اب تم اس پرتھی مین باس نہ کرو تب ہی سے مین آکاس مین بچرتا رہتا ہون اس

سمے مین مندراچل پربت پر تھا دھنش کے ٹوٹنے کا شبد سنکے ہمکو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا ہی اسلیے چلا آیا ہون سو تم اِس دھنش کو چڑھا دو تو تمھارا بل دیکھون

پچھتر سرگ سماپت

پرسرام کے یہ سب بچن سنکے رامچندر کہنے لگے کہ ہے پرسرام جناب تمنے اپنے پتا کے بیر لینے کے لیے چھتریون کے بدھ کے لیے پرتگیا کی تھی اور وہ لیا ہی کیا پرنتو یہ سب جو کٹھور بچن کہہ گئے ہو بہت انوچت ہی اور یہ جو تم کہتے ہو کہ دھنش چڑھا دو اور جدھ کرو تو یہ البتہ اچت ہی مین اس دھنش کو بھی کھنڈن کر دیتا اور جدھ سے مین تمھاری اچھا پورن کر دیتا ہون (پدم پران مین یہ لیکھ ہی کہ دُربچن اور کٹھور بچن زہر کے سمان ہی اور زہر کے کھانے سے تو اوشدھی سے شانتی اُسکی ہو سکتی ہی پرنتو کٹھور بانی تو سدا کال دکھدائی رہتی ہی، یہ کہ کے رام چندر نے ترنت دھنش کو پرسرام جی کے ہاتھ سے چھین لیا) پدم پران مین یہ لیکھ ہی کہ بشنو کا انس جو پرسرام جی کو تھا اُسکو بھی اپنے انش مین شمن کر لیا، رامچندر اپنے ہاتھ مین دھنش کو لیکر کرودھ ہو کر کہنے لگے کہ ہے پرسرام ایک تو تم برہمن ہو اور دوسرے بسوامتر ہمارے گرو کی بہن کے پتر ہو اور جدپ بدھ کرنا تمھارا تو دھرم سے برودھ ہی پرنتو اب تو دھنش پر بان چڑھ گیا یہ برتھا ہونے والا نہین ہی سو تم یہ تو بتلاؤ کہ تمکو سرگ لوگ کو بھیجدون یا کوئی انگ تمھارا بھنگ کر دون بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے رام چندر کرودھ ہو کے یہ سب بانی کہنے لگے اُس سمے دیوتا اور گندھرب یہ سب دیکھ رہے تھے اور بشن انس کے نکلجانے سے پرسرام جی پتھر کی مورتی کے سمان ہو گئے اور رامچندر کی طرف ٹکٹکی لگ گئی اور پرسرام جی سمجھ گئے کہ یہ شاکھات ایشر ہین اور ستی ستی پرسرام جی کہنے لگے کہ ہے رام چندر جس سمے ہمنے پرتھی برہمن کو دان کر دی اسی سمے کسیپ برہمن نے ہمسے کہدیا تھا کہ تم پرتھی سے نکلجاؤ اور پربت کے گوفہ مین باس کرو اور راتری کو آکاس مین رہنا سو ہے رامچندر اب مین مندراچل پربت پر جاتا ہون جو آپ میرا انگ بھنگ کر دیوینگے تو پربت پر کیسے جا سکتا ہون اور میرے گرو کی اگیا مین بھی بادھا ہو جاویگی اور جب شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ چھتری کے بدھ کا دوش برہم ہتیا کے برابر ہوتا ہی پرنتو ہمنے تو چھتری کا بدھ نہین کیا ہی کیول آپ کا جو انس مجھ مین تھا اُسی کارن سے چھتری کا بدھ ہوا ہی سو وہ انس تو آپ مین پرویس کر گیا تو ہتیا اور پُنیہ دونون سے مین رہت ہو جاتا ہون سو ہے رامچندر آپ تو ایشر ہین کیول چھتری کا سریر دھارن کیا ہی اور جب

سمجھ آپ نے اِس دھنش کو چڑھا دیا تب ہی ہمنے سمجھ لیا کہ آپ ایشر ہین سو آپ سے پراجی میری ہو گئے یہ سب پرسرام جی کی باتی سُنکے رام چندر نے بان کو چھوڑ دیا اور کہا کہ تمھارا کلیان ہوے پھر اور پرسرام جی کا ستکار کرکے پوجن کیا (جو کوئی یہ سندیہ کرے کہ رام چندر نے پہلے کِس واسطے پوجن نہین کیا تو پہلے اِسلیے پوجن نہین کیا کہ پرسرام مین وشنو کا انس تھا اپنے ہی سے اپنا پوجا نہین ہوتا) پرسرام جی رام چندر کی پرِدچھن کرکے مندراچل پربت پر چلے گئے اور اندھکار سب نشٹ ہو گیا اور دیوتا لوگ استت کرنے لگے اور آشرباد دینے لگے کہ ہے رامچندر اِسی دھنش سے راون کا بدھ کیجیے۔

چھیترسرگ سماپت

جب پرسرام جی چلے گئے تو رام چندر پچھتانے لگے کہ ہمنے چھتری ہوکر برہمن کے ہاتھ سے دھنش کو چھین لیا پھر بچار کرنے لگے کہ جو دھنش چھین نہین لیتے تو راون کا بدھ کِس طرح سے ہوتا اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہی کہ جب کوئی لاوارث ہو جائے تو اُسکا دھن گرو کو پہونچتا ہی سو برن جی پرسرام جی کے گرو ہین انھین کو یہ دھنش دیدون کہ برن اندر کو اور اندر گرہست رشی کو دیدیوینگے تب پھر ہمکو ملجاویگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ رام چندر اپنے پتا کو بیاکل دیکھ کر کہنے لگے کہ ہے پتا جی پرسرام تو چلے گئے آپ لوگ اجودھیا پوری کو چلتے جایئے یہ سُنکے راجہ دسرتھ نے آنند ہوکے رام چندر کو انگ مین لگا لیا اور اپنا اور اپنے پترون کا نیا جنم سمجھا اور سب اجودھیا پوری کو چلا جب اجودھیا مین پہونچے تب منگلا چار ہونے لگا ارتھات دھجا اور پتاکا سب گھر گھر گڑ گئے اور باجے انیک پرکار کے بجنے لگے اور دوار پر پھولون کی جھالر لگی ہوئی پور باسی سب منگل گان کرنے لگے اور راجہ دسرتھ راج مندر مین جو ہیموان پربت کے برابر اونچا تھا پرویش کر گئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جد ہب راجہ دسرتھ کا گرہ تو پہلے ہی سے سوبھائمان تھا پر تو جب سے جانکی جی پہونچ گئین تب سے وشیش بِبھوتی بڑھ گئی اور جس دن چارون پتر اور چارون پتوہ کا راجہ کے نگر مین پرویس ہوا اُس دن بڑا آنند ہو گیا اور چارون پتوہ کو استری لوگ پالکی پر سے اُتار کے استھ پور مین لے گئین اور منگل گان ہونے لگا اور سب کسی کو بستر اور بھوشن ملنے لگا اور رانیون نے چارون پتوہون اور چارون پترون سے دیوتون کا پوجن کرایا اور راجہ جنک کی پتریون نے جتنا رتھ سب کو

برنام کیا اور آشیرباد پاکر آنند ہوگئین اور رام چندر او جانکی جی سب سریشٹھ لوگون کی سیوا اور
ستکار مین سدا کال تت پر رہنے لگے ایک دن راجہ دسرتھ بھرت سے کہنے لگے کہ ہے پتر
योधाजित
جودھاجت تمھارے ماما تمکو لیوا لے جانے کے لیے بہت دن تک ٹکے رہے سو تم اُنکے
ساتھ چلے جاؤ اگیا پاکر بھرت اور سترہن دونون بھائی ماتا اور پتا کو پرنام کرکے اور رتھ پر سوا
केकय
ہوکے چلے گئے اور راجہ کیکی دیکھ کے بہت آنند ہوگئے اور جدپ دونون بھائی کا سر پر
کیکئی پور مین نبا پرنتو پران راجہ دسرتھ مین بستا تھا اور یہان رام چندر اور لچھمن اجودھیا پوری
مین رہ کر ماتا اور پتا کی سیوا کرنے لگے اور سندر سندر کرم کرنے لگے اور دن دن پور باسیون کو
प्यारे
پیارے ہوتے جائین اور دن بھر مین تین بار گرو کے یہان جایا کرین اور یہ سب دیکھ کے
راجہ دسرتھ آنند ہوا کرین اور رام چندر نے بارہ برس تک جانکی جی کے ساتھ بہار کیا اور
लक्ष्मी
جانکی جی مین نت چت بستا تھا اور جانکی جی مہا لچھمی اور سب کا منا پورا کرنیوالی ہین۔

ستہتر سرگ سپتا

बालकाण्ड समाप्तम्

भाषाकृत परमेश्वरदयाल॥

श्रीगणेशाय नमः ॥

سری گنیش آئیمہ

अयोध्याकाण्डप्रारम्भः श्रीराम

اجودھیا کانڈ پرارنبھ بھاشا کرت پرمیشر دیال مختار

भाषा कृत परमेश्वरदयाल मुख़्तार

بالمیک جی کا بچن ہی کہ راجہ کیکی کو بھرت اور سترہن اپنے پِتر سے بِشیش پیارے تھے اور جدّپ یہ دونون بھائی کیکی پور مین رہنے لگے پرنتو سدا کال یہی کا پچھا رہتی ہی کہ راجہ دسرتھ پِتا ہمارے بہت برِدھ ہوگئے اور یہ سمے اُنکی سیوا کا ہی اور یہان راجہ دسرتھ دونون پُترونکو نِت اسمرن کیا کرتے تھے اور راجہ دسرتھ کو چارون پُتر بڑے پریو تھے اور چارون پُترون کو اپنی چار بھُجا سمجھے تھے پرنتو سب سے بِشیش پرِیتی رام چندر پر تھی بالمیک جی کا بچن ہی کہ رام چندر سندر سروپ والے اور بڑے بلوان ہوے اور جب کوئی رامچندر کے نکٹ مین آجاوے تو اُسکا بڑا استکار کیا کرین جو کوئی کٹھور بچن بھی کہدیوے تو بھی رُوشت نہین ہوتے تھے اور سب سے نمر بانی بولا کرین اور بڑے پراوپکاری ہوے اور اُتم اُتم کرم کرتے رہے اور پرم سادھو اور دُکھ و روگ سے رہت تھے جو کدا چِت کوئی کبھی کٹھن کارج آپڑے تو چِت اُنکا اودگن نہین ہوتا تھا برہمن و رشی بید کے پڑھنے والے سے بہت نمت رہتے تھے اور دھرم شاستر اور بید بدیا مین بڑے پنڈت ہوگئے اور جو کارج ہو سب شاستر بدھی سے کرتے تھے اور بُدھی اُنکی میدھا و پرتبھا تھی (میدھا بدھی اُسکو کہتے ہین کہ جو بات ایکبار سُن لے پھر کبھی نہ بھولے اور پرتبھا اُسکو کہتے ہین کہ بِشیش بکتا ہو) اور ست اچار و کریا جتھارتھ کیا کرتے تھے اور جو کارج پرارنبھ کرین اُسکو سماپت کر دین اور اپنے بل اور بدھی اور بدیا کی اپنے مکھ سے کبھی پرسنسا نہین کرتے تھے اور منتریون سے جو منتر ٹھہراتے تھے اُسکو گپت رکھتے تھے اور مِتر سے مِترتائی اور ستر سے کرودھ اگنی کے سمان تھا اور سادھو اور گرو اور سریشٹھ لوگون مین پریتی اور بھگتی بِشیش رکھتے تھے اور استیہ بچن کبھی نہین بولتے تھے اور آلس نہین تھا اور پرائے دُکھ دیکھکر آپ دُکھیا

ہوجایا کرین اور دیا بہت کرتے تھے اور انتر جامی تھے اور جو خرچ شاستر سے پرسدھ ہی وہ
خرچ کیا کرین (پانچ پرکار کا خرچ شاستر مین لیکھا ہی ایک دھرم کارج مین دوسرا جس ٹرھنے کے
لیے اور تیسرا جس سے دھن کی بردھی ہو اور چوتھا سریر کی رچھا کے لیئے اور پانچوان
اتھ و سجن و ابھیاگت اور پروار کے پالن مین سو جو پرش ایسا کرتا ہی اسکا یہ لوک اور پرلوک
دونون سدھ ہوتا ہی) جدپ رام چندر سب بدیا سے توپارنگت تھے پرنتو شستر بدیا بھی
اچھی طرح سے جانتے تھے اور ناٹک اور چترکاری بدیا بھی جانتے تھے اور رتھ اور ہستی اور
گھوڑے پر چڑھنے کی بدیا جانتے تھے اور سنگرام مین ٹری دھیرتا اور ساہس سے جدھ
کرنے والے تھے اور دیوتا اور دانو کے کرودھ سے کنچت ماتر بھی نہین ڈرتے تھے اور کسی پرائے
کے دھن کا لوبھ نہ تھا اور کسی کے بچن کو نرادر نہین کرتے تھے اور جس طرح سے پتا کا پریم اپنے پتر
پر ہوتا ہی ویسا ہی اپنے پرجا لوگون کو پتر کے سمان جانتے تھے بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر کا
تیج سورج کا سا پرکاشت ہو گیا اور اندر کے سمان ہو گئے اور پرتھی کو یہ کامنا ہو گئی کہ رام چندر ہمارے
پت ہو جاتے یہ سب انیک گن رامچندر مین دیکھ کے راجہ دسرتھ آنند ہو گئے اور بچار کرنے لگے
کہ اب مین بردھ ہو گیا اور اوستھا ہماری ساٹھ ہزار برس کی ہو چکی جو اپنے جیتے جی رامچندر کو
راج دیدون تو بہت اچھا ہی سو وہ دن کب آویگا کہ رامچندر کو راج دیکر اپنی آنکھون سے دیکھونگا یہ
بچار کرکے آنند پوربک سب منتری لوگون کو بلا کر کہنے لگے کہ ہے منتری لوگ میری یہ کامنا ہی کہ رامچندر
راج پاکر پرتھی اور پرجا کو آنند دین اتھوا رامچندر کو پراکرم مین جمراج کے سمان اور بدھی مین برہسپت کے برابر
ہو گئی اور پرتھی کے پرجا لوگ بھی جس طرح سے ہمکو پیار کرتے تھے اس سے وشیش رامچندر کو پیار
کرتے ہین اس بردھ سمے مین رامچندر کو راج ہونے سے بڑا سکھ ہو جائیگا یہ سنکے منتری لوگون نے
بھی کہدیا کہ اوشیہ رامچندر راج کرنے کے جوگ ہین یہ سب بات چیت تو ہوتی ہی تھی تب تک
تارون مین جدھ ہونے لگی اور آکاس و پرتھی مین اندھکار ہو گیا اور پرتھی ڈولنے لگی یہ سب
اسگن دیکھ کے راجہ دسرتھ بسمت ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ اس اسگن کا کون کارن ہی اب
بہت جلد راج ہو جاتا تو اچھا ہوتا جس طرح سے چندرما کے پرکاش سے اندھکار کا ناس
ہو جاتا ہی اسیطرح رامچندر کے راج ہونے سے میرا کلیان ہو جائیگا یہ کہکے اپنے منترون سے
تمام پرتھی کے راجون کو راجہ دسرتھ بلوانے لگے اور راجہ لوگ آ گئے تب سب کوئی سبھا مین
بیٹھ گئے اور راجہ دسرتھ نے سب کسی کو ستکار پوربک آسن دیا اور سب کے باس کرنے کے لیے

سندر سندر گرہ بھی بنوائے تھے راجہ دسرتھ سبھا کے بیچ مین بیٹھ گئے اور جس طرح برہما اپنی برہم سبھا
مین بیٹھتے ہین اسیطرح سے راجہ دسرتھ اپنی سبھا مین سوبھایمان ہو گئے اور جدپ سب راجہ لوگ
تو دیس دیس کے آگئے پرنتو راجہ جنک (जनक) اور راجہ کیکی (केकय) نہین آئے کارن یہ ہی کہ دیوتا لوگون نے راجہ
دسرتھ کی بدھی کو بھرشٹ کر دیا تھا کہ جو یہ لوگ آوینگے تو کاریج ہملوگون کا سدھ نہ ہوگا اسیلیے
راجہ دسرتھ نے نیوترن (निमन्त्रण) نہین بھیجا تھا بالمیک جی کا بچن ہی کہ راجہ لوگ راجہ دسرتھ کی سبھا مین
مستک نیچے کرکے بیٹھے تھے اور سب کوئی ہاتھ جوڑے ہوئے تھے اور تمام اجودھیا پوری کے
لوگ اور اپر (अपर) لوگ بھی بیٹھے تھے اور جس طرح سے اندر اپنی سبھا مین بیٹھتے ہین اسیطرح سے راجہ
دسرتھ اندر کی سمان اپنی سبھا مین سوبھایمان ہو گئے۔

پہلا سرگ سماپت

راجہ لوگ جو دور تک بیٹھے تھے اسیلیے راجہ دسرتھ اونچے سر سے بولنے لگے کہ ہے سبھا کے لوگ
آپ لوگ تو اچھی طرح سے جانتے ہین کہ راج ہمارا بہت اوتم اور میرے کل مین اوتم اوتم راجہ لوگ
بھی ہوتے آئے ہین اور پرجا کی پالن کرتے آئے اور اسی پرکار سے میرے راج مین بھی پرجا کی
پالن ہوتی ہی سو اب ہماری یہ کامنا ہی کہ رامچندر کو راج دیدیوین جو کداچت آپلوگون کو یہ سندیہہ
ہو کہ مین لبے اشکت ہونے سے کہتا ہون تو ایسا نہین ہی مین نے تو کبھی اور کسی کال مین پرجا لوگونکو
دکھ نہین دیا ہی سدا کال پرجا لوگ آنند سے رہتے آئے ہین اور ساٹھ ہزار برس ہمنے راج کیا ہی
اور راج کرتے کرتے بردھ بھی ہو گیا اسیلیے مین چاہتا ہون کہ رامچندر کو راج ہو جاے اور یہ
منتری لوگ جو میرے نکٹ مین بیٹھے ہوئے ہین سب کی سمتی ہو چکی ہی اور رامچندر سب بدیا اور بل ہی
جگت مین اور یہ نہ کوئی سمجھے کہ مین رامچندر کو راج دیکر بے پرواہ ہو جاؤنگا مین بھی کچھ راج کاج
کرتا رہونگا سو جیسی آپ لوگون کی آگیا ہو ویسا کیا جائے اور جو کداچت آپ لوگون کے بچار مین
رامچندر راج دینے کے جوگ نہ ہون تو مین خود ہی موجود ہون یا جو آپ لوگون کے بچار مین
میرا بھی راج کرنا اچت نہ ہو تو کسی دوسرے پتر کو راج دیا جاوے اور جو آپ لوگ یہ سمجھتے
ہون کہ راجہ دسرتھ تو خود بچاروان ہین جسکو راج کے جوگ سمجھین اسکو راج دیدیوین تو یہ تو پرسدھ
ہی کہ اپنے نج کاج مین بدھی اسکی استھت نہین رہتی اور میرے بچار مین تو رامچندر ایسے بدھمان
ہین کہ راج ہونے پر پرجا لوگ آنند رہینگے یہ بچن راجہ دسرتھ کے سب کوئی سنکر آنند ہو کے
کہنے لگے کہ ہے راجہ دسرتھ ہملوگ سب سمت ہین کہ رامچندر کو اوشیہ راج ہو جائے اور

ہستی پر چڑھ کر چلین چنور اور چھتر لگا رہے کہ ہم لوگ بھی اپنے نیترون سے دیکھکر آنند ہو جائین
یہ بانی منتری اور راجہ لوگون کی سُنکر ہر کھہ ہو گئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ راجہ دسرتھ کا بچن
ایسا نہین تھا کہ اسکو کوئی کھنڈن کر دے پرنتو راجہ دسرتھ سب کسی کی پریچھا لینے کے لیے پھر کہنے لگے
کہ ہے سبھا کے لوگ جدپ رامچندر کو راج دینے کے لیے مین کہتا ہون پرنتو کداچت رام چندر سے
راج کارج سدھ نہ ہو تو راج نہ دون یہ سُنکر منتری اور راجہ لوگ کہنے لگے کہ ہے راجہ دسرتھ رامچندر
تو سب گُنون مین سریشٹھ ہو گئے اور سب گُن اُنکے کلیان دایک ہین اور دبیہ گُن جو دیوتاؤن مین ہوتے
ہین اور بھون گُن جو پرتھی کے منشون کو ہوتا ہی سب گُنون سے رامچندر جگت ہین اور جدپ
اچھواک بنس مین ایک سے ایک راجہ اوتم اور بلی ہوتے آئے پرنتو رامچندر سب سے وششیش معلوم
ہوتے ہین اور بدھی مین تو برہسپت کے سمان اور بڑے دھرمگیہ اور سیل مان اور رچھا والے ہین
اور کسی کو کوئی اپرادھ لگانے والے نہین ہین اور دوسرون کے کرودھ کے چھما کرانے والے ہین
اور پریہ بچن اور برہمن اور گرو سریشٹھ لوگون کی آگیا ماننے والے ہین اور رجن پرشون مین یہ
سب گُن رہتے ہین وہ وشیش تیج دھاری ہوتے ہین اور رامچندر تو سب بید و بدیا سے پارنگت
ہین اور جب کبھی اپنے شتر کو جیتنے کے لیے چلتے ہین تو اپنے اشٹ دیو کا سمرن کر لیتے ہین اور
لچھمن کو اپنے ساتھ مین لے لیتے ہین اور جب جب لوگون سے بھینٹ ہوتی ہی تب تب سب
کسی کے کشل منگل پوچھا کرتے ہین اسلیے ہم لوگون کی سمتی ہی کہ اوشیہ رامچندر راج دینے کے جوگ
ہین راجہ دسرتھ رامچندر تو ایسے سوشیل ہین کہ جب جب کوئی کارج کسی پرجا کے گھر یا کوئی اُتسو
ہوتا ہی وہان بے پرشرم و اہنکار رہت ہو کر سب کے گھر جایا کرتے ہین اور سب کی رچھا کیا کرتے
ہین اور سب کسی سے امرت کے سدرس بچن بولا کرتے ہین اور سب کے کارج مین منسا باچا
کرمنا سے تت پر رہتے ہین اور رام کے نکٹ مین جو کوئی آجاوے اُسکا ستکار کیا کرتے ہین
اور سب کسی کا اوتر اور پرت اوتر جتھارتھ کر کے سنبودھن کر دیتے ہین اور بیرون مین بھی پردھان
اور لال نیتر ہین اور رامچندر اچھواک بنس مین بشنو سروپ ہین اور جس پرکار سے پرجا کی پالن
اور اُپکار ہو وہی کرتے ہین اور دوسرے راجہ لوگ تو ایسے بھی ہوتے ہین کہ بے اپرادھ
دنڈ کرتے ہین پرنتو رامچندر تو جتھارتھ دنڈ کے دینے والے ہین اور دوسرے راجہ لوگ تو
ایسے بھی ہوتے ہین کہ جو کسی کے اوپر پرسن ہو جائین تو اُسکا پھل اُسکو کچھ نہین دیتے کرودھ
کرین تو کچھ ڈنڈ بھی نہ کرین پرنتو رامچندر تو جسکے اوپر پرسن ہو جائین تو اُسکو پھل بھی اچھے

اچھّے دینے والے ہین اور جسکے اوپر کرودھ کرین اُسکا ڈنڈ بھی کرنے والے ہین (دھرم شاستر مین یہ لیکھا ہی
کہ جو پرش ڈنڈ کے جوگ ہو اور راجہ اُسے ڈنڈ نہ دے تو اُسکو نرک باس ہوتا ہی اور رامچندر تو شاستر
کی بدھی سے نیاؤ (न्याव) کرنے والے ہین اور رام چندر اپنے من کو اپنے بس مین رکھتے ہین اور دوسرے
راجون مین تو گُن اور دوکھ دونون ہوتے ہین اور راج ہونے پر سب اپنے متر اور پرِوار اور سریشٹھ
اور گرو کو بھول جاتے ہین اور تھات راج مد ہو جاتا ہے اور رامچندر تو سدا کال ایک رس رہتے ہین
اور اِسی کارن سے تمام پرِتھی کے لوگ پرارتھنا کر رہے ہین کہ رام چندر کو کب راج ہوگا ہے راجہ
دسرتھ آپ کا دھنہ (धन्य) بھاگ ہی کہ رام چندر ایسے پتر آپ کو پراپت ہوے اور اِسی کارن سے آپ
کی بھی پرسنسا بشیش ہُوا کرتی ہی اور رام چندر ایسا تو برہما کی سرشٹی بھر مین کوئی بُدھمان (बुद्धिमान) اور بلوان
نہین ہی اور استری و پُرش و برِدھ و بالک نِت نت دھیان لگائے ہین کہ رام چندر کو کب راج
ہوگا سو آپ سب کی کانچھا کو پُورن کر دیجیے کہ سب کوئی کرتارتھ ہو جائین اور ہم لوگون کو بھی
آنند ہو جائے اور جسطرح سے برہما اور بشنو و مہیش سب کسی کی کامنا سدھ کر دیتے ہین اُسیطرح
سے آپ بھی سب کا منورتھ پُورن کر دیجیے۔

دوسرا سرگ سماپت

جب راجہ لوگ یہ سب کہہ گئے تب راجہ دسرتھ اپنے چت (चित्त) مین بچار کرنے لگے کہ سب کسی کی اچھا
رامچندر کو راج دینے کی ہی اور راجہ دسرتھ پرجا و راجہ اور منتری لوگون کے ہتھارتھ (हितार्थ) بچن کہنے
لگے کہ جو آپ لوگون کی بھی سمتی راج دینے کی ہو گئی تو دھنہ (धन्य) بھاگ ہمارے ہین کہ رام چندر کے کارن
سے میری بھی پرسنسا ہو رہی ہی اور رامچندر ہمارے جیٹھے پُتر ہین اور ہر پرکار سے اور سب گُنون
سے جگت ہین اور ایسے پُتر بدھمان سے سب کوئی پرسن ہو جاتے ہین یہ کہکر سریشٹھ سریشٹھ براہمن
اور منتریون سے اور بشسشٹ جی سے کہنے لگے کہ یہ چیت (चैत) کا مہینا سب مہینون کا راجہ ہی اور
اس مہینے مین سب جیو اور تھات جڑ و چیتن بکست (विकसित) اور پھل و پھول سے سُجگت رہتے ہین تو
جو ایسے چیت کے مہینے مین رام چندر کو راج ہو جائے تو بہت اُتم ہی یہ کہہ کے راجہ دسرتھ
مَون ہو گئے اُس سمے سب کے مُنھ سے بڑا بھاری شبد ہونے لگا کہ اوشیہ رامچندر کو راج
ہونا اُچت ہی تب راجہ دسرتھ بشسشٹ جی اور بامدیو جی سے کہنے لگے کہ ہے سوامی اَب
راج دینے کی جو بدھی (विधि) ہو اُسکا پرارنبھ کیا جائے اور ساگری سب منگائی جاوین راجہ دسرتھ

کی یہ بانی سُنکر بشِشٹ جی آگیا دینے لگے کہ راج دینے کی سب ساگری موجود کیجائے اور
گرہ (ग्रह) کا پوجا کیا جائے کہ اِس شبھ کارج مین کسی پرکار کی ہانی نہ ہونے پاوے اور اجل (उज्ज्वल) برن کا
پُشپ مالا اور رتن مالا اور تال کھاتے کا لاوہ اور مدھو (मधु) اور گھرت (घृत) اور اُتم اُتم بستر منگایا
جائے اور رتھ و ہستی و گھوڑا و شستروں کا شرنگار (श्रृंगार) کیا جائے اور چترنگی سینا اربھات
ہی دل پیدل رتھ دل گج دل تیار کئے جائین اور شستروں کی صیقل کیجائے اور ایک ہستی
بشال روپ کا بستر اور بھوشن سے سرنگار کیا جائے اور دو چنور اور ایک پتا کا اجل برن اور
ایک چھتر اور ایک سو کلسے سوبرن کے جنکی کانتی اگنی کی ایسی ہو اور ایک ہرن کا سینگ جو
سونے سے مڈھا ہُوا ہو اور ایک بیاگھر (व्याघ्र) کا چھالا جسپر تمام راج کا نقشہ بنایا جائے اور اُسیکا
آسن بناکے اور اُسی پر رام چندر کو بٹھلا کر ابھکھیچن کیا جائے اور جس استھان پر راجہ
دسرتھ ہوَن کرتے ہین اُسی استھان پر سب ساگری رکھی جاے اور انتھ پور مین اور باہر
و بھیتر پھولون کی بناوری بنائی جائے اور سب استھان (स्थान) سگندھ سے بسایا جائے اور سندر
سندر اَن (स्नान) دودھ اور دہی سے سیچن کیا جائے اور برہمنون کو اُنکی اچھا پور بک دچھنا دیجائے
اور پراتھ کال سب برہمن لوگ سستیین پڑھینگے اور آج برہمنونکو نیوتا دیدیا جائے اور
برہمنون کے بیٹھنے کے لیے سندر سندر آسن بنایا جاے اور اجودھیا پوری مین گرہ گرہ پتا کا
گڑ جائین اور گلی گلی کی صفائی ہو جاوے اور گندھرب و گنگا (गायिका) اربھات بیشیا (वेश्या) سنگار کرکے
نرت (नृत्य) و گان کے لیے بلائے جائین اور دوسری ڈیوڑھی پر کھڑی ہو کر نرت اور منگل گان کرین
اور دیوتون کے جتنے مندر ہین سب کی صفائی و مرمت ہو جاوے اور ادر نسبیتی کا پوجن
کیا جاے اور سب راجہ اور پربا سیونکو پھولون کا مالا دیا جائے اور جو پردھان پردھان بیر
ہین وہ لوگ شستر لیکر اور بستر و بھوشن سے بھوشت ہو کر رچھا کے لئے باہر و بھیتر تت پر
رہین یہ سب آگیا پاکے داس لوگون نے ایسا ہی کر دیا اور جو کرم راجہ دسرتھ کے کرنے جوگ
تھا وہ سب کرم کرائے گئے یہ سب تیاری دیکھ کر بشِشٹ جی اور بامدیو جی اور دوسرے لوگ
آنند ہو گئے اور راجہ دسرتھ سومنت (सुमन्त्र) منتری سے کہنے لگے کہ رامچندر کو بہت جلد میرے
سمیپ مین بلا لاؤ یہ آگیا پاکر سومنت رتھ کو لے جاکر اور رام چندر کو رتھ پر بٹھال کے راجہ
دسرتھ کے نکٹ مین لے آئے اور جس سمے رام چندر سومنت کے ساتھ چلے اُس سمے چارو
دسا کے راجہ لوگ رامچندر کو دیکھنے لگے کہ بسال بسال بھجا اور بڑے بڑے نیتر اور سُندر

سروپ رتھ پر سے اوتر ہستی کے سمان شنیہ شنیہ چلے آئے اور سب کوئی رام چندر کا درشن
پاکر آنند ہو گئے اور سب کسی کا چت رام چندر مین لگ گیا اور جس طرح میگھ کی گھٹا دیکھ کے
سب کسی کو اچھا ہو جاتی ہی کہ کب برکھا ہوگی اسیطرح سے سب لوگونکی آسا لگی رہی کہ رام چندر کو کب
راج ہوگا اور جدپ راجہ دسرتھ تو رام چندر کو نت نت دیکھا کرتے تھے پرنتو اُسدن کی سوبھا
اور شرنگار رام چندر کا دیکھ کے بہت آنند و مگن ہو گئے اور رام چندر نے کھڑے ہو کر اور ہاتھ جوڑ کر
اور مستک نواکے نمشکار کیا اور چرن پر راجہ دسرتھ کے گر پڑے اور کہنے لگے کہ پتا جی مین رام ہون
(شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جب کوئی کسی کے استھان پر جاوے تو اُسکو اچت ہی کہ بنا پوچھے اپنا
نام کہدیوے اور جو ایسا نہ کرے تو اُسکو پرنام کا پھل نہین ہوتا) اور دوسرا کارن یہ تھا کہ
راجہ دسرتھ بہت بردھ تھے کدا چت اچھی طرح پہچان نہین پڑے اسلیے رام چندر نے اپنا نام
کہدیا) بالمیک جی کا بچن ہی کہ راجہ دسرتھ نے رام چندر کے دونون بھجا گہن کر کے سندر استن
پر بٹھال دیا اُس سمے راجہ دسرتھ کیسے سوبھائمان ہو گئے جس طرح سے سمیر پربت سورج کے
اودے سے سوبھائمان ہوتے ہین (ارتھات سمیر پربت تو اینک رتن اور من سے یوہین پرکاشت
رہتے ہین پرنتو سورج کے اودے سے وشیش پرکاشت ہو جاتے ہین اسیطرح سے سمیر پربت
روپی راجہ دسرتھ جی کا تیج تو پہلے سے تھا پرنتو سورج روپی رام چندر کے آنے سے وشیش
پرکاشت ہو گئے) راجہ دسرتھ نیتر کھول کے رام چندر کو دیکھنے لگے اور جس طرح سے درپن مین
اپنا سروپ جتھارتھ دیکھ پڑتا ہی اسیطرح سے راجہ دسرتھ رام چندر کو کیسے دیکھنے لگے جیسے اپنا ہی
سروپ دیکھ رہے ہین اور کہنے لگے کہ ہے رام چندر ہماری استریون مین جیٹھی کوشلیا ہین اور وہ
سب پرکار سے میرے ہی برابر ہین اور تم بھی میرے ہی سروپ ہو اور تم اپنے بھائیون مین میرے
جیٹھے پتر ہو اس کارن سے تم ہمکو وشیش پیارے ہو تم اینک گنون مین سریشٹھ ہو اور تمھارے
گنون سے اور شوسیلتا سے سب کوئی تمھارے بسی بھوت ہین سو تمکو کلہ پراتھ کال ابھے شیچن
کرونگا اور جدپ تم سب گنون سے جگت ہو اور سکھانے کے جوگ تو نہین ہو پرنتو پتا کا یہ
دھرم ہی کہ اپنے پتر کو اپدیش کرے اسلیے مین کہتا ہون کہ راج پد پا کر بہت نمر رہنا چاہیے
اور سناتن کے برودھ نہین چلنا چاہیے ایک رہنا اچت ہی (پدم پوران مین یہ لکھا ہی کہ
ایک بسومان برہمن تھے ایک سمے بڑا بھاری کال پڑ گیا اور برہمن کو بڑا کلیش ہونے لگا
اور چھدھا سے پیڑت ہو گیا ایک دن یہ بچار کیا کہ کسی راجہ کے یہان چلکر کچھ بدیا اور دھرم کا

اُپدیش کر کے کچھ درب لاوین اور جب یہ بچار تو کیا پر نتو وہ برہمن ایسا دریدری ہو گیا تھا کہ
کوئی بستر راج دربار کے جوگ اُسکے سر پر نہین تھا اپنے گھر مین بہت تلاش کیا اُجل بستر نہین
ملا تھوڑا سا بہت کال کا پُرانا اور میلا بستر پھٹا ہُوا ملگیا اُسی کو پہنکے ایک راجہ پر یہ برت کے
یہان چلے اور جب راجہ کے نگر مین پہونچگئے اور نگر کے سمیپ ایک استھان پر ٹھہر گئے اُسی سمے
راجہ پر یہ برت اپنی پالکی مین بڑی تیاری اور دھوم دھام سے جاتے تھے یہ برہمن آگے جاکے
کھڑا ہو گیا اور راجہ اس برہمن کی ابھپرائے (अभिप्राय) کو سمجھ گئے کہ یہ کوئی اُتم پُرش ہے دریدری (दरिद्री) ہو گیا ہے
اور کچھ جاچنا کے لیے آیا ہے تب اپنے داس لوگون کو آگیا دی کہ اس برہمن کو میرے استھان پر
لیتے چلو یہ آگیا پاکے داس لوگ برہمن کو راج دربار مین لے گئے اور راجہ اُس برہمن کو چار روپیہ
مہینا اُسکے بھوجن اور بستر کے لیے دینے لگے ایک دن راجہ اکیلے مین بیٹھے تھے راجہ نے اُس
برہمن سے کہا کہ وہ دوات جو رکھی ہے میرے سمیپ مین اُٹھا لاؤ برہمن نے ترنت لا کر راجہ کے
سامنے رکھدی پھر راجہ نے کہا کہ یہ دوات اُسی جگہ پر رکھدو تب برہمن نے کہدیا کہ اب تو یہ
میرے ہاتھ مین آگئی یہ سُنکے راجہ بہت آنند ہو گئے اور اُسکو مکھیہ منتری ادھات (मंत्री) وزیر بنا لیا
اور برہمن روز روز راجہ کی سبھا مین سندر سندر بستر پہنکر جایا کرین پرنتو وہ بستر پُرانا اور پھٹا
ہوا جو گھر سے پہنکے گئے تھے جب سبھا سے اپنے استھان پر جایئن تو دربار کا بستر تو اُتار
کے رکھ دیا کرین اور وہی بستر پُرانا پہن لیا کرین نت نت کا یہی بیوہار تھا اور بڑے جتن سے
اُس پُرانے بستر کو اپنے دوسرے بستر کے بیچ مین رکھ دیا کرین اور جب سبھا مین پُرانے بستر کو
اُتار کے نیا نیا بستر پہن کے جایا کرین تو رودن کرتے تھے یہ برتانت راجہ کو کسی طرح سے
معلوم ہو گیا تب ایک دن راجہ برہمن کے استھان پر چلے گئے اور کہا کہ تم اپنے بستر کی گٹھری
ہمکو دکھلا دو جب پہلے تو برہمن نے ٹال مٹول کیا پرنتو جب راجہ نے بہت سا کہا تب بستر کو
دکھا دیا اور کہا کہ وہی بستر ہے جو مین پہنکے آپ کے پاس آیا تھا اور میرے رودن کرنے کا کارن
یہ ہے کہ اس بستر کو دیکھتا ہون تو روتا ہون کہ وہ دن ہمارا بھول نہ جاوے اسلیے کہ راج
ہونے پر پچھلا دُکھ اوشیہ بھول جاتا ہے) راجہ دسرتھ کا بچن ہے کہ ہے رام چندر ایسی برتی تیاگ
ہونا چاہیئے اور اس بات کا بچار کرنا چاہیئے کہ کون کون کرم دُکھدایک ہین اور یہ بچار کرتے
رہنا چاہیئے کہ کون کون راجہ کس کس برتی سے راج بھوگنے آئے اور راجہ کا یہ دھرم ہے
کہ اپنے پروار و منتری لوگون کو پرسن رکھے اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو منتری اپنے راجہ کی

بھلائی کا اُپدیش نہ کرے وہ نکالدینے کے جوگ ہی اور راجہ کا بھی یہ دھرم ہی کہ جو کارج ہو اپنے منتری سے سمت کرکے کیا کرے اور ایسا کرنے سے راج کی بردھی ہوتی ہی نہین تو وہ راج نشٹ ہوجاتا ہی اور اوتم دھرم یہ ہی کہ راجہ کے گرہ مین سدا کال اَن موجود رہنا چاہیئے اور شستر بھی سدا کال سب پرکار کے نئے نئے تیار ہوتے رہین اور برہمنون کے دھن کو بچائے رہے اور اپنے پراکرم سے دھن کی بردھی کرکے اسی مین سے خرچ کرے جب کوئی کارج ایسا آن پڑے جسکے کارن سے راج مین کچھ بادھا ہونے والی ہو) تب وہ خرچ کرے ہے رام چندر تم ایسا ہی کرنا اور جو راجہ ایسا کرتا ہی وہی پرجا کی رچھا کرتا ہی اور اسی کے راج مین پرجا و راجہ دونون آنند سے رہتے ہین جب راجہ دسرتھ سب سمجھا گئے تب منتری لوگون نے یہ سب برتانت کوشلیا کو سُنایا اور کوشلیا سُنکر بہت آنند ہوگئین اور اُس سماچار کے سنانے والے منتریون کو انیک گئو اور سوبرن دیا اور رام چندر راجہ دسرتھ کو پرنام کرکے اپنے گرہ مین چلے گئے اور پورباسی لوگ یہ سُنکر کے بہت آنند ہوگئے اور راجہ دسرتھ کی آگیا پاکر اپنے اپنے گھر چلے گئے اور سب کوئی اپنے اپنے اشٹ دیوتا و پتر کو منانے لگے اور یہ ابھلاشا بنی رہی کہ آج کی راتری بہت جلد بتیت ہوجاے کہ کلہ پراتہ کال پکھیہ نچھتر مین رام چندر کو راج ہوگا۔

تیسرا سرگ سماپت

راجہ دسرتھ کی سبھا مین بچار ہونے لگا کہ اب کوئی کرم باقی تو نہین رہ گیا ہی اور اب کون کارج ہونا چاہیئے تب راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ کلہ پکھیہ نچھتر مین رام چندر کو راج دیا جائے یہ کہہ کے سبھا کے لوگون کو آگیا دی کہ آپ لوگ جائیے کلہ پراتہ کال راج ہونے کے سمے پھر آئیے یہ کہہ کے اور سبھا کو بسرجن کرکے راجہ دسرتھ بھی اپنے گرہ مین چلے گئے اور تھوڑی دیر کے بعد راجہ دسرتھ نے رامچندر کو اکیلے مین بلوا بھیجا اور سُومنت نے جاکر دونون ہاتھ جوڑ کے رام چندر سے کہا کہ راجہ دسرتھ نے آپ کو بلایا ہی یہ سُنکے رامچندر اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ ابھی تو پتا جی کے نکٹ سے چلا آتا ہون پھر ترنت ہی کس کارن سے بلاتے ہین اور کیا کہینگے اور رام چندر کو بھی بھی بہت ہوگیا یہ بچار کرکے رام چندر چلے گئے اور راجہ دسرتھ کے آگے ہاتھ جوڑ کے کھڑے ہوگئے راجہ دسرتھ رامچندر کو نہال کرکے کہنے لگے کہ ہے رام چندر اب مین بہت برِدھ ہوگیا اور اس سرشٹی مین جتنے پدارتھ ہین اُنکو مین سب بھوگ کرچکا ہون اور سیکڑون جگیہ بھی کین اور برہمنون کو دچھنا بھی دی اور اَن دان کیا ہی اور سرودھا پوربک شاستر بدھی سے جگیہ کی ہر

اشاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو جگیہ مین ان دان نہ دیا جائے تو وہ جگیہ سیدھ نہین ہوتی ہی اور جس جس
کرم مین جیسا جیسا دچھنا دینا لیکھ ہی ویسا نہ دیا جائے تو وہ جگیہ بھی بھرشٹ ہی اور جگیہ تین پرکار
کی ہوتی ہی ایک سردھا ارتھات نشکام اور دوسری راجس ارتھات جس دولوک وسرگ کے
پھل کے لیے اور تامس ارتھات کیول اسلیے کہ مجھ سے بڑھکر سنسار مین دوسرا کون جگیہ کا
کرنے والا ہی سو ہمنے تو جتنا کرم کیا ہی اور دچھنا اور دان دیا ہی وہ سردھا پوربک کیا ہی اور
اس سنسار مین پُتر ایسا پدارتھ دوسرا کوئی نہین ہی سو ہمکو تو تمہارے ایسے پُتر بھی پراپت ہوے
اور بدیا بھی مجھ سے باقی نہین ہی اور جس پدارتھ کی ہمکو اچھا ہوتی گئی وہ سب ملتا گیا اور سب
رینی سے پار ہوگیا ہون (سنسار مین جو منش جنم لیتا ہی اسکو پانچ پرکار کے رینی ہوتے ہین ایک
دیو رینی اور دوسرے رشی رینی اور تیسرے پتر رینی اور چوتھے بپر رینی اور پانچوین آتما رینی ہی اور
ان پانچون رینون سے اودھار اس پرکار سے ہوتا ہی کہ جگیہ کرنے سے دیو رینی سے اور بدپاٹ
سے رشی رینی سے اور پتر کے جنم سے پُتر رینی سے اور دان و دچھنا سے بپر کے رینی سے اور
آتما رینی سے برھم بچار وگیان کے اودے ہونے سے اودھار ہو جاتا ہی سو مین یہ سب کرچکا ہون
کیول اب تمکو راج دینے کی کامنا ہماری باقی رہ گئی ہی اور سب پرجا لوگون کی بھی تمکو راج
ہونے کی کانچھا ہی سو کلہ جدپ تمکو راج دینے کی تو کانچھا ہماری ہو چکی ہی پر تو ایک بات تمسے
گپت مین کہنا تھا اسلئے اکیلے مین تمکو بُلا کے کہتا ہون کہ پانچ سات دن سے مین کوسوپن دیکھ
رہا ہون کہ راج مین کچھ بگھن ہوگیا ہی اور راجہ کی مرت ہوگئی ہی اور جاگرت مین بھی انیک
اشگن ہوتے ہین اور یہ پرتیتی ہوتی ہی کہ جیسے مہا بھیانک شبد ہو رہا ہی اور اپنی مرتو کا کارن
بھی تمسے کہتا ہون کہ جوتشی پنڈت لوگ برابر بچار کے کہتے آئے ہین کہ جب سورج و منگل و راہو
تمہاری راس پر ہونگے تب تمہاری مرتو ہوگی سو ہے رام چند یہ سب پنچھتر اور گرہ میری راس
پر اس سمے برتمان ہین اور جو پُرش اس کال مین مرتا ہی اسکو مرنے پر بھی دکھ بھوگ کرنا پڑتا ہی
سو ہمکو یہ چنتا ہوگئی ہی کہ جو اس راج کرم مین کچھ بگھن ہووے تو اشچرج نہین ہی اور جدپ میری
تو یہ کانچھا ہوتی ہی کہ مین ابھی چھن تمہاری ابھیکھیچن کر دون پر تو سب کسی کی سمتی کلہ پوکھیہ
نچھتر مین راج دینے کے لیے ہوگئی ہی اس سے مین دو بدھا مین پڑگیا ہون سو اب جاؤ
رات ہوتی ہی اور جو کدا چت ہمکو سو رچھا ہو تو اسکا تم جتن کرنا اور کلہ راج دینگے اور جس دن
راج ہونے والا ہو اسکے ایک دن پہلے یہ بدھی کرلا تری کو جاگرن اور ماہو اس رت بھی

کرنا چاہیئے اور کس کی ساتھری پر اپنی استری کے سمیپ بیٹھکے پرمیشر کا دھیان کرنا چاہیئے تم
آج رات بھر ایسا ہی برت کرو تمھاری منتری لوگ تمھاری اچھا کے انوسار شستر لیکر برابر تمھارے سمیپ
مین کھڑے رہینگے اور ایک گپت بات تمسے اور بھی کہتا ہون کہ جب تک بھرت پردیس مین
ہین تب ہی تک یہ راج ہو جاتا تو بہت اچھا ہوتا یہ بچن راجہ دسرتھ کا سُنکے رام چندر چکرت
ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ پتا جی یہ کیسی باتین کہتے ہین بھرت سے تو کچھ برودھ (विरोध) بھی نہین ہی یہ
ابھپرائے رامچندر کی راجہ دسرتھ سمجھکے پھر کہنے لگے کہ ہے رام چندر یہ تو ستیہ (सत्य) ہی کہ بھرت بڑے
سجن (सज्जन) اور وہ اپنے بڑے بھائی کو پتا کے سمان جانتے ہین اور بدھمان اور بڑے دھرماتما اور
اندری جیت پرنتو منش کا چِت سدا کال ایک برتی (वृत्ती) پر نہین رہتا یہ من بہت چنچل ہی کدا چت
کسی کال مین بھرت کا چِت بدل جاوے تو کچھ اَچرج کی بات نہین ہی اور کبھی اور برتی کے لیئے
بڑے بڑے گیانوان لوگون کا چِت ڈول جاتا ہی اور سدھانت اسکا یہ ہی -

॥ श्लोक ॥

हला हलो नैव विषं विषंरमापरं जनाव्ये त य मन्त्र मन्वत्ते ॥ निपीयजा
गर्ति मुखेन तच्छिव: स्पृष्टा रमा मुह्यति निन्द्रयाहरि: ॥ २ ॥

ارتھ یہ ہی کہ ہلاہل بکھ نہین ہی بکھ تو لکچھمی ہین درشٹانت یہ ہی کہ جدّپ شیوجی بکھ کو پان کر گئے اور
انکو مورچھا ہونا چاہیئے پرنتو وہ سدا کال جاگتے رہتے ہین اور شِنوجی لکچھمی کو پاکر سدا کال
چھیر سمندر مین موہت ہوکر سین کیے رہتے ہین اسلیے بکھ لکچھمی ہین سو میرا منورتھ یہ ہی کہ بھرت
کے آنے سے پہلے تمکو راج ہو جاوے یہ سب کہکے راجہ دسرتھ نے رامچندر کو کہدیا کہ گرہ مین
جاکر برت کرو تب رامچندر پہلے جانکی کے سین گرہ مین اسلیے گئے کہ یہ اُپدیش پتا جی کا جانکی
سے بھی برت کرنے کے لیے کہدون پرنتو اُس سمے جانکی جی اُس گرہ مین نہین تھین کوشلیا کے
گرہ مین گئی تھین تب رامچندر کوشلیا کے گرہ مین چلے گئے اور دیکھا کہ ماتا کوشلیا پتامبر بستر
پہنکے اور مَون ہوکے دھیان کر رہی ہین اور جانکی جی اُسی جگہ استھت ہین اور اسی سمے لچھمن اور
سومنت منتری بھی پہونچ گئے اور رامچندر کوشلیا کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑے تھے کہ
جب ماں کی دھیان سے آنکھ کُھلے تو کہون جب دیر ہو گئی تب رام چندر ستُتی کرنے لگے اور مدھری
بانی بولنے لگے کہ ہے ماتا پتا جی نے پرجا کی رچھا کے لیے آگیا دی ہی کہ کلہ راج ہو گا اور یہ
راج ایسا ہو گا کہ ہمارے کُل مین کسی کو نہین ہوا تھا ار تمھارت بن کا راج ہو گا ہے ماتا پتا جی کی

آگیا سے بشسشٹ جی نے ہمکو آگیا دی ہی کہ آج راتری کو سیتا کے سمیت کشاسن پر برت کرو یہ سنتے ہوے کوشلیا کی آنکھ کھل گئی اور رام چندر کو دیکھ کے بہت آنند ہوگئین اور آشیرباد دیا کہ بہت کال تک جیتے رہو ہے رام چندر تمکو راج ہو جاے تو میرے کل کی بھی رچھا کرنا دھنیہ میرا بھاگ ہی کہ تمھارے ایسے پتر کا میرے اودر سے جنم ہوا ہمنے پتر ہونے کے لیے بشنو کی جو بہت کال تک تپشیا کی تھی وہ منسا ہمارا سدھ ہوگیا یہ کہ کے کوشلیا پھر مون ہوگئین اور لچھمن جی ہاتھ جوڑ کے کھڑے رہے کہ کداچت رام چندر ہمکو کچھ آگیا دیوین یہ ابھپراے رامچندر سمجھ گئے اور ہنسکے کہنے لگے کہ ہے لچھمن تم کسی بات کا سوچ مت کرو تم میرے ساتھ رہ کر راج کروگے اور جدپ ہم اور تم دیکھنے مین دو سروپ ہین پرنتو دو نہین ہین ایک ہی ہین اور یہ راج تم بھوگ کرو ہم بہت پرسن ہین ہمکو راج کی بھی کچھ کانچھا نہین ہی یہ کہ کے اور کوشلیا اور سومترا سے آگیا لیکر اپواس برت جانکی جی سمیت کرنے لگے۔

چوتھا سرگ سماپت

راجہ دسرتھ اپنے گرہ مین یہ بچار کرنے لگے کہ رام چندر اور سیتا کو آج اپواس کرنا چاہیئے تب بسشٹ جی کو بلا کر کہنے لگے کہ ہے بسشٹ جی آج رام چندر کا اپواس برت ہی آپ اپنی استری سمیت جاکے رامچندر کو سمجھا دیجیے کہ منتر کی بدھی سے رامچندر اپواس کرین تب بسشٹ جی اپنی استری کے سمیت رتھ پر چڑھ کے رامچندر کے گرہ پر چلے گئے اور جدپ دوسرے لوگون کے رتھ ڈیوڑھی کے بھیتر نہین جاتے تھے پرنتو بسشٹ جی کا رتھ تیسری ڈیوڑھی پر چلا گیا اور رامچندر نے دور ہی سے دیکھا کہ یہ رتھ تو بسشٹ جی کا بہت شیگھر چلا آتا ہی تو رامچندر پہلے ہی اٹھکر دوار پر چلے آئے اور بسشٹ جی کے دونون ہاتھ گرہن کر کے رتھ پر سے اتار لیا اور اپنے گرہ مین لیجا کر اتم آسن دیکر بٹھالا اور بسشٹ جی اپدیش کرنے لگے کہ ہے رام چندر راجہ دسرتھ تمھارے اوپر بہت پرسن ہین اور تمکو کلہ راج ہوگا تم سیتا کے سمیت آج اپواس برت کرو اور جس طرح سے راجہ نہکھ نے ججات اپنے پتر کو راج دیا اسیطرح سے راجہ دسرتھ تمکو راج دینگے یہ کہکر بسشٹ جی نے منتر کی بدھی سے رام چندر سے گرہ اور دیوتا کا پوجا کرایا تب رام چندر اور سیتا کشاسن پر ایک چت ہو کر بیٹھ گئے اور بسشٹ جی پوجن کرا کے پھر راجہ دسرتھ کے گرہ پر چلے آئے اور رام چندر کی رچھا کے لیے پر دھان بیر شستر لیکر برابر کھڑے تھے اور اجودھیا کے پرباسیون کو رات بھر نیند نہ آئی اور آنند سے کہ کب راتری بیتیت ہوگی پراتہ کال

رامچندر کا راج نیتر بھر دیکھینگے جس طرح سے سرور مین ایک کمل کا پھول پھولا ہو اور اسکے چارون طرف بھونرے سب گھیرے رہتے ہین اسیطرح سے سرور روپی گرہ رام چندر اور کمل روپی رام چندر کو بھونرہ روپی منتری اور پورباسی لوگ راج ہونے کے آنند مین گھیرے تھے اور جب بشسٹ جی باہر نکلے تو دیکھا کہ بڑی بھاری بھیڑ ہو رہی ہی اور جو تھہ کے جوتھ راج مارگ پر بہت سے پُرش آتے جاتے ہین اور سمندر کی لہر کا ایسا گمبھیر شبد سبکے مکھ کا ہو رہا ہی اور ایسا شبد ہوتا تھا کہ کسی کی بات کوئی نہین سنتا تھا اور گلی گلی کی صفائی ہو رہی ہی اور سب کسی کے گھر گھر تورن وتپا کا باندھا جاتا تھا اور سب کے سب بردھ وجوان و بالک و استری بیاکُل ہو گئے کہ کب سورج کی اودے ہوگی کہ کچھیہ کھیتر مین رام چندر کو راج ہوگا اور یہ سب بھیڑ بشسٹ جی دیکھکر رتھ کو شنی شنی لیجاتے تھے اور سبکو ہٹاتے جاتے تھے جب بشسٹ جی راجہ دسرتھ کے پاس گئے تو دسرتھ جی کیسے ملے جیسے اندر برہسپت اپنے گرو سے ملتے ہین اور راجہ دسرتھ ساشٹانگ ڈنڈوت کر کے بشسٹ جی سے پوچھنے لگے کہ ہے بشسٹ جی اب سب کرم ہو چکا یا کچھ باقی رہ گیا ہی تب بشسٹ جی نے کہا کہ اب کچھ باقی نہین ہی یہ کہکر بشسٹ جی چلے گئے اور راجہ دسرتھ بھی جسطرح سے سنگھ پربت کے گوپھہ مین چلا جاتا ہی اسیطرح سے اپنے گرہ مین پرویش کر گئے اور راجہ دسرتھ کی سب استریان اور دوسری استری لوگ آسا لگا کے بیٹھی رہین کہ جب راجہ دسرتھ سبھا سے اُٹھکر آوین تب سب برتانت رام چندر کے راج ہونے کا سُنین اور راجہ دسرتھ سب استریون کے بیچ مین بیٹھ گئے اور جس طرح سے تارون مین چندرمان کی سوبھا ہوتی ہی اسیطرح سے تارا روپی استریون مین چندرمان روپی راجہ دسرتھ جی سوبھائمان ہو گئے۔

پانچوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس پرکار سے بشسٹ جی نے رامچندر کو سنجم اور نیم بتلایا اسیطرح سے رامچندر جانکی سمیت اشنان کر کے پرمیشر کا پوجن اور اسمرن کرنے لگے ارتھات اس سمے رامچندر یہ دھیان کرنے لگے کہ اوتار میرا کس کارج کے لیے ہوا ہی مین نے اکیوں پرتھی کا بھار اوتارنے کے لیے اور راون کے بدھ کے واسطے اوتار دھارن کیا تھا بعد اُسکے اگنی مین ہون کرنے کے پاتر کو اپنی مستک مین لگا کے پھر ہون کرنے لگے (ہون کی بدھی یہ ہی کہ جب سب سامگری شاکلیہ کی ہون ہو جاوے اور تھوڑی سی شاکلیہ رہ جاوے تو اگنی سے اپنے منورتھ کے سدھ کے لیئے پرارتھنا کر کے تب وہ شیکھ بھاگ بھی ہون کر دے) رام چندر نے ہون کر کے یہ پرارتھنا کی کہ ہے اگنی بن کی جاترا ہماری اور راون کے بدھ کا منورتھ سدھ ہو یہ کہکے سیتا کے سمیت

بشنو مندر مین مَون برت کو دھارن کرلیا جب تین پہر راتری تبیت ہوگئی تب بچار کرنے لگے
کہ اب کون کرم کرنا چاہیئے یہ بچار کرکے اپنے گرہ کی سوبھا کی تیاری کرنے لگے اور دوسرے سب
تو یہ جانتے تھے کہ کلھ راج ہوگا اور رامچندر کا یہ بچار تھا کہ اب تو چودہ برس کے لیے بشنو مندر کی
مرمت وصفائی ہو جائے پھر دیکھا جائیگا اور رام چندر اُٹھکے کھڑے ہوکر سننے لگے کہ اجودھیا پوری
مین بڑا بھاری شبد ہو رہا ہی اور بندی جن سُندر سُندر بانی اچارن کر رہے ہین اور پھر رامچندر
بیٹھ گئے اور دھیان استھت ہوکے گایتری کا جاپ کرنے لگے اور بعد اُسکے مستک نوا کے بشنو کی
اَستت کرنے لگے اور برہمن لوگ بید پڑھنے لگے اور تمام اجودھیا پوری مین گرہ گرہ توری و بھیری
و نفیری اور انیک پرکار کے باجے بجنے لگے اور رات بھر پرباسیون کو بڑا آنند تھا اور سب کوئی
جان گئے کہ اب پراتھ کال ہوا چاہتا ہی اور سب کوئی اپنے اپنے گرہ کی رچنا اور سوبھا بنانے لگے
اور گرہ سب پتاکار تھے اور سب دھنی لوگون کے گرہ کی سوبھا بنائی گئی اور اونچے اونچے دھجا اور
پتاکا کھڑے ہوگئے اور گان کرنے والے اور نرت کرنیوالے اور بیسوا لوگ کوئی اپنے اپنے گرہ مین اور
کوئی رامچندر کی راجدھانی مین اور کوئی راستے مین بہت آنند مین مگن ہوکر گانے بجانے لگے اور اسکے
گرہ گرہ سگندھ اور دھوپ کا دھوان ہونے لگا اور تھوڑی رات باقی رہے پُرباسی لوگ دیپک
و مشعل پرکاش کرنے لگے کہ راجہ کو معلوم ہو جائے کہ اب پراتھ کال ہوگیا اور جلدی سے رامچندر کو
راجہ دسرتھ راج دیدیوین اور سب کے سب پُرباسی لوگ جتھا جوگ بیٹھ گئے اور رام چندر کے راج
ہونے کا چرچا ہونے لگا اور راجہ دسرتھ کی پرسنسا کرنے لگے کہ دیکھو اکچھواک بنس مین راجہ دسرتھ ایسا
بھاگمان کوئی نہین ہوا کہ رام ایسے پُتر کو پاکر راج دیوینگے اور رامچندر بڑے بدوان و سیل مان ہین
اور سبھاؤ اُنکا ایسا ہی کہ جیسی پریتی اپنے بھائی لوگون سے رکھتے ہین ویسا ہی پریم سب لوگون کے ساتھ
بھی برتاؤ کرتے ہین اور دھنیہ راجہ دسرتھ ہین اور بہت کال تک راجہ دسرتھ جیتے رہین یہ سب بات
چیت پرباسیونکی سنکر بہت آنند ہوتے رہے اور اجودھیا پوری مین بڑی بھاری دھوم دھام ہوگئی
اُسی سمے مین سرستی جی سبھا مین گپت روپ چلی آئین اور دیکھنے لگین کہ یہ تو اجودھیا پوری مین بڑا
اُتساہ ہو رہا ہی اور برہمن لوگ بید اُچارن کرتے ہین۔

چھٹھوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ ایک منتھرا نامی راجہ کیکی کل کی داسی تھی اُسکی جِبھیا پر سرستی جی بیٹھ گئین
(اس بالمیکی راماین مین تو یہی لیکھ ہی کہ منتھرا کیکی کل کی داسی تھی) پرنتو پدم پران مین یہ لیکھ ہے کہ

جب کیکئی کا بیاہ نہین ہوا تھا تب دیوتا لوگون نے ایک اپسرا کو راجہ کیکی کے گرہ پر بھیجدیا تھا اور وہ راجہ کے یہان داسی ہو کے رہنے لگی اور جب راجہ نے کیکئی اپنی کنیا کا بیاہ کر کے بدا کیا تب اُسے کیکئی کے ساتھ کیکئی کی سیوا کے لیے منتھرا کو بھی بھیجدیا تھا اور برابر اجودھیا پوری مین رہنے لگی اور جدپ منتھرا تو کیول دیوتون کے کارج کے لیے آئی تھی پرنتو اجودھیا پوری کے سکھ اور آنند دیکھ کر بھول گئی تھی جب سرستی کا پریرنا ہوا تب منتھرا دیکھنے لگی کہ یہ تو بڑا بھاری اُچھاہ اجودھیا مین ہو رہا ہی اور اٹاری پر چڑھ کے چوکنا ہو ہو کر دیکھنے لگی کہ برہمن لوگ پھولون کا مالا لے لیکر بید پڑھ رہے ہین اور انیک پرکار کے باجے بجتے ہین اور منش لوگ تو آنند ہی تھے پرنتو پسو و پنچھی سب ہی آنند اور ہرکھ تھے یہ سب اُچھاہ دیکھ کر منتھرا کو بڑا دکھ ہو گیا اور بچار کرنے لگی کہ مین اِس مرت لوک مین کیول دیوتون کے کارج کے لیے آئی تھی اور مین بھول گئی جو وہ کارج سدھ نہ ہوا تو دیوتا لوگ اوشیہ ہمارا ڈنڈ کرینگے یہ بچار کرتی تھی کہ ایک داسی کوشلیا کی دھاتری نامی بہت آنند ہو کر چلی جاتی تھی منتھرا دھاتری سے پوچھنے لگی کہ آج کیا پروجن ہی کہ کوشلیا کو بڑا بھاری آنند ہو گیا ہی اور اَن و بستر اور درب سب لٹا رہی ہین اور اِس طرح سے دان کرتے ہوئے تو ہمنے کوشلیا کو کبھی نہین دیکھا تھا اور تمام پور باسی لوگون کو بھی بڑے اُتساہ مین دیکھتی ہون اور راجہ دسرتھ بھی اِس راتری کال مین بہت ہرکھت ہو کے برہمنون سے بید اُچارن کروا رہے ہین یہ باتی منتھرا کی سنکر دھاتری کہنے لگی کہ ہے منتھرا کلھ پراتھ کال رامچندر کو راج ہوگا اور رامچندر ستیہ بچن اور اندری جیت ہین اسلیے سب کسی کی کانچھا رامچندر کے راج ہو کی ہو گئی ہی یہ سنتے ہوئے منتھرا کو بڑا کرودھ ہو گیا کہ جس کارج کے لیئے مین آئی وہ نہین ہوا یہ کہکے پھر اٹاری پر سے نیچے اُتر آئی اور کرودھ کی اگنی سے جلنے لگی اور کیکئی کے سمیپ مین جا کر کہنے لگی کہ تم بڑی دُربدھی ہو اور بُدھی تمہاری بھرشٹ ہو گئی ہی کہ بے پرواہ سین کیے رہتی ہو اِس سمے تو تمکو مہا دکھ ہونے والا ہی اور تمہارے دکھ کا کارن دیکھ کے مین دکھ کے سمدر مین ڈوب رہی ہون اور جدپ تمہارا سروپ تو دیکھنے مین بہت سندر ہی پرنتو بدھی تمہاری ملین ہی اور بہت آنند ہو کے اور سرنگار کر کے بیٹھی ہو اور یہ سمجھتی ہو کہ میری ایسی بھاگمان اِس سنسار مین کوئی دوسری استری نہین ہی اور مین کہتی ہون کہ تمہارے ایسے بھاگہین دوسری اِس سنسار مین نہین ہی اور بھاگ تمہارے تو اب نشٹ ہو گئے اور جس طرح سے سورج کے تیج سے ندیون کا جل سوکھ جاتا ہی اسی طرح سے سورج روپی رامچندر کے تیج سے جل روپی بھاگ تمہارا نشٹ ہو گیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب

کٹھور کٹھور بانی منتھرا کی سنکر کیکئی کو بڑا بھاری بکھا دھ ہو گیا اور اپنے من مین بچار کرنے لگی کہ منتھرا
یہ کیسی بات کہتی ہی منتھرا سے کیکئی کہنے لگی کہ ہے منتھرا اس سمے تمھارا مکھ بہت ملین ہو گیا ہی
سو تم یہ کہو کہ کشل منگل تو ہی یہ کیکئی کی مدھری بانی سُنکے پھر منتھرا کہنے لگی کہ ہے ماتا کیکئی تمھاری
ناس ہونے کی گھڑی آپہونچی ہی اور اُسکی شانتی کے لیے مین اِس سمے کوئی اُپاے نہین دیکھتی
ہون سو راجہ دسرتھ نے جو رامچندر کے راج دینے کی طیاری کی ہی جد پ سب لوگونکو آنند
اور اُتساہ ہو رہا ہی پرنتو مجھکو تو بڑا بھاری کلیش ہو گیا ہی اور کلیش روپی اگنی سے سریر میرا
جل کے بھسم ہوتا ہی جو کداچت یہ کہو کہ اپنی بھلائی کے لیے مجکو دُکھ ہو گیا ہی تو نے مجھے کیا پرو جن ہی
کیول تمھاری بھلائی کے واسطے مجھکو دُکھ ہو گیا ہی اِس کارن سے دوڑی ہوئی چلی آئی ہون
کہ جب تمکو دُکھ ہو گیا تو مجھکو کب سُکھ ہو سکتا ہی اور تم یہ کسو واسطے بچار نہین کرتی ہو کہ میرا جنم اُوتم
کل مین ہوا ہی تمسے شتیش کوشلیا کا جنم اوتم کل مین نہین ہی اور جد پ تم یہ بھی جانتی ہو کہ راجہ
دسرتھ سب استریون سے شتیش مجکو پیار کرتے ہین پرنتو تم راجہ دسرتھ کے کپٹ کو نہین پہچانتی
ہو اور تمنے تو دھرم شاستر بھی دیکھا ہی دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ راج کے لیے تو پتا پُتر کا اور
پُتر پتا کا بدھ کر دیوے تو اسکا کچھ دوکھ نہین ہوتا اور بھائی کون کہے اور جد پ تم یہ جانتی ہو کہ
راجہ دسرتھ بڑے دھرماتما اور ستیہ بچن ہین پرنتو وہ تو مہا کپٹی اور چھلی ہین کیول دکھانے کے لیئے
سندر بھیس بنائے ہوئے ہین اور میٹھا میٹھا بچن بولا کرتے ہین اور دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو پرش
مدھری بانی بولتے ہین اور سُندر بھیس بنائے رہتے ہین وہ اوشیہ چھلی اور کپٹی ہوتے ہین
سو راجہ دسرتھ نے تمکو اپنے بس مین کرکے تمسے بڑا بھاری چھل کیا اور مین تمھارے ہی اُپدیش
دیتی ہون کہ راجہ دسرتھ سدا کال تمکو پیار کرتے آئے اور تمسے مدھری مدھری باتی بولتے آئے
اور کوشلیا سے جد پ دکھلانے کے لیے کٹھور بانی بولتے آئے پرنتو انتہ کرن سے اُنھین کو پیار
کرتے تھے اور اب راجہ دسرتھ کی یہی ابھپرائے ہی کہ رامچندر کو راج دیکر کوشلیا کو آنند کر دون
اور اِسی کارن سے بھرت تمھارے پُتر کو پردیس بھیجدیا ہی ہے دیبی جس طرح سے کوئی بالک
کسی سرپ کو پکڑ لے اور اُسکو یہ گیان نہین رہتا ہی کہ یہ کال ہی اسیطرح سے سرپ روپی راجہ
دسرتھ کو جو تمنے گرہن کر لیا اور تمنے اپنے سیدھا پن سے راجہ دسرتھ کے کپٹ کو نہین پہچانا
یہ اگیانتا تمھاری ہی اور جس طرح سے کوئی شتر کے بسواس پر رہ جائے اور انت مین وہ
شتر اُسکا بدھ کر دیتا ہی اسیطرح سے تم راجہ دسرتھ کے بسواس پر بھول گئین اور مین اچھی

طرح سے بچار کر کے دیکھتی ہون کہ راجہ دسرتھ کے کپٹ کے کارن سے تمھارا اور تمھارے پردار کا ناس ہوا جاتا ہی اور تم اچھی طرح سے بچار کر لو کہ رامچندر کے راج ہونے سے تمھارا کلیان نہین ہو سو ہے کیکئی تم دور تک سوچ کر کے اپنی اور اپنے پتر کی بھلائی کے لیے کوئی اُپاے بہت تت کال ہی کر و یہ کہکر منتھرا تو موَن ہوگئی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ منتھرا کے بچن تو ایسے تھے کہ کیکئی کی بدھی پھر جاوے پر تو رام چندر کے راج ہونے کا برتانت کیکئی سُنکے ایسی ہر کھت ہوگئی کہ مارے آنند کے سیجا پر سے اُٹھ کے کھڑی ہوگئی اور ایک بھوشن اپنے سر پر سے اُتار کے منتھرا کو دیدیا اور پرشن ہو کے کیکئی کہنے لگی کہ منتھرا رام چندر کے راج ہونے کی بانی تمنے ایسی سُنائی کہ ہمکو بہت آنند ہوگیا سو مین تو یہ ایک بھوشن اپنی خوشی سے تمکو دیتی ہون اب تمکو جو کامنا ہو اُسکو تم خود اپنی اچھا سے مانگو مین اوشیہ تمکو اسی چھن دونگی اور جیسے پتر بھرت ہمکو پریہ ہین ویسے ہی رام چندر بھی ہین اور مین بہت پرشن ہون کہ راجہ دسرتھ رام ایسے پتر کو راج دیتے ہین اور جب جب تمھارے مکھ سے ایسی ہی بانی اُچارن ہوا کرے گی تب تب مین اپنا بھوشن اُتار اُتار کے تمکو دیا کرونگی۔

ساتوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ منش کا چت بہت چنچل ہوتا ہی سمجھاتے سمجھاتے اوشیہ چلائمان ہو جاتا ہی پر نتو کیکئی کا چت نہ پھرا اور دیوتا لوگ تراہ تراہ کر کے بیاکل ہوگئے اور اپنا انشٹ دیو سب کوئی منانے لگے کہ راتری بڑی ہو جائے اور ایک بھوشن جو کیکئی نے منتھرا کو دیا تھا اُسکو منتھرا نے پھینکدیا اور اپنے من مین بچار کرنے لگی کہ دیوتا لوگ بڑے ڈشٹ ہوتے ہین کہ اپنی بھلائی کے لیے دوسرے کے سُکھ مین بادھا ڈالتے ہین کہان تو رام چندر کے راج ہونے کے لیے یہ تیاری ہو رہی ہی اور تمام پور باسی لوگ آنند ہو رہے ہین اور دیوتا لوگ اس راج کے بگھن کے لیے دشٹتا کرتے پر تت پر ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ اُس سمے سرستی کو بھی مہا کلیش ہوگیا اور دھرم کشٹ مین پڑکر بچار کرنے لگین کہ اِس ارام چندر کے راج اُتسو مین بادھا ہوتی جاتی ہی جو رام چندر کو راج ہو جائیگا تو راون ڈشٹ کا بدھ کسطرح سے ہو سکتا ہی اور کیکئی کا چت چلائمان نہین ہوتا ہی یہ بچار کر کے پھر منتھرا کو سرستی نے پریرنا کی تب منتھرا کہنے لگی کہ ہے کیکئی تم تو بڑی مورکھ ہو کہ ایسے بکھاد کے سمے مین اُلٹے تمکو ہرکھ ہو رہا ہی اور تم اچھی طرح سے بچار نہین کرتی ہو اور سوچ رُوپی سمدر مین ڈوب رہی ہو اور تمھارا دُکھ دیکھ کے ہمکو دُکھ ہوگیا ہی اور تمھاری بدھی کس کارن سے

بھرشٹ ہو گئی ہی یہ تمھاری دُربھاگ ہی اور درمتی ہمکو تو سوچ رام چندر کے راج ہونے کا اِتنا نہین
ہی جتنا سوچ تمھاری اگیانتا کا ہی کہ تم ایسی بُدھمان ہو کے تمھاری بدھی اُس سمی کس دُشٹ نے
نشٹ کر دی ہی جس طرح سے اگیانی لوگ یہ نہین جانتے کہ ہم کب مرینگے اسی طرح تمکو اپنی بھلائی
اور بُرائی کا کچھ بھی گیان نہین ہی یہ سب سُنکے کیکئی اپنے من مین بچار کرنے لگی کہ سومترا کے دو پُتر
ہین تو وہ کس کارن سے کامنا اپنے پُترون کے راج ہونے کے لیے نہین کرتی ہین اور جو
سومترا ایسا کرین تو کرین پرنتو مین ایسا کلنک نہین لے سکتی ہون یہ سُنکر منتھرا سمجھ گئی کہ اب
کیکئی کا چت چلایمان ہوا چاہتا ہی تب پھر منتھرا کہنے لگی کہ ہے کیکئی مین تمکو بار بار سمجھاتی ہون
کہ رامچندر کے راج ہونے سے تمھارا کلیان نہین ہی اور رام چندر کے راج ہونے سے بھرت
تمھارے پُتر کو بڑا بھی ہی دوسرے کسی سے تو کچھ ڈر نہین ہی دیکھو کہ لچھمن تو منسا باچا کرمنا سے رام چندر
کے سیوک ہو گئے ہین تو جو لچھمن رام چندر کے داس ہو گئے تو سترہن بھی لچھمن اپنے بڑے بھائی کے
برودھ کچھ نہین چل سکتے سو ہے کیکئی رام چندر کے راج ہونے سے بھرت کو بڑا بھاری دُکھ ہو جائیگا
اور دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ راج کے لیے پتا اور گرو اور بھائی کا کچھ بچار نہین کرنا چاہیے اور
رام چندر تو ایسے بدھمان ہین کہ میل کرنا اور بگاڑ کروا دینا اچھی طرح سے جانتے ہین تو جو رامچندر
خود کلنک بچانے کے لیے بھرت کو اپنے ہاتھ کچھ نہ کرین تو نہ کرین پرنتو کسی دوسرے سے اوشیہ
بھرت کو کوئی اپرادھ لگاکر نکلوا دینگے رام چندر بڑے چتر ہین تم اُنکا کپٹ نہین پہچانتی اسی کارن
سے بار بار تمکو سمجھاتی ہون اور تھر تھر کانپتی ہون اور جب تمکو دُکھ ہو گیا تو میرے سُکھ کو دھیکار ہی
دیکھو کہ کوشلیا ایسی بھاگمان اِس سمی کوئی نہین ہی کہ کلھ پُوکھیہ نچھتر مین اُنکے پُتر کو راج ہوگا اور
کوشلیا کو پرتھی کی پراپتی ہو جاے گی تب سب کوئی کوشلیا کے بسی بھوت ہو جائینگے اور تمکو
داسی ہو کر رہنا پڑیگا اور سدا کال کوشلیا کے سمیپ ہاتھ جوڑ کر تمکو کھڑا رہنا پڑیگا جو تم یہ کہو کہ
کیول مین ہی داسی ہو کر رہونگی تو ایسا نہین بھرت تمھارے پُتر کو بھی داس بھاو سے رہنا
پڑیگا اور تم بچار کرو کہ جس سمی رام چندر کو راج ہوگا اُس سمی کوشلیا اور جانکی کو کتنا ہرکھ ہو جائیگا
اور بھرت کے نشٹ ہو جانے سے تمکو دُکھ ہوگا پرنتو بھرت کی بھارجا کو کتنا کلیش ہوگا اور تم
اپنی بہو کا دُکھ کیسے دیکھ سکوگی اور بہو ہو تمھاری تمھارا کون سکھ سمجھے گی یہ سب منتھرا کے بچن
سُنکر اور منتھرا کو نرادر کرکے پھر کیکئی کہنے لگی کہ ہے منتھرا رامچندر کے راج ہونے سے کسی پرکار کا کسی کو
کچھ بھی نہین ہو سکتا کیونکہ رام چندر تو بڑے دھرمگیہ اور بدھمان ہین تو بھرت کو کس طرح کلیش دے سکتے ہین

اور بشسٹ ایسے سریشٹھ گرو سے دھرمارتھ (धर्मार्थ) اپدیش بہت سن چکے ہین اور بھرت سدا کال رام چندر
کی سیوا مین تت پر رہتے ہین اور رامچندر بھی اپنے مکھ سے بھرت کی پرسنسا کیا کرتے ہین کہ بھرت
میرے پران سے مجکو پیارے ہین اور رام چندر ستیہ بچن ہین تو وہ بھرت کے ساتھ کچھ برودھ
نہین کر سکتے اور رام چندر تو کپٹی بھی نہین ہین اور چھل سے رہت ہین اور رام چندر اپنے
سب بھائیون مین جیٹھے راجہ دسرتھ کے پتر ہین اور سدا کال سے یہی سناتن (सनातन) دھرم ہی کہ جیٹھے
پتر کو راج دیا جاے تو رامچندر کو راج ہونا ہی اچت ہی اور مین رام چندر کو آشیرباد دیتی ہون کہ
وہ چرنجیوی (चिरंजीव) ہوین اور رام چندر اپنے بھائیون کا پالن ایسا کرتے ہین جیسے پتا اپنے پتر کا پالن
کرتا ہی اور رام چندر کا سبھاؤ (स्वभाव) تو پرسدھ ہی کہ جس سمے رام چندر بھرت کو دکھت دیکھینگے اسی چھن
رام چندر اپنا دھن اور راج پرتی تیاگ کر دینگے ہے منتھرا یہ کال بکھاد کرنے کا نہین ہی اور تو ایسی
چتر اور بدھمان ہو کے جو ایسی باتین کہتی ہی تو بڑے اشچرج کی بات ہی رام چندر تو ہمکو بھرت سے
بشیش پیارے ہین اور رام چندر بھی کوشلیا اپنی ماتا سے مجکو بشیش مانتے ہین اور رامچندر
جیسے اپنے سروپ کو جانتے ہین ویسے ہی اپنے بھائیون کو جانتے ہین بالمیک جی کا بچن ہی
کہ یہ سب بانی کیکئی کی سنکے سرستی (सरस्वती) بہت گھبرا گئین اور بچار کرنے لگین کہ یہ تو کسی جگتی سے چلائمان
نہین ہوتی ہی دیوتونکا کارج ہونا اسنبھو ہی یہ بچار کرکے اور دھسوانس لینے لگین اور پھر منتھرا
کی جبھیا پر بیٹھ گئین تب منتھرا پھر بچار کرنے لگی کہ یہ تو کسی پرکار سے ہاتھ نہین آسکتی تب تیسری بار
پھر سمجھانے لگی کہ ہے کیکئی تم بڑی مورکھ ہو اور نشچے کرکے تمہاری بدھی بھرشٹ ہو گئی ہی تم اچھی
طرح سے بچار کیون نہین کرتی ہو بہت دور تک سوچ کرو اور دیکھو کہ جب رامچندر کو راج ہو جائیگا
تو بعد انکے پتر اور پوتر (पौत्र) اور پرپتر (प्रप) کو راج ہوتا چلا جائیگا تو بھرت تو راج کل سے باہر ہو گئے اور جو
کداچت تمکو یہ آسرا (आसरा) ہو کہ رام چندر جب چاہینگے تب بھرت کو راج دیوینگے تو ایسا آسرا تمہارا
برتھا ہی شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جسکو راجگدی ملتی ہی اسیکا راج و دھن (धन) ہوتا ہی اور دوسرے
بھائی لوگ کیول بھوجن اور بستر پایا کرین اور جیٹھے (ज्येष्ठ) پتر کو راج دیا جانا اچت ہی دوسرے بھائی تو
داس ہو کر رہا کرین اور یہ بھی لیکھ ہی کہ جو چھوٹا پتر بدھمان ہو تو اسکو بھی راج ہونا چاہیئے سو دیکھو
رامچندر سے بھرت تو کسی بدیا (विद्या) اور گن (गुण) مین کم نہین ہین سو ہے کیکئی بھرت کو بڑا بھاری کلیش ہوگا
اور اناتھ ہو جائینگے اور کداچت تم یہ سمجھتی ہو کہ بھرت داس ہو کے رہینگے تو کچھ بھرت کو دکھ
نہین ہوگا تو یہ تو پرسدھ ہی کہ داس کو کسی کال مین سکھ نہین ہو سکتا ہی اور جدھپ مین کئی بار تمکو

سمجھا چکی ہون پر تم تو کچھ بھی اپنے چت مین نہین لاتی ہو اور تمکو اپنی سوت کے دکھ کا سوچ بھی نہین ہی اور
تم جو ہمکو بھوشن اُتار اُتار کے دان کرتی ہو اور رامچندر کے راج ہونے سے آنند ہو تو اسکا پھل تو تمکو
پیچھے سے معلوم ہوگا ہے کیکئی تم نشچے (निश्चय) کر کے جان لینا کہ جس سمے رام چندر کو راج ہو جائیگا اُسی چھن (त) بھرت
کو رام چندر نکال دینگے اور جم لوک مین بھی بھیجدین تو اسچرج نہین ہی ارتھات بھرت کا بدھ کر دینگے
تو تمھارے ہی کارن سے اب بھرت کو کشٹ ہو جائیگا اور تم سدا کال کی تروئی ہو اور ہردے
تمھارا تو ایسا کٹھور ہی کہ بھرت ایسے پُتر کو بال ہی اوستھا سے پردیس مین نکالدیا اور شاستر و لوک
دونون مین یہ بات پرسدھ ہی کہ نکٹ (निकट) مین رہنے سے موہ اور مایا بنی رہتی ہی اور دور رہنے سے
پریتی اور پریم نہین رہتا اور یہ تو منش جیون کا برتانت ہی مین جڑ جیو کا درشٹانت دیتی ہون کہ
دیکھو برکچھ جڑ جیو ہوتے ہین ایک استھان پر رہنے سے انیک برکچھ ہو جاتے ہین اور لتا (लता) سب ایک مین
ایک ملجاتے ہین اسطرح سے رامچندر جو سدا کال سے راجہ دسرتھ کے سامنے رہتے آئے اسی سے راجہ کی
پریتی رام چندر سے وشیش ہو گئی ہی اور بھرت کے پردیس مین رہنے سے راجہ دسرتھ کا پریم بھرت
مین نہین ہی سو یہ تمھارا ادبھاگ ہی اور جو کداچت یہ کہو کہ سترہن بھی تو پردیس مین ہین وہی دکھ
سترہن کو بھی ہوگا تو سترہن کو کچھ دُکھ نہ ہوگا اسلیئے کہ لچھمن سترہن کے بڑے بھائی رام چندر کے ساتھ
رہتے ہین اور لچھمن کے کارن سے سترہن کا کچھ بادھا رام چندر نہین کرینگے پرنتو بھرت کا تو کوئی سہایک
بھی نہین ہی سو ہے کیکئی ہمکو تو بڑی دیا ہوتی ہی کہ جو بھرت کے راج ہونے کی کوئی اُپائے نہین کرتی ہو
تو بھرت کی جان کیون مارتی ہو اور تمکو دو چار پُتر بھی نہین ہین کہ ایک نشٹ ہو جائیگا تو دوسرا اور تیسرا
تو رہ جائیگا سو ہماری پرارتھنا اتنی انگیکار کرو کہ بھرت کو کسی بن مین بھیجدو اسلیئے کہ پران تو بھرت کا
بچا رہیگا تمکو کچھ بھی اپنے پتر کا موہ نہین ہی اور بن مین بھرت کے پران کی رچھا ہوتی رہیگی تو آسرا (आसरा)
بھی بنا رہیگا کہ کداچت کسی کال مین کوئی راج ملجاویگا تو سکھ بھوگ کروگی اور جو بھرت رام چندر
کے داس ہو کر رہینگے تو ہم لوگ اپنے نیتر سے دیکھینگے کس طرح سے جیتے رہینگے ہے کیکئی جس طرح
سے کوئی ہستی کا بچہ کسی سنگھ کے پنجے مین پڑ جانے سے اشکت ہو جاوے اور کوئی بلوان پرش
اُسکے پنجے سے چھڑا دیوے اور وہ آنند ہو جاوے اسی طرح سے سنگھ روپی رام چندر کے پنجے
سے ہستی کے بچہ روپی بھرت کو چھوڑالو اور اپنے کرم کا پھل تو سب ہی کوئی بھوگ
کرتے ہین پرنتو تمکو تو سروپ کا بڑا اہنکار تھا اور تمکو جو راجہ دسرتھ وشیش پیار کرتے تھے اور دیکھکے
کوشلیا کو انتشکرن مین بڑا دکھ ہوتا تھا پرنتو کچھ اُنکی کوئی گت نہین چلتی تھی جب رام چندر کو

راج ہو جائیگا تو اوشیہ اُسکا بیر تمسے کوشلیا لیونگی ہے کیکئی تم نشچے کر کے سمجھ لو کہ سب پرجا لوگ کوشلیا کے بسی ہو جاینگے تو تم اور تمھارا پتر نرادر ہو جائینگے اور تم اوشیہ پچھتاؤگی اور جھتذب مین یہ تیسری بار تمکو سمجھا چکی پرنتو اب پھر نہ بولونگی اور بھرت تو اوشیہ نشٹ ہو جائینگے جو تمھارے چِت مین آوے تو بھرت کے پران کی رچھا اور اُنکی بھلائی کے لیے کوئی اُپاے کرو نہین تو اب مجھے دوش ندینا۔

آٹھوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جھتذب منتھرا تیسری بار کیکئی کو سمجھا گئی اور کیکئی کا چِت چلائمان نہین ہوا پرنتو کیکئی کو جو اشٹا بکر رشی کا شاپ تھا چِت کیکئی کا بدلگیا اور کرودھ ہوکر کہنے لگی واس بالمیکی رامایِن مین اِس شاپ کی کتھا تو نہین ہی پرنتو بھوشونڈ پوران مین یہ لیکھ ہی کہ جب کیکئی اپنے پِتا کے گرہ پر رہتی تھی ایک سمے اشٹا بکر رشی ایک سرور مین اشنان کرتے تھے اُسی سمے کیکئی دوسری سہیلیون کے سمیت اُسی سرور مین اشنان کرنے کے لیے گئی تھی اور اشٹا بکر جو آٹھ جگہ سے ٹیڑھا کوروپ تھے کیکئی رشی کو دیکھکر اشٹا بکر کو سُنا کے سہیلیون سے کہنے لگی کہ یہ پُرش پُورب جنم کا پاپی معلوم ہوتا ہی اسی کارن سے اِسکا سریر ٹیڑھا اور کوروپ ملا ہی یہ سنکر اشٹا بکر کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور کہنے لگے کہ رے دُشٹ ہمنے تو کسی کال مین کوئی پاپ نہین کیا ہی بے اپرادھ ہمکو کلنک کسواسطے لگاتی ہی سو تمکو بھی کلنک ہوگا) بالمیک جی کا بچن ہی کہ منتھرا کی بانی کیکئی سنکر اور دھ سانس لینے لگی کہ منتھرا تم سچ کہتی ہو تم دیکھتی رہو مین اوشیہ بھرت کو راج دلواتی ہون جو راجہ دسرتھ بھرت کو راج نہ دینگے تو مین اسی چھن سے دانہ اور پانی تیاگ کر دیتی ہون ہے منتھرا تم تو بڑی بدھمان ہو کوئی اُپاے بچار کر کے کہو کہ جسمین بھرت کو راج اور رام چندر کو بن ہو بالمیک جی کا بچن ہی کہ منتھرا پاپ درشٹی پھر کیکئی سے کہنے لگی کہ ہے کیکئی جو تمنے اپنی بھلائی و برائی سمجھ لی تو اب پراکرم میری بدھی کے دیکھو مین تمکو ایسی اُپاے بتلاتی ہون کہ اوشیہ بھرت کو راج اور رام چندر کو بن ہو گا ہے کیکئی بدھی تمھاری نشٹ ہو گئی تم اپنے پُورب جنم کا برتانت کیون اسمرن نہین کرتی ہو دیکھو جس استری کا جنم اوتم کل مین ہوتا ہی وہ تو اوشیہ بدھمان ہوتی ہی اور پُورب جنم کا بھی برتانت سمجھ لیتی ہی تم اچھی طرح سے اسمرن کرو مین تو تمھارے ہی مُنھ سے سُن چکی ہون یہ سنتے ہوئے کیکئی جو بچھیا پر سین کیے تھی اُٹھکر بیٹھ گئی اور کہنے لگی کہ ہے منتھرا تم بہت جلد برنن کرو تب پھر منتھرا کہنے لگی کہ ایک راچھس شمبر اسُر نام بڑا بلوان اور بیر تھا اور دیوتون کو بڑا کشٹ دیتا تھا اور دچھن دیس مین ایک نگر بسایا اور دیوتون کی تپشیا اور جگیہ کی ہانی کرنے لگا اور دیوتا لوگ اور اندر سے ایک سمے

جُدّھ کرنے لگا اور اندر اور دیوتا لوگ کی پراجے ہو گئی تب بھاگ کے راجہ دسرتھ کے پاس آکے
پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے راجہ دسرتھ شمبر اسر ہملوگون کو بڑا کلیش دیتا ہی آپ ہملوگون کی سہائے
کر دیجیے تب راجہ دسرتھ یہ آدرت بانی دیوتون کی سُنکر دیوتون کے ساتھ چلے گئے اور تمکو بھی
ساتھ لیتے گئے تھے راجہ دسرتھ دیوتون کے سمیت شمبر اسر سے جُدّھ کرنے لگے اس جدھ مین بہت سے
دیوتا ہت ہو گئے اور جو بچے تھے وہ سمتل ہو گئے اور بچارا کہ اب راتری ہو گئی رات بھر بسرام کرین
پھر پرات کال جُدّھ کرینگے اور یہان راکھشون نے یہ بچار کیا کہ راتری سمی بھلا اوسر ہی یہ بچار کرکے
دیوتونکو پھر مارنے لگے دیوتا لوگ تو بھاگ گئے پرنتو راجہ دسرتھ تو چھتری تھے کیسے بھاگین راکھشون
سے جُدّھ کرنے لگے اور بڑی بھاری جُدّھ ہوئی راکھشون نے بانون سے مار کرکے بیاکل کر دیا اور
راجہ دسرتھ مورچھت ہو کر بھوتل مین گر پڑے جب راکھشون نے چاہا کہ راجہ کا مستک کاٹ لین
اور راجہ کا سارتھی بھی مر گیا تھا تب تک تمنے راجہ دسرتھ کو رتھ سمیت لیکر پہاڑ کے گوفہ مین پہونچا دیا
اور وہین راجہ دسرتھ کا مورچھا چھوٹ گیا تو وہین راکھشس کھوجتے کھوجتے اسی پہاڑ کے گوفہ مین
پہونچ گئے اور گھیر لیا جب راکھشس سب پھر راجہ دسرتھ کو مارنے لگے تب تمنے بڑی بھاری جُدّھ
کرکے ویتون کو پراجے کر دیا جب راجہ کا مورچھا چھوٹ گیا اور جیت سدھ ہوا تب بہت پرسن ہو کر
راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ہے پری تمنے تو اس سمی دو اپکار میرے ساتھ کیے ایک یہ کہ جس سمی مین
مورچھت ہو گیا تھا اُس سمی ہمکو رتھ سمیت لیکر پہاڑ کے گوفہ مین بھاگ آئین اور دوسرے یہ کہ
اس پہاڑ کے گوفہ مین تمنے ایسا پُرشارت کیا کہ میرے پران کی رچھا ہو گئی اسلیے دو اپکار کے دو
بردان تمکو دونگا تم جاچنا کرو تب تمنے یہ اُتر کیا کہ جب ہمکو اوسر ملیگا اُس سمی جاچنا کرونگی اور
اسی سے راجہ دسرتھ نے انگیکار کر لیا سو ہے کیکئی یہ سب برتانت مین تمھارے مُنھ سے سُن چکی
ہون اب اس سمی بھلا اوسر آگیا ہی انھین دونون بردان کی جاچنا کرو ایک بردان تو یہ مانگو
کہ بھرت کو راج ہو اور دوسری یہ جاچنا کرو کہ رامچندر چودہ برس بن مین باس کرین اور چودہ
برس اس کارن سے کہا کہ بارہ برس تو بھرت کو راج کرتے کرتے پرجا لوگون سے پریتی ہو جایگی
چودہ برس اور رہیگا تو پرجا لوگونکی پریتی نشچے بڑھ جایگی تو رام چندر سے کچھ بادھا نہین ہو سکتا ہی
سو ہے کیکئی تم کرودھ کا سروپ دھارن کرکے اور میلا بستر پہنکے بھوتل مین سین کر جاؤ جو کوئی کتنا ہی
بلاوے تو نہ بولنا اور راجہ دسرتھ کیطرف بھی نہ تاکنا اور جب راجہ دسرتھ کوپ بھون مین جاینگے
تب تم کیپٹ کا رودن کرنا اور تم یہ نہ سمجھو کہ راجہ دسرتھ کوپ بھون مین نہ جاینگے اوشیہ تمکو منانے کے لیے

جاوینگے کارن یہ ہی کہ راجہ دسرتھ کی بڑی پیاری ہو جو تمھاری بھلائی کے لیے اگنی مین کود پڑین
یا پران کو تیاگ کر دین تو اشچرج نہین ہی راجہ دسرتھ تمھارے بچن کو کبھی نراد رنہ کرینگے اوشیہ تمھارا
منورتھ پورا کرینگے اور پہلے ہی راجہ کے جاتے ہی بر دان کی جاچنا نہ کرنا جب بہت سا کپٹ کا رودن
کرنا اور راجہ دسرتھ تمکو اپنے انگ مین لگا دینگے اور بہت کرینگے تب بر دان کی جاچنا کرنا اور تم کسی کا پر
سے لجیانہ کرنا اور جب راجہ دسرتھ تمکو بہت سا لوبھ بھی دکھاوینگے پرنتو تم اس لوبھ مین بھول نہ جانا
یہ سب بچن منتھرا کے سنکر کیکئی بہت آنند ہوگئی اور اپنے من مین بچار کرنے لگی کہ منتھرا تو ایسی بدھمان
ہی کہ اس اپدیش سے منتھرا کے اوشیہ بھرت کو راج اور رام چندر کو بن ہو جائیگا بالمیک جی کا بچن ہی
کہ جب رام چندر کے راج مین تو لگھمن پیچھے ہوگا پرنتو کیکئی کی بدھی تو ایسی چھین بھرشٹ ہوگئی
اور کہنے لگی کہ ہے منتھرا تو میرے یہان بہت کال سے رہتی آئی ہو پرنتو مین یہ نہین جانتی تھی کہ
تم ایسی بدھمان ہو تمھاری ایسی بدھمان کوئی استری اس سنسار مین نہین ہی جو تم اس سمے اپنی بدھی کا
پرشادتھ پرگٹ نہین کرتین تو مین تو نشٹ ہو چکی تھی تم میری سہایک ہوگئین اور میرا استھاو تو سدا
کال سو دھا اور یہ نہین جانتی تھی کہ چھل و کپٹ کون بستو ہی اسلیئے مین یہ نہین جانتی تھی کہ راجہ
دسرتھ میرے ساتھ کپٹ رکھتے ہین اور تم کمل کے پھول ایسی کومل ہو تمکو کبجا کون کہتا ہی اور تم سرو پوان
ہو اور تمھارے استھن سندر سندر ہین اور موٹی موٹی دونون جانگھ تمھاری ہین اور چندرمان کا
ایسا تمھارا مکھ ہی اور ہردے تمھارا بہت گنبھیر ہی اور سنساری مایا تمھارے ہی ہردے مین استھت ہی
اور دانت تمھارے بہت سندر سندر ہین اور جب بھرت کو راج ہو جائیگا تو تمکو انیک
پدارتھ دونگی اور دانت تمھارا سونے سے مڑھا دونگی اور اُتم اُتم بھوشن بنوا کے انگ انگ تمھارا
بھوشت کر دونگی اور دیوتون کی استریون کی طرح سے تمکو رکھونگی یہ سنکے منتھرا کہنے لگی کہ ہے کیکئی
ایسے مٹھیا بچن کہہ کے راتری کو نشٹ مت کرو یہ بانی منتھرا کی سنکے کیکئی منتھرا کو ساتھ لیکر کرودھ
بھون مین چلی گئی اور منتھرا اسے کہنے لگی کہ یہ سب بھوشن مین اپنے شریر سے اتار دیتی ہون جب
راجہ دسرتھ آدین تب یہ سب انکو دے دینا اور یہ کہدینا کہ بھرت کو راج اور رام چندر کو جبتک
بن نہ ہوگا تب تک کیکئی ان و پانی گرہن نہین کریگی کیکئی کے یہ بچن سنکے منتھرا پھر کیکئی کو دڑھ
کرنے لگی اور کہنے لگی کہ ہے ماتا جب رامچندر کو راج ہو جاوے گا تب بھرت تمھارے پتر کو بڑا
بھاری دکھ ہو جائیگا اوشیہ تم بھرت کے راج ہونے کے لیئے اُپاے کرو بالمیک جی کا بچن ہی
کہ جب منتھرا اچھی طرح سے بچن لوبی بان سے کیکئی کو بھید ن کر گئی تب کیکئی دونون ہاتھ سے چھاتی

اٹھی پیٹنے لگی اور بار بار منتھرا سے کہنے لگی کہ ہے منتھرا اب تم مجکو کیا سمجھاتی ہو مین سمجھ گئی جو رامچندر کو بن اور بھرت کو راج نہ ہوا تو اوشیہ میرا پران تیاگ ہو جائیگا اور آپ ہمکو سیجیا اور بستر و بھوشن و رتن مالا و چندن وا نجن و سنگار دان و جل سے کچھ پر وجن نہین ہے اور اب مجکو اپنے جینے کی بھی اچھا نہین ہو بالمیک جی کا بچن ہو کہ کیکئی نے ایسی باتین کہکے اور سب بھوشن اُتار کے بھوتل مین پھینکدیے اور بھوتل ہی مین سین کر گئی اور سر بانگ مین دھوری لپیٹ لی اور جسطرح سے تارون سے آکاس کی سوبھا ہوتی ہو اُسیطرح سے بھوشنون سے کوپ بھون سوبھائمان ہو گیا۔

نوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہو کہ کیکئی ناگن کیطرح اور دہ سانس لینے لگی اور دو مہورت تک مون ہو گئی اور اپنے من مین یہ نسچے کر لیا کہ جو رام چندر کو بن اور بھرت کو راج نہ ہوگا تو مین پران کو تیاگ کر دونگی اور منتھرا اپنے من مین یہ بچار کرنے لگی کہ مین اپنسرا ہون جس کارج کے لیے آئی تھی اب وہ کارج سدھ ہو جاویگا اور کیکئی تو بھون چڑھا کے اور دُرمنا ہو کر بھوتل مین سین کیے رہی اور یہان راجہ دسرتھ کی بدھی بھرشٹ ہو گئی اور کام کے بسی ہو کر کیکئی کے مندر مین پردیس کر گئے اور وہ گرہ کرشن برن کا تھا اور اُس گرہ کے آس پاس کروبخ پنچھی و ہنس اور مور بہت رہتے تھے اور سدا کال وہان نوبت بجتی تھی اور داسی بھی انیک رہتی تھین اور وہان انیک لتا و چنپا و اشوک آدبرکش لگے ہوئے تھے اور گرہ کے چارون طرف بیدی جسکے کنارے ہاتھی دانت و سونا و چاندی لگی ہوئی تھی اور برکچھ سب ایسے ایسے لگے تھے کہ وہ اتیت پھلتے تھے بالمیک جی کا بچن ہو کہ جسطرح سے کیکئی نے شمبراسر دیت کو جدھ کر کے بھگا دیا تھا اُسی سمے اندر نے پرسن ہو کر ان سب بر بچھون کو اپنی بالکا سے کیکئی کو دیا تھا اور کیکئی کے گرہ کے سمیپ باولی بھی بنی ہوئی تھی اور گرہون کی بھیت پر چتر بچتر کی چتر کاری بھی بنی ہوئی تھی اور اس گرہ مین ذرب بھی بہت تھا اور بھات بھات جیسے دیو گرہ تھا راجہ دسرتھ تو کاماتر ہو گئے تھے جب کیکئی کو سیجیا پر نہین دیکھا تب راجہ دسرتھ بیاکل ہو گئے بالمیک جی کا بچن ہو کہ ہونہاری بڑی پربل ہوتی ہو اور جو چاہتی ہو وہ اوشیہ کرا دیتی ہو کہان تو راجہ دسرتھ نے رام چندر کو اوپر اس بہت دنج کا نیم اپدیش کیا تھا اور آپ کام کے بسی ہو گئے راجہ کی بدھی تو بھرشٹ ہو گئی تھی دوار پالنی سے پوچھنے لگے کہ کیکئی کہان گئی ہین راجہ سیجیا کو سونا دیکھکر بہت بیاکل ہو گئے اور بھیتر سے باہر نکل آئے اور دوار پالنی سے پوچھنے لگے اور دوار پالنی ہاتھ جوڑ کے کہنے لگی ہے مہاراجہ اس سمے کیکئی کرودھ ہو کر کوپ بھون مین چلی گئی ہین یہ سنکر راجہ دسرتھ کو بڑا کھید ہوا اور کام کی پیڑا سے سب اندریان بچھل

ہوگئیں اور راجہ دسرتھ اپنے من مین سوچ کرنے لگے کہ کیکئی کس کارن سے کوپ بھون مین چلی گئی ہی
اور راجہ کام سے بیاکل ہوکر کوپ بھون مین چلے گئے اور کیکئی کو دیکھنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی
کہ راجہ دسرتھ تو بہت بردھ ہو گئے تھے اور کیکئی جوبنی (युवती) تھی اور بردھ کو جوبنی استری بہت پریہ ہوتی ہی
راجہ دسرتھ تو کیکئی کو دیکھ کر سوکھ گئے اور کیکئی ادھرم کرنے پر تت پر تھی کیکئی بھوتل مین کوروپ ہوکر کس
طرح پڑی تھی جس طرح سے دیوتا لوگ پونیہ کے چھین ہونے پر بھوتل مین گرائے جاتے ہین اور جسطرح سے
ہرنی کو بیادھا پھنسا لیتا ہی اُسی طرح بیادھا (व्याधा) روپی منتھرا نے ہرنی روپی کیکئی کو پھنسا لیا اور جس طرح
سے مہاوت (महावत) ہستی کو آنکس سے مار کر بیاکل کر دیتا ہی اُسی طرح سے راجہ بیاکل ہو گئے اور اپنے
ہاتھ سے کیکئی کے مُنھ کی دھوری پونچھنے لگے اور ڈر بھی گئے اور کیکئی کو اُٹھا کر مستک اُسکا اپنی
جنگھ پر رکھکر کہنے لگے کہ ہے کلیان روپنی تمنے کس کارن سے کرودھ کیا ہی کسی نے تمکو نرادر
تو نہین کر دیا ہی یہ تمھاری دردشا دیکھکر ہمکو مہا کشٹ ہوتا ہی اور اس پرتھی مین تو ایسا کوئی نہین
جنم لیے ہی کہ تمکو نرادر (निरादर) کر دے یہ کون گت تمھاری ہو گئی تمکو کوئی بیماری تو نہین ہو گئی ہی جو کوئی
بیماری ہو گئی ہو تو جتھارتھ (यथार्थ) کہدو میرے گرہ پر تو اینک بید (वेद) و شاستر کے جاننے والے موجود
ہین اور یہ بات جو شاستر مین پرسدھ ہی کہ بید کو پرشن رکھنا چاہیئے تو مین سب بیدون کو ستکار
پوربک پرشن رکھتا ہون ان بیدون سے کسی پرکار کا سندیہ بھی نہین ہی ہے پریا تم اپنے دُکھ
کا کارن سُنیئے سُنیئے کہو جو چاہو تو جسکا بدھ (वध) نہ ہوتا ہو اُسکا بدھ کر دون یا جو کوئی بدھ ہوتا ہو اسکو
بچا دون یا جسکو چاہو تو اُسکو دھن دے دون یا دھنی کو نردھنی (निर्धनी) کر دون تمھارے بس مین تو
سب پرجا لوگ ہین جو جسکو چاہو تو اُسکو اپنے راج سے ہین نکال دون اور تمھارے اُپکار کے
کے لیے مین خود اپنا پران تیاگ کر سکتا ہون اور جیسا میرا کرم ہی اُسکو تم بھی اچھے پرکار سے
جانتی ہو تم نرسندیہ جو کچھ چاہتی ہو مجھ سے کہدو او شیہ منورتھ تمھارا پورن کر دونگا اور
مین اپنے ستیہ کی شپتھ کرتا ہون کہ جو منورتھ تمھارا سدھ نہ کر دونگا تو سب دھرم میرا نشٹ
ہو جاے ہی کیکئی تم بچار کر کے دیکھ لو کہ اُودے سے استت تک راج ہمارا ہی اور اس راج
مین جذب اینک دھنی بھی ہین پرنتو سب کوئی تمھارے چرن کے آدھے بھاگ مین ہین تم
اُٹھ کے بیٹھو کسی پرکار کے سوچ مت کرو تم بہت جلد اپنے دُکھ کا کارن کہدو کہ مین اُسکی
شانتی کا اُپاے کرون اور جس طرح سے سورج کے تیج سے اندھکار کا ناس ہو جاتا ہی اُسیطرح
سے اندھکار روپی تمھارے دُکھ کو تتکال ہی ناس کر دیتا ہون یہ سب بچن راجہ دسرتھ کے

دکھ سے سُنکے آنند ہوگئی بالمیک جی کا بچن ہو کہ راجہ دسرتھ تو کیکئی کی دُردسا دیکھ کے اُسی کے دکھ سے آپ کلیشت ہو گئے تھے اور کیکئی جو سین کیے تھی اُٹھ بیٹھی اور کٹھور بچن کہنے کے لیے تت پر ہو گئی۔

دسوان سرگ سماپت

راجہ دسرتھ تو کاماتر تھے اور کیکئی کٹھور کٹھور بانی بولنے لگی کہ ہے سوامی کسی نے کوئی اپرادھ میرا نہین کیا ہو اور نہ مجکو کسی نے نرادر کیا ہو کیول تھوڑی سی کامنا میری ہو آپ اُسکو پورن کر دیجیے جو آپ میری کانچھا کو سدھ کیا چاہتے ہین تو پہلے آپ سپتھہ کر لیجیے تب اپنی کانچھا آپ سے کہونگی ہے راجہ جبتک آپ سپتھہ نہین کرینگے تب تک مین کچھ نہ کہونگی یہ سب سُنکے راجہ دسرتھ کو بڑی وسمے ہوگئی اور اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ کیکئی یہ کیسی بات کہتی ہو پھر راجہ دسرتھ نے کیکئی کو اپنے انگ مین لگا لیا اور اپنی جنگھہ پر اُسکا مستک رکھ کے کہنے لگے کہ ہے پریہ تم تو اسکو خوب جانتی ہو کہ ہمکو جتنی پیاری کیول تم اور رام چندر ہین اُتنا کوئی پیارا نہین ہو اور رامچندر کو کوئی جیتنے والا بھی سنسار مین نہین ہو اور رامچندر کو جو ایک چھن بھی نہ دیکھون تو میرا پران تیاگ ہو جاے اور رام چندر تو میرے پران سے بشیش پریہ ہین اور دوسرے پُترون سے پیارے ہین اور میرے پراکرم کو بھی جانتی ہو اسلیئے مین رامچندر کا سپتھہ کرتا ہون اور اپنی آتما کا بھی سپتھہ کرتا ہون کہ جو تمہاری کامنا ہوگی اُسکو مین اوشیہ پورا کر دونگا تم ستیہ ستیہ کہدو یہ تمھاری دشا دیکھ کے مین سوک کے سمدر مین ڈوب رہا ہون ہے کیکئی سدا کال سے ہمارے کل کی ریت ہو کہ جو پرتگیا کرتا ہو اوشیہ اسکو کرتے آئے ہین سو ایک تو رامچندر میرے پران کے آدھار اور دوسرے جنم جنمانتر کے پونیہ بھی اپنے سنکلپ کر دیتا ہون کہ جو تمھارا کامنا سدھ نہ کر دون تو سب پونیہ ہمارا نشٹ ہو جائے (دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہو کہ راجہ کو شانتی روپ رہنا چاہیئے بہت بولنا نہین چاہیے جب کوئی اگیان ہو تو راجہ اپنے منتری سے اور منتری دوسرے پُرش سے کہدیوے) بالمیک جی کا بچن ہو کہ جب راجہ دسرتھ یہ سب سپتھہ کر گئے تب کیکئی بہت ہرکھت ہو کر کہنے لگی کہ ہے راجہ یہ جو آپ سپتھہ کر گئے ہین اُسکے ساچھی تینتیس کوٹ دیوتا اور سورج و چندرما و بایو و اگنی و دن و راتری و پرتھی و چودھون بھون کے دیوتا و دانو و گرہ و چراچر جیو رہینگے کہ آپ اپنے سپتھہ کی پالن کرتے ہین یا نہین یہ کہہ کے کیکئی پھر کہنے لگی کہ ہے راجہ آپ کا جنم بیوستت کل مین ہوا ہو اور آپ اپنے سنگرام کی بات کسواسطے اسمرن نہین کرتے ہین کہ جس سمے راکچھسون سے آپ کی پراجے ہوئی اور مین آپکے

لیکر پہاڑ کے گوفہ مین بے بھاگی وہان بھی راکچھسون نے آپکو بانونسے بھیدن کرکے پڑت کردیا تب
ہمنے جدھ کرکے راکچھسون کو مار کے بھگا دیا اور آپ نے بہت پرسن ہوکر دو بردان دینے کے لیے کہا
تھا اور ہمنے کہا کہ جب اوسر ہوگا تو اس سمے مانگ لونگی اور اُس سمے آپ نے یہ بھی کہا تھا کہ ہمارا یہ
دھرم نہین ہو کہ بچن دیکر پھر النگھن کرونگا اور شپتھ بھی کیا تھا سو اب تو اوسر آگیا ہو جو اپنے بچن کا
پالن نہ کیجیے گا تو مین اپنے پران کو تیاگ کردونگی بالمیک جی کا بچن ہو کہ جس طرح سے بیادھا مرگا
کو پھانسی سے باندھ لیتا ہو اسیطرح سے کیکئی نے راجہ دسرتھ کو پھانسی سے باندھ لیا اور کیکئی بھی
سمجھ گئی کہ اِس سمے تو راجہ دسرتھ کاماتر ہوگئے ہین جو چاہونگی سو کرلونگی کیکئی کہنے لگی کہ ہے راجہ
پہلا بردان تو یہ مانگتی ہون کہ جس سامگری دتیاری سے رامچندر کو راج دینے والے ہین اُسی
تیاری وسامگری سے بھرت کو راج دیدیجیے اور دوسرا بردان جو آپ نے بہت پرسنتا سے دیا تھا
اُسی پرسنتا سے آج دیجیے کہ رامچندر تپسی سروپ دھارن کرکے اور مرگ چھالا کا بستر بچھاکے
چودہ برس بن مین باس کرین جو آپ یہ سمجھتے ہون کہ کچھ کال بیت ہونے پر ہو تو ایسا نہ سمجھین
رامچندر ابھی چھن بن کو جاوین اور مین اپنی آنکھون سے دیکھون سو ہے راجہ آپ تو
راجون مین اوتم اور سب سے پردھان اور دھرماتما وستیہ بچن ہین اور اُتم کل مین آپ کا جنم ہو
اور آپ کے کل مین تو ایسے کوئی نہین ہوے کہ اپنے بچن کی پالن نہ کیا ہو جو کداچت آپ
یہ بچار کرتے ہون کہ سدا کال تو انیک دھرم کرتے آئے اور ستیہ بچن کہتے آئے ہین جو ایکبار نہ کہینگے
تو کیا بادھا کرسکتا ہو تو ایسا بچار نہ کیجیے کسواسطے کہ ایسا کرنے سے جنم جنمانتر کے پُنیہ سب نشٹ
ہوجاتے ہین اور ایسے بردھ سمے مین دھرم چھوٹ جانے سے لوک اور پرلوک دونون نشٹ
ہوجائیگا ارتھات اِس لوک مین نندا اور پرلوک مین نرک باس ہوگا۔

گیارہ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہو کہ کیکئی کی یہ سب بانی کٹھور کٹھور سنکے راجہ دسرتھ دھیان کرنے لگے کہ کیکئی کی
کون گت ہوگئی ہو ایسی کٹھور بانی تو کبھی نہین بولتی تھی یہ بچار کرکے ایک مہورت تک مون ہے
اور سوچ کے سمدر مین ڈوبنے لگے اور بچار کرنے لگے کہ سپن تو نہین دیکھتا ہون پھر بچار کیا کہ سپن تو
جاگرت اوستھا مین نہین ہوسکتا تب پھر بچار کرکے کہنے لگے کہ مجکو بائو کا تو بکار نہین ہوگیا ہے
بالمیک جی کا بچن ہو کہ راجہ دسرتھ بچار ہی کرتے کرتے مورچھت ہوکر بھوتل مین گرپڑے جب مورچھا ہو
گیا تب جدپ اُٹھنے کی سامرتھ تو نہین تھی پرنتو ساہس کرکے اُٹھ بیٹھے اور مہا کشٹ مین پراپت

ہو کر بیاکل ہو گئے اور جس طرح سے مرگا (मृग) بیادھا (व्याधा) کو دیکھکر ڈر جاتا ہی اسیطرح سے راجہ دسرتھ کیکئی کو دیکھکے
کمپت (कंपित) ہو گئے اور اوردھ سانس لینے لگے اور جس طرح سے کوئی بکھدھر سرپ کو کوئی منتر پڑھ کے
اشکت کر دے اسیطرح سے راجہ دسرتھ اشکت ہو گئے اور موہ مین ہو کر اپنے کو دھیکار (धिक्कार) کرنے لگے اور
گیان نشٹ ہو گیا اور مہا کشٹ مین بیاکل ہو کر اور کرودھ سے چکت ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ کیکئی
میرے کل کی ناس (नाश) کرنے پر تو نہین تت پر ہو گئی تب راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ہے مہا دشٹ ری پاپ روپی
رامچندر نے کون اپرادھ کیا ہی اور ہمنے تیرا کیا بگاڑا ہی کہ ایسی اشبھ بانی اور دُربچن کہتی ہی رامچندر تو کوشلیا
اپنی ماتا سے بشیش تجھے مانتے ہین تو رامچندر ایسے دھرماتما کے لیے کس واسطے ایسے بچن منھ سے
نکالتی ہی جو مین پہلے سے جانتا کہ تو ایسی دشٹ ہی تو اپنے کل کی ناس کے واسطے اپنے گرہ پر تجکو
نہین لاتا مین تو یہ جانتا تھا کہ تو اُتم کل کی کنیا ہی تو تو سوتنی (सापत्नी) معلوم ہوتی ہی ری دشٹ کیکئی
جتنے جیو اس سنسار مین ہین سب کوئی رامچندر کی پرسنسا کرتے ہین اور رامچندر کے گُن کی استت
کرتے ہین اور تمسے رام چندر نے کون اپرادھ کیا ہی کہ رام چندر کو مجھ سے تیاگ کراتی ہے
ہے دُشٹ روپنی جو رامچندر بن کو جائینگے تو راج میرا نشٹ ہو جائیگا اور کوشلیا (कौशल्या) اور سومترا (सुमित्रा)
پران کو تیاگ کر دینگی اور میرے سریر کا بھی تیاگ ہو جائیگا اور میرے پران کے تیاگ ہونے
سے جب کوشلیا و سومترا بدھوا ہو جائینگی تو بدھوا (विधवा) ہو جانے کا پاپ پت کے بدھ کا پاپ تجکو اوشیہ
ہو گا اور جب جب مین رامچندر کو اپنے نیترون سے دیکھتا ہون تب تب دونا پراکرم میرا بڑھ جاتا
ہی اور جب آنکھ کے اوٹ (ओट) ہو جاتے ہین تب مرتک (मृतक) کے سمان پڑا رہتا ہون سو جو سورج کے بدون
پرتھی کی سرشٹی رہ جاے تو رہ جاے پرنتو رام چندر کے بدون پران میرا اس سریر مین کبھی نہین رہ سکتا
ہی پاپ کرمنی پھر ایسی کٹھور بانی اپنے منھ سے نہ نکال بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ راجہ دسرتھ
کیکئی کو یہ کٹھور بچن کہ گئے پرنتو پھر بچار کر کے پچھتانے لگے کہ کرودھ بڑا دشٹ (दया) ہی پر تھا ایسے بچن
ہمنے کہدیے جدپ یہ بچار کر کے کیکئی کے چرن پر گر پڑے پرنتو پھر چکت (चकित) ہو کر بچار کیا کہ استری کے
چرن پر گرنا شاستر کے برودھ ہی پھر بچار کرنے لگے کہ کام شاستر سے برودھ نہین ہی اور کیکئی سے کہنے
لگے کہ ہے کیکئی جدپ پہلا بردان تو جو تمنے مانگا ہی اسکو تو مین نے انگیکار کر لیا کہ بھرت کو راج
دیدونگا پرنتو دوسرا بردان تو جو رام چندر کو بن جانے کے لیے مانگتی ہی تو اُسکے انگیکار کرنے مین
تو چت میرا نہین ٹھہرتا کیونکہ رام چندر میرے جیٹھ پتر اور سب گنون مین بھی سریشٹھ اور شاستر دھی سے
تو جیٹھ پتر کو راج ہونا اچت و سناتن (सनातन) سے ہی تم رام چندر کو بن جانے کے لیے کس واسطے کامنا کرتی ہو جو تم کہو تو

بھرت کو راج دیکر رامچندر کو تمھاری سیوا کے لیے اجودھیا پوری مین رہنے دیوین اور رامچندر کے بن جانے
سے تجھکو کیا لابھ [लाभ] ہوگا اور بے پروجن کسواسطے تو خود جلتی ہی اور مجھے بھی سنتپت [सन्ताप] کرتی ہی مجھکو تو یہ پرتیت ہوتی
ہی کہ کداچت کسی پریت [प्रेत] نے تجھے ایسا کر دیا ہی کہ ایسے کٹھور بچن کہتی ہی اور میرے اوتم کل اکچھواک مین
کلنک لگاتی ہی جو انیک بید و شاستر جانتی تھی اسکو کس پریت نے نشٹ کر دیا ہی اور اسکے پہلے تو
ایسی ادھرمنی نہین تھی جتنا کرم مین کرتا آیا ہون کیول تیری ہی پرسنتا کے لیے کرتا آیا ہون مرگ نینی
میرے بچار مین تو تمھارا کچھ دوش نہین ہی ہو نہ ہو کسی پریت نے پریرنا [प्रेरणा] کرکے تمسے کٹھور بچن کہلوا دیا ہے
کیونکہ تم تو خود مجھ سے بار بار سدا کال سے رامچندر کی پرسنسا کرتی چلی آئی ہو کہ رامچندر اپنی ماتا سے
بھی بشیش مانتے ہین تو اب کون کارن ہو گیا کہ انھین رامچندر کو ایسی بانی کہتی ہو کہ چودہ برس
رام چندر تاپس بھیکھ بن مین باس کرین ہے پریا رام چندر بال اوستھا اور بہت کومل سریر والے
ہین بن کے جوگ نہین ہین اور رام چندر کا سروپ دیکھ کے سب کوئی موہت [मोहित] ہو جاتے ہین اور رامچندر
برابر تمھاری سیوا مین تتپر اور داس بھاو [भाव] سے رہتے آئے اور جدپ بھرت تمھارے پتر ہین پرنتو وہ
بھی رامچندر سے داس بھاو رہتے ہین سو ہے کیکئی دیکھ کہ ایک تو بھرت رامچندر کا چھوٹا بھائی اور
بھرت رام چندر کو پتا کے برابر مانتے ہین اور ایک ہزار استری اس اجودھیا پوری مین ہین انمین سے کوئی
ایک استری بھی تو کہہ دیوے کہ رام چندر نے کبھی کسی سے ہانسہ [हास्य] بھی کیا ہی اور کبھی کسی کو دوکھ بھی لگایا ہی
رامچندر تو سب کو سندر سندر کرم کرنے کا اپدیش کیا کرتے ہین اور اسی کارن سے رام چندر نے سب کو
اپنے بس مین کر لیا ہی اور اپنے ستوگن بھاو سے سکل سنسار کو جیت لیا ہی اور برہمنون کو دان
دیکر اپنے بسی کر لیا ہی اور دھنش کے پرتاپ سے سب شترونکو بھی جیت لیا ہی سو ہے کیکئی جو بھرت
راج کو انگیکار نہ کرینگے تو میرا بھی دھرم تمنے چھڑایا اور تمکو بھی کچھ پھل نہ ہوا ہے کیکئی ایسے پریہ [प्रिय] اور
دھرماتما پتر کو کس طرح سے بن جاترا کی اگیا دے دون اور اب تو مین برددھ بھی ہو گیا اور انت اوستھا
مرنے کی ہمارے پہونچ گئی اور جو برتی بالک کی رہتی ہو وہی برتی برددھ کی ہو جاتی ہی تو شاستر کی
بدھی سے بالک اور برددھ پر دیا کرنا اچت ہی سو ہے کیکئی اس برددھ اوستھا مین ہمکو کیون نرادر
کرتی ہی میرے اوپر کرپا کرو اور سمدر کے بھیتر جتنی پرتھی ہی اور پرتھی مین جو جو پدارتھ اوتم ہون وہ
مجھ سے لو پرنتو میرا پران کسواسطے گھات کرتی ہو میرا جیو دان کرو سب سے اوتم جیو دان ہی
ہے کیکئی مین ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرتا ہون اور تمھارا چرن اسپرس کرتا ہون کہ دھرم میرا
مت چھڑاؤ اور پھر اپنے منھ سے رام چندر کو بن جانے کے لیے نہ کہو بالمیک جی کا بچن ہی کہ راجہ

دسرتھ بار بار پرارتھنا کرتے تھے اور سوک روپی سمدر مین نیچے اوپر ہوتے تھے اور جذب یہ
دُردشا راجہ دسرتھ کی کیکئی دیکھتی تھی پرنتو پھر کٹھور کٹھور بچن بولنے لگی کہ ہے راجہ یہ کیا استری کیطرح
سے بلاپ کرتے ہو اور بردان دیکر اب پاکھنڈ کرتے ہو ہے راجہ جو بچن دیکر پھر اُسکا پالن نکروگے
تو سنسار مین دھرماتما کس طرح سے کہلاؤگے اور جب انیک راجہ لوگ سبھا مین جمع ہونگے اور تمکو
دھرماتما نہ کہینگے تو اسکا کیا اُتر کروگے اور یہی کہوگے کہ کیکئی کو بردان دیا تھا اب نہ دونگا اور اپنے
کل مین کلنک تو نہین لگاؤگے اور ادھرمی کہلاؤگے سو ہے راجہ دسرتھ ابھی تو تھوڑی ہی دیر
ہوئی ہو تم کہتے تھے کہ جو چاہو سو مین دونگا اور انیک شپتھہ بھی کر گئے ہو اب اُسکے برودھ ادھرم
کرنے پر تت پر ہو گئے اور جذب تمھارے کل مین بہت سے راجہ ایک سے ایک ادتم ہوتے
آئے ہین پرنتو کسی نے پرتگیا اپنی نہین چھوڑی ہو دیکھو تمھارے ہی کل مین ایک راجہ شب تھے
ایک سمے بڑی بھاری جگیہ کرنے لگے یہ جگیہ دیکھکے اندر ڈر گئے کہ میرا اندر لوک نہ لے لیوین تب
اگنی کو کبوتر بنایا اور آپ باز بنکر دونون کبوتر و باز اوڑکر راجہ شب کے ہتھیان پر گئے کبوتر چنچل
ہوکر گر پڑا اور تراہ تراہ کرکے راجہ کی سرناگت پکارنے لگا کہ ہے راجہ یہ باز مہا دشٹ ہے میرا
پران لیا چاہتا ہی میرے پران کی رچھا کرو تب راجہ شب نے باز کو ڈپٹ دیا اور باز کھڑا ہو گیا
اور راجہ شب سے کہنے لگا کہ ہے راجہ تم کسواسطے ادھرم کرنے پر تت ہو گئے یہ تو میرا آہار ہی اور شاستر
مین یہ لیکھ ہی کہ جو کسی کا کوئی آہار ہرن کرے تو اُسکو برہم ہتیا کا پاپ ہوتا ہی یہ سنکر راجہ شب نے
یہ اوتر کیا کہ سرناگت کی رچھا کا بڑا پھل ہی مین اسکو اپنے سرن سے تیاگ نہین کرسکتا ہون جو تم
چاہو تو اُسکے بدلے مین ہزارہا کبوتر تمھارے جنم بھر کے آہار کے لیے تمکو سمرپن کردون تو باز نے اُسکو
انگیکار نہین کیا اور کہا کہ جتنا مانس اِس کبوتر مین ہی اتنا مانس تم اپنے سریر سے کاٹ کے دیدو
تو البتہ مین اِس کبوتر کو چھوڑ سکتا ہون تب راجہ شب نے اُس کبوتر کے برابر مانس اپنے سریر سے
نکال کے ترازو پر رکھدیا تب کبوتر بھاری ہو گیا تب پھر مانس اپنے سریر سے کاٹ کے رکھدیا
تو کبوتر کے برابر نہ ہوا ارتھات سمپورن سریر کا مانس راجہ نے کاٹ کے رکھدیا کیول سریر مین
ہڈی رہ گئی تھی تب اندر ڈر گئے اور بھاگ کے چلے گئے کیکئی کا بچن ہی کہ ہے راجہ تم اپنے کل کے
ہو ودھ بھی کیا چاہتے ہو اور تمھارے ہی کل مین ایک راجہ الرک نامی تھے جو پُرش جس بستو کی
جاچنا کرے اُسکو پورا کردیتے ارتھات ایسے دھرماتما تھے کہ اندر ڈر گئے اور براہمن سروپ ہوکر
راجہ کے پاس آکر یہ جاچنا کیا کہ اپنی آنکھ نکال دو تب راجہ نے اُسی چھن بے پسیرم اپنی آنکھہ

نکال کے برہمن کے آگے رکھدی ہے راجہ تسپر بھی تمکو لجیا نہین آئی اور تمھارے ہی کل مین راجہ
سگر کے ساٹھ ہزار پترون نے پرتھی کو کھود کے سمندر بنا دیا سو ہے راجہ اپنے کل کا ست اچار اور
میرے اُپکار کو اسمرن کرو اور اپنے دھرم کی پالن کرو ادھرم ہت کرو اور تم تو خود ابھی کہ چکے ہو
کہ اب مین برِدھ ہو گیا اور مرنے کی اوستھا آ گئی اور تم دھرم شاستر بھی جانتے ہو اور دھرم شاستر
مین یہ لیکھ ہو کہ جو کداچت بال اوستھا اور جوبا اوستھا مین اُدھرم ہو گیا اور برِدھ اوستھا مین
دھرم نبچ جاوے تو وہ سب پاپ نشٹ ہو جاتے ہین پرنتو برِدھ اوستھا کا ادھرم اور پاپ نہین
چھوٹ سکتا سو اب تم اِس برِدھ اوستھا مین ادھرم کیا چاہتے ہو کس واسطے اپنا لوک اور پرلوک
کھوتے ہو اور جو بردان ہمکو دے چکے ہو وہ تو مِتھیا ہونے والا نہین ہی جو کداچت آپ کو
یہ سندیہ ہو کہ مین ہی اپرادھ کرتی ہون تو اِستری تو اپرادھی ہوتی ہی ہین سو ہے راجہ جو رامچندر
کو بن نہین ہوا تو مین اسی چھن اپنے پران کو تیاگ کر دیتی ہون اور جب مین مر جاؤنگی تو تمکو
اِستری بدھ کا بھی دوش ہوگا اور یہ تو کسی طرح سے نہین ہو سکتا کہ مین کوشلیا کی لونڈی ہو کر اور
ہاتھ جوڑ کے اُنکے آگے کھڑی رہونگی ہے راجہ مین تمھاری اور رانی اور بھرت اپنے پتر کی شپتھ
کرتی ہون کہ رامچندر بن کو نہ جاینگے اور بھرت کو راج نہ ہوگا تو مین اوشیہ پران کو تیاگ کر دونگی
بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب کیکئی کہ کے مَون ہو گئی اور راجہ دسرتھ بلاپ کرتے رہ گئے اور اپنے
من مین بچار کرنے لگے کہ کیکئی دُشٹ نے اوشیہ رامچندر کو بن اور بھرت کو راج اور میرا پران لیا
راجہ دسرتھ کی سب اندریان کشٹ مین پراپت ہو گئین اور کیکئی کی طرف تاکنے لگے اور سوچ کرنے
لگے کہ یہ سدا کال کی میری پیاری ہو کر اِس سمے ایسی کٹھور ہو گئی ہی راجہ دسرتھ نے نشچے کر لیا کہ اب
کیکئی میرے ہاتھ مین نہین آ سکتی پھر رامچندر کا دھیان کر کے بھوتل مین کس طرح گر پڑے جیسے کٹا
ہوا برچھ گر پڑتا ہی اور جس طرح سے منتر کے بل سے سرپ کا تیج ہت ہو جاتا ہی اسیطرح سے راجہ دسرتھ
کا تیج ہت ہو گیا اور بڑے سوک مین پراپت ہو کر پھر کہنے لگے کہ ہے کیکئی پاپ روپنی کس نے
تمکو یہ منتر دے دیا ہی ری دشٹ روپنی تجکو پشاچ تو نہین لگا ہی مین تو یہ جانتا نہ تھا کہ
ایسی ادھرمی ہی تجھے یہ سب کسنے سکھلا دیا ہی ہے پاپ روپنی دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ
کہ اِستری کا دھرم ہی کہ اپنے پت کی اگیا پر سدا کال تت پر رہے اور اپنے پتر کی پالن کرے
سو تو کس کا اپکار کرتی ہی جو کداچت یہ سمجھتی ہی کہ بھرت اپنے پتر کا اُپکار کرتی ہون تو بھرت
کا بھی اپکار نہین بلکہ بھرت کا اپکار کرتی ہی اسلیے کہ بھرت تو بڑے بدھمان و دھرمگیہ ہین وہ اپنے

جیٹھے بھائی رام چندر کے بنا (बिना) راج کو انگیکار نہین کر سکتے اور جس طرح سے کوئی ہستی کو بدھ (वध) کرکے سنگھ (सिंह) کے آگے رکھدیوے اور سنگھ اُسکے کھانے کی اچھا نہ کرے اور ہستی کا مارنے والا پچھتانے
لگے اسیطرح سے بھرت کو راج دیکر اور رامچندر کو بن دیکر پچھتاؤگی اری دُشٹ کرمی مین نے یا رامچندر
نے کون اپرادھ کیا ہی کہ ادھرم کرنے پر تت پر ہو گئی ہی اسکو تو اچھی طرح سے کسواسطے بچار نہین کرتی
ہی کہ بھرت رام چندر کو تیاگ کرکے راج کو انگیکار کرینگے ہمنے تو رشیون سے بھی سُنا ہی کہ بھرت
بڑے بچار وان اور دھرماتما ہین وہ کبھی راج کو انگیکار نہ کرینگے ہے پاپ روپنی جس سمے رام چندر کو
بن جاتا ہو جاؤگی اُس سمے رامچندر کا کومل مکھ کس طرح سے ملین ہو جائیگا جس طرح راہو کے گرہن
سے چندرمان ملین ہو جاتے ہین تو وہ مُکھ مین کس طرح سے دیکھ سکتا ہون اور سب منتری لوگ
اور بشسٹ جی کی سمت سے یہ راج دیا جاتا ہی جو اسکے برودھ کوئی بات ہو جائیگی تو میری تیری
ہانسیہ (हास्य) ہوگی ہے کیکئی جس طرح سے راجہ لوگ اپنی سینان کے سمیت سنگرام کرتے ہین جب سینان کے
لوگ بانون کے گھاؤ سے بیاکل ہو جاتے ہین تب راجہ اُس سینان (सेना) کا شنکت ہو جاتا ہی اسیطرح
میری گت ہو جائیگی اور کسطرح سے جیتا رہونگا دیکھو اس سمے اُتم اُتم راجہ لوگ دیس دیس کے آئے
ہین وہ لوگ بھی کہینگے کہ راجہ دسرتھ اوتم بنس اکچھواک مین اپرادھی ہو گئے اور ایسے ادھرمی ہوکے
بہت کال تک راج کسطرح سے کیا ہی اور جب پردھان پردھان راجہ و برّدھ (वृद्ध) لوگ اور اچھے اچھے
گُن وان لوگ مجھ سے پوچھینگے کہ رام چندر کیا کرتے ہین تو مین کیا اُتر کرونگا اور یہی کہنا پڑیگا کہ مین
کامی ہو گیا اور کیکئی کے کشٹ دینے سے رام چندر کو بن مین نکال دیا اور جس سمے رام چندر بن کو جائینگے
اُس سمے کوشلیا ہمکو کیا کہینگی اور مین کیا اُتر کرونگا ہے کیکئی تمہارا کچھ دوش نہین ہی یہ سب میرا
ابھاگ ہی اور کوشلیا تو ایسی پت برت اور دھرم روپنی ہین کہ کبھی استری اور کبھی داسی اور کبھی
بہن (बहिन) اور کبھی ماتا کے سمان ہماری سیوا مین تت پر رہتی ہین اور دھرم شاستر مین یہی لکھا ہی کہ استری
کا یہ دھرم ہی کہ اپنے پت کی سیوا داسی کیطرح کرے اور بہار کے سمے مین پتنی (पत्नी) سے شبیش کریڑا کرے
اور کوئی اپدیش اوتم ہو تو بہن کی طرح اُپدیش کرے اور بھوجن کرانے کے سمے ماتا کے سمان
ہو جاوے سو یہ سب لچھن کوشلیا مین ہین اور اسی کارن سے کوشلیا کے اودر سے
رام چندر ایسے پتر کا جنم ہوا ہی اور جس طرح سے کوئی روگی بہت دن کا ہو اور اوشدھی (औषधी) دیا جائے
اور پھر اُسی پتھ (पथ्य) وہ ان کھالیوے اور اُس روگی کی اوشیہ مرتو ہو جاتی ہی اسی طرح سے مین
بے بچار جو تجھکو بشیش (विशेष) پیار کرتا آیا ہون اب اوشیہ میری مرتو ہوئی اور نشچے کرکے پران

میرا نہ چھوڑے گی اور جس سمے رامچندر بن کو پرستھان کرینگے اُسی سمے اپنا پران تیاگ کردونگا اور
جب مین مرجاؤنگا تو کوشلیا کس طرح سے جیتی رہیگی اور جس سمے سیتا کو روون کرتے دیکھونگا اُس
سمے مین کس طرح سے اپنا پران رکھونگا اور جب سیتا پران کو تیاگ کردیگی تو تمام سرشٹی مہا پرلے
ہو جائیگی اور جس طرح سے کوئی کنیر کی استری کو ہیموان پربت پر سے ٹپک دے اور وہ مرجاے
اسیطرح سے جانکی مرجائینگی اور سب کسی کے مرجانے پر لچھمن بھی پران اپنا تیاگ کردینگے تب تو
بدھوا ہو کر کے اکیلی کس طرح سے راج کرے گی جو کدا چت تو یہ سمجھتی ہی کہ سب کوئی مرجائینگے تو
بھرت و ستر ہن کو لیکر راج کرونگی تو یہ بھی نہین ہو سکتا کیونکہ جب ستر ہن لچھمن اپنے بھائی کے
مرجانے سے مرجائینگے تو بھرت بھی اپنے پران کو اوشیہ تیاگ کردینگے تب یہ تو تبلادے کہ کون
راج کریگا ری پاپ روپنی مین تو پہلے ہی بھول گیا کہ تیرے ساتھ برتتی کیا مین یہ نہین جانتا
تھا کہ تو سدا کال جھوٹے جھوٹے بچن اور میٹھی میٹھی بانی روچک کہتی آئی ہی ری دُشٹ جتنے پردھان
پردھان اور دھرماتما لوگ ہین سب کوئی ہمکو دھیکار کرینگے کہ راجہ دسرتھ بڑے ادھرمی اور کامی
ہین کہ کیول استری کے کارن سے رامچندر ایسے پتر کو نرادر کر کے نکال دیا اور جس طرح سے
مدرا کا پان کرنے والا بدمست ہو کے گلی گلی پھرتا ہی اور سنسار مین نندا اُسکی ہوتی ہی اُسی طرح
سے جب مین رتھ پر سوار ہو کر راج مارگ مین چلونگا تو سب کوئی میری نندا کرینگے بالمیک جی کا
بچن ہی کہ یہ سب کہ کے راجہ دسرتھ روون کرنے لگے اور پھر کہنے لگے کہ ری دُشٹ کیکئی جو اب میرا
چت تو یہی چاہتا ہی کہ ابہی تجھ کو تیرا بدھ کردون پرنتو مین دھرم نشٹ ہین پڑ گیا ہون اوشیہ پران
میرا تیاگ ہو جائیگا ری پاپ روپنی تیرا کون دوش دون مین بڑا پاپی ہون کہ پورب جنم کا پاپ
میرا پرپیرنا کر کے تیرے بسی مین مجھکو کردیا اور تجھے پرشن کرنا آیا جو اب کر کے اور جس طرح سے کوئی پرش
بھول سے کسی سرپ کو پکڑے اور کسی سنجوگ سے وہ سرپ اُسکو نہ کاٹے پرنتو اوشیہ کسی کال مین
وہ سرپ گھات کردیتا ہی اور وہ پرش مرجاتا ہی اُسی طرح سے سرپنی روپنی جو مین بھول سے تجھے
گرہن کر کے تیرے بسواس پر رہتا آیا تو آب اوشیہ میری مرتو ہوئی اور یہ بات تو لوک اور
بید دونون سے پرسدھ ہی کہ جس دن سے پرانی کا جنم ہوتا ہی اُسی دن سے مرتو اُسکے ساتھ سدا
کال رہتی ہی اور جب اوسر پاتی ہی تب مار لیتی ہی اسیطرح سے مرتو روپنی جو تو میرے ساتھ رہتی
آئی اب اپنا اوسر پا کر پران میرا نہ چھوڑے گی اور اوشیہ کر کے میرے مرنے کا تو کال پہونچ گیا
ری دُشٹ کیکئی کچھ بھی تجھے دیا نہین ہوتی کہ جس سمے مین راجدھانی سے باہر نکلونگا لوگ

یہی کہینگے کہ راجہ دسرتھ نے استری کے کہنے سے رامچندر کو نکال دیا اور بید و گرو اور لوگ
ہمکو دھیکار کرینگے اور میری نندا کرینگے کہ دیکھو یہ راجا کیسا ادھرمی اور دشٹ ہی جبکہ رامچندر
کو سُکھ بھوگ کرنے کا سمے آیا تو رامچندر کو دُکھ دیدیا اور جدپ بھرت کو راج دینے مین تو نجیت
ماتر بھی کھید نہین ہی پرنتو بھرت بھی تو راج کو کبھی انگیکار نہین کرینگے اور سب سنسار کے لوگ
مجھکو دھیکار کرینگے اور نندا بھی کرینگے شاستر مین یہ لکھا ہی کہ جس پُرش کی نندا اس سنسار مین ہوتی
ہی وہ ساکچھات نرک مین بیٹھا ہوا ہی سو ہے مہاپاپن تو مجھکو اور کوسلیا اور رامچندر اور دوسرے
پُترون کو نرک مین بھیجنے پر تت پر ہوگئی بالمیک جی کا بچن ہی کہ مہاراجہ دسرتھ کی ابھلاے یہ
تھی کہ مین اپنے مُنھ سے یہ نہین کہونگا کہ رامچندر بن کو چلے جائین اور جب مین جانے کے لیے آگیا
نہ دونگا تب دھرم میرا چھوٹ جائیگا اور نرک مین چلا جاؤنگا راجہ دسرتھ کا بچن ہی کہ ری دشٹا چت
تو یہ سمجھتی ہو کہ بھرت میرے اُدر سے جنم لیے ہین اور میرے پُتر ہین تو جنم کے ہونے سے پُتر نہین کہلاتا
اور تو یہ بھی سمجھتی ہی کہ جب مین مرجاؤنگا تب بھرت راج کرینگے پرنتو یہ تیرا مورکھپنا ہی کیونکہ بھرت کبھی
راج نہین کرینگے ری دشٹ میرے مرنے کے لیے اور رامچندر کو بن جانے کو اور اپنے بدھوا ہونے
کے لیے کسواسطے اچھا کرتی ہی تو اپنے بھاگ کی سراہنا نہین کرتی ہی کہ مین اُوتم کل اکچھواک بنس مین
آئی ہون تو ایسے اُوتم کل مین آکر کیون ادھرم کرنے پر تت پر ہوگئی ہی اور اب تیرے ہی کارن سے
مین نرادر اور نندت ہو گیا جس طرح سے پاپ کا نرادر ہوتا ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب
کہ کے اور رامچندر کا سروپ اسمرن کر کے راجہ دسرتھ مہاکشٹ مین پراپت ہو کے پھر رو رو کہنے
لگے کہ جو رامچندر سُندر سُندر رتھ اور گھوڑے پر چلتے تھے وہی رامچندر پیدل کیسے
چلینگے اور بھوجن کے سمے مین رامچندر کو سب کوئی ہاتھ جوڑ کے سُندر سُندر پدارتھ بھوجن کراتے
تھے اور جو جو پدارتھ کی اچھا ہوتی تھی وہی رامچندر کو بھوجن کرایا جاتا تھا سوئی رامچندر
بن پھل کھٹا اور ریتا اور کڑوا کس طرح سے بھوجن کرینگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ راجہ
دسرتھ جب جب ایک اشلوک کہ جائین تب تب مورچھا ہو جایا کرے پھر راجہ دسرتھ
کہنے لگے کہ جو رامچندر ایکبار کا بستر پہنا ہوا پھر دوبارہ نہین پہنتے تھے وہی رامچندر
گیروا بستر کیسے دھارن کرینگے یہ کہ کے پھر کہنے لگے کہ جتنی استری سنسار مین ہوتی ہین سب کی سب
ادھرمی و کٹھور و نردئی و دشٹ ہوتی ہین پھر راجہ دسرتھ رُک گئے و بچار کیا کہ یہ کیسے بچن میرے
مکھ سے نکل گئے سو مین سب استریونکو نہین کہتا ہون کیول ککئی کو کہتا ہون یہ کہ کے پھر

موورچھت ہوکر بھوتل مین گر پڑے ایک چھن کے بعد موورچھا چھوٹنے پہ پھر راجہ دسرتھ ہاتھ جوڑ کے
یہ کہنے لگے کہ ری کیکئی تونے بڑا اپمان کر دیا کیول ہمکو کلیش دینے کے لیئے ابھی تک تو اس گرہ مین
بیٹھی ہوئی ہی ہاے ہمنے اور رام چندر نے تیرا کون اپرادھ کیا ہی یہ کہکر پھر موورچھت ہوکر گر پڑے
موورچھا چھوٹنے پر پھر کہنے لگے کہ ہے کیکئی بہت دور تک سوچ کرو کہ جدپ مین بھرت کو راج دیدونگا
پرنتو وہ کبھی انگیکار نہین کرینگے تم اچھی طرح سے بچار کرو کہ جس سمے رام چندر بن کو جاینگے
اُس سمے دوسرے لوگ بھی اپنے اپنے پترونکو تیاگ کر دینگے اور تمام سنسار مین پتا و پتر مین بڑا
بھاری بردودھ بڑھ جائیگا اور استری بھی سب اپنے اپنے پت کو تیاگ کر دینگی تب تم یہ تو بتلاؤ
کہ بھرت کس بستو کا راج کرینگے اور یہ جانو کہ تیرا بھی پران نہ چھوڑینگے تو اچھی طرح جانتی ہی
کہ رامچندر ہی مین میرا پران بستا ہی اور جس سمے رام چندر کو اپنے سنمکھ آتے ہوے دیکھتا
ہون اُس سمے چھاتی میری مارے آنند کے دونا دون ہو جاتی ہی اور جدپ مین بردھ ہو گیا
ہون پرنتو جب رام چندر کو اپنے سنمکھ دیکھتا ہون تو جوبا اوستھا سے لشٹ ہمکو پراکرم ہو جایا
کرتا ہی ری دشٹ کیکئی جو سورج کے بدون سنسار کی سرشٹی رہ جائے تو رہ جائے پرنتو مین رامچندر
کے بدون ایک چھن بھی نہین جی سکتا اور جس طرح سے کوئی پُرش سرپنی کو اپنے انگ مین
لگالیوے اور اوشیہ اُسکی مرتو ہو جاتی ہی اُسیطرح سے مین جو سرپنی روپی تجھکو اپنے انگ
مین لگا کر پیار کرتا آیا ہون تو اوشیہ میری بھی مرتو ہوگی تو یہ بچار نہین کرتی کہ کوشلیا اور سومترا
و لچھمن و شترہن و میرے مر جانے پر راج کرنے کا کون تجھے پھل ہوگا ری کو روپنی مجکو تو بڑا بھاری
سندیہہ ہو گیا ہی کہ جدپ تو اپنے منھ سے رام چندر کو بن جانے کو کہتی ہی پرنتو جبھیا اور دانت
تیرے کیون نہین گر پڑتے یہ بڑے اشچرج کی بات ہی اور رام چندر تو تجھ سے یا دوسرے لوگون
سے کبھی کٹھور بچن کے بولنے والے بھی نہین ہین تو ایسے تیرے رام چندر کو کس کارن سے بن جانے
کے لیے کہتی ہی اور اب مین نشچے کر کے کہتا ہون کہ جو تو اگنی مین جلکر یا پانی مین ڈوب کر یا ماہر
کھا کر مر جا تو مر جا پرنتو مین رام چندر کو بن جانے کے لیے نہین کہونگا بالمیک جی کا بچن ہی
کہ راجہ دسرتھ نے اپنے من مین یہ نشچے کر دیا کہ بردان نہ دونگا ہے کیکئی تیرا تو مر جانا ہی اُچت
ہی یہ کہکر پھر راجہ دسرتھ بچار کرکے پچھتانے لگے کہ ہمنے تو بہت کٹھور کٹھور بچن کیکئی کو کہدیا ہی ایسا
نہ ہو کہ کیکئی مر جاوے تو میرا اور کیکئی دونون کا پرلوک نشٹ ہو جائیگا اب سادھارن کہنا
چاہیے یہ بچار کرکے پھر راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ہے پریا مین تو رامچندر کے بن جانے سے

اوشیہ مرجاؤنگا اور رام چندرجی کو پیارے نہین ہین وہ تو تمام لوگون کو پیارے ہین اب مین
تمھارے چرن پر گرتا ہون ہماری پرارتھنا تم انگیکار کرو بالمیک جی کا بچن ہی کہ کیکئی جو اپنا پیر پسار
کے سین کیے تھی اور راجہ دسرتھ نے چاہا کہ کیکئی کا چرن پکڑون اور مستک اپنا اُسکے چرن پر
رکھدون تب تک کیکئی نے اپنے چرن کو دوسری طرف پھیر دیا اور راجہ دسرتھ مورچھت ہو کر گرپڑے

بارھوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ راجہ دسرتھ کیکئی کے نکٹ مین پڑے پڑے سوک روپی سمدر مین ڈوبنے
لگے کہ ہاے منورتھ میرا نشٹ ہو گیا اور کیکئی مہا بیرنی وسرپنی ہو کر اُٹھ بیٹھی اور راجہ دسرتھ سے کہنے
لگی کہ ہے راجہ دسرتھ تمتو اسی چھن کہتے رہے کہ مین بڑا دھرماتما وستینہ بچن ہون اور مین بھی اسکے
پہلے ایسا ہی جانتی تھی پر اب تو مین بھی سمجھ گئی کہ تم دھرماتما اور ستینہ بچن نہین ہو اور ادھرم کرنے
پر تت پر ہو گئے ہو دیکھو جو بچن اور بردان دیا جاتا ہی وہ رنی کے برابر ہی جو اسکا پالن نہین کروگے
تو پرلوک تمھارا کس طرح سے شُدھ ہو سکتا ہی تم تو نرک مین جانے کی اچھا کرتے ہو یہ بچن
کیکئی کے سنتے ہوے راجہ دسرتھ بیاکل ہو کر پھر کہنے لگے کہ ری دشٹ کرمی میرے مرجانے پر
رامچندر کے بن جانے پر اور راج دپر جا لوگون کے نشٹ ہو جانے پر تجھے کون پھل ملے گا اور
جدپ پران تو مین اسی چھن تیاگ کر دیا ہوتا اور مجھکو بردان دیکر سرگ لوک کو چلا گیا ہوتا
پرنتو مین ایسے دھرم کشٹ مین پڑکے پران کو تیاگ نہین کرتا ہون کہ سرگ لوک مین جب دیوتا
لوگ مجھ سے پوچھینگے کہ رام چندر کہان ہین تو مین کیا اُتر کرونگا یہی کہنا پڑے گا کہ کیکئی کے کارن سے
رامچندر کو بن مین نکال دیا اور جدپ یہ تو ستیہ ہی کہ ہمنے بردان دے دیا ہی پرنتو دیوتا لوگ
ہماری نندا کرینگے اور نندا کرنے کا کارن یہ ہی کہ دیوتا اچھی طرح سے جانتے ہین کہ راجہ دسرتھ نے
اپنے بردھ سمے اور چوتھے پن مین پتر کے لیے تپ اور جگیہ کر کے پتر پایا اور جب یہ سینگے کہ پتر کو بن
مین نکال دیا اور راجہ دسرتھ کامی ہو گیا کہ اپنی استری کے بسی ہو کے ادھرم کر دیا تو میری نندا
کرینگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ راجہ دسرتھ کی ابھپراے یہ تھی کہ جیسا پتا کرتا ہی ویسا ہی دیکھ
کے اسکا پتر کرتا ہی اور دوسرے لوگ بھی ایسا کرم راجہ کا دیکھ کے اپنے اپنے پترون کو
نکال دینگے ارتھات جیسا راجہ کرتا ہی ویسی ہی برتی پرجا لوگون کی بھی ہو جاتی ہی اور دیوتا
لوگ تو کرودھ بھی کرتے ہین پرنتو رام چندر نے کرودھ کو بھی جیت لیا ہی سو ری کیکئی رامچندر کو

کس طرح بن مین تیاگ کردون یہ کہہ کے راجہ دسرتھ اپنے چت مین بچار کرنے لگے کہ رامچندر تو سکھ کے
بھوگ کرنے والے ہین بن مین کیسے کلیش کو سہینگے یہ بچار کرکے اور ایشر کا دھیان کرکے سوچنے لگے
کہ اب یہ سر پر چھوٹ جاتا کہ رامچندر کا دکھ نہین دیکھتے پھر راجہ دسرتھ آرت ہوکر کہنے لگے کہ ہے پریا
کیکئی آب تم ستیہ ستیہ کہدو کہ کس کارن سے رام چندر کو بن جانے کے لیے کہتی ہو تو ادشیہ اس
کارن کی اُپاے کردونگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب اس بیادمین راتری ساری تبیت ہوگئی
اور سورج کے اودے کا کال ہوتا تھا تب دیوتا لوگ بیاکل ہوگئے کہ ہم لوگون کا کارج
نشٹ ہوا چاہتا ہی تب سورج سے پرارتھنا کرنے لگے کہ آپ کی اُودے ابھی نہ ہووی
بالمیک جی کا بچن ہے کہ ایک تو دیوتا لوگ سورج کو اودے نہین ہونے دیتے دوسرے راجہ دسرتھ
کو اس بردھ سمے مین مہا کشٹ ہورہا ہی اور تیسرے بھی کیکئی کرودھ مین جگت ہوکر بھون چڑھا کے
راجہ کیطرف کال کے سمان دیکھ رہی ہی اور راجہ دسرتھ راتری سے پرارتھنا کرنے لگے راتری کلیان
روپنی پربھات کال نہ ہو اور کیکئی کا منھ اب دیکھنے کے جوگ نہین ہی جو کیکئی میرے سنمکھ نہ ہوتی
تو ایسا کشٹ مجھکو نہین ہوتا راجہ دسرتھ جدپ یہ سب کہہ گئے پرنتو ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہے
کیکئی اب میرے اوپر کرپا کرکے دیا کرو دُکھ مت دو مین تمھاری سرناگت ہون دیکھو دھرم شاستر
مین یہ لیکھ ہی کہ جو راجہ ہوتے ہین اُنکے اوپر سب دیوتا اور برہما اور سورج وچندرما ن وشنو و مہیش
دیا رکھتے ہین اور اب میری اوستھا بردھ ہوگئی اور جیسے بالک کو سب کوئی پیار کرتے ہین
اسیطرح سے بردھ کو بھی پیار کرنا اُچت ہی ہمنے جو تمکو کٹھور بچن کہدیا ہی اُسکو چھما کرو کیونکہ جب آدمی
کسی کشٹ مین پڑ جاتا ہی تو بدھی اسکی بھرشٹ ہو جاتی ہی اور منھ سے کچھ دربچن نکل ہی جاتا ہی
سو ہے پریا تم تو سدا کال کی دیاوان ہو میرے اوپر کرپا کرکے پرسن ہو جاؤ اور ایک اُپاے
تو مین ایسا بتلاتا ہون کہ تم کو بھی پسند ہوگا کہ تم اگیا دو تو مین پہلے بھرت کو راج کرکے بعد
اُسکے رامچندر کو راج دیدون اسلیے کہ جدا ایسا ہوگا تو تمھاری اور میری دونون کی بات رہ جائیگی
اور دونون کا دھرم بھی بچ جائیگا اور میرے پران کی بھی رچھا ہو جائیگی اور تمکو بڑا بھاری جس
بھی ہو جائیگا اور بشسٹ جی اور راجہ و پرجا لوگون کو بھی آنند ہو جائیگا سو ہے کیکئی اپنے نیتر
کو کھول دو اور پرسن ہوکر کہدو کہ رامچندر بن کو نہ جاوین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ راجہ
دسرتھ یہ سب بہت دکھیا ہوکے اور رو رو کے پرارتھنا کر گئے پرنتو کیکئی کو کنچت ماتر بھی
دیا نہ ہوئی اور راجہ دسرتھ پھر مورچھت ہوکے گر پڑے اور پربھات کال ہو گیا اور بڑے دھوم دھام سے

راجہ دسرتھ کے دروازے پر باجا بجنے لگا۔

تیرھوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب راجہ دسرتھ نے باجے کا شبد سنا تو منع کردیا کہ باجا نہ بجے اور ادھرکیکئی
پرات کال دیکھ کے بیاکل ہوگئی اور کہنے لگی کہ ہے راجہ دسرتھ جس طرح سے ادھرمی پُرش بچن دیکر
بیاکل ہوجاتا ہی اسیطرح سے کسواسطے بھوتل مین پاکھنڈ (पाखंड) کرکے لوٹتے ہو کیونکہ جو پُرش دھرماتما او
ستیہ بچن ہوتے ہین وہ لوگ کبھی ایسا پاکھنڈ نہین کرتے اور سب دھرمون مین ستیہ دھرم مکھیہ ہی
اور استری کا یہ دھرم ہی کہ جو پت اُسکا اَدھرم کرتا ہو تو اُسکو اَدھرم سے بچاے سو مین تو اپنے
دھرم پر استھت ہون کہ تمکو ادھرم سے بچاتی ہون پرنتو تم اَدھرم کرنے پر تت پر ہو دیکھو کہ
تمھارے کل مین راجہ شب والرک دو دیچ و راجہ سگر کیسے کیسے راجہ ستیہ بچن ہوتے آئے ہین
ہے راجہ دھرم جسکا چھوٹ جاتا ہی اُسکو نرک باس ہوتا ہی اور جدپ یہ سریر تو بار بار ملا کرتا ہی
پرنتو جنم ملنا دُرلبھ ہی جد (यथा) آپ کو یہ بچار ہو کہ ادھرم بھی کردون اور کوئی جانے بھی نہ پاوے
تو یہ بچار آپ کا متھیا (मिथ्या) ہی کیونکہ سو کرم اور کو کرم کا ساکھی (साक्षी) تو ایشر رہتا ہی اور دیکھتا ہی اور بیدون (वेदों)
مین یہ لیکھ ہی کہ استیہ بولنے سے پر لوک نشٹ ہو جاتا ہی سو ہے راجہ آپ بید و شاستر و ایشر کی
کلا کو اسمرن کر لیجیے اور دھرم کی پالن کیجیے اپنے بچن کو اولنگھن نہ کیجیے اور جو بردان ہمکو دیچکے
ہین اُسکو سدھ کیجیے جو ایسا نہ کرینگے تو آپ کا مرجادا کیسے رہیگا آپ میرے پت ہین اور استری کا
جو دھرم ہی وہ مین کردیتی ہون اور مین بار بار آپ کو سمجھاتی ہون اور یہ تیسری بار ہوچکا اب
مین نشچے کرکے پرتگیا کرتی ہون کہ بردان کے دینے مین کچھ منھ کھولوگے تو اسی چھن پران کو
تیاگ کردونگی یہ سب بچن کیکئی کے سنکر راجہ جیسے اندر کی متر تائی سے بشنو باون اوتار ہو کر دھرم
کی پھانسی مین پھنس گئے اسیطرح سے سرستی (सरस्वती) و منتھرا (मंथरा) کی متر تائی سے راجہ دسرتھ دھرم کشٹ مین
پڑگئے اور اُتر کرنے سے اشکت ہوگئے اور پھر دھیرتا کو دھارن کرکے راجہ دسرتھ کہنے لگے
کہ ری کیکئی پاپ روپنی ہمنے جو اگنی کو ساکھی دیکر بیاہ (विवाह) کے سمے ہاتھ تیرا گرہن کیا تھا اب
مین اُسکو تیاگ کردیتا ہون اور بھرت کو بھی تیاگ کردیتا ہون سو اب راتری تبیت ہوگئی
اور سورج کی اُودے ہوا چاہتی ہی اور آپ ہمکو راج دینے کے لیے لوگ بلاوینگے تو مین کیا کہونگا
اور اوشیہ پران میرا تیاگ ہوجائیگا سو جب بھرت راج کو انگیکار کرین تو میرے مرجانے پر تو
اور بھرت تیرا میرا شرادھ (श्राद्ध) کرم نہ کرنا اور پنڈ دان بھی نہ کرنا یہ کہکے راجہ دسرتھ مہا کشٹ مین پراپت

ہوکر رودن کرنے لگے اور سوچنے لگے کہ ہاے جب رامچندر یہ سب برتانت سنینگے تو اُنکا مستک (मस्तक) نیچے
ہو جائیگا اور یہ دیکھ کے مین کسطرح سے جیتا رہونگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ دیوتا لوگ سمجھ گئے کہ اَب
برات کال ہوا اور کیکیئی نے بھی جان لیا کہ اَب راتری تمیت ہوگئی اور بکھ (विष) کے سمان کہنے لگی کہ ہے
راجہ جو آپ نے کہا ہی کہ مین ابھی چھن پران کو تیاگ کر دونگا تو مین ہاتھ جوڑ کے کہتی ہون کہ آپ ابھی
پران کو تیاگ نہ کیجیے اپنے جیتے جی رامچندر کو بن مین بھیجکر اور بھرت کو راج دیکر تب پران کو تیاگ
کیجیے کیکیئی کے کہنے کی ابھپراے یہ تھی کہ جب رام چندر بن کو چلے جاینگے اور رامچندر کے سوگ
سے جب کوشلیا و لچھمن (भय) وسومترا پران کو تیاگ کر دینگی تب راج کا اور سوت (सपत्नि) کی سے نہ ہماری
چھوٹ جائیگی سو ہے راجہ دسرتھ اب تو آپ مرتے ہی ہین رام چندر کو آنکھ بھر دیکھ تو لیجیے یہ سب
بات چیت ہوتی تھی کہ سورج کی اودے ہوگئی اور پکھیہ (पक्षी) چہچہے کرنے لگے اور راج ہونے کی
مہورت پہونچ گئی اور ادھر بشسٹ جی اپنے شِشون کے سمیت ابھے (अभिषेचन) سینچن کے لیے آگئے اور دھجا
اور پتا کا سب گڑنے لگے اور سب لوگ اجودھیا پوری کے دیکھنے لگے کہ جب رامچندر کو راج ہونے
لگے تب دھن (धन) اور بستر دان کرین اسی بیچ مین رام چندر گرہ کے بھیتر سے باہر نکل آئے اور دیکھنے
لگے کہ سب سامگری راج کے لیے موجود ہوگئی ہی اور پُرباسی لوگون کی بھیڑ ہو رہی ہی اور برہمن
لوگ کھڑے ہین اور راجہ دسرتھ کے سیوک بھی موجود ہین اور بشسٹ جی بہت آنند ہین اور سومنت
دوار پر راجہ دسرتھ کے گئے اور پکار کے کہنے لگے کہ ہے مہاراج بشسٹ جی دوار پر کھڑے ہین
اور سوبرن کے گھڑون مین گنگا جل بھرا ہوا ہی اور گولر کا پیڑھا (पीढ़ा) اشنان کرنے کے لیے رکھا
ہی اور سب سامگری راج کے لیے تیار ہی اور آٹھ کواری (कुमारी) کنیا گھڑون مین پانی لے کر کھڑی
ہین اور ہستی اور چار گھوڑون کے رتھ اور کھڑگ اور دھنش اور پالکی اور راجل برن کا چھاتا و جوبا
اوستھا کے گھوڑے سب و سنگھاسن اور نرت کرنے والے اور باجا بجانے والے اور گان کرنے
کے لیے استری لوگ اور دان کے لینے والے برہمن موجود ہین اور پورباسی بیش (वैश्य) لوگ اور
انیک راجہ لوگ آئے ہین اور سورج کی اودے ہوگئی اور پکھیہ چہچہے بھوگ کر رہا ہی بالمیک
جی کا بچن ہی کہ سومنت استت راجہ کی کرتے ہوے گرہ کے بھیتر پرویش (प्रवेश) کر گئے اور دوارپال لوگ (सुमन)
بہت بدھمان تھے ار تھات جو کوئی راجہ کی بھینٹ کے لیے جاتے ہین اُنکو پہچان لیتے ہین کہ یہ
پُرش بھیتر جانے کے جوگ ہی یا نہین اور سومنت کی کچھ روک ٹوک نہین تھی اِس لیئے دوارپال
لوگ نے کچھ نہین کہا اور جس گرہ مین راجہ دسرتھ موجود تھے چلے گئے اور دور کھڑے ہوکر اُستت

کرنے لگے کہ ہے بھگوان اس سمے سمدر کی بڑی مرجادا ہی ارتھات جس طرح سے چندرمان پورنماشی
کو دیکھ کے سمدر آنند ہو جاتے ہین اسیطرح سے آپ رام چندر کو دیکھ کر کے آنند ہو جائین اور پرجا
لوگ دوار پہ کھڑے ہین اور جس طرح سے اندر (इन्द्र) کے منتری لوگ پراتھ کال اندر کو جگاتے ہین اسیطرح
سے ہملوگ آپکی استت کرتے ہین اور جس طرح بید وشاستر برھما کو استت کر کے جگاتے ہین اسیطرح سے
ہملوگ آپ کو جگاتے ہین اور جس طرح سے دن کے سوامی (स्वामी) سورج اور راتری کے سوامی چندرمان
برھتی کو جگاتے ہین اسیطرح سے آپکو ہملوگ جگاتے ہین آپ اٹھ کے نتیہ کریا کر کے بھوشن اور بستر
دھارن کیجیے اور جیسے میرو پربت جدپ سونا (सोना) چاندی اور رتنون سے سدا کال پرکاشت
رہتے ہین پرنتو سورج کے اودے سے وشیش پرکاشت ہو جاتے ہین ویسا ہی آپ سورج روپی
کے اٹھنے سے سب کوئی پرکاشت ہو جاینگے اور جیسے گئو (गौ) کے پالن کرنیوالے کی سوبھا (शोभा) چندرمان
کے بدون اور پرش کے بدون استری کی سوبھا نہین ہوتی ہی اسیطرح سے آپ کے بدون
اس راج سبھا کی سوبھا نہین ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب بچن سومنت کے منھ سے سنکر
راجہ دسرتھ مہا کشٹ مین اور پڑ گئے اور آنکھ کھول کے تاکنے لگے اور آنکھین راجہ دسرتھ کی لال
لال ہو گئی تھین اور کہنے لگے کہ ہے سومنت ایسے ایسے بچن سنا سنا کے کیون ہمکو بھیدن
کرتے ہو یہ بچن راجہ کے سنکے سومنت کو اچرج ہو گیا اور کہنے لگے کہ مجھ سے کون اپرادھ ہو گیا ہی
بالمیک جی کا بچن ہی کہ راجہ دسرتھ تو پہلے ہی سے مورچھت ہو کر بیاکل تھے اور سومنت سے
کہکر پھر مورچھت ہو گئے یہ مورچھا دیکھ کے کیکئی نے سمجھا کہ راجہ کو تو مورچھا ہو گیا اس سمے بھلا
اوسر ملا ہی سومنت سے کہنے لگی کہ ہے سومنت راجہ دسرتھ رام چندر کے راج ہونے کے اتساہ
سے جو رات بھر جگتے رہے اس سمے ندرا (निद्रा) آگئی ہی تم کچھ بچار مت کرو اور رام چندر کو بلا لاؤ تب سومنتر
نے کہا کہ ہمکو جانے مین تو کچھ عذر نہین ہی پرنتو دھرم شاستر مین یہ لکھا ہی کہ جب تک راجہ لوگ
موجود رہتے ہین تب تک راجہ کے بھائی اور باپ اور استری کی آگیا کا کچھ پرمان (प्रमाण) نہین ہوتا
یہ سب بات چیت ہوتی ہی تھی کہ اسی بیچ مین راجہ دسرتھ کا مورچھا چھوٹ گیا اور کہنے لگے
کہ ہے سومنتر اس سمے ہمکو رام چندر کے دیکھنے کی کانچھا ہی بہت جلد بلا لاؤ یہ سنکے سومنتر
نے تو یہ سمجھا کہ کیکئی کی سمت سے راجہ دسرتھ بھی رام چندر کو بلاتے ہین اور کشل ہی اور کیکئی نے
بھی اسی چھن کہدیا کہ رام چندر کو جلد بلادو سومنتر نے یہ بچار کیا کہ راجہ دسرتھ مارے اتساہ کے
راتری بھر جاگرن کرتے رہے اسی کارن سے نیند (नींद) آگئی تھی بہت آنند ہو کے سومنتر

رام چندر کے بلانے کے لیے چلے اُسی چھن بششٹ جی بھی پہونچگئے اور اسی استھان پر بششٹ جی
اور سومنتر دونون پرش کھڑے ہوگئے اور دیکھنے لگے کہ پورباسی لوگ بھی راجہ دسرتھ کو بھینٹ
دینے کے لیے موجود ہین -

چودھوان سرگ سماپت

سومنت بچار کرنے لگے کہ یہ لوگ رامچندر کے راج ہونے کے ہرکھ سے رات بھر کھڑے رہ گئے
اور کیا دیکھنے لگے کہ سب سامگری راج ہونے کی اور گھڑون مین سوبرن کے گنگا جل بھرا ہوا ہی یہ سب
دیکھ کے بڑا ہرکھ ہوگیا اور منتری اور پور باسی لوگ کہ رہے ہین کہ ہے سومنتر اب راج ہونے کا
کال ہوگیا ہی اور پکھیہ پچھتر بھی بھوگ کر رہا ہی اور راجہ دسرتھ اب تک نہین اُٹھے یہ سنکے سومنتر
نے کہا کہ سب کوئی اسی جگہ کھڑے رہین مین راجہ دسرتھ سے کہدیتا ہون بالمیک جی کا بچن ہی کہ
سومنتر جو رام چندر کو بلانے کے لیے جاتے تھے نہین گئے پھر راجہ دسرتھ کے نکٹ مین جاکے
استت کرنے لگے کہ ہے راجن چندرمان اور سورج و اندر و دیوتا و برون و کبیر آپ کی جے کرین اور
راتری بیت ہوگئی اور سورج پرکاشت ہوئے اور برہمن و راجہ لوگ آپ کے درشن کے لیے کانچھا
کرتے ہین اور سب کے سب آپ کی جے جے کار کہ رہے ہین سو جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے یہ بانی
سومنتر کی سنکے راجہ دسرتھ کا مورچھا چھوٹ گیا اور دیکھا کہ سومنتر آگے کھڑے ہین تب راجہ
دسرتھ کرودھ ہوکر کہنے لگے کہ تم ابھی تک رام چندر کو بلانے نہین گئے میری اگیا کو تمنے نرادر
کر دیا مین ندرا مین نہین ہون یہ سنکے سومنتر بجت ہوگئے اور پھر باہر چلے آئے اور سب سامگری اور
منگلاچار راستے مین دیکھتے ہوئے آنند ہوکے رام چندر کے گرہ مین پرویش کر گئے اور دیکھنے لگے
کہ اندر کا ایسا گرہ ہی اور سندر سندر پنچھی انیک بول رہے ہین اور چندرمان و سورج کا ایسا وہ
گرہ پرکاشت تھا اور دوسرے منتری و پور باسی لوگ یہ بچار کرنے لگے کہ راجہ دسرتھ کے
گرہ مین تو جانے سے بڑی بھیڑ ہو جاویگی سو رام چندر کے گرہ مین چلتے جائین اور سب کوئی
رامچندر کے گرہ مین چلے اور سومنتر جو رتھ کے اوپر رام چندر کے گرہ مین جاتے تھے
لوگون کی بھیڑ سے جانے کی گنجایش نہ تھی تب اپنے سارتھی کو اگیا دی کہ سب کو ہٹا کے رتھ
کو بڑھاؤ تب سارتھی نے رتھ کو ہانک دیا اور تین ڈیوڑھی تک رتھ چلا گیا جب چوتھی ڈیوڑھی
پر پہونچگیا تو وہان بھی بڑی بھیڑ تھی اُن لوگون کو بھی ہٹا کے بھیتر چلے گئے اور راجہ دسرتھ
کے گرہ سے اور رام چندر کے گرہ تک جتنے لوگ تھے سب کسی کے مُنھ سے یہی بانی اُچارن ہوتی

تھی کہ رام چندر کو کب راج ہوگا اور جب چوتھی ڈیوڑھی سے بھی آگے گئے تو دیکھنے لگے کہ رام چندر
برہمنون کے سمیپ بیٹھے ہین اور دوسرے لوگ ہاتھ جوڑے کھڑے ہین اور بہت سے لوگ کوئی
رتن کوئی ہستی کوئی گھوڑا کوئی درب رام چندر کو بھینٹ دینے کے لیے کھڑے ہین اور رام چندر
سب کسی کا ستکار کر رہے ہین اور ایک ہستی شام برن میگھ کی گھٹا کے سدرس رام چندر کے آگے
کھڑا تھا اور رام چندر کا گرہ کوٹاچل پربت کے برابر اونچا تھا یہ سب دیکھ کے سومنتر کا چت پرسن
ہوگیا اور رام چندر کے منتری لوگ یہ بچار کرتے تھے کہ رام چندر کو کب راج ہوگا اور گرہ رام چندر کا
دھن دھانیہ سے پورن تھا۔

پندرھوان سرگ سماپت

سومنتر پھر کیا دیکھنے لگے کہ دوارپال لوگ ہاتھ مین بیت کی چھڑی لیے ہوے اور لال لال بستر
پہنے ہوئے تھے بالمیک جی کا بچن ہی کہ دوسرے دن تو سومنتر راجہ رام چندر کے سمیپ پرسرم
چلے جاتے تھے پرنتو اُس دن اسلیے کھڑے ہوگئے کہ رامچندر کو راج ہونے والا ہی کداچت کوئی
برت کرتے ہون تو بادھا نہ ہوجائے اُسی جگہ سے ایک دوت کو بھیجدیا اور دوت نے رام چندر سے
جاکر کہدیا کہ ہے رام چندر سومنتر راجہ دسرتھ کی کچھ اگیا پاکر آئے ہین یہ سُنکے رام چندر نے
ترنت سومنتر کو بلوایا اور سومنتر دیکھنے لگے کہ رام چندر جانکی کے سمیپ بیٹھے ہین اور مستک پہ
رکت چندن لگا ہی اور جانکی جی بینے سے ہوا کر رہی ہین اور جیسے چندرمان کے ساتھ چترا اُنکی
استری بیٹھی ہین ویسے ہی رام چندر جانکی کے سہت براجمان ہین اور رام چندر نے اُٹھ کے اور سومنتر
کو سندر آسن دیکے بٹھالدیا اور سومنتر ہاتھ جوڑکے رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے رامچندر اس سنسار
مین کوشلیا ایسی بھاگمان کوئی نہین ہی کہ آپ ایسے پتر کا جنم ہوا اور دھنہ آپ ہین کہ کوشلیا ایسی
ماتا ہین سو ہے رام چندر اس سمے راجہ دسرتھ ماتا کیکئی کے ساتھ بیٹھے ہین اور آپ کو بہت جلد بلایا
ہی یہ سنتے ہوئے رامچندر سیتا سے کہنے لگے کہ ہے پریا اس سمے ماتا کیکئی اور پتا جی میرے راج کے
لیئے کچھ بچار کر رہے ہین اور ماتا کیکئی کو اس سمے بہت آنند ہوگیا ہی اور میری بھلائی کے لیئے
کچھ کامنا کر رہی ہین اسلیئے کہ ماتا کیکئی راجہ کیکی او تم کل کی کنیا ہین اور ماتا و پتا کی سمت سے
سومنتر بلانے آئے ہین مین پتا و ماتا کا درشن کرونگا تب تک تم اسی استھان پر بیٹھی رہو
یہ سُنکر جانکی جی پرسن ہوگئین اور رام چندر سومنتر کے ساتھ چلے اور جانکی جی بھی رامچندر
کے ساتھ دوار تک گئین اور کہنے لگین کہ ہے رامچندر جس طرح برہما اندر کو راج دیتے ہین

اسیطرح سے برہمن لوگ آپکو راج دینگے جانکی جی کی ابھیپسرا یہ ہی کہ راجہ دسرتھ کے سرگ
सिंह मृगा
لوک جانے پر برہمن لوگ راج دیوینگے اور آپ نے جو مرگ بستر دھارن کیا ہی اور مرگا کا سینگ
ہاتھ مین لیے ہین تو جبتک اسی سروپ سے نہ آوینگے تب تک اسی سروپ سے آپ کو
दिपा
اسمرن کرتی رہونگی یہ کہکے سیتا اپنے من مین دیوتون سے پرارتھنا کرنے لگین کہ پورب دسا
यमराज वरुणा
اندر و پچھم برون جی اور دکھن جمراج اور اُتر کو بیر جی رام چندر کی رچھا کرین بعد اسکے رام چندر
سیتا سے کہکے اور برہمنون سے اشیرباد سنتے ہوے چلے ارتھات جس طرح سے پہاڑ کی گوفہ
सिंह
مین سے سنگھ نکلتا ہی اُسی طرح رام چندر اپنے گرہ مین سے باہر نکلے اور تیسرے دوار تک جاکر
دیکھا کہ لچھمن کھڑے ہین تب رام چندر اور لچھمن رتھ پر سوار ہوکر راجہ دسرتھ کے گرہ پر چلے اور
رام چندر بہت سوبھائمان ہوگئے اور جیسے میگھ گڑگڑاتا ہی اسیطرح سے رتھ سے شبد ہونے لگا
اور چمک اسکی ایسی تھی کہ دیکھنے والون کی آنکھ بند ہو جاتی تھی اور رتھ کے گھوڑے سب
सामित
موٹے موٹے اور سروپ وان تھے اور اندر کے رتھ کو لجت کرنے والے تھے جس سمے رام چندر
बदली
نکلے اُس سمے یہ معلوم ہوتا تھا کہ جیسے بدلی مین چندرمان نکلے ہین اور بڑا بھاری لوگون کا
شبد ہو رہا تھا اور کسی کی کوئی بات سنائی نہین دیتی تھی اور سب کوئی رام چندر کی جے جے کار بول
رہے تھے اور آگے آگے رام چندر کا رتھ اور پیچھے پیچھے بہت سے ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ
اور پیدل والے چلے جاتے تھے اور رام چندر کی اردلی مین بڑے بڑے بیر کھڑگ اور
دھنش لے کے سب کو ہٹاتے جاتے تھے اور کلیان شبد بولتے جاتے تھے اور باجے بھی انیک
پرکار کے بجتے تھے اور استری لوگ اٹاری اور جھروکہ کی راہ سے پھولون کی برشٹ کرتی تھین
اور بہت سی استری نیچے سے منگل گان کرتی جاتی تھین اور سب کسی کے مکھ سے یہی شبد نکلتا
تھا کہ دھنہ کوشلیا ہین اور رام چندر دھنہ ہین اور دھنہ راجہ دسرتھ ہین کہ رامچندر کی
रोहिणी मामिषचन्द्र
ابھوکھیچین کرینگے اور جانکی جی دھنہ ہین کہ جس طرح سے چندرمان کے ساتھ روہنی انکی استری
رہتی ہین اسیطرح سے جانکی جی رام چندر کے ساتھ رہتی ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب
پرسنسا اور استت سنکے رام چندر آنند ہوتے جاتے تھے اور پور باسی تو جیسے آنند کے سروپ
ہی ہوگئے تھے اور کہتے جاتے ستھے کہ آج رام چندر راج پاوینگے اور ہملوگ بھی اپنی اپنی کامنا
سدھ کرینگے ارتھات جب رام چندر کو راج ہوگا تو سب پرجا کے سوامی ہوکر کے پالن کرینگے
اور بہت کال تک راج بھوگ کرینگے اور ہملوگ سکھی رہینگے اور جب تک رامچندر راج

کرینگے تب تک کسی کو کوئی روگ نہ ہوگا اور بہت سے لوگ یہ کہتے تھے کہ اس سمے رام چندر کے
مکھار بند کا جو درشن کرتا ہی اس لوک کو کون کہے پرلوک مین بھی دُکھ نہ ہوگا اور گھوڑے وہاتھی
سب شبد کرتے جاتے تھے اور برہمن لوگ سستین پڑھتے جاتے تھے اور رام کا یہ بچار تھا کہ
بہت جلد پہونچ جائین پرنتو لوگون کی بھیڑ سے رتھ کو سُنی سُنی لے جاتے تھے کہ کوئی رتھ سے
دب نہ جائے اور ویش لوگ اپنے اپنے دوار پر درب لے کر دان کرنے کے لیے بیٹھے تھے
کہ راج ہونے کے سمے مین لٹا دینگے۔

سولھوان سرگ سماپت

یہ سب بھیڑ دیکھ کے رام چندر بچار کرنے لگے کہ دھنہ بھاگ ہمارا ہی کہ میرے راج کے لیے یہ سب
تیاری ہو رہی ہی اور منگلاچار ہو رہا ہی اور رام چندر سب کسی کا ستکار کرتے جاتے تھے اور پورباسی
کو مارے آنند کے بھوجن اور جل کی اچھا نہ تھی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جو پرش ایسے رام چندر
سوامی کا بچن نہین کرتے اُنکا جنم مِتھیا ہی ارتھات رام چندر دھرم کے سروپ اور ایشر ہین
اور چاروبرن پر دیا کرنے والے ہین اور راستے مین جتنے دیومندر ملتے جائین رام چندر سبکی
پردچھن کرتے جاتے تھے کہ دیس دیس کے راجہ لوگ آکر کھڑے ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ
رام چندر تین دوار تک تو رتھ ہی پر گئے جب دو ڈیوڑھی اور جانے کو باقی تھی تب رتھ سے اُتر
کے پیدل چلنے لگے اور دوسرے لوگون کو اسی استھان پر ٹھہرا دیا اور رام چند اکیلے راجہ دسرتھ
کے گرہ مین پرویش کر گئے اور سب کسی کو بڑا بھاری آنند ہو گیا کہ کب راج ہوگا۔

سترھوان سرگ سماپت

رام چندر نے دیکھا کہ راجہ دسرتھ جی مہا کشٹ مین پڑے ہوئے ہین اور مکھ ببرن ہو گیا ہی رام چندر
نے پہلے راجہ دسرتھ کے چرن کو پرنام کرکے تب کیکئی کو پرنام کیا اور کہا کہ مین رام ہون بالمیک جی
کا بچن ہی کہ جب راجہ دسرتھ نے رام ایسا شبد سُنا اور چاہا کہ رام کو دیکھین پرنتو دونون نیتر
آنسو سے بھر گئے تھے دیکھنے اور بولنے کا کچھ پراکرم نہ تھا اور راجہ دسرتھ کو کلیشت دیکھ کے
رام چندر کس طرح سے ڈر گئے جس طرح سے چرن پر سرپ کے چڑھنے سے منش ڈر جاتا ہے
جب رامچندر نے دیکھا کہ راجہ دسرتھ کی سب اندریان شتھل ہو گئی ہین اور دم سانس لے رہے ہین

تب رام چندر اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ جس سمے راجہ دسرتھ کی اپما سمندر سے دیجاتی تھی وہی راجہ
کا چت اس سمے چلائمان ہو گیا ہی دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ ستیہ بچن بولنے والے سے کداچت کوئی بچن
استیہ منھ سے نکلجاوے اور پیچھے سوچ کرکے بیاکل ہو جاوے اسیطرح سے راجہ دسرتھ بیاکل ہو گئے تھے (
اور رام چندر کے بچار مین بھی نہ آیا کہ راجہ دسرتھ کس کارن سے کلیش مین پراپت ہین رامچندر
سوچنے لگے کہ مین تو سدا کال پتا جی کی شیوا این تت پر رہا کرتا تھا اور جب ہمکو پتا جی دیکھتے تھے
تب آنند ہو جاتے تھے اس سمے مجکو دیکھکے کس کارن سے ہرکھت نہین ہوتے اور پتا جی کی تو
یہ برتی رہی کہ جو کداچت کبھی کسی سے کرودھ کرتے تھے تو مجھکو دیکھکے کرودھ کی شانتی ہو جاتی
تھی بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ دشا راجہ دسرتھ کی دیکھکے چنتا سے رام چندر مہاکشٹ مین
پراپت ہو گئے اور پھر بچار کرنے لگے کداچت مجھ سے تو کوئی اپرادھ نہین ہو گیا ہی پھر
کیکئی سے پوچھنے لگے کہ ہے ماتا مجھ سے تو کوئی اپرادھ نہین ہوا ہی پتا جی مجھ سے کیون
نہین بولتے ہین اور جب کبھی کرودھ مین رہتے تھے تو مجھکو دیکھکے آنند ہو جاتے تھے اور کبھی
مون بھی ہو جاتے تھے تو ہمکو دیکھکر اوشیہ بول دیتے تھے سو ہے ماتا پتا جی کو کوئی روگ
تو نہین ہو گیا جو ایسا ہی تو یہ تو پرسدھ ہی کہ سریر دھاریون کو دکھ و سکھ دونون ہوا ہی کرتا
ہی یا بھرت و سترگھن پردیس مین بہت دن سے رہتے ہین ان لوگون کا تو کچھ سوچ نہین ہو گیا ہی
ہے ماتا جو پتا جی کے بچن کی النگھن مجھ سے ہو گئی ہو تو مین اسی چھن اپنے پران کو تیاگ کردون
دیکھو یہ سریر منش کا کیسا اتم ہی کہ اسی سریر سے چار و پدارتھ مل جاتے ہین اور پتا کی سیوا
ایسا کوئی دوسرا اتم دھرم نہین ہی اور کون ایسا پتر ادھرمی ہو گا کہ اپنے پتا کو دیوتا کے سمان جان
کے آگیا کی پالن نہین کرے گا جو پتر اپنے پتا کا آگیا کار نہین ہوتا وہ تو مہا گھور نرک مین جاتا
ہی سو ہے ماتا کیکئی تمکو بھی پتا جی اور ماتا لوگون سے بشیش پیار کرتے تھے کداچت تمنے
تو کوئی بچن کٹھور نہین کہدیا ہی ستیہ ستیہ کہدو بالمیک جی کا بچن ہی کہ سب باتی رام چندر
کے مکھ سے سنکے کیکئی اپنی بھلائی کے لیے کہنے لگی کہ ہے رام چندر راجہ دسرتھ کو کسی پرکار کا
کوئی کشٹ نہین ہی اور نہ کوئی روگ ہی اور نہ تمنے کوئی اپرادھ کیا ہی اور نہ ہمنے کوئی کٹھور بچن
کہا ہی کیول تھوڑی سی بات راجہ نے اپنے منھ سے خود کہدی تھی اب یہ چاہتے ہین کہ اپنے
اس بچن کا پالن نہ کرون وہی بچن خود انکو کلیش دے رہا ہی سو مین تمسے ستیہ کہتی ہون سنو۔
راجہ دسرتھ نے ایک سمے بہت پرسن ہو کر ہمکو بردان دیا تھا اسی بردان کے مانگنے سے اب موہ

مین پڑ گئے ہین اور جس طرح سے منورکھ (मनुष्य) منش کوئی بچن کہدیوے اور پھر پیچھے سے پچھتانے لگے اُسی طرح سے راجہ دسرتھ بچن کو دیکر پچھتا و مین پڑ گئے ہین اور جس طرح اگیانیون کو یہ کا پچھا ہو کہ بے جل کی ندی مین ناؤ (नाव) کو چلا دین اُسی طرح راجہ بے جل کی ندی مین ناؤ چلایا چاہتے ہین ہے رامچندر اسکو توتم بھی جانتے ہو کہ ستیہ بچن ایسا اوتم دھرم دوسرا کوئی نہین ہی اور جدپ راجہ دسرتھ اس سمے اگیان ہو گئے ہین اور ادھرم کرنے پر تت پر ہو گئے ہین پر نتو مین اوشیہ راجہ کو اس ادھرم سے بارن (वारन) کرا دونگی اور مجھکو تو بسواس ہی ہی کہ راجہ دسرتھ کبھی ادھرم نہ کرینگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس طرح سے کیکئی راجہ دسرتھ کو ادھرم کی پھانسی سے باندھ کر بیٹھی تھی اُسی طرح رامچندر کو بھی باندھنے لگی اور پھر کہنے لگی کہ ہے رام چندر تم شپتہ (शपथ) کرو کہ مین منورتھ تمھارا سدھ کر دونگا اٹھوان راجہ دسرتھ سے کرا دونگا تو مین سب برتانت بستار (विस्तार) روپ سے کہدون اور راجہ دسرتھ تو اپنے مُنھ سے کبھی نہین کہینگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ رام چندر ایک تو پہلے ہی سے کلیش مین تھے اور دوسرے مہاکشٹ مین پراپت ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ مجھسے شپتھ (शपथ) کراتی ہی رام چندر کہنے لگے کہ ہے ماتا کیکئی تمکو دھیکار (धिक्कार) ہی کہ تم بدھمان اور اوتم کل کی کنیا ہو کر مجھسے شپتھ کراتی ہو جو پتاجی ہمکو آگیا دین تو اسی چھن اگنی مین جل مرون اور جل مین ڈوب مرون اور شاستر مین تو یہ لیکھ ہی کہ گرو اور پتا برابر ہین میرے پتاجی تو دھرماتما اور ستیہ بچن دھرتی کے راجہ ہین سو جو بردان تمکو دے چکے ہین اوشیہ (अवश्य) اسکی پالن کرینگے اور مین شپتھ کر کے کہتا ہون کہ تمھارا منورتھ سدھ کر دونگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ کیکئی پاپ روپنی رام چندر کو بھی باندھ کر بولنے لگی کہ ہے رام ایک سمے دیواسر سے سنگرام بڑا بھاری ہوتا تھا اور راجہ دسرتھ بانون سے بھیدت (भेदित) ہو گئے تھے ہمنے جدھ کر کے راجہ دسرتھ کے پران کی رچھیا کی اُس سے راجہ نے بہت پرسن ہو کر دو بردان دیے تھے اُسی بردان کی ہمنے جاچنا کی ہے ارتھات ایک بردان تو ہمنے یہ مانگا ہی کہ بھرت کو راج ہو اور دوسرا بردان یہ مانگا ہی کہ رام چندر اسی چھن تپسی (तपस्वी) سروپ بن کو چلے جائین سو ہے رام چندر جو پتا کا دھرم اور میرا دھرم پالن کرو تو چودہ برس بن مین باس کرو اور تمھارے راج ہونے کے لیے جو یہ سب تیاری اور ساگری موجود ہی اُسی تیاری اور ساگری سے بھرت کو راج ہو اور بھرت راج نے جوگ ہین اور راج و دھن (धन) کی بردھی بھرت کرینگے سو ہے رام چندر کیول اتنی ہی بات کے لیے راجہ دسرتھ پاکھنڈ کر رہے ہین اور ادھرم کرنے پر تت پر ہو گئے ہین سو تمکو اچت ہی کہ پتا کو

ادھرم سے بچاؤ بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ کیکیئی کٹھور بانی کہتی تھی پرنتو رام چندر کو کچھ بھی کرودھ نہ ہوا کیول راجہ دسرتھ کا یہ کشٹ دیکھکر کلیشت ہو گئے تھے اور یہ سب بات چیت کیکیئی و رامچندر کی راجہ سنتے تھے اور جدپ چاہتے تھے کہ کچھ بولیں پرنتو بولنے کی سامرتھ نہ تھی مورچھا ہو جایا کرتا تھا

اٹھارھوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ دیکھو رام چندر کی دھیرتا کو ایسی کٹھور کٹھور بانی سنا رہین کون سہنے والا ہی رامچندر نے بہت ہرکھ ہو کر کہدیا کہ مین اوشیہ بن کو چلا جاؤنگا پرنتو مجکو یہ بڑا اسندیہ ہی کہ پتاجی کیسا ہی کلیش مین رہتے تھے اور جب ہمکو دیکھتے تھے تو آنند ہو جاتے تھے اس سمے مجھکو دیکھکے کسواسطے پرسن نہین ہوتے ہے ماتا جو کداچت تمکو یہ سندیہ ہو کہ پتا سے کہلوا کے بن کو رامچندر نہ جاوین تو ایسا نہ جاننا کیونکہ پتا سے ماتا کی اگیا کم نہین ہی مین اوشیہ تمھارے بچن کی پالن کرونگا اور ایسا کرنے سے تو پتا جی کا اور تمھارا اور میرا تینون کا دھرم رہ جائیگا ہے ماتا جب اتنی ہی بات ہی تو پتاجی کی آنکھ سے آنسو کیون چلا جاتا ہی رودن کرنا اچت نہین ہی تم بھرت کو شیگھر دوت بھیجکر بلواؤ اور راج دلواؤ اور مین بھی اسی چھن بن کو چلا جاتا ہون بالمیک جی کا بچن ہی کہ سب بانی کیکیئی رامچندر کے منھ سے سنکر بہت آنند ہو گئی اور دڑھ بسواس کر لیا کہ اوشیہ اب منورتھ میرا سدھ ہو گا اور پھر بہت جلدی سے کہنے لگی کہ ہے رام چندر تم اوشیہ بن کے جوگ ہو تم راجہ دسرتھ کی اگیا لیکر کے اسی چھن بن جانے کا پرستھان کردو اور جدپ راجہ دسرتھ تو اپنے منھ سے کبھی نہین کہینگے پرنتو تم ہہات کار سے چلے جاؤ اور جبتک تم راجہ کے سنمکھ رہو گے تب تک پاکھنڈ کرتے ہی رہینگے اور جبتک تم آنکھ کی اوٹ نہ ہو جاؤ گے تب تک نہ تو کچھ بھوجن کرینگے اور نہ جل پان کرینگے یہ باتین کیکیئی کی سنکے راجہ دسرتھ مورچھت ہو کر گر پڑے اور اس سمے بڑا بھاری مورچھا ہو گیا جب کیکیئی نے دیکھا کہ راجہ تو مورچھت ہین بھلا او سر لگیا ہی ترنت پھر کہنے لگی کہ ہے رام چندر گھوڑا بہت تیز منگا کر جلد چلے جاؤ اور رامچندر نے راجہ دسرتھ کا مورچھا دیکھ کے اور آنکھ اٹھا کے اپنے گود مین لیکر بٹھالا اور کیکیئی سے کہنے لگے کہ ہے ماتا تم کچھ سوچ مت کرو مین اوشیہ بن کو جاؤنگا تم دھیرج سے رہو ماتا اور پتا کے بچن مین النگھن نہ کرونگا اسلیئے کہ سب دھرمون سے اوتم دھرم ماتا پتا کے بچن کا پالن ہی جد پتاجی اگیا بھی نہ دینگے تو کیول تمھاری ہی اگیا کے انوسار چلونگا ہے ماتا یہ میری پرارتھنا ہی کہ پتاجی سے بھی اگیا دلوا دو تم دیکھو کہ مین تو پہلے ہی سے

بن کا سامان کرکے آیا ہون اور جب تک مین تو اسی استھان سے چلا جاتا پرنتو ماتا کوشلیا سے بھی مل آلینا ہی اور سیتا کو سمجھا بجھا کے ترنت چلا جاؤنگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب بچن رام چندر کے مکھ سے سنکے راجہ دسرتھ کو بڑا بھاری سوک ہوگیا اور مہا شبد کرکے رودن کرنے لگے اور رام چندر کیکئی اور راجہ دسرتھ کو پرنام کرکے باہر نکل آئے اور دیکھا کہ لچھمن جی بھی ٹھہرے ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ لچھمن جی سب بات چیت کیکئی کی سنتے تھے اور جب تک لچھمن جی کو بڑا بھاری کرودھ ہوگیا تھا پرنتو ڈر گئے کہ کداچت رام چندر کی برودھ نہ ہو جاے کچھ نہین بول سکے اور آگے آگے رامچندر اور پیچھے پیچھے لچھمن رودن کرتے ہوئے چلے اور سب سامگری کو پردچھن کرتے ہوئے چلے بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر کی دسا دیکھ کے سب کوئی یہ سمجھے تھے کہ راج نشٹ ہوا پرنتو رامچندر کی کانتی کس طرح سے ملین ہوگئی جس طرح چندرما بدلی مین گپت ہو جاتے ہین ارتھات لوک بیوہار سے تو ملین ہوگئی پرنتو ایسترتا بھاؤ پرکاش تھا اور رامچندر کو چلنے کے سمے مین داس لوگ چھتر لگا کے چلنے لگے رام چندر نے منع کردیا اور سب کسی سے یہ کہدیا کہ سب کوئی اپنے اپنے گھر پر چلے جاؤ بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر کو دوسرا کلیش تو کچھ نہ ہوا پرنتو یہ کلیش ہوگیا کہ ماتا کوشلیا یہ سب سنکے کیسے رہینگی اور سب کسی کا ستکار کرتے ہوئے پہلے کوشلیا کے گرہ مین پرویش کرگئے اور لچھمن جو رودن کرتے تھے انوچت جان کے چپ ہوگئے اور اپنے کرودھ کو تیاگ کردیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر کی دھیرتا کو دیکھنا چاہئیے کہ بے کرودھ کوشلیا کے گرہ مین چلے گئے۔

اُنیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے رام چندر کرودھ بھون سے باہر ہوئے اُس سمے کی یہ کتھا ہی کہ جتنی استریان کرودھ بھون کے آس پاس موجود تھین رام چندر کے بن جاترا کا برتانت سنکے سب کی سب رودن کرنے لگین اور کہنے لگین کہ جو راجہ دسرتھ ایسی تیاری اور پرسنتا سے رام چندر کو راج دینے والے تھے وہی راجہ دسرتھ رامچندر کو بن مین نکالدیتے ہین اور رامچندر تو کسی کے اوپر کرودھ بھی نہین کرتے اور دوسرون کے کرودھ کو شانت کردیتے ہین وہی رامچندر اجودھیا پوری کو تیاگ کرکے بن کو چلے جاینگے اور راجہ دسرتھ کی مت بھرم کس کارن سے ہوگئی راجہ دسرتھ تو برابر پرجا لوگون کی پالن کرتے آئے اور بڑے دھرماتما کہلاتے آئے اب ایسے اگیان ہوگئے کہ دیا رہت ہوکر رام چندر ایسے پتر کو بن مین بھیج دیتے ہین بالمیک جی کا بچن ہی

کہ راجہ دسرتھ یہ سب بلاپ پور باشیون کا سُنکے مہا کشٹ مین پراپت ہو جاتے تھے پرنتو بولنے
ہمن
کی سامرتھ نہ تھی اور یہان رام چندر کوشلیا کے گرہ پر دیکھنے لگے کہ کوشلیا کے سمیپ ایک برِدھ بر
بیٹھے تھے اور وہی شُبھ کرم راج ہونے کا کوشلیا سے کراتے تھے اور دوسرے لوگ بھی بیٹھے
تھے رام چندر کو دیکھ کر سب لوگ اُٹھ کے کھڑے ہو گئے اور رام چندر کو جے جے کار کی شبد
اُچارن کرنے لگے اور برِدھ برِدھ برہمن لوگ بید پڑھتے تھے اور بہت سے جو باد بالک و
استری سب بیٹھی تھین اور رامچندر کو دیکھ کے سب کوئی آنند ہو کر جے جے شبد بولنے لگے
उपवास
بالمیک جی کا بچن ہی کہ کوشلیا اُس دن اور راتری کو اپواس برت کرتی رہین اور ہون کرتی
मंत्र
رہین اور برہمنون سے بھی ہون کراتی رہین اور منتر پڑھتی اور پڑھاتی رہین اور برت کرتے کرتے
कृशान
بہت کرست ہو گئی تھین اور رام چندر کوشلیا کے سمیپ سنمکھ کھڑے ہو گئے بالمیک جی کا
بچن ہی کہ کوشلیا تو اسلیے پوجا اور برت کرتی رہین کہ دیوتا لوگ پرشن ہون کہ رام چندر کے
विघ्न
راج ہونے مین کچھ بگھن نہ ہونے پاوے اور رام چندر اُنھین دیوتون کے کارج کے لیے بن جاترا
کو تیار تھے رام چندر دیکھنے لگے کہ انیگ سامگری پوجا اور دپاٹ کی ماتا کوشلیا موجود رکھتی
ہین اور جب تک رام چندر کھڑے تھے تب تک سب دیو کرم سماپت ہو گیا اور کوشلیا
पितृ तर्पण
نے ترپن و پتر کرم کر کے سماپت کیا اور رامچندر کو دیکھ کے بہت آنند ہو گئین اور جسطرح
बछरू गौ
سے گئو اپنے بچھرو کو دیکھکر دوڑتی ہی اسیطرح سے کوشلیا نے دیکھ کے اور دوڑ کے رامچندر کو
अंग
انگ مین لگایا اور آشیرباد دینے لگین کہ ہے پتر تمھارے کل مین جتنے راجہ پرتاپی اور کیرتی والے
वृद्धि
ہوتے آئے ویسا ہی تمھارے پرتاپ اور کیرتی کی بردھی ہو یہ کہ کے اور آسن دے کے بٹھالا
اور پوچھنے لگین کہ ہے پتر کچھ بھوجن کر لو تب اپنے پتا کے پاس جاؤ بالمیک جی کا بچن ہی
کہ رام چندر آسن پر تو نہین بیٹھے پرنتو اپنی ماتا کی آگیا مانکر آسن کو ہاتھ سے اسپرس کر دیا اس
भय
سمے رام چندر کو بڑی بھی پراپت ہو گئی کہ ماتا سے بن جاترا کا برتانت کسطرح سے کہون ماتا کو سنکے
مہا کلیش ہو جایگا پرنتو ساہس کر کے اور مستک نیچے کر کے رام چندر کہنے لگے کہ ہے ماتا یہ جو کہتی
ہو کہ کچھ بھوجن کر کے پتا کے پاس جاؤ اور آپ کی یہ جو کانچھا ہی کہ اسی چھن راجہ راج دیوین تو
اجودھیا پوری کا راج تو بھرت کو اور بن کا راج ہمکو پتا جی نے دیا ہی اور میرا پرستھان تو بن جانے
کا اسی چھن ہو گیا ہی سو اور تو کچھ سندیہ نہین ہی پرنتو آپ کو اور لچھمن کو اور سیتا کو ارتھات
प्रयोजन आसन
تینون آدمی کو البتہ کچھ کشٹ ہو گا سو ہے ماتا اب ہمکو آسن سے کچھ پر وجن نہین ہی اور

ایک دو چار دن کے لیے بن جانا نہین چودہ برس ہمکو بن مین رہنا پڑیگا اور کند مول اور پھل بھوجن کرکے
چودہ برس تپسیا کرنا ہوگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس طرح سے کوئی کدلی کاٹ دیوے اور وہ گرہ
پڑے اسیطرح سے رامچندر کے بچن سنکے کوشلیا بھوتل مین گر پڑین اور مورچھت ہوگئین یہ دیکھکر
رامچندر نے دوڑ کے اٹھالیا اور کوشلیا کے سر کی دھوری اپنے ہاتھ سے پونچھنے لگے جب کوشلیا
کا مورچھا چھوٹ گیا تب رودن کرکے کہنے لگین کہ ہے پتر بالک کے جنم ہونے کے سمے بڑا کشٹ
ماتا کو ہوتا ہی اور تمھارا جنم جو میرے اودر سے ہوا تو اتنا کشٹ نہین ہوا جتنا یہ سنکے ہمکو کشٹ
ہوگیا ہی ہے رامچندر بانجھ استری کو تو یہ دکھ رہتا ہی کہ ہمکو پتر نہ ہوا اور جس استری کو پتر ہوکر اور
پھر اسکو دکھ ہو جائے تو وہ استری کیسے جیتی رہیگی وہ مہا ابھاگی ہی اور جس استری کو دو چار پتر
رہتے ہین تو جو ایک پتر نہ رہے تو دوسرے اور تیسرے پتر کو دیکھ کے بودھ کر سکتی ہی پر تو ہمکو
تو کیول ایک پتر تمھین میرے پران کے ادھار ہو اور جب سے میرا بیاہ ہوا تب سے راجہ دسرتھ
تمھارے پتا نے کبھی میرا ادر نہ کیا اور کسی کال مین مجھ سے پرسن ہوکے بات چیت بھی نہین کی
جب سے تمھارا جنم میرے اودر سے ہوا تب سے البتہ مجھ سے پرسن من سے بولتے رہے ہے
پتر پہلے جب میرا بیاہ ہوا تب مجھ سے کوئی پتر نہ ہوا تب راجہ دسرتھ نے پتر کے لیے دوسرا بیاہ کیا
جب اس سے بھی کوئی پتر نہ ہوا تب وہ استری مجکو طعنہ دینے لگی کہ اسی بانجھ کے کارن سے مجکو
بھی پتر نہ ہوا تب راجہ نے انیک بیاہ کیے پرنتو کسی استری سے کوئی پتر نہ ہوے سب کے سب سوت
لوگ ہمکو طعنہ مارنے لگین اور سب کی بات اور دربچن سہتی آئی اور جب سے تمھارا جنم ہوا تب سے
ستی کہلانے لگی سو ہے رامچندر استریونکو اس سے بڑھ کے سنسار مین دوسرا کون دکھ ہی اور مین
سدا کال تو دکھ ہی بھوگ کرتی آئی ہون اب تمھارے ایسے پتر ہونے پر بھی راجہ دسرتھ مجھ سے
پرسن نہین رہتے تھے اور جب تم بھی بن کو چلے جاوگے تو مین کسطرح سے جیتی رہونگی اوشیہ پران
تیاگ ہو جائیگا اور تمھارے جانے پر راجہ دسرتھ ہمارا لاڈ نہ کرینگے کیونکہ مین سدا کال سے راجہ
دسرتھ کی پریہ نہین ہون راجہ تو سدا کال کیول کیکئی کو پیار کرتے آئے تمھارے جانے پر تو کیکئی میرا
لونڈی کے برابر بھی مان نہین رکھیگی اور لوک ریتی سے بھی دیکھو کہ جسکا پتر اور دھن رہتا ہی اسیکا
مان و پرتشٹھا ہوتی ہی اور اسی کے لیے روچک بچن کہتے ہین اور ہمکو تو سدا کال سب کوئی نرادر ہی
کرتے آئے کیول تمھارے جنم سے البتہ سبھاگی ہوگئی تھی اور کیکئی جو سدا کال ہمکو راجہ کے بل سے
نرادر کرتی آئی اور دربچن کہتی آئی ہی تو جب تم چلے جاوگے تو میری کون گت کرے گی اور مین

منھ اُسکا کیسے دیکھونگی جو ایک دو دن کے لیے ہوتا تو سہہ لیتی پرنتو چودہ برس کس طرح جیتی رہونگی
تمھارے جنم سے مجکو بھی لوگ جانتے ہین کہ مین بھی کوئی ہون میری ابھلاشا تو یہ تھی کہ تمکو کب راج
ہوگا اور اپنے نیترون سے دیکھونگی اور اب اُسکے بدلے مین پھر پچھلا دکھ ابھوگ کرنا پڑا کہ یہ دکھ بھی
نہین ہوسکتا اور اب اوستھا بھی میری برودھ ہوگئی چودہ برس تک کیکئی کے کٹھور بچن کیسے سہتی
رہونگی کیول تمکو دیکھ کے جیتی رہی ہون اَب پران میرا اس سریر مین کیسے رہےگا اور تمھارا
جنم ہونے کے لیے انیک دان و برت و جوگ و جاپ و پوجا و پاٹھ و اپواس کرتی آئی ہون
ارتھات بڑا بڑا کلیش سہا ہی اور جب تمھارے ایسے پتر پراپت بھی ہوئے تو اب بھاگ ہمارے
پھوٹ گئے اور کرم میرا بگڑ گیا اور سب کشٹ کرنا ہمارا نربھل ہوگیا اور ہردے میرا ایسا کٹھور ہو گیا
کہ ٹکڑے ٹکڑے نہین ہوجاتا جس طرح سے ندی کے جل کے پرباہ سے پرتھی پھٹ جاتی ہی اسیطرح
سے ہردے میرا کیون نہین پھٹ جاتا اب میرے ایسے بھاگ ہین اس پرتھی مین دوسری
کوئی استری نہین ہی جو مرجاؤنگی تو سرگ لوک کو کون کہے جم لوک مین بھی مجھکو سرن نہین مل سکتا
اور یہ سریر میرا تو ایسا ادھرمی ہوگیا کہ جمراج بھی دیکھ کے ناک اپنی بند کرلینگے اور جیسے مرگی کسی
کشٹ سے اپنے مرنے کی اچھا کرتی ہی اور سنگھ اسکو نہین پوچھتا ویسا ہی جمراج مجھکو نہین پوچھتا
اور لوہا ایسی کٹھور کوئی بستو نہین ہی پرنتو مین یہ کہتی ہون کہ میرے ہردے ایسا کٹھور لوہا بھی نہین
ہی کیونکہ لوہا تو گل جاتا ہی اور ہردے میرا نہین گل جاتا سو کیسا ہی کوئی کشٹ پڑجاے بنا کال
کے کوئی نہین مرتا اور پونیہ دان میرا کیسے نربھل ہوگیا جیسے اوسر مین بیج پڑنے سے نربھل ہوجاتا
ہی سو ہے رام چندر مین اودشیہ پران تیاگ کردونگی سو ہمکو بھی لیتے چلو یہ کہہ کے رودن کرنے لگین

بیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ بلاپ کوشلیا کا دیکھ کے لچھمن کو کرودھ ہوگیا اور کہنے لگے کہ ہے دیبی
جو آپ کی اچھا یہ ہی کہ رام چندر بن کو نہ جائین تو مین چاہتا ہون کہ رام چندر بن کو نہ جائین اور
جو کداچت آپکو یہ سندیہ ہو کہ پتا کے بچن النگھن ہوجائینگے تو شاستر مین یہ لکھا ہی کہ جب کوئی کاماتر
ہو کر استری کے بسی ہوجاے تو اُسکے بچن کا کچھ پرمان نہین ہی سو راجہ دسرتھ پہلے تو کام کی
سہاے سے استری کے بسی ہوگئے ہین اور دوسرے اوستھا برودھ کی ہوگئی ان دونون کارن
سے بدھی بھرشٹ ہوجاتی ہی اور جس طرح سے بالک کے بچن کا کوئی پرمان نہین کرتا اسیطرح سے

بِردھ کے بچن کا کچھ پرمان نہین ہی راجہ دسرتھ کی بُدھی تو نشٹ ہو گئی ہی اُنکے بچن کا کون پرمان
ہو سکتا ہی ہے ماتا جو پرش ادھرمی ہوتا ہی اور ماتا اور پتا کا شوک نہین ہوتا اور ستینہ بچن نہین
ہوتا اور کامی ہوتا ہی وہ تو البتہ راج کے جوگ نہین ہوتا اور رام چندر تو ہر پرکار سے سب
گنون مین جگت اور راجہ ہونے کے جوگ ہین اور اس تمام سنسار مین ایسا تو کوئی نہین ہی کہ رامچندر
کو کوئی دوکھ لگا وے اور راجہ دسرتھ ایسے دھرماتما اور رگھو بنسی کُل مین جنم پا کے رام چندر ایسے
پُتر کو بن مین نکال دیتے ہین ہے ماتا رام چندر تو دیوتا کے سمان ہین اور کومل سبھاؤ اور رام چندر
کو سب کوئی پیار کرتے ہین اور ستر بھی پرشن رہتا ہی رام چندر ایسا سوپتر تو سنسار بھر مین کوئی
نہین ہی اور دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ راج کے لیے پتا کا بدھ پتر اور پتر کا بدھ پتا کر دے
سو ہے رام چندر آپ راجہ دسرتھ کا بدھ کیون نہین کر دیتے اور جو کداچت آپ کو یہ سندیہ ہو
کہ راج کا کارج کس طرح سدھ ہوگا تو مین پرتگیا کرتا ہون کہ آپ نربھی ہو کر راج کیجیے مین دھنش بان
لیکر آپ کی رچھا کرتا رہونگا اس پرتھی بھر مین کون پُرش جنم لیے ہی کہ میرے سنمکھ کھڑا رہ سکے
جو کداچت اجودھیا کے پُور باسیون مین سے کوئی کسی پرکار سے کہدے کہ رام چندر راج کے
جوگ نہین ہین تو اسی چھن جم لوک کو بھیجدون اور تمام پور باسیون کو نشٹ کر دون ہے رامچندر
میری پرارتھنا کو آپ انگیکار کر لیجیے اور سنسار کی تو یہ ریتی ہی کہ دُربل اور کومل سبھاؤ کو سب کوئی
نرادر کرتے ہین سو آپ یہ کوملتا اور سیدھاپن کو تیاگ کر دیجیے اور یہ بھی بچار کر لیجیے کہ جو کداچت
راجہ دسرتھ بے کارن کیول کیکئی کی پرسنتا کے لیے ادھرم کرنے پر تت پر ہون تو قید کر دیجیے
یا راجہ کا بدھ کر دیجیے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جو کداچت کوئی یہ سندیہ کرے کہ لچھمن کو پتا کو
انوچت بچن نہین کہنا چاہیے تو رام چندر و لچھمن ایشر ہین کیول سنسار کے اودھار کے لیے کہین
ادھرم اور کہین دھرم کو دکھانے کے لیے اوتار دھارن کیا ہی لچھمن جی کا بچن ہی کہ ہے رام چندر
جو راجہ دسرتھ کا یہ بچار ہو کہ بے کارن بھرت کو راج ہو تو راجہ دسرتھ مجھ سے اور آپ سے بیر
کر کے کیسے رہ سکتے ہین اور بھرت کسطرح راج کرینگے یہ کہہ کے لچھمن جی بچار کرنے لگے کہ کداچت
رام چندر یہ سمجھتے ہون کہ یہ سب کرنے سے راجہ دسرتھ کے بچن اُلنگھن ہو جائینگے تو لچھمن جی پھر
کہنے لگے کہ ہے رام چندر دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو پتا یا گرو ادھرم کرے تو اُسکی ڈنڈ اچت
ہی یہ کہہ کے پھر لچھمن جی بچار کرنے لگے کہ جو کداچت ماتا کوشلیا کو یہ سندیہ ہو کہ پتا کو یہ سب
در بچن انوچت ہی کداچت میرے اور رامچندر کے بودھ کے لیے اوچک بچن کہتے ہون تو پھر کہنے

لگے کہ ہے ماتا جو رامچندر کے چرن مین میرا پریم نہ ہو تو مین سپتھ کرتا ہون کہ جتنی پونیہ اور دیو کرم جگیہ و تپ وچھری
ین میرا ہی وہ سب نشٹ ہو جاوے جو رام چندر ہمکو اگیا دیوین تو مین اسی چھن اگنی مین گر پڑون یا جل مین
ڈوب مرون یا بن کو چلا جاؤن اور جو رام چندر بن کو جاوینگے تو مین ساتھ ساتھ رام چندر کا سیوک
ہو کے رہونگا ہے دیبی تم دیکھتی رہو مین اسی چھن سترون کا ناس کر دیتا ہون اور جسطرح سورج کے
تیج سے اندھکار کا ناس ہو جاتا ہی اسی طرح سے کیکئی و بھرت و راجہ دسرتھ کا ناس کر دیتا ہون
بالمیک جی کا بچن ہی کہ لچھمن کے یہ سب کرودھ کے بچن سنکے کوشلیا رودن کر کے کہنے لگین کہ
ہے رام چندر لچھمن تمھارے چھوٹے بھائی ہین اور یہ جو سب بچن کہہ گئے ہین تم بھی سنتے گئے ہو
سو تمکو جیسا اچت ہو ویسا ہی کرو کوشلیا کے کہنے کی ابھپرائے یہ ہی کہ لچھمن اچت بانی ہین کہتے
پھر کوشلیا کہنے لگین کہ ہے لچھمن راجہ دسرتھ نے تو رام چندر کو بن جانے کے لیے نہین کہا ہوگا
کیول کیکئی نے کہا ہی سو ہے رام چندر جنم تمھارا میرے اودر سے ہوا ہی جو کیکئی کے کہنے سے تم
جانے کو کہتے ہو تو مین کہتی ہون کہ تم بن کو مت جاؤ میری سیوا کرو مین ڈرشٹانٹ دیتی ہون کہ
ایک سمے اینک پتر برہما کے تپشیا اور تیرتھ کے لیے برہما کی اگیا سے گئے اور ایک پتر کیسپ
برہما کی اگیا کی النگھن کر کے کیول اپنی ماتا کے سیون کے لیے نہین گئے اور اپنی ماتا کی سیون
کرنے لگے اسی سیوا کی پونیہ سے اب تک وہ برہم لوک مین براجمان ہین سو ہے رامچندر سب
دھرمون سے اوتم دھرم ماتا کی سیوا ہی اور دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ پتا سے ماتا دس گونہ
پوجیہ ہین تو جو دھرم کی پالن کے واسطے کہتے ہو میری اگیا یہ ہی کہ تم بن کو نہ جاؤ اور تمھارے
پتا سے دس گونہ میرا بچن ہی اور جو کدا چت تمکو بن جانے ہی کی کانچھا ہی تو مجکو بھی اپنے ساتھ
لیتے چلو نہین تو تمھارے بنا اوشیہ پران میرا تیاگ ہو جائیگا جو کدا چت تمکو یہ سندیہ ہو کہ بھوجن
کے لیے بن مین سندر سندر پدارتھ کیسے ملے گا تو ہمکو کامنا بھوگ پدارتھ کی بھی نہین ہی جو تم
بن پھل کھاکے رہوگے تو مین ترن کے آدھار سے رہونگی اور جو کدا چت مجھکو چھوڑ کے چلے
جاؤگے تو مین اسی چھن دانہ پانی چھوڑ کے پران کو تیاگ کر دونگی اور میرے مرجانے پہ تم نرک
مین چلے جاؤگے اور تمکو برہم ہتیا کا دکھ ہوگا یہ سب کہہ کے کوشلیا رودن کرنے لگین تب
رام چندر بچار کرنے لگے کہ ماتا کو اس سمے تو بڑا بھاری کشٹ ہو گیا تو بودھ دینے لگے کہ ہے
ماتا میرے بچار مین تو پتا کے بچن النگھن کرنا اچت نہین ہی کیونکہ دیکھو ایک کنڈو نامی رشی نے
اپنے پتا کی اگیا سے گئو کا بدھ کر دیا پرنتو کچھ پاپ نہ ہوا اور میرے ہی کل مین راجہ سگر کے

ساٹھ ہزار پتر کپل رشی کے شاپ سے بھسم ہو گئے پرنتو پتا کے بچن کو النگھن نہین کیا اور پرشرام
جی نے اپنے پتا کی اگیا سے اپنی ماتا کا بدھ کر دیا اور جد پ پرشرام جی نے اپنے پتا کی اگیا کو پالن
تو کیا پرنتو کچھ کھید ہو گیا تب اُنکے پتا نے پرشرام کو دُکھت دیکھ کے آشرباد دیا اور ماتا اُنکی
پھر جی گئین سو ہے ماتا پتا بھگت بہت سے لوگ ہوتے آئے ہین اور پتا کی اگیا سے پتر دیوتا کے
برابر ہو گئے ہین اور یہ دھرم سناتن ہی اور شاستر مین بھی لیکھا ہی کہ جس مارگ سے سریشٹ لوگ چلتے
آئے ہین اُسی مارگ سے چلنا چاہیے اور پتا بھگت پترون کو چارون پدارتھ پراپت ہوتے
ہین سو ہے ماتا آپ پرسن چت ہو کر اگیا دیدیجیے یہ کہہ کے رام چندر نے بیچار کیا کہ اس سمے لچھمن کو
کرودھ ہو گیا ہی اور اُنکے کرودھ کی شانتی کے لیے رامچندر لچھمن کو سمجھانے لگے کہ ہے لچھمن جد پ
مجھ مین پریتی تمھاری بشیش ہی اور مین تمھارے تیج اور پراکرم کو بھی جانتا ہون کہ سنسار بھر مین
کوئی پرش ایسا نہین ہی کہ تمھارے سنمکھ کرودھ کرنے پر کھڑا رہ سکے پرنتو مین اُپدیش کے بچن کہتا
ہون سرون کرو کہ ماتا کوشلیا کو اس سمے بڑا بھاری کشٹ ہو گیا ہی اور اسی کارن سے بیاکلتا
مین بہت سے بچن کہے ہین اور سب بچن ماتا کے ستیہ ستیہ ہین میری ماتا ایسی نہین ہین کہ بچن استیہ
کہین اور اس سنسار مین دھرم ایسا اُتم دوسرا کوئی پدارتھ نہین ہی پرنتو دھرم شاستر مین یہ لیکھا
ہی کہ گرو اور ماتا اور پتا کے بچن کو النگھن نہ کرے سو مین اس سمے پتا کے بچن کی پالن کرونگا اور
جو کداچت تمکو یہ سندیہ ہو کہ پتا جی نے تو بن جانے کی اگیا نہین دی ہی پرنتو شاستر مین یہ لیکھا
ہی کہ جب کوئی کسی سے کچھ جاچنا کرے اور وہ پرش کچھ مکھ سے نہ بولے ارتھات مون ہو جاے
تو یہ سمجھنا چاہیئے کہ اُسنے اُسکے بچن کو انگیکار کر لیا تو جد پ راجہ دسرتھ نے اپنے مُنھ سے تو اگیا
نہین دی پرنتو یہ بھی نہین کہا کہ مت جاؤ تو اگیا پتا جی کی ہو چکی سو ہے لچھمن اِس سے تم چھتری دھرم
کو تیاگ کر کے کرودھ کو نوارن کرو اور دھرم شاستر مین یہ بھی پرسدھ ہی کہ جس مارگ سے جیٹھ
بھائی چلے اُسی مارگ سے چھوٹے بھائی کو چلنا اُچت ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر لچھمن کو
سمجھا کے اور مستک نیچی کر کے اور ہاتھ جوڑ کے کوشلیا سے کہنے لگے کہ ماتا اس سمے ایسی ہٹھ چھوڑ
دیجیے میرا پرستھان بن جاترا کا ہو گیا ہی آپ کو میری شپتھ ہی کہ میری جاترا مین بادھا
مت کرو اپنی پرسنتا سے آپ بھی اگیا دیجیے کہ جاترا میری سپھل ہو جاوے اور پتا جی کے
بچن کی پالن کر کے چلا آونگا اور درشن آپ کے کرونگا اور ایک اتہاس آپ سے کہتا ہون
چت لگا کے سنو ایک راجہ ججاتی تمھارے ہی کُل مین بڑے دھرماتما ہوئے اور دھرم کے

برتاپ سے آدھا راج اندر کا پا گئے تب اندر بچار کرنے لگے کہ ججاتی تو سب راج لیے لیتے
ہین سو کوئی ایسی اُپاے کرنا چاہیئے کہ راجہ کی پونیہ سب نشٹ ہو جاے (دھرم شاستر مین یہ لکھا
ہی کہ جب کوئی پُرش اپنے پونیہ و دھرم کی اپنے مکھ سے پرسنسا کر دے تو وہ پونیہ اور دھرم سب
نشٹ ہو جاتے ہین) اندر نے یہ بچار کیا کہ جو کسی پرکار سے راجہ اپنے پونیہ کی بڑائی اپنے مکھ سے
کر دیوے تو راج میرا بچ جاے یہ بچار کر کے اندر راجہ ججاتی سے کہنے لگے کہ ہے راجہ تم بڑے
دھرماتما اور میرا کل راج پانے کے جوگ ہو سو آپ نے کون کون پونیہ کیا ہی تب راجہ نے سب
پونیہ اپنے پرتھک پرتھک اندر سے کہہ سنائی یہ کہتے ہوئے راجہ کے سب پونیہ نشٹ ہو گئے
اور اُسی چھین اندر نے دھکا دے کر سرگ لوک سے راجہ کو بھوتل مین گرا دیا اور پھر راجہ ججاتی
دھرم و پونیہ کر کے سرگ لوک کو چلے گئے اسیطرح سے جدپ مین راج کو تیاگ کر کے بن کو جاتا
ہون پرنتو دھرم کی پالن اسی مین ہی اور مین دھرم کے بل سے پھر آ کے راج کرونگا ہے ماتا اپنے
سوچ کو تیاگ کر دو اور آپ وسوامتر اور لچھمن و سیتا آدسب کو اُچت ہی کہ پتا کے بچن کو پالن کرو
اور یہ جو آپ نے کہا ہی کہ مجھکو بھی اپنے ساتھ لیتے چلو تو ہمکو کچھ عذر نہین ہی پرنتو پت برت
استری کو اُچت ہی کہ وہ اپنے پت کی سیوا کرے اِسلیے آپ کو اُچت ہی کہ پتا جی کی سیوا کیجیے
بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب دھرم کے بچن کو سنکے کوشلیا مورچھت ہو گئین اور مورچھا چھوٹنے
پر کوشلیا پھر کہنے لگین کہ ہے رامچندر مین کہتی ہون کہ تم بن کو مت جاؤ اور تمکو یہی اُچت ہی
کہ ماتا کے بچن کی پالن کرو مین کبھی بن جانے کے لیے آگیا نہ دونگی اور تمھارے آدھار سے مین
جیتی ہون جو تم چلے جاؤگے تو میرے جینے کا کچھ پروجن نہین ہی اور نہ لوک مین رہنے سے کچھ
کام ہی اور جو دیوتا بھی ہو کر سرگ لوک کو چلی جاؤن تو بھی تمھارے بدون سب متھیا ہے
بالمیک جی کا بچن ہی کہ سب کرنا و بلاپ کوشلیا کا سنکر رام چندر بیاکل ہو گئے جیسے جلتی
ہوئی لکڑی سے کوئی کسی ہستی کو مارے اور وہ ہستی بیاکل ہو جاے اسی طرح سے رام چندر بیاکل
ہو گئے اور ایسے سمے مین دھیرتا بہت کٹھن ہی اور رام چندر ایسا دوسرا کون پُرش ہی کہ ایسے
بپت کال مین دھیرتا کو دھارن کر سکے پھر رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن مین اچھی
طرح سے جانتا ہون کہ تم میرے پرم بھگت ہو اور بڑے بیر ہو تمکو بھی اس سمے اگیانتا
ہو گئی ہی تم ماتا کو کسواسطے نہین سمجھاتے ہو ایک تو وہ یونہین کشٹ مین پڑ گئی ہین اور دوسرے
تم بھی ماتا ہی کی طرح سے کہتے ہو تم ایسے بدھمان و بچاروان ہو کر یہ نہین جانتے ہو کہ جب کوئی

سنکٹ پڑجاتا ہی تبھی دھرم کی پالن ہوتی ہی اور اُسی سمی کی دھیرتا سے دھرم کے پھل کی اودی
ہوتی ہی اور جس طرح سے اپنی استری کی پریتی سے پُتر پھل ہوتا ہی اسی طرح سے دھرم کا پھل ہوتا ہی
دیکھو جس پُرش کو ارتھ ہو اور دھرم نہ کرے تو وہ ارتھ متھیا ہی تو دھرم کو تیاگ کرکے اَدھرم
کیسے کرون دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو گرو اور پتا کرودھ مین بھی شاپ اور ہرکھ مین اشرباد
دیدیوین تو اوشیہ اُسکی پالن پُتر کو اُچت ہی چاہے کسی کامنا سے یا بے کامنا سے کہدیوین
سو ہے لچھمن میری تو یہ سامرتھ نہین ہی کہ پتا کے بچن کو اُلنگھن کردون اور پُتر کا یہی دھرم ہی اور
استری کا بھی یہ دھرم ہی کہ اپنے پت کی سیوا کرے تم ماتا کو سمجھاؤ کہ پتا کی سیوا کیا کرین دیکھو
شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جب استری بدھوا ہو جاے تب اُسکو گرہ سے باہر نکلنا اُچت ہی سو راجہ
دسرتھ تو جیتے ہین ماتا کیسے باہر نکل سکتی ہین اور شاستر مین یہ بھی لیکھ ہی کہ جو پُرش روگی اور
بردھ اور کوڑھی اور اشکت ہو جاے تو استری کو اُچت ہی کہ اپنے پت کو تیاگ نہ کرے
یہ سنکے کوشلیا بچار کرنے لگین کہ راجہ دسرتھ کا کچھ دوش نہین معلوم ہوتا کیول کیکئی کی دشٹتا
سے راجہ کشٹ مین پڑ گئے ہین اور پھر رام چندر کہنے لگے کہ ہے ماتا بہت دیر ہوتی ہی
ہمکو آنند چت ہو کر اگیا دیدیجیے اور آپ دور تک بچار کیجیے کہ جس ایسا ادھرم کوئی دھن اور راج
نہین ہی تو ایسے ادھرم جس کو تیاگ کرکے راج و دھن کے لوبھ سے اَدھرم کیسے کرون اور اس
سنسار مین جس پُرش کے جس کی ہانی ہو جاتی ہی وہ تو جیتے ہی مرتک ہی اور یہ سریر نشٹ کا چھن بھنگو
ہی تو تھوڑے دن کیواسطے جس اور کیرتی کا کھو دینا اُچت نہین ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر
نے یہ سب دھرم کے بچن کہکے کوشلیا کو پرسن کیا اور لچھمن کو سمجھا کے اور ماتا کی پردچھن کرکے کہا
کہ آپ اگیا دیدیجیے اور اپنے اودار چت سے کہدیجیے۔

اکیس سرگ سماپت

یہ سب دھرم کی بانی سنکے جدپ کوشلیا تو سمجھ کے مون ہو گئین پرنتو لچھمن کے چت مین یہ نہ سمایا
اور لچھمن کو تو کرودھ یہ تھا کہ جو راجہ دسرتھ رام چندر کو راج نہین دیتے تو بن جانے کی اگیا کیواسطے
دیتے ہین اور رام چندر بلات کار سے کیون نہین راج کو چھین لیتے بالمیک جی کا بچن ہی کہ لچھمن جی جو
بڑے کرودھ مین ہو کر اور وہ سانس لیتے تھے اور آنکھین لال لال ہو گئی تھین تب پھر
رام چندر لچھمن کو سمجھانے لگے کہ ہے لچھمن تم بدھمان ہو بچار کرو اور دھیرتا کو دھارن کرو کہ
دھرم اور ادھرم کون لسنا ہی تم یہ تو سمجھتے ہو کہ یہ سب تیاری دھوم دھام کی ہوئی اور سب سامگری موجود

کی گئی پرنتو راج نہ ہوا تم ایسا مت بچار کرو ہن تیاری اور سامگری کو یہ سمجھو کہ جیسے یہ سب میرے
راج بھنگ ہونے کے لیے موجود کی گئی ہین سو تم بچار کرو کہ اس راج کے ہونے سے ماتا کیکئی کو
اس سے بڑا بھاری کلیش ہو رہا ہی اور ماتا کو کلیش دینا دھرم شاستر سے برودھ ہی تم ماتا
کوشلیا کا بودھ کرو کہ چودہ برس چودہ دن کے برابر سمجھین اور اس چودہ برس مین ماتا کیکئی کو
بھی بودھ ہو جائیگا سو ہے لچھمن مین تو سدا کال سے ماتا لوگون کی آگیا مانتا آیا ہون تو اب
ماتا کیکئی کی آگیا کیونکر النگھن کر سکتا ہون جو تمھارے بچار مین یہ ہو کہ راجہ دسرتھ کام کے بسی
ہو کر ادھرم کرتے ہین تو یہ اگیانتا تمھاری ہی کیونکہ راجہ دسرتھ بڑے دھرمگیہ اور ستیہ بچن اور
ادھرم سے بہت ڈرتے ہین اور جس سے ماتا کیکئی کو بردان دیا تھا اس سے تو کام کے بسی نہین
تھے اور جو کہ اچت تمکو یہ سنتاپ ہو کہ جو راجہ نے بردان دے دیا تو کیکئی کو یہ اُچت نہین تھا
کہ رامچندر کو بن مین بھیج دیوے تو یہ تمھاری دُربدھی ہی کیونکہ جو کیکئی کو پرشنتا میرے بن جانے
سے ہی تو مین ابھی لچھمن بے پرسیرم بن کو چلا جاؤنگا اور بھرت کے راج ہونے سے تمکو یا ہمکو
سوچ نہین کرنا چاہیے کیونکہ جب بھرت کو راج ہوتا ہی تو یہ سمجھو کہ مانو ہمین کو راج ہوتا ہی
اور جب تک مین تپسی کا سروپ دھارن کرکے بن کو نہ جاؤنگا تب تک ماتا کیکئی کو کلیش
رہیگا یہ سنکے لچھمن بچار کرنے لگے کہ کیکئی ایسی دُشٹ ہوگئی ہی کہ رام چندر کو بن مین نکال دیتی ہی
اور ادھرم کرنے پر تت پر ہوگئی بالمیک جی کا بچن ہی کہ رام چندر لچھمن کو کرودھ یکت دیکھکے
پھر سمجھانے لگے کہ تم کچھ کرودھ مت کرو راجہ دسرتھ کا بھی کچھ دوش نہین ہی کیونکہ پراربدھ
بڑی پربل ہوتی ہی اور پراربدھ ہی کی پریرنا سے راجہ دسرتھ کام کے بسی ہوکے کیکئی کے گرہ مین
رات ہی سے چلے گئے نہین تو دیکھو کہ انھین کی آگیا سے تو سب کام سنجم و نیم و اپواس برت
کرتے رہے اور وہ خود کام کے بسی ہوگئے اور ماتا کیکئی کا بھی کچھ دوش نہین ہی کیونکہ دیکھو کیکئی
بھرت سے ہمکو بشیش پیار کرتی رہی اور وہی کیکئی ہمکو راج ہونے سے کیونکر دُکھ پاتی ہی اور راجہ
دسرتھ کو کیون دُربچن کہتی ہی اسی سے سمجھ لے کہ یہ پراربدھ کی پریرنا سے ہو رہا ہی ہے لچھمن تم
اچھی طرح سے بچار کرلو کہ کیکئی کیسے اُتم کل کی کنیا ہی اور سکل گنون سے جگت رہی ہی اور اب
وہی کیکئی میرے بن جانے کے لیے کسواسطے تت پر ہوگئی ہی تو اب اس سے یہ سمجھ لینا چاہیے
کہ سب پراربدھ کرا رہی ہی اور پراربدھ کی پریرنا سے راجہ دسرتھ کو کشٹ اور کیکئی کو اپجس
اور ہمکو بن باس ہوتا ہی یہ سب بچن رام چندر کے مکھ سے سنکر لچھمن جی کو بڑا بھاری کرودھ ہوگیا

اور کہنے لگے کہ ہے رامچندر وہ پر آربدھ ایسی بلوان ہی کہ آپ سے اُسکا بدھ نہین ہو سکتا تو آپ
دیکھتے رہین مین ابھی چھن پر آربدھ کو نشٹ کر دیتا ہون یہ کرودھ لچھمن کا دیکھ کے رامچندر
پھر لچھمن کو سمجھانے لگے کہ ہے لچھمن تم جیتنا اپنی بدھی سے کیون نہین بچار کرتے ہو پر آربدھ کا
تو کوئی سروپ نہین ہوتا اسکو کس طرح سے نشٹ کر سکتے ہو تم اپنے کرودھ کو دور کر دو کیول
تمکو اسی کارن سے کرودھ ہو گیا ہی کہ ہمکو راج نہین ہوا تو ایسی چھوٹی بات کے لیئے اتنا بڑا کرودھ کرنا
اُچت نہین ہی تمکو یہ اُچت ہی کہ جیسا مین کرتا ہون ویسا ہی تمکو کرنا چاہیئے ارتھات بھوشن و
بستر تم بھی تیاگ کر دو رام چندر کے کہنے کی ابھپراے یہ ہی کہ لچھمن کی پرتیت مجھہ مین وشیش ہی
لچھمن راج ہونے کے لیے یہ جو سب جل گھڑون مین رکھا ہی ابھی سے اشنان کر کے بن
جاترا کرونگا یہ کہ کے رام چندر پھر اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ جو کدا چت اس جل سے
اشنان کرونگا تو کیکئی کو کدا چت یہ سندیہ ہو جائیگا کہ راج کرنے کے واسطے تو اشنان نہین کرتے
ہین یہ بچار کر کے رک گئے اور کہا کہ مین اپنے ہاتھ سے جل لا کر اشنان کرونگا پھر رام چندر
کہنے لگے کہ ہے لچھمن تم پر آربدھ پر بسواس کرو وہ بڑی بلوتی ہی جو چاہتی ہی وہ تو اوشیہ کرا ہی دیتی
ہی سو اس سے بن کا جانا ہی میرا اُچت ہی دیکھو راجہ ہونے سے راجہ کو کچھ اوتم پھل پراپت نہین
ہوتا کیونکہ جو راج نیت کے برودھ کوئی بات ہو جاتی ہی اور پرجا لوگون کو کشٹ ہو جاتا ہی تو وہ
راج نشٹ ہو جاتا ہی راجہ کو بھی نرک ہوتا ہی اور بن مین تپسیا اور اُپاسنا کرنے سے دھرم کی بردھی
ہوتی ہی اور اسی دھرم کے پھل سے پھر راج بھی ہوتا ہی سو کسی کا کچھ دوش نہین ہی پر آربدھ جو چاہتی
ہی وہ کرا دیتی ہی۔

بائیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب رامچندر یہ سب کہ گئے تب لچھمن نے مستک کو نیچے کر دیا اور رہرکھ
دبھا دونون کے مدھیہ مین پراپت ہو گئے اور رہرکھ ہونے کا کارن یہ تھا کہ رامچندر مین بڑی دھیرتا
ہی اور بکھاد ہونے کا کارن یہ تھا کہ رامچندر کو راج کے بدلے مین بن ہو گیا بالمیک جی کا بچن ہی
کہ جاب رام چندر کے سمجھانے سے لچھمن کو کچھ ستوگن بھاؤ ہو گیا پر تو وہ تو تموگن بھاؤ تھے پھر
اُسی چھن لچھمن کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور کرودھ سے بھون چڑھ گیا اور رکھ لال ہو گیا اور اُلٹی
سواسا لینے لگا اور جس طرح سے چھیدر کے نیچے سے اوپر جانے کی سرپ کو سامرتھ نہین ہوتی
اسیطرح سے رام چندر کے بچن سے دھرم کشٹ مین پراپت ہو گئے تھے پرنتو پھر کرودھ ہو گیا

اور جس طرح سے ہستی اپنی سونڈ کو گھما گھما کے پرتھی پر پٹکتا ہی اسیطرح سے لچھمن جی اپنے دونون بھجا پرتھی پر پٹکنے لگے اور دونون بھجا سے سر بھی پیٹنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے رامچندر کیول آپ کی ابھیراے تو اتنی ہی کہ ماتا و پتا کے بچن اُلنگھن ہونے سے لوگ نندیا کرینگے اور پرآربدھ کو بھی پردھان قرار دیتے ہین تو مین آپ کے سدھانت کو کھنڈن کرتا ہون کہ مہاتما لوگون کے سامنے پرآربدھ کی کچھ سامرتھ نہین ہی اور جس طرح سے کرپن نش جاچنا کرنے والے کو تو کچھ نہین دیتے اور جو منش لینے والے نہین ہوتے ہین تو اُن کو بچن سے کہ کے سب کچھ دے دیتے ہین اُسیطرح سے جو بستو کرنا چاہیئے اُسکو تو آپ نہین کرتے اور جو بستو کرنا نہین چاہیئے اُسی کے کرنے پر آپ تت پر ہین ہے رامچندر راج نیت مین تو یہ لیکھ ہی کہ چھتری کو کول سے بھی ڈرنا نہین چاہیئے اور آپ چھتری کل مین جنم پا کر کے ڈرتے ہین بہت اَشچرج ہی اور پرآربدھ تو ادھرمی و کوکرمی لوگونکو البتہ بادھا کر سکتی ہی اور آپ ایسے دھرماتما پرش کو کیا بادھا کر سکتی ہی اور جدیپ ماتا و پتا کی اگیا پالن کرنا تو اُچت ہی پرنتو راجہ دسرتھ و کیکئی تو دونون ادھرم کرنے پر تت پر ہین اور پاپی ہین جو کداچت آپ کو یہ سندیہہ ہو کہ پاپ تو دیکھ نہین پڑتا پرنتو مین یہ کہتا ہون کہ پاپ تو پرتچھ دکھائی دیتا ہی ارتھات پاپیون کا انتش کرن پاپ و چھل سے تو بھرا رہتا ہی پرنتو دکھلانے کے لیے اُتم بھیش بنائے رہتے ہین اور اُنکی یہ کامنا رہتی ہی کہ پاپ اور ادھرم بھی کرین اور دھرماتما بھی کہلائے رہین اسیطرح سے جدیپ راجہ دسرتھ اور کیکئی کا بھیش کیول دکھلانے ماتر تھا پرنتو انتش کرن مین تو کپٹ اور ادھرم بھرا ہوا ہی آپ اسکو اچھی طرح سے کیون نہین بچار کرتے اور جو کداچت آپ کو یہ سندیہہ ہو کہ راجہ دسرتھ اور کیکئی مین کونسا کپٹ اور چھل ہی تو مین آپ کو پرگٹ دکھلا دیتا ہون کہ جب راجہ دسرتھ کیکئی کو پہلے ہی بردان دے چکے تھے تو پھر یہ سب تیاری راج ہونے کے لیے کس واسطے کی اور کیکئی کے گرہ بین جانے سے کیا پرو جن تھا یہ سب تو سنسار کے دکھلانے کے واسطے راجہ دسرتھ اور کیکئی نے پاکھنڈ کیا ہی کیا راجہ دسرتھ سناتن دھرم کو نہین جانتے تھے کہ سدا کال سے جیٹھے پتر کو راج ہوتا آیا ہی اور دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ لوک کے برودھ سے بھی دھرم نشٹ ہو جاتا ہی تو لوک و بید دونون کو پردھان ماننا چاہیئے اور ایک درشٹانت آپ کو دکھلاتا ہون کہ ایک جگہ بید مین یہ لیکھ ہی کہ جو برہمن چارون بید اور چھو شاستر کے بکتا ہون اُنکو بکرا دان دینے کا بڑا پھل ہوتا ہی تو جدیپ یہ بید مین لکھی ہی

پرنتو لوک کے برودھ ہو ارتھات کوئی بکرادان نہین کرتا ہی سو ہے رامچندر راجہ دسرتھ اور
کیکئی دونون ادھرم کرتے ہین تو جب ایسے ادھرمیون کے بچن کی پالن کرتے ہین تو آپ کو
نرک ہوگا اور اس سمی تو آپ کی بدھی بھی بھرشٹ ہو گئی ہی کیونکہ رات بھر تو آپ بھی ہرکھین
تھے اور برت کرتے رہے کہ پراتہ کال راج ہوگا اور پراتکال ہوتے ہوئے بھول گئے اور
آپ تو بڑے پراکرم والے ہین آپ جو چاہین وہ کر ڈالین تو آپ اچھی طرح سے بچار نہین کرتے
ہین ہے رام چندر دھرم شاستر کے برودھ آپ مت کیجیے کیونکہ شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو پرش
کامی ہو جاتا ہی اُسکے بچن کا کچھ پرمان نہین ہوتا تو راجہ دسرتھ تو کام کے بسی ہو گئے اُنکے کہنے
کا کون پرمان ہی اور آپ ایسے ادھرم کو دھرم سمجھتے ہین تو یہ آپ کی اگیانتا ہی تمام سنسار مین
آپ کی بڑی نندا ہوگی اور جس پرش کی اس سنسار مین نندا ہوتی ہی وہ ساچھات نرک مین
باس کرتا ہی تو آپ تو نرک مین جانے پر تتپر ہو گئے ہین اور راجہ دسرتھ کو بھی نرک مین بھیجتے
ہین یہ بہت انوچت ہی رام چندر راجہ دسرتھ تو اس سمی کیکئی کے بسی بھوت ہو گئے ہین اور یہ تو آپ
بتلائیے کہ راجہ دسرتھ نے کون اُپکار آپ کا کیا ہی جو آپ یہ سمجھتے ہون کہ میرا بیاہ کرا دیا ہی
تو بیاہ تو بسوامتر کی سہایتا سے ہوا ہی اور آپ جو بھاگ و پرآربدھ کو پردھان کہتے ہین تو اس
اگیانتا کو آپ دور کیجیے میری رچ ایسے کرم مین نہین ہوتی ہی اور جس طرح سے راجہ دسرتھ کی
بڑی پریا کیکئی ہی اور راجہ دسرتھ کیول کیکئی کی پرسنتا کے لیے اُسکے منورتھ کو پورن کرنے پر
تتپر ہین اسیطرح سے مین آپ کا پریو اور آپ کا بھگت ہون اور آپ کی دیالتا بھگتون پر
بدت ہی تو آپ میرا منورتھ سدھ کر دیجیے ارتھات آپ بلات کار سے راج کیجیے ہے
رام چندر اسکو بھی تو آپ اچھی طرح جانتے ہین کہ جو پرش برج ہین وکادر ہوتے ہین وہی پرش
دیو دیو پکارتے ہین اور پرآربدھ کے بھروسے سے کارج کرنے کو کہتے ہین اور جو پرش
برجوان و بیرو سور ہوتے ہین وہ کبھی ایسا بچار نہین کرتے وہ تو یہ بچار کرتے ہین کہ پرآربدھ
کوئی بستو نہین ہی پرشارتھ پربل اور مکھیہ ہی تو آپ بار بار جو کہا کرتے ہین کہ پرآربدھ کراتی
ہی تو آپ دیکھتے رہین مین اپنے پرشارتھ سے پرآربدھ کو ناس کر دیتا ہون اور جد پ
پرآربدھ بھی کچھ پربل ہی پرنتو وہ سادھارن پرشون کے لیے پربل ہی پرشارتھی پرشون کو
کچھ بادھا نہین کر سکتی دیکھیے جس طرح سے ہستی انکس کے مارنے سے کرودھ ہو کر کے
اینک بن جنتون کو مارتا اور دوڑتا پھرتا ہی پرنتو جب سنگھ کو دیکھتا ہی تب ڈر جاتا ہی

اسیطرح سے جدپ کادر پرشون کے لیے ستی روپی پرآربدھ پربل ہی پرنتو سنگھ روپی پرشارت
سے ڈرتی ہی آپ کے دیکھتے دیکھتے مین پرآربدھ کو اسی چھن نشٹ کر دیتا ہون اور مین تو آپکے
چرن کے پرتاپ سے جاہون تو تینون لوک کو بات کی بات مین پرلے کر دون پرآربدھ کی
کون گنتی ہی اور راجہ دسرتھ کی کیا سامرتھ ہی کہ آپ کے راج مین بادھا ڈال کے آپ کو بن مین
نکال سکتے ہین اور راجہ دسرتھ اور کیکئی نے جو یہ بچار ٹھہرایا ہی کہ رامچندر چودہ برس بن باس
کرین تو جو آپ کی اگیا پاؤن تو راجہ دسرتھ ہی کو چودہ برس کے لیے بن مین نکال دون اور راجہ
دسرتھ اور کیکئی کی جو یہ کامنا ہی کہ رام چندر کو بن اور بھرت کو راج ہو سو آپ دیکھتے رہیے
مین انکو ناش کر دیتا ہون اور تھات منورتھ انکا نشٹ کر دیتا ہون اور میرے پرشارت سے
تو پرآربدھ خود کلیش پاوے گی دوسرون کو کیا کلیش دے سکتی ہی سو ہے رام چندر آپ کو
تو بن جانے کے لیے اچت بھی نہین ہی کیونکہ دھرم شاستر مین لیکھا ہی کہ جب راجہ کے پتر ہو تو
اپنے پتر کو راج دیکر بن مین باس کرے تو جب آپ کے پتر ہونگے تب بن کو جائیگا اس سمے
تو راجہ دسرتھ کو اچت ہی کہ آپ کو راج دیکر خود بن کو چلے جائین اور میرے کل کا بھی یہی
سناتن دھرم ہی کہ جتنے راجہ ہوتے آئے اپنے جیٹھ پتر کو راج دیتے آئے ہین اور راجہ دسرتھ
شاستر و سناتن کے بردھ ادھرم کرنے پر تت ہین کہ آپ تو گھر بیٹھے رہین اور پتر کو بن مین
نکال دیتے ہین اور انکو اور کیکئی کو آپ دھرماتما کہتے ہین اور کداچت آپ یہ سمجھتے ہون کہ راجہ
دسرتھ کے پتر تو بھرت بھی ہین راج دینا انوچت نہین ہی تو مین یہ کہتا ہون کہ جب راجہ دسرتھ
کی ایسی بدھی بھرشٹ ہوگئی ہی تو بھرت کو بھی راج ہونے کے لیے آپ کے بن جانے پر
کہدینگے کہ بھرت کو بھی راج نہ دینگے اور کداچت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ بلات کار سے راج
کرونگا تو سب کسی سے بیر ہو جائیگا تو اسکا بھی سوچ آپ تیاگ کر دیجیے اور مین آپ کی
شپتھ کرتا ہون کہ جو آپ سے کوئی بردھ کریگا تو مین اسی دن سے بیر نہ کہلاؤنگا جس دن
سب کو نشٹ نہ کر دون سو ہے رام چندر یہ گھڑون مین جو جل رکھا ہی آپ بہت جلد اشنان
کر کے راج گدی پر بیٹھ جایئے اور جو کداچت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ جو دیس دیس کے راجہ لوگ آئے ہین
اور راجہ دسرتھ کی سہائے کر کے سنگرام کرینگے تو اسکا بھی ڈر مت کیجیے مین اکیلا سب کسی کا جدھ
مین بودھ کر دونگا پرنتو جب آپ راجون کی سہائتا نہ کرینگے ہے رام چندر یہ سب شستر جو آپکے
گرہ پر موجود ہین کس دن کے لیے جتن سے رکھے ہین شسترون کا پھل بنایا جائیگا یہ سب شستر تو

شتروں کی مستک کے چھیدن ہی کے واسطے بنے ہین اور میرے بچار ہین تو کوئی شتر بھی آپکا
نہین ہی جو کداچت کوئی شتر ہوگا بھی تو کچھ پرواہ نہ کیجیے دیکھیے جس طرح سے سیام گھٹا میگھ مین بجلی
چمکتی ہی اسیطرح سے میانون مین ششتر سب چمک رہے ہین اور انھین سب ششترون سے
شترون کی مستک اور ہستی و گھوڑے و رتھ سب بھیدن کیے جاینگے اور کسی اجودھیا پور باسیون
کی یہ سامرتھ نہین ہی کہ میرے سامنے کھڑے رہ سکین ہے رام چندر ہماری دونون بھجا کو دیکھتے ہین
کہ اسپر چندن لگایا جاتا ہی اور بھوشن سے بھوشت ہین اور انھین بھجا سے دان دیتا ہون اب
آپ دیکھتے رہئے انھین دونون بھجا سے شترون کا ناش کردیتا ہون اور یہ دونون بھجا ہماری
راجہ دسرتھ کو اپنا پراکرم دکھانے والے ہین اور یہی بھجا آپ کے چرن کی سیوا کرنے والے ہین
ہے بھگوان آپ اگیا دیجیے کہ کس پرش کو جم لوک کو بھیجدون اور یہ سب جو کہتا ہون کیول آپکے
چرن کے بل سے کہتا ہون کیونکہ مین آپ کا داس ہون بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب بانی لچھمن
جی بڑے کرودھ مین کہتے تھے اور رودن بھی کرتے جاتے تھے اور رام چندر اپنے ہاتھ سے لچھمن جی
کے آنسو پونچھتے جاتے تھے اور رام چندر پھر کہنے لگے کہ ہے لچھمن کرودھ کو دور کردو اور بچار کرو کہ
تین پرکار کے پتر ہوتے ہین ایک تو وہ جو اپنے ماتا پتا کے بچن کی پالن کرے اور دوسرے وہ جو
پتا اور ماتا کے مرنے پر سرادھ کرم اور دان کرے اور تیسرے وہ جو گیا جی مین ترپن اور پنڈدان دے
وہی پتر ہی نہین تو موتر ہی۔

تیئیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جبتک یہ سب لچھمن جی کہ گئے اور رامچندر نے بھی لچھمن کو بہت سمجھایا پرنتو
لچھمن کے کرودھ کی شانتی نہ ہوئی اور لچھمن بیاکل ہوگئے اور بچار کرنے لگے کہ اب کون اپاے
کرون مون ہوگئے تب کوشلیا پھر کہنے لگین کہ ہے رامچندر چکرورتی راجہ دسرتھ کے پتر ہو اور مین
بھی راجہ دسرتھ کی جیٹھی استری ہون ہے پتر تمنے آجتک ہمکو کبھی کوئی دکھ نہ دیا اس دکھ کو بن مین
کیسے کاٹوگے اور اجودھیا پوری مین تو انیک داس لوگ تمھاری سیوا کرتے تھے اور انیک
پدارتھ بھوجن کرتے تھے اور چودہ برس بن پھل کھاکے کیسے اپنے پران کی رچھا کروگے اور مجھکو
تو یہ نشچے ہوگئی ہے کہ پرآربدھ بڑی پربل ہی کیونکہ جو پرآربدھ پربل نہ ہوتی تو راجہ دسرتھ
ایسے دھرماتما ہوکر تمھارے ایسے پتر کو بن مین بے اپرادھ کیونکر نکال دیتے ہے پتر جبتک
مین بہت دھیرتا کو دھارن کرتی ہون پرنتو مایا بڑی دشٹ ہی چت میرا شدھ نہین ہوتا اور

سوگ ہردے سے نہین نکلتا اور مین چودہ برس کس طرح جیتی رہونگی اور شوگ روپی اگنی لکڑی روپی
ہردے کو بھسم کردے گی ہے رام چندر تمھارا جنم ہونے کے لیے بڑا بڑا کشٹ کیا ہو اور اُپواس
برت کرتے کرتے بہت دُربل ہوگئی ہون جب یہ سُکھ بھوگ کرنے کا سمے ہوا تو پھر دُکھ ہوگیا سو
دیکھو کہ جب گئو (गौ) باہر جاتی ہی تو بچھڑوا (बछड़ा) اسکے ساتھ ساتھ رہتے ہین تو جہان جہان تم رہوگے مین
تمھارے ساتھ رہونگی یہ سُنکے رام چندر پھر کوشلیا کو سمجھانے لگے کہ ہے ماتا جب تب پہلے تو کیکیی
راجہ دسرتھ کی سیوا کرتی رہی پرنتو اسکے بسواس پر راجہ دسرتھ ٹھگا گئے اب تو وہ بھی شتر ہوگئی
راجہ دسرتھ کی سیوا نہین کرے گی جو تم بھی پتا کو تیاگ کرکے میرے ساتھ چلوگی تو پتا جی کسطرح
جیتے رہینگے دیکھو دھرم شاستر مین یہ لکھا ہی کہ جب تک استری کا پت جیتا رہے تب تک وہ
اپنے پت کو تیاگ نہ کرے تو تمکو تیاگ کردینا اُچت نہین ہی کیونکہ تم راجچندر کی ماتا ہو کسی
دوسرے پتر کی ماتا نہین ہو تو تمھاری اور میری دونون کی سنسار مین بڑی نندا ہوگی بالمیک جی
کا بچن ہی کہ یہ سُنکے کوشلیا کو دڑہتا (दृढता) ہوگئی اور پرسن ہوکے انگیکار کرلیا اور رام چندر بچار کرنے لگے کہ جب
ماتا کا چت تو شدھ ہوگیا پرنتو کنچت ماتر سوگ رہ گیا ہی تو رام چندر پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے ماتا
ہمارے پتا جی تو ہر پرکار سے ہمارے ناتھ ہین تو تمکو انکی سیوا اور ہمکو انکے بچن کی پالن (पालन)
اُچت ہی تم سیوا کرتی رہو جب مین بعد چودہ برس کے پھر آؤنگا تب جو جو تم آگیا (आज्ञा) دوگی وہ سب
مین اپنے سر پر رکھونگا رام چندر کے کہنے کی ابھپرائے یہ ہی کہ تب تک تو راجہ دسرتھ جیتے
نہین رہینگے تب پھر کوشلیا کہنے لگین کہ ہے رام چندر مین تمھاری جاترا (यात्रा) مین اب بادھا نہین
کرتی ہون اور دُکھ تو سہتی رہونگی پرنتو کیکیی سوت (सवति) کا دُکھ کس طرح سہونگی اسی سے مین اور بیاکل
ہوکر کہتی ہون کہ ہمکو بھی اپنے ساتھ لیتے چلو یہ کہکر کوشلیا رودن کرنے لگین اُس سمے رامچندر کا بھی
دھیرج (धीर्य) چھوٹ گیا اور رو رو کے کہنے لگے کہ ہے ماتا مین کیا کرون مین دھرم روپی رسی (रस्सी) سے بندھن
مین پھنس گیا ہون اب اِس سمے مین تمکو بھی اُچت ہی کہ راجہ دسرتھ کی سیوا کرو دیکھو کہ جس استری کا
پت اور جس پتر کا پتا موجود ہو تو وہ اناتھ نہین کہلاتا تو تمھارے پت اور ہمارے پتا تو اب تک
موجود ہین کچھ سوچ مت کرو اور یہ جو سندیہ کرتی ہو کہ کیکیی ہمکو دُکھ دے گی تو اسکا سوچ تم
کچھ نہ کرو اسلیے کہ بھرت تو بڑے بدھمان (बुद्धिमान) ہین وہ سدا کال تمھاری سیوا مین تتپر رہینگے
پرنتو جب تم بھی نہ رہوگی تو پتا کو بڑا کلیش ہوجائیگا اور تم جو رہ کر سمجھاؤگی تو انکو بودھ (बोध) رہے گا
اور پتا جی بردھ ہوگئے ہین اور بردھ پر دیا کرنا بہت اُچت ہی اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہی کہ جو

استری اُتم کل کی ہووے اور تیرتھ وبرت دیو جا و پاٹ کرتی ہو اور اپنے پت کی سیوا نہ کرے تو مہا پاپ ہوتا ہی اور جو استری دان و پُنیہ و تیرتھ و برت دیو جا و پاٹ بھی نہ کرے اور اپنے پت کی سیوا مین تت پر رہے تو وہ سرگ کو چلی جاتی ہی یہ سنکر کوشلیا تو اپنے من مین یہ بچار کرنے لگین کہ رام چندر تو ہمسے راجہ کی سیوا کراتے ہین اور رام چندر اپنے من مین یہ بچار کرنے لگے کہ راجہ بھوڑے کال جیتے رہینگے تو چودہ برس کوشلیا کس طرح جیتی رہینگی تب رام چندر پھر کہنے لگے کہ برہمنون کی بھی سیوا کرنا اور میرے بن سے آنے کی نمت بھی دیوتون کی اُپاشنا کرتی رہنا اور اہار بھی بری تیاگ نہ کرنا مین آکے او شیہ تمھارا منورتھ سدھ کرونگا اور جبتک پتاجی جیتے رہین تب تک سیوا کرنا ارتھات پتاجی تو جیتے نہ رہینگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سنکے کوشلیا کا نیتر آنسو سے بھر آیا اور کہنے لگین کہ جو بن جانے ہی کا تمکو نشچے ہو گیا تو اب مین کچھ نہ کہونگی تم بن کا جاترا کرو اور تمھارا کلیان ہو اور مین تمھارے آنے کے آسرا سے جیتی رہونگی اور تم بن مین جاکر اور اپنا منورتھ سدھ کرکے ارتھات راون کا بدھ کرکے جب آوگے تب ہی ہمکو نندرا آویگی ہے رام چندر کال گتی اور گرہ گتی و دیو گتی کیسی پربل ہوتی ہی کہ بن جانے کے لیے میرے مُنھ سے کہلا دیا اب مین بھی مناتی ہون کہ چودہ برس بہت جلد تبیت ہو جاوے بالمیک جی کا بچن ہی کہ کوشلیا بہت بڑی دھرم چارنی ہین جدپ دھرم کو بچار کرکے آگیا تو دے دی پر توشوک ہردے کا دُور نہین ہوا تب رام چندر نے اپنی مایا کی پریرنا سے کوشلیا کی آگیانتا کو ہرن کر لیا ارتھات رام چندر نے اپنے جنم لینے کا کارن کوشلیا سے جتھارتھ کہدیا اور کوشلیا کو دبیہ گیان ہو گیا کہ یہ تو اِیشر ہین اور سستین پڑھنے لگین

چوبیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ کوشلیا کو بڑا ہرکھ ہو گیا اور منگلا چار کرنے لگین اور کہنے لگین کہ ہے رامچندر میری سامرتھ آپ کے روک رکھنے کی نہین ہی اور رامچندر کو ایشور جانکر کہنے لگین کہ ہے رامچندر بن کو چلے جاؤ ہمارے اشٹ دیوتا تمھاری رچھا کرین اور بسوامتر نے جو تمکو استر و شستر دیا ہی وہ تمھاری سہاے کرین اور تم کیکئی کا منورتھ سدھ کردو اور جس دھرم پر تم تت پر ہو وہی دھرم تمھاری رچھا کرے اور بنسپتی و برہمن و رشی و بن دیبی و پہاڑ و ندی و سرور و بشنو و پچھی و بیاگھر اور سنگھ و سادھو و بایو و اگنی و دھاتا و بدھاتا و بارہو کلا سورج و چندرمان و دیوتا و اندر و چھہو رت و بارہو ماس و راتری و دن و مہورت و بید و

شاستر سب کوئی تمھاری رچھا کریں اور کشیپ و دسو دسا اور سمدر و برن و کوبیر و برھسپتی و گرہ
و راچھس و دانو و بھوت و پشاچ و بانر و مچھ‌ٹر و مکھی و ہستی و جھجھو گنہ و سرپ و کھالو و بھینسا اور
جلنے نکھ والے سینگ والے بن جنتو ہیں وردھی و سدھی و آکاس و پرتھوی و شوکر و گو کر دنو گن
و سرگن سب گن سب کوئی تمھاری رچھا کریں بالمیک جی کا بچن ہی کہ کوشلیا یہ سب آشرباد دیکر
دیوتون کی پوجن کرنے لگیں اور برہمنون سے ہون کرانے لگیں اور اُجل پشپ کا مالا اور اُجل
سرسون سے پوجا کرنے لگیں اور برہمن لوگون سے سستین پڑھانے لگیں اور برہمنون کو دچھنا
اور دان کرنے لگیں اور چندن و اچھت کا تلک رامچندر کی مستک پر لگا دیا اور شلیہ کرنی
اوشدھی رامچندر کے بھجا میں باندھ دی اور منتر پڑھنے لگیں بالمیک جی کا بچن ہی کہ کوشلیا کا
سر یہ تو پہلے ہی چھوٹا تھا اور بردھ ہونے سے کلیش کے پاتے پاتے اور چھوٹی ہو گئیں تھیں اور رامچندر
جو لمبے تھے اُنکے تلک لگانے کے سمے میں رامچندر نے اپنی مستک کو نیچے جھکا دیا تھا کوشلیا
پھر کہنے لگیں کہ ہے رام چندر میرا آشرباد ہو چکا اب بن جاترا کرو اور کوئی روگ اور کسی پرکار
کی بیادھ تمھارے نکٹ میں نہ آوے اور پھر اجودھیا پوری کو چلے آؤ کہ نیتر میرے تمکو دیکھ کے
ترپت ہو جائیں یہ سُنکے رامچندر کہنے لگے کہ ہے ماتا تم جانکی کو سمجھا کے بودھ کر دینا اور جانکی کو
کسی بستو کا کلیش نہ ہونے پاوے یہ بانی رامچندر کی سُنکے کوشلیا کا نیتر جل سے پورن ہو گیا
اور رامچندر کی پردچھن کرنے لگیں کہ ہے رامچندر جدپ کو لوک ریتی سے میرے پتر ہو پر تو
تم تو ایشور ہو یہ کہکے کوشلیا بار بار انگ میں لگانے لگیں اور رامچندر بھی بار بار کوشلیا کے
چرن پر گرنے لگے اور پرنام کرکے سیتا کے گرہ میں پرویش کر گئے اور تیج رامچندر کا بڑھ گیا —

پچیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جانکی جی بھی رامچندر کے راج ہونے کے لیے برت و پوجا کرتی تھیں اور
جدپ جانکی جی تو مہا لچھمی و شکتی روپ انترجامی تھیں پرنتو لوک بیوہار سے کرتی رہیں اور بچار
کرتی رہیں کہ رامچندر کو کب راج ہوگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ سیتا جی رام چندر کا سروپ دیکھ کے
سوکھ گئیں اور تھر تھر کانپنے لگیں اور رام چندر بھی سیتا کو دیکھ کے لوک ریتی سے موہ میں
پراپت ہوکے بیاکل ہو گئے اور رنگ رامچندر کا برن ہو گیا یہ دسا دیکھ کے سیتا کہنے لگیں کہ ہے
رامچندر یہ آپکی کیا دشا ہی آج ہی آپکو پوکھیہ نچھتر میں راج ہونیوالا ہی اور آج وہ بھودایک لن ہی کہ

آپ کو اُجل چھتر و چونر چاہیے اور بندی جن استرت کیون نہین کرتے اور سدا کال تو رکت چندن لگاتے تھے پرنتو آج تو راج ہونے کی سمے ہی دہی او راچھت و مدھو کا تلک مستک پر لگانا چاہیے اور سندر سندر رتھ چڑھنے کے لیے اور بستر و بھوشن سے جگت رہنا چاہیے اور ہستی و گھوڑے سب کہان ہین اور راجگدی کا سنگھاسن نہین دیکھتی ہون اور آپ کو آج ہر کھہ ہونا چاہیے اداس کیون دیکھتی ہون یہ بچن سیتا کے سنکر رام چندر کہنے لگے کہ ہے پریا راجہ دسرتھ جی نے بھرت کو راج اور ہمکو بن جانے کی اگیا دی ہی یہ کہہ کے مَون ہوگئے کہ جانکی کو مور چھا نہ ہو جاوے پھر کہنے لگے کہ ہے جانکی تم بڑی بدھمان اور اُتم کل کی کنیا ہو تم کچھ سندیہ نہ کرنا اور راجہ دسرتھ بڑے دھرماتما و ستیہ بچن ہین اور جو پرتگیا کرتے ہین اُسکو کر ڈالتے ہین سو پتاجی نے ماتا کیکئی کو بردان دیا تھا اور اُسی بردان کی کیکئی ماتا نے جاچنا کی ہی اسی کارن سے پتاجی دھرم کشٹ مین پڑ گئے ہین اور ہمکو بن جانے کے لیئے اگیا دی ہی اور میری بن کی تیاری ہو چکی ہی کیول تمکو دیکھنے کے لیے آیا ہون اور بھرت کو راج دیا سو تم بھرت کی اگیا مین برابر تت پر رہنا اِسلیے کہ جسکو راج و دھن ملتا ہی وہ نت رہنے سے پرشن رہتا ہی اور میری پرسنسا بھی کسی سے نہ کرنا کداچت کوئی میرا چرچا بھی کرے تو بھرت کی اگیا انوسار چلنا اور مین تو پتا کے بچن کی پالن کے لیے اسی چھن بن کو جاتا ہون اور جب مین چلا جاتا ہون تو تم اپنا بھوشن اُتار کے رکھدو جسمین بھرت کا کچھ بھورا نہ رہے اور پراتھہ کال نہ سونا اور برابر پوجا دپاٹ پر تت پر رہنا اور پتاجی کو روز روز پرنام کرنا اور میری ماتا کوشلیا برِدھ ہوگئی ہین میری بن جاترا کا برتانت سُنکر بہت دُکھت ہوگئی ہین اُنکی سیوا وستکار اچھی طرح سے کرتی رہنا اور ماتا کیکئی و سومترا کی بھی شیوا کرنا اسلئے کہ سب ماتا برابر ہین اور جیسے اپنے بھائی سے پریتی ہوتی ہی ویسی بھرت اور سترہن سے پریتی رکھنا اور جو بھرت کوئی اگیا دے دیوین تو اُسکو انگیکار کر لینا اِسلیے کہ بھرت راجہ ہوے کداچت کوئی انوچت ہو جائیگا تو ڈنڈ کرینگے اور راجہ کا یہ بھی سبھاؤ ہوتا ہی کہ پتردن کو تیاگ کر دیتا ہی اور جنکا آدر کرنا چاہیے اُنکو نرادر کر دیتا ہی اور جسکو نرادر کرنا چاہیے اُسکا آدر کرتا ہی سو ہے پریا مین بن کو جاتا ہون تم اسی استھان پر رہو۔

چھبیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر کی بانی یہ سب سنکے جانکی جی کہنے لگین کہ ہے رام چند آپ ایسے بُدھمان ہوکر یہ کیسے بچن کہتے ہین آپ تو خود سریشٹ اور راجہ دسرتھ ایسے دھرماتما کے پتر ہوکے

آپ کو ایسا کہنا اُچت نہین ہی کیونکہ ماتا و پتا و بھائی و پتر و پر وار سب کوئی تو اپنے اپنے بھاگ کے آدھین ہین جانکی جی کے کہنے کی ابھپرائے یہ ہی کہ استری تو کیول پُرش ہی کی آدھار ہی اور استری اپنے پت کی اردھنگی ہوتی ہی تو جو آپ کو بن جانے کی آگیا ہوئی تو ہمکو بھی ہو چکی اور بن مین ہمکو کچھ دکھ نہ ہوگا جو کداچت آپ کو یہ سندیہہ ہو کہ استری تو دُربل ہوتی ہین تو اسکا کچھ سندیہہ نہین ہی یہ بچن سنکے جانکی کے سُنکر رامچندر ہنسکر کہنے لگے کہ ہے جانکی جو استری اپنے پت کے ساتھ بھوگ اور بلاس کر چکی ہو اسکو بن کا جانا اچت نہین ہی ارتھات تم بھوگ اور بلاس کر چکی ہو تب جانکی جی بھی ہاسیہ کی بانی کہنے لگین کہ ہے رامچندر جو آپ اپنے گرہ پر رہتے اور بن کو نہ جاتے اور مین نہین رہتی تو آپ دوسرا بیاہ بھی کر لیتے پرنتو بن مین تو آپ بیاہ بھی نہین کر سکتے تو جو مین نہ چلونگی تو آپ کی سیوا کون کرے گی اور میرے سر مین تو پاپ بھی نہین ہی جانکی جی کی ابھپرائے یہ ہی کہ مین تو ساکچھات شکتی روپ ہون اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہی کہ جو کوئی پرش کسی پر استری کو کوئی لوبھ بھی دکھا دے تتھا پ استری کو اُچت نہین ہو کہ اپنے پت کو تیاگ کرے ہے رامچندر میرا تو سنکلپ ہو چکا ہی کہ مین بھی بن کو چلونگی اور یہ سمے بدیا اُپدیش کرنے کا نہین ہی اور یہ بدیا سب تو مین اپنے گرہ پر ماتا و پتا سے پڑھ چکی ہون کہ استری کا دھرم اپنے پت کی سیوا سب سے پردھان ہی تو آپ تو اپنے ماتا و پتا کے بچن پالن کرتے ہین تو مین اپنے ماتا و پتا کے بچن کس طرح سے اُلنگھن کر سکتی ہون ہے رام چندر مین تو اوشیہ بن کو چلونگی اور ہمکو تو مرگا و باگھ و سنگھ کے دیکھنے کی بھی ابھلاشا ہی اور جو سُکھ ہمکو جنک پور اور اجودھیا پوری مین تھا وہی سکھ ہمکو بن مین رہنے کا جو مین آپ کے ساتھ نہ رہونگی تو میرا پت برت دھرم کسطرح سے رہیگا جو آپ کے ساتھ رہونگی تو آپ کی سیوا کرونگی اور آپ کے ساتھ اپواس بھی کرونگی تو بھی کچھ سندیہہ نہین ہی اور مین تو برہمچرج بھی رہ سکتی ہون یہ کہکے جانکی جی اپنے من مین بچار کرنے لگین کہ کداچت رامچندر مجھکو باگھ و سنگھ و بھالو آدی کا بھے دکھلا کے میرے جانے کے لیے بادھا نہ کرین اسلیئے پہلے ہی جانکی جی بھے کہنے لگین کہ ہے رامچندر آپ تو سامرتھی ہین آپ سب جیون کی رچھا کرتے ہین ارتھات سگریون اور رانگد آد بانرون کی رچھا کرینگے اور میری رچھا کون بڑی بات ہی اور مین آپ کے ساتھ رہونگی تو آپ کو کسی پرکار سے کوئی کلیش نہ ہونے دونگی اور ہمکو پیدل بھی چلنے کی سامرتھ ہی اور پہلے آپ کو بھوجن کرا کے تب مین بھوجن کرونگی ہمکو کچھ کلیش نہ ہوگا اور بڑے بڑے پہاڑ و ندی آپ کے

پہلے لنگمھن کر جاؤنگی اور ندی و پہاڑ سب ہکو دیکھنے کی اچھا بھی ہی اور جو مین آپ کے ساتھ نہ رہونگی تو آپ بیر کیسے کہلا وینگے ہے رامچندر جو آپ کے ساتھ ہزار برس بن مین رہ جاونگی تو اُسکو ایک پل کے برابر سمجھونگی اور انیک رشی لوگونکا درشن کرونگی جو کدا چت ہمکو چھوڑکے آپ چلے جائینگے تو مین اپنے پران کو تیاگ کر دونگی اور میرے بدون آپ کی گورتا کیسے رہیگی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدب یہ سب جانکی جی کہ گئین پرنتو رامچندر نے سنسار کے اُپدیش دھرم کے لیئے انگیکار نہین کیا اور پھر کہنے لگے کہ ہے پریا بن مین بڑا کلیش ہوگا۔

ستائیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب شاستر ارتھ رامچندر و جانکی جی کا کیول اُپدیش کے لیے سمجھنا چاہیئے اور جدب جانکی جی کے دونون نیتر جل سے چھاگئے پرنتو رام چندر انگیکار نہین کرتے تھے اور پھر جانکی کو سمجھانے لگے کہ ہے سیتا تم اوتم کل کی کنیا ہو تم اپنے گرہ پر رہ کر دھرم کارج کرو تم ابلا ہو اور سکھ اسکت بل ہین ہو اور بن مین انیک دُکھ ہوتے ہین اور آجتک تمنے کبھی دُکھ نہین سہا ہی اسلیے مین تمھاری ہی بھلائی کے واسطے بار بار سمجھاتا ہون اور بن مین مین بڑے بڑے پہاڑ اور مہاندی پہاڑون کے گوفہ مین باگھ و سنگھ رہتے ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدب رام چندر یہ سب بچن لوک ریتی سے تو کہ گئے اور اسمین متھیا اور ستیہ دونون ہین پرنتو جس طرح سے ہنس دودھ کو تو گرہن کر لیتے ہین اور پانی کو چھوڑ دیتے ہین اُسیطرح سے گیانی اور سجن لوگ ستیہ کو گرہن اور استیہ کو تیاگ کر دیتے ہین رامچندر کا بچن ہی کہ ہے سیتا سنگھ و بیاگھر کے انیک بھیانک شبد سنکر بڑے بڑے بیرون کی دھیرتا چھوٹ جاتی ہی و مرگا وستی سب مد سے اندھے ہو کر پھرتے رہتے ہین اور انکو دیکھ کے بڑا بھئے ہو جاتا ہی اور ندیون مین گھڑیال مگر رہتے و دلدل ہوتا ہی اور برچھ سب انیک کانٹے والے اور لتا سے جگت رہتے ہین اور مارگ سب کٹھن اور بہت استھان ایسے ملینگے جہان ان و جل نہین ملتا اور کہین برچھ اونچی اور کہین نیچی ہی اور برچھ بھی بڑے لمبے لمبے ملتے ہین اور سوکھا پتا کھانے کو ملتا ہی اور انیک استھان ایسے ملینگے جہان کچھ بھی نہین ملتا اور اپواس کرنا پڑتا ہی اور پھل بھی نہین ملتا جو کسی استھان پر پھل بھی ملجاتا ہی تو برچھ بڑے بڑے ہوتے ہین توڑنا کٹھن ہوتا ہی اور کلیش و اپواس کرتے کرتے سریر دربل ہو جاتا ہی اور دربل ہونے کا کارن سر کا جٹا بوجھ ہو جاتا ہی سو ہے جانکی مین کلیش کا برتانت کہان تک کہون رشی لوگون کے سمان رہنا پڑتا ہی اور بن

مین ہوا بہت چلتی اور اندھیارا بہت ہوتا ہی اور گھن مین بہونگی رگڑ سے آگ بھی لگ جاتی ہی اور بھوکھ و
پیاس بہت ہوتی ہی اور سرپ بچھو انیک رہتے ہین اور ٹیڑھی ٹیڑھی ندیان انیک ہین و
کرودھ و وبھ تیاگ کر دینا پڑتا ہی اور تپ کرنا ہوتا ہی اور تمھارے جانے سے کلیان نہین ہوگا
کچھ مجھ سے اور تمسے بیوگ ہو جائیگا۔

اٹھائیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب سنکے جانکی جی کہنے لگین کہ ہے رامچندر یہ جو آپ کہ گئے ہین کہ
بڑا دکھ ہوگا تو اسکا کچھ سندیہ نہین ہی وہ سب دکھ ہمکو سکھ دایک ہونگے اتھات جسپر آپ کی
کرپا ہوتی ہی اسکو کہین کچھ کلیش نہین ہی اور یہ جو آپ کہ گئے ہین کہ بیاگھر مرگا و ہستی و سنگھ و
بانر و بجالو سے بڑا بھی ہوتا ہی تو تمام برہمانڈ تو آپ کے اودر مین ہی مین تو دیکھ چکی ہون ہمکو کچھ ڈر
نہین ہی اور آپ کے بدون تو مین ایک چھن نہین جی سکتی ہون اور دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ
استری بنان پت کے نہین جی سکتی اور مین اپنے پتا کے گرہ پر برہمنون کے مکھ سے سُن چکی ہون کہ
جانکی کو بن باس لکھا ہی تو یہ متھیا کس طرح سے ہو سکتا ہی اور یہ بھی سُن چکی ہون کہ رام چندر اور
سیتا کو بن مین کلیش بھوگنا پڑیگا اور نارد رشی کا شاپ بھی ہی اور ستیت دیب مین راون نے
بھی بر مانگا ہی کہ مجھی کے ہاتھ سے میرا بدھ ہو اور جو کداچت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ سب استیہ
ہی تو میرے پتا و ماتا و برہمن و برہمنی سب ستینہ بچن ہین یہ متھیا ہونے والا نہین ہی مین اوشیہ
بن کو چلونگی اور جو کداچت ہمکو آپ نرادر کر دینگے تو پران میرا تیاگ ہو جائیگا اور مین تو آپکے
مکھ سے بھی سروَن کر چکی ہون کہ ہمکو اور تمکو بن ہوگا تو آپ کو تیاگ اُچت نہین ہی اور آپ تو
شُدھ آتما ہین میرے پریم کو آپ جانتے ہین اور مجکو تو کوئی دُکھ بھی نہین ہی اور شاستر مین یہ لیکھ
ہی کہ پت برت استری کا جنم جنمانتر اسی پُرش سے سنبندھ ہوتا ہی ارتھات لوک و بید
دونون سے پرسدھ ہی کہ جب تک موکچھ نہین ہوتی تب تک سنجوگ ہوا کرتا ہی اور یہ بھی لیکھ
ہی کہ پت برت استری کو کلیش ہوتا ہی تو پت کو کشٹ ہوتا ہی جو ہمکو ساتھ نہین لیتے چلیے گا
تو مین جل مین ڈوب مرونگی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ یہ سب جانکی جی کہ گئین پر تو رامچندر
کے جی مین نہین آیا تب جانکی جی چنتا کرنے لگین اور نیترون مین جل پُورن ہوگیا اور رامچندر
سمجھ گئے کہ جانکی جی کو اس سے بڑا بھاری سوچ ہوگیا ہی۔

اُنتیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ جانکی جی کو انتھ کرن [अन्त:करण] سے تو رامچندر مین پریم تھا پرنتو کرودھ ہوکے مُنھہ سے کٹھور کٹھور بانی اچارن کرنے لگین کہ ہے رام چندر جب پتا جی ہمارے سنینگے کہ رام چندر نے جانکی کو تیاگ کر دیا تو وہ یہی سمجھینگے کہ رام چندر استریون کیطرح سے ڈر گئے اور تمکو تو کوئی بیر و سُور بھی نہین کہیگا اور سب کوئی کادر [कादर] اور بل ہین کہینگے اور یہ کہینگے کہ رامچندر کا تیج ہت ہو گیا اور میرے چلنے کا برتانت سُنکر جو آپ کپنت [कपित] ہو رہے ہین تو کسکا ڈر ہے ہے رام چندر ایک سمے راجہ ستیہ دان بن مین اہیر [अहेर] کھیلنے کے لیئے گئے تھے اور ساوتری [सावित्री] اپنی استری کو اپنے ساتھ لیتے گئے تھے اور راجہ کا سر بیر چھوٹ گیا پرنتو اُسی استری کی ستیتا [सत्यता] سے راج کی بردھی ہو گئی اسیطرح سے مین اپنے پت برت دھرم کے بل سے راج کی بردھی کرنے والی ہون مین دوسری استریون کیطرح سے بے بچارنی نہین ہون مین اوشیہ بن کے جوگیہ [योग्य] ہون ہے رامچندر پت برت استری تو کواری کنیا کے برابر ہی تو کیا تم ہمکو دوسرے پُرش کو تو سمرپن نہین کر دوگے اور یہ جو تمنے کہا ہی کہ بھرت کی اگیا مین تت پر رہنا تو جب آپ بھرت کے سیوک ہو جائیے تو مین بھی سیوک بھرت کی ہو جاؤنگی تم مجھے چھوڑ کے اکیلے بن کے جوگ نہین ہو چاہے تم بن مین تپشیا کرو ہمکو تیاگ کرنا انوچت ہی جانکی جی کی ابھپرائے یہ ہی کہ جبتک استری کو پُتر نہ ہو تب تک پُرش کو اُچت نہین ہی کہ استری کو تیاگ کرے اور تپشیا بھی بے استری کے پُورن نہین ہوتی اُرتھات جو مین نہ رہونگی تو اُون کا بدھ تم کسطرح سے کروگے اور کشا و کانٹا تو ہمکو روئی [कई] کے سمان ہو جائیگا اور اندھڑ بھی چندن کے برابر شیتل دایک ہو جائیگا اور تپے پر کا سین سیجیا کے برابر سمجھونگی اور پتر و پشپ [पत्र] اور پھل جو اپنے ہاتھ سے آپ ہمکو دیوینگے اُسکو امرت کے برابر مانونگی اور اپنی ماتا و پتا و برادر کو کبھی اُسمرن نہ کرونگی جو ہمکو سرگ بھی ہو تو آپ کے بدون نرک کے برابر ہی اور نرک کو سرگ سے بشیش سمجھتی ہون جو ہمکو اپنے ساتھ نہ لے چلیے گا تو مین ماہر [माहुर] کھا کے مرجاؤنگی اور مین تو بھرت و کیکئی کے ساتھ کی رہنے والی نہین ہون اور جب تک آپ میرے نیتر کے سنمکھ ہین تب ہی تک مین جیتی ہون پرنتو جس سمے نیتر [नेत्र] سے اوٹ ہونگے اُسی چھن میرا پران اِس سریر کو تیاگ کر دیگا ایک مہورت بھی نہین رہ سکتا مین چودہ برس اکیلی کس طرح سے رہ سکتی ہون بالمیک جی کا بچن ہی کہ جانکی جی یہ سب کہہ کے رامچندر کے چرن پر گر پڑین اور چرن کو پکڑ کے مہا شبد سے رودن کرنے لگین اور جدپ رامچندر سمجھاتے تھے پرنتو وہ بچن بان سمان لگتا تھا

اور جس طرح سے ہستی ہنس کے مارنے سے بیاکل ہو جاتا ہی اسیطرح سے جانکی جی بیاکل ہو گئین
اور جس طرح سے ارنی [अरनी] کا سٹھ سے اگنی نکلتی ہی اسیطرح سے جانکی جی کے نیترون سے اگنی کا کنا [कना]
نکلنے لگا اور جس طرح سے کمل کے پتر پر جل کا بوند [बुन्द] سوبھائمان ہوتا ہی اسیطرح سے جانکی جی کے مکھ سے
انسو کا جل سوبھائمان ہو گیا تھا اور جیسے میگھ کی گھٹا مین بجلی سوبھائمان ہوتی ہی اسی طرح سے
گھٹا روپی کیس [केश] مین بجلی [बिजुली] روپی مکھ جانکی کا سوبھائمان ہو گیا تھا اور جانکی جی کو مورچھا بھی ہو گیا تھا
جب رام چندر نے دیکھا کہ جانکی جی مورچھت ہو گئی ہین تب اٹھا کر اپنے انگ مین لگا لیا
اور کہنے لگے کہ ہے پریا تمھارے دکھ ہونے سے تو ہمکو سرگ مین بھی سکھ نہ ہوگا اور جس طرح
سے سب کال دلوک سے بھی [भय] نہین اسیطرح سے مجکو کسی کا بھی [भय] نہین ہی اور مین پرتھم [प्रथम] نہین جانتا تھا
کہ بن جانے کے لیے تمکو نشچے ہو گئی تھی ارتھات تم بن کے چلنے کے جوگ ہو اور میری سامرتھ
تمکو تیاگ کر دینے کی نہین ہی اور جس طرح سے سجن لوگ پہلے تو کسی سے پریتی ہی نہین کرتے
جب پریتی ہو جاتی ہی تو پھر تیاگ نہین کرتے ہین تمکو تیاگ نہ کرونگا ہے مرگ نینی جیسے سجن لوگ
دھرم کی پالن کرتے آتے ہین اسیطرح مین دھرم کی پالن کرونگا اور جس طرح سورج کی استری سدا
کال سورج کے ساتھ رہتی ہی اسیطرح سے تم میرے ساتھ رہنے کے جوگ ہو اور مین اپنی اچھا سے
بن کو نہین جاتا ہون مین تو پتا کی آگیا سے جاتا ہون ہے جانکی سنسار مین یہ دھرم تو مکھیہ و
پردھان ہی کہ ماتا و پتا اور گرو کے بچن کو النگھن کرنا اچت نہین ہی اور جدپ دیوتا تو دیکھ بھی
نہین پڑتے اور انکی ارادھن ہوتی ہی پرنتو ماتا و پتا و گرو پرتچھ دیوتا ہین ارتھات جو پرش اپنی
ماتا و پتا و گرو کو نہین مانتے انکو دیوتون کا ارادھن [आराधन] پھلت نہین ہوتا و ماتا و پتا کی بھگتی سے تینو
لوک و دیوتا لوگ بھی پرسن رہتے ہین اور جدپ تیرتھ و برت و جپ و دان و پُنیہ [पुण्य] سے پھل
ہوتا ہی پرنتو اتنا پھل نہین ہوتا جتنا ماتا اور پتا کی سیوا سے پھل ہوتا ہی اور جو پرش ماتا و پتا
کے آگیاکاری ہوتے ہین انکو دھن و پتر و بدیا درلبھ نہین ہی سو ہے جانکی دیو لوک و برہم
لوک و شیو لوک و گندھرب لوک بڑی تپسیا سے پراپت ہوتے ہین پرنتو یہ سب لوگ
کیول ماتا و پتا کے سیون سے پراپت ہو جاتے ہین اور ماتا و پتا کی سیوا سناتن دھرم ہے
سو تمھاری ابھپراے مین سمجھ گیا ارتھات بدون تمھارے مین راون کا بدھ نہین کر سکتا
ہون ہے جانکی اب تم بن چلنے کی تیاری کرو اور جتنا دھن اور رتن تمھارے پاس موجود ہو
وہ سب برہمنون کو دان کر دو اور جتنا تمھارے گرہ مین ان ہی سب کو دان کر دو اور بھوشن اپنا

سب داسیونکو دیدو اور جتنے رتھ اور گھوڑے ہین سب دان کردو بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب
سنکے جانکی جی کو پرتیتی ہوگئی کہ رام چندر اپنے ساتھ مجکو بن کو لیتے چلینگے۔

تیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے رامچندر کوشلیا کے گرہ کے بھیتر سے نکلکر جانکی کے گرہ مین آئے
اُس سمے لچھمن بھی ساتھ تھے اور سمجھ گئے کہ جانکی جی کے جانے کے لیے رام چندر نے نشچے کرلیا اُس
سمے لچھمن کو بڑا بھاری سوچ ہوگیا اور اپنے مَن مین بچار کرنے لگے کہ اب مین کون اُپاے کرون یہ
کہکے رام چندر کے چرن پر گر پڑے اور سیتا کی سُرنا گت ہوکے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رامچندر
اور ہے جانکی ماتا جی جو کداچت آپ لوگون کی کانچھا بن جانے کے لیے ہوگئی تو مین آپ لوگون کے
ساتھ چلونگا اور مین دھنش بان لیکر آپ لوگون کی رچھا کرتا ہونگا کیونکہ بدون آپ لوگون کے
ہمکو اچھا سرگ لوک کی بھی نہین ہی کیول آپ لوگون کے چرن کی سیوا کرنے کی ہمکو ابھلاشا ہی یہ
سنکے رامچندر لچھمن کو سمجھانے لگے کہ ہے لچھمن تم بن کو نہ چلو تب لچھمن پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رامچندر
آپ تو پہلے ہی ماتا کوشلیا کے گرہ مین بن چلنے کی مجکو آگیا دے چکے ہین کہ تم بھوشن اپنا اُتار دو
مین اُس سے آپ کی ابھپراے سمجھ گیا کہ ہمکو بھی بن چلنے کی آگیا ہوتی ہی بالمیک جی کا بچن ہی
کہ جب رامچندر نے دیکھا کہ لچھمن ہاتھ جوڑ کے کھڑے ہین تب سمجھ گئے کہ لچھمن کی بھی اکانچھا بن چلنے
کی ہی اور کہنے لگے کہ ہے لچھمن تم بدھمان اور بڑے دھرمگیہ ہو تم میرے پران سے بھی پریہ ہو
اور متر بھی ہو جو کداچت تم بھی چلو گے تو پتا جی اور ماتا لوگون کی سیوا کون کرے گا
اور کداچت یہ کہو کہ راجہ دسرتھ ماتا لوگون کی پالن کرینگے وہ تو بردھ ہوگئے دوسرے اُنکے
گلے مین دھرم کی پھانسی لگ گئی ہی اور اشکت ہوگئے ہین و کداچت یہ سمجھتے ہو کہ کیکئی پالن
کرےگی تو ایک تو کیکئی پہلے ہی سے برودھ رکھتی ہی اور دوسرے اب اُسکے پتر بھرت کو راج
ملتا ہی جب کیکئی راجہ کیکئی او تم کل کی کنیا ہی پرنتو اب راج پانے پر بدھی اُسکی ستھر نہین
رہ سکتی اور جو کداچت یہ کہو کہ جو کیکئی ایسی ہوگئی ہی تو بھرت پالن کرینگے تو یہ بھی نہین ہوسکتا
کیونکہ کیکئی ہی کے کارن سے تو بھرت کو راج ملتا ہی وہ تو کیول اپنی ہی ماتا کی سیوا کرینگے
اور راج مدھونے سے بھول جائینگے اور راجہ دسرتھ کی بھی سیوا اس لیے نہین کرینگے
کہ راجہ دسرتھ اور اُن کی ماتا کیکئی سے برودھ ہوگیا ہے اسی کارن سے کہتا ہون

کہ ماتا کوشلیا کو سومترا کو بڑا کلیش ہوگا اور تمھارے رہنے سے انکی شیوا و پالن اچھی طرح سے ہوگا اور بس
بھگتی سے مین بھی تمسے پرسن رہونگا اور تمکو بھی پونیہ (पुण्य) ہوگا دہرلوک و پرلوک بھی تمھارا بنا رہیگا جو رہنے کی
اچھا بھی نہ ہو تو میری اگیا کو انگیکار کرکے رہ جاؤ بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ رام چندر لچھمن کو
بہت سمجھا گئے پرنتو لچھمن کو انگیکار نہ ہوا اور کہنے لگے کہ ہے رام چندر آپ کا تیج و پرتاپ تمام
برہمانڈ مین پرجلت ہی اور اسی تیج کا دھیان کوشلیا و سومترا کرتی رہینگی ہے رام چندر سدھ آسرم
مین آپ نے یاریچ و سوباہو راکھسون کا بدھ کیا ہی اور وہ سمدر کے تٹ پر بہت دور جاکے
پتن (पतन) ہوا اور ڈنڈکارنیہ بن بھی اجودھیا پوری سے بہت دور نہین ہی جو کداچت بھرت ماتا لوگون
کی شیوا نہ کرینگے تو مین وہان سے آیا کرونگا اور بھرت کا بدھ کردونگا اور کداچت آپ کو
یہ سندیہ ہو کہ بھرت راجہ ہوتے ہین اور انکے پاس سینا بہت ہی تو ہمکو اسکا بھی کچھ بھی نہین ہی
کیونکہ مین چاہون تو تینون لوک کو نشٹ کردون بھرت اور انکی سینا کی کون گنتی ہی کیونکہ ہم لوگ
تو دھرم پر تت پر ہین اور کیکئی ادھرم کرکے بھرت کو راج دلواتی ہی تو دھرم کا بڑا بھاری بل ہوتا ہی
جو ادھرمی کے پاس کتنی ہی سینا رہے تو اسکی بجے (बिजय) نہین ہوسکتی اور نہ انکی بیرتا و پربھتائی کچھ
کام کرسکتی ہی سو ہے رامچندر آپ کا جنم تو کوشلیا کے گربھ (गर्भ) سے ہوا ہی اور کوشلیا اور سومترا تو
ہزارون پرش کی پالن کرسکتی ہین و کوشلیا و سومترا کو ایک ایک ہزار گانون جو مل چکا ہی اور
اس گانون سے بھرت کو سروکار نہین ہی اسی سے پالن ان لوگون کا ہوگا مین کیول آپ کی
شیوا کرونگا اور کند مول و پھل لاکر آپ کو بھوجن کراونگا اور دھنش کو چڑھا کے آپ کی رچھا
کرتا رہونگا کھنتر کو اپنے ساتھ لیتا چلونگا (کھنتر (खनित्र) اسکو کہتے ہین جس سے پرتھی کھودی جاتی ہی
اربھات ربا یا دوسری چیز پرتھی کھودنے کی) و کند مول و پھل رکھنے کے لیئے بنڈکا بھی لیتا
چلونگا اربھات جھولی اور جب آپ کی اچھا رشیون کے بھوجن کرانے کی ہوگی تب مین
کھودلایا کرونگا اسلیے کہ جو کسی رشی نے آپ سے بھوجن جاچنا کی اور آپ سے نہ ہوسکی تو وہ
لوگ شاپ دیدینگے اور جب جب آپ بھیانک (भयानक) بن اور پربتون کی کھوہ مین ماتا جانکی
سمیت شین کر جائینگے تو مین راتری کو جاگرن کرکے رچھا کرتا رہونگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ
جب لچھمن جی یہ سب کہ گئے تب رام چندر نے اگیا دے دیا کہ جو کداچت تمھاری ایسی اچھا
ہی تو چلو اور ہم لوگون کے بیاہ کے سمے جو دو دھنش جسکو برن نے راجہ جنک کو دیا تھا
اور اس دھنش کو دیکھ کے بیر لوگ کنپت ہوجاتے ہین اور کوچ و کھڑگ جسکی چمک سورج کی ایسی ہی

ہم لوگون کو دھیج مین مل چکا ہی اور یہ سوجگیہ (सु) بشسشٹ جی کے پتر کے یہان رکھا ہی اور ان شترون
سے بھت کو واسطہ نہین ہی اور نہ راجہ دسرتھ سے بھی کچھ سروکار ہی وہ تو کیول میرا اور تمھارا
ہی سو تم ترنت جا کرلے آؤ بالمیک جی کا بچن ہی کہ لچھمن اگیا پاتے ہی بہت آنند ہو گئے
اور سب کوئی کہنے لگے کہ لچھمن جی بھی رام چندر کے ساتھ جانے کے لیے تت پر ہو گئے رام چندر
کا بچن ہی کہ ہے لچھمن جتنے سریشٹھ سریشٹھ برہمن ہین گرو اور سشون کے سمیت (समेत) بلا لاؤ کہ سب
کسی کا پوجن وستکار کر کے تب بن کا جاترا کرین -

اکتیسوان سرگ سماپت

رامچندر کا بچن ہی کہ پہلے پوجا سوجگیہ کی کرینگے (پہلے پوجا کرنے کا کارن یہ ہی کہ ایک تو
بشسشٹ جی کے جیٹھے پتر تھے اور دوسرے رامچندر کے متر (मित्र) بھی تھے اور تیسرے بڑے پنڈت (सुयज्ञ)
و بدیاوان تھے اور چوتھے جس طرح سے رامچندر پتا بھگت تھے ویسے ہی سوجگینہ بھی پتا بھگت تھے)
لچھمن جی سوجگیہ کے گرہ پر چلے گئے اور اس سمے سوجگیہ ہون کرتے تھے لچھمن جی پرنام کر کے کہنے
لگے کہ ہے متر رام چندر نے راج کو تیاگ کر دیا اور بن جاترا کے لیے تیار ہین اور آپ کو بلایا ہی
یہ سنکے سوجگیہ مدھیان کی سندھیا کر کے رامچندر کے یہان چلے آئے اور رام چندر و جانکی جی
اٹھ کے ساشٹانگ (साष्टांग) ڈنڈوت کرنے لگے اور اپنے کان کا کنڈل و بجایٹھ (बिजायठ) و کنگن و اینک پرکار
رتن سوجگیہ کو دے کے ارگھ و پادار سے پوجا کرنے لگے اور بہت سا بستر دیا اور جانکی اپنے من
مین بچار کرنے لگین کہ جو سوجگیہ کی استری ہوتین تو مین بھی دان کرتی یہ ابھپرای جانکی کی
رامچندر سمجھ کے کہنے لگے کہ ہے سوجگیہ جانکی جی یہ اچھا رکھتی ہین کہ تمھاری بھارجا (भार्या) کے لیے
کچھ بستر و بھوشن دان کرین سو جو کچھ دیتی ہین اسکو بھی اپنے داس سے لیوائے جاؤ تب
جانکی جی نے بھی رامچندر کی اگیا سے اینک بھوشن اپنے سر پر سے اوتار اوتار کے دیدیے
اور بستر بھی دینے لگین اور رام چندر نے ایک ہستی جو اپنے ماما کے یہان سے پایا تھا دیدیا
اور کہا کہ اس ہستی سے بہت کو کچھ پروجن نہین ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ سوجگیہ یہ سب
دان پاکر رامچندر و لچھمن و سیتا کو آشرباد دینے لگے بعد اسکے اپنے گرہ پر چلے گئے اور
جس طرح سے برہما کی اگیا اندر پر ہوتی ہی اسیطرح سے رامچندر لچھمن جی کو اگیا دینے لگے
کہ ہے لچھمن جی اگست رشی و کوشک (कौशिक) رشی کا بھی پوجن کرو اور جس طرح سے اندر جل کی برشٹ

کرکے دھان کو تربت کرتے ہین اُسی پرکار سے برہمنون کو دان دے کر سنتشٹ کر دو ارتھات
ان لوگون کو ایک ایک ہزار گئو اور سونا اور روپیہ اور بھوشن و بستر دے دو تب یہ اگیا
رامچندر کی پاکے دان کرنے لگے اور کوشلیا کے دوار پر ایک برودھ برہمن جسکا نام بھگت تھا
روز روز کوشلیا کو آشرباد دیا کرتا تھا اسکو ایک رتھ جو نیون سے سوبھت تھا اور ایک دا
اُسکی سیوا کے لیئے دے دیا اور ریشمی بستر بہت سا دان دیا اور پھر رامچندر لچھمن سے کہنے لگے
کہ سب برہمنونکو انکی اچھا پوربک دان دیتے جاؤ اور سوست دچتر رتھ جو ہمارے ساتھی
ہین ان لوگونکو بھی بستر اور درب سب دیا جاے اور جتنے برہمن بید کے پڑھنے والے
ہین سب کو پسو کا دان دیا جاوے ارتھات ہستی و گھوڑا و بیل و گئو و بکرا آدو دیا جاوے اور
جو لوگ نہ تو بید جانتے اور نہ برت کرتے اور نہ تپ کرتے کیول اپنے اودر بھرنے ہی
کے لیے رات دن بیاکل رہتے ہین پرنتو وہ بھی برہمن کل کے ہین ان لوگون کو بھی دان دیکر
تربت کر دو اور ایک رتھ اور گای اور اونٹ کو بھوشن سے بھوشت کرکے دیا جاوے اور اتن و سندر
سندر پدارتھ بھوجن دیا جاے اور میکھلے برہمن کو دیا جاے ارتھات برہمچاری کو جو روز روز
کوشلیا ماتا کے گرہ پر جا جا کے درب لیتے تھے اور جب نہین پاتے تھے تو برہم چرج دھرم کو چھوڑ
دینے تھے اُن لوگونکو ایک ہزار گئو دیجائین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس طرح سے کوبیر دان
کرتے ہین اُسیطرح سے رام چندر دان کرنے لگے جب رام چندر اپنے گرہ اور پروہت اور
اپنے نوکر چاکر اور کو دان دے چکے تب دوسرے لوگون کو جتھا جوگیہ دینے لگے جب سبکو دان
دے چکے تب رامچندر پکار کے کہنے لگے کہ میرا اور لچھمن و سیتا کا گرہ سونا نہ رہے یہ کہکے
اپنے بھنڈاری سے کہدیا کہ جتنا درب بھنڈارے مین موجود ہو وہ سب لاکر رکھدو تب
بھنڈاری نے سنپورن دھن لاکے رکھدیا تب رام چندر اچھا پوربک دان دینے لگے
بالمیک جی کا بچن ہی کہ اجودھیا پوری مین ایک ترجٹ نامی بہت دن سے تپسیا کرتے تھے اور تپ
کرتے کرتے بہت دُربل ہوگئے تھے اور مستک مین ایک بال بھی نہ تھا اور روز روز پرتھی کھودا
کرین جو کچھ پرتھی سے پراپت ہووے بھوجن کرتے تھے اور پرتھی کھودنے کے لیے کودالی و کھنتر
سدا کال اپنے ساتھ لیئے رہتے تھے اور برہمن کی استری جو بالتھی اور تر چھوٹے چھوٹے اینک تھے وہ
ترجٹ اپنے پتی سے پرارتھنا کرنے لگی کہ ہے سوامی جو کدا چت مین کچھ انوچت کہون اسکو آپ
چھما کیجیے کیونکہ استری کا اشٹ دیو تو پتی ہی ہوتا ہی یہ کودالی اور کھنتر جو آپ لیے ہین

اُسکو تو پھینک دیجیے اور بالک سب بھوکھ سے کلیشت ہین اِس سمے رام چندر اچھا بُور بک
برہمنون کو دان دے رہے ہین کچھ درب لاکر رکھدو کہ لڑکے بالے بھوجن کرتے رہینگے یہ بچن اپنی
استری سے سنکے ترجبٹ برہمن نے کودالی کو پھینک دیا اور ایک بستر پُرانا پھٹا ہوا جو ان کی
استری کی ساری تھی اوڑھ لیا اور ایک سونٹا ہاتھ مین لے کر رام چندر کے دوار پر چلے آئے
اور جدیپ تپشیا کرتے کرتے بہت دُربل ہو گئے تھے پرنتو تیج تپوبل کا ایسا تھا کہ بھیڑ جو ہوئی
تھی سب کوئی ہٹ گئے وتر جبٹ پانچوین ڈیوڑھی پر جہان رام چندر بیٹھے تھے چلے گئے اور
کہنے لگے کہ ہے رام چندر تم راجہ ہو اور مین بردھ برہمن ہون اور جدیپ ہمکو تو درب سے کچھ
پرو جن نہین ہی پرنتو میری استری اور انیک پُتر ہین وہ چھُدھا (क्षुधा) سے کلیشت رہتے ہین کچھ
دیدیجیے بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر تو بستر و درب و بھوشن پہلے ہی دان کر چکے تھے
پرنتو گئو بہت تھین رامچندر ہنسکے کہنے لگے کہ ہے برہمن اپنے ہاتھ مین جو سونٹا تم لیئے ہو
اُسکو گھما کے پھینک دو جہانتک یہ سونٹا جائیگا وہان تک سب گئو تمھاری ہو جائینگی یہ سنکے
برہمن اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ ایک تو یو ہین بردھ اور دوسرے تپ اور اپواس (उपवास) کرتے
کرتے دُربل ہو گیا ہون سونٹا پھینکنے کی سامرتھ نہین ہی اور رام چندر یہ بچار کرنا اور مَون (मौन) ہو جا
برہمن کا دیکھ کے مسکراتے تھے بالمیک جی کا بچن ہی کہ برہمن نے اُسی اپنی استری کی ساری
سے کمر اپنی کسکے باندھ لی اور ساہس کرکے اور سونٹے کو گھما کے پھینکدیا اور وہ سونٹا سرجو کے
اُتر بھاگ مین اُس پار جا کے گرا اور رام چندر کے گرہ سے اور سرجو اُس پار تک جتنی گئو تھین
اور اُسکے بعد بیل (बैल) بھی بہت تھے وہ سب برہمن کو مل گئے ارتھات ایک گئو بھی دوسرے برہمن
کے دینے کے لیے نہین بچی تب رام چندر نے اگیا دی کہ سب گئو برہمن کے گرہ پر پہونچا دو
یہ کہ کے برہمن سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے برہمن میرا اپرادھ چھما کرنا ہمنے کیول ہنسی کی
راہ سے یہ سب کہا تھا سو اور جو کچھ تمھاری کامنا ہو وہ اگیا دیجیے مین بے پرلیسرم دے دونگا
اور جتنا دھن میرا ہے وہ سب کیول برہمنون کے لیے ہی ہین تو دھن کا بٹورنے والا ہون
ارتھات جو دھن دان و پونیہ مین لگتا ہی وہی دھن اچل ہی یہ سُنکے ترجبٹ برہمن کہنے
لگے کہ ہے رامچندر بہت کچھ ملا اب ہمکو کچھ لینے کی اچھا نہین ہی تمھارا کلیان ہو
اور جس (यश) کی بردھی ہو اور سدا کال پریم تمھارا برہمن مین بنا رہے یہ آشیرباد دیکر ترجبٹ چلے
گیے اور اُنھین گئوون مین سے ترجبٹ اپنی طرف سے برہمن اور دکھیا کو دان کرتے چلے گئے

تیئسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ سنپورن دھن برہمنون کو دان کر کے راجہ دسرتھ کے گرہ مین چلے اور
جانکی جی نے پشپ سے شترون کا پوجن کر دیا اور جس سمے رام چندر راج مارگ مین ہو کر چلنے لگے اس
سمے بہت سے لوگ رام چندر کو دیکھنے کے لیئے جمع ہو گئے اور ایسی بھیڑ ہوئی کہ راستہ بند ہو گیا اور
بہت سے لوگ راج محلون کی اٹاریون سے چڑھ کے دیکھنے لگے اور سب کسی کے منھ سے یہی بانی
اچارن ہونے لگی اور سوچ کرنے لگے کہ جن رامچندر کے ساتھ چترنگنی سینا چلتی تھی وہی رامچندر
باپیادہ چلے جاتے ہین اور جو رامچندر سندر سندر پدارتھ بھوجن کرتے تھے وہی رامچندر کیول
پتا کے بچن کے پالن کے لیئے بن مین کند مول پھل بھوجن کرینگے اور رامچندر سب کو تیاگ کر کے
چلے جائینگے سو رام چندر دھن ہین اور جو کداچت رام چندر چلنے کے جوگیہ ہون تو ہون
پر تو جانکی کٹھور مارگ مین کیسے چلینگی ہاے آج تک سیتا کا کسی نے چرن بھی نہ دیکھا اب
وہی سیتا راج مارگ مین چلی جاتی ہین اور سب پرتچھ دیکھتے ہین اور جس جانکی کے سر مین
نیتہ چندن لگتا تھا وہی جانکی کا کومل مکھ گھام وسیت سے برن ہو جائیگا اور بہت سے
لوگ یہ کہنے لگے کہ راجہ دسرتھ کو پشاچ تو نہین لگا ہی کہ رامچندر ایسے دھرماتما پتر کو بن مین
نکال دیتے ہین وا پر لوگ یہ بھی کہنے لگے کہ جو پتر اپرادھی بھی ہو تو بھی ایسا اچت نہین ہی اور
رام چندر تو ہر پرکار سے سوشیل اور بد!دان اور دھرگیہ ہین رام چندر چھ گنون سے بھی
جگت ہین ارتھات ہنسا رہت ودیا دان دبد؛ دان وسیل واندری جیت اور چت کو اپنے
بس مین رکھنا اور رام چندر کو کلیش ہونے سے پرجا لوگون کو بڑا بھاری کشٹ ہوتا ہی اور
اور لوگ یہ کہنے لگے کہ رامچندر تو جگت کے پتا ہین تو رامچندر کے کلیشت ہونے سے
تمام جگت پیڑت ہو جائیگا اور اور لوگ یہ کہنے لگے کہ جس طرح سے کوئی برچھ پھل و پھول
سے جگت ہو اور کوئی جڑ سے کاٹ دیوے اور پھل و پھول سے سب سوکھ جاوے
اسی طرح سے جڑ روپی برچھ رامچندر سے پھل و پھول روپی پرجا لوگ دکھت ہو گئے اور
دوسرے لوگ یہ کہنے لگے کہ تم لوگ ستیہ کہتے ہو کہ جب مول نہین رہتا تو ساکھا کس طرح سے رہ سکتا ہی
ارتھات ہم لوگ بھی رامچندر کے ساتھ بن مین چلے چلین گے اور کوئی یہ کہنے لگے کہ تم لوگ اجودھیا
پوری کو جہان سندر سندر گرہ و منوہر پشپ باٹکا و انیک بھوگ و پدارتھ بھوجن کے لیے موجود ہی

کِس طرح چھوڑ کے بن مین چلے جاؤ گے تب بہت لوگ یہ کہنے لگے کہ ہم تو گرہ اور پشپ باٹیکا سب تیاگ کر دینگے اور دُکھ وسُکھ کو برابر سمجھ کے رامچندر کے ساتھ اودشیہ چلے جائینگے اور اپر لوگ یہ کہنے لگے کہ ہمارا بچار تو ہوتا ہی کہ سب دھن وگئوون کو اپنے اپنے ساتھ بن مین لیتے چلین اور گرہ سب جڑ سے کھود دیئے جایئن کسی کا ایک گرہ بھی اجودھیا مین باقی نہ رہ جاے اور نہ ایک برکچھ رہنے پاوے اجودھیا پوری مین سرپ سب بل بنا کے باس کرین اور اجودھیا پوری مین کبھی جھاڑو بھی نہ چلے اور دیوتون کے مندر سب کھود کے گرا دیے جایئن اور مورتیون کو اپنے ساتھ لیتے چلین گے اور کوئی ایک برہمن بھی ہَون کرنے والے اجودھیا مین نہ رہین کیول کیکئی اکیلی رہ جاے اور راج کرے ارتھات اجودھیا پوری بن ہو جاے اور بن اجودھیا پوری ہو جاے یہ سُنکے دوسرے لوگ اُتر کرنے لگے کہ یہ جو تم لوگ کہتے ہو سو بہت اُچت ہی کہ بن اجودھیا پوری اور اجودھیا پوری بن ہو جاے پرنتو بن مین تو اینک بن جنتو ارتھات باز و بھالو و بیا گھر اور سنگھ آدرہتے ہین تو یہ سب بن مین یہان کہان سے آوینگے تب دوسرے لوگ یہ کہنے لگے کہ جب سب کوئی اجودھیا پوری کو تیاگ کر کے بن مین چلینگے تو وہان سے بن جنتو سب ڈر کے نکل نکل کے بھاگ جائینگے اور اسی اجودھیا پوری مین آکر باس کرینگے یہ سُنکے پھر اپر لوگ کہنے لگے کہ بن جنتو تو بن مین مانس کے ادھار سے رہتے ہین اجودھیا پوری مین مانس کہان پاوینگے تب دوسرے لوگ کہنے لگے کہ کیکئی کا مانس بھچن کرینگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جد پ یہ بانی رامچندر اجودھیا باسیون کے کھ سے سنتے تھے پرنتو اُنکا چیت چلائمان نہ ہوا اور جس طرح سے ہستی چلتا ہی اسیطرح سے رامچندر سُنی سُنی کیکئی کے گرہ پر چلے گئے اور پہلی ڈیوڑھی پر پہونچکے کھڑے ہو گئے اور دیکھا کہ سومنتر مہا کشٹ مین پراپت ہو کے کھڑے ہوئے ہین تب رام چندر سومنتر کے نکٹ مین چلے گئے اور سومنتر رام چندر کو دیکھ کے اور کلیشت ہو گئے اور راجہ دسرتھ سے کہنے لگے کہ ہے مہاراج رام چندر بن جانے کے لیے تیار ہو کے آئے ہین آپکی جیسی اگیا ہو ویسا کیا جاوے۔

تینتیسوان سرگ سماپت

سومنتر رامچندر کا سروپ بشام بر ن دھیان کر کے دیکھنے لگے اور اس سمے راجہ دسرتھ اُردھ سانس لیتے تھے اور جس طرح سے راہو کے گرہن سے سورج کا تیج ہت ہو جاتا ہی اور جسطرح سے اگنی کا تیج راکھ کے پڑ جانے سے ہت ہو جاتا ہی اور جیسے بے جل کا پوکرہ سو بھا ہین ہو جاتا ہے

اسی طرح سے راجہ دسرتھ کا تیج ہت ہوگیا تھا سومنتر کہنے لگے کہ ہے مہاراج آپکی جے ہو یہ بچن سومنتر کے سنکے راجہ دسرتھ کے دونون نیتر کھل گئے تب پھر سومنتر نہ کہنے لگے کہ ہے راجہ دسرتھ رامچندر سب دھن اپنا برہمنونکو دان دیکے اور آپ نردھنی ہوکے آپ کے سنمکھ کھڑے ہین اور سب کسی کی آگیا لے کر آپ سے بن جاترا کی آگیا لینے کے لیے آئے ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ راجہ دسرتھ کو تو لوگ دوکھ لگاتے ہین اور ادھرمی کہتے ہین اور مین یہ کہتا ہون کہ راجہ دسرتھ ایسا دھرماتما اس سنسار مین دوسرا کون ہی راجہ دسرتھ ساہس کر کے بولنے لگے کہ ہے سومنتر تم میری استریونکو بلالاؤ تب مین رامچندر کو دیکھونگا یہ سنکے ترنت راج گرہ مین سومنتر چلے گئے اور سب سے راجہ دسرتھ کی آگیا کو سنا دیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ راجہ دسرتھ کو تین سو پچاس استری تھین اُن مین سے کیول ایک استری اکیلی کیکئی کر دھ بھون مین رہی اور کوشلیا تو سوگ سے دُربل ہوگئی تھین دوسری استریان کوشلیا کا ہاتھ تھام کے لے چلین اور راجہ دسرتھ کے سمیپ سب کوئی بیٹھ گئین اور منتری لوگ آس پاس کھڑے ہوگئے اور راجہ دسرتھ سومنتر سے کہنے لگے کہ ہے سومنتر رام چندر کہان ہین یہ بچن سنتے ہوے سومنتر نے کہا کہ رامچندر و لچھمن و سیتا آپ کے سامنے یہ موجود ہین تب راجہ دسرتھ دیکھنے لگے کہ رامچندر ہاتھ جوڑے کھڑے ہین ترنت اُٹھ کے کھڑے ہوگئے اور چاہا کہ دوڑ کے رامچندر کو اپنے انگ مین لگالون تب تک مورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑے اور سب استریان مہا شبد کرکے رودن کرنے لگین اور ہاے رام ہاے رام کر کے دونون بھجا سے سر دھن دھن کے اور چھاتی پیٹ پیٹ کے بلاپ کرنے لگین اور جب راجہ دسرتھ کا مورچھا چھوٹ گیا تب اُٹھ کے رام چندر اور لچھمن کو انگ مین لگالیا اور رام چندر نے بچار کیا کہ اس سمے پتا کا چت شدھ ہی تب پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے مہاراج آپ سب کے ناتھ ہین میرا پرستھان تو بن جاترا کا ہوچکا ہی پرنتو لچھمن اور سیتا کو بھی آپ آگیا دیدیجیے اِن لوگون کی بھی اکانچھا میرے ساتھ جانے کی ہی اور جو کہ راجیت آپکو یہ سندیہ ہو کہ میری آگیا سے یہ لوگ جاتے ہین تو مین نے بہت سمجھایا ہی اور شاستر بھی دکھلایا ہی پرنتو نہین مانتے سو ہے پتا جس طرح سے برہما سنکادک اپنے پترونکو تپ کرنے کے لیے آگیا دیتے ہین اسی طرح سے ہم لوگونکو آپ آگیا دیدیجیے یہ سنکے راجہ دسرتھ اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ رامچندر کو بن جانے کی نشچے ہوگئی اب کیول آگیا ہماری چاہتے ہین یہ بچار کر کے راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ہے پتر مین تو کیکئی دشٹ رونی کو بر دان دے کر بدھ ہوگیا ہون سو ہے رامچندر تم اپنی

طرف سے مجکو قید کرو اور تم بلات کار سے راج کرو راجہ دسرتھ کے کہنے کی ابھپرایہ ہی کہ مجنے
میرے دھرم کی پالن کرین تب رام چندر کہنے لگے کہ ہمکو راج کرنے کی اکانچھا نہین ہی چودہ برس
بن مین باس کرکے آوینگے تب راج کرینگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ بات چیت کیکئی جو سنتی رہی
اور بیاکل ہو گئی کہ ایسا نہ ہو کہ رام چندر رہ جائین تب کیکئی کہنے لگی کہ ہے راجہ دسرتھ آپ جلدی
سے اگیا بن جانے کے لیے دید یجیے اور راجہ دسرتھ جدپ کشٹ مین پڑے ہوئے تھے پرنتو دھرم
کو بچار کرکے کہدیا کہ ایسا ہی کرو ارتھات یہ کہا کہ ہے پتر تم بدھمان اور دھرم کے جاننے والے ہو
اور تمھاری بدھی کو روکنے کی میری سامرتھ نہین ہی تم بن کی جاتر اکرو ہے پتر پراتہ کال سے
راج کی تیاری کرتے کرتے تین پہر تو بیت گئے رات بھر اور رہ جاؤ کہ مین اور کوشلیا تمھاری
ماتا آنکھ بھر دیکھ لے پراتہ کال چلے جانا ہے پتر تمنے تو یہ بڑا بھاری کرم کر دیا کہ ماتا و پتا و گرو
اور رہتروں کو تیاگ کرکے بن کو جاتے ہو تم دھنیہ ہو ہے رام چندر مین اپنے ستیہ اور تمھارے
ادتم کرم کی شپتھ کرتا ہون کہ میرا تو یہی بچار تھا کہ تمکو راج دے دون پرنتو کیکئی کل کی ناس کرنے
والی نے دھوکا دے کر ہمکو ٹھگ لیا ہی پتر یہ تو تمھارا ہی کام ہی کہ یہ سب دھرم کرنے پر
تت پر ہو تم میرے جیٹھ پتر ہو اور جیٹھے پتر کا ایسا ہی دھرم بھی ہی کہ اپنے ماتا اور پتا کو نرک
سے بچا دیوے یہ سنکے لچھمن جی کہنے لگے کہ ہے رام چندر آپ تو برابر کہتے ہین کہ مین پتا کے
بچن پالن کرتا ہون تو یہ بچن بھی تو پتا جی کا ہوتا ہی کہ آج رات بھر رہ جاؤ تو اسکو آپ کیون
النگھن کرتے ہین تب رامچندر نے کہا کہ ماتا کیکئی کی یہ اگیا ہی کہ ابھی چھن چلے جاؤ تو جب
رات بھر رہ جاؤنگا تو کیکئی کے بچن النگھن ہو جاوینگے یہ کہکے پھر رام چندر راجہ دسرتھ سے
کہنے لگے کہ ہے پتا جی آپ پھر ہمکو اگیا دید یجیے اور آپ اپنے بر دان کو دھیان کیجیے کہ جب مین
ایسا کرونگا تو آپ کے بر دان کی پالن کس طرح سے ہوگی سو آپ سوچ کو تیاگ کر دیجیے اور
بچار کیجیے کہ آپ کی آتما سمندر کی مرجاد اسے دیکھاتی ہی ارتھات جس طرح سے سمدر گھٹتے
اور بڑھتے نہین ہین اسیطرح سے آپ کو دکھ اور سکھ کو برابر ماننا اچت ہی اور ہمکو تو راج و
سرگ لوک اور جینے کی بھی اچھا نہین ہی ہمکو تو آپ کے بچن کے پالنے کی اچھا ہی مین متھیا
نہین کہتا ہون اور متھیا کہنے والون کو نرک ہوتا ہی اور مین اپنے ستیہ کی اور آپ کی
شپتھ کرتا ہون کہ ہمکو ایک مہورت بھی رہنے کی اچھا نہین ہی کیونکہ ایک رات کے رہنے
سے آپ کے بچن کی النگھن ہو جاوے گی اور ماتا کیکئی کی بھی اگیا ابھی چھن جانے کے لیے ہی

اور مین کہہ چکا ہون کہ ترنت جاتا ہون اور آپ اسکا بھی سوچ تیاگ کر دیجیے کہ ہمکو بن مین کچھ کلیش ہوگا
اور ماتا لوگ جو رودن کر رہی ہین ان لوگون کو سمجھا بجھا کے بودھ (बोध) دیجیے اور بھرت کو راج ہرکھت
من سے دید یجیے ہے پتا جو کداچت کوئی یہ کہدیوے کہ اچل راج کرو تو بھی راج نہ کرون گا
ہمکو راج کی اور بھوگ پدارتھ کی کنچت ماتر بھی اچھا نہین ہی اور نہ آپ کی اکانچھا ہی رامچندر
کے کہنے کی ابھپرایہ ہی کہ جو آپ کے سر کا بھی تیاگ ہو جاوے پر تو اب مین ایک
چھن بھی ٹھہر نہین سکتا ہون جو ابھی چھن نہ چلا جاؤنگا تو اوشیہ آپ کو نرک ہو جاے گا
بالمیک جی کا بچن ہی کہ راجہ دسرتھ سمجھ گئے کہ رامچندر سب ستیہ اور اُچت کہتے ہین اور راجہ
دسرتھ نے مہا کشٹ مین پراپت ہو کر رامچندر کو انگ مین لگا لیا اور موہ چھت ہو کے بھوتل
مین گر پڑے اس سمے ہاہا کار ہو گیا اور سب استریان مہا شبد کر کے رودن کرنے لگین
کیول کیکئی نہین روتی تھی اور سومنتر بھی یہ سب بلاپ دیکھ کے رودن کرنے لگے اور سب
کسی کے مکھ سے ہاے ہاے کا شبد نکلنے لگا اور سومنتر بھی موہ چھت ہو کے بھوتل مین
پتن (पतन) ہو گئے۔

چونتیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب سومنتر کی موہ چھا چھوٹ گئی تو بڑے زور سے سر اپنا دونون
بھجا سے پیٹنے لگے اور کرودھ سے پورن ہو کے دانت سے ہونٹھ (होंठ) چبانے لگے اور مارے کرودھ کے
سومنتر کا منھ کروپ (कुरूप) ہو گیا اور راجہ دسرتھ کی بھی ابھپرا سمجھ گئے کہ بڑے کرودھ ہین ہین
تب ہان روپی بچن سے کیکئی کو بھیدن کرنے لگے کہ اری کیکئی تو را کبھی تو نہین ہی کہ اپنے پت کو
بدھ کیا چاہتی ہی اور اپنے کُل کی ناس کرنے پر کسواسطے تت پر ہو گئی ہی ری دُشٹ روپنی جھکو
تو یہ پرتیت ہوتی ہی کہ جتنا اَدھرم اِس سنسار مین ہی وہ سب تیرے ہی سر مین بھرا ہوا ہی تو تو ساکچھات
پاپ کا روپ ہے اور تیرے ہی ادھرم اور پاپ سے راجہ دسرتھ ایسے دھرماتما کشٹ
مین پڑے ہوے ہین اور تیرے ہی اَدھرم سے پران بھی تیاگ ہو جاوے تو اسچرج نہین ہی
ری پاپ روپنی بچار تو کر کہ راجہ دسرتھ کو اپنا سمدر اور اندر کی دیجاتی تھی وہی راجہ دسرتھ کیول
تیرے ادھرم سے چلائمان ہو گئے ری دُشٹ راجہ دسرتھ ایسے دھرماتما پت کو تو نے نِرادر
کر دیا دیکھ کہ دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جیٹھے پتر کو راج ہونا چاہیے اور راجہ مرتا ہی تو پتر کو
راج ہونا اُچت ہی اور راجہ دسرتھ تو ابھی موجود ہین راجہ دسرتھ تو کیول اپنی آنندتا کے لیے

رامچندر کو راج دیتے تھے اور تو نے منورتھ راجہ کا بھنگ کر دیا اری دُشٹ بھلا یہ بچار کر لے
کہ بھرت راج کو انگیکار کرینگے اور جب ہم لوگ سب کوئی رام چندر کے ساتھ چلے جاوینگے
تو بھرت کس بستو کا راج کرینگے اور تیرے ادھرم سے تو کوئی برہمن بھی اجودھیا مین نہین رہیگا
سب کے سب رام چندر کے ساتھ چلے جائینگے اری کیکئی جب برہمن وچھتری وبیس وسودر و سادھو
ورشی وپریوار سب کوئی اجودھیا پوری کو تیاگ کر دینگے تب تو کس طرح راج کریگی ری پاپ
ردپنی جس سمے تو نے اپنے مُنھ سے رام چندر کو بن جانے کے لیے کہا تھا اُسی چھن پرتھی کیون
نہین پھٹ گئی کہ اُسمین تو سما جاتی بہت اَچرج ہو گیا ہی کہ جب کسی ادھرمی پرش کو ایک
برہمن یا ایک رشی بھی شاپ دیتا ہی تو وہ اُسی چھن نشٹ ہو جاتا ہی اور تجھکو تو ہزارہا برہمن
اور رشی شاپ دے رہے ہین اور تیرا ناس نہین ہو جاتا ہی دُشٹ آمر کا برکچھ کاٹ کے نیم کا
برکچھ کیون لگاتی ہی اور جب نیم کا برکچھ امرت سے سینچن کیا جاے تو کبھی پھل اسکا میٹھا نہین
ہو سکتا بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب باتین سومنتر راجہ دسرتھ کو سُنا کے کہتے تھے کہ ری
دُشٹ راجہ دسرتھ جو تجھکو بہت پیار کرتے تھے اُسی کا یہ پھل بھوگ کرتے ہین اور تجھکو سب کوئی
یہ کہتے ہین کہ کیکئی اسکے پہلے بہت اچھی تھی تھوڑے کال سے بدھی اُسکی بھرشٹ ہو گئی ہی اور مین
یہ کہتا ہون کہ تو تو جنم ہی کی ادھرمی ہی اور کٹھور اور دُشٹ ہی اور تیری ماتا بھی ایسی ہی بالمیک
جی کا بچن ہی کہ کداچت کوئی یہ سندیہ کرے کہ سومنتر نے جو کیکئی کی ماتا کو دُربچن کہا وہ
کرودھ سے استیہ کہا ہو تو استیہ نہین کہا سومنتر کہنے لگے کہ ری کیکئی تو اپنی ماتا کا برتانت
سُن لے کہ ایک سمے راجہ کیکئی تیرے پتا نے کسی رشی کی بڑی سیوا کی تب رشی پرسن ہو کر کہنے
لگے کہ مین بہت پرسن ہون جو کچھ کامنا ہو سو کہو تب تیرے پتا نے یہ جاچنا کی کہ پسو بھاشا بوجھا
کرین رشی نے کہدیا کہ ایسا ہی ہو گا پرنتو جب اُس پسو بھاشا کو دوسرے سے کہو تو اُسی چھن تم
مرجاؤگے یہ بروان پا کے راجہ کیکئی پسو بھاشا سمجھنے لگے ایک سمے راجہ کیکئی تیری ماتا کی سیجیا پر سین
کیے تھے اس راتری سمے مین ایک پنچھی کچھ بولنے لگا اور راجہ کو ہنسی آگئی تب تیری ماتا نے اس
ہنسی کا کارن پوچھا پرنتو راجہ نے تو اس کارن سے نہین کہا کہ جو کہونگا تو مر جاؤنگا اور تیری
ماتا نے یہ سمجھا کہ کداچت کوئی اوگن میرا دیکھ کے ہنستے ہون جدپ تیری ماتا بار بار پوچھتی رہ گئی
پرنتو راجہ نے نہین تبلایا تب ماتا تیری کرودھ ہو کر کہنے لگی کہ جب تک اس ہنسی کا کارن
نہین کہوگے تب تک انّ وجل نہ کھاؤنگی اور پران کو تیاگ کر دونگی جب تیری ماتا نے بہت

پاکھنڈ پھیلایا اور راجہ کیکئی بڑے دھرم سنکشٹ مین پڑ گئے کہ جو کہدون تو مین مر جاؤنگا اور نہ کہون تو
یہ مر جاتی ہی یہ بچار کرکے اور بنتی کرکے راجہ کہنے لگے کہ ہے پریا مین ستیہ ستیہ ہنسنے کا کارن کہدیتا
ہون کہ مین ایک رشی سے بردان پاکر سب بھاشا بوجھتا ہون اور بردان دینے سمے رشی نے
یہ بھی کہدیا تھا کہ جو سب بھاشا کو کسی سے کہوگے تو مر جاؤگے اسی کارن سے نہین کہتا ہون ہے
پریا میرا جیو دان کر دو جدپ راجہ نے بہت سمجھایا اور پرارتھنا کی پرنتو تیری ماتا نے نہ مانا اور
پھر کہنے لگی کہ جو نہین کہوگے تو مین اسی چھن پران اپنا تیاگ کر دونگی اور تھا ست تیری ماتا کی ابھپرائے
یہ تھی کہ راجہ مر جائین پرنتو بے کہلائے نہ چھوڑونگی تب راجہ کیکئی بہت بیاکل ہوکر پھر رشی کے
پاس چلے گئے کہ کداچت رشی پھر کہدین کہ اپنی استری سے کہوگے تو نہ مروگے یہ بچار کرکے
رشی سے کہنے لگے کہ ہے رشی مین بڑے کشٹ مین پڑا ہون کوئی بردان ایسا دیجیے کہ سب بھاشا
اپنی استری سے کہدون اور مرتو میری نہ ہو نہین تو استری مر جاتی ہی تب رشی نے کہدیا کہ
چاہے تمھاری استری مر جاے یا تم مر جاؤ اب دوسری بات نہین ہو سکتی یہ سنکے راجہ کیکئی
نراس ہوکر چلے آئے اور بچار کرنے لگے کہ یہ دشٹ کسی پرکار سے نہین مانتی کون اُپاے کرون
پھر یہ بچار ٹھہرالیا کہ جب میرے مر جانے سے اسکو کچھ سوچ نہین تو ہم تھوڑی بات کے لیے
کسواسطے پران اپنا کھودین یہ کہکے راجہ نے تیری ماتا کو ہاتھ پکڑکے گرہ سے نکال دیا اور تیری ماتا
اپنے باپ کے گرہ پر جاکر گھر گھر ٹکڑا مانگنے لگی سومنتر کے کہنے کی ابھپراے ہی کہ راجہ دسرتھ
بھی اسیطرح کیکئی کو گھر سے کیون نہین نکال دیتے سومنتر کہنے لگے کہ ری کیکئی تو بھی چاہتی ہی کہ
اسیطرح سے راجہ دسرتھ مجھکو گھر سے نکال دیوین سو راجہ دسرتھ ایسا کبھی نہین کرینگے ری پاپ روپنی
سنسار کے لوگ یہ جو کہتے ہین کہ پتر پتا پکّھ اور پتری ماتا پکّھ ہوتی ہین تو لوک بیوہار بھی ستیہ ہی
بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ سومنتر ایسے ایسے کٹھور بچن کہہ گئے پرنتو کیکئی کو کچھ لجیا نہ ہوئی تب
سومنتر پھر نمت ہوکے بنتی کرکے کہنے لگے کہ ہے دیبی تم ایسا مت کرو راجہ دسرتھ کی آگیا کو
انگیکار کرلو کہ سب کسی کا کلیش بھی چھوٹ جاتا ہی اور راجہ دسرتھ کا دھرم بھی بچ جاتا ہی اور تمکو
بھی بڑا بھاری جس ہو جائے گا سو رام چندر جیٹھ پتر ہین انکو سناتن دھرم اور شاستر بدھی
سے بھی راج ہونا اُچت ہی نہین تو سنسار مین تمھاری بڑی نندا ہوگی اور بڑا بھاری
اپواد ہو جائے گا ہے مہارانی تم آپ اپنے منھ سے کہدو کہ رامچندر کو راج دیا جائے
تو مین تمھارا پرجا ہون میرا پرارتھنا انگیکار کرو اور اتنی بات ہمکو دچھنا کے طور پر دے دو مین

رشی ہون ہمکو نرادرست کرو دیکھو راجہ دسرتھ کا یہ چوتھا پن ہی رامچندر کو ہرکھت ہو کر راج دینے
دو اور راجہ دسرتھ تپشیا کے لیے بن کو جاوین اور ایسا دھرم شاستر مین بھی لیکھا ہی بالمیک جی
کا بچن ہی کہ جد پ سومنتر ایسی ایسی نمر بانی اور بھی بہت سی کہہ گئے پرنتو کیکئی دشٹ کا چت
چلائمان نہ ہوا اور نہ اسکا مکھ ملین ہوا۔

پنیتیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب بات چیت جو راجہ دسرتھ سنتے تھے اور آنسو سے نیتر دونون پورن
ہوگئے تھے سومنتر سے کہنے لگے کہ ہے سومنتر اب کہانتک اس دشٹ رونی کو سمجھاؤ گے
تم رام چندر کے ساتھ جانے کے لیے سینان تیار کرو اور کرتن کرنے والی بیشیا او بیس جنس
لیکر اور بڑے بڑے بیر رام چندر کی رچھا کرنے کے لیے اور گاڑی و چھکڑے و انیک بیادھا
جو بن کی مارگ کو جانتے ہون اور جتنا میرے بھنڈارے مین دھن و ان و درب ہی سب
رام چندر کے ساتھ کر دیجائین اور سب پر باسی لوگ بھی ساتھ جاوین کہ جہان جہان رام چندر
رہینگے وہین اجودھیا پوری ہوجائگی اور جب رامچندر اس پرکار سے جائینگے تو جگیہ کرینگے اور برہمنو کو
دچھنا و دان دیتے رہینگے تو انکو بن مین کچھ کلیش نہ ہوگا یہ کہہ کے پھر راجہ دسرتھ کرودھ کرکے کہنے لگے
کہ بھرت اب اجودھیا مین رہین اور رامچندر کے لوٹنے پر راج دیوین یہ سنکے کیکئی کو بڑی بپتا پراپت ہوئی اور منہ اسکا سوکھ گیا
اور جیسے راکھشی کا سروپ ہوتا ہی ویسے سروپ اسکا کروپ ہوگیا پرنتو پھر ساہس کرکے کہنے
لگی کہ ہے راجہ جب راج گرہ سے سب دھن نکلجائے گا تو بھرت کسطرح سے راج کرینگے جس طرح
سے مدرا دنشہ ار نکلجانے سے اپان ہوجاتا ہی اسیطرح سے یہ راج بے دھن کا اپان ہوجائیگا آپ تو سب دھن دے ہی
دیتے ہین تو بھرت راج نہین لینگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ اس سے کیکئی کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا
اور نیتر اسکے لال لال ہوگئے اور اردھ سانس لینے لگی تب راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ جس
طرح سے کوئی بیل بڑا بھاری بوجھ لیکر چلے اور ہانکنے والا اسکو مارتا جاے اور کچھ نہین کہہ سکتا
وہی گت ہماری ہوگئی ہی ارتھات بیل روپی مین اور بوجھ روپی بردان اور ہانکنے والا روپی
کیکئی مارتی ہی اور راجہ دھرم سے بدھ ہوگئے ہین راجہ دسرتھ کا بچن ہی کہ ری دشٹ
کیکئی تو مجھکو کیول کشٹ دیکر پیڑت کرتی ہی مین تو پہلے کہہ چکا ہون کہ رامچندر کو بن اور بھرت
کو راج ہوگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ راجہ کو بھی اس سمے بڑا کوپ ہوگیا تھا اور راجہ دسرتھ کا

کرودھ دیکھ کے کیکیئی کو دوگنا کوپ ہو گیا اور کہنے لگی کہ ہے راجہ پاکھنڈ مت کرو تمھارے کُل
مین راجہ سگر تھے کہ اسمنجس اپنے جیٹھ پتر کو جنم بھر کے لیے اپنے راج سے نکال دیا اور تم کیول
چودہ برس کے لیے یہ پاکھنڈ کر رہے ہو یہ سنکے راجہ دسرتھ کیکیئی کو دھیکار کرنے لگے کہ ری پاپن
رامچندر اور اسمنجس کو برابر سمجھتی ہی وہ مہا پاپی اور ادھرمی تھا اور رام چندر نے کون ادھرم کیا
ہی یہ سنکے ایک برہمن بردھ سدھیارتھ نامی کیکیئی کو سمجھانے لگے کہ اے کیکیئی سگر کے پتر سے
اور رامچندر سے بڑا بیچ ہی اتھات اُسکا تو یہ کرم تھا کہ اجودھیا باشیون کے بالکون کو پہلے چھل
کرکے پریتی کرلیتا تھا تب سرجو مین اشنان کے بہانے سے لیجاتا تھا اور ناؤ پر چڑھا کے ڈوبا دیتا
تھا تب راجہ سگر سے پور باسی تراہ تراہ پکارنے لگے کہ اب ہملوگ اجودھیا پوری مین نہین رہ سکینگے
ہے راجہ آپ کا پتر مہا دُشٹ ہی کہ سب بالکون کو ناؤ پر چڑھا کے ڈوبا دیتا ہی یہ سنکے راجہ سگر
نے اپنے پتر کو نکال دیا پرنتو اُسکے جنم بھر کے کھانے کے لیے دھن دے دیا اور وہ دسود سامین
بھرمن کرتا رہا اری کیکیئی رامچندر نے بھی کوئی پاپ کیا ہی دیکھو چندرمان مین تو چھایہ بھی رہتا
ہی اور رام چندر تو سو کچھ ہین اور جد کداچیت تمھاری جانکاری مین کوئی کرم دوکھت ہو گیا ہو تو
تم ستیہ ستیہ کہدو تو ہملوگ بھی سمجھ لین اور رام چندر بن کو نکال دیے جائین ہے کیکیئی دھرم شاستر
مین یہ لیکھ ہی کہ جو برائی سو کرم کرنے والا ہو اور دشٹ نہ ہو اور اُسی کو اپرادھ لگا کے نکال دیوے
تو اُسکا بناس ہو جاتا ہی ہے کیکیئی رام چندر کے راج مین بے اپرادھ کیون بادھک ہوتی ہی
بالمیک جی کا بچن ہی کیکیئی تو سنکے مَون ہو گئی پرنتو راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ری کیکیئی پاپ ردنی یہ بچن
سدھیارتھ برہمن نے جو کہا ہی اسکا اُتر کیون نہین کرتی اور میرا اور اپنا ہتارتھ نہین جانتی ہی
تیرا کرم سجن لوگون کے برودھ ہی سو دیکھتی رہ مین بھی سب راج و دھن و بھوگ و پدارتھ کو
تیاگ کرکے اسی چھن بن کو چلا جاتا ہون اور بھرت بھی رامچندر کے ساتھ چلے جائین تو
اشچرج نہین ہی تو اکیلی راج کر جب رام چندر یہ سب سن گئے تب بچار کرنے لگے کہ اہی سبھی
اپنے اپنے سوارتھ کے لیے سب کوئی ادھرم کی بات چیت کر رہے ہین یہ بچار کرکے رامچندر
کہنے لگے کہ ہے پتا آپ تو مجھکو آگیا دے چکے ہین اور مین سب سکھ اور بھوگ پدارتھ سب پری
تیاگ کر چکا ہون تو آپ جو یہ کہتے ہین کہ مین بھی رامچندر کے ساتھ جاؤنگا تو جو تیاگی ہو جاتا ہی
اُسکو کسی کے ساتھ کیا پروجن ہی جیسے کوئی ہستی کو دان کر دے اور اُسکے بندھن کی رسی کے لیے
موہ کرے اسیطرح سے مجھے ساتھیون سے کیا پروجن ہی۔

چھتیسوان سرگ سماپت

رام چندر کا بچن ہی کہ ہے پتا و ماتا لوگ سب کوئی آنند من سے کندمول کھودنے کا ہتھیار اور
اُسکے رکھنے کے لیے پاتر (पात्र) دیدیجیے بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر کے مکھ سے یہ بانی سنتے ہوئے کیکیی
ترنت مُن بستر لیکر کھڑی ہوگئی اور لجیا (लज्जा) کو تیاگ کرکے کہنے لگی کہ ہے رام چندر یہ مُن بستر لیکر دھارن
کرو تب رام چندر نے اپنا بھوشن و بستر اُتار کے رکھدیا اور مُن بستر کو دھارن کرلیا اور جب کیکیی
جانکی جی کو اپنے ہاتھ سے مُن بستر پہنانے کے لیے چلی تب جس طرح سے بیادھا (व्याधा) کو دیکھ کے ہرنی (हिरणी)
ڈر جاتی ہی اُسیطرح سے بیادھا روپی کیکیی کو دیکھ کے جانکی جی ڈر گئین اور کیکیی کا یہ بچار تھا کہ
مین اپنے ہاتھ سے مُن بستر جانکی کو پہنادون اُس سمے جانکی کی آنکھین آنسو سے بھر آئین اور
رام چندر سے کہنے لگین کہ ہے سوامی مُن لوگون کی استری مُن بستر کسطرح سے پہنتی ہین اور جب
جانکی نے مُن بستر تو کیکیی کے ہاتھ سے لے لیا پرنتو پہننا نہین آتا تھا بڑے سوگ مین ہو کے
بستر کو چرن سے گلے تک لگا کے کھڑی رہین اور یہ ابھپراے جانکی کی رام چندر سمجھ گئے کہ
بستر دھارن کرنا جانکی جی کو نہین آتا ہی اور سمیپ مین جانکی جی کے چلے آئے اور جو پتامبر (पीताम्बर)
بستر پہلے سے جانکی جی پہنے تھین اُسی کے اوپر اپنے ہاتھ سے مُن بستر کو لپیٹ دیا اور جس سمے
رام چندر جانکی کو مُن بستر پہنانے لگے اُس سمے سب کے سب رودن کرنے لگے اور رام چندر
و جانکی کا مُنھ دیکھ کے سب کو کرنا ہو گئی اور سب کوئی کہنے لگے کہ جانکی کا بن جانا
بہت انوچت ہوتا ہی ہے رام چندر آپ تو پتا کے بچن کے پالن کے لیے بن کو جاتے ہین اور جانکی
جی کو کیون لیے جاتے ہین جانکی جی تو بن کے جوگ نہین اِسلیے کہ آپ کی شیوا کے لیے تو ہمین
آپ کے ساتھ جاتے ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے پورباسی لوگ رام چندر کو سمجھانے لگے
اُس سمے جانکی کے چت مین یہ سندیہ ہو گیا کہ رام چندر یہ نہ کہدیوین کہ جانکی جی رہ جاوین
یہ ابھپراے جانکی کی سمجھ کے رام چندر نے اشارہ کردیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے جانکی جی
کو رام چندر اپنے ہاتھ سے مُن بستر پہنانے لگے اُس سمے بششٹ جی کے نیتر آنسو سے پورن
ہو گئے اور رام چندر کو ڈپٹ دیا کہ ہے رام چندر تم کیا کرتے ہو یہ کہہ کے بڑے کرودھ مین ہو کر
کیکیی سے کہنے لگے کہ ری دشٹ کیکیی کل کی ناس کرنے والی راجہ دسرتھ کو اپنے بس مین کر کے
تو نے ٹھگ لیا تیرے نیتر مین کنچت ماتر بھی سیل (शील) نہین ہی ری پاپن سیتا جی بن کے جوگیہ
نہین ہین اور جس سمے سیتا جی چلی جائینگی اُس سمے تو ہم لوگ سب کوئی چلے جائینگے اور سیتا تو

تو رامچندر کی شکتی روپ ہین وہ چاہین تو پرتھی کو مہاپرلے प्रलय کے کردین ری کیکئی یہ نہ سمجھنا کہ جب رام چندر چلے جائینگے تو اور لوگ اجودھیا پوری مین باس کرینگے سب کے سب چیر بستر دھارن کرکے چلے جائینگے اور جب رام چندر چلے جائینگے تو بھرت جی بھی اپجس अपयश کے بھی اوشیہ بن کو چلے جائینگے اور سنسار کے لوگ سب کوئی گرہست دھرم کو تیاگ کردینگے تب اکیلے راج کریگی ری کیکئی مین بید वेद کی سرتی کے انوسار کہتا ہون کہ جس راج مین رامچندر نہین رہینگے وہ راج نہین ہے کنتو किन्तु وہی بن ہی اور یہ جو چاہتی ہی کہ بھرت راج کرینگے تو وہ راج کبھی انگیکار نہین کرینگے کیونکہ بھرت کو راج کسی پرشنتا سے نہین ہوتا ہی کیول تیرے ادھرم سے راج دیا جاتا ہی اور کدا چت تم جم لوک کو چلی جاؤ تو چلی جاؤ پرنتو بھرت کبھی راج نہ کرینگے وہ تو دھرم جاننے والے ہین اور اس تمھارے کو کرم کو سپنے مین بھی پر یو نہین کرینگے بھرت تو بدھمان ہین سو تم دیکھو کہ اس سمے ہر کچھ جیو بھی مستک اپنا اپنا ہلاتے ہین کہ رامچندر کے ساتھ ہم لوگ بھی چلینگے یہ سب کیکئی کو کہکے جانکی جی سے کہنے لگے کہ ہے پتری یہ منی بستر سب تم اتار کے پھینکدو اور سندر سندر بستر اور بھوشن دھارن کرو بالمیک جی کا بچن ہی کہ بشسٹ جی نے یہ سب کہکے جانکی جی کا منی بستر اتروا دیا اور پھر کیکئی سے کہنے لگے کہ ری کیکئی تو نے تو کیول رام چندر کو بن جانیکے لیے بر دان لیا ہی سیتا اور لچھمن کے لیے تو بر دان نہین مانگا ہی ان لوگون کو کیون جانے دیتی ہی یہ کہکے پھر کہنے لگے کہ جو کدا چت جانکی جی کو بن جانے ہی دینا اچت ہو تو سندر سندر بستر و بھوشن پہنا کر رامچندر کے ساتھ جاوین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب بشسٹ جی یہ سب کہتے رہ گئے پرنتو جانکی جی کو انگیکار نہین ہوا۔

سینتیسوان سرگ سماپت

جانکی جی اپنے من مین بچار کرنے لگین کہ رامچندر تو چیر بستر جنکو پہناتے ہین اور گرو بشسٹ جی منع کرتے ہین کدا چت رامچندر بھی نہ کہدین کہ مت چلو اور جتنے لوگ اس سمے موجود ہے سب لوگ راجہ دسرتھ کو دھیکار धिक्कार کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے راجہ دسرتھ تمھارے سامنے اور تمھارے دیکھتے دیکھتے جانکی جی بے بستر کی کردیجاتی ہین تمکو دھیکار ہی یہ سنکے راجہ دسرتھ مہا کشٹ مین پڑگئے اور کہنے لگے کہ ری کیکئی جانکی بہت کومل कोमल اور سکھ کی بھوگ کرنے والی ہین اور راجہ جنک او تم کل کی کنیا ہین اور بشسٹ جی گرو اور سریشٹھ ہین انکا بھی اپدیش تیرے چت مین نہین آتا ہی ری پاپ روپنی جانکی جی نے کون اپرادھ کیا ہی کہ منی بستر پہناتی ہو سیری تو آگیا نہین ہی

کہ جانکی بھی بن کو جاوین اور جو کدا چت وہ اپنی اِچھا سے جاتی ہون تو تُسن رسندر بستر پہناکے جانے دے بھلا میری تو بدھی بھرشٹ ہوگئی تھی کہ رامچندر کو بن جانے کے لیے کہدیا اور تو جانکی کو کیون چیر بستر دھارن کراتی ہی یہ کرم تیرا تو ایسا ہوا کہ تمام پریوار کے لوگ نشٹ ہوگئے اور تو تو اوشیہ گھور نرک مین جائیگی بالمیک جی کا بچن ہی کہ رام چندر راجہ دسرتھ کی ابھپرائے سمجھ گئے کہ جانکی کے جانے کی بھی پتاجی کی آگیا ہوچکی ارتھات اوپر کہہ چکے ہین کہ سُندر سُندر بستر پہنا کے جانے دو راجہ دسرتھ نے یہ سب کہہ کے سر کو نیچے کردیا تب رام چندر کہنے لگے کہ ہے پتاجی ہماری ماتا کوشلیا کو کسی پرکار کا کوئی دُکھ نہ ہونے پاوے نہین تو اپنے پران کو تیاگ کردیگی۔

اڑتیسوان سُرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر کے یہ بچن سُنکے راجہ دسرتھ شوک روپی سمدر مین ڈوب گئے اور مہا شبد کرکے رودن کرنے لگے اور پچھتانے لگے کہ مجھ سے تو بڑا بھاری ادھرم ہوگیا کہ میرے کرم سے کوشلیا کو کشٹ ہوگیا اور جس طرح سے بچھڑے کو کوئی دوسرے استھان پر ہانک دیوے اور گئو اُسکی ماتا بکل ہوجائے اُسیطرح سے ہمنے جو رام چندر کو بن جانے کے لیے کہدیا اور کوشلیا بیاکل ہوگئی ہین یہ کہہ کے دونون بھجا سے سر اپنا پیٹنے لگا اور کہنے لگے کہ ہاے رامچندر ایسے پُتر ہمارے بھوشن اور بستر اُتار کے سامنے کھڑے ہین اور مین دیکھتا ہون اور یہ جیو ایسا بےرحم ہی کہ تُرنت اس سریر سے نکل نہین جاتا ہکو دھیکار ہی میرا اور کیکئی پاپ روپنی کا کسطرح سے نستار ہوگا یہ کہہ کے اور ہاے رام ہاے رام کرکے پھر رودن کرنے لگے اور راجہ دسرتھ سومنتر سے کہنے لگے کہ ہے سومنتر چار گھوڑے والے رتھ کو جوت لاؤ اور رامچندر کو چڑھا کے پہونچا دو یہ کہہ کے پھر بلاپ کرکے کہنے لگے کہ یہ جو لوک مین پرسدھ ہی کہ گنوان پُتر نہین رہتا سو ستیہ ہی جو مین راج دینے کے لیے یہ سب تیاری نہین کرتا تو رامچندر کو بن کیسے ہوتا یہ سُنکے سومنتر رتھ کو جوت کے لے آئے اور راجہ دسرتھ سے کہدیا تب راجہ دسرتھ نے اگیا دی کہ ہے سومنتر رامچندر کو چودہ برس کے لیے درب اور جانکی کو بستر بھوشن دیدو یہ سُنکے بھنڈاری نے درب اور بستر و بھوشن سب موجود کردیا اور جانکی جی نے سب بھوشن کو پہن لیا جس سمے جانکی جی بستر و بھوشن سے بھوشت ہوگئین اُس سمے کیسی سوبھائمان ہوگئین جیسے سورج کے تیج سے پرتھی سوبھت ہوجاتی ہی ارتھات وہ گرہ پرکاشت ہوگیا اور کوشلیا بیاکل ہوکے اور جانکی جی کے دونون بھجا پکڑکے رودن کرنے لگین اور جانکی کو سمجھانے لگین کہہ ہے جانکی لوک وشاستر

دونون سے پرسدھ ہی کہ بہت استریون کا سبھاؤ تو ایسا ہوتا ہی کہ جب پت انکا بہت ستکار کرتا ہی
تب ہی تک وہ اپنے پت کی سیوا کرتی ہین نہین تو اپنے پرنا کا نرادر کر دیتی ہین ایسی استری دشٹ کہلاتی
ہین کوشلیا کے کہنے کا ابھپرایہ یہ ہی کہ دیکھو جو کیکئی دشٹ نہ ہوتی تو راجہ دسرتھ اپنے پت کی یہ درشا
کیون کرتی ہی تمہری سنسار مین بہت استریونکا ایسا سبھاؤ ہوتا ہی کہ جبتک سکھ رہتا ہی تبہی تک
تو بھوگ بلاس کرتی ہین اور جب کوئی دکھ آکر کے پراپت ہو جاتا ہی تو نرادر کر دیتی ہین اور استریان
جھوٹھ بھی بولتی ہین اور تھوڑی ہی بات کے لیے منھ بھی اپنا کوروپ کر دیتی ہین اور روٹھ جاتی
ہین اور جس استری کا چت شدھ نہین ہوتا ہی وہی استری است کرم کرتی ہی اور اپنے پت کو
تیاگ کرکے پرائے پرش کو گرہن کر لیتی ہے اور ایک چھن کے سکھ کے کارن سے جنم بھر کا سکھ
نشٹ کر دیتی ہے اور اپنے کل مین کلنک لگا دیتی ہے جدپ استریونکو کوئی کتنا ہی ستبن دشون
کرے پرنتو وہ ادھرم کر ہی ڈالتی ہین دھرم شاستر مین یہ لکھا ہی کہ استریون کا سبھاؤ بہت چنچل
ہوتا ہی اور بہت جلد چت چلایمان ہو جاتا ہی سو ہے پتری پت برتا استریون کا سبھاؤ یہ ہوتا
ہی کہ اپنے پت کی سدا کال سیوا کرتی ہین اور آگیا کا پالن کرتی ہین اور اپنے پت کے سوائے
پرپرش کو اسمرن نہین کرتی ہین ہے جانکی رامچندر کا کوئی اپمان نہ کرنا اور سیوا اور
آگیا مین برابر تت پر رہنا اور ایسا تو سدا کال بہت برت استری کو رہنا چاہئیے پرنتو رامچندر
تو اس سمے بہت کلیش پاکے بن کو جاتے ہین سو بہت کہان تک کہون اپنے پت کو ایشر کے برابر
سمجھنا چاہیئے یہ سب سنکے جانکی جی دونون ہاتھ جوڑکے کہنے لگین کہ ہے ماتا جیسی آپ کی آگیا
ہوتی ہی مین ویسا ہی کرونگی اور یہ سب پت برت دھرم تو مین اپنے پتا کے گرہ پر اچھی طرح
سے سن چکی ہون جانکی جی کا ابھپرایہ یہ ہی کہ استری تو پت کی اردھانگی ہوتی ہے جدپ
دیکھنے مین رامچندر اور مین دو سروپ ہون پرنتو مین ایک آتما شکتی روپ ہون اور جس طرح
سے بے پہیا کا رتھ نہین چل سکتا اسیطرح سے بنا پت کی استری ہی اور جو پدارتھ پتا اور ماتا
و بھائی و ساس و سسر سے جدپ پراپت تو ہوتا ہی پرنتو پت تو ہر لوک پرلوک دونون مین
سہایک ہوتا ہی ہے ماتا مین تو سب دھرمون کو اچھی طرح سے جانتی ہون جانکی کے یہ بچن سنکے
کوشلیا بہت آنند ہو گئین اور رودن کرنے لگین دکھ اور سکھ دونون سے رلائی آتی ہی
اس سمے جانکی کے دھرم کی بانی سنکے اور رامچندر کے بن جانے کے شوک سے کوشلیا
کا رودن تھا) بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر تین سو پچاس رانیون کے سنمکھ ہاتھ جوڑکر کے

کہنے لگے کہ ہے ماتا لوگ تم لوگ کچھ کھید مت کرو مین چودہ برس بتا کے پھر آؤنگا اور جد پ ایک چھن بھی ایک کلپ کے برابر ہو جائیگا پر تم اسکو ایسا سمجھنا جیسے نندرا مین سوئے رہنے پر نہین دیکھتے ہو اور جو کدا چت کوئی اپرادھ مجھ سے ہوا ہو تو اسکو چھما کرنا بالمیک جی کا بچن ہی کہ ایسی بنیت اور نمر بانی رامچندر کے مکھ سے سنتے ہوئے سب رانیون کے اور دوسری استریان جو اس سمے موجود تھین ان سبھون کے ہردے مین وہ بچن بان کے سمان بھید ن کر گئے اور سب کی سب بہت بیاکل ہو کے مہا شبد کر کے ایک ساتھ رودن کرنے لگین اور بڑا دھوم مچایا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے راجہ دشرتھ نے راج دینے کے سمے تیاری کی تھی اور انیک باجے بجنے لگے اور بڑا بھاری ہر سب کسی کو ہو گیا تھا اور لوگون کے شبد سے کسی کی کوئی بات سنائی نہین دیتی تھی اسیطرح سے رام چندر کی بن جاترا مین دھوم مچ گئی اور رودن کے شبد سے پرتھی پورن ہو گئی۔

اونتالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر و لچھمن و جانکی ہاتھ جوڑ کے راجہ دسرتھ کی پردچھن کرنے لگے اور بعد اسکے ماتا کوشلیا کے اور سومترا کے چرن پر گر پڑے اور سومترا نے لچھمن کو اپنے انگ مین لگالیا اور بہت ہرکھ چت ہو کے کہنے لگین کہ ہے پتر تم مہاتمون کے چرن مین پریتی کرنیوالے ہو سو تم رام چندر کے ساتھ جا کر رام چندر کی شیوا دستکار اچھی طرح سے کرنا اور ہر دم آگیا مین تتپر رہنا شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ بڑا بھائی پتا کے سمان ہوتا ہی اور جس مارگ سے بڑا بھائی چلتا ہی اسی مارگ سے چھوٹے بھائی کو چلنا اچت ہی اور چھتریون کا یہ دھرم ہی کہ سنگرام مین سنمکھ اپنے سریر کو تیاگ کر دینا پیچھا نہ دینا ہے پتر تجھکو کسی لسبتو کا کلیش نہ ہوگا اور رامچندر کو پتا اور جانکی کو ماتا کے سمان اور بن کو اجودھیا پوری کے برابر سمجھنا بالمیک جی کا بچن ہی کہ سومترا یہ سب کہکے رامچندر سے کہنے لگین کہ ہے رامچندر تمھارا کلیان ہو اور سومنترا برا ارتھنا کرنے لگے کہ ہے رام چندر تم دھیر گیہ ہو رتھ پر سوار ہو جاؤ مین بہت شیگھر پہونچادون یہ سنکے پہلے جانکی رتھ پر چڑھ گئین اور اس سے راجہ دشرتھ نے چودہ برس کے لیے بستر و بھوشن دے دیا او کہا کہ اسی رتھ پر رکھ دیا جاے اور بہت سے شستر رتھ پر رکھے گئے بعد اسکے رام چندر و لچھمن رتھ پر سوار ہو گئے اور رتھ سومنتر نے ہانک دیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے رامچندر چلے اس سمے پور باشیون کو مورچھا ہو گئی اور ہستی و گھوڑے دیش و پنچھی سب کوئی مورچھت ہو گئے

اور گھوڑے سب شبد کرنے لگے اور پرش و استری و بردھ و جوبا بالک بہت بیاکل ہوگئے
سب کوئی ساتھ چلے اور رامچندر کے آگے پیچھے و آس پاس دوڑنے لگے اور سر اٹھا اٹھا کے
رامچندر کا مکھ دیکھنے لگے اور سب کے نیتروں سے آنسو چلا جاتا تھا اور سب مال بیاکل
ہوکے پکارتے جاتے تھے کہ ہے سومنتر رتھ کو شنیہ شنیہ لے چلو دیکھو ایکا تو ہم لوگ یوہین
بھاگ ہین ہوگئے اور دوسرے تم نردئی ہوکر شیگھر ہی چلے جاتے ہو اور کوئی یہ کہنے لگے کہ رامچندر
ایسے پتر بن کو جاتے ہین اور کوشلیا کا ہردے پھٹ نہین جاتا اور جانکی کا دھنہ بھاگ ہی کہ جس
طرح سریر کے ساتھ پرچھائین چلتی ہی اسیطرح سے رامچندر کے ساتھ چلی جاتی ہین اور لوگ
یہ کہنے لگے کہ لچھمن جی دھنہ ہین کہ رام چندر کی سیوا کرینگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جتنے پورباسی
ہین سب کے سب اپنے اپنے پتا و بھائی و استری و پتر و پریوار اور بالک و بردھ کو چھوڑ چھوڑ کر
چلے اور جس سمے رتھ چلا راجہ دشرتھ و رانی لوگ مہا شبد کر کے رودن کرنے لگے اور راجہ
دشرتھ گرہ کے بھیتر سے نکلکر دوار پر آکر کھڑے ہوگئے کہ رام چندر کو نیتر بھر دیکھ تو لیوین اور
استریان سب جو پہلے سے گرہ کے باہر نکلکر رودن کرتی تھین یہ رودن و بلاپ استریون کا
دیکھ کے راجہ دشرتھ اور بیاکل ہوگئے جس طرح ایک بلوان ہستی کو بیادھا کے بھالینے سے بہت سی ہستنی
بیاکل ہو جاتی ہین اسیطرح سے بلوان ہستی روپی راجہ دشرتھ کو بیادھا روپی کیکئی نے بھالیا اور
ہستنی روپی رانی لوگ بیاکل ہوگئین اور جسطرح سے چندرمان راہ کے گرہن سے بپت ہو جاتے
ہین اسیطرح سے راہ روپی کیکئی سے چندرمان روپی راجہ دشرتھ بپت ہوگئے تھے جب
رامچندر نے دیکھا کہ راجہ دشرتھ دوار پر کھڑے ہین اور بلاپ کر رہے ہین تب رامچندر سومنتر سے
کہنے لگے کہ ہے سومنتر رتھ جلدی سے ہانک دو بالمیک جی کا بچن ہی کہ پورباسی تو کہتے تھے
کہ جلدی جلدی نہ ہانکو اور رام چندر کہتے تھے کہ جلد ہانک دو اسلیے سومنتر دوبدھا مین پڑ جایا
کرین اتھات رامچندر کے کہنے سے تو جلد ہانک دین اور پورباسی لوگون کے کہنے سے رک
جایا کرین اور رتھ جو چلا جاتا تھا پورباسی لوگون نے سمجھا کہ اب رتھ کھڑا نہ ہوگا اور بڑے کشٹ
مین پراپت ہوگئے اور نیترون سے جل چلا جاتا تھا اور نیترون کے جل کے پرباہ سے راستہ
کی دھوری نرت ہوگئی اور جس طرح سے جل کے بنا مچھلی بیاکل ہوتی ہین اسیطرح سے رامچندر
کے بنا مچھلی روپی استریان سب بیاکل ہوکر تڑپھنے لگین اور یہ سب رودن و بلاپ
پورباسیون کا دیکھکر راجہ دشرتھ بچار کرنے لگے کہ جس طرح اپنے پترین پتا کو پریم ہوتا ہی اسیطرح

سے پور باسیون کا پریم رامچندر مین ہی ہمکو دھیکار ہی کہ ہمنے ایسے پتر کے لیے اپنے منھ سے بن جانے
کے لیے کہدیا یہ کہکر راجہ دشرتھ مورچھت ہو کر بھوتل مین کسطرح سے گر پڑی جسطرح سے کٹا ہوا برکچھ گر پڑتا ہی
اُس سمے بڑا کولاہل شبد ہونے لگا اور سب ہاے رام ہاے رام کرکے پکارنے لگے اور رام ایسا
شبد سنکے راجہ دشرتھ کا مورچھا چھوٹ گیا اور ہاے رام ہاے رام کہکے رودن کرنے
لگے اور سب کسی کے منھ سے ہاے ہاے کا شبد نکلنے لگا اور رام چندر اُلٹ کے راجہ دشرتھ کا
منھ تاکنے لگے اور بچار کیا کہ اس سمے پتا جی کو بڑا بھاری کشٹ ہو گیا ہی اور کوشلیا ماتا بھی بہت
بیاکل ہو گئی ہین تب رام چندر نے سومنتر سے کہدیا کہ رتھ کو بہت جلد ہانک دو بالمیک جی کا
بچن ہی کہ جسطرح سے کوئی گھوڑے کے بچے کو رسی سے باندھ لیوے اور بچے کا پتا و ماتا
بیاکل ہو جائے کیطرح سے بچہ روپی رام چندر دھرم روپی رسی مین باندھے گئے تھے اور ماتا و پتا
رام چندر کے بیاکل ہو گئے اور رام چندر سوچ کرنے لگے کہ ہاے جو پتا و ماتا انیک سکھ کے
بھوگتا ہین وہی اب کلیش مین پڑکر پاپیادہ چلے آتے ہین رامچندر سومنتر سے کہنے لگے کہ ہے سومنتر
تم رتھ کو جلد کیون نہین ہانکتے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس طرح سے ہستی آنکس کے مارنے سے
چلتا ہی اُسیطرح سے سومنتر نے رتھ کو تیز کر دیا اور جیون ہی رتھ تیز چلنے لگا تیون ہی کوشلیا دوڑ کے
کیسے چلین جیسے گئو اپنے بچھڑے کے لیے ہونکار کرکے دوڑتی ہی اور ہاے رام ہاے سیتا کہہ کے
رودن کرنے لگین اور کوشلیا اُس سمے کسطرح سے دوڑتی تھین جس طرح کوئی ناچ رہا ہی اور
راجہ دشرتھ نے کہا کہ ہے سومنتر رتھ کو کھڑا کر دو اور رامچندر نے کہا کہ جلدی سے ہانک دو
اس سمے سومنتر مہا کشٹ مین پراپت ہو گئے اور دونون پرش سریشٹھ ہین کسکا کہنا کرون جب
سومنتر کی ایسی گت ہو گئی تب پھر رامچندر کہنے لگے کہ ہے سومنتر جس طرح مین کسی کا کہنا نہین سنتا
ہون تم بھی بہرے ہو جاؤ کیونکہ اس سمے پتا جی تو موہ کے بس ہو کر اگیان ہو گئے ہین تب سومنتر
کہنے لگے کہ ہے پور باسی لوگو اب تم پھر جاؤ رامچندر کو کلیش ہوتا ہی یہ سن کے بہت
لوگ تو پھر آئے اور بہت لوگ رتھ کے ساتھ چلے جاتے تھے اور جو لوگ پھر آئے جد پ شریر
تو پھر آیا پر چت من رام چندر کے ساتھ چلا گیا اور راجہ دشرتھ کو لوگ سمجھانے لگے کہ ہے سوامی
اب آپ پھر چلین دور تک پہونچانا نشدھ ہی یہ بچن سنکے راجہ دشرتھ مہا دکھ مین ہو گئے
اور سر پر پسینا پسینا ہو گیا اور کوشلیا نے بچار کیا کہ دور تک نہین جانا چاہیئے۔

چالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ سب رودن کرتے رہ گئے کہ ہلوگون کو رامچندر تیاگ کرکے چلے جاتے ہین یہ سب کہکے بلاپ کرنے لگے کہ رامچندر جس طرح سے کوشلیا اپنی ماتا کو مانتے تھے اسیطرح ہم لوگون کو بھی برابر مانتے آئے اور بہت لوگ یہ کہنے لگے کہ راجہ دسرتھ کا کچھ دوش نہین ہی کیول کیکیئی دشٹ نے یہ سب اُتپات کردیا اور دوسرے لوگ یہ کہنے لگے کہ کیکیئی کا بھی دوش نہین ہی راجہ دسرتھ نے سب جیون کا ناس کردیا کہ رام چندر ایسے پتر کو بن مین نکال دیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس طرح سے گئو سب اپنے بچھڑو کے لیے کلیشت ہوجاتی ہین اُسیطرح سے رانی لوگ بیاکُل ہوگئین اور مہا شبد کرکے رودن کرنے لگین اور جب جب استریون کا بلاپ ہوتا جاے تب تب راجہ دسرتھ مہا کشٹ مین پڑجایا کرین اور سورج اپنے پریوار کا کلیش دیکھکے جب تھوڑا سا دن باقی تھا تب ہی استاچل کو چلے گئے اور جتنی گئو اجودھیا پوری مین تھین سب نے اپنے بچھڑونکو دودھ پلانا بند کردیا اور سب کسی کا تیج ہت ہوگیا اور میگھ نے سب گھٹا باندھ کے اندھکار کردیا اور بایو بہت بیگ سے چلنے لگی اور میگھ سب جل کی برشٹ کرنے لگے اور جسطرح سے مہا پرلے کے سمے اُتپات ہوتا ہی اسیطرح سے اُتپات ہوگیا اور یہ سب اشگن اس کارن سے ہونے لگا کہ راجہ دسرتھ کی مرتو اور راون کا بدھ ہوگا اور اندھیرا اور پاپی ایسا ہونے لگا کہ سب کو دسا بھرم ہوگیا اور سب پور باسی لوگ مہا سوگ مین پراپت ہوکرکے اردھ سانس لینے لگے اور اجودھیا پوری مین ایسا کوئی نہ تھا کہ جسکے منھ سے راجہ دسرتھ کی نندا نہ ہوتی ہو اور سب اجودھیا باسی نے اپنی اپنی استریونکو اور پتا نے اپنے پترون کو تیاگ کردیا ارتھات سب کا چت رامچندر مین لگ گیا اپنی استری و پتا و پتر و پریوار کا کچھ گیان نہین رہا راتری سمے کسی کو نند را نہ آئی اور جسطرح سے اندر کے نہین رہنے سے دیوتا لوگ کشٹ مین ہوجاتے ہین اسیطرح سے رام چندر کے بدون سب کوئی بیاکُل ہوگئے۔

اکتالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی بچن ہی کہ جس سمے پورباسی لوگ راجہ دسرتھ کو سمجھانے لگے کہ ہے راجہ اب آپ پھر چلیے دور تک جانا نشیدھ ہی اُس سمے رتھ کی جو دھوری اُڑتی تھی راجہ دسرتھ دیکھتے رہ گئے ارتھات جبتک دھوری دیکھتے رہے تب تک نہین پھرے اور جب رتھ دور چلا گیا اور دھوری بھی نہین دکھلائی دیتی تھی تب نراس ہوکے اسی جگہہ مورچھت ہوکے بھوتل مین گرپڑے یہ دیکھ کے

کوشلیا نے داہنا بھجا دسرتھ کا پکڑ لیا اور چاہا کہ اٹھاؤن اور کیکئی نے چاہا کہ مین بھی بایان بھجا پکڑ کے اٹھاؤن تب تک راجہ دسرتھ کا مورچھا چھوٹ گیا اور دیکھا کہ کیکئی بھی بھجا گرہن کرنا چاہتی ہی تب ڈپٹ دیا کہ دیکھو یہ دُشٹ میرا سریر نہ چھونے پاوے اور میرے نیتر کے سامنے سے دور رہو جا تو میری استری نہین ہی اور مین نے جو بیاہ کے سمے اگنی کو ساکھی دیا تھا وہ تیاگ کر دیا ہون اور جو کداچت یہ راج بھرت پرشنتا سے انگیکار کرین تو میرے مرنے پر وہ میرا استرادھ دینڈدان و ترپن نہ کرنے پاوین اور کوشلیا کا جو ہمنے کبھی آدر نہین کیا تھا اُسی پاپ سے یہ دُرگت میری ہوتی ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ ایک تو کوشلیا بہت بردھ ہو گئین تھین اور دوسرے رام چندر کے شوک سے اور دُربل ہو گئی تھین کسی کسی پرکار سے راجہ دسرتھ کو اُٹھا لیا اور راجہ دسرتھ مہا شوک مین پراپت ہو گئے جس طرح کوئی پرش آگیانتا سے کسی برہمن کو بدھ کر دے اور جیسے کوئی بھول سے اگنی پر اپنا ہاتھ رکھدے اور پھر کشٹ پاکر پچھتانے لگے اسیطرح سے راجہ دسرتھ بردان کیکئی کو دیکر پچھتانے لگے اور سوچ کرنے لگے کہ جو رام چندر سندر سیجیا پر تکیہ لگا کے سوتے تھے اب وہی رامچندر برکچھ کے تلے کاٹھ کا تکیہ لگا کے کسطرح سے سین کیے ہونگے اور جو رامچندر رستیلتائی کے لیے سر پر مین چندن لگا کے سوتے تھے وہی رام چندر بن مین کسطرح سے سیت اور اوس سہتے ہونگے اور جس رام چندر کو پرات کال بندی جن استت کر کے جگاتے تھے اسی رام چندر کو بن جنتو سب گھور و کٹھور شبد سے جگا دینگے یہ سب کہکے راجہ دسرتھ پھر رودن کرنے لگے اور کہنے لگے کہ جو جانکی نے پرتھی مین کبھی چرن نہین دیا وہی جانکی کٹھور مارگ مین پاپیادہ کیسے چلین گی اور کیکئی پاپ روپنی کسطرح سے جیتی رہیگی اور مین تو اوشیہ مرجاونگا یہ سب کہکے جس طرح کوئی پرش کسی مرتک کا جل پرداہ کر کے اپنے گرہ مین چلا جاتا ہی اسیطرح سے راجہ دسرتھ بلاپ کرتے ہوے گرہ کے بھیتر پرویش کر گئے اور کوپ بھون مین بیٹھ کے چنتون کرنے لگے اور جس طرح سے من کے بھول جانے سے سرپ بیاکل ہو جاتا ہی اسیطرح سے راجہ دسرتھ بیاکل ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ میرے جینے کو دھیکار ہی اب جو کوئی میرا ہت ہو وہ مجکو کوشلیا کے گرہ مین پہونچا دے یہ سُنکے دوار پال لوگ راجہ دسرتھ کا انگ انگ گرہن کر کے کوشلیا کے گرہ مین پہونچا گئے اُس سے کیکئی تو نہین گئی پر تو دوسری استریان راجہ دسرتھ کی ساتھ ساتھ کوشلیا کے گرہ مین چلی گئین اور راجہ دسرتھ سوچ کرنے لگے کہ ہاے دونون پتر میرے اور جانکی بن کو چلی گئین اور گرہ میرا سُونا ہو گیا یہ کہکر اور دونون بھجا کو اوپر اُٹھا کے اور مہا شبد کر کے رُودن کرنے لگے

کہ ہاے رام چندر پتا و ماتا کو تیاگ کرکے کہان چلے گئے اور جدپ چودہ برس کے تبیت ہوجانے
پر رام چندر کو تو سب کوئی اوشیہ دیکھینگے اور بھجا پکڑ کے انگ مین لگاوینگے پرنتو مین تو اب
نہ جیونگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ راجہ دسرتھ کو بلاپ کرتے کرتے آردھ راتری بتیت ہوگئی اور
وہ راتری کال کے سمان ہوگئی اور راجہ پھر کہنے لگے کہ ہے کوشلیا تم ہمکو نہین دیکھ پڑتی ہو تم
اپنے ہاتھ سے سر میرا اسپرس کرو میرا چت تو رام چندر کے ساتھ چلا گیا کیول یہ سریر پڑا ہی یہ
بلاپ سنکے کوشلیا راجہ دسرتھ کو اپنے ہاتھ سے اسپرس کرنے لگین اور راجہ دسرتھ اور کوشلیا
بلاپ کرنے لگے اور راجہ دسرتھ کا پران تو کنٹھ مین آگیا تھا۔

بیالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ کوشلیا بلاپ کرکے کہنے لگین کہ ہے راجہ دسرتھ کیکئی دشٹ روپنی اس
سمی رام چندر کو بن باس دیکر سکھی ہوگئی ہی اور کیکئی کا منورتھ تو پورن ہوگیا اور جسطرح سے سرپنی
کینچل چھوڑ کے سکھی ہوجاتی ہی اسیطرح سے آنند ہوگئی سو اب ہمکو بڑا بڑا کلیش دیگی اور انیک پرکار
کی تراس دکھلاویگی اور جیسے گرہ مین سرپ کے رہنے سے سدا کال بھی بنا رہتا ہی اسیطرح سے
سرپنی روپی کیکئی سے مجکو بھی بنا رہیگا اور شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جسکے گرہ مین دشٹ اور سرپ رہتا ہی
اس گرہ کے پرانی کی اوشیہ مرتو ہوگئی ہی راجہ دسرتھ آپ تو پہلے ہی بھول گئے آپکو تو یہ اچت تھا
کہ جو بھرت کو راج دیتے پرنتو رام چندر کو بن جانے کی آگیا نہین دینا چاہیے تھا کیونکہ رامچندر
گرہ پر رہتے تو آنکھ بھر دیکھتی تو رہتی تو آپ نے ایسا بھی نہین کیا آپ نے تو جیسا جیسا کیکئی نے
کہا ویسا ہی آپ نے کردیا اور اسی کے کہنے سے بے بچار رام چندر کو بن مین نکال دیا اور جو کدا چت
آپ کو گرہ سے ہی نکالنا تھا تو کسی دوسرے راج مین نکال دیتے پرنتو آپ نے تو ایسا بھی نہین
کیا مہا گھور بن مین بھیجدیا ارتھات جیسے اگنی مین ڈال دیا ہی راجہ جو کدا چت آپکے راج مین
کوئی پرش بے اپرادھ اپنے پتر کو نکال دیتا تو آپ اوشیہ اسکا ڈنڈ کردیتے اور اپنے پتر کو بے اپرادھ
کیول کیکئی کے کہنے سے بن مین نکال دیا بہت انوچت کیا میرے بچون کو راکھس سب بھکھین
کرجائینگے اور آپ تو ایسے کٹھور اور دیا ہین ہوگئے کہ انکو بھوجن کے لیے بھی کچھ نہین دیا کہ جہان
رہتے وہان اپنے پران کی تو رچھا کرتے جب رام چندر کا جوبا وستھا مین سکھ اور بلاس
کرنے کا سمے آیا تو بن مین نکال دیا یہ سب کہکے کوشلیا مہا کشٹ مین پراپت ہوکے پرمیشر سے
پرارتھنا کرنے لگین کہ ہے پرمیشر رام چندر و لچھمن و جانکی کو اس نیتر سے کب دیکھونگی کہ یہ سوگ

چھوٹے گا اور پور باسی لوگ کب آنند ہوئنگے اور جس طرح سے پورنماشی کا چندرمان دیکھ کے سمدر آنند ہو جاتے ہین اُسیطرح رام چندر کو دیکھ کے کب آنند گت کو پہونچونگی اور رام چندر جانکی کے سہت (सहित) کب اجودھیا پوری مین بہار (बिहार) کرینگے اور برہمن لوگ کب پھولون کی برشت کرینگے اور رام چندر اندر کے سمان کب اجودھیا پوری کو آوینگے اور جیسے دیوتا لوگ اندر کی سیوا کرتے ہین اُسیطرح سے پور باسی لوگ کب رام چندر کی سیوا کرینگے ہے راجہ دسرتھ میری ایسی پاپاتما استری تو اس سنسار مین دوسری کوئی نہین ہی اور میرا پاپ تو اس پرکار کا معلوم ہوتا ہی کہ کداچت کسی پورب جنم مین گئوون کے بچھڑے جو اپنی ماتا کا دودھ پینے کو جاتے تھے اور ہمنے گئوون کو چھین کر دیا ہو اُسی پاپ سے یہ دُردسا میری ہو رہی ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ کوشلیا بہا کالتا سے اپنے کو پاپن کہتی تھین پرنتو کوشلیا مین کچھ پاپ نہ تھا کوشلیا کا بچن ہی کہ ہے راجہ دسرتھ اب میرا پران اس سریر مین کس طرح رہ سکتا ہی اور رام ایسے پتر دھرماتما وگنوان و سرب شاستر کے جاننے والے کیسے تیاگ ہو سکتے ہین اور رام چندر کیول مجھکو ایک ہی پتر دوچار بھی نہین کہ دیکھ کے بودھ (बोध) ہووے اور لچھمن بھی چلے گئے تو کیسے اب مجھے جینے سے کون پرویجن ہی جس طرح سورج ترن (तृण) کو جلا دیتے ہین اُسیطرح سے سورج روپی شوک میرے ہردے کو جلاتا ہی۔

تینتالیسواں سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ بلاپ کوشلیا کا دیکھکر سومتر سمجھانے لگے کہ ہے کوشلیا تم تتھیا بلاپ کرتی ہو رامچندر تو سب گنون سے پورن ہین اور رامچندر تمھارے پتر نہین ہین وہ تو ایشر (ईश्वर) ہین کیونکہ جو وہ ایشر نہوتے تو ایسا راج تیاگ کرکے بن کو کیونکر چلے جاتے اور رام چندر تو بن مین ستروں کا بدھ (बध) کرینگے تم بچار کرو کہ کیول پتا کے بچن کے پالن کے لیے بن کو چلے گئے اور سنسار کو دھرم دکھلانے کے لیے رام چندر یہ لیلا کرتے ہین ہے دیبی تم رامچندر کے لیے کچھ سوچ مت کرو اور لچھمن جی دھرم کا رج پرتت ہین تم اُنکا بھی سوچ مت کرو وہ پرتھی کی رچھا کرنے والے ہین اور تھا (पापा) لچھمن سیوا اوتار ہین تو اُن لوگون کو کسطرح کلیش ہو سکتا ہی جو کداچت یہ سندیہ ہو کہ جب ایشر ہین تب کلیش کیون پاتے ہین تو سریردھاری کو تو کلیش ہوتا ہی ہی اور لچھمن کیول رامچندر کی سیوا کو ساتھ جاتے ہین اور جو پُرش دھرماتما ہوتا ہی وہین لچھمی جی کا باس رہتا ہی تو رام چندر تو دھرماتما ہین اور جانکی جی لچھمی ہین اور سدا کال اُن کے ساتھ رہنے والی ہین اسلیے وہ بھی

ساتھ جاتی ہین ہے کوشلیا ماتا و پتا کا تو یہ دھرم ہی کہ جب پُتر کسی کاج کے لیے کہین جاوے تو ہرکھو ہو کر آشیرباد دینا چاہیے اور جس پرش کی کیرتی اور جس کی بڑھی ہو جائے تو اس سے شُبھ دوسرا کون ہوگا اور کی اچت تمکو یہ سندیہ ہو کہ رامچندر سورج کے تاپ کو کیسے سہہ سکتے ہین تو سورج کی یہ سامرتھ نہین ہی کہ رامچندر کو اپنے تاپ سے کلیشت کرین اور دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ رام چندر کے تیج واس سے سورج پرکاشت ہین اور بایو رامچندر کی سدا کال سیوا کرتی ہین اور بن مین بن جنتو و برچھ و پسو و پنچھی سب رام چندر کی سیوا کرینگے اور جب رام چندر راتری سمے سین کرینگے تب چندرما ان شیوا کرینگے جیسے پتا اپنے پتر کی سیوا کرتا ہی جو کی اچت تمکو کچھ سندیہ ہو تو تم دیکھ بھی چکے ہو کہ ایک سمے سمبر راکھس راجہ دسرتھ سے جدھ کرتا تھا جب راجہ دسرتھ کو جدھ کر کے بیاکل کر دیا تب رام چندر نے اکیلے جاکر راکھسون کا بدھ کر دیا تو رام ایسے پراکرمی ہین کہ رام چندر کے شترون کو دیکھ کے ستردن کو بھی ہو جاتا ہی اور رامچندر کی اگیا مین بھالو و بانر و سنگھ و بیاگھر ہردم تت پر رہینگے تم رامچندر کو منش نہ سمجھو رامچندر تو سورج کے سورج اور اگنی کے اگنی اور راجون کے راجا اور لکچھمی کے لکچھمی اور برھما کے برھما اور کیرتی کے کیرتی اور چھما کے چھما اور پربھتی کے پربھتی اور دیوتون کے دیوتا اور بھوت کے بھوت ہین تو ایسا پتر چاہے بن مین یا گرہ پر رہے کسی جگہ اسکو دکھ نہین ہو سکتا اور لوک ریتی سے بھی دیکھ لو کہ جس سمے رام چندر بن کو نکلے اس سمے سب کسی کے نیتر سے آنسو چلا جاتا ہی کچھ سوچ مت کرو جب رامچندر بن سے پھر آوینگے تو پھر سب کوئی سکھی ہو جائینگے اور دونون پتر آکر تمسے ملینگے اور راج بھی ہوگا اور پھر تمھارے نیتر سے پریم کا جل چلے گا اور تم تو بدھمان اور بردھ ہو تمکو دھیرج کو دھارن کرنا اچت ہی اور تمکو تو دوسرون کا بودھ کرنا چاہیے اسلیئے کہ پرپیتر تمھارے اودر مین باس کر چکے ہین تمکو سوچ کرنا اچت نہین ہی رام چندر تو یہ سب تر تیہ لیلا کیول سنسار کو دھرم دکھلانے کے لیے کر رہے ہین تمھارے پتر رام چندر تو بردان کے دینے والے ہین ارتھات پوربجنم مین رام چندر نے پتر ہونے کے لیے تمکو بردان دیا تھا سو رام چندر اپنے کومل ہاتھون سے بن سے آکر پھر تمھارا چرن اسپرش کرینگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ سمترا نے انیک پرکار سے سمجھا کے کوشلیا کا سوچ شانتی کر دیا اور پھر موہن ہو گئے اور یہ سب سنکے کوشلیا کے سوگ کا ناس ہو گیا کنچت مار سوچ رہ گیا تھا اور جس طرح سے برکھا کال مین جل شیش رہتا ہی اور سرورت مین جل کم ہو جاتا ہی اسیطرح سے کوشلیا کا سوچ کم ہو گیا پرنتو راجہ دسرتھ کا

شوک نہین گیا اور بلاپ کرنے لگے۔

چوالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رام چندر کے ساتھ جو لوگ چلے گئے تھے اور رامچندر نے دیکھا کہ یہ لوگ
اب کسی پرکار سے نہین پھرتے ہین تب رام چندر پھر سمجھانے لگے کہ تم لوگ پھر جاؤ یہ کہتے تھے اور چلے
بھی جاتے تھے اور پرجا لوگون کو دیکھتے جاتے تھے ارتھات پور باسیون کے اوپر رام چندر کی
کیسی پریتی تھی جیسے پتا اپنے پتر کو پیار کرتا ہی اور رامچندر پور باسیون سے یہ کہنے لگے کہ ہے
پرجا لوگ جتنی پریتی مجھ سے کرتے ہو وہی پریتی بھرت سے کرنا چاہیئے اِسلیے کہ وہ راجہ ہوئے
ہین جو بھرت کیکئی کو سُکھ دینے والے ہین سو تم لوگ پھر جاؤ بھرت تو سب کا ستکار کرینگے
اور جدپ بھرت بالک ہین تتھاپ وہ بڑے بدھمان اور بلوان اور سب گُنون سے پانگت
ہین اور جدپ لوک ریتی سے یہ بات پرسدھ ہی جو لوگ بلوان و گنوان ہوتے ہین وہ لوگ
اوشیہ اہنکاری ہو جاتے ہین پرنتو بھرت کو کچھ بھی ابھمان نہین ہی اور تم لوگ یہ سمجھو کہ بھرت کو
راج کیول کیکئی کے بردان کے کارن سے ہوتا ہی او بھرت راج کے جوگ نہین ہین بھرت تو
ہر پرکار سے بدھمان اور راج کے جوگ بھی ہین اور راجہ دسرتھ نے راج کے جوگ سمجھکر راج
دیا ہی سو تم لوگ بھرت کی آگیا مین تت پر رہنا اور اُنھین سے پریتی کرو میرے آنے سے تو
راجہ دسرتھ کو کشٹ ہوتا ہی اور تم لوگ بھی چلے آتے ہو راجہ کو اور کلیش ہو جائے گا تم لوگون
کو تو اُچت ہی کہ راجا دسرتھ کا جا کر بودھ کرو بالمیک جی کا بچن ہی کہ رام چندر جیون جیون سمجھاتے
تھے تیون تیون پریتی بششٹ بڑھتی جاتی تھی اور جدپ رام چندر انیک پرکار سے سمجھاتے رہ گئے
پرنتو پرجا لوگون کی کانچھا پھرنے کی نہین ہوتی تھی اور جتنے لوگ بلوان و جوبا تھے وہ لوگ تو
برابر رتھ کے ساتھ دوڑے چلے جاتے تھے پرنتو برہمن لوگ و بردھ لوگ جتنے بل ہین تھے
وہ سب پیچھے پڑ گئے تب برہمن لوگ پکار کے گھوڑون سے کہنے لگے کہ تم لوگ بہت اُتم اور
بڑے چلنے والے ہو تم لوگ سنئی سنئی کیون نہین چلتے ہو یہ سنکے گھوڑون نے یہ بچار کیا کہ
رامچندر تو جلدی جلدی چلنے کو کہتے ہین اور پورباسی لوگ سنئی سنئی چلنے کو کہتے ہین کیا
کرین تب یہ بچار کیا کہ داس کو تو یہ اُچت ہی کہ اپنے سوامی کی آگیا پر تت پر رہے سو رامچندر
ہمارے سوامی ہین اُنھین کی آگیا ماننا چاہیئے یہ بچار کرکے اور شیگھر چلنے لگے تب پھر
برہمن لوگ سب پکارنے لگے کہ تم لوگون کے بہت سُندر سُندر کان اور تم لوگ تو سب کسی سے

بشیش سننے والے ہو ہملوگون کی پرآرتھنا سنکے بہرے کیون ہوجاتے ہواور جان بوجھکر ہملوگونکو
نرادرمت کرو تم لوگ تو بہت انوچیت کرتے ہو کہ رام چندر ایسے سوامی کو اجودھیا پوری کو تیاگ
کراکے بن مین لے کے بھاگے جاتے ہو یا لیمک جی کا بچن ہو کہ یہ سب بلاپ سنکے رام چندر
بچار کرنے لگے کہ رتھ تو ہمارا دور چلا آیا اور برہمنون کو دوڑتے دوڑتے بڑا کلیش ہوتا ہی یہ
بچار کرکے رام چندر و لچھمن و سیتا بھوتل مین اتر گئے اور پاپیادہ سنگ سنگ چلنے لگے
اور جدپ رامچندر پاپیادہ تو چلنے لگے پرنتو تسپر بھی رام چندر نے اجودھیا پوری کی طرف منھ
کو نہ پھیرا اور برہمن لوگ بچار کرنے لگے کہ رام چندر تو رتھ پر سے اتر گئے اب اوشیہ اجودھیا پوری
کو چلینگے پھر برہمنون کو سندیہہ ہو گیا کہ جدپ رتھ سے اتر گئے پر نتو چلے ہی جاتے ہین
اتر کو منھ نہین پھیرتے اور یہ سوچ کرنے لگے کہ ایک تو رامچندر کے بن جانے سے ہملوگون کو
کلیش ہی تھا اور دوسرے یہ دکھ بھی نہین دیکھا جاتا کہ پاپیادہ چلتے ہین تب برہمن لوگ
پھر پکارنے لگے کہ ہے رام چندر پہلے تو آپ برہمنون کو بہت مانتے تھے اور ہم لوگ مہاتلشت
ہو کر چلے آئے ہین ہم لوگون کو آپ نرادر کس واسطے کرتے ہین یہ کہ کے پھر ڈر گئے کہ رامچندر
یہ نہ کہدین کہ تم لوگ پھر جاؤ پھر برہمن لوگ کہنے لگے کہ ہے رام چندر ہم لوگ ہون کے لیے
لکڑی بھی لیتے آئے ہین اور جدپ یہ سب برہمن لوگ کہ گئے تتھاپ رامچندر نے منھ کو
نہین پھیرا تب برہمن لوگ پھر بچار کرنے لگے کہ رامچندر یہ نہ سمجھتے ہون کہ کھڑا ہو جانے کے لیے
کہتے ہین تب پھر کہنے لگے کہ ہے رام چندر جب راجہ لوگ چلتے ہین تو انکو اچل چھتر لگا کے
چلنا چاہیے اور جگیہ کے سمے بھی برہمن لوگ چھتر لگائے رہتے ہین اسلیے ہملوگ چھتر بھی لیے
آئے ہین جدپ یہ سب کہ گئے تسپر بھی رام چندر نے اتر کو منھ اپنا نہ پھیرا اور نہ کچھ اتر کیا تب پھر
برہمن لوگ بچار کرنے لگے کہ کداچت رام چندر یہ سمجھتے ہون کہ یہ لوگ اجودھیا پوری کو پھیر
لیجانے کے لیے کہتے ہون تب پھر برہمن لوگ کہنے لگے کہ ہے رام چندر ہملوگ بھی آپ کے
ساتھ چلینگے اور چھتر لگا کے چلینگے جدپ یہ سب کہ گئے تب بھی کچھ اتر نہ دیا تب برہمن لوگ یہ
بچار کرنے لگے کہ کداچت رامچندر اس کارن سے اتر نہین دیتے ہین کہ یہ لوگ بید و شاستر کے
پڑھنے والے ہین راجدھانی پر رہنا چاہیے کسواسطے چلے آتے ہین یہ بچار کرکے پھر کہنے لگے
کہ ہے رام چندر ہم لوگون کو اب بید اور شاستر سے کچھ پریوجن نہین ہی تسپر بھی رام چندر نے منھ کو
نہ پھیرا اور نہ جواب دیا اور رامچندر اپنے چت مین بچار کرنے لگے کہ جدپ برہمن لوگ یہ سب

کہتے ہین اور چلے آتے ہین پرنتو اِن لوگون کا چت تو اپنے اپنے گرہ پر لگا ہی بن کے جانے کے لیئے
اکا پچھا کیون کرتے ہین یہ ابھپراے رامچندر کی برہمن لوگ سمجھکر پھر کہنے لگے کہ ہے رام چندر جدپ
گرہ ہملوگون کا سندر سندر راجہ دسرتھ نے بنادیا ہی پرنتو ہم لوگون کی استری بہت برت ہین اوشیہ وہ
لوگ بھی ہم لوگون کے ساتھ چلی آوینگی اور ہم لوگ نشچے کرکے آپ کے ساتھ چلینگے یہ سُنکے رام چندر
کچھ اور سنی پرانی چلنے لگے پرنتو منھ کو نہ پھیرا تب پھر برہمن لوگ پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رامچندر
آپ تو دھرماتما کہلاتے آئے ادھرم کیون کرتے ہین ارتھات ہملوگون کو نرادر کیون کرتے ہین
ہم لوگ آپکو پرنام کرتے ہین ہم لوگون کے کیس اُجل ہوگئے ہین ارتھات دھوری سے سیر
و کیس بھیر گئے یہ سب کہکر سب لوگ ڈنڈاکار ہوکے ساسٹانگ ڈنڈوت کرنے لگے بالمیک جی
کا بچن ہی کہ کداچت کسی کو یہ سندیہہ ہو کہ برہمنون کو ڈنڈوت کرنا چھتری کو انوچت ہی تو اسلیے
انوچت نہین ہی کہ برہمن سب کوئی جانتے تھے کہ ترتیا جگ مین پرمیشر منش اوتار دھارن
کرینگے اور بہت سے برہمن رِشی ست جگ سے جیتے رہے تو پرمیشر جان کے ڈنڈوت کیا اور
دھرم شاستر مین بھی یہ لیکھ ہی کہ راجہ لوگون کو نمشکار کرنا سب کو اُچت ہی کچھ دوکھ نہین ہی بالمیک
جی کا بچن ہی کہ برہمن لوگون نے جدپ ڈنڈوت بھی کیا پرنتو رامچندر نے تب بھی منھ کو
نہین پھیرا تب پھر برہمن لوگ کہنے لگے کہ ہے رامچندر ہم لوگ بہت کال سے اجودھیا پوری
مین اسلیئے باس کرتے رہے کہ پرنتو ہملوگ آپ سے اجودھیا پوری مین جگیہ کراوینگے یہ سُنکے
رامچندر بچار کرنے لگے کہ ایک تو پتا کے بچن کے پالن کے لیئے دھرم روپی رسی سے باندھا
گیا تھا اور دوسرے یہ برہمن لوگ بھی پھانسی لگاتے ہین تب پھر بچار کرلیا کہ جدپ یہ لوگ
تو لوک ریتی سے کہتے ہین پرنتو اسکو بھی یہ لوگ اچھے پرکار سے جانتے ہین کہ مین سب استھان
مین بیاپک ہون یہ بچار کرکے رام چندر پھر چلنے لگے اور برہمن لوگ رام چندر کی ابھپرا ے
کو سمجھ کے پھر کہنے لگے کہ ہے رام چندر کداچت آپ یہ سمجھتے ہون کہ کیول ہمین لوگ آپ سے
پریم رکھتے ہین تو ایسا آپ نہ سمجھین جتنے جیو جڑ چیتن اور استھاور برکچھ آدہین سب کسی کا
پریم آپ کے چرن مین ہی اور یہ سب جیو اوشیہ آپ کے ساتھ چلے بھی آتے پرنتو ان لوگونکو
پراکرم چلنے کا نہین ہی اور آپ اپنی آنکھ سے بھی دیکھ لیجیے کہ برکچھ لوگ بھی مستک اپنا اپنا
ہلارہے ہین کہ آپ بن کو نہ جایئے جدپ برہمن لوگ یہ سب کہہ گئے تھا پر رامچندر نہ بولے
تب برہمن لوگ بچار کرنے لگے کہ پورباسی لوگ یہ نہ سمجھتے ہون کہ برہمن متھیا بولتے ہین اسی

کارن سے رامچندر اُتر نہین دیتے اور کداچت یہ بھی سمجھتے ہون کہ اجودھیا پوری کو لوٹانے کی اُپدیش
نہین کرتے ہین بن ہی جانے کے لیے اُپدیش کرتے ہون یہ بچار کرکے پھر برہمن لوگ کہنے لگے کہ
ہے رام چندر ہملوگ سب کوئی آپ کے پیچھے دوڑے ہوئے چلے آتے ہین اور آپ کچھ نہین
بولتے اور نہ کچھ اُتر کرتے ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدب ایسی باتین برہمن لوگ کہتے رہ گئے
پرنتو رام چندر نے کچھ اوتر نہین دیا اور رام چندر تمسا ندی کے تٹ پر پہونچ گئے اور سومنتر نے
رتھ کو کھڑا کر دیا اور گھوڑون کو رتھ سے کھولدیا اور گھوڑونکو جل پان کرواکے پھر گھوڑونکو شنان کرو دیا

پینتالیسوان سرگ سماپت

رام چندر و لچھمن و سیتا تمسا ندی کے تٹ پر بیٹھ گئے اور سورج استاچل کو چلے گئے اور راتری کو
ندی پر باس ہوگیا اور رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن آج کی راتری سے چودہ برس
گنا جائیگا اور اسی چھن سے اجودھیا پوری کا موہ تیاگ کردو کیونکہ دیکھو ہماؤ کون کے سوتے
یہ استھان بھی اوداس ہوگیا ہی اور پشو و پنچھی سب مون ہوگئے ہین اور جدب یہ لوگ نشچنت
ہوگئے ہین پرنتو دھرم کو بچار نہین کرتے اور آج کی راتری کو اجودھیا پوری کے لوگ بڑے
کشٹ مین پراپت ہوگئے ہونگے پرنتو تمکو سوچ کرنا اچت نہین ہی ہے لچھمن ہمکو تو اور کچھ سوچ
نہین ہی پرنتو ماتا اور پتا کا البتہ سوچ ہی کہ وہ لوگ رودن کرتے کرتے اندھے نہ ہو جاوین یہ کہکے
رام چندر پھر اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ ہمنے یہ کیسے بچن کہدیا کہ اندھے ہو جائین کیونکہ ہماری
ماتا و پتا تو بڑے بچاروان اور دھرمگیہ ہین سو ہے لچھمن مین یہ سوچ بھی تیاگ کر دیا ہون اور
تمنے تو چھوٹے بھائی کو اچت ہی وہ کر دیا ارتھات جو تم میرے ساتھ نہین آئے ہوتے تو جانکی
کی سیوا کون کرتا مین تمھارے سنگ مون سے کرتارتھ ہوگیا اور جدب آج سے بہلا دن بن باس
کا ہی اور کند مول اور پھل آج ہی بھوجن کرنا چاہیئے پرنتو آج برت کے طور پر کچھ جل پان کرکے
رہ جانا چاہیئے یہ کہکے رام چندر پھر سومنتر سے کہنے لگے کہ ہے سومنتر یہ چارون گھوڑے رتھ کے
پتا جی کے ہین ان گھوڑون کی اچھی طرح سے سیوا کرو یہ سُنکر سومنتر نے گھوڑونکو باندھ دیا اور کھلانے
لگے اور لچھمن نے رامچندر و جانکی کی سین کرنے کے لیے پتے توڑ لاکر بچھادیے اور رامچندر و
جانکی اُسی پر سین کرگئے اور لچھمن دھنش بان لے کر رچھا کرنے لگے اور لچھمن نے جب دیکھا
کہ رامچندر سین کر گئے تب سومنتر و لچھمن رات بھر جاگتے اور بات چیت کرتے رہ گئے جب

راتری تبیت (व्यतीत) ہوگئی تو رام چندر اٹھے اور پورباسی لوگونکو تو رام چندر نے جوگ ندرا (निद्रा) کر دیا تھا سو ویسے ہی
رہ گئے رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن دیکھو پورباسی لوگ تو اپنا گرہ تیاگ کرکے ہملوگونکے
ساتھ چلے آئے اور شتھل (शिथिल) ہوکر سو گئے ہین اور ان لوگون کا تو یہ نیم (नियम) ہی کہ جو رام چندر اجودھیا پوری کو
نہ پھرین تو پران اپنا اپنا تیاگ کردین سو جب تک یہ لوگ سو رہے ہین تب تک ہملوگ رتھ کو
ہانک دین یہ منتر (मंत्र) لچھمن جی کو بھی پسند ہوا تب رام چندر نے سومنتر کو آگیا رتھ جوتنے کے لیئے
دیدی اور سومنتر نے رتھ کو لاکر موجود کیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ تمسا ندی کا جل بہت گنبھیر
تھا پرنتو رام چندر جوگ شکتی سے پار اتر گئے اور سومنتر سے کہنے لگے کہ ہے سومنتر جدپ ہملوگ تو
ندی پار چلے آئے پرنتو ایسا نہ ہو کہ پورباسی لوگ ہملوگون کے سوچ سے اسی ندی مین ڈوب کے
پران اپنا تیاگ کردین سو تم رتھ پھیر لے جاؤ اور اوتر منھ ہوکے ہانک دو مین اسی استھان پر
چھپا رہونگا اور پورباسی لوگ یہ نہ سمجھین کہ رام چندر اس رتھ پر نہین ہین یہ سنکے سومنتر نے
رتھ کو ندی اس پار لیجاکر اور جہان پورباسی لوگ سو گئے تھے اسی استھان سے رتھ کو اتر منھ کرکے
ہانک دیا اور وہان سے کچھ دور جاکے پھر دوسری مارگ سے گھماکے دکھن کو لیکر چلے گئے اسلیئے
کہ جب پورباسی لوگ اٹھینگے تو رتھ کی لیک (लीक) کو دیکھ کے یہ سمجھینگے کہ راجہ رام چندر اجودھیا
پوری کو پھر گئے تب اجودھیا پوری کو لوٹ جائینگے ۔

چھیالیسواں سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب پورباسی لوگ جگے اور دیکھنے لگے کہ رام چندر تو نہین ہین تو سب
کوئی بیاکل ہوگئے اور سب کسی کے نیتر (नेत्र) سے جل بہنے لگا اور رامچندر کو ڈھونڈھنے لگے اور چارون
طرف تاکنے لگے کہ رتھ کی دھوری کدھر کو اڑتی ہی پرنتو دھوری نہین دیکھ پڑتی تھی تب سب
کوئی مہا کلیشت ہوکر کہنے لگے کہ ہم لوگون کی ندرا (निद्रा) کو دھیکار (धिक्कार) ہی اور بہت لوگ جو گیانوان اور
بچاروان تھے وہ لوگ یہ کہنے لگے کہ رام چندر تو بڑے بچاروان اور پرآپکاری ہین بے اپرادھ
کسی کو نرادر کرنے والے نہین ہین سو ہونہ ہو اوشیہ ہم لوگون سے کچھ اپرادھ ہوگیا ہی اسلیئے
ہم لوگون کو تیاگ کرکے چلے گئے جس طرح دھرم پالنے کے لیئے ماتا و پتا و پریوار اور پورباسیونکو
تیاگ کر دیا اسیطرح سے ہم لوگون کو بھی اپرادھی جانکر تیاگ کر دیا اور اپر لوگ یہ بھی کہنے
لگے کہ جیسے پتا اپنے پتر کو پریو (प्रिय) کرتا ہی اسیطرح سے رام چندر ہم لوگون کو پیار کرتے تھے اور

آب وہی رام چندر ہم لوگون کو نرادر کرکے چلے گئے ہاے ہم لوگ اپرادھی ہوگئے اور سب
پورباسیون کو یہ نشچے ہوگئی کہ اب ہلوگون کے جینے کو دھیکار ہی اسی جگہ اپنے اپنے پران کو تیاگ
کردینا چاہئیے پھر بچار کیا کہ اکال مرتو سے تو پریت ہونا پڑتا ہی یہ بچار ٹھیک نہین ہی اور دوسرے
یہ کہنے لگے کہ ہلوگ تو گرہ اور پُتر واستری و پریوار اپنا اپنا تیاگ کرکے کیول رام چندر کے بھجن
اور بھگتی مین لین ہوجائینگے اور بھجن ہی کرتے کرتے پران کا تیاگ ہوجائے گا اور اکال
مرتو سے بھی بچ جائینگے یہ سنکر دوسرے لوگ یہ کہنے لگے کہ ایسا کرنے سے تو بہت کال بیت
جائیگا ہم لوگون کا تو یہ بچار ہی کہ اس استھان پر سوکھی لکڑی بہت ہی چِتا بناکے اسی مین جل مرین
اور سب کسی کو یہ نشچے ہوگئی کہ اگنی مین پران کو تیاگ کردین پھر دوسرے جنم مین رام چندر سے ملینگے
اور اور لوگ یہ کہنے لگے کہ کداچت ہلوگ اجودھیا پوری کو پھر جائینگے تو لوگون سے کیا اُتر کرینگے اور
یہی کہنا پڑیگا کہ رامچندر کو بن مین چھوڑ کے ہلوگ چلے آتے ہین ارتھات کون مُنھ لیکر ایسا
کہینگے اور بہت لوگ یہ کہنے لگے کہ جبتک ہلوگ اجودھیا پوری کو نہ جائینگے تب تک لوگ
اُتر الکا کے تکتے ہونگے کہ رام چندر کو پھیر لاتے ہونگے اور جب رام چندر کو لوگ نہین دیکھینگے
تب سب کوئی اپنے اپنے پران کو تیاگ کردینگے تب ہم لوگون کو بالک بُدھ اور استری بُدھ اور
پریوار کے بدھ کا پاپ ہوجائیگا یہ سُنکے دوسرے کہنے لگے کہ جو یہ کہتے ہو سو ستیہ ہی وہ پاپ تو ہوہی
جائیگا پرنتو راجہ کے بدھ کا بڑا بھاری پاپ ہوتا ہی جس سمے راجہ دسرتھ ہلوگونکو دیکھینگے اُسی
سمے پران کو تیاگ کردینگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ پورباسی لوگ اسی پرکار سے سوچ کرتے کرتے
سوک روپی سمندر مین ڈوبنے لگے اور رام چندر تو انترجامی تھے یہ سب جان گئے کہ ادشیہ
پران کے تیاگ کرنے کا پورباسیون نے نشچے کرلیا تب اپنی جوگ شکتی سے پورباسیون کے چت کو
پھیر دیا تب اُن مین سے کئی پُرش پیچھے کو دیکھنے لگے کہ رتھ کی لیک کدھر کو گئی ہی پرنتو لیک نہین
دیکھ پڑی تب سب کوئی اسی لیک کے پتہ لگانے کے لیے آگے کو چلے اور لیک دکھائی دینے لگی
کہ اُتر کو گئی ہی تب اُسی کے پتہ سے آگے کو چلے تو پھر لیک نہ دیکھ پڑی تو سب کوئی بچار کرنے
لگے کہ یہ کیا ہوگیا کہ کبھی تو لیک دکھائی دیتی ہی کبھی دیکھ نہین پڑتی ہی سو ہم لوگونکی یہ دُربھاگیہ
ہی اور بہت لوگ یہ بچار کرنے لگے کہ جہان تہان جو لیک نہین دکھاتی ہی کارن اسکا یہ معلوم
ہوتا ہی کہ کداچت ماتا وپتا کے موہ سے رام چندر اجودھیا پوری کو پھر گئے ہون اور بیگ
سے رتھ کو ہانک دیا ہوگا اسی سے لیک بہت جگہ نہین دیکھ پڑتی ہی سو رام چندر اجودھیا پوری

پہونچ گئے ہوں تو کچھ اچنبھا نہین ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب بچار کرتے کرتے سب کوئی اجودھیا مین پہونچ گئے اور دیکھا تو رام چندر نہین آئے ہین اور سب کوئی مہا بکھاد مین پڑے ہوئے ہین یہ سب دیکھ کے بیٹرت ہوگئے اور رودن کرنے لگے کہ ایک تو رامچندر کے بن جانے کا شوک ہی تھا اور دوسرے اپنے پھر آنے کا اور تیسرے یہ شوک ہوگیا کہ جب ہم لوگون کا پھر آنا پورباسی لوگ سنینگے تو اسی چھن پران کو تیاگ کر دینگے تو اوشیہ ہم لوگ پاپ کے بھاگی ہونگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جو لوگ پھر آئے تھے وہ لوگ اجودھیا پوری کو کیسے دیکھنے لگے جیسے سمدر بے جل کے رہنے سے سوبھا ہین ہو جائے اسیطرح سے اجودھیا پوری رامچندر کے نہین رہنے سے بے سوبھا کی ہوگئی ہی جب اجودھیا کے باہری رہے تب سب کوئی یہ بچار کرنے لگے کہ ہم لوگون کا پھر آنا کوئی پورباسی لوگ نہ جاننے پاوین اور ہملوگ منھ اپنا چھپا کے اپنے اپنے گرہ مین سندھیا کال مین پرویش کر جائین اور چھپ رہین یہ بچار ٹھہر کے سب کوئی جدپ منھ چھپا چھپا کے گرہ گرہ مین پرویش تو کر گئے پرنتو گیان نہین تھا کہ اپنے گرہ مین جاتے ہین یا دوسرے کے گرہ مین۔

سینتالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ سب کوئی چھپ چھپ کے گرہ مین پرویش تو کر گئے پرنتو یہ برتانت تمام اجودھیا پوری مین پرسدھ ہوگیا اور جو لوگ چھپ رہے تھے اُن لوگونکی استری اپنے اپنے پت کو پہچان پہچان کے اپنے اپنے گرہ پر لیوائے گئین اور پوچھنے لگین کہ رام چندر کہان ہین یہ سنکر جدپ منھ سے تو کچھ کہا نہین جاتا تھا پرنتو آنسو نیتر سے چلے جاتے تھے اور بنیان لوگ یہ بچار کرنے لگے کہ اب اجودھیا پوری مین سودا نہین بکینگے اور جو بنیئے لوگ اپنی اپنی دوکان پر سودا لے جا چکے تھے وہ سوچ مین رام چندر کے موہ ہو کر اداس بیٹھے رہے اور جدپ گرہست دھرم مین یہ لیکھ ہی کہ بھوجن سدا کال موجود رکھنا چاہیئے اسلیئے کہ کوئی ابھیاگت نراس ہو کر کے دروازے سے نہ پھر جاوے پرنتو اس راتری کو اجودھیا پوری مین کسی کے بھوجن نہین بنا اور سب کے سب اپواس کر گئے اور استری کو پتر کے جنم لینے سے بڑا بھاری ہرکھ ہوتا ہی پرنتو اجودھیا پوری مین پتر جنم لینے پر بھی کچھ ہرکھ نہین ہوا بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہی برتانت چودہ برس اجودھیا پوری مین رہی اور جو لوگ رام چندر کے یہان سے پھر آئے تھے اُن لوگون کی استریان اپنے اپنے پت کو دھیکار کرنے لگین اور کہنے لگین کہ ہے سوامی شاستر

مین یہ لیکھ ہی کہ جو رامچندر کے بھجن مین رت (रत) رہتے ہین وہ پرش دھنیہ (धन्य) ہین اور تم لوگ رام چندر
کو تیاگ کرکے چلے آئے ہو تم لوگونکو بار بار دھیکار ہی ہم لوگون کے بچار مین تو پرشون مین
لچھمن اور استریون مین سیتا دھنہ ہین اور تم لوگ بدھمان ہوکے اور رامچندر کو چھوڑ کے
چلے آئے ہو تم لوگون کے جنم لینے کو دھیکار ہی اور دھنہ بن کے برکچھ ہین اور دھنیہ پربت (पर्वत)
ہین جہان رام چندر کا چرن پڑے گا اور بنسپتی دھنیہ ہین اور برکچھ سب بے رتیو (क्रतु) کے
پھل اور پھول سے جگت ہونگے اور رامچندر کی پوجن کرینگے اور تپے سب سین کے لیئے
سجیا (पाप्या) ہو جائینگے سو تم لوگون کو اور تمھارے گرہ کو اور تمھارے دھن (धन) کو دھیکار ہی کہ ایسے
سوامی رام چندر سے بے مکھ ہوکر چلے آئے ہو یہ سب کہ کے پھر یہ اُتھنا کرنے لگین کہ ہے
بہت ہم لوگون کو تو یہ اُچت ہی کہ سب کوئی بن کو چلی چلین اور رام چندر اور سیتا کا سیوا
کرین اور ابھی تو دور بھی نہین گئے ہونگے اور جس سمے کیکئی پاپن کا راج ہوا اسی سمے سے
دھرم سب نشٹ ہو گئے اور سب کوئی اناتھ ہو گئے اور رام چندر کے بنا (बिना) ہم لوگون کے جلنے
کو دھیکار ہی اور جب جلینا ہی نہین ہی تو پتر اور پریوار اور دھن سے کیا پریوجن ہی اور کیکئی
دشٹ روپنی نے دھن اور راج کے لوبھ (लोभ) سے رام چندر ایسے دھرماتما پتر کو بن مین نکال دیا
سو ہے سوامی کیکئی کے راج مین تو ہم لوگ کسی پرکار سے نہین رہ سکتین اور نہ ہم لوگون کا
پران رہ سکتا ہی اور ہم لوگ اپنے اپنے پترون کی شپتھ (सपथ) کرتی ہین کہ اس پاپن کیکئی کے راج
مین رہنا ہم لوگون کا اُچت نہین ہی کیکئی تو ادھرم کی مول (मूल) ہی اور اس دشٹ کے ادھرم
سے تو سنسار بھر کا دھرم لوپ (लोप) ہو گیا سو اب تو یہی اُچت ہی کہ رام چندر کے یہان سب کوئی
چلے جائین اور جس کی اکانچھا چلنے کی نہین ہی وہ ادھرمی ہی اُسکو تو یہی اُچت ہی
کہ بکھ (बिष) پان کرکے مرجاوے اور تم لوگ پونیہ والے نہین ہو جو کدا چت تم لوگون مین کچھ پونیہ (प्राय)
کا لیس (लेस) ماتر بھی ہوتا تو رام چندر تم لوگون کو تیاگ کر کبھی چلے نہین جاتے سو تم لوگون کو تو
اب یہ اُچت ہی کہ جس استھان پر کیکئی کا کوئی نام نہ لیتا ہو اُسی استھان پہ چلے جاؤ اور راجہ
دسرتھ نے ایسے دھرماتما ہو کر کیکئی پاپ روپنی کے کہنے سے ایسا ادھرم کر دیا اور جو کدا چت
تم لوگ یہ جانتے ہو کہ بھرت کے راجہ ہونے سے بھی کچھ پرجا لوگون کو کلیش نہ ہوگا تو یہ ستیہ ہو
پر نہ تو کیکئی دشٹ تو اُنسے بھی ادھرم کراوے گی بالمیک جی کا بچن ہی کہ استریان یہ سب بلاپ
کرکے رام چندر کو اسمرن کرنے لگین اور بلاپ کرتے کرتے سورج (सूरज) است ہو گئے اور سدا کال جو

راتری سمے اجودھیا پوری مین ہون (हवन) ہوتا تھا وہ سب بند ہوگیا اور دکان و بازار سب سونا کال ہوگیا اور سب کوئی مہا کلیش مین پڑ گئے اور جس طرح سے چندرمان کے بدون اکاش سوبھا ہین (हीन) ہوجاتا ہی اسیطرح سے چندرمان روپی رام چندر کے بدون آکاش روپی اجودھیا پوری بے سوبھا ہوگئی اور جس طرح سے پتا کو اپنے پتر کے نہین رہنے سے کلیش ہوتا ہی اسیطرح سے رام چندر کے بدون سب کو کلیش ہوگیا ارتھات رام چندر پرماتما ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس جس استھان پر کتھا (कथा) اور سوکرم وہون و جگیہ سب ہوتے تھے وہ سب نشٹ ہوگئے۔

اڑتالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رام چندر تمسا ندی کے دکھن سگھن (सघन) بن مین چلے گئے اور سورج کی اودے ہوگئی اور رام چندر رتھ پر سے اُتر گئے اور نتیہ (नित्य) کریا کر کے پھر سوار ہوکر دکھن مُنھ ہوکے چلے اور سُندر سُندر نگر راستے مین دیکھنے لگے اور رام چندر جس نگر مین ہوتے ہوئے چلے جائین وہان کے پورباشی لوگ رام چندر و لچھمن و سیتا کو دیکھ کے دُکھت ہوجایا کرین اور راجہ دسرتھ کو دھیکار کرکے کہنے لگین کہ راجہ دسرتھ نے کام ایسی ہوکے رام چندر ایسے پتر کو بن مین نکال دیا ہی اور دوسرے لوگ یہ کہتے تھے کہ راجہ دسرتھ کا کچھ دوش نہین یہ کرم تو کیکیئی دُشٹ روپنی کا ہی اسکے تو نام لینے سے دوکھ ہوگا بن مین کول (कोल) بھیل (भिल्ल) رہتے ہین رام چندر بن کے جوگ نہین ہین اور بہت سے لوگ یہ کہنے لگے کہ ایک تو استریون کا سبھاؤ (स्वभाव) یوہین کور (कुरु) ہوتا ہی اور دوسرے کیکیئی تو پاپ کا سروپ ہی ہی پرنتو راجہ دسرتھ نے کیون ایسا ادھرم کردیا معلوم ہوتا ہی کہ راجہ دسرتھ کو پتر مین پریم کنچت ماتر بھی نہین ہی اب تک تو پرجا کی پالن اچھے پرکار سے کرتے آئے اور اب بردھ سمے مین رام چندر کو بن مین نکال دیا بدھی راجہ کی بھرشٹ ہوگئی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ رام چندر یہ سب بچن پور باسیون کے سنتے جائین پرنتو کچھ بولتے نہین تھے اور رام چندر گومتی ندی کے تٹ پر پہونچ گئے اور گومتی (गोमती) ندی ایسی اوتم ہے کہ مہا اُنکی بیدمین برنن ہی اور گومتی مین اشنان کرنے سے اینک جنم کے پاپ نشٹ ہوجاتے ہین اور گومتی ندی کے اُتر بھاگ تک کوشل (कोशल) پور ہی اور اب اسی استھان سے کوشل پور چھوٹ جائیگا دیکھا چاہیے کہ اسی استھان پر کب آکر کے شکار (शिकार) کھیلین گے یہ کہہ کے رام چندر بچار کرنے لگے کہ سو متر یہ سمجھتے ہون کہ شکار مین تو جیو گھات کرنا پڑتا ہی کیون ایسے بچن کہتے ہین رام چندر کہنے

لگے کہ شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ چھتری برن جب تک شستر بدیا نہ جانے تب تک ستر و سے جر نہین پاتا اور مرگا چنچل ہوتے ہین اسی کارن سے اُسپر نشانہ لگانا چاہیئے ارتھات یہ راجہ لوگون کا کھیل ہی اسکا کچھ دوش نہین ہی اور راجہ لوگون کے لیے سات کرم بے برجت ہین یہ کہ پر استھری جوا میتہ شکار کھیلنا مدرا پان کٹھور بانی بے اپرادھی کا ڈنڈ بے پرو جن دھن کا کھونا جو راجہ ایسا کرے تو اُسکا راج نشٹ ہو جاتا ہی ہے سومنتر مین ایسا نہین ہون جب مین لوٹ کے آؤنگا تب شکار کھیلونگا۔

اُنچاسوان سرگ سماپت

رام چندر و لچھمن و سیتا سومنتر سے کہنے لگے کہ اب اجودھیا پوری کو پرنام کرنا چاہیئے یہ کہکے اُتر مُنھ پھر گئے اور اجودھیا پوری کو پرنام کرکے کہا کہ ہے اجودھیا تم سب پر یون ہین اور تم ہو اور تمھارے درشن کے لیے دیوتا آتے ہین اور مین جب بن سے پھرونگا تب تمھاری سیوا کرونگا یہ کہکر اور پھر دونون بھجا اُٹھا کے رام چندر کہنے لگے کہ ہے پرجا لوگ سیوا اور ستکار ہمارا کر دیا جیسا اُچت ہی اب تم لوگ اپنے اپنے استھان کو چلے جاؤ رام چندر کے کہنے کی ابھیپرا یہ ہی کہ سب کوئی سرگ لوک کو پراپت ہونگے یہ سب سنکے اور رام چندر کی پر دچھن کرکے بلاپ کرتے ہوے چلے گئے اور رام چندر اجودھیا اور پریاگ و کاشی کے مدھ مین دیکھنے لگے کہ سب کوئی دھرماتما اور ستیہ بچن ہین اور انیک دیو مندر اور جگیہ کی سامگری اور گئو انیک ہین اور دھنی لوگ ایسے ایسے تھے کہ راجہ لوگون کی پالن کر سکین اور بید شاستر کے جاننے والے بہت تھے رام چندر یہ سب دیکھتے ہوئے گنگا کے تٹ پر پہونچ گئے اور کہنے لگے کہ یہ گنگا تینون لوک کی تارنے والی ہین اور گنگا کے تٹ پر انیک رشیون کے استھان تھے اور گنگا کی پوجن وشیو اپسرا اور دیوتا لوگ کرتے ہین اور گنگا جی تو ساکچھات لچھمی سروپ ہین اور گنگا جی بھوگ اور موکھ کی دینے والی ہین اور گنگا جی کی پوجن کے لیے کوئی کال کا نیم نہین ہی دن و رات و پرات سندھیا کو جب چاہے پوجن کرے بالمیک جی کا بچن ہی کہ رام چندر گنگا جی کو دیکھ کر دھیان کرنے لگے کہ یہ گنگا تو بشنو کے چرن سے پرگٹ ہوئی ہین اور مہادیو کی جٹا سے آئی ہین ارتھات راجہ بھگیرتھ میرے ہی کُل مین اپنے تپوبل سے لائے تھے اور گنگا جی سمدر کی استری ہین رام چندر گنگا کا پرباہ و جل دیکھ کے بہت آنند ہو گئے اور سومنتر سے کہنے لگے کہ ہے سومنتر آج کی راتری کا باس اسی استھان پر کرنا چاہیئے اور یہ جو انگو دی کا

برکچھ ہی اسی کے تلے رہ جانا چاہیئے اور دیو دانو و جچھ وگندھرب اور پسو و پنچھی سب گنگا جی کی اُپاشنا کرتے ہین اور جہان جہان گنگا جل پڑتا ہی وہان کا پاپ نشٹ ہو جاتا ہی اور یہ سب بات چیت شرنگ بیر پور مین ہوئی تھی اور سومنتر نے اُسی جگہ گھوڑے کھول دیے اور گھوڑون کو کھلانے لگے اور سب کوئی الگو دی برکچھ کے تلے باس کر گئے اور شرنگ بیر پور کا راجہ گوہ نامان نکھاد تھے اور اُنکا برنن بید مین ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ گوہ نکھاد ارتھات ملاح تھے پرنتو بڑے بھگت اور جگیہ و تپشیا بہت کی تھی اسلیے برہمن و رشی لوگ اُنکے گرہ پر بھوجن کرتے تھے اور مہادیو جی کے بھی اُپاشک تھے (پدم پران مین یہ لیکھ ہی کہ پورب جنم مین نکھاد اس سے بھی نیچ ذات تھے اور بہت دریدر تھے ایک سمے چھُدھا سے بہت پیڑت ہو کے بھوجن کی جاچنا کے لیے پردیس کو چلے پرنتو آہار نہ ملا اور راتری ہو گئی ایک بن مین رہ گئے ایک برکچھ بیل کا تھا بن جنتو کے بھے سے اُسی پر چڑھ گئے اور بیل پتر کو توڑ توڑ کے نیچے گرانے لگے اور اُس برکچھ کے نیچے جو مہادیو رہتے تھے مہادیو جی بہت پرسن ہو گئے اور بردان دیا کہ راجہ ہو گے اُسی بردان سے راجہ ہوئے اور اب بھی مہادیو جی کی اُپاشنا کرتے ہین اور مہادیو جی نے یہ بھی آشرباد دیا کہ جیسے شام کارتکی ہمارے پتر ہین اسیطرح سے تم بھی میرے پتر کے برابر ہو اور رامچندر کی تمکو بھگتی پراپت ہو گی) بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ نکھاد جدپ نیچ ذات ہین پرنتو پرسنسا انکی بید مین بدت ہی جب نکھاد نے سُنا کہ رام چندر آئے ہین تب ترنت اپنے پروار کے سمیت رام چندر کے سمیپ چلے آئے اور رام چندر نکھاد کو آتے ہوئے دیکھکر اُٹھ کے کھڑے ہو گئے اور دوڑ کے رام چندر نے اپنے انگ مین لگا لیا تب نکھاد کہنے لگے کہ ہے رامچندر جس طرح سے اجودھیا پوری کے پرجا لوگ آپکو پریو کرتے ہین اسیطرح سے سرنگ بیر پور کے پرجا لوگ بھی پریو کرتے ہین اور جس طرح سے اجودھیا باسی لوگ آپکے سیوک ہین اسیطرح سے مین بھی آپ کا سیوک ہون اور آج ہمارا دھنہ بھاگ ہی یہ کہ کے رام چندر کے بھوجن کے لیئے جو سامگری لے گئے تھے رکھوا دی اور ہاتھ جوڑ کر کے رام چندر سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رام چندر ہم دھنہ ہین کہ آپ کا درشن ملا اور ہم لوگ آپ کے داس اور آپ ہمارے سوامی ہین اور چارون پرکار کا بھوجن لایا ہون ارتھات ایک وہ جسکا سواد جبھیا سے ہوتا ہی اور دوسرا جس کا سواد دانت سے ہوتا ہی تیسرا جسکا سواد چاٹنے کی بستو اور چوتھا پینے کی بستو ہی سو ہے رام چندر آپ بھوجن کیجیے تب رام چندر کہنے لگے کہ ہے مہسر یہ سردھا

تمھاری دیکھ کے مین کرتارتھ ہوگیا اور ستکار ہمارا ہوچکا اور بھوجن کر چکے یہ کہکر اور آسن سے کھڑی
ہوکر رام چندر نے نکھاد کو انگ مین لگالیا اور کشل منگل پوچھنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے نکھاد مین
प्रतिग्रह
چھتری ہون برہمن پرتیگرہ کا لینے والا نہین ہون اور کداچت تمکو یہ سندیہہ ہو کہ مین نراد
کرتا ہون تو مین نرادر نہین کرتا ہون اور کداچت یہ کہو کہ جو چھتری ہو تو راجہ لوگ تو بھینٹ
لیتے ہین تو مین راجہ بھی نہین ہون تم دیکھو کہ مین تپسی ہوکر بن کو جاتا ہون اور یہ جو سندیہہ ہو
کہ راج تیر ہوکر چیر بستر کیون دھارن کیا ہی تو کیول دھرم کے پالنے کے لیے چیر بستر دھارن کیا
अन्न फलाहार
ہی اور مین ان بھوجن نہین کرتا ہون کیول پھلاہار سے سریر کی رچھا کرتا ہون سو تم یہ سب
ساگری گھوڑون کو کھلادو اور جو کداچت یہ سندیہہ ہو کہ جب پرتیگرہ نہین لیتے تو اپنے گھوڑون
प्रतिग्रह
کو پرتیگرہ کیون کھلانے کو کہتے ہو تو یہ گھوڑے بھی ہمارے نہین ہین یہ تو راجہ کے ہین کہ پرجا
لوگون سے راجہ کو رسد لینا انوچت نہین ہی تب نکھاد نے سب ساگری گھوڑون کو
संध्या
کھلادی اور سورج است ہوگئے اور رامچندر سندھیا کرکے لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن
شاستر مین یہ لکھا ہی کہ تیرتھ کے استھان مین پہلے دن اپواس برت کرنا چاہیے سو آج رات کو
جل پان کرکے رہ جاؤ بالمیک جی کا بچن ہی کہ اس راتری کو لچھمن نے تو جل پان بھی نہین کیا
कुशासन
اور سومنتر نے کساسن بناکے بچھادیا اور اسی پر رامچندر اور جانکی جی بیٹھ گئے اور لچھمن رامچندر
کا چرن دھوکے سیوا کرنے لگے اور اسی پرکار سے سومنتر اور نکھاد بھی رام چندر کی سیوا کرنے
لگے ارتھات ایک طرف لچھمن دھنش بان لیکر اور دوسری طرف نکھاد دھنش بان لے کے
शयन
رام چندر کی رچھا کرنے لگے اور رام چندر سین کرگئے اور اس دن راتری بڑی ہوگئی کارن یہ ہی
کہ رامچندر کا کلیش دیکھکر چندرمان و تاراؤ گرہون کو بھی بڑا کلیش ہوگیا اسلیئے ٹھہر گئے۔

پچاسوان سرگ سماپت

نکھاد لچھمن سے کہنے لگے کہ لچھمن تم بھی سین کرو اور ہم اور ہماری سینا کے لوگ رات بھر رچھا
सपथ सत्य
کرتے رہینگے ہمکو رام چندر سے دوسرا کوئی پیارا نہین ہی مین اپنے ستیہ کی شپتھ کرتا ہون کہ رامچندر
کے چرن مین سدا کال میرا پریم رہتا ہی اور انھین کی کرپا سے ہمکو سب پدارتھ پراپت ہی سو ہے
لچھمن تم سوو ہو یہ سنکے لچھمن جی کہنے لگے کہ ہے نکھاد تم بڑے بدھمان ہو اور پراکرم بھی تمھارا
بڑا بھاری ہی پرنتو ہمکو اور رام چندر کو کسی پرکار کا بھی نہین ہے اور رامچندر اور سیتا تو

پرتھی مین سیتین کیے ہین ارتھات مین سیسا (योधा) اوتار اور پرتھی کا بھار لینے والا ہون اور ہمکو تو نندرا (निद्रा) کبھی نہین آتی ہی اور رام چندر بھی کسی سے ڈرنے والے نہین ہین جو کدا چت تمکو یہ سندیہ ہو کہ جو رام چندر دیوتا و دانو سب کے جیتنے والے ہین تو راجہ دسرتھ کے پتر کیسے کہلاتے ہین تو نکھاد راجہ دسرتھ تو اب تھوڑے دن تک اور جیتے رہینگے اور پرتھی تھوڑے ہی دن مین بدھوا (विधवा) ہونے والی ہی ارتھات پرتھی چودہ برس بے راجہ کے رہیگی اور استری سب بہت کلیش پاوینگی اور راجہ کے گرہ پر بڑا دکھ ہوگا اور ماتا کوشلیا و سومترا کو بھی مہا کشٹ ہوگا جو سومترا میری ماتا کو دو پتر ہین ستر ہن کو دیکھ کے بودھ کر لین تو کر لین پر تو ماتا کوشلیا کو تو کیول ایک پتر یہی رام چندر ہین انکا جینا درلبھ ہی کیول انکے جینے کا بھروسا یہی ہی کہ کوشلیا مین سب کسی کی پرتیت رہتی ہی تو ایسی استری بدھوا نہین ہوتی ارتھات جس استری کا پتر رہتا ہی وہ بدھوا نہین کہلاتی ہین اور راجہ دسرتھ تو اوشیہ اپنے پران کو تیاگ کر دینگے ہے نکھاد ستر ہن و بھرت کا دھنیہ بھاگ ہی کہ پتا برد ہو گئے ہین سیوا کر کے کرتارتھ ہو جائینگے اور راجہ دسرتھ کے مرجانے پر بھی سرادھ کرم کرینگے اور ہملوگ بھاگ ہین (हीन) ہو گئے اور ایشر سے پرارتھنا کرتا ہون کہ راجہ دسرتھ جیتے رہین کہ بن سے لوٹ کر کے پتا جی کا درشن کرین اور ہملوگ تو اوشیہ بن سے پھر آوینگے ہے نکھاد تم چنتا مت کرو اور تم بھی تو راجہ ہو دیکھو کہ جب کوئی کشٹ پراپت ہو جاتا ہی تو جو مہاتما اور بچاروان ہوتے ہین اسکو سہہ لیتے ہین اور ہمکو تو راج اور بن اور جدھ کا کچھ سوچ نہین کیول پتا کا سوچ بہت ہی سو یہ سب تو پراربدھ کراتی ہی یہ سب بات چیت ہوتے رات تبیت ہو گئی ۔

اکاون سرگ سماپت

پراتھ کال رامچندر اٹھ کے لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن اب سورج اودے ہو گئے اور پنچھی سب بول رہے ہین اب گنگا اس پار چلنا چاہیئے یہ سنکے لچھمن جی نے نکھاد سے کہا کہ اب رامچندر گنگا پار اترا چاہتے ہین یہ سنکے اپنے منتری اور دونوںکو اگیا دینے لگے کہ ہے دوت لوگ ایک بہت بڑی ناو شیگھر (शीघ्र) اور پشپ (पुष्प) جسپر رامچندر رتھ کے سمیت چڑھ جائین بہت شیگھر تیار کر دو ایہ اگیا پا کے دوت لوگ ترنت ناو (नाव) کو لے آئے اور ہاتھ جوڑ کے نکھاد رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے رامچندر ناو (नाव) موجود ہی جیسی اگیا ہو تب رامچندر نے اگیا دی کہ کند مول کھودنے کا ہتھیار اور جانکی کا بستر آدی (आदि) ناو پر رکھدو یہ اگیا دے کر رامچندر و لچھمن تیر (तीर) و ترکش اپنا اپنا باندھ کر اور دھنش ہاتھ مین

لے کے ناؤ پر چڑھنے کے لیے گئے اور اُس سمے سومنتر بچار کرنے لگے کہ راجہ دسرتھ کی اگیا
تو یہی ہی کہ اپنے راج بھر تک رام چندر کو پہونچا کے چلے آنا اور نکھاد کہنے لگے کہ ناؤ ایسی ہو
کہ جسپر رتھ بھی چڑھ جاے اور یہ سُنکے سومنتر کو ہرکھ ہو گیا کہ رام چندر مجھکو بھی ساتھ لیتے چلینگے
اسلیے سومنتر پوچھنے لگے کہ ہے رام چندر ہمکو اگیا ہوتی ہی تب رام چندر نے اگیا دی کہ تم بھی
اسی استھان سے پھر جاؤ یہ کہہ کے رام چندر تو موَن ہو گئے اور سومنتر کو بڑا بھاری کھاد ہو گیا
اور مُنہ سے کچھ بولا نہین گیا تب پھر رامچندر نے کہا کہ تم رتھ کو لیجاؤ اب مین اسی استھان سے
پا پیادہ جاؤنگا یہ سنکے سومنتر کہنے لگے کہ رام چندر آپ کی بن جاترا سے اجودھیا پوری کے
رہنے والے بہت کلیشت ہو گئے ہین اور شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ راجہ کو اُچت ہی کہ پرجا
لوگونکو دُکھ نہ ہونے پاوے اور آپ بچاروان اور بدھمان ہو کر اور سب کو دُکھ دے کر بن کو
چلے جاتے ہین آپ نے تو شاستر کی مرجادا کو نشٹ کر دیا اور آپ نے اپنے کو بھی کشٹ مین
ڈال دیا اور جدپ آپ دھرمگیہ اور بید و شاستر کے جاننے والے اور سب گنون سے جکت ہین
پر تو آپ نے یہ کرم بھی نیشدھ کر دیا کہ اجودھیا پوری کے لوگ تو آپ کے پریم مین مگن ہو کے
آپ کے ساتھ جانے کے لیے دوڑے ہوئے چلے آئے اور آپ ان لوگون کو ترادر کر کے ادھرات
سوئے ہوئے چھوڑ کر بھاگ آئے اور ہمکو بھی نرادر کر کے تیاگ کر چلے جاتے ہین آپ مین کچھ بھی
دیا نہین ہی ہم لوگونکو کیکئی پاپن کے ساتھ دُکھ بھوگ کرنے کے لیے کیون چھوڑے جاتے
ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ یہ سب سومنتر کہتے رہ گئے پر تو رام چندر نے کچھ اُتر
نہ کیا اور دور تک چلے گئے اور سومنتر بیاکل ہو کے رودن کرنے لگے تب رامچندر سومنتر کا
بلاپ دیکھ کے کھڑے ہو گئے اور سومنتر سمجھ گئے کہ رامچندر کی پریتی میرے اوپر ہی اور
گنگا جل سے آنسو دھو کے چاہا کہ کچھ پرارتھنا کرون تب تک رامچندر پھر سمجھانے لگے
کہ ہے سومنتر تم بہت کال سے اچھواکُ بنس کے متری ہو تم اجودھیا مین جا کے راجہ دسرتھ
کو سمجھا بجھا کے بودھ کرو اسلیے کہ ایک تو راجہ بردھ ہو گئے اور دوسرے میرے سوک سے
اور دُربل ہو گئے ہونگے اس سمے پتا جی بہت کشٹ مین ہین تم جا کے سمجھا دو اور ہمکو تو یہ بھی سندیہ
ہی کہ کداچت بھرت راج کو انگیکار نہ کرین اور راجہ دسرتھ بھی سریر کو تیاگ کر دین تو اشچرج
نہین ہی کیونکہ پتا جی تو سدا کال کے سکھی ہین اور سکھ کرتے کرتے بردھ بھی ہوے سو میری
یہ پرارتھنا اور پرنام کہدینا کہ چودہ برس بتا کے آوینگے تو پھر ملینگے اور ماتا کوشلیا و سومترا

اور دوسری ماتا لوگون سے کہدینا کہ رامچندر و لچھمن و سیتا کو کچھ کلیش نہین ہی اور ماتا کیکئی سے
بار بار کشل منگل سب کہدینا اور پرنام ہملوگون کا پرتھک پرتھک کہدینا اور پتاجی سے یہ بھی کہدینا
کہ بھرت کو ناناہال سے بہت جلد بلوا کے راج دیدیجیے جسمین میرے بن آنے کا کشٹ سب کا
نشٹ ہو جائے اور بھرت کو راج ہو جانے پر بھرت کو بھی سمجھا دینا کہ راجہ دسرتھ کو کسی پرکار کا
کچھ کلیش نہ ہونے پاوے اور سب ماتا لوگون کا برابر آدر کرنا یہ سب سنکے سومنتر کو کلیش (विप्राप) موہ
پراپت ہو گیا اور کہنے لگے کہ ہے رامچندر آپ کے چرن مین پریتی میری بہت ہی اور مین
آپ کا داس ہون مجھکو جو آپ بار بار اجودھیا پوری جانے کی اگیا دیتے ہین تو مین جاکر
کون منھ دکھاونگا اور سب کسی کو سوگ ہو گیا ہی جب رتھ کو خالی دیکھین گے تب سب
کوئی اپنے اپنے پران کو تیاگ کر دینگے اور جب تک کہ مین نہین جاتا ہون تب تک وہ
لوگ یہ سمجھتے ہونگے کہ سومنتر رام چندر کو پھیر لاوینگے اور جب آپ کو نہین دیکھین گے تب
ترنت مر جائینگے تو مجھکو برہم ہتیا کا پاپ ہو جائیگا اور آپ تو دیکھ بھی چکے ہین کہ آپ کے آنے
کے سمے کیسی کیسی درگت اجودھیا باشیون کی ہوئی تھی یہ سنکے رام چندر پھر کہنے لگے کہ ہے
سومنتر تم یہ کہدینا کہ رامچندر کو ناناہال مین پہونچا دیا ہی تب سومنتر نے یہ کہا کہ ایسے استیہ (असत्य)
بچن مین کبھی نہین کہونگا یہ سنکر پھر رامچندر نے کہا کہ جو استیہ کہنے سے ڈرتے ہو تو تم ستیہ
ستیہ کہدینا تب پھر سومنتر نے کہا کہ جدپ ستیہ بچن تو یہ ہی کہ رامچندر بن مین چلے گئے پرنتو
یہ بانی کٹھور ہی اور جدپ استیہ بچن کہنے مین تو پاپ ہی پرنتو استیہ بچن کہنا مہا دوش ہی ہے
رام چندر ان گھوڑون کا تو یہ سبھاؤ (स्वभाव) ہی کہ جب آپ کے کل کے لوگ رتھ پر سوار ہوتے ہین
تب ہی یہ سب گھوڑے چلتے ہین اور بدون آپ کے گھوڑے سب اجودھیا پوری کو نہین
جائینگے اور جب گھوڑے رتھ کو نہ لے جاوینگے تو مین اگنی مین پرویس کر جاونگا سو ہے رامچندر
ہمکو بھی آپ لیتے چلین اور گھوڑے سب تو اسلیے گھوڑے کی جونی مین جنم لیے ہین کہ رام چندر
کا رتھ کھینچین گے اور رام چندر کا چرن پیٹھ پر اسپرس ہوگا ہے رام چندر آپ کا
چرن تیاگ کرکے اجودھیا پوری کون کہے سرگ لوک جانے کی بھی اکانچھا نہین ہی اور
جب آپ کے سمیپ مین رہونگا تو چودہ برس کو چودہ چھن کے برابر سمجھونگا اور آپ کے
بدون چودہ برس چودہ ہزار برس کے برابر ہی ہے رام چندر مین راجہ دسرتھ کا بھی
شوک ہون آپ کو بہت بچار کرکے کہنا چاہیے بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سنکر سومنتر

سومنتر کا دیکھ کے پھر رامچندر کہنے لگے کہ ہے سومنتر تم بیاکُل ست ہو جاؤ مین بھگت تبسل ہون
تمھارا پریم اور تمھاری بھگتی ایسی ہی رہے گی اور جب تم پھر جاؤ گے تو ماتا کیکئی کو بسواس
ہو جاویگا کہ رامچندر بن کو چلے گئے اور جب تک تم نہ جاؤ گے تب تک وہ یہ چینتا کرتی
رہینگی کہ سومنتر پھیر نہ لاوین اور یہ تو پرسدھ ہی کہ ماتا کیکئی راجہ دسرتھ کی بڑی پریوین
بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندرا اپنے من مین یہ بچار کرنے لگے کہ کیول ایک بھگت کے
پریم مین تو اتنی دیر ہوئی اور نکھاد بھی بڑے بھگت ہین وہ بھی ایسا ہی پاکھنڈ پھیلاوینگے
تو اور دیر ہو جائیگی تب رام چندر پہلے ہی نکھاد سے کہنے لگے کہ مین اب اس استھان پر
نہین رہ سکتا ہون اور اسی استھان پر جٹا کا مکٹ بناؤنگا اور بہت شیگھر جاؤن گا
بالمیک جی کا بچن ہی کہ چھتریون کا دھرم تیرتھ مین بال مونڈانے کا نہین ہی اسلیئے رامچندر
نے جٹا کا مکٹ بنالیا تھا رامچندر نے نکھاد کو آگیا دی کہ برگد کا دودھ جٹا بنانے کو لا دو یہ
آگیا پاکر برگد کا دودھ نکھاد نے لا دیا اور رامچندر جٹا کا مکٹ بنا کر بہت سوبھائمان ہو گئے
اور سندر رشی سروپ ہو گئے اور نکھاد کو اپدیش کرنے لگے کہ ہے نکھاد اپنی سینا اور
اپنے پرجا کا پالن کرنا اور یہی راجون کا دھرم ہی یہ کہکر رام چندر ناؤ پر چڑھنے کے لیے گنگا
کے تٹ پر سمیپ چلے گئے اور رام چندر و لچھمن گنگا جل کو پان کرکے رام چندر لچھمن سے کہنے
لگے کہ ہے لچھمن ناؤ پر چڑھنے کی بدھی یہ ہی کہ بہت دھیرے دھیرے چڑھنا چاہیئے جلدی نہ
کرے تم جانکی کا ہاتھ تھامنے کے پہلے چڑھا دو یہ آگیا پاکر لچھمن جی جانکی کو ناؤ پر چڑھا کے خود
بھی چڑھ گئے تب رامچندرا اور اسکے بعد نکھاد چڑھ گئے (دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جب چھتری
اور برہمن ناؤ پر چڑھنے کے سمے مین برہم منتر کو پڑھ لے تب چڑھے کہ دوسری ذات کے
چھونے کا دوش نہ ہو) بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ رام چندر چھتری تو تھے پر تو رشی کا
بھی بھیش دھارن کیا تھا اسلیے برہمن و چھتری دونوں کا منتر پڑھ لیا تھا جب ناؤ پر چڑھ گئے
تب رامچندر نے سومنتر سے کہا کہ اب مین بن کو جاتا ہون تم پھر جاؤ اور ناؤ چلنے لگی اور کرن دھارا
نا ناؤ کا چلانے والا بہت بدھمان تھا اور جب ناؤ مدھ دھارا مین گئی تب سیتا جی ہاتھ
جوڑ کے گنگا جی سے پرارتھنا کرنے لگین کہ ہے گنگا رامچندر پتا کے بچن پالن کے لیئے
بن کو جاتے ہین اور چودہ برس بن مین رہینگے اور یہ لچھمن رام چندر کے چھوٹے بھائی ہین
اور مین رامچندر کی بھارجا ہون جب ہم لوگ کشل منگل سے لوٹ آئینگے تو بہت آنند

سے تمھاری پوجن کرونگی اور تم تینون لوک مین چلنے والی ہو اور سمندر کی بھار جا ہو سو جب
لوٹ آونگی اور رامچندر کو راج ہوگا تو ہزار گئو دان کرونگی اور تمھارے تٹ باسی برہمنونکو بھوجن کراونگی اور
اینک گھڑا مدرا او مانس نویدن کرونگی (تلک کار لوگ یہ لکھتے ہین کہ یہ اشلوک بالمیک جی کا
मास मदिरा क्षेपक
کہا ہوا نہین ہی کسی نے چھیپک بنادیا ہی کیونکہ گنگا جی کو مدرا اور مانس نہین چڑھتا ہی)
بالمیک جی کا بچن ہی کہ جانکی جی گنگا کے دچھن تٹ تک منت کرتی چلی گئین اور سب کوئی ناو پر
سے اُتر گئے اور تٹ پر بیٹھ گئے اور رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن جانکی استری ہین
اور استری سدا کال دکھدائی ہوتی ہین سو تم آگے آگے اور جانکی تمھارے پیچھے اور ہم جانکی کے
پیچھے چلونگا رام چندر کے کہنے کی ابھپرائے یہ ہی کہ کوئی کارج چھوٹا بھی ہو تو اسکو چھوٹا نہین
سمجھنا چاہیئے اسلیئے کہ اب تک تو جانکی رتھ پر چلی آئی ہین اور اب یہان سے پاپیادہ چلنا
ہوگا اور اب یہان سے منش کم ملینگے اور راہ بہت کٹھور ہی اور پرتھی اونچی نیچی ہی بالمیک جی
کا بچن ہی کہ رامچندر کے یہ بچن سنکے تینون مورتی آگے کو چلے اور سومنتر گنگا کے اُس پار دیکھکر
رودن کرنے لگے اور جب رام چندر تو دور چلے گئے پرنتو سومنتر تاکتے رہ گئے اور رامچندر
मध्य यमुना
جانکی کو دیس سب دیکھتے اور دکھاتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے کہ گنگا و جمنا کے مدھ
वत्स्य वत्स
دیس بہت اوتم ہی اور اس دیس کا نام بتس اسلیئے ہوا ہی کہ یہان ایک رشی بتس نامی تپشیا
सूकर
کرتے تھے اور رام چندر نے وہان ایک سوکر اور تین رنگ کا مرگا مار کے مانس اسکا لے لیا
کہ بھوکھ لگے گی تو بھوجن کرینگے اور آگے جا کر ایک برگچھ کے تلے بیٹھ گئے۔

باون سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن جب دو راتری تمبیت ہو گئی
ہی پرنتو آج ہی سے پرتھم راتری بن کی سمجھنا چاہیئے کیونکہ ادھر تو منش لوگ بہت ملتے آئے اور
निर्जन
یہان نرجن دیس ملے گا اور اب سومنتر بھی ساتھ نہین ہین تم اجودھیا پوری کا سوچ تیاگ کردو
जागरण
اور آج سے برابر جاگرن کرو اور بن مین کٹی بنا دینے سے بن جنتو کی بھی نہین رہتی ہی سو آجکی
راتری کو تو اسیطرح مین ہو آگے چلکر کٹی بنائی جاویگی بالمیک جی کا بچن ہی کہ اس راتری کو رامچندر
اور لچھمن رات بھر جاگتے رہ گئے اور رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ اس سمے تو راجہ دسرتھ
بڑے شوک مین پڑے ہونگے اور ماتا کیکئی کو بڑا ہرکھ ہوگا اور کیکئی ایسی نہین ہین کہ راجہ
دسرتھ کا پران گھات نہ کرین بالمیک جی کا بچن ہی کہ لچھمن کو کرودھ بشیش تھا اس لیے

پرچھا لینے کے واسطے اِس سمے لچھمن کو کرودھ ہوتا ہے یا نہین رامچندر کہنے لگے کہ ہے
لچھمن راجہ دسرتھ ایک تو بردھ اور دوسرے ہملوگون کے بیوگ سے دُربل ہو گئے اور جنہین
لوگون کے لیے بہت سی جگیہ اور تپ کیا اب وہی راجہ دسرتھ نے کیکئی کے بسی ہو کر ادھرم
کردیا ارتھات ہم لوگون کو بن مین نکال دیا اور یہ کلیش ہم لوگون کو سہنا پڑا کوئی مورکھ مُنش
بھی بے اپرادھ اپنے پُتر کو تیاگ نہین کرسکتا اور راجہ دسرتھ ایسے پنڈت اور بدھمان نے
ہم لوگونکو دُکھ دیا سو ہے لچھمن کام بڑا پربل ہوتا ہی دیکھو جو پُرش اسکو جیت لیتا ہی وہی اندری
جیت کہلاتا ہی کہان تو ہمکو راج ہوتا تھا اور بن ہو گیا اور دھنیہ بھاگ بھرت کا ہی کہ راج
پاکر آنند ہو جائینگے اور پراربدھ ایسی پربل ہوتی ہی کہ سکھ مین دُکھ اور دُکھ مین سُکھ ہو جاتا ہی دیکھو
کام کے بسی ہو کر راجہ دسرتھ نے ارتھ اور دھرم دونونکو تیاگ کردیا رامچندر کے کہنے کی
ابھپرائے یہ ہی کہ راجہ دسرتھ ہمارے راج نہ ہونے کے کارن سے کشٹ مین پڑ گئے ہین سو
ہے لچھمن کیکئی کا جنم کیول راجہ دسرتھ کے پران لینے کے لیئے اور مجھکو بن دینے کو اور بھرت کو
راج ہونے کو ہوا ہی نہین تو اسکے جنم لینے کا دوسرا کچھ پریوجن نہ تھا اور کیکئی کا منورتھ تو سدھ
ہو گیا اور ماتا کوشلیا و سومترا کو بڑا دُکھ ہو گیا اب کیکئی ادھک دُکھ دیگی سو ہے لچھمن تم ابھی
چھن اجودھیا پوری کو چلے جاؤ اور ماتا کوشلیا و سومترا کو سمجھا دو اور بودھ کردو کیونکہ اِس سمے
کیکئی سے لاگ ہو گئی ہی جو ناہر دے کے مارڈالے تو اشچرج نہین دیکھو ماتا ہی کے اودر سے
جنم ہوتا ہی اور انیک کشٹ سہتی ہین اور اسی کارن سے ماتا کی سیوا اور پوجا جو پتر نہین
کرتا وہ ماتا کے رنی سے اورن نہین ہوتا جب پُتر ماتا کے اودر مین آتا ہی تب ہی سے پتر کی
رچھا کے لیے انیک جتن کرتی ہین اور انیک دیوتا اور پتر کی پوجن کرتی ہین اور دان و پونیہ و برت
واپواس کرتی ہین ارتھات بڑا بڑا کشٹ اُٹھاتی ہین تو ہم لوگونکو دھیکار ہی اور ہم لوگونکے جنم
لینے کو دھیکار ہی کہ ہم لوگ جیتے ہین اور ماتا کو کشٹ ہوتا ہی رامچندر کے کہنے کی ابھپرائے یہ ہی
کہ جس پتر کے جنم ہونے سے ماتا کو کلیش ہو جاوے وہ پتر نہین ہی ارتھات پسو ہی اور ایسے پتر کے
جنم لینے سے بے پُتر کا رہنا اچھا ہی ہے لچھمن جدپ یہ پراکرم مجھ مین ہی کہ چاہون تو تینون لوک
کو نشٹ کردون پرنتو دھرم کی پھانسی مین پھنس گیا ہون بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ رامچندر
ایسی ایسی بہت سی بانی امرکھ کی کہ گئے اور رودن بھی کرنے لگے اور مَون ہو گئے پرنتو لچھمن کو
کرودھ نہ ہوا اور لچھمن کہنے لگے کہ ہے رامچندر اسکو تو مین جانتا ہون کہ آپ چاہین تو تینون

لوک کو جیت لین اور آپ ہی کے بدون اجودھیا پوری کیسی ہو گئی ہی جس طرح سے چندرمان کے بدون آکاش شوبھا ہین ہو جاتا ہی پرنتو آپ تو دھرم کی پالن کرتے ہین اور بلاپ کسوہیطے کرتے ہین اور مجھ سے کون اپرادھ ہو گیا ہی کہ مجھکو تیاگ کرنے کے لیے آگیا دیتے ہین اور آپکے تیاگ سے سیتا کا اور میرا پران کیسے سریر مین رہ سکتا ہی جس طرح سے مین (मीन) جل کے بنان پران کو تیاگ کر دیتی ہی اسیطرح سے پران کو تیاگ کر دینگے اور بدون آپ کے نہ تو ہمکو شتر ہن کے دیکھنے کی اچھا ہی اور نہ سرگ لوک جانے کی کامنا ہی سو اب تو یہان سے چلکر جہان وہ دو برچھ ہین ارتھات دوسرے استھان پر باس کرنا چاہیئے یہ سنکے رام چندر آنند ہو گئے لچھمن کے کہنے کی ابھپراے یہ ہی کہ ارتھ و کام کی تو بات جیت ہو چکی اب دو برچھ روپی دھرم و موکچھ (मोक्ष) کی بات چیت کرنا چاہیئے۔

ترپن سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ پراتہ کال رامچندر نے وہان سے آگے چلنے کا پرستھان (प्रस्थान) کیا اور راستے مین رشی لوگ اور انیک سادھو ملتے جاتے تھے اور سب سے کشل و منگل کہتے اور پوچھتے چلے جاتے تھے سندھیا (सन्ध्या) سمے جہان گنگا و جمنا (यमुना) کا سنگم تھا وہان پہونچ گئے ارتھات تھوڑی دور پہونچنے کو باقی تھا تب رام چندر لچھمن کو دکھانے لگے کہ ہے لچھمن وہی پریاگ (प्रयाग) راج دکھائی دیتا ہی اور اس استھان پر برھما نے دس جگیہ کیا تھا اسلیے یہ استھان بہت اوتم ہی اور اگنی کا جو دھوم (धूम) دکھائی دیتا ہی وہ رشی لوگ ہون کرتے ہین اور یہ شبد (पानी) جو سنائی دیتا ہی وہ گنگا اور جمنا کے جل کے پرباہ (प्रवाह) کا شبد ہو رہا ہی اور یہ سب بن تھا رشیون نے کاٹ کر راستہ بنا دیا ہی یہ سب دیکھتے اور دکھاتے رامچندر بھردواج رشی کے استھان پر پہونچ گئے اور سورج است ہو گئے اور رامچندر و لچھمن کو بھردواج رشی کے درشن کی اکانچھا ہو گئی و بھردواج منی کے شش لوگ رامچندر کو لیوا لے چلے رامچندر پہونچکر دیکھنے لگے کہ بھردواج (भरद्वाज) منی اگنی کنڈ (कुण्ड) مین ہون کرتے ہین تب پہلے رامچندر نے رشی کو پرنام کیا اور رامچندر کی آگیا سے لچھمن و سیتا نے بھی پرنام کیا تو سیتا نے رامچندر کی آگیا سے اسلیے پرنام کیا کہ رام چندر کی آگیا النگھن نہ ہو جائے اشاستر مین یہ لکھا ہی کہ جب کوئی پرش کسی کے یہان جاوے تو اسکو اچت ہی کہ بے پوچھے اپنا نام بتلا دیوے) اسلیے رام چندر کہنے لگے کہ ہے رشی مین راجہ دسرتھ کا پتر ہون پھر بچار کیا کہ راجہ دسرتھ کے تو چار پتر ہین تو پھر بولے کہ میرا رام (राम) ایسا نام ہی اور یہ چھوٹے بھائی ہمارے ہین

جنکا نام لچھمن ہی اور یہ جانکی میری بھارجا ہین ارتھات میری شکتی روپ ہین اور میرے ساتھ
بن کو چلی آئی ہین رام چندر کا ابھپرائے یہ ہی کہ جاذب جس استری کے پتر ہنو تو پت کے ساتھ
جانے سے کچھ دوش نہین ہی اور مین پتا کے بچن پالن کے لیے بن مین آیا ہون اور لچھمن کا پریم
مجھ مین نشچیش ہی اسلیئے یہ بھی میرے ساتھ چلے آئے اور لچھمن کا آنا دھرم کے برودھ بھی نہین ہی
کیونکہ بڑا بھائی پتا کے سمان ہی میری اگیا سے چلے آئے یہ سب کہکے رام چندر اپنے من مین
بچار کرنے لگے کہ بھردواج رشی کداچت کچھ ان بھوجن کے لیے نہ لادیوین تو پہلے ہی کہنے لگے
کہ مین کند مول پھل بھوجن کرتا ہون یہ سنکے بھردواج رشی اُٹھ کے کھڑے ہوگئے اور بہت ہی
نمت ہے پادار دینے لگے اور ستکار پوربک اُتم آسن پر بٹھال دیا اور کہنے لگے کہ ہے
رامچندر مین تمھارے درشن سے کرتارتھ ہوگیا اور پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رامچندر آپ کو
مین بہت کال سے اسمرن کرتا ہون ارتھات سدا کال میرے ہردے مین آپ باس کرتے
ہین اور بہت کال سے آپ کا چرتر سنتا ہون ارتھات جب جب اوتار ہوا ہی تب
مین آپ کو جانتا ہون یدکداچت کوئی یہ سندیہہ کرے کہ رام چندر نے تو کیول راون کے
بدھ کے لیے اوتار لیا ہی تو کیول اسی ایک کارن سے اوتار نہین ہی بلکہ رشی دیوتاؤنکی
رچھا کے لیے اور ادھرمیون کے ڈنڈ کے لیے اور پرتھی کا بھار اُتارنے کے واسطے منش اوتار
دھارن کیا ہی اور اسکو مین اچھی طرح سے جانتا ہون سو ہے رامچندر یہ گنگا وجمنا کا سنگم
اتی اُتم ہی اور آپ کے چرن کے آنے سے ادھک اوتم ہوگیا تب رام چندر کہنے لگے
کہ ہے بھردواج رشی اب مین یہان سے آگے جاؤنگا اسلیئے کہ اجودھیا پوری اس سے بہت
سمیپ ہی کداچت اجودھیا کے پورباسی لوگ سُنینگے تو یہان چلے آوینگے یہ سُنکے بھردواج
رشی اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ جب تک سیتا کا ہرن نہ ہوگا تب تک رامچندر راون کا
بدھ کسطرح کرسکتے ہین یہ بچار کرکے بھردواج رشی مسکرا کر کہنے لگے کہ ہے رام چندر یہان سے
دس کوس پر ایک استھان ہی وہان ایک پربت ہی اور اس پربت پر اینک بانر و بھالو رہتے ہین اور
اُس پربت کا نام چترکوٹ ہی وہ پربت بہت اوتم ہی اور بہت سے رشی ہزارہا برس سے تپسیا
کرتے ہین ارتھات تپ کرتے کرتے برِدھ ہوگئے ہین سو جدآپ کی اچھا ہو تو جایئے پرنتو میرے
ہردے سے نہ جاوین یہ کہکر بھردواج رشی نے رام چندر و لچھمن و سیتا کا آدر پوربک
ستکار کیا اور بات چیت ہوتے رات ہوگئی پراتھ کال رام چندر بھردواج رشی سے پرارتھنا

کرنے لگے کہ ایک راتری تو آپ کے استھان پر رہ گیا ارتھات آپ کے ہردے مین میرا باس ہو چکا اب اگیا جانے کے لیے دید تیجیے اور یہان کا آنا میرا کوئی نہ جانے یہ سنکے بھردواج رشی نے اگیا دیدی کہ جایئے آپ کے لیے مرگا و ہستی و مور و پشو د بانر و بھالو چیترکوٹ پر باس کرتے ہین اور جس سمے آپ پہونچ گئے اس سمے سب بن جنتو آنند ہو جائینگے وہ بن کیول دو پرش کے رہنے کے جوگ ہی ایک راجہ اور دوسرے رشی لوگ ارتھات آپ راجہ و رشی دونون ہین اور جس طرح سے دوسرے دیس کے پنچھی بولتے ہین ویسی بولی وہان کے پنچھیونکی نہین ہی ارتھات دیوتا و منشی و رشی اور بھگت لوگ ہی پنچھی و ہستی و بانر و بھالو و مور و پسو روپ ہو کر باس کرتے ہین۔

پچون سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے رام چندر نے چیترکوٹ جانے کے لیے پرستھان کیا اُس سمے بھردواج رشی اپنے ششون سمیت ستستین پڑھنے لگے اور رام چندر کو رستہ تبانے کے لیے ششون کو رامچندر کے ساتھ کر دیا اور بھردواج رشی کو بڑا کرونا ہو گیا ارتھات جیسے پتا کو پُتر کے لیے کرونا ہوتی ہی بھردواج مُن کہنے لگے کہ ہے رام چندر گنگا جل اور جمنا جل پان کریجیے تب وہان سے پچھم کو جانا اور جمنا جی کی پرارتھنا کر لینا جمنا جی کامنا کی سدھ کرنے والی ہین اور وہان ناو نہین ملے گی گھرنئی بنا کے اُتر جانا اور جب جمنا کے پار جانا تو اکٹ برگد کا برکچھ ہرا اُس نیچے باس کرنا اور اس استھان سے سنگم تک ایک کوس ہی یہ سُنکے رامچندر چلے اور سنگم پر پہونچ گئے اور دیکھا کہ برکچھ بیر کا ہی اور وہان ساہی بہت رہتی تھین اور رام چندر کالندری ندی کے تیر جا کر لکڑی کی گھرنئی بنا کر اور اُس پر خس بچھا کر اور سوار ہو کر اُس پار اُتر گئے جب گھرنئی مدھ دھارا مین گئی تب رامچندر نے جانکی جی کو اگیا منت کرنے کی دیدی جانکی جی اگیا پا کر منت کرنے لگین کہ ہے جمنا ہم لوگون کو کشل منگل سے پار کرو جب بن سے پھرونگی تو ایکہزار گئو دان اور دو ہزار گھڑے مدرا چڑھاؤنگی (جمنا کو بھی مدرا نہین چڑھتی کسی نے چھیپک بنا دیا ہی) منت کرتے کرتے گھرنئی دکھن تٹ پر چلی گئی اور رام چندر کا چت بہت پرسن ہو گیا اور ایک برگد کے برکچھ کے نیچے بیٹھ گئے اور جانکی جی اُس برگد کی استت کرنے لگین کہ تم سب برکچھون مین سریشٹھ ہو اور ستیل و ایک ہو اور تمھارے ہی ایسا برکچھ شیو جی کے کیلاس پر ہی مین پرنام کرتی ہون کہ تم بہت دھرم کیا نباہ دینا اور بن سے پھر کر کوشلیا اور سومترا کا درشن کرونگی یہ کہکے

جانکی جی پردچھن کرنے لگین اور رامچندر جانکی جی کی ابھپرائے کو سمجھ گئے کہ شیوجی کا دھیان
کرتی ہین اور بھردواج رشی نے بھی کہا تھا کہ برگد کے تلے باس کرنا سو جانکی جی بھردواج رشی
کے بچن کا پالن کرتی ہین تب رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ تم سیتا کے آگے آگے اور مین پیچھے
چلتا ہون جانکی جی جس جس پھل اور پھول کی اچھا کرین اسکو دیتے چلو یہ کہکے سب کوئی
چلے اور جب جانکی جی برچھون کا نام پوچھنے لگین تب رامچندر سمجھ جاتے ہین کہ پھل پھول کی اچھا
کرتی ہین تب لچھمن سے کہدیا کرین کہ توڑ کے دیدو اور لچھمن جی توڑ توڑ کے دیدیا کرین بالمیک
جی کا بچن ہی کہ رامچندر جمنا سے دچھن ہوکر ایک کوس تھم کو چلے گئے اور سندھیا (सख्या) کرکے اور
مرگون کو مار کر بھوجن کیا اور اس بن مین بہاپاہی (सुपारी) کے برچھ بہت تھے اس استھان پر رہ گئے
اور راتری ہوگئی۔

	بچپن سرگ سماپت	

جب راتری تبیت ہوگئی تب رامچندر لچھمن کو جگانے لگے کہ ہے لچھمن پنچھی اور بن جنتو سب
بول رہے ہین اور جاترا کا کال ہوگیا یہ سنکر لچھمن جی اٹھے اور دونون بھائی نتیہ کریا کرکے
چترکوٹ کو چلے سمیپ مین پہونچ گئے تب رامچندر کہنے لگے کہ یہان کے برچھ سب پھل پھول
سے جکت ہین اور یہان کی بھوم بہت اُتم ہی اور جس طرح شریشٹھ لوگ دھن (धन) کو پاکر نمت (नमित) رہتے ہین
اُسیطرح سے یہ سب برچھ پھل و پھول کے نمت ہین اور مور (मोर) و ہنس (हंस) اور دوسرے پنچھیون کی بولی
سنون کی ایسی معلوم ہوتی ہی اور اس پربت پر اجل اجل پر استھل (प्रस्थल) دیکھ پڑتے ہین سو کچھ کال
تک یہان باس کرونگا یہ سب کہتے ہوئے چترکوٹ پہونچ گئے اور ایک استھان پر کھڑے
ہوکر پنچھی اور بن جنتون کی بولی سننے لگے اور داہنے و بائین دیکھنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے لچھمن
اس پربت کو دیکھ کے میرا چیت بہت پرسن ہوتا ہی اور اس استھان پر اینک رشی لوگ تپسیا
کرتے ہین سو اس استھان پر مین بہت دن تک باس کرونگا یہ کہکے رامچندر ایک استھان
پر چلے گئے تو دیکھا کہ بالمیک رشی بیٹھے ہین دکداچت کوئی سندیہ کرے کہ یہی بالمیک
تھے جس نے یہ رامائن بنائی ہی تو وہ بالمیک نہین تھے یہ دوسرے بالمیک تھے یہ بالمیک
جی جسنے رامائن بنائی ہی پرچیتا (प्रचेता) کے پتر تھے جو تمسا ندی کے تٹ پر تپسیا کرتے تھے بالمیک
جی کا بچن ہی کہ رامچندر نے بالمیک رشی کو پرنام کیا اور رشی نے ستکار پوربک رامچندر
کو آسن دے کر بٹھالا اور رامچندر نے لچھمن سے کہا کہ اسی استھان پر رہنے کی اکانچھا

میری ہی سو تم لکڑی کی کُٹی بنا کے ترن (तृण) و پتا سے چھاجن کر دو تب لچھمن نے رام چندر کی یہ
اگیا پا کر ایک کُٹی بہت بچتر (बिचित्र) بنا کے تیاری کر دی اور رامچندر کی اگیا پا کر شیام برن کا مرگ مار لائے
اور دیوتونکو بھوجن کرایا اور دیوتون کی پوجن کر کے کُٹی مین گرہ پرویش کیا بالمیک جی کا بچن ہی
کہ رامچندر اسی کُٹی مین رہنے لگے اور انیک رشی لوگ آنے لگے اور نتیہ (नित्य) نتیہ ہرچہ تر ہونے لگا
اور رامچندر و لچھمن و سیتا بہت آنند سے رہنے لگے۔

چھپن سرگ سماپت

رام چندر تو چترکوٹ مین رہنے لگے اور یہان سومنتر و نکھاد دیر تک گنگا کے تٹ پر رامچندر کو
دیکھتے رہ گئے اور نکھاد تو اپنے استھان پر چلے گئے اور دو چار دوت جو رامچندر کے ساتھ گئے
تھے وہ پھر آئے اور سومنتر سے کہا کہ ہے سومنتر اب تم رامچندر کی اگیا مانکر پھر جاؤ یہ بات سُنکے سومنتر
شرنگ بیرپور سے ہوتے ہوئے چلے اور اجودھیا پوری کے نکٹ پہونچ گئے اور دیکھنے لگے کہ سب
کوئی مہا بکھاد مین پڑے ہوئے ہین اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے کوئی اجودھیا پوری مین
منش نہین ہی ارتھات سب لوگ مَون ہو گئے تھے یہ سب دیکھ کے سومنتر کو بڑا بھاری شوگ
ہو گیا اور بچار کرنے لگے کہ منش لوگ تو کلیشت ہو رہے ہین پرنتو ہستی و گھوڑے و پسو و پنچھی سب کے
سب رام چندر کے شوک سے مون ہو گئے ہین اور یہ پرتیتی ہوتی تھی کہ اجودھیا پوری مین آگ
لگ گئی ہی یہ بچار کرتے ہوئے اجودھیا پوری مین پرویش کر گئے اسی سمے ہزارون پرش سومنتر سے
پوچھنے لگے کہ رامچندر کہان ہین پرنتو سومنتر کے مُنھ سے کچھ بات نہین نکلتی تھی سر کو نیچے کیے
ہوے چلے جاتے تھے اور اُنکے پیچھے بہت سے لوگ دوڑتے و پوچھتے چلے جاتے تھے
بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب بہت آدمی جمع ہو گئے اور بڑی بھیڑ ہو گئی تب سومنتر کہنے لگے کہ رامچندر
گنگا اُس پار دکھن کو چلے گئے اور ہمکو کہہ دیا کہ تم چلے جاؤ اسلیے مین رامچندر کی اگیا مان کر کے
چلا آیا ہون یہ بچن سومنتر کے مُکھ سے سنتے ہوے سب کسی کے نیتر جل سے پورن ہو گئے اور
مہا شبد کر کے رودن کرنے لگے اور سب کسی کے مُنھ سے یہی شبد نکلنے لگا کہ ہاے رام
ہاے رام ہم لوگون کے جنم کو دھکار ہی دیکھو جگیہ و دان و بیاہ کے سمے رامچندر کو ہم لوگ
دیکھتے رہے اب وہی رامچندر کیا ہو گئے ہم لوگ مہا ابھاگی ہو گئے یہ سب بلاپ سُنکے
اجودھیا کی استریان اٹاریون پر جھروکھے سے دیکھتی رہین اور رودن کرنے لگین بالمیک جی
کا بچن ہی کہ سومنتر مارے لجا (लज्जा) کے مُنھ چھپا کر راجہ دشرتھ کے گرہ مین پرویش کر گئے

اور سات ڈیوڑھی تک چلے گئے اور رانی لوگ جو رامچندر کے سوگ سے کلیشت تھین سومنتر کا
پھر آنا سنکے چھاتی اور سر دھن دھن کے اور مہا شبد کر کے رودن کرنے لگین اور راجہ دشرتھ
استریون کے رودن کا شبد سنکر سمجھ گئے کہ سومنتر رامچندر کو پہونچا کے پھر آئے اور رودن کرنے
لگے اور سوچ کرنے لگے کہ سومنتر کوشلیا کا کون اُتر کرینگے ہاے رامچندر میرے جینے کو
دھکار ہی دھنہ کوشلیا ہین کہ ہردے انکا بجر کے سمان ہی کہ اب تک نہین پھٹتا اور جیتی
ہین اور استری لوگ بھی یہ سوچ کرنے لگین کہ سومنتر کوشلیا سے کیا کہینگے بالمیک جی کا بچن
ہی کہ سومنتر آٹھوین ڈیوڑھی مین پہونچ کے جہان راجہ دشرتھ کلیشت ہو کر گرے ہوے تھے
چلے گئے اور راجہ دسرتھ کو پرنام کر کے سب برتانت رام چندر کا کہہ دیا یہ سنتے ہوے راجہ دسرتھ
مورچھت ہو گئے اور بھوتل مین گر پڑے اور جس سمے راجہ دسرتھ گر پڑے اُس سمے سب
استریان ہاے ہاے کرنے لگین اور دوڑ کے راجہ دسرتھ کا ہاتھ تھانبھ کر اُٹھا کے بٹھال دیا
اور کہنے لگین کہ ہے سوامی سومنتر رام چندر کو پہونچا کے چلے آئے اور جدپ سومنتر کی اِچھا
تھی کہ اور کچھ کہین پر تو آپ کیون نہین سروَن کرتے اور جس سمے بچار کرنا چاہیئے تھا اُس
سمے تو آپ نے کچھ بچار ہی نہین کیا اور اب آپ برتھا سوچ کرتے ہین اب اُچت ہی کہ سوگ
کو تیاگ کر کے دھیرتا دھارن کیجیے جدپ یہ سب راجہ دسرتھ سن گئے تسپر بھی کچھ نہ بولے
اور مستک کو نیچے کر دیا تب کوشلیا کہنے لگین کہ ہے راجہ سومنتر اور کچھ رامچندر کا برتانت
کہا چاہتے ہین آپ رامچندر کا کشل منگل کیون نہین پوچھتے یہان کیکئی نہین ہی کچھ بھی مت
کیجیے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ کوشلیا ساہس کر کے سمجھاتی ہین پر تو دھیرتا کوشلیا کا
بھی چھوٹ گیا اور مورچھت ہو کر بھوتل مین گر پڑین اور یہ دشا کوشلیا جی کے دیکھ کے جتنی
استریان موجود تھین سب کی سب مہا شبد کر کے رودن کرنے لگین اور اس سمے ایسا رودن
کا شبد ہوا کہ تمام اجودھیا پوری مین پورن ہو گیا اور پرش و استری و بالک و جوان و بردھ سب
کوئی رودن کرنے لگے اور اس سمے اجودھیا پوری جیسے شوک کی سروپ ہی ہو گئی۔

ستاون سرگ سماپت

جب راجہ دسرتھ کا مورچھا چھوٹ گیا تب سومنتر کو بُلایا اور جدپ سومنتر تو پہلے ہی سے ہاتھ
جوڑ کر کھڑے تھے پر تو راجہ دسرتھ کو تو رامچندر ہی کا سوگ تھا اور جس طرح بیادھا ہتی کو بجھالیتا ہی

اور ہستی شکست ہو جاتا ہی اسیطرح سے راجہ دسرتھ تو کیکئی بیاد دھاروپی کی پھانسی مین پھنس گئے تھے کچھ بولا نہین جاتا تھا اور سومنترا سیلیے مَون ہو کر کھڑے ہوئے تھے کہ جب راجہ کچھ پوچھین تب کہون تب تک پھر راجہ دسرتھ رودن کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے سومنتر رام چندر کہان ہین اور بن مین برکچھ کے جڑ کا تکیہ لگا کے کیسے سوتے ہونگے اور بن مین تو کالے کالے سرپ ہونگے بھوتل مین کسطرح شیَن (पायन) کرتے ہونگے ہاے رام چندر آج تم میرے پتر ہو کر اناتھ ہو گئے اور جس رامچندر کے ساتھ چترنگنی (चतुरंगी) سینا و ہاتھی و گھوڑے رہتے تھے وہی رامچندر اکیلے کیسے ہونگے یہی سب دُکھ ہمکو پیڑت کرتا ہی تم جتھا رتھ کہو اور جس سمے رامچندر و لچھمن و سیتا رتھ سے اُتر گئے اس سمے پا پیادہ کس طرح سے چلے اور رامچندر و لچھمن اور سیتا نے کیا کہا پرتھک پرتھک برنن کرو اب تو مین کیول اتنا ہی سُننے کے لیے جیتا ہون تب سومنترا رو کر کہنے لگے کہ ہے راجہ دسرتھ رام چندر نے یہ کہا تھا کہ پتا جی کے سنکھ میری طرف سے ہاتھ جوڑ کر پرنام کرنا اور برتانت ہمارا سنچھیپ (संक्षेप) کہدینا اسلیے کہ پتا ہمارے اگیانی نہین ہین وہ تو سب جانتے ہین اور جتھا جوگ (यथा) سب کو پرنام و آشرباد کہ کے کُشل منگل کہدینا اور ماتا لوگون کے چرن پر مستک میری طرف سے دھر کے کہنا کہ رامچندر بہت آنند سے ہین اور جس طرح سے کوشلیا سے کہنا اسیطرح سے سومترا سے بھی کہنا اور یہ بھی کہنا کہ سب کوئی دھرم سے ڈرتے رہینگے اور تھات ادھرم نہ ہونے پاوے اور گھر گھر ہَون ہوتا رہے اسلیے کہ جس گرہ مین ہَون نہین ہوتا ہی وہ گرہ مسان (मसान) کے سمان ہی اور پت برت استری کا یہ دھرم ہی کہ اپنے پت کی سیوا مین تت پر رہے سو ماتا لوگ پتا کی سیوا کرینگی اور بھرت سے یہ کہدینا کہ راج ہو جانے پر ابھمان (अभिमान) نہ کرنا اور سب ماتاؤن کی سیوا مین تت پر رہنا اور کوئی بات راج دھرم سے برودھ نہ ہونے پاوے اور بھرت (भरत) ماتا کیکئی کو کچھ درلچن نہ کہنے پاوین کیونکہ ہمکو پراربدھ سے بن باس ہو گیا ہی کیکئی کا کچھ دوش نہین ہی اور یہ بھی بھرت سے کہدینا کہ جیسے پتا اپنے پُتر کی پالن کرتا ہی اسی طرح سے پرجا کی پالن کرنا اور یہ بھی رامچندر نے کہا تھا کہ جو کداچت بھرت راج کرنے کو انگیکار نہ کرین تو پتا جی بلات کار سے راج دیوینگے اور رام چندر نے رو رو کر کہا تھا کہ بھرت کو بار بار سمجھا دینا کہ کوشلیا ہماری ماتا کی سیوا ادسکیہ (अवश्य) کرینگے ایسا نہ ہو کہ ہماری ماتا کو نرادر کر دین ہے راجہ دسرتھ جب رامچندر نے تو یہ سب کہدیا پر تو لچھمن جی ٹیڑھے کر دھ مین ہو گئے تھے اور یہ کہدیا کہ راجہ دسرتھ نے کس اپرادھ سے رام چندر کو بن مین نکال دیا کیوں کیکئی کے تھوڑے

بچن مُنکے جو کرم نہین کرنا چاہیئے سو راجہ دسرتھ نے کیکئی کے بسی ہو کر کر دیا اور اسی کے کارن
سے ہم لوگ کشٹ مین پڑ گئے راجہ دسرتھ نے بہت اَنوچت کر دیا کیونکہ اور سب کارج تو بششٹ
جی اور منتریون سے پوچھ پوچھ کے کرتے تھے تو پھر بے پوچھے کیکئی کے گرہ مین کسواسطے چلے گئے
دھرم شاستر مین یہ لیکھا ہی کہ جب گرو وپتا کوئی اَدھرم کرے تو اُسکو تیاگ کرنا اُچت ہی سو
راجہ دسرتھ نے تو یہ ادھرم ایسا کر دیا کہ رام چندر ایسے پتر کو بے اپرادھ بن مین نکال دیا اسلیئے
ہم نے پتا کو تیاگ کر دیا اور جو لوگ اچت راجہ دسرتھ سمجھتے ہون کہ لچھمن نے کوئی اپرادھ کیا
ہی تو ہم نے بھی کچھ اپرادھ نہین کیا تھا اور شاستر مین یہ لیکھا ہی کہ بڑا بھائی پتا کے سمان ہی سو
رامچندر ہمارے پتا ہین اور راجہ دسرتھ جب ادھرمی ہو گئے تو وہ میرے پتا نہین ہین اور
رامچندر تو تینون لوک مین پریو ہین اور سب کی رچھا کرنے والے ہین تو ایسے دھرماتما پتر کو
بن مین نکالکر راجہ دسرتھ کیسے راج کرینگے اور پرجا لوگ کیسے سکھی رہینگے سو ہے راجہ دسرتھ
یہ سب جو لچھمن کہہ گئے تھے وہ سب ستیہ ہی کیونکہ رامچندر کو بن مین نکال دینے سے آپ کو
سب کوئی ادھرمی کہتے ہین ہے راجہ دسرتھ جس سمے رامچندر نے یہ سب مجھ سے کہا تھا اُس
سمے جانکی جی اُردھ سانس لیتی رہین اور مُنھ جانکی کا سوکھ گیا اور نیتر سے جل چلا جاتا تھا اور
جانکی تو جڑونٹ سروپ ہو گئی تھین اسلیے جانکی نے کچھ نہین کہا اور آپ بھی اپنے من مین بچار
کیجیے کہ جانکی جی نے کبھی دُکھ نہین سہا تھا اب وہی جانکی جی مہا کشٹ مین پراپت ہو کر روون
کرتی ہین اور جس سمے رامچندر گنگا اُس پار چلے گئے اُس سمے کیول لچھمن رامچندر کے ساتھ گئے
اور جانکی بھی روون کرتی چلی گئین اور پھر پھر کے ہمکو دیکھتی جاتی تھین

اٹھاون سرگ سماپت

سومنتر کا بچن ہو کہ ہے راجہ دشرتھ جس سمے رام چندر نے ہمکو کہا کہ تم پھر جاؤ اُس سمے گھوڑے
سب رتھ کے رُک گئے اور اوپر کو مُنھ اٹھا اٹھا کے رووَن کرنے لگے اور جب مین بہت روون کرنے
لگا تو رامچندر کھڑے ہو گئے تھے اور پھر چلے گئے اور ہمین اور نکھاد گنگا اُس پار کھڑا رہ گیا اسلیے کہ
کداچت ہمکو بھی بلالیوین اور رامچندر کے سوگ سے برچھ سب سوکھ گئے اور ندیون کا جل گرم ہو گیا
اور بن جنتو سب رام چندر کا شوک دیکھ کر اپنے اہار کے لیے بھی بن سے باہر نہین نکلتے تھے اور دوسرے
بن جنتو تو کون کہے سرپون نے بھی اپنا اپنا اہار تیاگ کر دیا اور بس وہی اپنی ارتھات
جتنے جیو جڑ وچیتن ہین سب کے سب کلیشت ہو گئے اور برچھون کا پھل پھول رامچندر کے

شوک سے سوکھ گیا سو دیکھو جڑ جیون کا ایسا برتانت ہی تو آپکا ہردے کیسا کٹھور ہی کہ ایسے پتر کو بن
مین نکال دیا اور جس سمے مین اجودھیا پوری مین پرویش کیا ہون اُس سمے پور باسی لوگ مہاکشٹ
مین ہو گئے اور استری سب جھروکھے سے مجھکو اکیلا دیکھ کے ہاے رام ہاے رام کہنے لگین
اور آپ کی نندا کرنے لگین کہ راجہ دسرتھ کا ہردے کیسا کٹھور ہو گیا کہ رامچندر کو بن مین
نکال دیا سو ہے راجہ اس سنسار مین تین پرکار کے منش ہوتے ہین ایک شترو متر اوداسی یہ
تینون پرکار کے منش رام چندر کے سوگ سے پیڑت ہو گئے جس طرح سے کوشلیا پتر ہین
ہو کر کلیشت ہو گئین تھین اسیطرح سے سب اجودھیا پوری کے لوگ کلیشت ہو گئے ارتھات
جیسے سب کوئی بے پتر کے ہو گئے ہین یہ سُنکر راجہ دسرتھ اور مہاکشٹ مین پراپت ہو کر
کہنے لگے کہ ہے سومنتر اس سمے کیکئی نے تو ہمکو ٹھگ لیا اور کیکئی پاپ کا سروپ ہی اور
جس استھان پر کیکئی کا جنم ہی وہ استھان اجودھیا و پریاگ و کاشی سے اُتم نہین ہی
دھرم شاستر مین یہ لکھا ہی کہ کوئی کارج ہو بچار کرکے کرنا چاہیے سو مین تو بھول گیا اور ہمنے
بششٹ جی سے بھی نہین پوچھ لیا کہ کیکئی کے گرہ مین جاوین یا نہین اور یہ بھی نہین پوچھ لیا
کہ بردان دین یا نہین اور اسی کارن سے یہ دُرگت میری ہوتی ہی اب میرے جینے کو دھیکار
ہی اور یہ تو پرست ہو گیا کہ آج کی متی سے استریون کا بسواس اُٹھ گیا جدپ میری پرالبدھ
مین تو جو کچھ لکھا تھا وہ بھوگ کرتا ہون پرنتو اب دوسرے لوگ استریون کے بسواس مین
نہ بھولین ہے سومنتر اب میرا پران اس شریر کو تیاگ کیا چاہتا ہی جو تمھاری پونیہ اور میری
پونیہ کچھ ہووے تو ہمکو لے چلو اور رام چندر کو دکھا دو اتھوا تمھین چلے جاؤ اور رامچندر
کو پھیر لاؤ اب مین ایک مہورت بھی نہین جیونگا و کداچت تمکو اکیلے جانے مین سندیہہ
ہو تو مجکو بھی رتھ پر چڑھا لو اور چل کے رام چندر کو دکھا دو یہ کہ کے راجہ دسرتھ
رامچندر کے سروپ کا دھیان کرنے لگے کہ اس سمے رام چندر کہان ہونگے اور
پھر ہاے رام ہاے لچھمن اور ہاے جانکی کہ کر رودن کرنے لگے اور کہنے لگے کہ کیا تم
لوگ نہین جانتے ہوگے کہ مین کشٹ مین پڑا ہون اور شوگ روپی سمدر مین ڈوب
رہا ہون کداچت کوئی یہ سندیہہ کرے کہ سمدر مین تو گمبھیرتا دھرم ہی اس شوک روپی
سمدر مین گمبھیرتا کون ہی تو شوک میرا گمبھیرتا ہی اور جیسے کوئی سمدر اُلنگھن نہین
کر سکتا اسی طرح سے اس سوگ روپی سمدر سے مین پار نہین جا سکتا اور سمدر

مین تو لہر ہوتی ہی اور اِس شوک روپی سمدر مین اُور دھ سانس میری لہر ہی اور سمدر مین تو مچھلی
رہتی ہین اور اِس شوک روپی سمدر مین دونون بھجا میرے مچھلی کی طرح سے جھٹ پٹاتے ہین اور سمدر مین
تو لہر (नहर) کی آواز ہوتی ہی تو اِس شوک روپی سمدر مین رودُون میرا لہر کی شبد ہی اور سمدر مین سوار
ہوتا ہی تو اِس شوک روپی سمدر مین استریون کے کیس سوار (सेवार) ہین جو رودُون کرتے کرتے چھوٹ
گئے ہین اور سمدر مین تو بڑوانل اگنی ہوتی ہی تو اِس شوک روپی سمدر مین کیکئی بڑوانل (बड़वानल) اگنی ہی
اور سمدر مین تو بڑے بڑے جل جنتو ہوتے ہین تو اِس شوک روپی سمدر مین کٹھور کٹھور بچن کیکئی کے
جل جنتو ہین اور سمدر مین تو تٹ ہوتا ہی تو اِس شوک روپی سمدر مین دونون بردان تٹ
ہین اور سمدر مین تو ناو (नाव) رہتی ہی اور اِس شوک روپی سمدر مین کوشلیا ناو ہین اور جب ناو بڑوانل
اگنی کے سمیپ جاتی ہی تب وہ جل کے بھسم ہو جاتی ہی پرنتو بڑوانل اگنی روپی کیکئی کے سمیپ
کوشلیا ناو روپی پڑ گئی ہین اور جلکر بھسم نہین ہوتی ہین یہی اچنبھا (विलास) ہی یہ کہہ کے راجہ دسرتھ موہِت
ہو کے بھوتل مین گر پڑے بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ موہ چھا دیکھ کے کوشلیا کو بڑی بھی (भय) پراپت ہوگئی
ارتھات راجہ کے مرجانے کی بھی ہو گئی اور مہا شوک مین ہو کر بلاپ کرنے لگین۔

انسٹھ سرگ سماپت

کوشلیا اُس سمی تھر تھر کانپنے لگین اور سومنتر سے کہنے لگین کہ ہے سومنتر رامچندر و لچھمن و سیتا کے
پاس ہمکو پہونچا دو مین رامچندر کے بنا (बिना) ایک چھن بھی نہ جیونگی بہت جلد ہمکو رتھ پر پہونچا دو اور کدا چت
رامچندر اپنے ساتھ نہین رہنے دینگے تو مین اُسی جگہ اپنے پران کو تیاگ کر دونگی یہ سُنکے سومنتر
سمجھانے لگے کہ ہے کوشلیا تم ساہس مت چھوڑو رامچندر بہت آنند سے ہین ارتھات وہ تو
ایشور ہین اور لچھمن کا بھی سوچ مت کرو وہ تو رامچندر کے سیوک اور بڑے گمبھیر ہین ارتھات
اندری جیت ہین اور جانکی بھی سوچ کرنے کے جوگ نہین ہین اِسلیے کہ جانکی تو ابھے ہین اور بن
مین بہار کرتی ہین اور جدپ دیکھنے مین رامچندر و جانکی دو ہین پرنتو وہ شکتی روپ ایک
ہین اور جیسے اجودھیا پوری مین بہار کرتی رہی ہین اُسیطرح سے بن مین بھی بہار کرتی ہین اور
جس بن مین رامچندر ہین وہی اجودھیا پوری ہی اور جس سمے جانکی جی راستے مین رامچندر
سے پوچھتی جاتی تھین کہ یہ کون بن ہی اور کون دیس (देश) اور کون ندی (नदी) اور کون پہاڑ ہی اس سمے
بہت پرسن رہین آسی پرشنتا کو اسمرن کرکے سوچ کو دور کر دو بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ سومنتر

سمجھا گئے پرنتو پتر کا سوک بڑا کٹھن ہوتا ہی کوشلیا کا سوک نہ چھوٹا اور پھر کہنے لگین کہ رامچندر
پا پیادہ کٹھور بھومی مین کیسے چلتے ہونگے اور دھوپ کا جوالا اِسطرح سہتے ہونگے تب سومنتر
کوشلیا کو سمجھانے لگے کہ رامچندر و لچھمن و سیتا کو کنچت ماتر بھی کلیش نہین ہی اور بن جنتوئن
کو دیکھ کے ڈرنے والے نہین ہین سو تم رامچندر و لچھمن و سیتا و راجہ دسرتھ کا کچھ سوچ مت
کرو ارتھات یہ سب کوئی اپنے اپنے دھرم پر استھت ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدّپ
سومنتر دوبارہ سمجھا گئے پرنتو کوشلیا رامچندر پتر کے شوک سے بنرت نہ ہوئین۔

ساٹھ سرگ سماپت

کوشلیا راجہ دسرتھ سے رُودن کر کے کہنے لگین کہ ہے راجہ اِس سنسار مین اُلٹی ریت چلتی
ہی دیکھو جب رام چندر کا جنم ہوا تب تو سب لوگ میری پرسنسا کرتے تھے اور اب کوئی نہین
کہتا کہ کوشلیا بھاگ ہین ہوگئین جن جانکی کے جگانے کے لیے مدھر مدھر باجا بجتا تھا وہی جانکی
کٹھور بن مین کس طرح جیتی رہینگی ارتھات سنگھ و بیاگھر کے گھور شبد سنکے پران کو تیاگ کر دینگی
اور بھجا کا تکیہ لگا کے سین کیسے کرتی ہونگی اور کب نیتر بھر دیکھونگی میرا ہردے تو ایسا کٹھور ہو گیا
کہ ایسے پتر کے بیاگ ہونے پر ہزار ٹکڑے ہو جانا چاہیئے اور شاستر کے برودھ تو رامچندر
راج بھی نہین کرینگے ارتھات شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ بڑے پتر کو راج ہونا چاہیئے اور جب
اِسکے برودھ بھرت کو راج ہو گیا تو اِس راج کو نشیدھ جانکر رامچندر کبھی راج نہین کرینگے جسطرح
سے اوتم اوتم شکار سنگھ اپنے ہاتھ سے مار کے کھاتا ہی دوسرے کا چھوا ہوا نہین کھاتا اِسیطرح
سے یہ راج بھرت کا کیا ہوا رامچندر انگیکار نہین کرینگے ہے راجہ دسرتھ جب بھرت کو راج
ادھرم سے اور شاستر کے برودھ آپ نے دیدیا تو جیسے ہستی کینتھا کا پھل کھا جاوے اور پھل
جیون کا تیون رہ جاتا ہی پرنتو بھیتر کا گودا نہین رہتا اِسیطرح سے یہ راج دھرم کے برودھ
بے گودا ارتھات بے سینا کا ہو گیا اور جسطرح مدرا کا ست نکلجانے سے مدرا بے رس کی ہو جاتی
ہی اِسی طرح یہ راج بے رس کا ہو گیا اور گداچت یہ کہا جاوے کہ رامچندر بعد چودہ برس کے
آوینگے تو راج کرینگے تو اُس سے بھی راج نہین کرینگے کیونکہ جب رام چندر کے راج کے لیے
سب تیاری ہوئی تو آپ نے بن مین نکال دیا اور جس طرح سے سنگھ کے آگے کوئی باگھ بھوجن بلا کے
جاوے اور سنگھ سے کھا نہین جاتا اِسیطرح سے سنگھ روپی رامچندر ست بھی کیسے سہا

جائیگا رامچندر چاہین تو تینون لوک کو نشٹ کردین بھرت کی کون گنتی ہی اور جو کداچت یہ کہا جائے
کہ رامچندر مین ایسا پراکرم ہی تو بلات کار سے یہ راج کیون نہین کرلیتے تو رامچندر دھرم کی
مرجادا کی پالن کرتے ہین اور تمام سنسار کو رامچندر دھرم کا اُپدیش کرتے ہین تو وہ خود ادھرم
نہین کرسکتے سو آپ یہ نہ سمجھین کہ رامچندر کسی کے ڈر سے بن کو چلے گئے ہین رامچندر تو ایسے
پراکرمی ہین کہ چاہین تو سمدر کو سوکھ لین سو ہے راجہ دسرتھ جیسے مچھلی خود اپنے ہی بچے کو آپ
کھا جاتی ہی اسیطرح سے تم رامچندر اپنے بچے کو بھچھن کر گئے اور جدپ مچھلی تو اگیانی ہوتی ہی پرنتو
آپ نے تو منش اور گیانی ہوکر یہ ادھرم کردیا اور یہ بھی آپ جانتے ہین کہ سناتن سے جلیٹھ
پتر کو راج ہوتا آیا ہی اور آپ سب شاستر بھی جانتے ہین تو جو آپ کے چت مین دھرم ہوتا تو ایسے
پتر کو بن مین کیونکر نکال دیتے آپ تو مچھلی سے بھی اگیانی ہوگئے اور آپ تو اپنے ادھرم سے
نشٹ ہو ہی چکے پرنتو مین تو اشرن ہوگئی ہون ہے راجہ استریون کے ادھار تین پرکار کے ہوتے
ہین ایک پت دوسرے پتر تیسرے ماتا و پتا جب تک پت نہین رہتا تب تک تو ماتا و پتا
کے گرہ پر پالن ہوتی ہی اور جبتک پتر نہین ہوتا تب تک پت کے آسرت رہتی ہی اور جب پتر
ہوتا ہی تب پتر کے آشرت ہو جاتی ہی سو اب تو ماتا و پتا میرا پالن نہین کرسکتے اور آپ برِدھ ہوئے
اور رامچندر کو بن ہی مین نکال دیا تو مین تو پتر و پت کے رہتے رہتے اشرن ہوگئی جو آپ یہ
کہین کہ تم بھی بن مین چلی جاؤ تو شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ استری کو اپنے پت کی سیوا مین تتپر
رہنا چاہیئے تو دھرم کے برودھ مین آپ کو تیاگ کرکے کیسے چلی جاؤن مین ادھرم نہین کرسکتی
اور جب تک استری بال اوستھا رہتی ہی تب تک تو ماتا و پتا ستکار کرتا ہی اور جوبا اوستھا
مین اپنے پت سے ستکار پاتی ہی اور برِدھ اوستھا مین پتر ہی ستکار کرتا ہی تو آپ نے تو مجھکو جان
بوجھ کے بدھ کردیا اور کداچت یہ کہیے کہ میرا ہی بدھ اکیلا ہو تو ایسا بھی نہین بلکہ تمام پرجا لوگون کا
بھی بدھ کردیا اور جتنی آپ کی استریان ہین وہ سب بدھ ہوگئین کیونکہ تین سو پچاس رانیون کے
بیچ مین یہی ایک پتر رامچندر تھے اور جتنے منتری و داس و پورباسی ہین سب کوئی ہت ہوگئے
کیول آپ کی ایک استری کیکئی البتہ آنند سے راج بھوگ اور سُکھ کرینگی اور شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ
کداچت کوئی کُل مین ادھرمی ہو جائے اور اُسکے نکال دینے سے کُل اور پروار کی رچھا ہو جائے
تو اُسکو نکال دینا اُچت ہی پرنتو آپ نے تو ایسا ادھرم کردیا کہ راج و پروار اور پرجا لوگ سبکا
ناس ہوگیا کیول اک کیکئی اور آپ سُکھی ہوگئے۔ بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب کٹھور بچن کوشلیا کے سُنکر

راجہ دسرتھ اور مہا کشٹ مین پڑ گئے اور بچار کرنے لگے کہ کوشلیا ہمکو ادھرمی کہتی ہین تو مین ادھرمی ہون یا نہین اور شوک یہ ہو گیا کہ بدھی میری کیونکر بھرشٹ ہو گئی اور مجھ سے کون پاپ ہوا ہی کہ بدھی میری نشٹ ہو گئی۔

اِکسٹھ سرگ سماپت

راجہ دسرتھ چیتون کرنے لگے اور اپنے پاپ کو جان گئے کہ ہمنے تو بڑا بھاری پاپ کیا ہی یہ بچار کر کے مورچھت ہو گئے جب مورچھا چھوٹ گیا اور بچار کرنے لگے کہ شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جب کوئی کشٹ آپڑے تو اسکو سہہ لینا چاہیئے اور یہی دھرماتما کا لچھن ہی اور جب کوئی بِبھوتی بڑھ جاوے تو نمر ہو کر رہنا چاہیئے اور جو پُرش شُور ہوتے ہین وہ سنگرام کی اکانچھا کرتے ہین اور بید و شاستر کا چرچا پر یو معلوم ہوتا ہی سو مین جو ادھرمی ہو گیا ہون اسی سے کوشلیا ہمکو ادھرمی کہتی ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ راجہ دسرتھ نے یہ بچار کر کے کچھ دھیرتا کو دھارن تو کر لیا پرنتو پھر رامچندر کے شوک سے اوردھ سانس لینے لگے کہ مین اوشیہ پران کو تیاگ کر دونگا اور کوشلیا کی کون گت ہو گی اور پھر اپنے پاپ کو اسمرن کرنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ اس سمے راجہ دسرتھ کو تین پرکار کا شوک ہو گیا ایک تو اپنے پاپ کا اور دوسرے کوشلیا کا اور تیسرے رامچندر کا اور راجہ دسرتھ کمپت ہو گئے اور ہاتھ جوڑ کے اور سر کو نیچے کر کے کوشلیا سے کہنے لگے کہ ہے کوشلیا تمہارا تو سبھاؤ شترون پر دیا کرنے کا ہی میرے اوپر دیا کیون نہین کرتی ہو اور استری تو دو پرکار کی ہوتی ہین ایک بچاروان اور دوسری بے بچاری اور جو استری بچاروان و پت برت ہوتی ہین جدپ اسکا پت چاہے روگی ہو یا دریدر ہو یا برِدھ ہو یا مورکھ ہو پرنتو اسی کو ایشور کے سمان مانتی ہین اور اسکو تو تم بھی اچھی طرح سے جانتی ہو کہ جد استری اگیانی و مورکھ بھی ہو تو اپنے پت کو کٹھور بچن نہین کہتی ہی اور تم ایسی بدھمان اور بچاروان ہو کر ہمکو ایسی بانی کٹھور کسواسطے اپنے مکھ سے نکالتی ہو اور کداچت یہ کہو کہ کلیش مین پڑ گئی ہون اس کارن سے کٹھور بچن منھ سے نکلتا ہی تو مین بھی تو اسی کشٹ مین پڑ گیا ہون سو جب چت سدھ رہتا ہی تبھی دھرم کا اُپدیش کرنا اچت ہی اور جب خود ہی کلیش مین پڑ گیا ہون تو اس سمے دھرم کا اُپدیش تمھارا بھی ادھرم ہی ایسی نمر بانی راجہ دسرتھ کی سنکر کوشلیا کو کرونا ہو گیا اور سمجھ گیئن کہ میرے بچن سے راجہ دسرتھ کو بڑا دکھ ہو گیا ہی اور رودن کرنے

لگین اور نیترسے (नेत्र) جل بہنے لگا اور راجہ دسرتھ جو دونون ہاتھ جوڑکے کھڑے رہے تھے کوشلیا نے
دونون ہاتھ اپنے دونون ہاتھ سے گرہن کرکے اپنی مستک پر رکھ لیے اور بیاکل ہوکر کہنے
لگین کہ ہے سوامی مین آپ کے چرن پر مستک نواکے پرارتھنا کرتی ہون یہ کہہ کے چرن پر گر پڑین
اور کہنے لگین کہ ہے راجہ ابتک تو میرے جینے کی کچھہ آس بھی تھی پرنتو اب آپ کے ہاتھ جوڑنے
سے مین نہین جیونگی اب آپ کو اچت ہی کہ جیسے داسی کا ڈنڈ (दण्ड) ہوتا ہی اسیطرح سے ڈنڈ میرا
کردیجیے اور ہاتھ جوڑکے ہمکو نرک مین کیون ڈالتے ہین شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جب پت استری
کو ہاتھ جوڑتا ہی تو اس استری اور پت دونون کو نرک باس ہوتا ہی اور آپ تو گیانوان اور دھرمگیہ
ہین اور جو آپ یہ سمجھتے ہون کہ تم بھی تو شاستر کی جاننے والی ہو تو دُربچن کیون کہدیا تو یہ ستیہ
ہی پرنتو پُتر کے سوک سے ایسی کٹھور بانی میرے مُنھہ سے نکل گئی اور پتر کا شوک ایسا نہین ہی کہ کوئی
دھیرتا کر لیوے اوشیہ دھیرتا چھوٹ جاتی ہی اور گیان نشٹ ہوجاتا ہی سو اسکو تو آپ بھی جانتے
ہین اور مین تو یہ بھی جانتی ہون کہ آپ کی دھیرتا بڑے بڑے سنگرام مین نہین چھوٹتی تھی
پرنتو پُتر کے شوک سے آپ کی بھی دھیرتا جاتی رہی اور مین تو استری ہون شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ
جب پران کشٹ مین پڑجاتا ہی تب جو کچھ دُربچن اور انوچیت مُنھہ سے نکلجاوے تو انُچِت نہین
ہی سو آپ میرے اپرادھ کو چھما کیجیے پانچ راتری تبیت ہوگئین شوک روپی اگنی سے ہر کچھ بھسم ہوگیا
ہی اور یہ پانچ راتری پانچ برس کے برابر ہوگئین ہین یہ کہتے کہتے سورج است ہوگئے اور چھٹوین رات
پراپت ہوگئی اور جس دن رام چندر چترکوٹ پربت پر پہونچے اسی دن کی یہ چھٹوین راتری ہی اور
راجہ دسرتھ کو جو چھہ دن اور پانچ راتری نیند نہین آئی تھی سو کوشلیا کے یہ سب پریہ (प्रिय) بچن سُنکے کچھہ
دھیرتا ہوگئی اور نِدرا (निद्रा) مین مگن ہوگئے۔

باسٹھہ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ راجہ دسرتھ دو مہورت کے بعد اُٹھ بیٹھے اور رام چندر و لچھمن و جانکی
کو اسمرن (स्मरण) کرنے لگے اور شوک سے کلیشت ہوکر بلاپ کرنے لگے جب آدھی راتری بتیت ہوگئی تب
راجہ دسرتھ کوشلیا سے کہنے لگے کہ ہاں او ستھادہی نہین کہلاتا جو دو دُکھ (दुःख) بیتا ہو کوئی کارج چاہیے
چھوٹا ہو یا بڑا ہو بچار کرکے کرنا چاہیئے اور جو پُرش کارج بے بچار کردیتے ہین وہی بالک ہین ہمنے
جو بے بچارے یہ کرم کردیا اسیکا یہ پھل بھوگنا پڑتا ہی دیکھو اس سنسار مین آم (श्याम) ایسا برچھ دوسرا برچھ
کوئی اُوتم نہین ہی جدپ پھول تو اسکا دیکھنے مین کوروپ (कुरूप) ہوتا ہی پرنتو پھل اسکا بہت اُوتم

ہوتا ہی اور پلاس کا پھول جدپ دیکھنے مین تو لال ہوتا ہی پرنتو بے گندھ کا ہوتا ہی اور پھل بھی
اسکا اوتم نہین ہوتا تو جس طرح سے بے بچاری لوگ پلاس کے برکچھ کی تو سیئون و سیچن کرتے
ہین اور آم کے برکچھ کو کاٹ ڈالتے ہین اسیطرح سے آم کے برکچھ روپی کوشلیا کو ہمنے کاٹ دیا
ارتھات نرادر کر دیا اور آم کے پھل روپی رام چندر کو نشٹ کر دیا ارتھات بن مین نکال دیا
اور پلاس کے برکچھ روپی کیکیئی کو جو ہمنے سیچن کیا ارتھات اُسسے پیار کرتے آئے او واپس سے
کچھ پھل نہ ملا اور بدھی میری بھرشٹ ہو گئی اور مین جسکا شبد بیتر جانتا تھا اُسی کا مجھکو اہنکار
ہو گیا اور اُسی اہنکار سے مین نے پاپ کرم کر دیا (شبد بیتر اسکو کہتے ہین جسکا بشد سنتے ایک
کوس تک جان لیا جاتا ہی) ہے کوشلیا اسی پاپ سے ہمکو پتر کا سوگ ہو گیا ہی جیسے بالک
کو یہ گیان نہین رہتا ہی کہ کون امرت ہی اور کون بکھ ہی جو بکھ کو کھا لیتا ہی تو اوشیہ اسکی مرت
ہو جاتی ہی اسیطرح سے میرے پاپ نے مجھکو اگیان کر دیا اور بکھ روپی کیکیئی کے بچن کو مین نے
پان کر لیا ارتھات اُسکے بچن کو مان لیا تو اوشیہ میری مرت ہو جاویگی یہ سنکر کوشلیا پوچھنے لگین
کہ کون ایسا پاپ آپ سے ہو گیا ہی تب راجہ دشرتھ کہنے لگے کہ ایک سمے مین رتھ پر سوار ہو کر
سرجو کے تٹ پر شکار کھیلنے کے لیے گیا تھا اور رات ہو گئی تھی اسلیے بچار کیا کہ راتری سمے
ہستی یا مرگا و بیاگھر اور دوسرے بن جنتو جسوقت پانی پینے کو آوینگے تو شکار کرونگا اور جس
سمے کی یہ برتانت ہی اُس سمے مین اندری جیت نہین تھا ارتھات کامی تھا اسی بیچ مین کوئی
ایک پُرش تپسی گھڑا ڈوبا کے پانی بھرتا تھا مجھکو یہ پرتیتی ہوئی کہ جیسے ہستی اپنی سونڈ سے پانی
پیتا ہی تب ہمنے ایک بان اپنے ترکش سے نکال لیا اور جس استھان پر شبد معلوم ہوتا تھا
اُسی استھان پر بان کو چھوڑ دیا تب ہاے ہاے ایسا شبد سنائی دینے لگا اور یہ معلوم ہو گیا
کہ یہ تو کوئی منش ہی اور اُسکے مُنھ سے یہ شبد نکلنے لگا کہ بے اپرادھ مجکو کس دُشٹ نے
اس اندھیری راتری سمے بان سے مار دیا مین تو کسی کا اپکار بھی نہین کیا مین رات و دن
اپنی ماتا و پتا کی بھگتی مین تت پر رہتا ہون اور کند مول و پھل بھوجن کرکے رہ جاتا ہون
سو بھی پھل توڑ کے نہین کھاتا گرا ہوا پھل بھوجن کرتا ہون اور مجکو تو میرے سر کی جٹا ہی
بھاری تھی اور کداچت یہ کہا جاے کہ کسی چور و ٹھگ نے مارا ہی تو میرے پاس تو کچھ درب
بھی نہین تھی بے سوارتھ اور بے اپرادھ میرا بدھ کر دیا سو ہمکو تو اپنے مرجانے کا کچھ سوچ نہین
ہی کیول ہمکو دو سوچ ہین ایک یہ کہ کسنے بے اپرادھ یہ ادھرم کیا اور دوسرا سوچ یہ ہی

کہ میری ماتا اور میرا پتا دونوں مہا بردھ دونون آنکھ کے اندھے ہین اب کون اندھا اور اندھی
کی سیوا کرے گا اور وہ سب کیسے جیتے رہینگے اِس ایک بان سے تو تین جیو کا گھات
بے اپرادھ ہو گیا راجہ دسرتھ کا بچن ہی کہ ہے کوشلیا جب یہ سب اُس تپسی کے منھ سے مین نے
سُنا تب ہمکو بڑا بھاری شوک ہو گیا اور میرے ہاتھ سے دھنش بان گر پڑا اور مین بھی موہ چھت ہو کر
بھوتل مین گر پڑا جب موہ چھا چھوٹا تب اُس استھان پر جہان وہ تپسی بان کے گھاؤ سے بیاکل
تھا جا کر دیکھا کہ ایک پُرش تپسی اسروپ بان کے گھاؤ سے بیاکل ہو کر گر پڑا ہی اور رُدھر
سے سر اُسکا پورن ہو گیا ہی چھٹپٹا رہا ہی اور پڑے پڑے اپنے نیترون سے ہمکو
دیکھنے لگا اور ہمکو تو یہ پرتیتی ہو گئی تھی کہ مین بھسم ہوا چاہتا ہون پر تو وہ شنیہ شنیہ کہنے لگا
کہ مجکو کس اپرادھ سے مارا ہی اور جدپ تم راجہ ہو اور یہ بن بھی تمہارا ہی پر تو ہمنے تو کچھ پھل بھی
نہین توڑا اور راجہ لوگ تو اپرادھی کا ڈنڈ کرتے ہین ہمنے کون اپرادھ کیا تھا اور جو کداچت کوئی
اپرادھ بھی مجھ سے ہو گیا ہوتا تو ایسا بھاری ڈنڈ انوچت اور شاستر کے بردھ تھا مین تو اپنی
ماتا اور پتا بِردھ کو دور چھوڑ کر کہ وہ لوگ پانی کی ترکھا سے بہت بیاکل تھے کیول پانی کے لیے
آیا تھا اور مین اپنے کندھے پر لے کر ماتا اور پتا کو تیرتھ کراتا پھرتا ہون اور ماتا و پتا تو یہ جانتے
ہونگے کہ تپر میرا پانی لے کر اب پہونچ جاتا ہی یہ تو نہین جانتے ہونگے کہ بان کی بھیدن سے
بھوتل مین گرے ہوئے ہین ہمکو تو یہی سوچ ہی کہ اب ماتا و پتا ہمارے کس طرح سے جئینگے
اور انکی کون درگت ہو گی سو ہے راجہ تم ترنت چلے جاؤ اور میری ماتا و پتا سے یہ سب برتانت
جتھارتھ کہدینا نہین تو میری ماتا و پتا کے کرودھ سے تم اور تمہارے پریوار کے لوگ سب
نشٹ ہو جائینگے اور یہی ایک رستہ پگ ڈنڈی سے چلے جاؤ اور میری ماتا و پتا کو پرسن
کردو نہین تو وہ لوگ شاپ دیوینگے ہے راجہ مین بان کے گھاؤ سے بہت پیڑت ہون
بہت شیگھر اس بان کو میری سر سے نکال لو اور جب یہ بان نکل جاے گا تب یہ کلیش میرا
چھوٹ جائیگا ارتھات پران میرا تیاگ ہو جائیگا راجہ دسرتھ کا بچن ہی کہ ہے کوشلیا
یہ سب تپسی کے مکھ سے سُنکے ہمکو بڑی بھاری چنتا ہو گئی اور بچار کرنے لگا کہ سر سے بان
کیسے نکالون نکالنے مین تو اور پیڑت ہو جائیگا اور مین بہت سوچ مین ہو کر پچھتانے لگا کہ ہمکو
تو برہم ہتیا کا دوکھ ہو گیا اور تپسی تو یہ سمجھ گیا کہ راجہ نے جان بوجھ کے نہین مارا ہی ہے
کوشلیا وہ تپسی پھر کہنے لگا کہ ہے راجہ جدپ مین بہت پیڑت ہون اور نیتر میرے نکل

رہے ہین پرنتو تم جو سوچ برھم ہتیا ہونے کا کرتے ہو اس سوچ کو تیاگ کرد و اسلیے کہ نہ تو مین برہمن
نہ چھتری ہون نہ بیس ہون ماتا ہماری سودری اور پتا ہمارے بیس ہین یہ سُنکر ہمنے ترنت بان کو
اُسکے سرسے نکال لیا تب اُس تپشی نے ایکبار میری طرف دیکھ کر اپنے پران کو تیاگ کر دیا اور
اُسی جگہ وہ پڑا رہا۔

ترسٹھ سرگ سماپت

راجہ دسرتھ کا بچن ہی کہ ہے کوشلیا جس سمے اُسنے پران کو تیاگ کر دیا اُس سمے مین مہا کشٹ
مین پڑگیا اور چنتا کرنے لگا کہ کس طرح سے میرا اُدھار ہوگا تب ہمنے اُسی گھڑے مین پانی بھرکے
لے لیا اور اندھا اور اندھی کے استھان پر چلا گیا تو دیکھا کہ اندھا اور اندھی دونون بہت بردھ اور
دُربل اور جس طرح سے سب پنچھی بے پنکھ کے اشکت ہو جاتے ہین اسیطرح سے اشکت پڑے ہوئے
ہین اور ایک تو ایسے دُربل اور بردھ تھے کہ مُکھ سے بولنے کی سامرتھ نہ تھی اور دوسرے مارے
پیاس کے اور بیاکل ہو گئے تھے اور میری آہٹ پاکے اندھا اور اندھی نے یہ سمجھا کہ میرا پُتر پانی
لیکر آگیا اور کہنے لگے کہ ہے پُتر مارے پیاس کے بہت کشٹ مین ہملوگ پڑگئے کسواسطے جلدی
نہین آئے کہین جل مین بہار تو نہین کرتے رہے ہو سو بہت جلد پانی پلادُ اور مون کیون ہو گئے
ہو بولتے کیون نہین ہو راجہ دسرتھ کا بچن ہی کہ یہ دونون اندھا اور اندھی جو پیاس سے بیاکل
تھے کرودھ سے بولتے تھے تب مین کہنے لگا کہ مین تمھارا پُتر نہین ہون مین تو چھتری ہون اور دسرتھ
میرا نام ہی اور اس سمے تو ہمکو بڑا دکھ ہوگیا اور تم لوگونکو بھی مہا کلیش ہوگیا یہ کہکے پھر سب
برتانت بان چلانے کا اور تپشی کے مرجانے کا اور اپنی اگیانتا کا ستیہ ستیہ جتھارتھ کہدیا کہ
اُسی کے اُپدیش سے آیا ہون اور یہ اپرادھ تو ہمسے اگیانتا سے ہوگیا یہ اپرادھ چھما کرنے کے جوگ
ہی آپ لوگ کچھ سوچ مت کیجیے جس طرح سے تم لوگون کا پُتر اپنے کندھے پر لیکر تیرتھ کراتا اور سیوا
کرتا تھا اسیطرح مین اپنے کندھے پر لیکر تیرتھ کراؤنگا اور سیوا اور رچھا کرونگا جب اپنے پُتر کا مرنا
سُنکر اندھا اور اندھی تو بیاکل ہوکر مورچھت ہو گئے پرنتو اپنے چت مین بچار کرنے لگے کہ
یہ تو ستیہ ستیہ کہتا ہی اور اگیانتا سے میرے پُتر پر بان چلا دیا یہ بچار کرکے اندھا اور اندھی یہ دونون
کرکے کہنے لگے کہ ہے راجہ جو تم جان بوجھ کے یہ کرم کیے ہوتے تو ہزارہا چھید تمھارے مستک
مین ہو جاتے پرنتو تم نے اگیانتا مین ایسا کر دیا اور ستیہ ستیہ کہہ بھی دیا اسلیے تم کنچت پاتک
اِس پاپ کے بھاگی ہوگے دیکھو جو چھتری ہوکے کوئی چھتری کا بدھ کر دے اور

اسکا پاپ بڑا بھاری ہوتا ہی اور پُتر تو میرا تپسّی اور ہملوگ دونون آنکھ سے اندھے و برڈھ و دُربل ہین
اسکا کتنا بڑا پاپ ہوتا جو کچھ ہونے والی تھی وہ تو ہو گئی اب تم ہم لوگون کو لے چلو اور پُتر کو ہمارے
دکھا دو راجہ دسرتھ کا بچن ہی کہ یہ سُنکر مین نے ترنت دونون اندھا و اندھی کو اپنے کندھے پر
چڑھا لیا اور جہان پُتر اندھا اور اندھی کا مرتک (मृतक) سریر پڑا تھا سرجو کے تٹ پر پہونچا دیا اور یہ دونون
اندھے اس مرتک سریر کو ہاتھ سے اسپرس کرکے اور مہا شبد کرکے اور ہاے پُتر ہاے پُتر کہکے
رودن کرنے لگے کہ ہے پُتر تم بھوتل مین کس واسطے شین (पायन) کیے ہو ہمارے انگ مین اٹھکر
کیون نہین ملتے ہو اور ہم لوگون کو اپنے کندھے پر لیکر تیرتھ کیون نہین کراتے ہو اب سیوا ہملوگونکی
کون کریگا اور ہم لوگون کو بھوجن کون کرا دیگا اور تم تو اپنے کندھے پر لیکر پھرتے رہے اب تو
کوئی لاٹھی (लाठी) دھرا کر پھرانے والا نہین ہی سو ہے پُتر تم جم لوک کو مت جاؤ ہم لوگ بھی ساتھ چلینگے
ارتھات ہم لوگ بھی پران کو تیاگ کر دینگے اور جمراج سے پرارتھنا کرینگے کہ ہمارے پُتر
کی اکال مرتو بے اپرادھ ہو گئی اور جمراج سے بنتی (बिनती) کرکے سُرگ کو چلینگے ہماری پرارتھنا سُنکے
جمراج اوشیہ دیا کرینگے اور جمراج سے یہ بھی کہینگے کہ پُتر میرا پاپی نہین تھا اور کداچت پورب
جنم مین کوئی پاپ (पाप) بھی کیے ہوگا تو راج ڈنڈ سے وہ پاپ چھوٹ گیا اور جس گت کو راجہ سُبب
اور دلیپ (दिलीप) اور نہوکھ (नहुष) آدا اُتّم راجہ گئے ہین وہی گت ہم لوگون کو بھی پراپت ہونا چاہیئے
اور جو پھل گئو دان اور جگیہ اور تپ سے ہوتا ہی وہی پھل ماتا و پتا کی سیوا سے ہوتا ہی ارتھات
جمراج سے شاستر ارتھ کرکے سُرگ لوک چلینگے یہ کہکے اندھا و اندھی مرتک کرم و تلانجلی (तिलांजली)
دینے لگے اسی بیچ مین سُرگ سے بمان اندر (इन्द्र) لے کے موجود ہو گئے اور اُس تپسی کو چڑھا کے لے چلے
تب وہ بولنے لگا کہ مین اپنی ماتا و پتا کا سیوک ہون ہماری ماتا و پتا کو لیتے چلیے یہ سب کہتے کہتے
وہ تو سُرگ لوک کو چلا گیا اور اندھا اور اندھی پھر بیاکل ہو کے کہنے لگے کہ ہے راجہ ایک بان سے
تُمنے تین جیو گھات کر دیے تو جس طرح سے ہم لوگون کو پُتر کا سوگ ہو گیا ہی اسیطرح تم بھی اپنے
پُتر کے سوگ سے سرگ لوک کو چلے جاؤگے یہ کہکے اور بلاپ کرکے اندھا اور اندھی بھی
سرگ لوک کو چلے گئے ارتھات پران کو تیاگ کر دیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب کتھا
کہکر راجہ دسرتھ رودن کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے کوشلیا اسی پاپ سے یہ ہمکو پُتر کا سوگ ہو گیا ہی اور
اوشیہ میرا پران تیاگ ہو جائیگا اور اب اس سریر کا رکھنا اُچت نہین ہی اور اب ہمکو نیترون سے
دکھائی نہین پڑتا تم اپنا ہاتھ میری مستک پر رکھکر اسپرش کر دو اسلیے کہ رامچندر کا جنم تمہارے اودر

سے ہی باپ پیسر اچھوٹ جائیگا اور جب رامچندر بن سے آوینگے تب سب کوئی درشن کرینگے اور مین تو نہین دیکھونگا اور رامچندر کا راج جو پرش دیکھینگے وہ دھنیہ ہین مین تو ابھاگی ہوگیا اور رام چندر ایسے دھرماتما ہین کہ میرے بچپن کی پالن کے واسطے اپنی ماتا و پتا اور پروار کو تیاگ کردیا اور میرے ایسا پتا کٹھور اور ادھرمی کہ ایسے پتر کو بن مین نکال دیا ہے کوشلیا میرے ایسا ادھرمی پتا اور رام چندر ایسے پتر دھرماتما اس سنسار مین دوسرا کوئی نہین ہوگا ہے کوشلیا جمراج کے دوت لوگ کھڑے ہین اور کہتے ہین کہ جلد چلو اور مین اس سمے رامچندر کو نہین دیکھتا ہون میرے ایسا ادھم اس سنسار مین کوئی نہین ہی یہ کہہ کے رامچندر کے سروپ کو اسمرن کرنے لگے اور روون کرکے کہنے لگے کہ ہے رامچندر ہمکو تیاگ کرکے کہان چلے گئے اور پھر بچار کرنے لگے کہ شاستر مین تو یہ لیکھ ہی کہ پتر کا سوگ پتا سے دس گنا ماتا کو ہوتا ہی سو کوشلیا کیسے ابتک جیتی ہین ہاے کوشلیا ہاے سومترا تم لوگ کسطرح سے جیتی رہوگی اور ہاے کیکئی دشٹ رونی میرے کل کا تو نے ناس کردیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ اس پرکار سے بلاپ کرتے کرتے راجہ دسرتھ کا کنٹھ بند ہوگیا اور آدھی راتری کو اپنے پران کو تیاگ کردیا۔

چونسٹھ سرگ سماپت

جس سمے راجہ دسرتھ سرگ لوک کو چلے گئے اس سمے کوشلیا یہ سمجھتی رہین کہ جس طرح سے پہلے مورچھا ہوجاتا تھا اسیطرح سے راجہ دسرتھ بلاپ کرتے کرتے مورچھت ہوگئے ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب پربھات کال ہوگیا تب بندی جن اور بید کے پڑھنے والے منگل شبد اچارن کرنے لگے اور سونے کے گھڑون مین اشنان کے لیے جل رکھا گیا اور سامگری منگلاچار کی موجود ہوگئی بالمیک جی کا بچن ہی کہ سورج کے اودے سے پہلے پورباسی اور منتری لوگ جمع تھے اور بچار کرتے رہے کہ دیر ہوتی ہی راج ہونے کا کال بیتا جاتا ہی اور اب تک راجہ دسرتھ نہین اٹھے اور یہان استری جو راجہ دسرتھ کو گھیرے بیٹھی تھین راجہ دسرتھ کو جگانے لگین اور دیکھا کہ راجہ دسرتھ کا سروپ تو بدلگیا تھا یہ دیکھ کے استریان کس طرح سے کانپنے لگین جس طرح ندی کے پرباہ مین ترن ہلتا ہی اور سب استری جان گئین کہ راجہ دسرتھ کا پران تیاگ ہوگیا اور کوشلیا و سومترا کو تو پتر کا شوک تھا اسلیے وہ لوگ جانتی رہین کہ راجہ دسرتھ کو نندرا آئی ہی اور کوشلیا نے دیکھا کہ راجہ دسرتھ کا مُنھ تو بھرن ہوگیا ہی اور پران نکل گیا ہی تب کوشلیا اور دوسری استریان مہا شبد کرکے رودن کرنے لگین اور کوشلیا و سومترا مورچھت ہوکے بھوتل ہین

گر پڑین اور دونون ہاتھ سے چھاتی پیٹ پیٹ کے رودن کرنے لگین اور بھوتل مین لوٹنے لگین اور سب استریون کو یہ نشچے ہوگئی کہ اب کوشلیا بھی پران کو تیاگ کر دینگی اور سب استریون کے کیس سر کو دھنتے دھنتے چھوٹ گئے اور کیکیئی بھی دکھلانے کے لیے رودن کرتی تھی اور کوشلیا اُٹھ کر کھڑی ہو جائین اور پھر گر پڑین۔

پینسٹھ سرگ سماپت

راجہ دسرتھ تو شانت ہو گئے اور راجہ دسرتھ کا مستک کوشلیا اپنے انگ مین لگا کر رودن کرنے لگین کہ ری کیکیئی دشٹ روپنی اب تو سُکھ پوربک راج کو بھوگ کر اب تو تجھکو سب کی بھے چھوٹ گئی کیونکہ رام چندر تو بن کو چلے گئے اور راجہ دسرتھ مر ہی گئے اب تو میرا کوئی سہایک نہین ہے اری پاپ روپنی وہ کون ایسی استری ہی کہ پت اُسکا مر جاے اور وہ جیتی رہے ایسی استری تو تیرے سواے اِس سنسار مین دوسری کوئی نہین ہوگی تو تو اوشیہ جیتی رہیگی اور جسطرح سے برہمن لوبھ سے نیچ ذات کے گرہ پر بھوجن کر لیتے ہین اور لوبھ سے اپنے گرو کا بھی بدھ کرتے ہین اُسیطرح سے راج کے لوبھ سے اور ایک منتھرا داسی کے مت سے رگھوبنسی کل کا تو نے ناس کر دیا یہ کہ کے کوشلیا پھر رودن کرنے لگین کہ کیا رام چندر یہ سب نہین جانتے ہونگے ارتھات سب جانتے ہونگے کہ بدھوا ہو کر مہا کشٹ مین پڑ گئی ہون اور جس سمے راجہ دسرتھ کا مر جانا جانکی سُننگی اُسی سمے اپنے پران کو تیاگ کر دینگی اور رامچندر و لچھمن بھی پران کو تیاگ کر دینگے اور راجہ جنک بہت بردھ ہو گئے اور سدا کال جانکی کا دھیان کیا کرتے ہین جس سمے جانکی کا مرنا سُننگے تو اُسی چھن وہ بھی اپنے پران کو تیاگ کر دینگے یہ سب بلاپ کر کے پھر کوشلیا بچار کرنے لگین کہ سوچ کرنا بہت انوچت ہی کیونکہ مین پت برت ہون تو راجہ کے مرتک سریر کو لے کے ستی ہو جاؤنگی بالمیک جی کا بچن ہی کہ کوشلیا نے اپنے من مین ستی ہو جانے کا نشچے کر لیا اور دوڑ کر راجہ کے سریر پر چاہا کہ گر پڑون تب تک دوسری استریون نے کوشلیا کو پکڑ لیا اور بٹھال دیا اور منتری لوگ یہ بچار کرنے لگے کہ اس سمے راجہ دسرتھ کی داگدھ نہ کیجائے اور کاشٹھ کے منجوسا مین یہ سریر رکھدیا جائے جب بشسٹ جی کی آگیا سے سریر راجہ دسرتھ کا منجوسا مین رکھ دیا گیا تب پھر کوشلیا رودن کرنے لگین کہ کیکیئی پاپ روپنی سب استریون کی پالن کیسے کرے گی اور میرا تو یہی بچار تھا کہ اپنے سریر کو اگنی مین جلا کے پران کو تیاگ کر دون پر نتو رامچندر کے بے لکھ ہونے سے

سب کوئی بے مکھ ہوگئے اور بلات کار (बलातकार) سے مجکو پکڑ لیا اور راجہ دسرتھ کی دگدھ بھی نہین کرنے دیتے

ہاے راجہ دسرتھ آپ تو سُرگ لوک کو چلے گئے اب کیکئی بلوتی (बिलपती) ہوگئی سو کیکئی بڑی ڈشٹ اور

نردئی ہی ارتھات راجہ دسرتھ کا پران لیا اور رامچندر کو بن مین نکال دیا اور جس طرح سے

چندرمان کے بدون راتری بے شوبھا کی ہو جاتی ہی اسیطرح سے مین راجہ دسرتھ اور رامچندر

کے بدون شوبھا ہین (हीन) ہوگئی ارتھات رامچندر بن اور راجہ دسرتھ سُرگ لوک کو چلے گئے اور استری

سب بھوتل مین پڑی ہوئی ہین اور جس طرح سورج کے اَست (अस्त) ہو جانے سے راتری ہو جاتی ہی

اسیطرح سے اجودھیا پوری راتری ہوگئی۔

چھیاسٹھ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ بلاپ کرتے کرتے راتری تمیت ہوگئی اور دن بھی تمیت ہوگیا دوسرے

دن جب سورج کی اودے ہوئی تب مارکنڈے (मार्कण्ड) و بامدیو (वामदेव) و کسیپ (कश्यप) و کاتیاین (कात्यायन) و جاوالی (जाबालि) و متر

و برہمن سب جمع ہوے اور بشسٹ جی سے کہنے لگے کہ ہے بشسٹ منی راجہ دسرتھ تو پتر کے شوک

سے سُرگ لوک کو چلے گئے اور رامچندر بن کو چلے گئے اور لچھمن بھی رام چندر کے ساتھ چلے

گئے دو پتر ارتھات بھرت و سترہن رہ گئے سو بھی وہ نانہال مین ہین تو اب اس سے اکچھواک

بنس مین راج کسکو ہوگا کیونکہ راجہ کے بدون ادھرم کی بردھی ہوتی ہی اور راجہ کے دھرم سے

سورج وا اندر جل کی برشٹ کرتے ہین تب اَن ہوتا ہی اور پرجا کی پالن ہوتی ہی اور راجہ کے نہین

رہنے سے پتر اپنے پتا کی اور استری اپنے پت کی آگیا نہین مانتی اور ڈشٹ لوگ پرائی استری کو

ہرن کر لیتے ہین اور سب کوئی اَستیہ (असत्य) بولتے ہین اور استیہ کرم کرتے ہین اور بید بدیا و دھرم شاستر

کا بچار اُٹھ جاتا ہی اور باٹکا (बाटिका) اور سُندر استھان بر کچھ نہین لگاتے کہ ڈشٹ سب نشٹ کر دینگے

اور دیو مندر اور دھرم شالہ بھی کوئی نہین بناتا کہ ڈشٹ لوگ نشٹ کر دینگے اور نہ کوئی جگیہ

کرتا ہی کارن یہ ہی کہ برہمن سب بدیا ہین ارتھات مورکھ ہو جاتے ہین جگیہ کرم بھول جاتا ہی

دکرڑا (कोड़ा) اور کیرتن کچھ نہین ہوتا اور بیس (वैश्य) لوگ کچھ بیوپار (व्यपार) و بیوہار نہین کرتے کہ چور و ڈاکو لوٹ لینگے

اور بیس لوگ پریشر کا گُن انواد بہت پریم و سردھا سے سرون کرتے ہین اور دچھنا شاستر کی

بدھی سے برہمنون کو دیتے ہین جب دھن رہتا ہی اور دھرم کی پالن ہوتی ہی اور جب چھندھا

سنشٹ (मन्तुष्ट) رہتی ہی تو بھجن و بھگتی مین چت لگتا ہی اور راجہ کے رہنے سے استری

سب بستر و بھوشن سے بھوشت ہو کر دیو مندر مین جاتی ہین چور ونگ کی کچھ

بھی نہین رہتی ہی اور دھنی لوگ در بید و بھوگھے کی پالن نہین کرتے کارن یہ ہی کہ جب دھنی لوگ
در بید کی پالن نہین کرتے تو راجہ ڈنڈ کرتا ہی اور جو رٹھگ کے بھو سے سب پرجالوگ تراست رہتے
ہین راتری کو ندرا نہین آتی وہستی و ایک باہن بھوشن سے سنگار کر کے باہر نہین نکلتے اور
شستر ودیا کا پرچار اُٹھ جاتا ہی ورشی وسادھو وسنیاسی وابھیاگت لوگ جو گرہست کے
گھر گھر پھرتے ہین وہ بن مین جا کر کے بھوکھ سے مرجاتے ہین ارتھات لوگ تو ادھرمی ودر یدر
ہو جاتے ہین سادھو وسنیاسی کو کون پوچھتا ہی اور کوئی اپنے دھن کی رچھا نہین کر سکتا ارتھات
جب راجہ نہین رہتا تو سینا کون رکھے اور دھن کی رچھا کیسے کرے اور سادھو اور رشی
و پنڈت لوگ شاستر ارتھ نہین کرتے ارتھات شاستر کے برودھ جو شاستر ارتھ کرتا ہی راجا اُسکو
ڈنڈ کرتا ہی جس طرح سے ندی بے جل کی ہو جاتی ہی اور گئو بےچرواہے کے کلیش پاتی ہی اسیطرح سے
بے راجہ کے پرجا کو بڑا کلیش ہوتا ہی ارتھات دھرم کی ہانی اور ادھرم کی بردھی ہو جاتی ہی
اور راجہ کے رہنے سے دُشٹوں کو بھی سدا کال بھی رہتی ہی ور راجہ لاج کا نیتر ہی اور راجہ کے رہنے
سے اندر و کُبیر و جمراج و برون دیوتا پرسن رہتے ہین اور لجت رہتے ہین کیونکہ یہ لوگ کیول
ایک ایک پھل کے دینے والے ہین اور راجہ اینک پھل کا دینے والا ہوتا ہی ارتھات سب
دیوتون کا انس راجہ مین ہوتا ہی سو راجہ دسرتھ کے چار پُتر ہین اور پُتر تو بن کو گئے باقی دو پُترون
مین سے کسی کو راج دیا جاوے یا کسی برہمن یا کسی دوسرے چھتری کو راج دیجیے۔

سرٹھ سرگ سماپت

یہ سب منتریون کے بچن سُنکے بشسٹ جی کہنے لگے کہ تم لوگ بہت اَنوچیت کہتے ہو کہ کسی دوسرے
چھتری و برہمن کو راج دیا جاوے کیونکہ بھرت کو راج پہلے ہی ہو چکا ہی سو دوت بھیجکر بھرت بلائے
جائین یہ سنکے سب کسی نے کہدیا کہ بہت اچھا ہو بھی چاہیے تب بشسٹ جی نے چار دوت کیکئی پور مین
بھیجدیا اور دوتون سے کہدیا کہ تم لوگ راجہ دسرتھ کا مرنا اور رامچندر کا بن جانا بھرت سے نہ کہنا
اور کشل منگل کہدینا ارتھات جب بھرت دشترتھ راجہ دسرتھ کا مرنا اور رامچندر کا بن کا
جانا سنینگے تو اُسی چھن پران اپنا تیاگ کر دینگے تو رگھوکُل کا ناش ہو جاے گا بالمیک جی کا بچن
ہی کہ کداچت کوئی یہ سندیہ کرے کہ دوت لوگون سے جھونٹھ کہنے کے لیے کیون کہدیا تو دھرم
شاستر مین یہ لیکھا ہی کہ جھونٹھ کہنے سے کسی کا پران بچ جاوے تو کچھ دوکھ نہین ہی بشسٹ جی
نے دوت لوگون کو سُندر سُندر بستر و بھوشن راجہ کیکئی کے بھینٹ دینے کے لیے دیے دیے

اور دوت لوگ چلے اور اپرتال دیش مین جو پچھم دشا ہی گئے وہان سے مالنی ندی سے ہوتے ہوئے
اور کورو جانگل دیش ہوکر اودکا ندی اُس پار گئے وہان سے جاکر سبرڈنڈا اور کرکنندا ندی
کے تٹ پر ہوتے ہوئے ستیہ اچاپن دیس مین چلے گئے وہان سے کلنگ دیس کو گئے وہانسے
اچھومتی ندی کے تٹ پر جاکر جل پان کرکے باہلیک دیش مین گئے اور دیکھا کہ برہمن لوگ بید
کے پڑھنے والے انجلی سے پانی پیتے ہین اور انجلی سے پانی پینا شاستر کے برودھ ہی ارتھات یہ
دیش اُتم نہین ہی پھر وہان سے مارواڑ دیس ہوتے ہوئے سُداما ن پربت پر گئے ارتھات
گرنار پربت پر گئے اور اجودھیا پوری سے ساتوین دن شال ملی ندی پر پہونچے اور اُسی دن سندھیا
کال مین گربرج پور ارتھات راجہ کیکئی کے نگر مین گئے تب دوت لوگون نے یہ بچار کیا کہ راستے
کے تھکے ماندے ہین راتری کو کہین بسرام کرلین تو پراتھکال بھرت سے بھینٹ کرینگے
دوت لوگ شین کر گئے۔

اڑسٹھ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ اُس راتری کو بھرت تو سپنا دیکھ کے بڑے سنتاپ یُکت ہو گئے تھے
اور پراتھکال بھرت جب سبھا مین گئے تو سبھا کے لوگ بھرت کو اوداس دیکھ کے پوچھنے لگے
کہ ہے بھرت تمھارا چت کس واسطے اُوداس ہی اور جاپ بھرت کی پرسنتا کے لیے سبھا کے لوگون نے
بہت سی باتین کین تتھاپ بھرت کا چت شدھ نہین ہوتا تھا جب پھر سبھا کے لوگون نے
پوچھا تو بھرت کہنے لگے کہ راتری کو ہمنے سوپنا دیکھا ہی کہ راجہ دسرتھ میرے پتا کے سر پر مین گوبر لپٹا
ہوا ہی اور بستر میلا پہنے ہین اور پربت کے اوپر سے نیچے گر پڑے ہین اور گوبر و پانی مین نیچے اور بہورہے
ہین اور ہاتھ مین تیل لے کر تیرتے ہین اور کسی پرکار سے نکل بھی گئے تو پھر کیا دیکھنے لگے کہ تیل کے کنڈ
مین ڈوب رہے ہین اور سمدر سوکھ گیا ہی اور چندرمان بھوتل مین گر پڑے اور ساری پرتھی مین
اندھکار ہو گیا ہی اور پھر کیا دیکھتے ہین کہ پتا کے چڑھنے کا جو ہستی ہی اسکا دانت ٹوٹ گیا ہی اور اگنی
مین جو ہون ہوتا تھا وہ سات دن سے بند ہی اور پھر کیا دیکھتے ہین کہ پرتھی پھٹ گئی
ہی اور برچھ سب سوکھ گئے ہین اور پربت مین سے دھوان نکلتا ہی اور راجہ دسرتھ لوہے
کے پیڑھے پر بیٹھے ہین اور استری سب راجہ دسرتھ کے کیس گھسیٹتی ہین اور راجہ گدھے کے
رتھ پر سوار ہو کر دچھن دشا کو چلے گئے اور استری سب نیل برن اور لال برن کا بستر
پہنے ہوئے ہین ہے سبھا کے لوگ اس سوپنا سے تو ہمکو یہ نشچے ہو گئی ہی کہ راجہ دسرتھ یا رامچندر

یا مین ان تینون مین سے کوئی ایک پُرش اوشیہ مریگا اسلیئے شوگ ہوگیا ہی-

انھترسرگ سماپت

युधाजित
بالمیک جی کا بچن ہی کہ دُوت لوگ پراتھ کال راجہ کیکئی کے گرہ پر چلے گئے اور راجہ کیکئی و جودھاجت راجہ کیکئی کے پُتر دوت لوگون سے ملے اور دوت لوگون نے بھرت سے کہا کہ گرو بشسٹ جی کی اگیا ہی کہ بھرت کو بُلا لاؤ اسلیئے ہم لوگ آئے آپ بہت جلد چلیئے اور یہ بستر و بھوشن اپنے نانا و ماتا کو
मामा नाना
دیدیجیئے تب بھرت نے بستر و بھوشن کو محل مین بھیجدیا اور بھرت دوتون سے کشل و منگل پوچھنے لگے کہ پتا جی اور ایچھندر و لچھمن کشل سے ہین اور کوشلیا ماتا کا کشل کہو جو سب ماتاؤن مین سریشٹھ ہین اور سومترا جو کوشلیا سے چھوٹی ہین اُنکا کشل منگل کہو اور کیکئی ہماری ماتا نے ہمکو کچھ کہا ہی جو سدا کال اپنی ہی بھلائی چاہتی ہین اور بے روگ کے رہتی ہین اُنکا کشل منگل کہو بالمیک جی کا
रोग
بچن ہی کہ یہ سنکر دُوت لوگ مہا کشٹ مین پڑ گئے کہ کشل منگل متھیا کہنا پڑا جو نہ کہین تو
मिथ्या
بشسٹ جی کی اگیا اُلنگھن ہوتی ہی یہ بچار کر کے دُوت لوگ کہنے لگے کہ ہے بھرت جنکی کشل پوچھتے ہین اُنکی کرپا سے کشل ہی اور آپکو بھی پراپت ہوئی ہین ارتھات آپ کو راج ہوگا تب بھرت یہ سُنکے راجہ کیکئی کے پاس چلے گئے اور کہا کہ اجودھیا پوری سے دُوت لوگ ہمکو بولیجانے کے لیے آئے ہین جیسی آپ کی اگیا ہووے ویسا کرون تب راجہ کیکئی نے اگیا دی اور کہا کہ بشسٹ جی اور راجہ دسرتھ و رام چندر و لچھمن آدسے میرا پرنام و آشرباد جتھا اُچت پرتھک پرتھک کہدینا یہ کہکے اینک ہستی و گھوڑے و رتھ و ململ و چرم و اینک کتا و خچر اور ہاتھی گھوڑا
आदि
कुत्ता चर्म कम्बल
اور دو ہزار اشرفی راجہ کیکئی نے بھرت کو بدائی دیا اور راجہ کیکئی کا آدھا جودھاجت بھرت
बिदाई
کے ماما نے بدائی دیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ یہ سب بدائی بھرت کو ملی پرنتو پرشنتا نہ ہوئی اسلئے کہ ایک تو دوت لوگون کی جلدی تھی اور دوسرے اسبھ سوپنا کے دیکھنے سے چت
स्वप्ना
شدھ نہین تھا بعد اسکے بھرت انتھ پور مین گئے اور استریون کو ڈنڈوت و پرنام کرکے چلے آئے اور راجہ نے بدھوان منتریون کو بھرت کے پہونچانے کے لیے ساتھ کردیا اور بہت سینا بھی ساتھ کردی اور جس طرح سے سدھ لوگ اندر لوک کو چلتے ہین اسیطرح سے سب اجودھیا پوری کو چلے-

ستر سرگ سماپت

بھرت پہلے پورب منھ ہو کر چلے اور سوداما ندی کے اُس پار چلے آئے وہان سے شتدر ندی اُس پار چلے آئے وہان ایل دہانا نگر کے سمیپ سلا ندی پر آئے وہان سے شلیہ کرن ایک نگر مین آئے وہان سے شلابہا ندی سے اُتر کر چیترتھ چلے آئے وہان سے بہرتسیہ دیس ہوتے ہوئے بھگنی ندی اُتر کے جمنا کے تٹ پر پہونچ گئے اور جمنا مین سب کسی نے اشنان کیا اور گھوڑونکو بھی دھلوا دیا اور سب کوئی بڑی بیگ سے چلے دہا گیر بھی گنگا کے سمیپ چلے آئے اور گنگا اُتر کے کٹ شٹکا ندی سے ہوتے ہوئے تورن ندی اُتر کے جمو گرام مین آئے وہان سے چلے اور برو تھ نار سے ہوتے ہوئے ایک سکھن بن مین آکر اوجھانا نگر مین چلے آئے اور باہی ندی کے سمیپ پہونچگئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ بھرت سب تیرتھون کے جل سے اسپرس کرتے آتے تھے اور جدب تیرتھ کے استھان پر ایک راتری باس کرنا چاہیئے پر تو بھرت کو جلدی تھی تسپر بھی دو دو ایک مہورت بشرام کرتے آتے تھے اور ہست پرسیتاب گرام ہوتے ہوئے کٹکا ندی پر آئے وہان سے سال نگر کے سمیپ استھانمتی ندی پر آکے اور تبت نگر سے ہوتے ہوئے کلنگ نگر مین پہونچ گئے وہان سے آگے ایک سا کھو کا بن ملا اور وہان گھوڑے سب تھک گئے تھے اور بھرت نے آگیا دی کہ اب اپنے دیس مین آگئے سب کوئی شنیہ شنیہ چلے جاؤ اور مین آگے چلتا ہون یہ کہ کے بھرت نے رتھ کو بڑھا دیا اور اجودھیا کے سمیپ پہونچ گئے اُس دن سات راتری بیت ہو گئی تھیں اور بھرت اپنے سارتھی سے کہنے لگے کہ جس طرح سے پہلے یہا نگی بات کا سب برکسیت تھی اب ویسی نہین معلوم ہوتی اور اس استھان پر برہمن لوگ جو جگیہ کرتے تھے اب جگیہ بھی نہین ہوتی ہی اس سے چت میرا بہت گھبراتا ہی اور مندرون مین بھی کوئی منش نہین دیکھ پڑتے اور پہلے تو اجودھیا پوری مین بڑا شبد ہوتا تھا اب شبد بھی کچھ سنائی نہین دیتا اور اجودھیا کے رہنے والے لوگ ہاتھی و گھوڑے و رتھ پر سوار ہو کر کے سندھیا کال مین سیر کے لیے نکلتے تھے اب کوئی نہین دیکھ پڑتا اور کداچت دو ایک دکھائی بھی دیتے ہین تو بہت ملین دیکھ پڑتے ہین اور برکھون کے پتر جیسے پہلے ہو گئے ہین اور پہلے تو پنچھی سب مدھری بانی بولتے تھے اس سمے مون ہو گئے ہین اور مندرون پر اور گرہ گرہ جو سگندھ چھڑکا جاتا تھا اور سگندھ دیو لوگ تک پہونچتا تھا سو بھی نہین دکھائی دیتا ہی اور انیک باجے جو بجتے تھے وہ بھی نہین ہین اور اشگن ہوتے ہین لو اوادا لوگ بولتے ہین اور یہ سب دیکھ کے بھرت کو نشچے ہو گئی کہ کشل نہین ہی یہ سب دیکھتے ہوئے اجودھیا پوری کے بھیتر بھرت پرویش

کر گئے پہلے راجہ دسرتھ کے دوار پر چلے گئے اور دوار پال لوگون نے کہدیا کہ بھیتر چلے جائیے
تب بھرت نے دوار پال لوگون سے کہا کہ تم لوگ کُشل منگل کیون نہین کہتے ہو اور یہ کہتے ہو کہ
بھیتر چلے جاؤ اِس سے چِت میرا اُشانتہ نہین ہوتا اور سب کو ملین اور سوبھا ہین دیکھتا ہون
اور گرہون کے کواڑے سب بند ہین اور کسی کے گرہ مین ہون ویوجا نہین دیکھ پڑتا ہی اور سب
کوئی روؤن کرتے ہین اور استری و پُرش سب کلیشت ہو رہے ہین یہ کہتے کہتے جس گرہ مین
راجہ دسرتھ رہتے تھے چلے گئے اور دیکھا تو کواڑے پر سب دھوری چڑھ گئی ہی یہ سب دیکھکر
بچار کرنے لگے کہ یہی اجودھیا پوری اندر کی پوری کی لجت کرنے والی تھی یہ کیا دشا ہو گئی ہی
اِسی جگہہ سر کو نیچے کر کے گرہ کے بھیتر پرویش کر گئے۔

اکھتر سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب بھرت نے راجہ دشرتھ کو نہین دیکھا تب کیکئی کے گرہ مین چلے
گئے اور کیکئی نے دیکھا کہ بھرت تو آگئے اور سوبرن کے سنگھاسن پر جو بیٹھی تھی ہرکھ ہو کے اُٹھ کے
کھڑی ہو گئی اور بھرت دیکھنے لگے کہ گرہ اوداس ہو گیا ہی اور کیکئی کے چرن پر گر پڑے اور کیکئی نے
اپنے انگ مین لگا لیا اور پتھال کے کُشل منگل پوچھنے لگی کہ ہے پُتر کتنے دن مین یہان پہونچے
ہو اور رتھ پر تو آئے ہو یا نہین اور تمہارے نانا اور ماما کُشل سے ہین اور کبھی کوئی تمکو دکھ تو
نہین ہوا ہی اور سُکھ سے رہتے رہے ہو یہ سُنکے بھرت سب برتانت دُکھ سُکھ و کُشل منگل کہ گئے
اور یہ کہا کہ ساتوین دن اجودھیا پوری مین پہونچا ہون اور نانا و ماما نے جو کچھ بدائی دی ہی وہ پیچھے
چھوڑ کے شیگھر چلا آتا ہون اور کداچت یہ کہو کہ جلدی کیون چلے آئے تو دوت لوگون نے جلدی
سے چلنے کو کہا تھا اب مین جو پوچھتا ہون اُسکا اُتر کرو یہ جو پتا جی کی سیجیا سونی پڑی ہی کون کارن
ہی اور اجودھیا پوری کے منش لوگ ہرکھت نہین دیکھ پڑتے اور پتا جی کہان ہین کسی دوسرے
استھان پر اُٹھ تو نہین گئے ہین مین کیول پتا جی کے درشن کے لیے چلا آتا ہون وہ کہان ہین
کہ مین اُنکے چرن پر مستک اپنا دھرون اور کداچت پتا جی کوشلیا ماتا آدکے گرہ مین گئے
ہون تو وہین جاکر پرنام کرون بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب کیکئی بھرت کے مکھ سے سُنکر
بچار کرنے لگی کہ مین ایسے بچن کہون کہ بھرت کو کھید نہ ہو اور پرسن ہو جائین یہ بچار کرکے
کہنے لگی کہ ہے پُتر جو گت سب کسی کی سنسار مین ہوتی ہی وہی گت راجہ دشرتھ تمھارے پتا
کی ہوئی ہی ارتھات راجہ دشرتھ پرم دھام کو چلے گئے سو اسکا سوچ مت کرو کیونکہ یہی گت

سبکی ہوتی ہی اور جو کوئی جیتا رہتا ہی وہ اپنی بھلائی کے لیے سوچ کرتا ہی تم اپنی بھلائی کا سوچ
کرو اور دو پرکار کی گت ہوتی ہی ایک سُرگ اور دوسرا نرک اور دُکھ سُکھ اور جو پُرش
ادھرمی ہوتا ہی وہ تو نرک کو پراپت ہوتا ہی اور دھرماتما لوگون کو سُرگ ہوتا ہی تو راجہ دسرتھ
تو بڑے دھرماتما اور ستیہ بچن تھے اور جو لوگ ستیہ بچن ہوتے ہین اور جو گت سجن لوگون
کی ہوتی ہی وہی گت راجہ دسرتھ کی ہوئی ارتھات سُرگ لوک کو چلے گئے بالمیک جی کا
بچن ہی کہ بھرت تو بڑے بدھمان اور دھرم کے جاننے والے تھے اور دھرم کے اُپدیش کے لیے
منش اوتار دھارن کیا تھا کیکئی کے منھ سے پتا کا مرنا سُنکے ہاے ہاے کرنے لگے اور بڑے
زور سے دونون بھجا اپنی چھاتی مین مارکر بھوتل مین گر پڑے اور مہا شبد کرکے رودن کرنے
لگے اور کہنے لگے کہ جس طرح سے شرد کال کے چندرمان سے آکاش کی شوبھا کم ہوتی ہی اسیطرح
سے راجہ دسرتھ سے راج کی اب شوبھا ہین ہوگئی اور جس طرح سے سمدر کے جل کے سوکھ
جانے سے سمدر شوبھا رہت ہو جاے اسیطرح سے راج بے شوبھا کا ہو گیا بھرت تو یہ سب
بلاپ کرتے رہے اور کیکئی دیکھنے لگی کہ جس بھرت کی کانتی دیوتون کی ایسی تھی وہی بھرت
کٹے ہوئے برچھ کیطرح سے بھوتل مین لوٹتے ہین تب کیکئی نے بھرت کو اُٹھاکے اور اپنے
گود مین لیکر بٹھالا اور سمجھانے لگی کہ ہے راجن تم بدھمان اور دھرم کے جاننے والے ہو اور جو
لوگ سبھا کے رہنے والے ہوتے ہین وہ سوچ نہین کرتے ہین تم سوچ کو تیاگ کردو دیکھو
شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ اپنی کیرتی اور جس کی رچھا کرنی چاہیئے اور تم ایسے بدھمان ہو کے کس
واسطے رودن کرتے ہو بچار کرو کہ منش کی بدھی دو پرکار کی ہوتی ہی ایک وہ کہ کبھی تو بھرشٹ
ہو جاتی ہی اور کبھی شدھ رہتی ہی ارتھات جیسے لاہ اگنی کو دیکھ کے پگھل جاتا ہی اور پھر کٹھور
ہو جاتا ہی اور دوسرے وہ ہی جیسے مندراچل پربت سورج کی اُودے سے شیش پرکاشت
ہو جاتا ہی اسیطرح سے جب کوئی دکھ پراپت ہو جاتا ہی تو منش بدھی بڑھ جاتی ہی سو تم ایسے
ہی بدھمان ہو کیون سوچ کرتے ہو بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب اس پرکار سے کیکئی بھرت کو
سمجھا گئی تب بھرت سر کو نیچے کرکے پرتھی کھودنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے ماتا مین تو بھاگ
ہین ہون کہ پتا اور رامچندر کے چرن کو تیاگ کرکے ناننہال مین چلا گیا اور پتا
سرگ لوک کو چلے گئے اور ہمکو درشن نہ ہوا سو تم یہ کہو کہ کس بیماری سے مرگئے بالمیک جی کا
بچن ہی کہ جب تک بھرت تو یہ نہ سمجھتے تھے کہ رام چندر کے رہنے پر پتا جی سرگ لوک کو

نہین گئے پرنتو کہنے لگے کہ دھنہ بھاگ رامچندر اور لچھمن کا ہی کہ ان لوگون کے سامنے پتا کا
شریر تیاگ ہوا ہی اور پتر کرم بھی گیا ہی اور جب جب مین پتا کے سنمکھ آتا تھا تو پتا جی ہمکو انگ مین
لگا لیتے تھے اور اپنے ہاتھ سے میرا شریر اسپرش کرکے ڈھوری پوچھتے تھے ہے ماتا رامچندر
کہان ہین اور رامچندر کا تو مین داس ہون اور وہ جیٹھ بھائی میرے پتا کے سمان ہین سو تم بہت
جلد بتادو مین اُنکے چرن کو ڈنڈوت کرون اور دھنہ بھاگ راجہ دسرتھ پتا کے تھے کہ رامچندر
ایسے پُتر ملے سو ہے ماتا پتا جی مرنے کے سمے ہمکو کچھ کہ گئے تھے سو ستیہ ستیہ کہو تب کیکئی کہنے لگی
کہ ہے پُتر انت اوستھا مرنے کے سمے مین راجہ کے مُنہ سے یہ بچن نکلتے تھے کہ ہاے رام ہاے
لچھمن ہاے سیتا کہتے کہتے سُرگ لوک کو چلے گئے اور یہ بھی کہتے تھے کہ ہمکو بڑا کشٹ ہوا اور
دھرم کی پھانسی مین پھنس گیا اور یہ کہتے تھے کہ مین بھاگ ہین ہو گیا اور دوسرے لوگ دھنہ
ہین کہ رامچندر کو آنے پر دیکھینگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ بھرت ایک تو پتا کے شوک سے مہا
کلیش مین پڑے ہی تھے اور دوسرے یہ سمجھ گئے کہ پتا کے مرنے کے سمے رام چندر بھی نہین تھے
تب بھرت کیکئی سے پوچھنے لگے کہ ہے ماتا رامچندر و لچھمن و سیتا مرنے کے سمے تھے یا نہین جو نہین
تھے تو وہ کہان ہین تب کہنے لگی کہ ہے پُتر رامچندر و لچھمن و جانکی منی بستر دھارن کرکے دنڈکارن
بن مین چلے گئے یہ سنتے ہوئے بھرت ڈر گئے کہ رام چندر سے کوئی ادھرم تو نہین ہو گیا ہی پھر
کیکئی سے پوچھنے لگے کہ ہے ماتا رام چندر نے کسی برہمن کا بدھ تو نہین کر دیا ہی یا کسی کا دھن
تو نہین ہرن کر لیا ہی یا کسی کو بے اپرادھ مار تو نہین ڈالا ہی یا کہو اپر استری سے کوئی ادھرم
تو نہین ہو گیا ہی یہ سُنکے کیکئی کہنے لگی کہ ہے پُتر رام چندر نے کوئی ادھرم نہین کیا ہی اور نہ کسی
برہمن کا بدھ کیا اور نہ کسی بے اپرادھی کا ڈنڈ کیا ہی اور نہ رامچندر ایسے ہین پرنتو استریونکو تو دھرم
وا دھرم کا کچھ بچار نہین ہوتا بالمیک جی کا بچن ہی کہ کیکئی بہت آنند ہوکر اپنا جس کہنے لگی کہ ہے
پُتر راجہ دسرتھ رامچندر کو راج دینے والے تھے ہمنے تو کیول یہی کہا کہ رام چندر کو راج نہ ہو
بھرت میرے پُتر کو راج ہو اور رامچندر بن کو چلے جائین راجہ دسرتھ تو دھرماتما تھے اپنے
دھرم کی پالن کے لیے رام چندر و لچھمن و سیتا کو بن مین بھیجدیا اور جب رام چندر اپنے پتا کے
بچن پالنے کے واسطے چلے گئے تو راجہ دسرتھ بھی رام چندر کے سوگ سے سُرگ لوک کو
چلے گئے ہے پُتر دیکھو کہ راجہ دسرتھ ایسے دھرماتما تھا کہ جب پران کو تیاگ کردیا پرنتو دھرم کو
تیاگ نہین کیا اور رامچندر بھی بڑے دھرمگیہ ہین کہ اپنے پتا کے بچن کی پالن کے لیے سب راج

ویر دوار کو تیاگ کرکے بن کو چلے گئے اور یہ سب کیول تمھاری بھلائی کے لیے ہمنے کیا ہی کسی بات کا سوچ مت کرو تمکو راج ہوگا اور آنند سے راج وِسکھ بھوگ کرو اور راجہ دسرتھ کا سرادھ کرو کہ جسمین راجہ دسرتھ کی آتما سنتشٹ ہو جاے۔

بہتر سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ کیکئی کی بانی یہ سب بھرت سُنکے سمجھ گئے کہ یہ سب ادھرم اِسی کیکئی دُشٹ روپنی کا ہی اور کہنے لگے کہ ری کیکئی راج تو وہ پُرش کرتا ہی جو جیتا ہی مین تو اب پران کو تیاگ کردونگا اور راج تو وہ کرتا ہی جو پاپ رہت ہوتا ہی سو تیرے پاپ کرم سے تو مین بھی مہاپاپی اور ادھرمی ہو گیا کیونکہ دھرم شاستر مین یہ لکھا ہی کہ پتا و ماتا جو پاپ اور ادھرم کرے وہ پُتر پر پڑتا ہی تو تیرا پاپ اوسیہ ہمکو بھوگنا پڑا اور تیرا پاپ تو سادھارن بھی نہین ہی تو نے تو اپنے پت کا بدھ کر دیا اور رام چندر کو بے اپرادھ بن کو نکال دیا اور مجھ سے ایسی ایسی باتین کرتی ہی ایک تو مین پتا کے سوگ سے یونہین پیڑت اور گھائل تھا اور دوسرے رام چندر کو بن مین بھیجدیا ار تھات اور گھاؤ مین لون لگاتی ہی تو تو میرے کُل کی راتری ہو گئی جو کدا چت میرے پتا یہ جانتے کہ تو ایسی پاپن اور دُشٹ ہی تو وہ تجھ سے اپنا بیاہ نہین کرتے سر بانگ تیرا پاپ سے بھرا ہوا ہی ری دُشٹ پتا کے بدھ کرنے سے تجھکو کون پھل ملا ہی اور مین رامچندر کو بھی کہتا ہون کہ وہ بھی اگیانی ہو گئے کہ تیری ایسی دُشٹ اور ادھرمی کے کہنے سے بن کو چلے گئے ری دُشٹ کیکئی تجھکو پتر بدھ کی بھی ہتیا ہو گئی اور استری بدھ کا بھی دوکھ ہو گیا ار تھات کوشلیا و سومترا بھی پران کو تیاگ کر دینگی اور رامچندر نے کون ادھرم کیا ہی رامچندر تو تجھکو کوشلیا اپنی ماتا سے بشیش مانتے تھے اور کوشلیا بھی تجھکو اپنی چھوٹی بہن کے برابر پریو کرتی رہی ہین تو ایسی دھرموتی کے پُتر کو تو نے مُن بستر پہنا کے کس اپرادھ سے چودہ برس کے لیے بن باس کرا دیا اری پاپ روپنی اتنا بڑا بھاری ادھرم کرکے اور نٹھر اور بے لج ہو کے مجھ سے ایسے دُربچن بولتی ہی کیا تو اسکو نہین جانتی تھی کہ مین رامچندر کا سیوک ہون اور یہ بھی نہین جانتی تھی کہ رامچندر کے پُرودھ سے بھرت راج کرینگے اری دُشٹ رام چندر کی کرپا سے تو دوسرے لوگ راج کرتے ہین تو رامچندر کے بے مکھ ہونے سے کیسے راج کر سکتا ہون میری سامرتھ ایسی نہین ہی کہ راج کرون اور جس کامنا کے لیے تو نے جو یہ ادھرم کر دیا ہی تو منورتھ تیرا کبھی سدھ نہ ہوگا کیونکہ منسا تو دھرماتما لوگون کا سِدھ ہوتا ہی اری دُشٹ

تو نے تو ایسا پاپ کر دیا کہ مین اسی چھن تیرا تیاگ کر دیتا پرنت بڑا بھاری ایک کارن یہ ہو گیا کہ
رامچندر کا اسنیہہ تیرے مین بشیش تھا اِسلیئے وہ اسنیہہ بادھک ہو جاتا ہی اری ڈشت روپنی بدھی
تیری کیسی بھرشٹ ہو گئی ہی دیکھ شاستر مین یہ لیکھا ہی کہ جیٹھے پتر کو راج ہونا چاہیئے اور دوسرے
پتر کیول بھوجن اور بستر پاوینگے دھن اور راج سے چھوٹے پتر کو کچھ پرَوجن نہین ہی اَب مین تیرا
مُنھ نہ دیکھونگا اَب تو یہ لوک مین پرسدھ ہو گیا کہ کیکیئی اکچھواک بنش کی ناش کرنیوالی ہی اور بڑا
بھاری اکچھواک بنش مین کلنگ لگا دیا اری پاپ روپنی تیرے نیہر کا بھی یہی سناتن چلا آتا ہی
کہ جیٹھہ پتر کو راج ہوتا ہی اری پاپ درسی منورتھ تیرا اوشیہ بھنگ ہو جایگا اور مین بھی تجھکو کشٹ
بھوگنے کے لیے بن کو چلا جاتا ہون اور رام چندر کو پھیر لاؤنگا مین تجھکو اچھی طرح سے راج کراتا
ہون جو کداچت تو یہ سمجھتی ہی کہ کرودھ مین کہتا ہون تو مین بہت شُدھ چِت ہو کے کہتا ہون کہ
تیرا منورتھ پورن نہین ہونے پاویگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ بھرت یہ سب کہہ کے اور مہاشبد
کر کے رُودن کرنے لگے ارتھات جس طرح سے پربت کی کندرا مین سنگھ رودن کرتا ہی -

تہتر سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ بھرت مہا کرودھ مین جلت ہو کر کہنے لگے کہ ری دُشٹ کیکیئی تو راج
کو چھوڑ کر کے بن مین کیون نہین چلی جاتی اور مین یہ بھی کہہ دیتا ہون کہ جب مین مر جاؤنگا تب تو
رُودن بھی نہ کرنا اور کداچت یہ سمجھتی ہو کہ مین نے کوئی اپرادھ نہین کیا ہی بن کیون چلی جاؤن
تو یہ تو بتلا کہ رامچندر نے کون اپرادھ کیا تھا کہ بن مین نکال دیا اری ڈشٹ تو نے تو بہت اَور
بالک دونون کے بدھ کا پاپ کر دیا ارتھات مین بھی مر جاؤنگا اور بید مین یہ لیکھا ہی کہ بھورنر کے
بدھ سے برہم ہتیا کا دوکھ ہوتا ہی (بھورنرٹ اسکو کہتے ہین کہ جو بید اور شاستر کا پڑھنے والا ہو اور
بھورنرٹ بالک کو بھی کہتے ہین) ارتھات رامچندر بید و شاستر کے پڑھنے والے ہین اور مین بھی
بید و شاستر کا پڑھنے والا اور تیرا بالک بھی ہون تو تو نے برہم ہتیا کر دی اور جو کداچت تم یہ
کہو کہ بن کو نہین جاؤنگی تو تو نرک مین چلی جا اور مین اپنا پران تیاگ کر دیتا ہون کیونکہ جبتک
مین جیتا رہونگا تب تک سنسار کے لوگ جب جب ہمکو دیکھینگے تب تب یہی کہا کرینگے
کہ دیکھو یہی بھرت کیکیئی پاپن کا پتر ہی اور تیرے ہی اَدھرم سے رامچندر بھی ہمکو تیاگ
کر دینگے ری دُشٹ جب مین یہ جانتا کہ تیرے ہی ادھرم سے راجہ دشرتھ سُرگ لوک اور

رامچندر بن کو چلے گئے ہین تو مین اجودھیا پوری مین نہین آتا اور نہ تیرا مُنھ دیکھتا شاستر مین پانچ
پرکار کے پاپ بڑے گھور ہوتے ہین ایک برہمہ ہتیا اور دوسرے سوبرن کی چوری اور تیسرے سُورا پان
اور چوتھے گرو کی استری سے گمن پانچوین جو ان چارون کے ساتھ رہنے والے ہین اشلوک یہ ہی

॥ श्लोक ॥

ब्रह्महाहेमहारीचसुरापीगुरुतल्पगः। महापातकिनोह्येतेतत्संसर्गीचपंचमः॥

بھرت کا بچن ہی کہ جدپ تیرے ساتھ ہمنے تو بھوجن نہین کیا پرنتو لوگ اوشیہ کہینگے کہ بھرت
نے کیکئی کے ساتھ بھوجن کیا ہوگا اور جو یہ کہا جائے کہ اس پاپ و نندا سے اسی لوک مین بھی ہی تو
ایسا نہ سمجھ پرلوک مین بھی بھی ہی کیونکہ شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جس پُرش کی نندا اس لوک مین ہوتی
ہی وہ ساکھیات نرک مین جاتا ہی اور مجھے تو نرک مین بھی جگہ رہنے کے لیے نہین ملے گی اور
جو کداچت یہ کہو کہ سُرگ لوک مین رہوگے تو وہان بھی تو راجہ دشرتھ بیٹھے ہوے ہین وہ ہمکو
نرادر کردینگے اسلیے کہ اسی بھرت کی ماتا نے میرا بدھ کردیا ہی اور تیرے ہی ادھرم سے جو رامچندر
بن کو چلے گئے اور جو رشی لوگ بن مین یہ برتانت تیرے ادھرم کا جانتے ہین وہ لوگ بھی گواہی
دینگے کہ کیکئی کا پُتر یہی بھرت ہی سو ہے دُشٹ چارنی تو ہماری ماتا نہین ہی اور نہ ہمکو راج
کرنے کی کانچھا ہی اب پھر تو مجھ سے نہ بولنا تیرے ادھرم سے ماتا کوشلیا و سومترا کو بڑا بھاری
کشٹ ہوگیا اور تو راجہ کیکئی کی کنیا نہین ہی کیونکہ وہ تو بڑے دھرماتما اور بُدھمان ہین اسلیے
مین کہتا ہون کہ تو کسی راچھس اور راچھسی کی پُتری ہی کیسے کارن سے راجہ کیکئی کے گرہ مین
تیرا جنم ہوگیا اور استری کے پتا و سسر برابر ہوتے ہین تو تونے تو پتا بدھ بھی کر دیا
اور مین تیرا بدھ تو اسی چھن کردیتا پرنتو اس کارن سے ڈرتا ہون کہ نہ تو پتا راجہ دشرتھ ہین اور
نہ رامچندر ہین ارتھات جو یہ لوگ ہوتے تو میرا اودھار کردیتے مین تو اشرن ہوگیا کداچت اب
رام چندر کے پاس چلا جاؤن تو وہ بھی کہینگے کہ مین اسی بھرت کی ماتا کے ادھرم سے
بن مین نکالا گیا ہون کداچت کسی دوسرے مہاتما کے یہان چلا جاؤن تو وہ لوگ بھی بیٹھنے
نہ دینگے ارتھات تمام سنسار مین یہ ادھرم بدت ہوگیا ہی اور شاستر مین تو یہ لیکھ ہی کہ یہ پاپ
کرے تو اس نرک مین باس کرے ارتھات پاپ و نرکون کا ربھاگ پرتھک پرتھک
لکھا ہی تو تونے تو کئی پاپ کردیے تو کس نرک مین جائے گی ارتھات نرک مین بھی تیرے
رہنے کا ٹھکانا نہین ہی ری دُشٹ رونپی کیا یہ تو نہین جانتی تھی کہ رامچندر مین سب بھائیون کا

پریم ہی سو یہ پاپ تو تو نے جان بوجھ کے کیا اور دوسرے پاپونکا تو شاستر مین پرایشچت بھی لکھا ہی پرنتو ایسے پاپون کا نرباہ نہین ہی دیکھ پتا و ماتا کا پریم پتر مین نشیش رہتا ہی اور پتا کے ایک انگ سے ارتھات مستک سے بیرج پات ہوتا ہی اور ماتا کا رج سر بانگ سے پات ہوتا ہی اور ماتا کے اودر سے جنم ہوتا ہی ارتھات ماتا کے ہردے سے جنم ہوتا ہی اس کارن سے پتا سے ماتا کو پتر بشیش پیارا ہوتا ہی دیکھ کہ مہاتما لوگون نے یہ درشٹانت دیا ہی کہ ایک سمی سربھی گئو نے دیکھا کہ دو بیل ہل مین جوتے جاتے ہین جنمین ایک چھوٹا اور دوسرا بڑا تھا اِسلیے بیل سب کہا کلیش مین تھے اور جوتنے والا دو پہر تک جوتتا رہ گیا یہ کلیش دیکھ کر سربھی گئو رودن کرنے لگی اور جس استھان پر سربھی رودن کرتی تھی اُسی مارگ سے اندر چلے جاتے تھے اور سربھی کے نیتر کا جل اندر کے اوپر گر پڑا تب اندر بچار کرنے لگے کہ یہ کہان سے جل آ گیا ہی جب اوپر تاکنے لگے تو دیکھا کہ سربھی گئو اوپر کو منھ اُٹھا کے رودن کرتی ہی تب اندر دونون ہاتھ جوڑ کے سربھی سے پرارتھنا کر کے کہنے لگے کہ ہے سربھی تم تو آپ تم ہو اور تمھارے ہی گھرت سے جگیہ ہوتی ہی اور دیوتا لوگ پرسن ہوتے ہین تمکو کون دکھ دینے والا ہی کہ رودن کرتی ہو یہ سنکے سربھی گئو کہنے لگی کہ ہے اندر دو پتر میرے بڑے کشٹ مین پراپت ہین ارتھات ایک تو دونون بیل برابر کے نہین ہین اور دوسرے دو پہر تک برابر جوتتا رہ گیا سو سب پاپون کو تو سوریج کی کرن جلاتی ہی اور یہ پاپ کرن کو جلانے والا ہی یہ جوتنے والا بڑا نردئی ہی تب اندر نے کرودھ کر کے یہ شاپ دیا کہ جو پرش اِسطرح سے گئو اور بیل کو دُکھ دیگا اُس پرش کو مین دریدر کر دونگا سو ری کیکئی دیکھ تو جس سربھی کے جدپ اینک پتر ہین پرنتو کیول دو پتر کے کلیش مین ہونے سے پیڑت ہو گئی اور کوشلیا کے تو کیول ایک ہی پتر رامچندر ہین تو اب تو بتلا دے کہ تیرے پاپ کا کیسے نستار ہو گا سو تیرے اودھار کے لیے تو مین ایک اُپاے بتا دیتا ہون کہ رامچندر کو بن سے پھیر لاتا ہون اور رامچندر کو راج دیکے مین خود بن کو چلا جاتا ہون اور اسکے کرنے سے پتا کا بچن رہ جاتا ہی اور تمھارا ابھی منورتھ بھنگ ہو جاتا ہی اور کداچت ایسا نہ ہو گا تو مین راج نہ کرونگا اور کداچت اس سے بھی تیری پرشنتا نہ ہو تو شاستر مین لیکھا ہی کہ جب اس شریر سے کوئی پاپ بڑا بھاری ہو جاے تو اس شریر کو اگنی مین جلا دے یا اپنے گلے مین پھانسی لگا کے پران کو تیاگ کر دے سو تو ایسا ہی کر کہ تیرا اودھار ہو جاے نہین تو تیرے اودھار کے لیے دوسرا کوئی اُپاے نہین ہی اور مین بھی ایسا کرنے سے تیرا تو پرایشچت ہو جاتا ہی پرنتو میرا اودھار

توجب ہی ہوگا کہ جب مین رام چندر کو پھیر لاؤنگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس طرح سے کوئی ہزار ہا آنکس ہستی کو مارکر گھائل کردے اور وہ ہستی بیاکل ہوجائے اسیطرح سے بھرت رام چندر کے بیوگ سے بیاکل ہوگئے اور کرودھ ایسا ہوگیا جیسے سرپ کو ادھمرا چھوڑ دے اور وہ کرودھت ہوکر پھبکار چھوڑنے لگے اسیطرح سے بھرت پھبکار چھوڑنے لگے ارتھات اور دھ سانس لینے لگے اور مارے کرودھ کے دونون نیتر لال لال ہوگئے اور بھرت ایسے دربل ہوگئے کہ بستر و بھوشن گرنے لگے اور بھرت بلاپ کرکے بھوتل مین گرپڑے۔

چوہتر سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ بھرت دیر تک بھوتل مین پڑے رہے جب مورچھا چھوٹ گئی تب کیا دیکھنے لگے کہ کیکئی مہا بکھاد مین پڑی ہوئی ہی اور نیتر سے جل بہتا ہی اور کیکئی اپنے من مین بچار کرنے لگی کہ مین نے تو یہ سب کرم بھرت کے لیے کیا اور بھرت کی یہ دشا ہوگئی ہی اسی بیچ مین منتری لوگ جمع ہوگئے اور بھرت پھر کیکئی کی نندا کرنے لگے کہ اری ڈشٹ اس سمے کے راج کے لیے تو کون کہے مین تو کسی کال مین بھی راج نہین کرونگا مین تو کیول رامچندر کی سیون اور پوجن کرونگا یہ کہ کے بھرت پھر بچار کرنے لگے کہ سیتا جی و لچھمن کیونکر بن کو چلے گئے تب اور مہا شوک مین ہوکر روؤن کرنے لگے اور اس روؤن کا شبد کوشلیا کے گرہ مین پہونچگیا تب کوشلیا سومترا سے کہنے لگین کہ معلوم ہوتا ہی کہ بھرت ناہنال سے آگئے سو ہمکو بھرت کے دیکھنے کی بڑی ابھلاشا ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ کوشلیا ایک تو بردھ اور دوسرے رام چندر کے شوک سے بہت دربل ہوگئی تھین کانپتی ہوئی چلین اور ادھر بھرت کا مورچھا چھوٹ گیا اور بچار کرنے لگے کہ اس ڈشٹ کیکئی سے تو بات چیت کرتے کرتے دیر ہوگئی اور ماتا کوشلیا کے یہان نہین گئے یہ کہ کے بھرت کوشلیا کے گرہ مین چلے اور کوشلیا جو ادھر سے آتی تھین بھرت و سترہن کوشلیا کو دیکھ کے مورچھت ہوکر بھوتل مین گرپڑے اور کوشلیا بھی دیکھکر اور مورچھت ہوکے گرپڑین اور جب بھرت و سترہن کا مورچھا چھوٹ گیا تو کوشلیا کو مورچھت دیکھ کے مہا کشٹ مین پڑکے روؤن کرنے لگے یہ دیکھ کے کوشلیا بھرت اور سترہن کو اٹھا کر اور گود مین بٹھا کے کشل منگل پوچھنے لگین پھر رامچندر کے شوک سے بیاکل ہوکر کہنے لگین کہ ہے پتر جب یہ راج کیکئی کے ادھرم سے تمکو ملا ہی تو ہمکو بھی بہت ہرکھ ہی کیونکہ جیسے رام چندر ویسے ہی تم میرے پتر ہو پرنتو ہمکو کیول یہی دکھ ہوگیا کہ کیکئی نے رامچندر کو دردشا کرکے بن مین نکال دیا ارتھات چیر بستر و دھارن کراکے نکال دیا

نکالدیا سو جدّپ مریہ تھیرا یہان اور پران میرا رام چندر کے ساتھ چلا گیا کیول سوشٹھ ا
میری سیوا کرتی ہین ہے پُتر کیکیئی کی تمھاری جو کچھ اچھا ہو سو کرو پرنتو رام چندر کے
یہان پہونچادو اور جدّپ یہان سب دھن و دھانیہ اور ہاتھی و گھوڑے اور انیک پرکار کے
سکھ ہین پرنتو ہمکو رامچندر کے بدون سب متھیا ہین جو کدا چت مجھکو چلنے کی شکتی ہوتی تو
مین تمسے نہین کہتی یہ سب بانی کوشلیا کے مکھ سے سُنکے بھرت کو اور کشٹ ہونے لگا اور کوشلیا
کے یہ سب بچن بان کے سمان بھرت کے ہردے مین بھیدن کر گئے اور بھرت بہت بیاکل
हृदय भेदन
हो کر کوشلیا کے چرنار بند پر گر پڑے اور کہنے لگے کہ ہے ماتا مین انجان ہون تم میری نندا
निन्दा
مت کرو کیونکہ جیسی پریتی میری رامچندر مین ہی اُسکو تم بھی جانتی ہو تو تمسکو کیسے بسواس
ہو گیا کہ یہ ادھرم ہمنے کیا ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھرت شپتھ کرنے لگے اور اس
شپتھ سے کیکیئی پر شاپ اور کوشلیا کا بودھ اور سنسار کو اُپدیش دھرم کا سمجھنا چاہیئے بھرت
शाप बोध
کا بچن ہی کہ ہے ماتا جو رامچندر میری جانکاری مین بن گئے ہون تو جو پاپ بید و شاستر
کے نہین جاننے والے کو ہوتا ہی وہی پاپ ہمکو ہو اور جو پاپ سورج کے سامنے مل اور موتر کرنے
मल मूत्र
والے کو ہوتا ہی وہی پاپ ہمکو ہو جو میری سمّت سے رام چندر بن کو گئے ہون اور جو پاپ سوئی
सम्मत
ہوئی گئو کے مارنے سے ہوتا ہی وہی پاپ ہمکو ہو جو رام چندر میری سمّتی سے بن کو گئے
गौ सम्मति
ہون اور جو پاپ اپنے سوامی کے کارج مین چت نہین لگانے سے ہوتا ہو وہی پاپ ہمکو ہو
جو رام چندر کے بن جانے مین میری سمّتی ہو اور جو پُرش جگیہ کر کے براہمن کو کچھ دچھنا نہین
دیتے اتھوان دینے کو کہکر اور سنکلپ کر کے پھر نہ دیوے تو جو پاپ اُسکو ہوتا ہی وہی پاپ
ہمکو ہو جو میری سمّتی سے کیکیئی نے بن باس دیا ہو اور جو پاپ سنگرام بھومی سے پیٹھ دکھانے والونکو
पीठ भूमि
ہوتا ہی وہی پاپ اُسکو ہو جسنے رام چندر کو بن مین نکال دیا ہی اور جو پاپ جُدھ مین گرے
ہوئے منش کے مارنے والے کو ہوتا ہے وہی پاپ رام چندر کے بن دینے والے کو ہووے
اور جو پنڈت اور سادھو ہو کے دھرم اُپدیش کو نہین کرتے تو جو پاپ اُسکو ہوتا ہے
وہی پاپ اُسکو ہو جو رام چندر کے بن سے پرشن ہو اور جو پُرش دیوتا اور رشی کے
اچھت و پھول و پتر سے پوجن و آرادھن نہین کرتے تو جو پاپ اُسکو ہوتا ہی وہی پاپ
पत्र प्रसन्न
اُسکو ہو جسکے کارن سے رام چندر بن کو گئے ہون اور جو پاپ گرو کی آگیا النگھن سے ہوتا ہی
وہی پاپ ہمکو ہو جو میری جانکاری مین رامچندر بن کو گئے ہون اور جو پاپ مِتر کے ساتھ چھل اور کپٹ
मित्र

کرنے سے ہوتا ہی وہی پاپ اُسکو ہو جسنے یہ ادھرم کر دیا ہو اور جو پاپ بسواس विश्वास گھاتیون کو ہوتا ہی وہی
پاپ اُسکو ہو جسکے کرم سے رام چندر کو بن باس ہوا ہو اور جو پاپ نندت निन्दित کرم کرنے سے ہوتا ہے
وہی پاپ اُسکو ہو جسنے رامچندر کو بن مین بھیجا ہی اور جو پاپ اپنے بالک اور استری کے نہین
پالن کرنے سے ہوتا ہی وہی پاپ رام چندر سے برودھ کرنے والے کو ہووے اور جو استری اپنے
پت سے رت रति کی اچھا کرے اور پُرش اُسکو نرادر کر دوے تو جو پاپ اُسکو ہوتا ہی وہی پاپ اُسکو
ہو جسکی سمت سے رامچندر بن کو گئے ہون اور جو پاپ بردھ اور اشکت کے پالن وسیون نہین
کرنے سے ہوتا ہی وہی پاپ رام چندر کے بن دینے والے کو ہو اور جو پُرش مرتک मृतक کی کھوپڑی لیکر
گھر گھر بھیک مانگتے ہین تو جو پاپ اُسکو ہوتا ہی وہی پاپ اُسکو ہو جسکو رامچندر کے بن جانے
مین پرسنتا ہو اور جو پاپ مدرا मदिरा پان کرنے والے کو ہوتا ہی وہی پاپ رام چندر کے بن دینے والے
کو ہووے اور جو پاپ سدا کال استری کے ساتھ بھوگ کرنے سے ہوتا ہی وہی پاپ رام چندر کے
بے مکھی کو ہووے اور جو پاپ جُوا जुआ کھیلنے سے ہوتا ہی وہی پاپ رام چندر کے بن دینے والے
کو ہووے اور جو پاپ کوپاتر कुपात्र کو دھن دینے سے ہوتا ہی وہی پاپ ہمکو ہو جو رامچندر کے بن جانے
مین ہمنے سمت کیا ہو اور جو پاپ کرپن कृपण پُرشون کو ہوتا ہی وہی پاپ رام چندر کے بن دینے والے
کو ہو (کرپن اُسکو کہتے ہین کہ جو دھن کو جگاتے ہین ارتھات نہ خود کھائے اور نہ دوسرے برہمن
اور سجن ویر وار آسرت आश्रित ایتادک इत्यादिक کو کھلاتے ہین) اور جو پاپ اگنی کے لگانے والے کو ہوتا ہی وہی پاپ
اُسکو ہی جسکی سمتی سے رامچندر بن کو گئے ہون اور جو پاپ گرو کی استری سے بھوگ کرنے کا ہوتا ہی
وہی پاپ اُسکو ہو جسنے رام چندر کو بن بھیج دیا ہی اور جو پاپ سندھیا सन्ध्या کال مین سین کرنے کا ہوتا
ہی وہی پاپ رام چندر کے بن دینے والے کو ہو اور جو پاپ ماتا و پتا و گرو کے بچن کے پالن نہین
کرنے سے ہوتا ہی وہی پاپ رامچندر کے بن دینے والے کو ہووے اور جو پاپ دھرم اور شکرم
چھوڑ دینے سے ہوتا ہی وہی پاپ اُسکو ہو جسکے کارن سے رام چندر بن کو گئے ہون اور جو پاپ خود
کھانے والے اور اپنے دوسرے پرانی و آسرت आश्रित کے نہ کھلانیوالے کو ہوتا ہی وہی پاپ اُسکو ہو جسکی
جانکاری مین رام چندر بن کو گئے ہون اور جو کوئی کسی سے کچھ کامنا چاہے اور وہ کہدیوے کہ
تمھاری کامنا پوری کر دینگے اور پورا نہ کرے تو جو پاپ اُسکو ہوتا ہی وہی پاپ رام چندر کے
بن دینے والے کو ہووے اور جو پاپ استیہ بولنے سے ہوتا ہی وہی پاپ اُسکو ہو جسکی سمت سے
رام چندر بن کو گئے ہون اور جو برہمن ہوکر دھرم چھوڑکے ادھرم کا اُپدیش کرتا ہی تو جو پاپ اُسکو

ہوتا ہی وہی پاپ رامچندر کے بن مین نکال دینے والے کو ہووے اور جو پاپ دان و پونیہ
مین بادھا ڈالنے والے کو ہوتا ہی وہی پاپ رام چندر کے بن دینے والے کو ہووے اور
جو کوئی گئو کا دودھ اُسکے بچے کے پینے کے لیے نہ چھوڑ دے تو جو پاپ اُسکو ہوتا ہی وہی پاپ
رامچندر کے دروہی کو ہووے اور جو پاپ پر استری سے بھوگ کرنے کا ہوتا ہی وہی پاپ رامچندر
کے بے مکھی کو ہووے اور جو کوئی کپٹ رُوپ ہو کے ارتھات سادھو کا بھیس بنا کے بھیک
مانگتے اور ٹھگہاری کرتے ہین تو جو پاپ اُسکو ہوتا ہی وہی پاپ اُسکو ہو جسکی جانکاری مین رامچندر
بن کو گئے ہون اور جو پاپ پیاسے ہوئے پُرش کو پانی نہ پلانے سے ہوتا ہی وہی پاپ اُسکو
ہو جسنے رام چندر کو بن باس دیا ہی اور کوئی بیشنو اوراچاری ہو کے پھیر پتت ہو جاتا ہی
تو جو پاپ اُسکو ہوتا ہی وہی رامچندر کے بن دینے والے کو ہو بالمیک جی کا بچن ہی کہ کوشلیا
یہ سب بھرت کی شپتھ سنکے آنند ہو گئین اور بھرت کے سروپ کو دیکھنے لگین اور کہنے لگین
کہ ہے پتر ایک تو رام چندر کا شوک ہمکو تھا ہی اور دوسرے اب تمھارا دیکھ کے ہمکو دوگنا کشٹ
ہو گیا اور معلوم ہوتا ہی کہ میرے بچن سے تمکو بھی مہا کلیش ہو گیا سو مین تو کیکئی سے بھی بشیش ادھرمی
ہو گئی اور اس ادھرم سے تو میرا پران تیاگ ہو جانا چاہیئے پرنتو تمھارا دھرم چلائمان نہین
ہونے دیتا ہی پتر یہ اپرادھ میرا چھما کرو اور شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ ستیہ دھرم کی پالن کرنا
چاہیئے اور جسنے اپنے ستیہ کو تیاگ کر دیا تو جیسے وہ اپنی ماتا کو تیاگ کر دیا کوشلیا کے کہنے کی
ابھپرائے یہ ہی کہ ہے بھرت تم پہلے ہی کہ چکے ہو کہ رامچندر کو پھیر لاؤنگا یہ سب کہ کے
کوشلیا نے بھرت کو انگ مین لگا لیا اور رودن کرنے لگین اور کہنے لگین کہ جتنے سنسار کے
لوگ یہ سب کشٹ دیکھتے ہین پرنتو کسی کی سامرتھ نہین ہوتی کہ رامچندر کو پھیر لادین اور بھرت جی کوشلیا
کو بیاکل دیکھ کے اور موچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑے اور پھر کوشلیا نے دوڑ کے انگ مین لگا لیا۔

پچھتر سرگ پرتھما

بالمیک جی کا بچن ہے کہ بلاپ کرتے کرتے راتری تبیت ہو گئی جب پرات ہوا تب بششٹھ جی
آکر بھرت کو سمجھانے لگے کہ ہے بھرت تم کچھ بکھادست کرو کیونکہ اس سنسار مین تمھارا جنم اور پرتاپ
بہت بدت ہی دیکھو تمھارے ہی کل مین بڑے بڑے پرتاپی راجہ ہوتے آئے ہین اور سب کوئی
کال پاکے ہوتے گئے سو دیکھو راجہ کا مرتک سر یو گیرہ مین رکھا ہی اور دیر تک مرتک کا رکھنا

نشدتھ ہی تم اب کریا مرتک کی کرڈالو سوچ کو دور کردو یہ سنکے بھرت بششٹھ جی کے چرن پر گر پڑے اور
راجہ دسرتھ کے مرتک سریر کو لا کر بھوشت کرادیا اور راجہ کا سریر پیت برن ہوگیا تھا (شاستر مین یہ لیکھا ہی
کہ جب مردہ پیت برن ہوجاے تو جاننا چاہیئے کہ وہ پرانی سرگ لوک کو گیا بھرت نے بمان
بنا کے راجہ کو سلا دیا اور رودن کرنے لگے کہ ہے پتا آپ نے ہمکو آگیا نہ دیا اور رامچندر و لچھمن
کو بن مین بھیجدیا اور سب کسی کو کشٹ دے کے کہان چلے گئے ارتھات جیٹھہ پتر کو دگدھ کرنا چاہئے
اور بھرت کو یہ نشچے نہین ہوتی تھی کہ راجہ کو اتم گت ہوگی یا نشدتھ گت پاوینگے راجہ کے سریر
کی کانتی دیکھ کے سمجھ جائین کہ اتم گت ہوگی پر تو جب راجہ دسرتھ کے کرم کی چنتون کرین تو اشنکا
ہو جایا کرتا تھا پھر رودن کرکے کہنے لگے کہ ہے پتا آپ کے بدون اجودھیا پوری بدھوا ہوگئی
تب پھر بششٹھ جی بھرت کو سمجھانے لگے کہ ہے بھرت پتا اور گرو کی آگیا برابر ہی سو مین آگیا
دیتا ہون کہ پتر کرم مین تت پر ہو جاؤ یہ بچن بششٹھ کے سنکے بھرت نے دھیرتا کو دھارن کرلیا
اور سب منتریون کو آگیا دینے لگے اور پروہت لوگ بلائے گئے اور شبھ کرم سب بند ہوگیا
(شاستر مین یہ لیکھا ہی کہ جب کوئی مرجاوے تو شبھ کرم نہین ہونا چاہیئے) اور جس اگنی کنڈ مین راجہ
دسرتھ ہون کرتے رہے اسی کنڈ مین سے بھرت نے اگنی لے لی اور بمان اٹھا کر سب کوئی
رودن کرتے ہوے چلے اور پورباسی سونا و درب لٹاتے ہوئے چلے اور کوئی چندن کی لکڑی
اور کوئی گوگل اور دیودار کی لکڑی اور دھوپ و نیوید ارتھات سب ساگری دگدھ کی لیکر
سب کوئی چلے اور سرجو کے تٹ پر لے گیے اور اس سمے بھرت نے بہت سا ان اور سونا
و گئو دان کیا اور لکڑی کا چتا بنا کر اسمین اگنی کو لگا دیا اور برہمن لوگ بید بدھی سے کرم
کرانے لگے اور جس سمے دگدھ ہوتی تھی اس سمے بالک و بردھ و بادا استری و پرش سب کوئی
اجودھیا باسی موجود تھے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب سب کرم سماپت ہو چکا تب سب
کوئی تلانجلی دینے لگے اور بعد اسکے بششٹھ کی آگیا پاکر سب کوئی اجودھیا پوری کو چلے آئے
اور دس گاتر اور ایکادش کرم ہونے لگا اور دس دن تک سب کوئی بھوسجا کرتے تھے اور بعد
دس دن کے بھرت شدھ ہوگئے (جو کدا چت کوئی یہ سندیہہ کرے کہ شاستر مین تو یہ لیکھا ہی
کہ برہمن و چھتری سولہ دن اور بیش پندرہ دن اور شودر ایک مہینا مین شدھ ہوتا ہی تو بھرت جی
دس دن مین کیسے شدھ ہوگئے تو یہ بھی شاستر مین لیکھا ہی کہ جو چارو برن اپنے اپنے دھرم پر
استھت رہین) تو چارون برن کے لیئے دس دن ہی تو بھرت تو دھرماتما اور

اور دپنے دھرم پر استھت تھے اسلیے شدہ ہو گئے

چھہتر سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہو کہ بھرت ادکا دش گرم کر کے بارھوین دن اینیک پرکار کا رتن و بستر وگرہ
اور بہت سی گئو اور داس دوسی و بھوجن دان برہمنونکو دان دیا اور تیر ھوین دن بھرت
شوگ مین ہوکر بلاپ کرنے لگے کہ ہے پتا آپ کو سرگ لوگ کو چلے گئے اور رامچندر کو بن بھیجدیا
اور کوشلیا ماتا رامچندر ایک ہی پتر کو بھی تیاگ کر دیا بالمیک جی کا بچن ہو کہ جس استھان پر
کسی مرتک کی دلد ہکیجاوے وہ استھان جو لال ہو جاوے تو سرگ اور پیت برن ہو جاوے
تو موکچھ اور شیام برن ہو جاوے تو اس پرانی کو نرک ہوتا ہو اور راجہ دسرتھ کا استھان
لال ہو گیا تھا اس لیے بھرت سمجھ گئے کہ راجہ دسرتھ کو سرگ ہوا ہو یہ دیکھ کے بھرت اور
کشٹ مین پڑ گئے کہ راجہ کو موکچھ ہونا چاہیے یہ کیا ہو گیا یہ کہ کے بھرت پھر رودن کرنے
لگے اور موورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑے اور راجہ کے گنون کو پرتھک پرتھک نام لیکر
بلاپ کرنے لگے اور شوک روپی سمدر مین ڈوبنے لگے اور اس شوک سمدر مین نمتر اتاگ
اور کیکئی گراہ تھی اور بھرت یہ بلاپ کرنے لگے کہ اس سمے دھرتی پھٹ جاتی تو مین اسی مین سما جاتا
پرنتو یہ بھی نہین پھٹتی کارن یہ ہو کہ راجہ دسرتھ پرتھی کی پالن کرتے تھے اسلیے وہ بھی شوگ
مین ہو گئی ہے سو مین اگنی مین جل مرونگا تب بسشٹ جی سمجھانے لگے کہ ہے بھرت
یہ تم کیا کرتے ہو آج تیرھوان دن ہی اجل اجل بکرا دان کرنا چاہیے اور منش کو تو شوک
وموہ و دکھ وہانی و لابھ و جیون و مرن تو ہوتا ہی ہو اسلیے سوچ کرنا اچت نہین ہو اور راجہ
دسرتھ اب پھر نہین آوینگے دیکھو ایک درشٹانت تمسے کہتا ہون کہ ایک بیاس جی
کا شش تھا اور بارہ برس کی اوستھا مین سب بید و بدیا سے پارنگت ہو گیا تھا
ایک دن اس شش نے بیاس جی سے پوچھا کہ ہے سوامی کچھ اور بدیا تو باقی نہین رہ گئی ہو
تب بیاس جی نے دھیان کر کے دیکھا کہ یہ بالک تیسرے دن مر جاے گا اور بڑے سوچ مین ہو گئے
اور اس بالک کو لے کر جمراج کے پاس چلے گئے اور جمراج بیاس جی کو دیکھ کے
کھڑے ہو گئے اور پوچھا کہ آپ کس کارج کے لیے آئے ہین تب بیاس جی نے کہا کہ یہ
بالک میرا شش ہو اسکا پران آپ نہ لیوین تو جمراج نے کہا کہ مین کسی کو نہین مارتا
ہون مرتو البتہ مارتی ہو سو آپ مرتو کے پاس چلے جائیے تب بیاس جی جمراج کو بھی

لیکر مرتو کے پاس چلے گئے تب جمراج مرتو سے کہنے لگے کہ یہ بالک بیاس جی کا شش ہی اسکو
تم مت مارو تب مرتو نے کہا کہ مین کسی کو نہین مارتا ہون بر تھا (हत्या) ہمکو لوگ اپرادھ لگاتے ہین
سو جو مارتا ہی وہ تو ایک دیوتا ہی جسکا نام پرآربدھ (प्रारब्ध) ہی وہ میرا متر البتہ ہی سو یہ آربدھ کے یہان
چلنا چاہیئے تب بیاس جی و مرتو و جمراج اُس بالک کے سمیت پرآربدھ کے یہان چلے گئے
اور گرہ کے بھیتر سب کوئی پرویش کر گئے اور وہ شش جو سب کے پیچھے تھا پرآربدھ کے
دوار پہ چوکھٹ (चौखट) کی ٹھوکر کھا کر اُسی دوار پر مرگیا اور یہان بیاس جی اُس دیوتا سے کہنے لگے
کہ ہے دیوتا یہ ایک بالک میرا شش اور بہت پیارا ہی اسکو مت مارو جیودان کرو تب
پراربدھ نے کہا کہ جو آپ کی ایسی ہی اکانچھا تھی تو پہلے ہی کیون نہین آئے وہ شش تو آپکا
مرگیا یہ سنتے ہوے جو پیچھے دیکھنے لگے تو مرا ہوا پڑا ہی یہ دیکھ کے بیاس جی کو بڑا بھاری کرودھ
ہوگیا اور پرآربدھ کو شاپ (शाप) دینے کا بچار کیا تب پرآربدھ کہنے لگی کہ ہے بیاس جی آپ
کرودھ کو تیاگ کر دیجیے اور بچار کر لیجیے تب جو کچھ اچھا ہو ویسا کیجیے اور آپ کو تو یہ معلوم تھا
کہ یہ شش تیسرے دن مریگا تو اُسکو کیون نہین بچار کر لیا کہ کس استھان پر مریگا سو یہ پستک (पुस्तक) رکھی
ہوئی ہی دیکھ لیجیے اسمین کیا لکھا ہی تب بیاس جی پستک (पुस्तक) دیکھنے لگے تو اُسمین یہ لکھا تھا کہ اسی
استھان پر یہ بالک مریگا یہ دیکھ کے بیاس جی لجت (लज्जित) ہو کر چلے آئے اور پچھتانے لگے کہ جو اس بالک کو
مین یہان نہین لاتا تو کیسے مرتا سو ہے بھرت پرآربدھ بڑی پربل ہی سوچ مت کرو۔

شتہتر سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب بسشٹ کے بچن سنکے بھرت اپنے گرہ مین پرویش کر گئے
اور دوسرے لوگ بھی اپنے اپنے گرہ پر چلے گئے اور بھرت بچار کرنے لگے کہ اب مین بن کو جاکر رامچندر
کو پھیر لادون اس سمے شترہن بھرت سے کہنے لگے کہ ہے بھرت رامچندر تو سب کے پران کے
ادھار (आधार) ہین اور اُنکو اسمرن کرنے سے کامنا سدھ ہوتی ہی اور ہم لوگون کو تو رام چندر سے
بھائی کا سنبندھ (सम्बन्ध) ہوگیا ہی تو اوشیہ ہم لوگون پر کرپا کرینگے اور شاستر مین تو یہ لکھا ہی کہ استری
کے بچن کا کچھ پرمان نہین ہی تو راجہ دسرتھ نے کیونکر کیکئی کے کہنے سے رام چندر کو بن مین نکال دیا
سو ہونا ہوا اور شیہ ہم لوگون سے کوئی اپرادھ ہو گیا ہی ہے بھرت مین لچھمن کو کہتا
ہون کہ ایسے بدھمان ہو کر رام چندر کو کیون نہین سمجھایا ہی اور جو کدا چت راجہ دسرتھ نے
ادھرم کر کے بن مین بھیجا یا تو اُنکا ڈنڈ (दण्ड) کیون نہین کر دیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے

شترہن کرودھ جگت یہ سب بھرت سے کہتے تھے اُسی سمے منتھرا شرنگار (शृंगार) کیے ہوے اور بستر و بھوشن
سے بھوشت بھرت کو دیکھنے کے لیے پہونچگئی اور دوارپال لوگون نے یہ بچار کیا کہ اس منتھرا نے
تو سب کو نشٹ کر دیا ہی اب بھلا اوسر (अवसर) آگیا ہی اور جیون ہی منتھرا کیکئی کے گرہ مین سے
نکلی ہی تو یہین منتھرا کا ہاتھ دوارپالون نے پکڑ لیا اور شترہن سے کہدیا کہ ہے شترہن اسی
منتھرا پاپ روپنی کے کرم سے رام چندر کو بن ہو گیا ہی جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے دوارپال
لوگون کے کہنے کی ابھپراے یہ ہی کہ جب تک ادھرمی اور پاپی اجودھیا پوری مین رہینگے
تب تک رام چندر یہین آوینگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے دوارپال لوگون نے منتھرا
کا ہاتھ پکڑ لیا اس سمے منتھرا چلانے لگی اور دوسری سب جو اُسکے ساتھ آئی تھین وہ بھاگ
گیئن اور دور جا کے سب بچار کرنے لگین کہ شترہن جی بڑے کرودھ مین ہین ایسا نہ ہو کہ اُسکا
پران لے لیوین یہ بچار کرتی ہوئی کوشلیا کے گرہ مین پرویس کر گیئن اور یہان شترہن نے
دوارپال لوگون کو اگیا دی کہ اس دُشٹ منتھرا کا ڈنڈ کرو یہ سنتے ہی دوارپال منتھرا
کو مارنے لگے اور بعد اُسکے سترہن نے کرودھ ہو کر منتھرا کو کیش (केश) پکڑ کر بھوتل مین گرا دیا اور
گھسیٹ کر دور تک لے گئے اور اُسکے دھکے سے انیک پاتر (पात्र) جو وہان موجود تھے وہ سب
ٹوٹ پھوٹ گئے اور منتھرا کے بھوشن سب بھوتل مین گر پڑے اور جیسے تارون سے آکاش
کی سوبھا ہوتی ہی اسیطرح سے وہ بھومی بھوشن سے شوبھت (शोभित) ہو گئی اور یہ دُردشا منتھرا
کی دیکھ کے کیکئی کو بکھا ہو گیا اور اُسکے چھڑانے کے لیے چلی تب تک شترہن نے کیکئی کو
ایسی گھُڑکی دیکر ڈپٹ دیا کہ کیکئی سہم گئی اور ڈر گئی کہ یہی گت ہماری بھی نکرین اور شترہن کا یہ
کرودھ دیکھکے تراہ تراہ کر کے بھرت کی سرناگت پکارنے لگی تب بھرت شترہن کو سمجھانے لگے کہ ہے
شترہن شاستر سے استری کا بدھ اُچت نہین ہی اور ڈنڈ بھی منتھرا کی ہو چکی اور کیکئی کا ڈنڈ تو
مین خود کرتا پرنتو رامچندر کے ڈر سے ہمنے چھوڑ دیا ہی کہ جو سنینگے تو کرودھ کرینگے کہ استری بدھ
کسواسطے کر دیا ہی سو منتھرا کو پران سے مت مارو جد وہ مر جاے گی تو ہم لوگون پر کرودھ کرینگے
کہ استری بدھ کسواسطے کر دیا یہ سُنکے شترہن نے کرودھ کو تیاگ کر دیا اور منتھرا کو چھوڑ دیا اور
منتھرا جو مورچھت ہو کر بھوتل مین پڑی ہوئی تھی اُٹھ بھاگی اور کیکئی کے چرنن پر جا کے
گر پڑی اور رودن کرنے لگی اور کیکئی سنی سنی بودھ (बोध) کرنے لگی اور منتھرا کرونچ (क्रौंच) پنچھی کی طرح
رودن کرتی رہی۔

اٹھتر سرگ سماپت

جب پرات کال ہوا اور چودھوان دن بیت گیا تب سب منتری لوگ جمع ہوے اور
بھرت کو سمجھانے لگے کہ ہے بھرت راجہ دسرتھ تو رامچندر کو بن بھیجکر آپ سرگ لوگ چلے گئے
سو تم راج کرو اور تمھارے تپا کی اگیا بھی ہو چکی ہو کیونکہ اس سمے پرتھی بے راجہ کی ہو گئی
اور سب کی اچھا بھی ہو کہ آپ راج کیجیے اور یہ اچل راج آپ کے کل مین سدا کال سے
چلا آتا ہو بھرت یہ سب بچن منتریون کے مونھ سے سنکے راج کی سامگری کو پردچھن کرنے لگے
اور کہنے لگے کہ شتری لوگ اس کل مین تو سناتن دھرم یہ چلا آتا ہو کہ جیٹھ پتر کو راج ہوتا آیا ہو سو
رامچندر کو راج اُچت ہو اور چودھو برس بن مین مین باس کرونگا سو تم لوگ سب کوئی سینان اور
ہستی و گھوڑا اور رتھ تیار کرتے جاؤ مین اوشیہ رامچندر کو پھیر لاؤنگا اور کداچت کوئی یہ سندیہ
کرے کہ سینان کسواسطے چلیگی تو یہ میرا بچار ہو کہ سب سامگری راج کی لیتے چلینگے اور اوسی بن مین
رامچندر کو راج دیا جاے گا تو راجہ کے ساتھ سینان اوشیہ چاہیئے سو رامچندر سینان کے سمیت
اجودھیا پوری کو چلے آوینگے اور بیلدارون کو اگیا دیجانے کہ بنکے چلنے کے لیے راستہ اور سقات
راج مارگ تیار کرین جسمین کیکئی پاپ روپنی کا منورتھ بھنگ ہو جاوے بالمیک جی کا بچن
ہو کہ سب کوئی یہ سب بھرت کے مونھ سے سُنکر گدگد ہو گئے اور آشرباد دینے لگے اور آنند ہوکر
بھرت کو دھنیہ دھنیہ کہنے لگے۔

اُناسی سرگ سماپت

بھرت نے بھوم بچاری کو بلوایا (بھوم بچاری وہ ہو جو دھرتی کے نیچے کو پہچانتا ہو کہ کس
استھان پر دھرتی کھودنے سے پانی سمیپت مین نکلیگا) سندر مارگ بنانیوالے اور اور بدیا جاننے والونکو
بلوایا اور بڑھئی کو اگیا دی اور بھوجن بنانے والے کو کہدیا کہ سب کوئی آگے چلین یہ سنکے سب کوئی
موجود ہو گئے اور روانہ ہوے اور راستہ بنانے لگے و لتا و بو تر و انیک برکچھ کہین مول کے
سمیت اور کہین ساکھا کاٹتے چلے اور سب کو یہ نشچی ہو گئی کہ بھرت رامچندر کو اوشیہ پھیر لادینگے
اور جہان تہان برکچھ لگاتے بھی جائین کہ رام چندر جب لوٹ کر آوینگے تو سکھ پاوینگے اور اونچی
دھرتی کو برابر کرتے جائین اور نیچی دھرتی کو بھرتے جائین اور جہان جہان ندی ہو وہان
پل اور جہان پانی کم اور پاٹ لشٹیش ہو اسکو مٹی سے بھر دیا کرین اور بہت راستہ تیار
ہو گیا اور جہان جہان پانی نہ تھا وہان اینداندہ و پوکھرہ و ندی و نہر بنادی اور تمام

باڑیکا ارتھات پھل پھول وسوگندھ والے برچھ لگا دیے اور انیک استھان پر چبوترہ بنا دیا اور برچھون پر دھجا وپتاکا باندھ دیا اور سڑک ایسی تیار ہوگئی کہ جیسے دیوتا لوگون کے آنے جانے کی سڑک ہو بالمیک جی کا بچن ہی کہ بھرت بچار کرنے لگے کہ شبھ مہورت ہو تب جاترا کرون اسی بیچ مین سندھیا کال ہوگیا اور سب کوئی اپنے اپنے گرہ پر چلے گئے اور بھرت رات بھر رامچندر اسمرن کرتے رہ گئے۔

اسی سرگ سماپت

جب پرات ہوا تب بندی جن اور بید کے پڑھنے والے بھرت کو جگانے کے لیے استت کرنے لگے اور انیک باجے بجنے لگے اور باجون کا بڑا بھاری شبد ہونے لگا جب بھرت اُٹھے تب یہ سب باجا اور استت سُنکر بڑے بکھادمین پڑگئے اور باجے والونکو منع کردیا اور کہا کہ مین راجہ نہین ہون اور بھرت شترہن سے کہنے لگے کہ ہے شترہن راجہ دسرتھ تو سرگ لوک چلے گئے اور رامچندر بن کو چلے گئے تسپر یہ سب باجے بجتے ہین سو سب کی بدھی بھرشٹ ہوگئی ہی کہ ہملوگ تو کشٹ مین پڑا ہت ہین اور ہمین کو راجہ سمجھتے ہین اسی بیچ مین بشسٹ جی جہان راجہ دسرتھ کا سنگھاسن تھا وہان چلے گئے اور یہان بھرت کو سب استری گھیر کے بیٹھی تھین اور رودن کرتی رہین بشسٹ جی نے سب منتری لوگون کو بلایا اور سبھا لگ گئی تب بھرت کو بلایا اور بھرت آکر کشن آسن پر بیٹھ گئے اور رامچندر کو اسمرن کرنے لگے جب بشسٹ جی نے دیکھا کہ برہمن اور چھتری سب کوئی بیٹھ گئے تب سب کوئی بھرت کی استت کرنے لگے اور جی جی کا شبد اُچارن ہونے لگا۔

اکیاسی سرگ سماپت

جس سمے سبھا لگ گئی اُس سمے بھرت کیسے شوبھائمان ہوگئے جیسے سرد کال کی رات پورنماشی کے چندرمان سے شوبھت ہوتی ہی بشسٹ جی کہنے لگے کہ ہے بھرت راجہ دسرتھ تو سرگ لوک کو گئے اور پرتھی تمکو سپرد کر گئے اور یہ پرتھی دھن ودھانیہ سے پورن ہی اور راجہ دسرتھ رامچندر کو بن کا راج دے گئے اور رامچندر پتا کے بچن مان کے بن کو چلے گئے اور تمکو بھی پتا کے بچن کا پالن کرنا اُچت ہی اور کیکئی تمھاری ماتا اور رامچندر بڑے بھائی کی بھی اگیا ہی یہ تین تین شریشٹون کی اگیا ہو چکی سو تم ہرکھ جگت راج انگیکار کرو اور جو کدا چت اگیا بھی نہ ہوتی تو بپت کال مین راج کو انگیکار کر لینا اُچت ہی اور چارہ دسا کے راجہ لوگ رتن لے لے کر کے

بھینٹ دینے کے لیے سب کوئی بیٹھے ہین یہ بچن بششٹ کے سُنکے بھرت بڑے دھرم سنکشٹ مین
پڑ گئے کہ کہان تو میرا سنکلپ सकल्प رامچندر کے یہان جانے کا ہی اور بششٹ جی ایسی آگیا دیتے ہین جو
راج کو انگیکار نہ کرون تو گرو کا بچن النگھن ہوتا ہی اور راج کرنا ہمکو اُچت نہین ہی بھرت بڑے سوچ
مین ہو کے رامچندر کو اسمرن کرنے لگے کہ ہے رامچندر اس سمے ہماری بُدھی کی سہاے کرو جیسی
مجھے بُدھی دو ویسا مین اُتر کرون بالمیک جی کا بچن ہی کہ رام چندر انترجامی بھرت کا سنکشٹ
जान گئے تب رام چندر کی پریرنا भेरणा سے بھرت اُتر کرنے لگے کہ ہے بششٹ جی راجہ دلیپ दिलीप
و راجہ نہوکھ नहुष اتیادک इत्यादिक اُتم اُتم راجہ ہوتے آئے اور اُسی طرح سے رام چندر راج کے جوگ ہین
تو ایسا ادھرم کرکے اپنے کل مین مین دوکھ रोष کیسے لگا سکتا ہون پہلے کرودھ ہو کے یہ سب
کہہ گئے پھر محبت ہو کر بچار کرنے لگے کہ سبھا کے لوگ یہ نہ سمجھتے ہون کہ بھرت تو گیان کہتے ہین
اور کیکئی اُنکی ماتا ایسی دشٹ ہے یہ بچار کرکے بھرت پشچاتاپ पापय کرکے کہنے لگے کہ جو کیکئی کا
ادھرم میری سمتی سے ہوا ہو تو ہمکو رام چندر کا شپتھ ہی اور میری بھگتی نشٹ ہو جاے ہے
بششٹ جی آپ تو اچھی طرح سے جانتے ہین کہ رام چندر تینون لوک کے راجہ ہین یہ سب
بھرت کے بچن سُنکے سب کوئی آنند ہو گئے اور نیتر سے پریم کا جل چلنے لگا اور بھرت پھر کہنے
لگے کہ جو رام چندر نہین آوینگے تو مین بھی وہین رہ جاؤنگا اور جو کدا چت آپ لوگونکو یہ سندیہ
ہو کہ رام چندر نہین آوینگے تو بلات کار سے کیسے پھیر لاؤگے تو مین دھرم شاستر سے شاستر ارتھ
کرکے اور رامچندر کو قائل کرکے پھیر لاؤنگا ہے گرو بششٹ جی مین سب کو آگے بھیج چکا ہون اور
میرا بھی جاترا ہو چکا ہی آپ بھی آگیا دیدیجیے یہ سُنکے بششٹ جی نے بھی آگیا دے دی اور
بھرت ترنت سومنتر سے کہنے لگے کہ ہے سومنترا ابتو بششٹ جی کی بھی آگیا ہو چکی اور تم میرے
پتا کے سارتھی ہو اور رام چندر کے ساتھ کے رہنے والے ہو بہت शीघ्र شیگھر چلو اور دوسرے
لوگون سے بھی کہدو کہ سب چلتے جائین بالمیک جی کا بچن ہی کہ سومنتر نے بھرت کی آگیا پاکے
سب سے چلنے کے لیئے کہدیا یہ سُنکے سب کوئی ہرکھت ہو گئے اور سب کے سب اجودھیا پوری
کے لوگ اپنی استری اور بالک کے سہت सहित گھر سے نکلنے لگے اور کوئی ہستی اور کوئی گھوڑا اور
کوئی رتھ اور کوئی پالکی پر اور کوئی پا پیادہ روانہ ہوئے اور بھرت رتھ پر چڑھ کے چلے جو
کداچت کوئی یہ سندیہ کرے کہ بھرت تو کش آسن कुशासन پر بیٹھے تھے رتھ کس واسطے منگوالیا تو
رام چندر بھی تو گنگا کے تٹ تک رتھ پر گئے تھے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے بھرت

رتھ پر چڑھنے لگے اُس سمے پرتگیا کی کہ مین رامچندر کو پھیر لاؤنگا اور درشن کرونگا ار تھات رامچندر کے جس اور بھوتی کی پرسنسا کہکے پرشن کرونگا اور ہم لوگ سب کوئی رام چندر کا جس گان کرتے ہوئے چلینگے اور سومنتر سے بھرت نے آگیا بھی یہی کہ کہدو سب کوئی گان کرتے چلیں یہ بچن بھرت کے سنکے سومنتر نے سب کسی سے کہدیا کہ سب کوئی رامچندر کا جس گاتے چلیں۔

	بیاسی سرگ سماپت	

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے بھرت روانہ ہوئے اُس سمے سمجھنے لگے کہ کوئی رہ تو نہین گیا ہی جب پھر کے دیکھا تو چار و برن چلے آتے ہین اور نو ہزار ہستی اور ساٹھ ہزار رتھ اور ایک لاکھ گھوڑے اور سینا اسنکھیہ بھرت کے ساتھ چلے یہ سب دیکھ کے اُس سمے کیکئی کو گیان ہو گیا اور پچھتانے لگی اور کوشلیا اور سومترا اور کیکئی ایک رتھ پر چلیں اور سب کوئی رام چندر کو اسمرن کرنے لگے اور دھیان کرنے لگے کہ رامچندر کو کب دیکھونگا اور جس سمے رام چندر دیکھین گے اُسی چھن روگ ہم لوگون کا نشٹ ہو جائیگا اور جس طرح سے سورج کے اودے سے اندھکار کا ناش ہو جاتا ہی اسیطرح سے دکھ ہملوگون کا سورج روپی رام چندر کے درشن سے ناش ہو جائیگا یہ سب بچار کرتے ہوئے اجودھیا پوری کے باہر ہوئے اور جوہری اور شستر کے بنانے والے اور رسنگا اور کوکل کے پالنے والے اور ہستی کے دانت سے جیو کا کرنے والے اور سنار اور عطار اور کمل کے ننبے والے اور نائی دباری و بید و مدرا کے بیچنے والے اور دھوبی و درزی وانیک اجودھیا باسی اپنے لڑکے بالون کے سمیت اور ملاح و برہمن بید کے پڑھنے والے اپنے بدیارتھیون کے سمیت چلے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے اجودھیا پوری کے لوگ چلے اُس سمے بستر و بھوشن کو تیاگ کر دیا اور سر بانگ چندن لگا لیا اور سب کو یہ نشچے ہو گئی تھی کہ بھرت اوشیہ رامچندر کو پھیر لاوینگے اور سب کوئی سترنگ بیر پور مین پہونچ گئے اور نکھاد جو اُس دیس کے راجہ تھے اپنے گرہ پر بیٹھے تھے اور بھرت کا تو یہ بچار تھا کہ ایک دم سے رام چندر کے یہان چلے چلیں پرنتو گنگا جی کے لہر کی شوبھا دیکھ کے اور اوتم استھان تیرتھ کا جانکر اور سینا کے لوگون کی بھی اچھا تھی اسلیئے بھرت نے سب کو آگیا باس کرنے کی دیدی اور یہ بھی بھرت نے بچار کیا کہ گنگا جل سے ترپن اور پنڈدان کرم بھی کر لون یہ سب آگیا بھرت کی مان کرکے بسرام کر گئے اور بھرت رامچندر کو اسمرن کرنے لگے۔

—

ترا سی سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ نکھاد کو معلوم ہو گیا کہ بھرت آ گئے تب نکھاد اپنے پردار کو جمع کر کے
کہنے لگے کہ سینا اسنکھیہ (असंख्य) دکھائی دیتی ہی اور ہمکو تو یہ سندیہہ ہی کہ جو بھرت رام چندر کو منانے کے لیئے
جاتے تو سینا کس واسطے ساتھ لے لیتے اوشیہ بھرت رام چندر سے جدھ کرنے کے لیئے جاتے ہین اور
رامچندر میرے متر (मित्र) ہین تو پہلے ہمین لوگونکو باندھ لینگے اور سب کا بدھ (वध) کر دینگے تب رامچندر کے یہان
جائینگے ہے پردار کے لوگ دیکھو کہ رامچندر تو اکیلے اور یہ شستر دھاری سینان کے سمیت ہین اور جو
کداچت یہ بچار کیا جاوے کہ بھرت تو رام چندر کے بھائی ہین کس کارن سے مارینگے تو یہ سندیہہ
ہوتا ہی کہ بھرت یہ بچار کرتے ہونگے کہ ہمکو تو راج کیول چودہ برس کے لیئے ہوا ہی بعد چودہ برس کے
رامچندر راج میرا چھین لینگے جو بدھ (वध) کر دونگا تو نربھی (निर्भय) راج کرونگا اور جو کداچت یہ سندیہہ کیا جاے کہ
بھرت تو رامچندر کے بھائی ہین اور ایسا نہین کر سکتے تو وہ اوشیہ ایسا کر سکتے ہین کیونکہ انھین بھرت
کی ماتا کیکئی دشٹ نے راجہ دسرتھ کے گلے مین دھرم کی پھانسی لگا کے بدھ کر دیا ہی اور جو کداچت
یہ کہا جاے کہ بھرت تو دیاوان ہین وہ دیا کرینگے تو اسکا بھی بسواس (विश्वास) اسلیئے نہین ہی کہ جب یہ کیکئی کے
پتر اور اسی کے اُدر (उदर) سے انکا جنم ہی تو انکو دیا کیونکر ہو سکتی ہی سو میری تو اگیا ہی کہ تم لوگ سنگرام کرنے کی
تیاری کرتے جاؤ سب سینان لیکر چلتے جائین اور گنگا کے تٹ پر راستہ روک دیوین اور بھرت
کے ساتھ سینان بہت ہی کداچت ہماری سینان کی پراجے ہو جاوے تو یہ اپاو کرو کہ کچھ سینان تو
گنگا کے بیچ مین ناؤ پر اور کچھ تٹ پر رہین اور بھوجن کے لیئے کند مول پھل لیتے جاؤ پانچ سو ناؤ تیار
کر کے ایک ایک ناؤ پر سو سو پرش چڑھ کے اور شستر لیکر تیار رہو اور شاستر مین یہ لکھا ہی کہ کوئی
کارج جلدی مین نہین کرنا چاہیئے سو تم شدھ چپ رہنا گھبرانا جانا مین بھرت کی پریچھا (परीक्षा) لینے کو جاتا
ہون کہ بھرت برودھ بھاؤ سے جاتے ہین یا متر (मित्र) بھاؤ سے جاتے ہین یہ کہہ کے مچھلی و مانس آدھ بھینٹ کے
لیئے لیکر چلا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب سومنتر نے نکھاد کو دور ہی سے آتے ہوے دیکھا تب بھرت
سے کہنے لگے کہ ہے بھرت نکھاد یہان کے راجہ ہین اور ہزار ہا پرش کے سمیت آتے ہین اور بہت بڑھے
ہو گئے اور رامچندر کے پرم (परम) متر ہین اور جس استھان پر رامچندر رہتے ہونگے نکھاد اوشیہ جانتے
ہونگے یہ بانی سومنتر کی سنکے بھرت نے اگیا دی کہ نکھاد کو جلد بلا لاؤ تب نکھاد کو دوت سب
بلا لائے اور نکھاد بھرت کو پرنام کر کے کہنے لگے کہ ہے بھرت یہان کے پھل او تم نہین ہین اور یہ
دیس بھی پونیت نہین ہی یہان تو بن ہی اور راجہ لوگون کو یہ اچت ہی کہ جب کہین جاتر اکرین تو

برجا لوگون کے رسد کے لیئے پہلے ہی اگیا دیوین کہ پرجا لوگ ستکار کے لیئے پہلے سے رسد کی تیاری کیے
رہین سو آپ نے تو ایسا کیا نہین سو یہ مچھلی و مانس اور کند مول پھل جو کچھ مجھسے ہو سکا لیتا آیا ہون اسکو
انگیکار کیجیے اسلیئے کہ ہیا دگر اور راجہ کے یہان خالی جانا اُچت نہین ہی اور میرے گرہ پر آج باس کیجیے

چوراسی سرگ سماپت

یہ سب نکھاد کے بچن سُنکے بھرت تو سمجھ گئے کہ نکھاد کیول پرچھا لینے کے لیئے آئے ہین تب
بھرت کہنے لگے کہ ہے نکھاد پرمیشر تمھارا منورتھ سدھ کرے کیونکہ میرے گرو رامچندر کے تم متر ہو
تو تم میرے بھی سرشیٹ ہو ہماری پوجا تمکو اُچت نہین ہی اور جیسے رام چندر میرے پوجیہ ہین
ویسے تم بھی میرے پوجیہ ہو تو ہمارا ستکار ہو چکا اب راستہ بتلاؤ کہ رام چندر کہان ملینگے اور
بھاردواج رشی کے استھان پر جانے کے لیئے کون راستہ ہی تب نکھاد ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے
کہ ہے بھرت رامچندر کا کھوج میرے دوت لوگ کرینگے اور مین اودیس لگاؤنگا پرنتو یہ سب
سینا کے جانے کے لیئے راستہ اچھا نہین ملیگا ہے بھرت ہمکو تو یہ سندیہ ہو گیا ہی کہ
آپ دشٹ بھاؤ سے تو نہین جاتے ہین ستیہ ستیہ کہدیجیے سینا بہت ہی اسلیئے ہمکو بڑا سندیہ
ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ نکھاد نے جد پ یہ کٹھور بچن کہدیا پرنت کچھ کرودھ بھرت کو نہ ہوا اور
کہنے لگے کہ ہے نکھاد مین رامچندر کا چھوٹا بھائی ہون اور بڑا بھائی پتا کے برابر ہی رامچندر
کو مین پھیر لانے کے لیئے جاتا ہون کچھ بھی سندیہ مت کرو مین اپنے ستیہ کی شپتھ
کرتا ہون یہ بچن بھرت کے مُنھ سے سنکر نکھاد کو بڑا آنند ہو گیا اور نکھاد کہنے لگے کہ ہے
بھرت تم دھنیہ ہو اور تم سادھر ماتما اس سنسار مین کون ہی یہ سب بات چیت ہوتے ہوتے
سورج است ہو گئے اور راتری پراپت ہو گئی اور نکھاد بھرت کی رچھا کرنے لگے اور بھرت
اور شترہن شَین کر گئے پرنتو رامچندر کے شوک سے بھرت کو ندرا نہ آئی اور جسطرح پربت
سے سورج کے تیج سے برف نکلتی ہے اُسیطرح رام چندر کے شوک سے بھرت کے سر پر سے
پسینا نکلنے لگا اور بیاکل ہو کر رووَن کرنے لگے اور نکھاد سمجھانے لگے کہ ہے بھرت تم بدھمان ہو کر
یہ کیا کرتے ہو بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ دسا بھرت کی دیکھ کر نکھاد کو بھی بکھاد ہو گیا اور جسطرح
بڑا بھائی چھوٹے بھائی کو سمجھاتا ہی اُسیطرح نکھاد بھرت کو سمجھانے لگے۔

پچاسی سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ نکھاد کے سمجھانے سے بھرت کو کچھ شانتی ہو گئی تب نکھاد پھر کہنے لگے

کہہ ہے بھرت اسی استھان پر رام چندر نے سین کی تھی اور لچھمن ہنشس بان لیکر رچھا کرتے رہے
سو یہ سمجھا جو مین لایا ہون اسپر آپ سین کیجیے اور رامچندر ایسا پیارا مجھکو کوئی نہین ہی اور رامچندر
کی کرپا سے یہ جس اور کیرتی میری پرسدھ ہی اور دھن ودھا ینہ سے جکت ہون اور انھین کی
پرتاپ سے یہ پراکرم میرا ہی کہ جب کوئی راجہ سینان لیکر جدھ کرنے کے لیے آوے تو مین
اسکی پراجی کردون ہے بھرت لچھمن بھی بڑے سوچ مین ستھے جب ہمنے بہت سمجھایا کہ آپ
سین کیجیے پرنتو لچھمن یہ کہنے لگے کہ جب رامچندر اور جانکی جی بھوتل مین سین کیے ہین تو مین
کس طرح سین کرون اور یہ بھی کہتے تھے کہ راجہ دسرتھ کو بڑی تپشیا سے رامچندر ایسے پتر
ہوئے سو راجہ دسرتھ تو سرگ لوک کو چلے جائینگے تب اجودھیا پوری کے لوگونکو بڑا کلیش ہوگا
اور کداچت کیکیئی نہ مرے تو نہ مرے پرنتو کوشلیا اور سومترا اور دوسری ماتا لوگ تو اوشیہ
مرجائینگی اور کداچت سومترا شترہن کے آدھار سے رہ جائین پرنتو کوشلیا تو اوشیہ پران
کو تیاگ کردینگی اور جب کوشلیا مرجائینگی تب سومترا بھی مرجائینگی اور لچھمن یہ بھی کہتے
تھے کہ راجہ دسرتھ بار بار کہتے تھے کہ میرا منورتھ کیکیئی نے بھنگ کردیا اور یہی کہتے کہتے
سرگ لوک کو چلے جائینگے اور جس سمے راجہ دسرتھ سرگ لوک کو چلے جائینگے اُس سمے
سب لوگ درشن کرینگے اور ہم لوگ ابھاگی ہوگئے ہے بھرت اسی پرکار سے لچھمن بلات بھر
بلاپ کرتے رہ گئے جب سورج کی اودے ہوئی تب رامچندر اور لچھمن جٹا مکٹ بنا کے گنگا
کے تٹ پر چلے آئے اور ناؤ پر چڑھ کے گنگا اُس پار اُتر گئے اور جٹا پر رامچندر کا بھیش تو برشی
کا تھا پرنتو دھنوا بان جو ہاتھ مین لیے تھے اُس سے تو یہ پرتیتی ہوتی تھی کہ رامچندر بڑے
بیر و بلوان ہین اور اوشیہ سترکا ناس کرینگے۔

چھیاسی سرگ سماپت

یہ سب رام چندر اور لچھمن کا کلیش سنکے بھرت سوچ کرنے لگے اور رامچندر کو دھیان کرنے
لگے کہ رامچندر کا سروپ کول اور کمل کے سادرس سندر سندر نیتر اور بسال بھجا اور جوبا
اوستھا ارتھات ایک مہورت سرہانگ رامچندر کا دھیان کرگئے اور اس سمے بھرت کو مہا کشٹ
پراپت ہوگیا اور جس طرح مہاوت ہستی کو مار کر بیاکل کردے اُسیطرح لچھمن کے بچن کہے ہوئے
کو نکھاد کے مُنھ سے سنکے بھرت بیاکل ہوگئے اور مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑے

اُس سمے نکھاد کو مہا بکھاد ہو گیا اور جس طرح دھرتی کے ڈولنے سے برکچھ ہلتا ہی اسیطرح نکھاد
تھر تھر کانپنے لگے اور شترہن دوڑ کے بھرت کو اُٹھا کے اور انگ مین لگا کے مہا شبد سے رودن
کرنے لگے اور نکھاد بھی رونے لگے اور جتنے پرش اور استری اجودھیا پوری سے گئے تھے
یہ بلاپ دیکھ کے سب کے سب رودن کرنے لگے اُس سمے بڑا کلاہل شبد ہونے لگا اور ماتا لوگونکو
جو بدرا لگی ہوئی تھی اُٹھ بیٹھین ایک تو اپواس کرتے کرتے دُربل ہو گئین اور دوسرے رامچندر
کے شوک سے پیڑت تھین دوڑ کرکے بھرت کے سمیپ جا کے رودن کرنے لگین اور کوشلیا نے
بھرت و شترہن کو انگ مین لگا کے رودن کیا اور پوچھنے لگین کہ ہے بھرت تمکو کوئی بیماری تو
نہین ہو گئی ہی اب تک تو مین پران کو تیاگ کر چکی ہوتی پرنتو کیول تمکو دیکھ کے جیتی ہون دیکھو
رامچندر ایسے پتر تو بن کو نکال دیے جائین اور ماتا اُنکی جیتی رہے ہمکو دھیکار ہی ہے پتر
لچھمن نے تو تمھارا کچھ اپرادھ نہین کیا ہی یا رامچندر کا کوئی بچن کٹھور تو یاد نہین ہو گیا
ہی جو تم ستیہ نہین کہوگے تو مین اسی چھن اپنے پران کو تیاگ کرتی ہون جب
کوشلیا کے بلاپ کا شبد بھرت کے کان مین پہونچا تب بھرت رو رو کے کہنے لگے کہ ہے
ماتا رامچندر تو سرب دوکھ رہت دوھر ملیہ و ستیہ پراکرمی ہین اور رامچندر نے تو ہمکو کبھی آدھی
زبان سے بھی دُربچن نہین کہا یہ کہہ کے اور مہا سوچ مین مگن ہو کر پھر کہنے لگے کہ رامچندر
و جانکی جی و لچھمن کس استھان پر سین کیے تھے اور کیا بھوجن کیا ہوگا یہ سب بیاکلتا کی بانی
بھرت کے مُنھ سے سنکے نکھاد کہنے لگے کہ ہے بھرت جب رامچندر آئے تب ہمنے انیک
پرکار کے کند مول پھل لا کر رامچندر کے آگے سمرپن کیئے اور جدپ ہمنے بہت پرارتھنا کی
کہ بھوجن کیجیے پرنتو رامچندر نے انگیکار نہین کیا اور مجھکو سمجھانے لگے کہ چھتری کا دھرم
پرتیگرہ لینے کا نہین ہی یہ کہہ کے بھوجن کو کیول ہاتھ سے اسپرس کر دیا اور کہا کہ ہمارا
ستکار ہو چکا بعد اُسکے لچھمن جی نے گنگا جل لا کر دیا اُسی گنگا جل کو رامچندر اور سیتا جل پان
کر کے رہ گئے اور لچھمن نے تو جل پان بھی نہین کیا اور لچھمن نے پتے اور کش لا کے سین کے
لیے سجیا بنا دی اور اُسکے اوپر پھول بچھا دیئے اور رام چندر و سیتا اُسی پر بیٹھ گئے اور
لچھمن نے رام چندر و سیتا کا چرن پکھار کے اپنی مستک پر لگایا اور ہاتھ جوڑ کے کھڑے رہے
اور جس استھان پر رامچندر سین کیے تھے وہ یہ ہی اور یہ وہی سجیا ہی اور جب رامچندر
و سیتا سین کر گئے تب لچھمن اپنے سر مین کوچ اور انیک شستر دھارن کر کے اور

ہاتھ مین دھنش بان لیکر رات بھر رامچندر اور سیتا کی رچھا کرتے رہے اور مین دھنش بان لیکر اپنے
پروار کے سمیت پہرہ دیتا رہا اور جاگرن کرتے رہے۔

ستاسی سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ نکھاد کے یہ بچن سُنکے اُسی سبھیا کے نکٹ (निकट) مین جا کے دیکھنے لگے اور
سب ماتا لوگون سے کہنے لگے کہ ہے ماتا دیکھو اسی سبھیا پر رامچندر سین کیے تھے ہاے رامچندر
کا جنم راجہ دسرتھ کی بڑی تپشیا سے ہوا تھا اور اُسی رام چندر کے لیے یہ سبھیا ہی اور جو رامچندر
سندر سبھیا پر سین کرنے والے ہین وہی رامچندر اس سبھیا پر کیسے سین کیے ہونگے اور جس
رامچندر کے لیے اوتم اوتم گرہ دیومندر کے سمان تھے اُسی رامچندر کے لیے یہ بن پراپت ہوا
اور مندرون کے بھیتر انیک سوبرن و من سے شوبھت کیا گیا تھا اور مند (मन्द) و سگندھ (सुगंध) اور
سیتل (शीतल) بیار (बयार) کے لیئے چارون دسا مین جھروکے بنے ہوے تھے اور جب رامچندر کے جگانے
کے لیئے مدھر باجا بجتا تھا اور استری لوگ سندر راگ و راگنی گان کرتی تھین وہی رامچندر
اس مہا سکٹھن بن مین کیسے سین کیے ہونگے اور ہمکو تو اسکی پرتیتی نہین ہوتی ہی یہ سب کہہ کے
پھر کہنے لگے کہ یہ مین کیا کہتا ہون مین نے سب متھیا (मिथ्या) کہا کیونکہ پرآربدھ تو بڑی پربل ہوتی ہی جو
پرآربدھ پربل نہ ہوتی تو رامچندر راجہ دسرتھ کے پتر ایسی کٹھور بھومی اور کُش آسن پر کیونکر سین کرتے
اور سیتا جی مہا لچھمی اور راجہ دسرتھ کی پتوہو بن مین کلیش بھوگ (भोग) کرتی ہین ہمکو دھیکار ہی
ہے ماتا دیکھو رامچندر و سیتا کا سر ایسا کٹھور ہو گیا ہی کہ یہ سبھیا دب کر ملگیا ہی اور یہ دیکھو
جانکی جی کے بھوشن کا کنا گرا ہوا ہی اور چمکتا ہی ہاے جانکی جی کی پت (पति) کے ساتھ یہ سُکھ سبھیا
ہی اور رامچندر اناتھ ہو گئے اور جو رامچندر سرب (सर्व) سنسار کے سُکھ دینے والے ہین وہی رامچندر
سُکھ اپنا تیاگ کر کے دُکھ بھوگ کرتے ہین جس طرح سے سمندر مین ناؤ کا پتوار (पतवार) پھیرنے والا نہو
اور ناؤ چارون طرف گھومتی ہو اُسیطرح سے راجہ دسرتھ کے بدون یہ پرتھی گھوم رہی ہی
بھرت کے کہنے کی اپچھا ہے یہ ہی کہ اجودھیا اس سمے اناتھ ہو گئی جو کوئی چاہے تو اجودھیا کا
راج بے پریشرم لیوے ارتھات راج کا رچھا کرنے والا اس سمے کوئی نہین ہی اور
کوئی راجدھانی پر بھی نہین اور کچھ تھوڑے بہت ہین بھی تو رامچندر کے شوک سے دُربل ہو گئے
ہین اس سمے شتر کا اچھا اوسر ہے پرنتو شتر لوگ تو اجودھیا پر اسلیئے چڑھائی نہین کرتے کہ یہ
راج کیول کیکئی کے ادھرم سے نشٹ ہو گیا ہی انکا راج کرنا نشدھ سمجھتے ہین ارتھات جیسے کوئی

پرش بکھ سے ڈر جاوے کہ جو کھاوینگے تو مرجاوینگے ویسی ہی شتر راجہ اس راج سے ڈر گئے ہین یہ
کہہ کے بھرت پرتگیا کرنے لگے آج ہی سے مین بھوتل مین ستین کرونگا اور کند مول پھل کے آہار سے
رہونگا اور چیر بستر دھارن کرونگا اور جتنے دن رامچندر نے یہ برت کیا ہی اتنے دو گنے مین برت
کرونگا اور جس طرح سے لچھمن رامچندر کی سیوا کرتے ہین اُسیطرح سے سترہن میری سیوا مین تت پر
رہینگے اور دیوتون سے پرارتھنا کرتا ہون کہ منورتھ میرا پورن کردین اور جس سمے رام چندر
سے ملونگا اُس سمے اپنا مستک رامچندر کے چرن پر رکھکر انیک پرکار سے سمجھاؤنگا اور جب
سمجھانے پر بھی رامچندر نہین مانینگے تو مین بھی تپسی سروپ ہو کر اُنکے پیچھے سیوا کے لیے پھرتا رہونگا۔

اٹھاسی سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی پراتہ کال بھرت سترہن سے کہنے لگے کہ ہے سترہن نکھاد سے کہدو
کہ ہماری سینا (सेना) کو گنگا اُس پار اُتار دیوین تب سترہن کہنے لگے کہ ہے بھرت مین آپکے کلیش
سے آدھی رات سے کلیشت ہون یہ کہہ کے سترہن نے نکھاد سے کہدیا تب نکھاد بھرت سے
پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے بھرت اپنی سینان کی کشل منگل سترہن سے پوچھ لیجیے تب بھرت
نے کہا کہ ہے نکھاد سب کشل ہی اور مین رام چندر کے کارج کے لیئے تت پر ہون اور تم رامچندر
کے متر ہو اسلیے تمکو بھی سہاے کرنا اُچت ہی یہ کہہ کے نکھاد نے سرنگ بیر پور مین جاکر اپنے
پروار سے کہدیا کہ تملوگ شیگھر (शीघ्र) ناؤ کی تیاری کرو یہ آگیا نکھاد کی پاکر سب کوئی چلے اور وہی
پانچسو ناؤ جو بھرت سے جڑھنے کے لیے موجود تھین منگوالین اُسمین سے ایک ناؤ اُتم پر
پھول کا بچھونا بنوادیا اور اُسی ناؤ پر بھرت اور سترہن و کوشلیا و سومترا اور کیکیئی اور دوسری
رانیان چڑھ گئین اور نکھاد بھی اُسی ناؤ پر سوار ہو گئے اور دوسری ناؤ پر برہمن و چھتری اور
بشسٹ جی اتیاد چڑھ گئے اور دوسری ناؤن پر سینا اور اپر لوگ چڑھنے لگے اور بڑی
بھاری دھوم اور کلاہل شبد ہونے لگا اور جب سب کوئی چڑھ گئے تب ناؤ چلنے لگی
اور بہت سی استری ناؤ پر چڑھنے کے سمے ڈر کے روتی تھین اور جو استری نشیش ڈرنے والی
تھین وہ پالکی (पालकी) کے پٹ (पट) بند کرکے چڑھائی گئین اور سولہ سولہ ہاتھ کا پتا کا ناؤ پر بندھا تھا
اور بہت سے گھرنی بنا کے اور بہت سے تیر کرکے پار اُتر گئے اور تین مہورت مین سب کوئی
پار ہو گئے جب سب کوئی اُتر گئے تو بھرت بچار کرنے لگے کہ بھردواج رشی کے استھان پر

سینان کے ساتھ جانا اُچت نہین ہی یہ بچار کرکے سب سینان کو اُسی جگہہ چھوڑ دیا اور جو گُنکھیا مکھیا
تھے اُنھین لوگون کو ساتھ مین لے لیا اور جب بھردواج رشی کا استھان دو کوس پہونچنے کو باقی تھا
تب مُکھیا لوگون مین سے بھی کئی پُرش کو وہین چھوڑ دیا اور اور رشی لوگون کا استھان دکھائی دینے
لگا اور بھرت سمجھ گئے کہ یہی استھان بھردواج کا ہوگا۔

نواسی سرگ سماپت

جب ایک کوس بھردواج رشی کا استھان پہونچنے کو باقی تھا تب بھرت نے سبکو اُسی جگہہ چھوڑ دیا
کیول منتری لوگون کو ساتھ لے لیا اور چیر بستر دھارن کرکے اور جٹا کا مکٹ بناکے پا پیادہ چلے
جب بہت سمیپ پہونچگئے تب سب منتری لوگون کو بھی اُسی جگہہ چھوڑ دیا کیول بشسٹ جی اور
بھرت سترہن چلے اور بھردواج رشی نے دور ہی سے بشسٹ جی کو آتے ہوئے دیکھا اور اُٹھ کے
کھڑے ہوے اور بشسٹ جی سے انگ مالکا کی اور بھرت اور سترہن نے پرنام کیا اور بھردواج
رشی سمجھ گئے کہ دونون بھائی راجہ دسرتھ کے پُتر ہین اور آسن پر بٹھال کے ارگھ و پاد سے ستکار
کیا اور کند مول پھل لاکر رکھدیے اور کشل منگل پوچھنے لگے کہ اجودھیا کے راج و بھنڈارے
کی کشل ہی اور متر و منتری لوگ اچھی طرح سے ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ بھردواج رشی تو سدہ
تھے جوگ شکتی سے سمجھ گئے کہ راجہ دسرتھ تو سُرگ لوگ کو چلے گئے تھے اسلیئے انکی کشل منگل
نہین پوچھی اور بشسٹ جی بھی رشی کی کشل منگل پوچھ گئے اور بھرت و سترہن تو رامچندر کے
سوک سے بیہوش تھے کچھ اُتر نہ کیا تب بھردواج رشی بھرت سے پھر پوچھنے لگے کہ ہے بھرت
تمکو تو راج پراپت ہوگیا ہی یہان کس واسطے آئے ہو پھر کرودھ ہوکر رشی کہنے لگے کہ ہے بھرت
مین تمسے پرسن نہین ہون کیونکہ دیکھو کوشلیا نے بڑے جتن اور تپشیا سے رام کو پتر پایا
اور ایسے پُتر دھرماتما کو بے اپرادھ تمھاری ماتا کیکئی نے ادھرم کرکے رامچندر کو بن مین
نکال دیا اور راجہ دسرتھ نے بھی کچھ بچار نہ کیا اور کیکئی کے بسی ہوکر بن جانے کی آگیا دیدی
اس کارن سے مجھکو تو یہ پرتیتی ہوتی ہی کہ تم رامچندر سے جدھ کرنے کو جاتے ہو کیونکہ تم
بھی تو کیکئی دشٹ کے پُتر ہو بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ بچن سنکے بھرت رودن کرنے
لگے کہ ہاے ہم کو تو بڑا بھاری کشٹ ہوا ایسے جینے کو دھیکار ہی جدپ بھرت کے مُنھ
سے تو کچھ بات نہین نکلتی تھی پرنتو سا ہس کرکے کہنے لگے کہ ہے رشی آپ اپنے مکھ سے

ایسے بچن کیون ہکو کہتے ہین مجھ سے تو کوئی ادھرم نہین ہوا ہی اور جو کداچت آپ کو یہ سندیہ
ہو کہ بھرت کی سمتی سے رامچندر کو بن ہوا ہی تو مین تو بال ہی اوستھا سے نانہال مین رہتا
تھا اور آپ رشی اور انترجامی ہوکے کس واسطے ہمکو اپرادھ لگاتے ہین مین تو رامچندر کا داس
ہون اور مین انکو پھیر لانے کے لیئے جاتا ہون ہمکو راج کی کانچھا نہین ہی سو آپ میرے اوپر کرپا
کر کے رامچندر کا پتا تبلا دیجیئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپے یہ سب بھرت کہہ گئے پرنتو
رشی کو پرسنتا نہ ہوئی تب بشسٹ جی نے بھردواج رشی کی استت کر کے کرودھ کو شانتی
کیا تب بھردواج رشی کہنے لگے کہ ہے بھرت تمھارے ہی کل مین بڑے بڑے راجہ دھرماتما
اور اندری جیت ہوتے آئے اور سادھو اور برہمن و رشی کو مانتے آئے تم بھی دھنیہ ہو اور ہمنے
جو یہ سب ویرے بچن تمکو کہے ہین اسکا تم کچھ کھید مت کرو مین نے کیول تمھاری پریچھا لینے کے لیئے یہ سب
کہا ہی سو تم آج میرے استھان پر رہ جاؤ پراتہ کال چلے جانا تب آنند ہوکے انگیکار کر لیا
اور سمجھے کہ رشی پرسن ہین۔

بنے سرگ سماپت

بھردواج رشی نے کند مول پھل لاکر رکھدیے اور کہا کہ بھوجن کرو تب بھرت نے کہا کہ مین تو رشی
نہین ہون بھرت کے کہنے کی ابھپرائے یہ ہی کہ آپ کے یہان سواے کند مول پھل کے اور کیا ہی
ارتھات اس سے ترپتی میری نہین ہوسکتی یہ ابھپرائے بھرت کی رشی سمجھ کے کہنے لگے کہ ہے
بھرت مین کیول تمھارے ہی ستکار کے لیئے نہین کہتا ہون تمھارا ستکار تو ارگھ پادار ہی سے
ہوچکا ہی پرنتو آپ کی سینا آدکا ستکار کرونگا سو تمنے اپنی سینا اور دوسرے لوگونکو دور کیون
چھوڑ دیا یہ سنکے بھرت ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہے کہ رشی کے استھان پر سینا
کے سمیت جانا اچت نہین ہی اسلیئے کہ بہت سے تمنا سنی ہستی اور گھوڑے ہین کداچت آپ کے
استھان کی بھومی کھود ڈالتے اور برچھ سب اکھاڑ کے نشٹ کر دیتے اور اہنسا کر دیتے
تو آپ کرودھ ہوکر شاپ دیدیتے اسی کارن سے مین اکیلا چلا آیا تب بھردواج رشی کہنے
لگے کہ یہ بن بہت بڑا ہی اپنی سینان کو لاکے بسرام کراؤ یہ کہہ کے رشی تو اپنے اگنی کنڈ گرہ مین
پرویس کر گئے جوگ شکتی سے بسوکرمان سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے بسوکرمان اس بن مین اُتم
ادتم گرہ تیار ہوجاوین اور دیوتا لوگ آکر بھرت کی سیوا کرین اور جتنی ندیان اس پرتھی مین ہین وہ

سب چھوٹے چھوٹے سروپ ہو کر اس بن مین باس کرین اور کسنی ہی مین گھرت اور کسی مین دودھ اور
کسی مین دہی بھر جاے اور کسی ندی مین مدرا اور کسی ندی مین اوکھ کا رس ہو جاو اور ہاہا
وہو ہو اپسرا و تنبورو بارود انیک گندھرب گاین کرنے کے لیئے آوین اور انیک اپسرا آکے
گان وکیرتن کرین ارتھات گھرتاچی ورنبھا و تلوتما و مینکا دبھرت کے سامنے کیرتن کرین اور
دوسری اپسرا لوگ سینان کے مدھ مین گان وکیرتن کرین اور تم اور چنبر مان اوتم اوتم میوہ اور پھل
لیکر تیار رہو اور جتنے برکچھ اس بن مین ہین وہ سب لوپ ہو جائین اور اندر نندن بن کے برکچھ سب
لگ جائین اور دیوتا لوگ اوتم اوتم پکوان جنمین امرت کا سواد ہو تیار کر دین اور اندر اپنی ساتبری کے
سمیت مالا بنا کے لیئے رہین اور دیوتا لوگ سب اجودھیا پوری کے لوگون کو اور اندر بھرت اور سترہن
کو اپنے ہاتھ سے مالا گلے مین پہنا دین اور سب کوئی ہاتھ جوڑ جوڑ کے بھرت کی استت کرین یہ سب
سنتے ہوے بشوکرمان نے شیگھر ہی سب ساگری موجود کر دی اور دیوتا اور اندر و گندھرب و
اپسرا سب کوئی چلے آئے اور بھومی سگندھ سے باست ہو گئی اور من بسگندھ و ستیل تینون
پرکار کی بیار چلنے لگی اور بھرت کی سینان کے لوگ گرہ گرہ مین پرویس کرنے لگے اور جس سمے
بھرت کی سینان چلی تھی اس سمے پھولون کی برشٹ ہونے لگی اور اپسرا لوگ نرت وگان کرنے
لگین دیوتا لوگ سنکھ و بینان بجانے لگے اور باجا و گان ایسا نمل شبد ہونے لگا کہ آکاش تک
پہونچ گیا اور اندر ہاتھ جوڑ کے بھرت کے سنگھ کھڑے ہو گئے اور سب سینان کے لوگ یہ سب
دیکھ کے بھردواج رشی کو دھنہ دھنہ کہنے لگے کہ تپوبل کا ایسا پرتاب ہی اور سب لوگ
پھر پھر کے چارون طرف دیکھنے لگے اور پانچ جوجن مین یہ سب رچنا بشوکرمان نے کر دی تھی
اور برکچھ سب ارتھات آم و کیتھا و کٹھل و انار و آنولا آدا اور سب پھل پھول سے جگت ہو گئے
اور سب ندیان موجود ہو گئین اور دودھ دہی اور گھی اور رس کا پرواہ چلنے لگا اور ہاتھی
گھوڑے کے لیئے محلات تیار ہو گئے اور گرہون کے باہر شیام برن اور بھیتر اجل برن تھے
اور دروازون پر اجل پھولون کی جھالر لٹک گئی اور انیک گرہون مین انیک پرکار
کے بھوجن تیار ہو گئے اور سندر سبھا بچھ گئی اور بھوجن کی اچھا کرنے والے منش بھی موجود
ہو گئے اور ایک گرہ مین سنگھاسن جیسا راجہ لوگون کے لیئے ہوتا ہی تیار ہو گیا تب اندر
ہاتھ جوڑ کے بھرت سے کہنے لگے کہ ہے بھرت آپ سنگھاسن پر چلکر بسرام کیجیے اور بھردواج رشی
نے بھی کہا کہ آپ چلکے سب ساگری و تیاری دیکھ لیجیے یہ سنکے بھرت منتری اور پروہتون کے سمیت

پھر بھرت کے تیاری دیکھنے لگے جب سنگھاسن کے سمیپ گئے تو کیا دیکھنے لگے کہ دیوتا لوگ سنگھاسن کے
छत्र
آس پاس کھڑے ہین اور چھتر لگا ہوا ہی یہ سب دیکھ کے آسن سنگھاسن کی بھرت پرد چھن کرنے لگے
اور مہا کلیش مین ہو کر بچار کرنے لگے کہ یہ سنگھاسن تو رام چندر کے جوگ ہی یہ کہ کے دھیان مین ہو گئے
चंवर
کہ اس سنگھاسن پر رامچندر براجمان ہین یہ دھیان کر کے چنور کو اٹھا لیا اور سنگھاسن کے آس
پاس کھڑے ہو گئے اور چنور ہلانے لگے اور بھرت کے منتری لوگ بھی بیٹھ گئے اور جتنے سینیان بت
تھے دور کھڑے رہے اور برھما بچار کرنے لگے کہ بھرت سنگھاسن پر بیٹھے ہین انکی سیوا کرنا چاہیئے
اور بیس ہزار استری برھمہ لوک سے اور بیس ہزار استری کوبیر کے یہان سے اور بیس ہزار اندر
गाप तुम्बुरु
لوک سے پہونچ گئین اور نارد جی تمبورو گوپ گندھرب بھرت کے آگے گان کرنے لگے اور
वामना मिश्रकेशी अलम्बुषा
المبو کہا مشر کیشی بامنا آدا پسرا ناچنے لگین اور دیوتا لوگ پھول کا مالا انکو پہنانے لگے اور بل کے
तमाल ताल वीना बैहरा मृदंग
بر کچھ سب مردنگ اور بھیڑے کا بر کچھ بینا اور دیودار کا بر کچھ تال اور تمال کے بر کچھ سر نگی
بجانے والے ہو گئے اور بہت سے بر کچھ استریون کا سروپ دھارن کر کے ناچنے لگے
اور امرود آنولہ کے بر کچھ استری سروپ ہو کر بھرت کی شیوا مین تت پر ہو گئے اور بہت استری
फुलेल तेल
تیل پھلیل لے کر کھڑی رہین اور جتنے منش بھرت کے ساتھ تھے ایک ایک کی شیوا کے لیئے
سات سات استری تت پر ہو گئین کوئی چرن دبانے لگی اور کوئی پنکھے سے بیار کرنے لگی
अंचल
اور کوئی آنچل سے پسینا پوچھنے لگی اور کوئی پانی پلانے لگین اور بہت سے داس ہستی و
گھوڑے اور بیل واونٹ وخچر کو اوکھ و تال کھانے کا لا لا کھلانے لگے اور جو ہستی اور
گھوڑے شرارتی تھے وہ بھردواج رشی کے تپوبل سے سنتوش ہو گئے تھے اسلیئے وہ باندھے
نہین گئے تھے اور سب کوئی اچھا بو ربک بھوجن کر کے سنتشٹ ہو گئے اور اپسرا اپنے
انگ مین چندن و سگندھ لگا کے کھڑی رہین اور کہنے لگین کہ اب ہم لوگ اجودھیا پوری اور
سرگ لوک نہین جائینگی سرگ تو یہی ہی اور بھرت کی سینان کے لوگ مگن ہو کر گانے بجانے
यत्न
لگے اور ان بھوجن کا ستکار ہونے لگا اور بھردواج رشی نے آگیا دی کہ سب کوئی نیا نیا بستر
دھارن کر کے بھوجن کرتے جائین یہ سن کے سب کوئی نیا بستر پہن پہن کے بھوجن کرنے لگے
मृग लोया सुकर बकरा
اور نکھاد کی سینا کے لیئے بکرا اور شوکر کا مانس اور لوبیا اور مونگ کی دال تھی وہ تانبے اور
पात्र
مٹی کے پاتر مین بھوجن کرنے لگے اور نکھاد کی سینان بھرت کی سینان سے الگ پڑی ہوئی
रस नकर मदिरा
تھی اور باؤلی اور کنودن مین مدرا اور نکر اور انیک رس بھرے تھے اور ہزارون بھوجن پاتر

اور جل پاتر سوبرن کے اور بٹوے اور گھڑے سوبرن کے تھے اور میٹھا دہی آدا اینک پاترین بھرا تھا اور جب سب کوئی بھوجن کر چکے تب پان و کھڑاؤن اور چھتر اور سر با اور کنگھی اور سب بستر اور بستر سب کو دیا گیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ کھلاتے پلاتے راتری تبیت ہو گئی اور پراتھہ کال سب کوئی اپنے اپنے استھانون پر چلے گئے اور بھرت کی سینان آنند ہو گئی۔

اکانوے سرگ سماپت

جب پرات کال ہو گیا تب بھرت نت کر یا کرکے بھردواج رشی سے ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رشی اب کیا آگیا ہوتی ہی تب بھردواج رشی پوچھنے لگے کہ بھرت تمھاری سینا کا ستکار اچھی طرح سے ہوا یا نہین یہ سُنکے بھرت نے کہا کہ یہ استھان آپ کا جیسے برہمہ لوک ہی مین کرتارتھ ہو گیا اور سینا اور باہن سب کا ستکار ہو چکا اور سب کوئی آنند ہو گئے اب رامچندر کے یہان مین چلونگا سو کس راستہ سے جانا ہو گا اور یہان سے کتنی دور پر ہی تب بھردواج رشی کہنے لگے کہ یہان سے دس کوس پر دُشٹ جن رہت ایک بن ہی اور مندا کنی ندی اور چتر کوٹ پربت ہی اور اُسی استھان پر کُٹی بنا کے رامچندر باس کرتے ہین سو تم جمنا سے دکھن ہو کر بھیہ داہنی طرف سے ہو کر چلے جانا جب رانی لوگون نے سمجھا کہ اب بھرت چلینگے تب سب رانیان بھردواج رشی کے سمیپ پرنام کرنے کے لیئے چلی آئین اور کوشلیا تو بردھ ہو گئین تھین سومترا انکا ہاتھ تھام کرکے چلین اور سب کوئی بھردواج رشی کے چرن پر گر پڑین اور پھر رشی کی پرد چھن کرنے لگین اور سومترا اور کوشلیا کو تو سوچ رامچندر کا تھا اور کیکیئی کو سوچ اپنے کرم کا تھا بھردواج رشی بھرت سے پوچھنے لگے کہ رامچندر کی ماتا اور لچھمن کی ماتا اور تمھاری ماتا کون ہین تب بھرت اپنے ہاتھ سے دکھا کے بتانے لگے کہ یہ رامچندر کی ماتا ہین اور یہ لچھمن کی ماتا ہین اور انکے دو پُتر ہین ایک لچھمن اور دوسرے یہی سترہن ہین اور جنکے دُشٹ کرم سے رامچندر کو بن ہوا اور راجہ دسرتھ سرگ لوک کو چلے گئے یہ کیکیئی میری ماتا ہین یہ تو سدا کال کی کرودھی اور دُربدھی ہین پرنتو اپنے سے اپنے کو بڑا بدھمان جانتی ہین اور انکو اپنے سروپ کا بڑا اہنکار ہوتا ہی اور پاپ وا دھرم کی کھان ہین یہی ہماری ماتا ہین آپ بھی انکو اچھی طرح پہچان لیجیے اور سب کسی کے کلیش کی مُول یہی ہین یہ سب کہتے کہتے بھرت کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور نیتر دونون رکت برن ہو گئے اور اُردھ سانس لینے لگے تب بھردواج رشی یہ کرودھ بھرت کا دیکھکر ہنسنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے بھرت کیکیئی کو اب کچھ دُربچن مت کہو انکا کچھ دوش نہین ہی

کیونکہ رام چندر کا او تار دیوتون کے کارج اور راکھشون کے بدھ کے لیئے ہوا ہی اسلیئے سرستی (सरस्वती) نے یہ کرم کیکیئی سے کرایا ہی سو آج ہی سے کیکیئی کو تم کچھ دُربچن نہ کہنا یہ سنکے بھرت ہرکھت ہوگئے اور بھرت کی آگیا پاکر سب چلے اور ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ جوتھ جوتھ ہو کے چلے اور ایک رتھ پر کوشلیا اور سومترا اور کیکیئی چڑھ کر چلیں اور اُس رتھ کی کانتی (कान्ती) سورج ایسی چمکتی تھی اور سب کو یہی اکانچھا تھی کہ رامچندر اور لچھمن اور سیتا کو کب دیکھینگے اور بھرت کی سینا کو دیکھکر بن جنتو سب بھاگنے لگے۔

بانوے سرگ پرستھا

بھرت کی سینا مین ہستی بشال (बिपाल) ایسے تھے کہ بن کے رہنے والے ہستی دیکھ کے ڈر جاتے تھے اور مرگا (मृगा) سب جوتھ کے جوتھ دیکھکر کود کود کے بھاگنے لگے یہ شگون سُبھ دایک ہین اور جس طرح سے میگھ کی گھٹا سے اکاس کی سوبھا ہوتی ہی اسیطرح گھٹا روپی ہاتھیون سے پرتھی شوبھت ہوگئی اور بھرت سینا کو تھکی ہوئی دیکھ کر بشِشٹ جی سے کہنے لگے کہ ہے بشِشٹ جی جو سروپ چترکوٹ کا نکھاد اور بھردواج رشی نے برنن کیا تھا ویسا ہی دیکھ پڑتا ہی اور مندا کنی ندی بھی وہی دکھائی دیتی ہی اور سگھن (सघन) بن بھی دیکھ پڑتا ہی اور جس طرح سے برکھا کال مین میگھ جل برشت کرتے ہین اسیطرح سے پھولون کی برشت برکچھ سب کرتے ہین اور اُس بن مین کنر بہت ہین جنکا منھ گھوڑے کا سا ہوتا ہی اور برکچھون کے پھول جو گرتے تھے سب کسی کی مستک پر جیسے مکٹ ہوگیا تھا اور بھرت سب سے کہنے لگے کہ پہلے یہ بن بڑا بھیانک (भयानक) تھا پرنتو جب سے رامچندر یہان بستے ہین تب سے یہ بن جیسے اجودھیا پوری ہوگیا جیسے اجودھیا پوری کے مور (मोर) و پنچھی اجودھیا مین ڈرتے نہین تھے اسیطرح یہان کے مور و پنچھی سب نڈر (निडर) ہوگئے ہین اور یہ چترکوٹ بہت اوتم استھان ہی اور یہان انیک رشی تپشیا کرتے ہین اور جو پُرش چترکوٹ کا درشن کرتے ہین وہ سرگ لوک کو پراپت ہوتے ہین اور رامچندر و جانکی جی کو ایک ساتھ دیکھ کے مرگا سب اپنی استری کے ساتھ بہار (बिहार) کر رہے ہین یہ سب دیکھ کے اور بہت آنند ہو کے بھرت نے آگیا دی کہ سب کوئی بسرام کرتے جاؤ اور کچھ لوگ بن مین پھر پھر کے رامچندر کا اودیش (उद्देश) لگاوین یہ کہہ کے بھرت اُسی جگہ ٹھہر گئے اور ہزارون دوت بن مین پرویش کر گئے اور ایک استھان پر دھوان دکھائی دینے لگا یہ دیکھ کے ایک دوت

بھرآئے اور بھرت سے کہدیا کہ ہے بھرت ایک استھان پر دھوان دکھائی دیتا ہی سو بے منش کے تو آگی نہین رہتی ہی اسی سے یہ پرتیتی ہوتی ہی کہ رامچندر اسی استھان پر ہونگے اتھوا کوئی رشی ہین یہ سنکے بھرت کہنے لگے کہ تم لوگ سب کوئی اس استھان پر ٹھہرے رہو مین رامچندر کے ادویس کے لیئے جاتا ہون یہ کہکے بھرت اور سومتر اور دھرت برہمن اُسی دھوئین کے پتے چلے اور سینا کے لوگ مہا کشٹ مین ہوکے بچار کرنے لگے کہ دیکھا چاہیئے کہ رامچندر سے بھینٹ ہونے سے بھرت ہملوگون کو بلاتے ہین یا نہین پرنتو رامچندر تو اوشیہ بلا وینگے۔

ترانوے سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ چترکوٹ پر رشی لوگ رامچندر کی سیوا کرتے تھے اور جانکی کی پرسنتا کے لیے رامچندر چترکوٹ کی سوبھا دکھایا کرتے تھے اور جس طرح سے اندر اپنی اندرانی کے سمیت پھر پھر کے بہار کرتے ہین اُسیطرح سے رامچندر جانکی کو ساتھ لیکر اور پھر پھر کے سوبھا چترکوٹ کی دکھاتے تھے کہ جدپے اجودھیا پوری کے متر اور پروار تیاگ ہوگئے ہین پرنتو چترکوٹ اجودھیا پوری کے سمان معلوم ہوتا ہی کیونکہ دیکھو اجودھیا پوری مین اونچے اونچے محلات تھے اسیطرح سے یہان پربت کے شکھر ہین اور جسطرح سے اجودھیا پوری مین صفائی تھی اُسیطرح سے اس چترکوٹ پر اجل اجل پرستھل بنے ہین اور جسطرح سے اجودھیا پوری سوبرن سے سوبھایمان تھی اُسیطرح سے من اور رتنون سے یہ چترکوٹ شوبھت ہی اور جس طرح سے اجودھیا پوری کی باٹکا مین اوتم اوتم برچھ تھے اُسیطرح سے اس چترکوٹ پر بھی برچھ سب موجود ہین اور جس طرح سے کامی پرش اپنی اپنی استری لے کے باٹکا مین بہار کرتے تھے اُسیطرح سے کنر لوگ اپنی اپنی استریون کے ساتھ بہار کرتے ہین ہے جانکی یہ اد بھت کریڑا دیکھو کہ کنر اور کنری سب اپنا اپنا بستر برچھ پر رکھ رکھ کے بہار کرتے ہین تو دیکھو کہ کون ایسا ہوگا کہ اس چترکوٹ کی سوبھا دیکھ کے موہت نہ ہوجائیگا سو یہان کے آنے سے تو ہمکو دو پھل بہت اوتم اوتم پراپت ہوئے ایک تو پتا کے بچن کی پالن ہوگئی اور دوسرے کیکئی ماتا کا منورتھ سدھ ہوگیا اور بھرت کو راج ہوگیا اور بن مین باس کرنے سے موکچھ بھی پراپت ہوتی ہی اور ہمارے کل مین یہی سناتن بھی ہی کہ بن باس کرتے آئے اور گرہست دھرم مین تو یہ کچھ ہوتا ہی کہ چارون برن سے سنگم ہوتا ہی اور اس چترکوٹ پر شویت برن اور پیت برن اور نیل برن اور لال برن کے پرستھل بنے ہین چارو برن ہین اور جس طرح سے دودھ کے متھن کرنے سے گھرت نکلتا ہی اُسی طرح سے برھانے این پرتھی کو

متھن کرکے اِس چترکوٹ پربت کو نکالا ہی۔

چورانوے سرگ سماپت

رام چندر کا بچن ہی کہ ہے جانکی یہ مندا کنی ندی مہا پاپ کی دُور کرنیوالی اور اسمین اشنان
کرنے سے بشیش پھل ہوتا ہی سو ہمکو تو ا کا چھا نہ اجودھیا پُوری کی ہی اور نہ راج کی ہی میرا چت یہان
بہت پرسن ہوتا ہی اِس ندی میں اینک سِنگھ اور بیاگھر اور بانر آدی غوطہ لگا رہے ہین اور جل پان کرتے
ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب جانکی کو دکھا کے چترکوٹ پر اُتر بھاگ مین پھٹک سِلا پر
رام چندر بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ جانکی لچھمن اپنے سکھ کو تیاگ کرکے اور کشٹ سہہ کے
ہملوگون کی سیوا کرتے ہین تو جس طرح سے یہ لتا پھول سے جُکت ہوکر نمت ہی اسیطرح سے ہکو
بھی لچھمن سے نمت رہنا چاہیئے اِسی بیچ مین ایک باتر رام چندر کے آگے آکر ناچنے لگا تب رامچندر
وہان سے اُٹھ کے اسوک باٹکا مین چلے گئے اور جانکی جی سے کہا کہ ہے جانکی یہ سوک سوک کا
دُور کرنے والا ہی یہ کہ کے دیر تک اسوک باٹکا مین رامچندر جانکی کے سمیت بہار کرتے رہے
بالمیک جی کا بچن ہی کہ جانکی کی پرسنتا کے لیئے نِت نِت جانکی کو دکھایا کرتے تھے اور پھر استھان
پر آکر بسرام کرتے تھے اور لچھمن کند مول پھل لیتے آوین ایک دن مندا کنی ندی کے تٹ پر
جو سِلا ہی اُسی پر رامچندر بیٹھے تھے اُس سمے لچھمن دنس مرگونکو مار لائے اور رام چندر کے آگے
رکھدیے اور رام چندر بہت آنند ہوکر کہنے لگے کہ آج مانس بہت ہی دیوتون کو دینا چاہیئے یہ
سُنکر جانکی جی نے اُٹھا کے رامچندر کے آگے رکھدیا اور رامچندر دیوتا لوگون کو بھاگ
دینے لگے اور جانکی جی کو آگیا دی کہ تھوڑا مانس کوّون کو تم دے دو تب جانکی جی کوّونکو
مانس دینے لگین اور لچھمن جل لانے کے لیئے چلے گئے اور کوّا بہت جمع ہوگئے اور جانکی جی مانس
دیتے دیتے تھکت ہوگئین اور سر سے پسوید چلنے لگا اِسی بیچ مین جینت نام اندر کا پتر کوّا
کا سروپ دھارن کرکے آیا اور اُنھین کوّون کے جھنڈ مین مل گیا اور جانکی مانس دیتی رہین
اور کوّون کو بھی اُڑاتی رہین اور جینت اپنے پنکھ و نکھ اور چونچ سے دونون استھن کے بیچ
مین جانکی جی کو مارنے لگا اور جانکی جی کو بھاری کرودھ ہوگیا اور کرودھ سے جانکی کا ادھر
پھر پھرانے لگا اور دونون نیتر رکت برن ہوگئے جب رام چندر نے یہ کرودھ جانکی کا دیکھا
تو کوّون کو اُڑانے لگے جد پ اور سب کوّے تو اُڑ گئے پر تو جینت نہین بھاگا اور جانکی جی

کو مارتا ہی رہا تب رامچندر نے کرودھ ہو کر اور سینک کا بان اور دھنش بنا کے جینت پر
چھوڑ دیا اور اگنی کے سمان چلا اور جینت بھاگ چلا جدپ تینون لوک مین بھاگتا پھرا
پرنتو کہین سرن نہ پایا تب جینت تراہ تراہ کر کے رامچندر کے چرن پر گر پڑا (اس
بالمیکی مین یہ نہین لکھا ہی کہ جینت کس کے اپدیش سے آیا تھا پرنتو پدم پران مین یہ لکھا
ہی کہ جینت نارد کے اپدیش سے آیا تھا) جب جینت تراہ تراہ کر کے سرناگت پکارنے
لگا اور رودن کرنے لگا اور منش کی بولی بولنے لگا تب رامچندر نے بچار کیا کہ اسنے
تو اپرادھ کیا ہی کہ اسکا بدھ کر دینا اچت ہی اور میرا استر کالپ بھی اسکے بدھ ہی کے لیئے
ہوا تھا پرنتو یہ میری سرن مین آگیا اور میری پرتگیا سدا کال سے یہی ہی کہ سرناگت کی
رچھا کرتا ہون اور اسنے جیسا ادھرم کیا تھا ویسا ہی سو کرم بھی اسنے کر دیا ارتھات اناتھ ہو کر
میرے چرن پر گر پڑا اور جو میری سرناگت ہو کر میرے چرن پر گرتا ہی اسکی موکچھ کر دیتا ہون
پرنتو جینت کی اکانچھا کیول جینے کی ہی پرنتو یہ اکانچھا تمھاری نہین ہی کہ کوئی انگ بھنگ
ہو جاے اور جدپ ہمنے تو یہ بان تمھارے بدھ کے لیے تیاگ کیا تھا تو پران تمھارا بچ گیا
پرنتو یہ بان برتھا ہونے والا نہین ہی اوشیہ کوئی انگ تمھارا بھنگ ہوگا سو تم خود تجویز کر کے
بتا دو کہ کون انگ بھنگ چاہتے ہو اور جو کداچت تکو یہ سندیہ ہو کہ جو پران کو بچا دیا تو
انگ کے بھنگ ہونے سے بھی بچا سکتے ہین تو ایسا مت سمجھو کیونکہ اس بان کا ایسا ہی سوبھاؤ
ہی کہ بدون کچھ گھات کیئے ہوئے نہین رہ سکتا اسلیئے مین کہتا ہون کہ تم اچھی طرح سے بچار
کر کے کہو کہ کون انگ بھنگ چاہتے ہو جینت اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ سریر تو
سبھی پیارا ہی کس انگ کو کھون پھر بچار کیا کہ دو نیتر ہین جو ایک نیتر نہ رہیگا تو دوسرے نیتر سے کام
چل سکتا ہی یہ بچار کر کے کہدیا کہ ایک نیتر میرا لے لیجیے یہ سنکے رامچندر کی آگیا سے بان نے ایک نیتر نکال کے
بھوتل مین رکھدیا اور جینت چلا گیا اور دیوتون سے کہنے لگا کہ تمھارے کارن سے یہ درگت ہماری ہوئی

پچانوے سرگ پرستھا

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر پھر چترکوٹ پہ بہار کرنے لگے اور کہنے لگے کہ اس مین اتم
سواد تھا اور رامچندر و لچھمن و جانکی اتر مکھ ہو کر بیٹھ رہے اور آپسمین بات چیت کرتے تھے
اسی بیچ مین رامچندر کیا دیکھنے لگے کہ آکاس مارگ مین دھوری اوڑ رہی ہی اور بڑا بھاری شبد

بھی ہو رہا ہی اور پھر کیا دیکھنے لگے کہ ہستی و بن جنتو مہا شبد کرتے ہوئے بھاگتے چلے جاتے ہین
یہ دیکھ کر رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن انیک جیوونکی بولی کا شبد گنبھیر سنائی دیتا ہی
اور اسی شبد سے ہستی و مرگا و بانرا و ربھالو و بھینسا و بیاگھر آدسب بھاگتے چلے جاتے ہین سو
معلوم ہوتا ہی کہ کداچت کوئی راجہ شکار کھیلنے کے لیئے اس بن مین آتا ہی اتھوا کوئی بھاری بن جنتو
آتا ہو سو تم اودیس کرو کہ یہ کیسا شبد ہوتا ہی یہ آگیا رامچندر کی پاکر لچھمن ایک سال کے برچھ
پر چڑھ گئے اور چارون طرف دیکھنے لگے تو کیا دیکھتے ہین کہ اُتر دسا سے بڑی بھاری سینان
چلی آتی ہی اور ہاتھی و گھوڑے و رتھ و پیدل سب چلے آتے ہین اور ہستی و رتھون پر دھجا و پتاکا
اُڑ رہا ہی یہ دیکھکر اسی برچھ پر سے لچھمن رامچندر سے کہنے لگے کہ ہے رام چندر اب اگنی جل سے
سیتل کر دیجیے اب ہون کرنے کا پروجن نہین ہی اور جانکی کو پربت کی گوپا مین چھپا دیجیے
اور دھنش بان کو دھارن کیجیے یہ سنکے رامچندر نے کہا کہ ہے لچھمن تم اچھی طرح سے دیکھو کہ
کس راجہ کی سینان ہی تب لچھمن پھر دیکھنے لگے تو معلوم ہوا کہ سینان بھرت کی ہی اور لچھمن
کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور دونون نیتر لال لال ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے رامچندر یہ تو
بھرت کیکئی کے پتر سینان سمیت چلے آتے ہین اور اوشیہ ہم لوگون کو مارنے کے لیئے چلے آتے
ہین اور بھرت کی ابھپرائے یہ ہوگی کہ ہمکو راج بھی ہوا تو تھوڑے ہی برس کو ہوا اسلیئے
جب ان لوگون کو مار ڈالینگے تو سدا کال راج کرینگے سو ہے رامچندر یہ تو پرسدھ ہی کہ
جتنا دھن بڑھتا ہی اُتنا لوبھ بڑھتا جاتا ہی اور لوبھ سے ادھرم ہوتا ہی سو دیکھیئے استر سب
چمک رہے ہین اور سب رتھون پر دھجا اوڑ رہا ہی اور سوائے رگھوبنسی کل والے راجہ کے دوسرے
راجون کے رتھ پر دھجا نہین رہتا اسی سے انومان کرتے ہین کہ یہ اوشیہ بھارتی سینان ہی سو
ہین تو اوشیہ جدھ کرونگا کیونکہ اسی بھرت کے کارن سے یہ سب کشٹ ہم لوگ سہتے ہین
اور راجہ دسرتھ کا تو راج نشٹ ہو گیا اور بھرت اپنے کو بڑا بیر سمجھتا ہی آپ اسکا بدھ کیجیے جو
کداچت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ بھرت کے بدھ سے کچھ دکھ ہوگا تو کچھ بھی دکھ نہ ہوگا کیونکہ اپرادھی
کے بدھ سے دکھ نہین ہوتا ہی سو بھرت کو مار کے آپ راج کیجیے اور بھرت کیکئی کا پتر
مارا جائیگا تب کیکئی بھی سمجھے گی کہ بھرت کو یہ راج ہونے کا پھل ملگیا جو آپ سے نہ ہو سکے تو
مجھکو آگیا دیجیے مین پہلے بھرت کا بدھ کرکے تب کیکئی دشٹ روپنی کا بدھ کرونگا بعد اسکے
کیکئی کے بھائیون کو مارونگا ہے رام چندر تم دیکھتے رہو جس طرح سے اگنی ترن کو جلاتی ہی

اسی طرح سے مین بھرت کو اُسکی سینان سمیت بھسم کردیتا ہون اور اس چترکوٹ پربت کو رودھر سے رنگ دیتا ہون اور یہان کے بن جنتو سب مرتکون کے مانس کھا کھا کر نہال ہو جاتے ہین آپ یہ سب لیلا دیکھتے رہیئے۔

چھیانوے سرگ سماپت

جب رامچندر نے دیکھا کہ لچھمن کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا ہی تب رام چندر کہنے لگے کہ ہے لچھمن دھنش و کھڑگ سے کچھ پریوجن نہین ہی کیونکہ بھرت تو بڑے کشٹ مین آتے ہین اور مین دھرم برتت ہو کر پتا کے بچن پالن کرتا ہون تو یہ ادھرم کس طرح سے کرون کہ بھائی کو مار کے راج بھوگ کرون اور ایسا ادھرم کرکے جو راجہ راج کرتا ہی اُس راج کا درب اشدھ ہو جاتا ہی سو ادھرم کرکے راج بھوگ کرنے کی ہمکو اکانچھا نہین ہی اور تمھارے اور بھرت کے برودھ سے ہمکو راج سے کچھ پریوجن نہین ہی ہے لچھمن بچار کرو کہ جس سمے ہملوگ اجودھیا پوری مین تھے اُس سمے بھرت نہین تھے جب ہملوگ چلے آئے ہین اور بھرت ناہنال سے اجودھیا پوری مین آئے ہین اور سنا ہوگا کہ رامچندر و لچھمن و سیتا تپسی سروپ ہوکر بن کو گئے ہین تب اُنکو بڑا بھاری کشٹ ہوا ہوگا اور کرودھ ہوکر کیکئی کو اوستیہ دُربچن کہا ہوگا اور راجہ دسرتھ بھی جیتے نہ ہونگے راجہ کا سرادھ کرکے ہمکو راج دینے کے لیئے آتے ہونگے تم کچھ سندیہہ مت کرو اور یہ جو تمنے کہا ہی کہ ادھرمی کے مارنے سے کچھ دوکھ نہین ہوتا تو یہ تو ستیہ ہی پرنتو بھرت نے کون ادھرم کیا ہی ہے لچھمن ایسے دُربچن بھرت کو پھر اپنے مُنھ سے نہ نکالنا اور جو کوئی بھرت کو پریو نہین کریگا وہ میرا پریو نہین ہی اور کداچت ہمکو یہ اکانچھا ہو کہ بھرت مارے جائینگے تو ہمکو راج ملیگا اور اسی کارن سے بھرت کو دُربچن کہتا ہون تو اُسکے لیئے تم کچھ سندیہہ مت کرو کیونکہ جس سمے بھرت مجھسے ملینگے اسی چھن بھرت کی پرسنتا سے تمکو راج مین دلا دیتا ہون ہے لچھمن بھرت کو کچھ بھی راج کا لوبھ نہین ہی یہ سب بانی رام چندر کے مکھ سے سُنکر لچھمن بہت لجت ہو گئے اور سر کو نیچے کرکے کہنے لگے کہ ہے رام چندر بھرت آپ سے ملنے کے لیئے آتے ہین اور رام چندر نے بچار کیا کہ لچھمن لجت ہو گئے ہین تو پھر کہنے لگے کہ ہے لچھمن مین بھی تو یہی سمجھتا ہون کہ بھرت کیول ہم لوگون کو دیکھنے کو آتے ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب پر رام چندر تو اینک پرکار سے سمجھا گئے تتھاپ لچھمن کی گلانی نہین گئی تب پھر رام چندر کہنے لگے کہ ہے لچھمن کداچت راجہ دسرتھ ہم لوگون کو پھیر لے چلنے کے لیئے آتے ہون تو اشچرج نہین ہی

کیونکہ دیکھو کہ رتھون مین گھوڑے پتاجی کے دیکھ پڑتے ہین اور جب ہلو گو نکو نہ پھیرے جاوین تو نہ پھیر لے جاوین پر توجانکی کو تو اوشیہ پھیرلے جاوینگے اور ہستی ستر گھی نامابھی پتاجی کا چلا آتا ہی یہ بودھ لچھمن کا کر کے رامچندر پھر اسکو کھنڈن کرنے لگے کہ پتاجی تو نہین ہین یہ تو بھرت معلوم ہوتے ہین کیونکہ پتا کے سر پر تو اُجل چھتر لگا ہوا چلتا تھا سو ایسا نہین ہی سو تم برچھ پر سے نیچے کو اُتر آؤ یہ آگیا پا کے لچھمن اُتر آئے اور ہاتھ جوڑ کر رام چندر کے نکٹ مین بیٹھ گئے اور بھرت کی سینا چھ کوس پر تھی۔

ستانوے سرگ سماپت

جس سمے بھرت اپنی سینا کو چھوڑ کے چلے اُس سمے بھرت اپنے مَن مین یہ بچار کرنے لگے کہ بششٹ جی اور ماتا لوگون کو مین چھوڑ کے اکیلا جاتا ہون دیکھا چاہیئے کہ رام چندر کا درشن ہکو ہوتا ہی یا نہین یہ بچار کر کے سترگھن سے کہنے لگے کہ ہے سترگھن مین تو آگے چلتا ہون اور تم ماتا لوگون کو اور بششٹ جی کو لیکر پیچھے سے بہت شیگھر چلے آؤ اور نکھاد کو آگیا دیا کہ تم اپنی سینا کے سمیت رام چندر کے اوولیس کے لیئے بن مین چلو اور جب تک مین رام چندر و لچھمن و سیتا کو ند یکھونگا تب تک چت میرا استھر نہ ہوگا ہم لوگون کے جنم لینے کو دھکار ہی اور دھنیہ بھاگ لچھمن کا ہی کہ رام چندر کے چرن مین لین ہو کر منورتھ اپنا سِدھ کرتے ہین ہے سترگھن جبتک رامچندر کے چرن پر مستک میرا نہین گریگا تب میرے جینے کو دھکار ہی اور جنم برتھا ہی لچھمن و سیتا دھنیہ ہین اور چترکوٹ پربت دھنیہ ہین جہان یہ تینون مورتی باس کرتی ہین اور یہان کے برچھ سب دھنیہ ہین کہ رامچندر کے درشن سے پرم دھام کو چلے جائینگے یہ کہہ کے بھرت رتھ پر سے اُتر پڑے اور پا پیادہ سگھن بن مین پرولیس کر گئے اور دیکھنے لگے کہ دھوان کہان نکلتا ہی جب دھوان نہ دیکھ پڑا تب ایک سال برچھ پر چڑھ گئے اور دھجا دکھائی دینے لگا اور کہنے لگے کہ اسی استھان پہ رامچندر اوشیہ ہونگے یہ دیکھ کے بھرت آنند ہو گئے اور نکھاد بھی وہین پہونچ گئے۔

اٹھانوے سرگ سماپت

بھرت سترگھن سے کہنے لگے کہ ہے سترگھن اب مین سَنی سَنی نہین چلونگا تم بششٹ جی سے کہدو کہ ماتا لوگ بردھ ہین سنی سنی لوائے چلے آوین بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ کہہ کے بھرت بہت بیگ سے دوڑ کے چلے اور سومترو سترگھن و نکھاد بھی دوڑے اور بھرت رشیون کا استھان

دیکھتے چلے جاتے بعد اُسکے رامچندر کی کٹی دکھلائی دینے لگی اور آگے اُسکے کیا دیکھتے ہین کہ بہت سی
لکڑی ہون (हवन) کے لئے رکھی ہی اور پھر کیا دیکھتے ہین کہ مند اگنی ندی سے رامچندر کے استھان تک
سڑک بنی ہی اور سڑک کے کنارے کنارے جو لچھمن نے چیر بستر کے دھجا کا رچنا کردیا دیکھنے لگے
اور لچھمن نے یہ سب دھجا اسلیئے بنایا تھا کہ کداچت پانی لانے کو آوینگے تو راستہ نہین بھولے گا
یہ سب رچنا دیکھ کر بھرت بہت آنند ہوگئے اور کہنے لگے کہ بھردواج رشی نے جو پتا بتایا تھا یہ
وہی استھان ہی یہ کہکر مہاشوک مین پڑگئے کہ میرے جنم کو دھیکار ہی کہ رام چندر میرے کارن
بن مین دکھ بھوگ کرتے ہین سو ہے سومتر مین جاتے ہوئے رامچندر اور سیتاجی کے چرن پر گرپڑونگا
اور پھیر لاؤنگا یہ کہکر مند اگنی مین جل پان کرکے ندی پار چلے گئے اور دیکھنے لگے کہ رام چندر
کی کٹی کی ساتھری (सायरी) پڑی ہوئی ہی اور شستر رامچندر و لچھمن کے برچھون کی ساکھا پر لٹکے ہوئے
ہین اور ایشان (ईशान) کے کونے پر اگنی پرجلت (प्रज्वलित) ہی اور رامچندر کو دیکھنے لگے کہ رام چندر کے اگر بھاگ
مین جانکی جی بیٹھی ہین اور رامچندر نے بھوج پتر کا بستر دھارن کیا ہی اور اگنی کی ایسی سروپ
کی کانتی (कान्ती) ہورہی ہی اور بشال (बिशाल) نیتر کمل کے سادرس سوبھامان ہورہے ہین یہ دیکھ کے
بھرت کو بڑا بھاری کلیش ہوگیا اور دُور ہی سے مہاشبد کرکے رودن کرنے لگے اور جدپ
بھرت کا یہ بچار تھا کہ رامچندر سے ایسے بچن کہون کہ رامچندر ترنت پرشن ہوجائین پر تو منھ سے
بولا نہین جاتا تھا تب دھیرتا کو دھارن کرکے بھرت کہنے لگے کہ ہائے جو رام چندر اوتم اوتم
منتریون کے ساتھ سبھا مین بیٹھتے رہے وہی رامچندر چیر بستر دھارن کرکے بیٹھے ہین
اور جس رامچندر کی مستک پر پھول بھاری ہوجاتا تھا وہی رامچندر یہ جٹا کا مکٹ کیسے
سہتے ہین اور جس رامچندر کے سر پر مین چندن و سگندھ (सुगंध) لگایا جاتا تھا اُسی رامچندر کے سرانگ (सर्वांग)
مین دُھوری لپٹی ہوئی ہی میرے جینے کو بار بار دھیکار ہی یہ سب بلاپ کرتے ہوئے بھرت
رام چندر کے چرن پر گرپڑے اور جدپ بھرت تو بیاکلتا (व्याकुलता) سے اپنے بچار مین تو رام چندر
کے چرن پر گرے پر تو رام چندر دور رہتے اور بھرت نے ڈنڈاکار ہوکر چاہا کہ رام چندر کا
چرن پکڑلون پر تو ہاتھ مین نہ آیا تب پھر اُٹھ کے کہنے لگے کہ ہے رامچندر کہان ہو اور دیکھا
کہ رامچندر دُور ہین تو پھر دوڑ کے رامچندر کے چرن پر گرپڑے اور رودن کرنے لگے اور
رامچندر بھی رودن کرنے لگے اور کسی کے منھ سے کچھ بات نہین نکلتی تھی اور سومترا
اور سترہن و نکھاد بھی رامچندر کے چرن پر گرپڑے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے چار دن

بھائی دوڑ دوڑ کے ملنے لگے اُس سمے منشون کو کون کہے پسو اور پنچھیون کے نیتر سے جل گرنے لگا۔

ننانبے سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ بھرت تو رامچندر کے شوک سے یوہین دُربل ہو گئے تھے اور دوسر
راستہ کے تھکے ہوئے تھے اسلیئے رامچندر اپنے ہاتھ سے بھرت کے سر پر کی دھوری پوچھنے لگے
اور اُٹھا کے اپنے انگ مین لگا لیا اور کُشل منگل پوچھنے لگے کہ ہے بھرت پتا جی کہان ہین اور میرے
بچار مین یہ آتا ہی کہ جو کدا چت پتا جی موجود ہوتے تو تم اُنکی سیوا چھوڑ کے یہان نہین آتے اور
تم کیکئی پور سے بہت دن پر آئے ہو اور تم راج کے جوگ ہو یا پتا جی کی اگیا سے یہان چلے آئے
ہو بالمیک جی کا بچن ہی کہ رام چندر یہ سب کہ کے بھرت کے بہلانے کے لیئے اور سنسار کے
اودھار کے واسطے راج نیت کے اُپدیش کرنے لگے کہ ہے بھرت راج تو سیانے کو ہونا چاہیئے
اور تم ابھی بالک ہو سو راج نشٹ تو نہین ہو گیا ہی اور راجہ دسرتھ کشل سے ہین اور میرے
کُل کے اچارج جو بشسٹ جی ہین اُنکی پوجن وستکار کرتے ہو جو کوئی اپنے کل کے اچارج کا
جو راجہ ستکار نہین کرتا تو راج اُسکا نشٹ ہو جاتا ہی اور ماتا کوشلیا و سومترا و کیکئی کی سیوا
کرتے ہو یا نہین اور ایسا نہین کرنے سے راج اُسکا نہین رہتا اور بشسٹ جی کے پتر جو بید کے
پڑھنے والے ہین اُنکا ستکار کرتے ہو یا نہین اور یہ لوگ ہون کی بدھی کو بتلاتے ہین یا نہین
اور مندرون مین جو دیوتا لوگ استھاپت ہین اُنکی پوجا کرتے ہو یا نہین اور متر لوگون کا
اور گرو و بید لوگون کا و برہمنون کا پوجا و ستکار کرتے ہو یا نہین اور شسترون کی مرت و
رچھا کرتے ہو یا نہین اور سودھنا جو بدیا گرو ہین کشل سے ہین اور جو لوگ شاستر کے جاننے
والے ہین اُنکو منتری بنایا ہی یا نہین کیونکہ بدوان منتری کے نہین رہنے سے راج نشٹ ہو جاتا
ہی اور جو بہت سین کرتا ہی یہ دریدرتا کا چنھ ہی اور راج اُسکا نشٹ ہو جاتا ہی سو تم بہت سین تو
نہین کرتے ہو اور راتری سے جب دو مہورت رات باقی رہے جو یہ دیو کال ہی اس کال مین
سین کرنا نشدھ ہی اس کال مین پرمیشر کا چنتون و دھیان کرنا چاہیئے سو تم ایسا ہی کرتے ہو
یا نہین اور جو کوئی کارج ہو اُسکو کیول اپنے ہی بچار سے یا ایک منتری کی رائے لیکر نہین کرنا
چاہیئے کنتو پانچ یا سات پُرش منتریون کی منتر و سمتی سے کارج کرنا اُچت ہی اور بہت لوگونسے
بھی منتر لینا نہین چاہیئے اسلیئے کہ وہ پھیل جاتا ہی تو راج مین بگھن ہوتا ہی سو تم اسی کے

انوسار چلتے ہو یا نہین اور اپنی کیرتی و پونیہ و جس کی پرشنسا اپنے مُنھ سے نہین کرنا چاہیئے جو
پُرش ایسا کرتا ہی اُسکی کیرتی اور پونیہ سب چھین ہو جاتی ہی سو تم ایسا تو نہین کرتے ہو اور جو لوگ
نیچ کل اور مورکھ کا آدر کرتے ہین اور اُتم کل و پنڈت لوگون کو نرادر کرتے ہین اُنکا راج نہین
رہتا ہی سو تم نیچ کل اور مورکھ کے نرادر اور اُوتم کل اور پنڈتون کا آدر و ستکار کرتے ہو یا نہین
اسلیئے کہ پنڈت لوگ سمارگ اور دھرم کا اُپدیش کرتے ہین اور جو مورکھ پُرش ہزارون ہون
تو اُنسے لوک اور پرلوک دونون نشٹ ہوتا ہی جو پنڈت ایک ہو تو ہزارون کو اُپدیش کرکے
سمارگ مین پربرتی کر دیتا ہی اور سبھا ایک ہو جاتا ہی اور منتری رہنے کا راجہ کو اہنکار نہین
کرنا چاہیئے کہ میرے راج مین بہت منتری ہین کیونکہ جو بہت منتری ہون اور بدوان اور
بدھمان نہ ہون تو وہ راج تھوڑے ہی کال مین نشٹ ہو جاتا ہی اور جو منتری تھوڑے رہین
اور بدھمان و بدوان ہون تو راج کی بردھی ہوتی ہی اور منتری اُنھین لوگون کو بنانا چاہیئے
جنکے کل سے سدا کال منتری ہوتے آتے ہون اور اُنہین بدھمان و مورکھ کا بچار کر لینا چاہیئے
اور جو پرجا لوگون سے کوئی اپرادھ ہو جاوے تو اُسکا ڈنڈ کرنا چاہیئے پرنتو ایسا ڈنڈ نہ ہو
کہ تھوڑے اپرادھ مین بھاری ڈنڈ ہو جاوے جو ایک بار جس اپرادھ مین ڈنڈ ہو جاوے
اور پھر اُسی پرکار کا اپرادھ کرے تو پہلے ڈنڈ کے دوگنا ڈنڈ کرنا چاہیئے جو تیسری بار ہو
تو بھاری ڈنڈ دینا چاہیئے اور بید ایسا نہین رکھنا چاہیئے کہ روگ کو بڑھا کر دھن کا
ہرن کرے سو ایسے بید کو جم لوک مین بھیج دینا چاہیئے ارتھات پھانسی دید ینا چاہیئے
سو تم ایسا کرتے ہو یا نہین اور جو پُرش اپنے سوامی کا دویکھ کرتا ہی اُسکا ڈنڈ کرتے ہو یا نہین
اور جو پُرش اوتم کل ہون اُنکو اُوتم کام دینا چاہیئے اور جو پُرش نیچ کل کے ہون اُنکو نیچ
دینا چاہیئے سو تم ایسا ہی کرتے ہو یا نہین اور جس منتری اور پریوار کی یہ اکانچھا ہو کہ راجہ کا
بدھ کرکے مین راج کرون تو ایسے پُرشون کا پران ڈنڈ اچت ہی سو تم ایسا کرتے ہو یا نہین
اور سینا پت بہت بُدھمان اور بلی اور اوتم کل کا رکھنا چاہیئے اور ایسے سینا پت کے
رہنے سے راج کی بردھی ہوتی ہی تو تمنے ایسا ہی سینا پت رکھا ہی یا نہین اور سپاہی
سنگرام کرنے والے جو باو ساہس والا اور سور بیر اور جو سنگرام بدیا اور شستر بدیا بھی
جانتا ہو تمنے رکھا ہی یا نہین اور راجہ لوگون کو یہ اچت ہی کہ سینا لوگون کا ستکار
بشیش کرے کیونکہ راجہ کی رچھا کے لیئے سپاہی لوگ اپنے پران کو تچھ سمجھ کے سنگرام مین

پران کو تیاگ کر دیتے ہین اور جو لوگ سپنا کو بھوجن دیتے ہین اور دَرماہہ بانٹتے ہین یہ لوگ
بھی اُتم کُل کے ہون اور کرپن نہ ہون اسلیئے کہ جب یہ سمے وکال پر بھوجن و درماہہ دیوینگے تو
سپاہی لوگ تن دمن سے کارج کرینگے جو سمے اور کال پر بھوجن و درماہہ نہ پاوینگے تو کرودھ
کرینگے اور اس سے راج نشٹ ہوجاتا ہی سو تم اسکا برتاؤ کرتے ہو یا نہین اور راجہ کا یہ
دھرم ہی کہ اپنے پروار کی پالن کرے اسلیئے کہ جب کارج کٹھن پڑتا ہی تو پرواہی کے لوگ
کام آتے ہین ارتھات اپنا پران بھی دے سکتے ہین سو تم ایسا کرتے ہو یا نہین اور دُوت
ایسا رکھنا چاہیئے کہ بُدھمان ہو اور کرپن نہ ہو اور یہان کی وہان اور وہان کی بات یہان نہ کہے
سو تم ایسا ہی دُوت رکھتے ہو یا نہین اور راجون کے لیئے اٹھارہ پرکار کے کرم تیرتھ کے سمان
ہین سو تم ان اٹھارھون تیرتھ کی سیون کرتے ہو یا نہین اور اٹھارھون تیرتھ یہ ہین۔ منتری اُتم
کل اور پنڈت کو رکھنا چاہیئے۔ پروہت کی پوجن۔ جو براج کی پالن۔ سینا پت کا ستکار
دوارپالون کا ستکار۔ انتہ پور کی رچھا۔ بھنڈاری کا ستکار۔ اگیا کا جتھارتھ سنانے والا
اگیا کے انوسار جتھارتھ لکھنے والا۔ راج دربار مین سوال جواب کرنے والا۔ جوری بدمان
اور ستینہ پجن سپاہیون کی تنخواہ دینے والا ایماندار۔ راجہ کو پرشن کرکے جو درب
لیتے ہین ارتھات کبیشراد۔ جو نگر کی رچھا کرے ارتھات کوتوال۔ سینان پت کے لکھیا
کاستکار۔ پرجا لوگون سے محصول وصول کرنے والا۔ ڈنڈ دینے والا ارتھات خلاصی۔ کل
بنانے والے لکھیا اُتم۔ یہ اٹھارھون راجہ کے تیرتھ ہین اور ایک کام پر تین تین پرش کو
رکھنا چاہیئے اور ان اٹھارھون تیرتھون کی سدا کال نگرانی کرنا چاہیئے سو تم ایسا کرتے ہو یا
نہین اور راجہ کا یہ دھرم ہی کہ جس شتر کو اپنے راج سے باہر نکال دے پھر اُسکو بلانا اُچت
نہین ہی اور کداچت وہ شتر پھر آکے راجہ سے رہنے کے لیئے پرارتھنا کرے اور راجہ کو دیا
ہو جاوے اور اُسکو دُربل سمجھ کے رہنے کے لیئے اگیا دے تو اُس راجہ کا راج اوشیہ نشٹ
ہو جاوے گا کیونکہ شتر کو جب اوسر ملیگا تو اپنا بیر سادھے گا اور جو براہمن ادھرم کرتا اور
بید وشاستر نہ جانتا ہو اور اپنے کو بڑا پنڈت سمجھتا ہو تو راجہ کو اُسکا پوجن وستکار اُچت نہین
ہی سو تم اسکا برتاؤ کرتے ہو یا نہین اور ناستک پرشون کی ڈنڈ کرتے ہو یا نہین و ناستک
دو پرکار کے ہوتے ہین ایک وہ جو بید وشاستر کی نندا کرتے ہین دوسرے وہ کہ جدپ بید و
شاستر تو جانتے ہین پرنتو اُسکے برُدھ سمجھتے ہین ارتھات اُسی کو گھٹا بڑھا کر ارتھ کر دیتے ہین

لیسے برہمن کا ستکار تو نہین کرتے ہو اور راجدھانی پر بیرون کی سینا رہنا چاہیئے تو اجودھیا پوری مین
بیرو سینا رچھک راجدھانی کے لیے ہین یا نہین اور اجودھیا پوری کا نام دوسری راجدھانیون کی
طرح سے متھیا نہین رکھا گیا ہی اجودھیا کا ارتھ یہ ہی کہ اجدھ ارتھات کسی راجہ نے اجودھیا کے راجہ
سے جدھ کرکے جے نہین پایا ہی اور راجہ کے یہان سنگرام کے لیئے سدا کال سینا موجود رہنا چاہیئے
اور ہستی و گھوڑے اور شستر بھی سدا کال رہنا چاہیئے اور چارون برن کو اپنے اپنے دھرم پر
استھت رکھنا چاہیئے سو تم ایسا کرتے ہو یا نہین اور راجہ کا دھرم یہ ہی کہ انیک محلات بنوا کر
بدھان پنڈت کو رکھنا چاہیئے اور شستر گرہ راجدھانی سے الگ بنوانا چاہیئے اور دیوتون
کا مندر گرہ گرہ پر رہنا چاہیئے اور باولی اور کنوان انیک بنوانا چاہیئے سو تمنے ایسا کیا ہی
یا نہین اور جس استھان پر استری و پرش کرڑا و بہار کرتے ہون اُس استھان پر جانا اُچت
نہین ہی اور اپنے سیما ارتھات راج کے سرحد کا سدا خیال رکھنا چاہیئے اور اپنے راج
مین اہنسا اور ادھرم نہ ہونے دے اور دیس دو پرکار کے ہوتے ہین ایک وہ دیس جہان
کیول جل کی برشت سے کھیتی ہوتی ہی اور دوسرا وہ دیس جہان کنوان و ندی و باولی و نہر کے
جل سے کھیتی ہوتی ہی تو جہان بے پتیان دیس ہی وہان کے راجہ کو اُچت ہی کہ باولی و
کنوان و نہر بنوا دے اور بیوپاری اور سوداگرون کی رچھا کرنا چاہیئے سو تم اسکا برتاؤ
کرتے ہو یا نہین اور جس استری کو پت و پتر و ماتا و پتا و بھائی نہ ہو ارتھات بے وارث کی
کی ہو اور اندھا اندھے اور لنگڑے لونجے و گونگے ارتھات جو اودم نہ کر سکتے ہون اور اشکت
ہون وہ راجہ کے پتر کے سمان ہین ان سبھون کی پالن کرنا اُچت ہی اور استریون کا بسواس
نہ کرنا۔ اور راجہ کو بیسوا کی کیرتن و گان مین چت لگانا اُچت نہین ہی اور راجہ کا یہ دھرم ہی
کہ روز روز پراتھ کال نتیہ کریا کرکے اور بستر و بھوشن سے بھوشت ہو کر سبھا مین بیٹھے اور
اپنی راجدھانی مین پھر پھر کے سب دھرم و ادھرم کو دیکھتا رہے اور جو راجا کو کہین
جانا ہو تو اپنے پر جا لوگون کو پہلے سے جتا دے کہ ہمارے لیئے کلیش نہ ہو اور روز روز
گڑھ ارتھات قلعہ کو دیکھا کرے اور برابر اُسکی مرمت کرتا رہے اور یہ بھی دیکھتا رہے کہ
شستر کتنا ہی اور کتنا تیار ہونا چاہیئے یا کچھ شیش بنوانے کا پرو جن ہی یا نہین اور راجہ
کو یہ بھی اُچت ہی کہ دھن کی رچھا کرتا رہے اور انداز سے بے پرو جن درب کی ہانی نہ ہونے
پاوے اور سوپاتر کو دھن دینا چاہیئے اور شبھ کرم مین خرچ کرنا چاہیئے کو کرم و کو مارگ مین

دھن کو نہ کھو دیوے اور خرچ واجب یہ ہین - دیوتا کی پوجن مین - پتر کے سرادھ کرم مین - بھوجن وادان برہمن مین - سجن و پرِوار کے پالن - سنگرام مین - اور کداچت کوئی دھنی پرجا راجہ کی سبھا مین اپنے دُکھ کے نوارن کے لیے آجاوے تو راجہ کو یہ اُچت نہین ہی کہ اُسکے دھن کے لوبھ سے اُسکو اپرادھ لگا کر دھن اُسکا ہرن کر لیوے اور جو راجہ ایسا کرتا ہی راج اُسکا نشٹ ہو جاتا ہی اور جو کداچت کوئی چور چوری کا مال رکھے اور اُسکے دھن کے لوبھ سے اُس چور کی راجہ ڈنڈ نہ کرے اور اُسکو چھوڑ دے تو راج اُسکا نشٹ ہو جاتا ہی اور جو کوئی پرجا دریدر و کوئی پرجا دھنی ہو اور دونون آپس مین کسی بستو کے لیے جھگڑا کرین اور راجہ سے اپنی بھلائی چاہے تو راجہ کو اُچت ہی کہ دونون کو برابر سمجھے ایسا نہ کرے کہ دھن کے لوبھ سے نردھنی کی بے اپرادھ ڈنڈ کر دے جو راجہ ایسا کرتا ہی اُسکا راج نہین رہتا اور نرک مین باس کرتا ہی اور جو بوند اُس اپرادھی کے نیتر سے جل گرتا ہی اُتنا ہی پاپ اُس راجہ کو ہوتا ہی اور نربس ہو کر اُسکے پرِوار کا ناس ہو جاتا ہی اور دیوتا و گورشی و سادھو و سرِشیٹ لوگونکو جب دیکھے تب مستک دینا چاہیئے اور گرہست کا یہ دھرم ہی کہ دان و پونیہ کرے پرنتو اتنا دان نہ کر دے کہ استری و پتر و بھائی و پرِوار ارتھات جتنے اُسکے آسرت ہون بھوکھون مرنے لگین اور مہا کشٹ مین پڑ جائین ارتھات دان و پونیہ بھی سمان چاہیئے اور دھن پاکے اپنے پرِوار اور آسرت لوگون کو نہ کھلاوے اور دھرم نہ کرے اور ابھیاگت کو نہ کھلاوے اور بسوا کو دے کر دھن کھو دیوے تو وہ نشٹ ہو جاتا ہی اور یہ اُچت ہی کہ روز روز سوبودھ پنڈت سے پرمیشر کا جس اور لیلا سرون اور پاٹ کیا کرے سو ہے بھرت یہ سب کرتے ہو یا نہین اور جن کرمون سے راج نشٹ ہو جاتا ہی وہ یہ ہین - گرو سے برودھ - کرودھ - کسی کارج مین چت کو نہ لگانا - جلدی کے کارج مین دیر کرنا - آلس کرنا - اندریون کو اپنے بس مین نہ رکھنا - اپنا ہی سوارتھ - پرلوک سے بے پروائی - مُورکھ کو منتری بنانا - کسی گپت منتر کو پرگٹ کر دینا - اشبھ کرم کرنا - کسی استھان پر بے پرو جن کا جانا - اور بنیش پرکار کے منش سے متر تائی نہین کرنا چاہیئے وہ یہ ہین - بالک سے برودھ - روگی - کوذاتی - کادر - کادر کے ساتھی سے - لوبھی کے متر سے - اُوداسی - بشئی جسکا چت چلائمان ہو - دیوتا و برہمن کی نندا کرنے والے دریدر - جو پُرش کوئی اودم نہ کرے اور اپنے بھاگ کے بھروسے رہے - دربھچھ و بسترہین - جو پُرش اپنے سے

آپ کو اُتم سمجھتا ہی۔ جسکا چت چنچل ہو۔ اشُدھ دیس کے رہنے والے۔ جسکے شتر بہت ہون
جو معلوم ہو جاے کہ یہ پُرش تھوڑے ہی دن تک جیتا رہیگا۔ جو پُرش اپنے بال بچے کی پالن
نہ کرے۔ سو ہے بھرت ایسے پرشون کی سنگت تو نہین رکھتے ہو اور دُس پرکار کی بستو (वस्तु) کو
گرہن کرنا اور نہ بھی گرہن کرنا چاہیئے سو وہ دس یہ ہین۔ سنگار (शृंगार) ہر دم نشدھ ہی کنتو کسی
کسی کام مین۔ اور پانسے (पास) کا کھیلنا سدا کال نشدھ ہی کنتو کبھی کبھی اور دن کا سین کرنا
کنتو (किन्तु) راتری کال مین آدھی رات کو۔ اور کلنگ (कलंक) کا لگانا نشدھ ہی اور اُچت بھی ہی پرنتو منتر
کی تاڑنا کے لیے۔ اور سدا کال رت کرنا نشدھ ہی کیول پُتر کے ہتو اُچت ہی اور ناچ (नाच) اور
باجا بجانا سدا کا نشدھ ہی پرنتو اُتسو کے سمے مین اُچت ہی۔ اور بے پروجن کہین
جانا انوچت ہی۔ پروجن سے اُچت ہی۔ اور کرودھ نشدھ ہی پرنتو جدھ کے سمے اُچت ہی
اور جھوٹھ بولنا نشدھ ہی پرنتو جدھ کے سمے اُچت ہی۔ اور جھوٹھ بولنا نشدھ ہی پرنتو کسی
کے پران کی رچھا کے لیئے نشدھ نہین ہی اور اپنی استری سے بروده نشدھ ہی پرنتو
تاڑنا کے لیئے اُچت ہی سو ہے بھرت اس دھرم پر استھت رہتے ہو یا نہین اور پانچ
استھان پر قلعہ بنانا چاہیئے۔ جل کے تٹ پر۔ پربت کے نکٹ (निकट) جہان گرہ نہ ہون۔
جہان کھیتی نہ ہوتی ہو۔ جہان ترن (तृण) بہت ہو۔ سو تمنے ایسا ہی برتاؤ کیا ہی یا نہین اور راجہ
کا یہ دھرم ہی کہ پہلے شترو (शत्रु) کو سمجھا دینا کہ تمھارے راج مین پرجا لوگون کو کلیش ہوتا
ہی تم ہمکو سپرد کر دو یا جدھ کرو جو کدا چت اس سے نہ مانے تو کچھ درب دینا چاہیئے
جو اس سے بھی نہ مانے تو متر (मित्र) اور اُسکے پرجا سے بھید (भेद) لگا کر توڑ پھوڑ کر کے راج پر دخل
کر لینا چاہیئے سو ہے بھرت ان چارون برگ (वर्ग) پر استھت رہتے ہو یا نہین اور راجہ کا
دھرم ہی کہ جو سوامی اپنے داس پر دیا نہ رکھے یا داس اپنے سوامی کی اگیا پر تت پر
نہ رہے تو اُسکا ڈنڈ کرنا چاہیئے اور پرجا کے چت کو دیکھتا رہے کہ پرسن ہی یا نہین۔ اور
سنگرام کا استھان دیکھتا رہے اور بھنڈارے کی خبرداری اور سینا کی نگرانی کرتا
رہے۔ اور سب سے نرتائی رکھنا اُچت ہی سو ہے بھرت ان ساتون برگ پر استھت
ہو یا نہین اور کرودھ سے اشٹ برگ (व्यसन) کی اوتپتی ہوتی ہی۔ کرودھ۔ دردھ۔ نندا۔
بالی ڈنڈ کٹھو بچن لوبھ۔ موہ۔ سریر ڈنڈ۔ سو ہے بھرت ان آٹھون برگ پر
بچار رکھتے ہو یا نہین اور کسی کال مین جدھ کے سمے شانتی نہ لینا کہ بہت ہو چکا کنتو پر بھوتائی

بردھی کا اُپائے کرتا رہے اور جبتک جدھ کرنے کی سامرتھ ہو تبھی تک جدھ کرے کداچت کچھ
پراکرم کم ہو جاوے تو گھبرا کے بھاگ نہ جانا چاہیئے اُسکو اُچیت ہی کہ جپ و تپ کو دان و جگ
کرے کہ پر بھوتائی کی پھر بردھی ہو جاوے اور تین پرکار کی بدیا ہوتی ہی ایک کرم کانڈ اور دوسرا
دھرم نیت اور تیسرے موکچھ بدیا سو یہ تینون بدیا تم جانتے ہو یا نہین اور چھ پرکار کی راج نیت
ہین ایک یہ کہ میل کرنا اور بگاڑنا اور بڑھنا اور ٹھہر جانا اور بھید لگانا اور اندری جیت رہنا سو اس چھ
برگ پر استھت ہو یا نہین اور شترو سے سدا کال ہوشیار رہنا جو کوئی شترو یہ کہے کہ مین بہت کلیشت
ہون تب بھی اسکا بسواس نہ کرنا کیونکہ جل اگنی مین گرم کبھی ہو جائے تب بھی اگنی کو شانتی کر دیتا
ہی اور یہ راجہ کو اُچت ہی کہ اپنے شترو کا برتانت دیکھتا رہے کہ کون اُپائے کرتا ہی ارتھات
اگنی کی اُپاشنا کرتا ہی جس سے گرہ جل جاتا ہی اتھوا کسی دوسرے دیوتا کی اُپاشنا تو نہین
کر رہا ہی جسکے کوپ سے راج نشٹ ہو جاوے یا کوئی پُر اشچرن تو نہین کرتا ہی کہ جس سے کوئی
روگ ہو جاوے اور اپنے دوتون کی بھی خبرداری رکھنا چاہیئے کہ اچھا کام کرتا ہی یا نہین اور چور
ڈاکو کی نگہبانی رکھنا اور سنگرام مین پروار کے لوگون کو آگے رکھنا چاہیئے اور اپر لوگون کو
پیچھے رکھنا چاہیئے اور اپنے دیس کے منشون کو بشیش نوکر رکھنا چاہیئے کیونکہ اپردیس کے پُرش
سنگرام سے بھاگ جاتے ہین سو تم اسکا برتاؤ کرتے ہو یا نہین اور اپنے راج بھر مین
سدا کال بھرمن کرنا چاہیئے اور ادھرمی کو ڈنڈ اور اوتم منشون سے پریتی اور میل رکھتے ہو یا نہین
اور جب کوئی منتر ٹھہرانا ہو تو چار پرش سے زیادہ اور تین پرش سے کم منتری نہ ہون اور
پہلے ایک ایک سے منتر الگ لینا چاہیئے جب سب کسی کی رائے ایک ہو جاوے تو اسی کے
انوسار کارج کرنا چاہیئے جو سب کی سمتی نہ ہو تو دو چار اور کے ساتھ شاستر ارتھ کرکے سدھ
کر لینا چاہیئے تم ایسا ہی کرتے ہو اور بید و شاستر دیکھا کرتے ہو یا نہین اور سدا کال پرشیر
اور دھرم کی چنتون کرتے رہنا چاہیئے کہ ادھرم اور ادھرم و دھرم و کامنا کی بردھی ہووے
اور جسکے اتنی سامرتھائی نہ ہو کہ سب شاستر دیکھ کے کارج کرین تو جو سناتن سے کل مین ہوتا
ہو اُسی پرکار سے کارج کرے اور راجہ کو یہ اُچت ہی کہ پہلے اپنے سبندھی و منتر اور پروار کو
بھوجن کرائے تب پیچھے آپ بھوجن کرے رامچندر کا بچن ہی کہ ہے بھرت یہ راج دھرم
جاو پر کہا گیا ہون راجہ پر ختم ہی جو کوئی ان دھرمون کا برتاؤ کرتا ہی تو راجہ بھی نہ ہو تو وہ راجہ
ہو جاتا ہی اور سریر تیاگ ہو جانے پر سرگ لوک کو پراپت ہوتا ہی۔

ایک سو سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر یہ سب بھرت کو سمجھا کے اور راجہ دسرتھ کا مرنا بھولوا کے پھر
کشل منگل پوچھنے لگے کہ ہے بھرت تم کس کارن سے یہ مُن بستر دھارن کرکے بن مین آئے ہو
جب بھرت یہ سن گئے تو اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ رامچندر کو پتا کا مرنا اب تک معلوم
نہین ہوا تب بھرت ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہے رامچندر پتا جی بڑے کشٹ مین ہو کر
سرگ لوک کو چلے گئے اور آپ کے شوک سے پیڑت ہو گئے تھے اور کیکئی کے بسی ہو کر
بڑا بھاری ادھرم کردیا اور کیکئی ڈشٹ رونی کے ادھرم سے میرے جس کی ہانی ہو گئی اور
کیکئی کو اس ادھرم کا پھل تتکال ہی یہ ملگیا کہ بدھوا ہو گئی ہی رامچندر مین کچھ نہین جانتا اور میرا
کچھ دوش نہین ہی کیکئی پاپ رونی گھور نرک مین جاویگی آپ میری پرارتھنا کو انگیکار کیجیے اور
اسی چھن راج کو انگیکار کیجیے اور ماتا لوگ بھی پیچھے سے آتی ہین اور راجہ دسرتھ کے سرگ جانے
سے پرتھوی بدھوا ہو گئی ہی جب آپ پرتھوی پت ہونگے تو البتہ پرتھوی سدھوا ہو جاے گی
اور جس طرح سے سردکال کے چندرمان سے آکاش کی سوبھا ہوتی ہی اسی طرح آپ کے راج
ہونے سے پرتھوی شوبھت ہو جاے گی اور آپ نے تو اسی چھن کہا ہی کہ جو سناتن سے کل مین
ہوتا آتا ہی اسی دھرم پر استھت رہنا چاہیے اسلیئے مین بھی کہتا ہون کہ آپ کا بچن ستیہ ہو
کیونکہ ہمارے کل کا سدا بچار یہی ہی کہ جیٹھ پتر کو راج ہوتا آتا ہی تو آپ کو بھی راج کو انگیکار کرنا
اُچت ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب کہ کے بھرت رودن کرنے لگے اور رامچندر کے
چرن پر گر پڑے اور رامچندر نے بھرت کو اپنے انگ مین لگا لیا اور سمجھانے لگے کہ ہے بھرت
تم بدھمان اور جس والے ہو تمکو کوئی دوکھ نہین ہی اور تم ماتا کیکئی کی نندا مت کرو اور کچھ دربچن مت
کہو اور تم تو بدھمان ہو بچار کرو کہ پتا سب سے سرشیٹ ہوتے اور استری و پتر کو اُچت ہی کہ جو
پتا اگیا دیوے اُسکو انگیکار کر لینا چاہیے سو ہمکو تو پتا و ماتا دونون کی اگیا ہو گئی کہ بھرت کو راج اور
ہمکو بن ہو تو جس طرح سے مین پتا و ماتا کے بچن پالن کرنے کے لیے بن کو چلا آیا ہون اسیطرح سے
تم بھی پتا و ماتا کے بچن انگیکار کرکے راج کرو کیونکہ ایک تو راجہ دسرتھ پتا اور دوسرے راجہ تو
راجہ کسی ذات کا ہو جب پرجا لوگون کو جو کچھ اگیا دے دیوے اوشیہ اُسکی پالن اُچت ہی
اور راجہ دسرتھ نے بہت سے منشون کے سامنے اگیا دیدی تھی سو تم بھی پتا کے بچن کو پالن کرو اور

پُتر کا یہی دھرم ہی پتا کے بچن کو اُلنگھن کرنا اُچت نہین ہی کیونکہ دیکھو ہے بھرت ہم لوگون کے پتا دوسرے پُرشون کے پتا ایسے نہین تھے ہم لوگون کے پتا کی اُپمان (उपमा) اندر کی دیجاتی تھی اور شاستر مین بھی یہ لیکھا ہی کہ پتا جو کچھ آگیا دیوے اُسکو انگیکار کر لینا اُچت ہی

ایک سو ایک سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب سُنکے بھرت رامچندر سے کہنے لگے کہ ہے سوامی مین راجہ نہین ہون مین تو مہاپاپی اور ادھرمی ہون تو راج تو دھرماتما کو اُچت ہی اور شاستر مین یہ لیکھا ہی کہ چھوٹا بھائی بڑے بھائی کا داس ہوتا ہی سو ہے رامچندر آپ یہ تو بتلائیے کہ میرے کُل مین جیٹھ پُتر کے ہوتے ہوئے کس راجہ نے چھوٹے پتر کو راج دیا ہی سو آپ چلکر راج کیجیے اور جو کداچت آپ یہ سمجھتے ہون کہ مین تپشیا ہی کرونگا اور تپشیا سے اوتم پھل ملتا ہی تو یہ ستیہ ہی پرنتو راجہ لوگ بھی دیوتون مین گنے جاتے ہین اور راجہ لوگون کو تو راج ہی مُکھیہ (मुख्य) دھرم ہی اور تپشیا تو دوسرے پُرشون کو کرنا چاہیئے یہ کہکے بھرت بچار کرنے لگے کہ جب پ یہ سب مین کو گیا پرنتو رامچندر نے پتا کے مرجانے اب تک سرونا کیا یا نہین یہ بچار کرکے پھر بھرت کہنے لگے کہ ہے رامچندر راجہ دسرتھ سرگ لوگ کو چلے گئے اور کیول آپ کے اور سیتا کے سوک سے مرگئے اور مین و ستر ہن نے پتا کا سرادھ کرم بھی کیا ہی اور آپ بھی ترپن (तर्पण) و پنڈدان کیجیئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جو کداچت کوئی یہ سندیہہ کرے کہ ایک پتر نے تو سرادھ کردیا دوسرے پُتر کے کرنے کا کیا پروجن ہی تو تریتا (त्रेता) جگ مین جتنے پُتر (पुत्र) رہتے تھے سب پُتر (पुत्र) کرم کرتے تھے اور کلجگ (कलियुग) مین ایک پُتر کے لیے لکھا ہی۔

ایک سو دو سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس طرح سے بجر کے لگنے سے کوئی پیڑ رت ہو جائے اسیطرح سے راجہ دسرتھ کا مرنا سُنکر رامچند بیڑت ہو گئے اور مورچھت ہوکر بھوتل مین گر پڑے یہ دیکھ کے سب کوئی رودن کرنے اور بھرت و ستر ہن رامچندر کے مکھ مین پانی دینے لگے جب رامچندر کا مورچھا چھوٹ گیا تب رامچندر بلاپ کرنے لگے کہ ہم لوگون کو تو یہ آسرا (आसरा) تھا کہ چودہ برس کے بیتنے پر اجودھیاپوری مین چلکر پتا جی کا درشن کرینگے ہائے پتا اب ہملوگون کا پالن کون کرے گا اور ہملوگون سے پتا کی

کچھ سیوا نہ ہو سکی ہم لوگون کے جنم لینے کو دھیکار ہی اور جس پتر سے پتا کی سیوا نہ ہوئی وہ پتر نہین ہی بھرت دھنیہ ہین کہ پتا کی سیوا اور سرادھ کیا ہی اب اجودھیا پوری اناتھ ہو گئی یہ بلاپ کر کے رامچندر جانکی سے کہنے لگے کہ ہے جانکی راجہ دسرتھ سرگ لوک کو چلے گئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمی رام چندر رودن کرنے لگے اس سمی پشو و پچھی سب کے نیتر سے آنسو گرنے لگے اور بھائی لوگ رام چندر کو سمجھانے لگے کہ ہے رامچندر آپ سوچ کو تیاگ کر کے پتا کا سرادھ کیجیے تب رام چندر نے اگیا دی کہ سب کوئی مندا کنی ندی پر چلتے جاؤ یہ سنکے لچھمن نے انگودی و بیر کا پھل اور سب سامگری پتر کرم کی موجود کر دی اور راجہ رام چندر و سیتا اور دوسرے لوگ مندا کنی ندی پر چلے گئے اور ترپن کر کے تلانجلی دینے لگے اور رامچندر دکھن منہ بیٹھ کے رودن کرنے لگے اور منتر بدھی سے ترپن کرنے لگے اور پنڈ دان کرنے لگے اور سب سرادھ کرم سماپت کر کے پھر اپنے استھان پر چلے آئے اور رام چندر بھرت و لچھمن کا ہاتھ اٹھا دونون بھجا پکڑ کے رودن کرنے لگے اور بھرت کی سینا جو چھ کوس پیچھے تھی اور چلی آتی تھی رودن کا شبد سنکے سب کوئی رودن کرنے لگے اور دوڑ کے چلے اور بن جنتو سب بھاگنے لگے اور دوسرے دیس مین چلے گئے اور سرب بن مین چارو و سامنش سب بھر گئے اور رودن سنکے متھرا و کیکئی کو دھیکار کرنے لگے اور سب کے سب رامچندر کے سمیپ مین پہونچ گئے اور رامچندر سب کو جتھا جوگ پرنام و آشرباد کرنے لگے اور اس سمے رشی لوگ بھی اپنے اپنے استھان سے پہونچ گئے اور سب کوئی رامچندر کو رودن کرتے دیکھ کر رونے لگے۔

ایک سو تین سرگ سماپت

بسشٹ جی جو پیچھے چھوٹ گئے تھے سب استریون کے سمیت پہونچگئے مندا کنی ندی پر سومتر سے کہنے لگے کہ لچھمن رام چندر کے لیے جل اسی جگہ سے لے جاتے ہین جب سب کوئی ندی پار اتر گئے تو کوشلیا نے دیکھا کہ کس کی ساتھری و پنڈ اندی کے تٹ پر پڑا ہی تب سومترا دسے کہنے لگین کہ معلوم ہوتا ہی کہ رامچندر نے پتا کو پنڈ دان کیا ہی یہ دیکھ کر کوشلیا سوچ کرنے لگین کہ جو راجہ دسرتھ سندر رپدارتھ بھوجن کرتے تھے آخین کو یہ انگودی و بیر کا پھل دیا گیا ہی میرا ہردے ٹکڑے ٹکڑے کیون نہین ہو جاتا یہ بلاپ کرتی کوشلیا رام چندر کے استھان پر پہونچ گئین اور رام چندر دور ہی سے آتے ہوئے کوشلیا کو دیکھ کر رو رو کے چرن پر گر پڑے

بعد اسکے دوسری ماتا لوگون کے چرن پر بھی گرے اور سب ماتا لوگ رامچندر کے سر پر کی دھوری
پوچھنے لگین اور لچھمن اور سیتا بھی سب کے چرن پر گر پڑے اور کوشلیا کہنے لگین کہ ہاے جانکی
راجہ جنک کی بیٹری اور راجہ دسرتھ کی پتوہو (पतोहू) رام چندر کی بھار جا ہو کر بن مین کلیش پاتی ہین پر اُدِ بڈ
بڑی پربل ہوتی ہے جانکی تمھارا مُکھ دیکھکر سوگ روپی اگنی سے ہردے میرا جل رہا ہی اور
جس سمے کوشلیا یہ بلاپ کرتی تھین اُس سمے رامچندر بشسٹ جی کے چرن پر گر پڑے اور آسن
دیکر بٹھالا اور جس طرح سے برسپت (बृहस्पति) کے آنے سے اندر کی سوبھا ہو جاتی ہی اسیطرح سے بشسٹ جی
کے آنے سے سبھا کی سوبھا ہو گئی اور بہت سے رشی لوگ اور دوسرے دیس کے جو لوگ آئے
تھے سب کوئی جتھا جوگ بیٹھ گئے اور بھرت رامچندر کے سنمکھ ہاتھ جوڑ کے بیٹھ گئے اور سبھا کے
لوگ مون (मौन) ہو گئے اور سب کوئی اپنے اپنے چت مین بچار کرتے رہے کہ دیکھا چاہیے کیسا شاستر
ارتھ ہوتا ہی کیونکہ رامچندر کا تو یہ سنکلپ ہی کہ چودہ برس بن باس کرونگا اور لچھمن کا پرتگیا ہی
کہ مین بن مین رہ کے رام چندر کی سیوا کرونگا اور بھرت کا یہ سنکلپ ہی کہ رامچندر کو راج
دیکر اجودھیا پھیرے جاؤنگا۔

ایک سو چار سرگ سماپت

یہ سب سوچ و بچار کرتے ہوے راتری بتیت (व्यतीत) ہو گئی اور پراتھ کال سب کوئی اپنی اپنی نتیہ
کریا کر کے پھر سبھا مین بیٹھ گئے اور مون ہو گئے اور اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ دیر ہو گئی اور
کسی کے مُنھ سے کوئی بات نہین نکلتی ہی تب سب کسی کی ابھپرا ے سمجھکر بھرت کہنے لگے کہ ہے
رامچندر ہماری ماتا کیکئی نے میرا بڑا بھاری اُپکار کیا کہ راجہ دسرتھ سے پرارتھنا کر کے مجھکو راج
دلوا دیا اور اب کیکئی کا چت شانت ہو گیا ہی سو وہ راج مین آپ کو سپرد کیے دیتا ہون بھرت
کے کہنے کی ابھپرا ے یہ ہی کہ اب ماتا و پتا دونون کے بچن پالن ہو گئے اور رام چندر کی
بھی پرتگیا رہ گئی سو ہے رامچندر آپ راج کو انگیکار کیجیے ہماری سامرتھ راج کرنے کی نہین ہی
کیونکہ جس طرح سے جل کی برشٹ سے بڑا بھاری سیت (सेत) ٹوٹ جاے اور کوئی یہ چاہے کہ
تھوڑی مٹی سے پھر باندھ دیوین تو یہ اسنبھو (असम्भव) ہی ابھپرا ے یہ ہی کہ یہ راج بڑا بستار ہی
اس راج کے رچنا کرنے کی سامرتھا ے آپ ہی کو ہی جو گدہا (गदहा) چاہے گھوڑے کی چال چلین
اور کوا (कौवा) چاہے کہ گرڑ کی گت (गति) سیکھ لیوین تو یہ اسنبھو (असम्भव) ہی اسیطرح سے میری سامرتھ راج
کرنے کی نہین ہی اور جو کداچت آپ کا بچار یہ ہو کہ راج کو تیاگ کر کے تپشیا ہی کرون تو یہ

اُچت نہین ہی اور دھرم شاستر کے برودھ ہی کیونکہ اِس سنسار مین جنم لینے کا یہی پھل اوتم ہی کہ دوسرون کی پالن کرے اور جو دوسرے کے پالن کے آدھین (स्वाधीन) رہتے ہین اُنکا جنم برتھا (वृथा) ہی سو ہے رام چندر آپ ہملوگون کی پالن کیجیے جو ایسا نہ کرینگے تو یہ تپسیا آپ کو کچھ پھل نہین دیگی اور جس طرح سے کوئی پُرش پرتھوی کے اوسر (ऊसर) کو کھود کے نکال دے اور دوسرے دوسرے دیس کی مٹی بڑے پریسرم سے لاکر اُسمین بھر دیوے اور اندر کی باٹکا کے اوتم اوتم برکچھ لگا دیوے اور بہت کال تک اُسکی سیوان و سینچن (सींचन) کر کے تیار کرے اور سب کسی کو یہ آمرا ہو جائے کہ باٹکا پھلے گا اور ہملوگ بھوگ کرینگے اور جب برکچھ سب پھلنے لگین اور کوئی ڈشٹ پُرش اُس باٹکا کو کاٹ کے گرا دیوے اور سب کسی کی آسا ٹوٹ جاوے اسیطرح سے راجہ دسرتھ و کوشلیا جو اوسر (बपाहीन) بنس ہین تھے اور بڑے بڑے کشٹ سے اور جگیہ و تپ کر کے ایسے پُتر ماتا و پتا کو پراپت ہوے اور آپ کے جنم سے سب کسی کو آسرا ہو گیا کہ جب رامچندر جوبا اوستھا پاوینگے اور راج کرینگے تو ہملوگ سُکھ کرینگے اور کیکئی ڈشٹ نے برکچھ روپی آپ کو کاٹ دیا ارتھات بن مین نکال دیا اور سب کا منورتھ بھنگ ہو گیا آپ نے بھی نرپھل کر دیا ہے رامچندر آپ سب بھائیون مین سریشٹ ہین اور ہملوگ آپ کے داس ہین تو آپ کو اُچت ہی کہ راج کو انگیکار کر کے پرجا لوگون کی اور ہم سبھون کی پالن کیجیے اور جو کدا چت آپ یہ سمجھتے ہون کہ کسی کو پھول اور کسی کو پتے (पत्ता) کی اکانچھا رہتی ہی تو ایسا نہین سمجھنا چاہیئے کیونکہ سب کسی کو پھول ہی بھوگ کرنے کی اکانچھا رہتی ہی اسیطرح سے پھل روپی آپ کا راج ہی ہونے کی کانچھا ہی اور یہ راج سورج کے ایسا پرکاشت ہی آپ کے سواے دوسرا کوئی اِس راج کا تیج سورج روپی سہنے والا نہین ہی اور جو کدا چت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ کیول آپ کے راج ہونے کی مجھی کو اکانچھا ہی تو آپ سب کسی سے پوچھ لیجیے منش و پسو و پنچھی و ہستی و گھوڑے و جنتر و جتنین جتنے جیو سنسار مین ہین سب کو ابھلاشا آپ کے راج ہونے کی ہی اور استریان سب بھی اِسی کارن سے رودون کر رہی ہین یہ سب کہ کے بھرت مون ہو گئے اور رامچندر یہ بلاپ اور پریم بھرت کا دیکھ کر یہ بچار کرنے لگے کہ اِس سمے بڑی سبھا لگی ہی ایسی بات کہون کہ کوئی اُتر نہ کر سکے یہ بچار کر کے رام چندر کہنے لگے کہ ہے بھرت پتا کے مرنے سے اور میرے بن کے آنے سے اور کیکئی کے اپرادھ سے جو تم مہا کشٹ مین پڑ گئے ہو اور پور باسی لوگون کو بھی کلیش ہو گیا ہی سو میرے بچار مین تو سب کسی کی بُدھی بھرشٹ ہو گئی ہی کیونکہ ایک ایشر اور دوسرا جیو ہی اور ایشر

بلوان اور جیو دُربل ہوتا ہی اور ایشر سدا اکال آنند روپ ہی اور جیو ہی کو دُکھ اور سُکھ ہوتون ہوا
کرتا ہی اور جتنے جیو دھاری اس سنسار مین ہین سب کو دُکھ اور سُکھ ہوا کرتا ہی ارتھات جنم کا
जुभाशुभ
جنمانتر کا جو کرم ہی وہی ایشر ہو کر اس سریر مین بیٹھا ہوا ہی اور وہی شُبھ اشوبھ کا پھل دیتا ہی
جس طرح سے کوئی گلے مین پھانسی لگا کر پشو کو جدھر چاہے پھرایا کرے اسیطرح سے کرم اس سریر کو
प्रारब्ध
جدھر چاہتا ہی گھمایا کرتا ہی اور اُسی پراربدھ کے بل سے مجکو بن باس اور راجہ دسرتھ کو سرگ
اور تمکو راج اور کیکئی کو کلنک ہوا ہی اور اُسی پراربدھ نے تمکو بھی پیڑت کر دیا ہی اسلیئے
उपाधि
سوچ کرنا اُچت نہین ہی اور کداچت تمکو یہ سندیہ ہو کہ یہ سب اوپادھی کیول کیکئی کے
प्रेरणा
کارن سے ہوئی ہی تو کیکئی کا بھی کچھ دوش نہین ہی یہ تو دیوتون کی پریرنا سے یہ سب ہوا
ہی شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو اونچے کو جاتا ہی وہ اَوشیہ نیچے کو گرتا ہی اور کسی سنجوگ سے
सम्बन्ध
سب کسی کا سنبندھ ہو گیا ہی پھر بیوگ ہو جاے گا ارتھات انت اسکا ناش ہی اور
تُم اسکو نِشچے مت سمجھو کہ میرا ناش نہ ہوگا ایک دن اَوشیہ سب کا ناش ہونے والا ہی
نہ مین رہونگا اور نہ تم رہوگے اسلیئے سوچ کرنا اُچت نہین ہی دیکھو جس طرح سے پکا ہوا پھل برچھ
پر سے گر کے چُور چُور ہو جاتا ہی اسیطرح سے کال پا کر یہ سریر نشٹ ہو جاتا ہی اور اس سنسار
مین جتنے جیو پشو و پکشی اور منش ہین سب کو سوچ اپنے کھانے و پینے و سونے کا رہتا ہی
अस्थि
اور سب جیوون کا رکت و مانس اور استی ایک ہی پرکار کے ہوتے ہین پرنتو منش جونی
مین جنم بڑے بھاگ سے ہوتا ہی اور منش جیو چیتن ہوتا ہی تو یہ بچار کرنا چاہیئے کہ یہ سریر
ईंट काष्ठ प्रस्तर
و سنسار متھیا ہی یا ستیہ ہی جس طرح سے انیک پرستھر و کاشٹھ و اینٹ سے گرہ کا
رچنا کیا جاتا ہی اور پُرانا ہو جانے سے نشٹ ہو جاتے ہین اسیطرح سے گرہ روپی یہ سریر
کال کے بتیت ہونے پر نشٹ ہو جاتا ہی اور اُس سمے گرہ اور پرِوار کے لوگ و پتر و پتا
प्रत्यक्ष
اور بھائی کوئی ساتھ نہین جاتا دیکھو یہ تو سب کوئی پرتکچھ دیکھتا ہی کہ دن و راتری بتیت ہوتی
چلی جاتی ہی ارتھات جو دن و راتری بیت جاتی ہی وہ پھر نہین آتی اور جس طرح سے شاستر
مین جدپ لیکھ ہی کہ گنگا جل اور جمنا جل کے اشنان سے منورتھ سدھ ہو جاتا ہی پرنتو
وہی جل سدا اکال نہین رہتا برابر بہتا چلا جاتا ہی اور وہی جل پھر نہین آتا اسی طرح
سے سنسار کے جیو چلے جاتے ہین اور یہ پھر نہین آتے اسلیئے یہ بچار کرنا چاہیئے کہ سب
آواگون کرم ہی کراتا ہی دیکھو دن و راتری سب کسی کے ساتھ رہتی ہی اور یہ دن و راتری سوچ کے

आवागमन

کارن سے کہی جاتی ہی توجس طرح سے دن تبیت ہوتا جاتا ہی اسی کے ساتھ آردوا ے بھی گھٹتی
جاتی ہی اور جس طرح سے گرمی رتیو مین جل سنیہ سوکھتا جاتا ہی اسیطرح سے یہ سریر
بال و جوبا و برہ دھ ہو کر نشٹ ہو جاتا ہی اور اسی طرح سے پرکھا لوگ مرتے چلے گئے اور
راجہ دسرتھ بھی مر گئے مین بھی مرونگا اور تم بھی مروگے ہے بھرت تم یہ سوچ کیون نہین
کرتے کہ نہ مرین ماتا و پتا و پتر و بھائی و پروار و استری دیکھنے و کہنے و سننے ماتر ہین پرنتو
یہ سریر اپنے ہی کو آپ پیارا ہوتا ہی آنت اوستھا مین کسی کے ساتھ کوئی نہین جاتا جو کدا چت
کوئی یہ چاہے کہ کسی دوسرے دیس مین جائینگے تو نہین مرینگے تو یہ اگیانتا اسکی ہی کیونکہ
مرتو سدا کال ساتھ ساتھ رہا کرتی ہی جب کال آجاویگا تب ہی مارے گی سو جب تک
پرمیشر کے چرن مین یہ جیو لین نہ ہو جاے گا ار تھات موکچھ نہ ہو جاے تب تک جینا و مرنا
نہین چھوٹ سکتا اور سنسار کے لوگ یہ جو اینک کو ترک کیا کرتے ہین کہ مین اور یہ لستو میرا
ہی یہ سب اگیانتا ہی کیونکہ یہ تو سب کوئی آنکھ سے دیکھ رہا ہی کہ بالک اور جوبا و برہ دھ ہو کر
یہ سریر گل جاتا ہی اور یہ سریر کا چرم سوکھ جاتا ہی اور یہ سب مرنے کے چنہہ ہین دیکھو سنسار کے
لوگ تو مرتے چلے جاتے ہین اور سورج کے کارن سے دن اور راتری کی گنتی ہو جاتی ہی اور جب
سورج کی اودے ہوتی ہی تو سنسار کے لوگ آنند ہوتے ہین کہ پرات ہوا اور یہ نہین سمجھتے کہ
سورج آردوا ے کو نشٹ کرتے جاتے ہین اور سدا کال یہ اکانچھا بنی ہی رہتی ہی کہ کب پرات
ہو گا اور کب راتری ہووے گی اور کب بسنت رتیو آوے گی اور کب سرد کال آوے گا
اور کب سسر رتیو آوے گی اور کتنا ہی کال و رتیو تبیت ہوتی جاتی ہین اور آیوربل
گھٹتی جاتی ہی پرنتو کوئی بچار نہین کرتا ہی جب دن اور راتری اپنا ساتھ چھوڑ دیتی ہی تو دوسرا
کون ساتھ دے سکتا ہی سو ہے بھرت تم دھن ہو اور استری و ماتا و پتا و بھائی کا
کچھ سوچ مت کرو کیونکہ جب کسی کی سامرتھ نہین ہی تو مین کس طرح سے کہون کہ راج کرونگا
اور اجودھیا پوری کو چلونگا جو کدا چت تم یہ کہو کہ سنسار کے لوگ پتر و بھائی و پریوار کے
لیے مرنے پر کیون روتے ہین تو کارن یہ ہی کہ وہ روتے نہین ہین کنتو پکار پکار کے یہ کہتے
ہین کہ مین بھی آتا ہون رودن کرنا کوئی لستو نہین ہی تم اچھی طرح سے بچار کر دیکھو کہ کئی پشت پیری
اور تمھاری تبیت ہو گئی وہ پرکھا لوگ کہان ہین جب یہ سب پرتکچھ دیکھتے ہو تو پھر
کسواسطے سوچ مین پڑے ہوے ہو کہ پتا مر گئے اور رامچندر بن کو چلے گئے دیکھو

جس طرح سے ندی کا جل بہتا چلا آتا ہے اسی طرح سے اوستھا گھٹتی جاتی ہے اور جو پرش اپنے مرنے
کا سوچ نہین کرتے وہ گیانی ہین سوچ تو اس بستو کا کرنا چاہیئے جو مرنے پر بھی جیتا (जीना) رہے اور تھات
کیرتی اور جس (यश) نہین مرتا تم دیکھو کہ راجہ دسرتھ جب مر گئے تو کیا انکا جس اور کیرتی آنکی جیتی ہی رہیگی
جو کدا چت راجہ دسرتھ کچھ ادھرم کیے ہوتے تو انکو کون جانتا اور پتا جی تو بہت بردھ ہو گئے تھے
اور دیو تا ہو کر سرگ لوک مین براجمان ہین اور تم تو شاستر بھی جانتے ہو اور شاستر جاننے کا یہی
پھل ہے کہ بچار کرے اور بپت (बिपरीत) کال مین دھیرتا دھارن کرنا اچت ہے اور بدھمانون کا یہی
لچھن بھی ہے کہ دکھ و سکھ کو سم جانے سو ہے بھرت تم اجودھیا پوری مین جاکر راج کرو
اور پرجا کی رچھا کرو اور پتا کے بچن کا النگھن کرنا بہت انوچت ہے تم اچھی طرح سے بچار کیون
نہین کرتے دیکھو کہ ماتا و پتا نے کیسے کیسے کشٹ سہہ کے ہم لوگون کے سریر کا پالن کیا ہے
اور جب ہم لوگون سے کیول بچن کی پالن نہ ہو سکے تو ایسے پتر کے جنم لینے سے ماتا و پتا کو
کون پھل ملا ہے بھرت تم چھتری ہو تو چھتری روپی کام و کرودھ و مد و لوبھ (लोभ मद) کو جیت لو ہے
بھرت تم دیکھو کہ راجہ دسرتھ جی ایسے دھرماتما کہ میرے ایسے اور تمھارے ایسے پترون
کو تیاگ کر دیا اور اپنے سریر کو بھی تیاگ کر دیا اور اپنے دھرم کو تیاگ نہین کیا اسلیے تم سوچ
کو تیاگ کر کے آنند سے راج کرو۔

ایکسو پانچ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب رامچندر کے مکھ سے یہ سب بانی بھرت سن گئے تب بھرت
کہنے لگے کہ ہے رامچندر کام و کرودھ و مد و لوبھ ایسے شترونکو تو جیتنے والے کیول آپ ہی ہین
دوسرا کوئی اس سنسار مین جیتنے والا نہین ہے اور جتنے رشی اور سریشٹ لوگ ہین یہی کہتے ہین کہ
جسکو اکا پچھا دھرماتما ہونے کی ہو وہ رامچندر کی برتی کو گرہن کرے اور آپ نے یہ جو کہا
ہے کہ دکھ و سکھ کو برابر سمجھنا چاہیئے اور جینا و مرنا کوئی بستو نہین ہے سو آپ ہمکو یہ تو
بتلا دیجیے کہ جیسی بدھی آپ کی ہے جو سب کی بدھی ایسی ہی ہو جاتی تو یہ سرشٹی کسواسطے
رہتی سنسار کے بندھن سے سب کوئی چھوٹ جاتے ہے رامچندر آپ اچھی طرح سے
بچار کیجیے کہ آپ کا جس اور پرتاپ بید (वेद) و شاستر سن پر سدھ ہے کہ آپ دھرم گیہ و
بدھوان و نربکار و نراکار و آنند سروپ ہین اور آپ ہمکو اور دوسرے لوگو نکو تو اپدیش

کرتے ہین تو یہ تو بتلائیے کہ جو سنسار جھوٹھا اور مرنا اور جینا کوئی لستو نہین ہی تو راجہ دسرتھ کا
مرنا سنکر آپ کسواسطے رودن کرکے اور مورچھت ہوکے گر پڑے جب آپ ایسے
بدھمان ہوکر موہ مین پراپت ہو گئے تو ہم لوگون کی کیا سامرتھ ہی ہے رام چندر مین
اسکو کبھی نہ مانونگا اور جب نانہال مین تھا تب ہی کیکئی نے یہ ادھرم کر دیا اور تھا ت
راجہ دسرتھ کو دھرم کی پھانسی مین باندھ کر مجکو راج ہونے کا بردان مانگ لیا اور جب
جب کیکئی کا ادھرم چنت (चिन्त) پر چڑھتا ہی تب تب یہی جی مین آتا ہی کہ ابھی چھن اس ڈشٹ کا
بدھ (बध) کر دون پرنتو دھرم سے مین بھی بندھ گیا ہون نہین تو یہ تو اوشیہ بدھ (बध) کے جوگ
ہین ہے رامچندر جو آپ راجہ دسرتھ بڑے دھرماتما اور بدھمان اور جس والے تھے نندا
کے جوگ تو نہین تھے پرنتو بردھ اوستھا مین بدھی انکی بھی بھرشٹ ہوگئی اور کام کے
بسی ہوکر ارتھ و دھرم کو تیاگ کر دیا اور شاستر مین جو لیکھ ہی کہ جب اوستھا بردھ کی آجاتی
ہی تو بدھی منش کی بھرشٹ ہو جاتی ہی سو یہ تو پرتکچھ (प्रत्यक्ष) آنکھ سے بھی دیکھ لیا اور یہ جو آپ نے
کہا ہی کہ ماتا و پتا کے بچن کی پالن پتر کو اچت ہی تو یہ آپ کا کہنا ستیہ ہی پرنتو اس بچن
کی پالن کرنا اچت ہی جو پتا پرشنتا سے کہدیوے جو کبھی کشٹ مین یا کرودھ مین کہدے
تو ایسے بچن کا پرمان شاستر کے برودھ ہی اور جس سمے راجہ دسرتھ کام کے بسی نہین تھے
اس سمے اچھا انکی آپ کو راج دینے کی تھی اور شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ اچھا روپی بچن کی
پالن کیجیے نہین تو آپ کو بڑا بھاری پاپ ہوگا اور جو بچن پتا نے کشٹ مین کہدیا وہ بچن
اوشیہ تیاگ کر دینے کے جوگ ہی اور اچھا روپی بچن کے پالن سے پتا جی کا بھی بچن
رہ جاتا ہی اور آپ پاپ سے بھی بچ جاتے ہین جو ایسا ہی آپ نہ کرینگے تو پتا کا بھی اودھار
نہین ہو سکتا اور سب سنسار کے لوگ آپ کی نندا کرینگے اور آپ اپنی ماتا کو بھی بہت
ملتے ہین تو کیکئی ماتا کی بھی نندا ہو رہی ہی اور شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ ماتا و پتا کی نندا ہونے سے پتر کو نرک
ہوتا ہی اور جبتک آپ راج کو انگیکار نہ کرینگے تب تک ماتا کیکئی کا بھی اودھار نہین ہوگا بلکہ نندا
ہوتے ہوتے پاپ کی بردھی ہوتی جائے گی اور آپ ماتا و پتا کو نرک جانے سے بچائیے اور پور باسی
لوگون کی بھی یہی اچھا ہی کہ آپ راج کو انگیکار کر لیجیے اور جو آپ نے مجھکو اپدیش
کیا ہی کہ تم چھتری ہو کام کرودھ لوبھ موہ روپی چھتری کو جیت لو تو آپ بھی تو چھتری ہین
آپ نے جو چھتری دھرم تیاگ کر کے رشی کا بھیس دھارن کر لیا ہی اور بن بن پھیرتے

پھرتے ہین یہ اُچت نہین ہی ہے رامچندر میرے بچار مین تو اُتم دھرم چھتری کے لیے یہ ہی کہ پرجا
کی پالن کرے اور یہ دھرم نہین ہی کہ راج کو تیاگ کرکے تپشیا کرے اور جو کدا چت آپ
اِس اکانچھا سے تپشیا کرتے ہون کہ سرگ لوک ہوگا اور سُندر سُندر پدارتھ بھوگ کے لیئے
پَراپت ہوگا اور سرگ مین دیوتا و مہاتما رشی لوگ ملینگے تو اجودھیا پوری سرگ لوک سے
کم نہین ہی کیونکہ یہان بھی سُندر سُندر پدارتھ و مہاتما و رشی لوگ موجود ہین رام چندر
آستک لوگ یہ کہتے ہین کہ سرگ لوک مین انیک پدارتھ ملتے اور انیک سُکھ پَراپت
ہوتا ہی اور ناستک لوگ یہ کہتے ہین کہ سرگ لوک کا سُکھ کسنے دیکھا ہی سرگ لوک کچھ
نہین ہی سو اُس سرگ لوک مین تو سندیہ بھی ہی پرنتو اجودھیا پوری مین تو پرتکچھ بھوگ
و پدارتھ پراپت ہوتا ہی اِسلیے اجودھیا پوری کا تیاگ اُچت نہین ہی اور جو کدا چت
آپ یہ سمجھتے ہون کہ بھرت ناستک ہین تو اِسکو بھی جانے دیجیے اب مین آستک کے
متا سے کہتا ہون ارتھات بید مین یہ لیکھ ہی پہلے گرہست دھرم کرکے تب برمھچرج
تب سنیاس اور بعد اُسکے ڈنڈ دھارن کرکے تپ کرے ارتھات سیڑھی سیڑھی اونچے
استھان پر چڑھنا چاہیئے سو اِسکے بِرودھ یہ کرم آپ کا ہوتا ہی اور راجہ لوگ تو دان
پُونیہ اور پرجا لوگون کی رچھیا کرتے ہین انت اوستھا ارتھات چوتھے پن مین بن کی سیون
کرتے ہین اور یہی دھرم شاستر مین بھی لیکھ ہی اور ڈرشٹانٹ اسکا آپ اپنے ہی کُل
مین دیکھ لیجیے کہ راجہ لوگ نے چوتھے ہی پن مین بن باس کیا ہی اور آپ بھی اوپر کہ چکے
ہین کہ اپنے کُل کے سناتن سے بِرودھ نہین کرنا چاہیئے تو آپ سناتن اور بید و دھرم شاستر
کے بِرودھ کیون کرتے ہین اور دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ گرہست دھرم ایسا دوسرا
کوئی دھرم اوتم نہین ہی ارتھات گرہستی دھرم مین برہمن بھوجن و رشی و ابھیاگت کی
ستکار و دان و پُونیہ و جگیہ ہوتی ہی سو آپ چل کے راج کیجیے اور جو کدا چت آپ کو
یہ سندیہ ہو کہ تپشیا مین تو سریر کو کشٹ دے کر پھل ملتا ہی تو یہ تو گرہست دھرم مین بھی
ہو سکتا ہی ارتھات کند مول پھل و پھل ہار کے ادھار سے رہ کر راج کیجیے ہے رامچندر
لوک و بید دونون مین یہ پرسدھ ہی کہ رامچندر دھرم گیہ اور بھگت وتسل ہین تو آپ ایسے
گرہست دھرم اوتم کو تیاگ کرکے ادھرم کرنے پر کسواسطے تت پر ہین اور شاستر مین یہ لیکھ
ہی کہ جس طرح سے پتا اپنے پتر کی پالن کرتا ہی اسیطرح سے بڑے بھائی کو اُچت ہی کہ اپنے

چھوٹے بھائی کی پالن کرے سو مین آپ کا چھوٹا بھائی اور آپ پتا کے سمان ہین اور مین یہ بھی
نہین جانتا ہون کہ گن واوگن کون بستو ہی اور آپ ہر پرکار سے سریشٹ اور اوستھا مین بھی
سریشٹ ہین اور جو کداچت یہ کہین کہ چودہ برس مین بن باس کرکے اور راج شتر کرکے بعد
چودہ برس کے راج کرونگا تو یہ راج تو پہلے سے نش کنٹک (निष्कंटक) ہی سو ہے رامچندر یہ چتر کوٹ بہت
اوتم استھان ہی اور سومتر منتری اور بشسٹ جی گرو بھی موجود ہین آپ اسی استھان پر راج کو
انگیکار کر لیجئے اور جو کداچت آپ کی یہ اکانچھا ہو کہ بن مین شترون کو مارنے کے لئے جاتا ہون
تو تپسی سروپ کسواسطے دھارن کیا ہی شترو (शत्रु) سے جدھ تو سینا ن لیکر کرنا چاہیئے سو یہ سینا بھی
موجود ہی اور پریوار کے لوگ بھی ہین راج کو انگیکار کر لیجیے اور سینا ن کے سمیت چلے چلیئے
اور شترون سے سنگرام کیجئے اور شاستر مین یہ لیکھا ہی کہ جبتک پتر رینی اور دیو رینی و رشی رینی
سے پرش نہین چھوٹتا تب تک تپسیا کا کوئی پھل نہین ہوتا اور پتر رینی (पितृ ऋण) پتر کے ہونے سے اور
رشی رینی جگیہ کرنے سے اور دیو رینی برہمہ بھوج سے اودھار ہوتا ہی سو ابھی تو آپ کسی رینی
سے اوترن (उत्तरण) بھی نہ ہوے اور بن مین رہنے سے اس تین بستو مین ایک بھی نہین ہو سکتا اور آپ
کے متر (मित्र) لوگ بھی چاہتے ہین کہ آپ بن کو نہ جائیے اور متر لوگون کی یہ کامنا (कामना) ہی کہ جب
رامچندر راج کرینگے تب ہملوگ دھن پاوینگے اور انیک پرکار کے سکھ بھوگ کرینگے تو
متر لوگون کی یہ کامنا بھی تیاگ کرنا آپ کو اچت نہین ہی اور مین بھی آپ کا بھگت و
سیوک ہون میرا بھی تیاگ انوچت ہی سو ہے رامچندر جس سمے آپ راج کو انگیکار کرلینگے
اُس سمے سب کوئی آنند ہو جائینگے اور آپ یہ بھی کہ چکے ہین کہ ماتا و پتا کا بھگت ہون تو کیکئی (ककई)
کی جو نندا ہو رہی ہی اور راجہ دسرتھ بھی مہا کلیش پاکر سرگ لوک کو چلے گئے تو جب تک
آپ راج نہین کرینگے تب تک یہ کلنک (कलक) و اپواد نہین چھوٹے گا سو آپ ماتا و پتا کا اودھار
کیجیے اور متر و بھائی و بہوار و پور باسیون پر کرپا کیجیے اور جو کداچت آپ یہ سمجھتے ہون کہ بھرت
شاستر کے برودھ کہتے ہین تو مین شاستر کے برودھ نہین کہتا ہون کیونکہ شاستر مین یہ لیکھا ہی
کہ جب جب بھگتون پر کشٹ پڑتا گیا ہی تب تب مچھ و کچھ و باراہ (बाराह कच्छ मच्छ) اوتار دھارن کرکے
بھگتون کی رچھا کی ہی اور پرتھوی کا بھار اوتارا ہی اور اُس سمے تو آپ پرتکچھ و سندر
سروپ دھاری ہین تو آپ اپنے دھرم کے برودھ کرنے پر کیون تت پر ہین سب کوئی
کشٹ مین پڑ گئے ہین اس کشٹ کو نشٹ کیجیے بالمیک جی کا بچن ہی کہ [illegible] بھرت

یہ سب گلانی کرکے کہ گئے اور یہ کہ کے مستک اپنا رامچندر کے چرن پر رکھدیا تتھاپی رام چندر نے کچھ اُتر نہ کیا اور اپنے پتا و ماتا کی بھگتی پر استھت تھے اور سبھا کے لوگون کو دکھ و سکھ دونون ہو گیا تو اسلیئے ہوگیا کہ رامچندر راجودھیاپوری کو نہین بچھرے اور سکھ ہونے کا کارن یہ ہوا کہ رامچندر نے ماتا و پتا و بھائی کا تیاگ کردیا پرنتو دھرم کو نہ چھوڑا جس سمے بھرت کی پرارتھنا کو رامچندر نے انگیکار نہین کیا اُس سمے جتنے لوگ اُس سبھا مین تھے سب کی آنکھ سے آنسو چلنے لگے اور سب کوئی بھرت کی بدھی کی پرسنسا کرنے لگے کہ دھنیہ ہو دھنیہ ہو۔

ایک سو چھ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب رامچندر نے دیکھا کہ بھرت مہا کلیش مین پراپت ہوگئے ہین اور یہ بھی بچار کرنے لگے کہ اس سمے جتنی باتین کہ گئے ہین وہ سب شاستر کے برودھ نہین ہین جو کداچت مین اُتر نہ دونگا تو سبھا کے لوگ یہ سمجھین گے کہ رام چندر دھرم کے برودھ کرنے پر تت پر ہین سو مین سب کی کھنڈن اسی چھن کردیتا ہون یہ بچار کرکے رامچندر کہنے لگے کہ ہے بھرت تم راجہ دسرتھ ایسے دھرماتما کے پتر ہو اور ماتا کیکئی کے اودر سے تمھارا جنم ہو اور جدیپ تم اوپر جو کہ گئے ہو وہ سب شاستر ولت ہین پرنتو ایک برتانت سرون کرو جسکو تم بھی سُن چکے ہو اور مین بھی اور بسشٹ جی جانتے ہین ارتھات جس سمے راجہ دسرتھ کا بیاہ ہونے والا تھا اُس سمے راجہ کیکی بیاہ کیکئی کا اِس کارن سے انگیکار نہین کرتے تھے کہ ایک تو راجہ دسرتھ بہت بردھ اور دوسرے جب راجہ دسرتھ یہ پرتگیا کرین کہ کوشلیا کے پتر کو راج نہین دینگے اور کیکئی کے پتر کو راج دیوینگے تب کیکئی سے بیاہ کردون نہین تو بیاہ نہین کرونگا تب راجہ دسرتھ نے انگیکار کیا کہ مین اوشیہ کیکئی کے پتر کو راج دونگا تب راجہ کیکئی نے اسی پرکار سے تین بچن لیکر کیکئی کا بیاہ کردیا سو ہے بھرت پہلا بچن وہ یہ ہے تو ہمکو اور تم کو اُس بچن کا پالن کرنا اُچت ہے اور جو کداچت یہ کہو کہ راجہ دسرتھ نے کیول بیاہ کے لوبھ سے کہدیا ہوگا تو راجہ دسرتھ بہت بدھمان اور اُس سمے کام کے بسی بھی نہین تھے بہت پرشنتا سے کہدیا تھا اور جو کداچت تمکو یہ سندیہ ہو کہ شسترارین لوگ ہانسی بھی کرتے ہین ہنسی سے کہدیا ہوگا تو ایسا مت سمجھو کیونکہ تم اسکو بھی جانتے اور سُن چکے ہو کہ دیواسُر سنگرام مین ماتا کیکئی نے راجہ دسرتھ کے پران کی رچھا اور دیتون کو

پراجی کردیا اُس سمے راجہ دسرتھ نے بہت پرسنتا سے کیکئی کو بردان دیا تھا تو اُس پرسنتا کے
بچن کو ہمکو اور تمکو پالن کرنا اُچت ہی ارتھات تم راج کرو اور مین چودہ برس بن مین رہون
اور راجہ دسرتھ جو کیکئی کے بردان کی جاچنا پر کشٹ मेंन पड़ گئے تو دھرم کے برودھ بھا
ادھرم کرنا راجہ دسرتھ کو اُچت نہین تھا سو ہے بھرت شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو پتا سے
کوئی ادھرم ہو جاوے تو پتر کو یہ اُچت ہی کہ اُسکے اودھار کا اُپاے کرے اسلیئے مین پتا
کے اودھار کے لیے تت پر ہون اور چودہ برس بن مین باس کرونگا اور مین کیکئی کو بھی
بچن دے چکا ہون کہ چودہ برس بن باس کرونگا رام چندر کی ابھپرا یہ ہی کہ مین
دیوتون کو بردان دے چکا ہون کہ راون دُشٹ کا بدھ کرونگا پرنتو اُسکو رامچندر نے
پرگٹ نہین کہا رامچندر کا بچن ہی کہ ہے بھرت جو کداچت تمھارے من مین یہ سندیہ ہو
کہ اندر تو جب جدھ کرنے کے لیئے جاتے ہین تو اپنی سینا اور دیوتون کے ساتھ جاتے ہین
تو وہ تو بول ہین (होन) اور ادھرمی ہین اور مین تو اپنے دھرم پر استھت ہون تو جس طرح سے مین دھرم
پر استھت ہون تم بھی دھرم کی پالن کرو ارتھات پتا کے بچن کو اُلنگھن مت کرو بہت شیگھر (शीघ्र)
اجودھیا پوری کو چلے جاؤ ایک ایک چھن بھی دیر مت کرو اور جتنا ہی دیر کروگے اُتنا ہی
ادھرم کی بڑھی ہوتی جاے گی اور جدپ پتا سرگ لوک کو گئے پرنتو اس ادھرم سے
وہ کشٹ مین پڑ گئے ہونگے اور تم تو بید بھی پڑھ چکے ہو بید مین یہ لیکھ ہی کہ پتر کا ارتھ یہ ہی
کہ پو نرک (नरक) کو کہتے ہین اور تر تارنے کو کہتے ہین تو جو پتر پتا کو نرک سے تار دیوے وہی پتر
ہی اور پتر کا یہ دھرم ہی کہ گیا مین (गया) ترپن و پنڈ دان کرکے پتا کو تار دے اور بید مین
یہ بھی لیکھ ہی کہ پتر اُسی کا نام ہی کہ اپنے پتا کے نام پر باؤلی و باٹکا و کنوان بنوا دیوے سو
ہے بھرت پتا و پتر کے اودھار کے لیے پتر کو اس سے وشیش کوئی دوسرا دھرم نہین ہی
سو تمکو تو مین گیا کرنے کو بھی نہین کہتا ہون کیول پتا کے بچن کی پالن سے سب کا بھل
ہو سکتا ہی تم اجودھیا پوری مین جا کر کے پرجا کی پالن کرو دیر مت کرو اور مین بھی دیر نہ کرونگا
اور مجھکو بھی کچھ دُکھ نہ ہوگا کیونکہ سیوا کو لچھمن اور بھوجن بنانے کے لیئے سینا موجود ہین
ہم بن کا راج کرین اور تم اجودھیا کا راج کرو اور بڑا بھائی پتا کے برابر ہی اور اسکو تم
بھی کہ چکے ہو اور میری آگیا کو بھی انگیکار کرو تمھارے اوپر کیول ایک چھتر رہےگا اور میرے
لیئے انیک برکچھ چھتر کے سمان ہین اور جس طرح سے پتر سومترا (सुमित्रा) نندن ارتھات لچھمن میری

سیوا کے لیئے میرے ساتھ ہین اُسیطرح سے سترہن بھی تمھاری سیوا مین تت پر رہینگے اور جسطرح
سے بن مین رشی لوگ رہتے ہین اسیطرح سے اجودھیا مین بھی رشی لوگ ہین اسلیئے ہمسے لشیتا
تم مین کوئی نہین ہوتی برابر ہو جاتے ہین۔

ایک سو سات سرگ سماپت

جب رامچندر یہ سب کہہ گئے تب جابالی برہمن اپروہت جو راجہ دسرتھ کے تھے نہین سہہ سکے
اور کرودھ ہو کر کہنے لگے کہ رامچندر تو بھرت کو بُھلاوا دیتے ہین تب آستک و ناستک
دونون متا سے کہنے لگے کہ ہے رامچندر اِس سمے بُدھی تمھاری کیا ہو گئی ہی ایک تو یو ہین
جھونٹھ کہنا نیشدھ ہی اور دوسرے اِس سمے تو تمھارا بھیس سادھو رشی کا بنا تو متھیا کہنا
مہا دوش ہی کیونکہ نہ تو کسی کا کوئی پتر ہی اور نہ کسی کا کوئی پتا ہی اور نہ کوئی کسی کے ساتھ جاتا
ہی اکیلا جنم ہوتا ہی اور اکیلا مر جاتا ہی تو جو یہ سمجھتا ہی کہ یہ میرا پتا و پتر و بھائی و استری و پریوار
ہی وہ مہا اگیانی ہی اور جو کداچت آپ یہ سمجھتے ہون کہ ماتا کے اودر سے جنم ہوتا ہی تو یہ تو کوئی
بستو نہین ہی کیونکہ جس طرح سے راہی چلا جاتا ہی اور کسی کے گرہ پر ٹک گیا اور پھر چلا جاتا ہی
اُسیطرح سے راہی روپی یہ جیو انیک جونی کے اودر سے جنم لیتا ہی اور پھر مر جاتا ہی اور پھر
جنم لیتا ہی تو ایسے گرہ کو اپنا کہدینا بید کے برودھ ہی سو ہے رام چندر جیسا بھرت تو کک
بیوہار کہتے ہین ارتھات اچھا روپی بچن کو پالن کیجیے دیکھو جس طرح سے پت کے ہین رہنے
استری اپنے سنگار کو تیاگ کر کے سوبھا ہین ہو جاتی ہین اُسیطرح سے آپ کے بدون اجودھیا
پوری کے لوگ سوبھا ہین ہو گئے ہین سو راجہ دسرتھ تمھارے پتا نہین تھے اور نہ تم اُنکے
پتر ہو سو تم چلکر راج کرو اور جو کداچت یہ کہو کہ بیرج اور رکت ماتا و پتا سے جنم ہوتا ہی اسلیئے
ماتا و پتا و پتر کا سنبدھ کہلاتا ہی تو تمھارا تو جنم بھی رکت و بیرج سے نہین ہی تم برتھا پتا پتا
کہکر راج کو ستیاناس کرتے ہو ہے رامچندر شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو پرش دھن پا کر سریر
کو کشٹ دیتے ہین وہ سدا کال کلیشت رہتے ہین اور سرادھ اور پتر کرم و جگیہ و دان و
پونیہ کرنے کے لیئے جو اوپر بھرت سے آپدیش کر گئے ہو یہ بھی کوئی بستو نہین ہی کیونکہ جو
پنڈا بنا کے پتر کے ہیت رکھدیا جاتا ہی کیا اُسکو پتر لوگ کھاتے ہین اور کسی نے کھاتے
ہوئے دیکھا ہی وہ تو کوئی دوسرے منش اُٹھا لے جاتے ہین رامچندر تمکو مین پرتکھ ایک
درشٹانت دیتا ہون کہ کسی جیتے ہوئے منش کو پنڈا بنا کے اور اُسی کے نمت رکھدو اور

مُنھ سے کہدو کہ کھاؤ اور وہ وہان موجود نہ ہو تو وہ کس طرح کھا سکتا ہی تو جب جیتے جی کوئی نہین کھا سکتا تو مرنے پر مرتک کیسے کھا سکتا ہی اور جو کداچت تم یہ کہو کہ میرے دھرم مین دھا ڈالنے کے لیئے کہتے ہین تو ہمین کچھ بادھا نہین ہی اور جگیہ کرم جو کہے گئے ہو تو یہ بھی کوئی بستو نہین ہی کیونکہ اسکو بھی کسی نے کھاتے نہین دیکھا برتھا ان وگھرت آدبے پر وجن نشٹ ہوتا ہی جگیہ کی سامگری کو تو منش لوگ کھا جاتے ہین اور دان کرنا تو البتہ اُچت ہی ارتھات ہم برہمن لوگ اُسکو پر تکچھ کھا جاتے ہین اور کہنے کرنے کے اشکت سے برتھا ایسی ایسی باتین کہتے ہو جو آنکھ سے پر تکچھ دیکھتے ہو اسیکو کیون نہین کرتے اور جو ستوادیکھ ہین اُنھین کو بار بار اُپدیش کرکے بھلواتے چلے جاتے ہو یہ بہت اَنوچت بات ہی سو یہ سب پاکھنڈ چھوڑ کے چلیئے اور راج کیجیے یہ کہکے جابالی مون ہو گئے۔

ایک سو آٹھ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جابالی کے مُنھ سے ناستک کی باتین سُنکے رامچندر کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور بچار کرنے لگے کہ جابالی تو یہ سب متھیا کہ گئے ہین جو شاستر اچھی طرح جانتے تو ایسا نہ کہتے یہ تو دھیکار کرنے کے جوگ ہین اور جدّپ یہ رشی تو نہین ہین پرنتو راجہ دسرتھ کے بیاس ہین سو پہلے اِنکے بچن کو کھنڈن کرکے تب دھیکار کرون یہ سکر رام چندر کہنے لگے کہ ہے جابالی تم پرتکچھ کو پرمان مانتے ہو اور جو لوگ ناستک ہوتے ہین اُنکو جیوُن پر دیا بشیش ہوتی ہی تو دیکھو جل مین انیک جیو ہوتے ہین ارتھات کیڑے (جو خوردبین مین دیکھا جاوے تو ایک بوند مین سیکڑون جیو دیکھ پڑتے ہین) سو تم ہزارہا جیو روز روز کھات کرتے ہو اور یہ جو کہتے ہو کہ پتر و دیوتا کوئی بستو نہین ہین کیونکہ اُنکو جگیہ و سرادھ کی سامگری کو کوئی کھاتے ہوئے نہین دیکھتا تو تم اسکو بھی تو جانتے ہو کہ اِس سریر کا بنانے والا اور سنسار کو استھت رکھنے والا کوئی ہی پرنتو اسکو بھی کوئی نہین دیکھتا اور سب کوئی کہتے ہین کہ ایشر بناتا ہی ارتھات اسکا انومان ہو سکتا ہی کہ کوئی اوشیہ بنانے والا اس سریر و سنسار کا ہی اور یہ جو کہا ہی کوئی دیوتا بھی نہین ہی تو یہ بھی استیہ ہی کیونکہ تم اپنی آنکھ سے پرتکچھ سورج چندرمان و اگنی کو دیکھتے ہو اور اندھے کی طرح سے باتین کرتے ہو اور یہ بھی تمنے کہا ہی کہ پرلوک کوئی بستو نہین ہی اور پرتکچھ کوئی نہین کھاتا اور پنڈا آدیا ہوا نہین پہونچتا

یہ بھی استیہ ہی کیونکہ پدم پُران مین یہ لکھا ہی کہ سوداس نامی ایک برہمن کے پُتر بڑے بدوان تھے
ایک استھان پر بیٹھ گئے اور تپ کرنے لگے اور جب تپشیا پُورن ہوئی تب برہما پرگٹ ہو کر کہنے
لگے کہ ہے برہمن مین پرسّن ہون بر دان کی جاچنا کرو تب وہ برہمن کہنے لگا کہ جو مین چاہون گا
وہی آپ دیجیے گا تب برہما نے کہا کہ نہین مین تو اتنا ہی دیتا ہون جو پراربدھ مین لکھا رہتا ہی
تب پھر برہمن نے کہا کہ جب سب کوئی پراربدھ ہی کے آدھین ہین تو آپ سے جاچنا
کرنے کا کون پرَوجن ہی جو کچھ پراربدھ مین ہوگا وہ تو ملے ہی گا یہ سُنکر برہما کہنے لگے
کہ میری سامرتھ یہ البتہ ہی کہ جتنا پراربدھ مین ہی وہ ایک ہی بار دے سکتا ہون یا اسی مین
سے سدا کال تھوڑا تھوڑا دیتا رہون تب برہمن نے پھر کہا کہ ہمکو سدا کال دیتے رہو یہ سُنکے
برہما نے تتھاستو کہدیا اور انتردھیان ہو گئے تب برہمن کو اسی پُونیہ مین سے برہما دینے
لگے جب سب پُونیہ ختم ہوگئی کیول پانچ مُدرا باقی رہ گیا اُسکو برہما نے برہمن کو دے دیا
اور برہمن نے وہ پانچون مُدرا دان کر دیا اور اسی دان سے اُس برہمن کو آدھا اندراسن ملگیا
اور اندر و دیوتا لوگ تراہ تراہ کرکے کہنے لگے کہ اسنے کوئی بھاری دان نہین کیا ہی یہ کہکے
اندر نے بھوتل مین گرا دیا اور برھمہ لوک مین ہاہاکار ہو گیا کہ اندر نے بڑا ادھرم کر دیا اور
دان کی مہما کو کچھ بچار نہین کیا اور برہما نے برہمن کو اپنے برہم لوک مین براجمان کر دیا سو ہے
جابالی یہ تو ہمنے شاستر کی بدھی سے تمکو دکھا دیا اب لوک ریتی سے دکھاتا ہون کہ جو پُرش
دریدر اور پاپی ہوتے ہین اُنکا ستکار سجن لوگ نہین کرتے اسلیئے کہ شاستر و بید کے
برودھ کرتے ہین اور وہی پُرش کوردر اور ادھرمی کہلاتا ہی اور جو پُرش اوتم اور
سوکرم کرنے والے ہوتے ہین اُنکی پرسنسا ہوتی ہی اور اوتم کرنے سے اُتم پھل
پراپت ہوتا ہی جس طرح سے چاول گرم پانی مین چھوڑ دیا جاتا ہی ترنت نہین پکتا اور
پھل پرکچھ کا بھی کال پر اپنے پکتا ہی اور پھلتا ہی اسیطرح سے دان کا پھل پورب جنم
مین ملتا ہی ترنت نہین ملتا ہی کداچت یہ کہو کہ اسکی پرتیتی کس طرح سے ہوگی تو تم دیکھو
کہ ایک تمھین ہو کہ میرے ہی گرہ پر رہ کے انیک پرکار کے پدارتھ بھوگ کرتے
ہو اور سُندر سُندر بستر پہننے کو پاتے ہو تو تم یہ تو بتاؤ کہ تمنے راجہ دسرتھ کو کچھ دیدیا
تھا کہ بیٹھے بیٹھے بھوجن کرتے ہو کنتو تمنے پورب جنم مین جو کچھ دان و پونیہ کیا ہی وہی
سب پاتے اور کھاتے ہو جابالی مین تمکو کیا کہون مین دوسرے لوگون کو کہتا ہون کہ

تمھارے منتر اپدیش سے راجہ لوگ کیسے راج کرتے آئے ایسی تمھاری بُدھی سے تو راج
نشٹ ہو جانا چاہیئے اور بید مین یہ لیکھ ہی کہ جھوٹھ کہنے سے مہا پاپ ہوتا ہی اور جھوٹھ کہنے
سے سب لوگ ڈر جاتے ہین جو شاستر و بید مین یہ لکھا نہ ہوتا تو کیونکر ڈرتے اور اسی لوک
مین دیکھو کہ جدپ ایک پتا کے ایک ہی ماتا کے اودر سے اینک پُتر جنم لیتے ہین پرنتو
کوئی راجہ اور کوئی دریدر اور کوئی مورکھ اور کوئی بدوان ہوتا ہی تو کارن اسکا یہ ہی کہ
جو جو پُرش پتر کرم وسرادھ کیے رہتا ہی وہی پُرش راجہ بدوان و دھنی ہوتا ہی اور جو نہین
کرتا ہی وہی دریدر و مورکھ و کوڑھی ہوتا ہی سو ہے جابالی مجھکو کیا سکھلاتے ہو مین دھرم
کو تیاگ نہین کر سکتا اور مین پرتیگیا کر چکا ہون کہ استیہ نہ کرون گا اور جو پُرش استیہ
کہتا ہی اُسکے بچن کی پرمان سجن لوگ نہین مانتے بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر ایسی
بات چیت مین بھرت کا بھی اُتر کرتے جاتے ہین اور کہتے ہین کہ چھتری کا اُتم دھرم یہ ہی
کہ پہلے ہی تپشیا کرلے کیونکہ راج مین تو لوبھی اور کامی و ادھرمی اینک رہتے ہین اور
راجہ سے بڑی پریتی رکھتے ہین اور یہ جو بھرت نے کہا کہ کون راجہ نے راج تیاگ کرکے
بن باس کیا ہی تو دیکھو کہ میرے ہی کُل مین ایک راجہ ماندھاتا نامی تھے پہلے تپشیا
کرکے تب راج کرنے لگے تو یہ اپنے کل سناتن سے برودھ بھی نہین ہی اور راج ہونے پر تو
اہنسا بھی ہو جاتا ہی اور استیہ بھی بولنا پڑتا ہی اور جو کداچت راج نہ ہو تو تپشیا کے پھل سے راج بھی
ملسکتا ہی سو مین پرتگیا کر چکا ہون اور اسکو بشسٹ جی بھی جانتے ہین اور ماتا کیکئی سے بھی کہہ چکا
ہون کہ بن مین جاؤنگا اور دیوتا لوگون کو پھل اور پھول سے پرشن کرونگا ہے جابالی تمنے
جو یہ کہا ہی کہ یہان کا دیا ہوا دوسرے لوک مین نہین ملتا یہ استیہ ہی کیونکہ دیکھو کہ بایو واگنی
اور چندرمان جگیہ کے بھاگ کو دیوتون کو پہونچاتے ہین جو کداچت یہ کہو کہ اسکی پرتیتی کیسے
ہو سکتی ہی تو ایک ہی دیس ایک جگہہ کھیتی ہوتی ہی کسی کھیت مین بشیش اور کسی کھیت مین
کم اور کسی کھیت مین کچھ بھی انّ نہین ہوتا کارن اسکا یہ ہی کہ جب جگیہ نہین ہوتی تو دیوتا
لوگ بھاگ اپنا لے لیتے ہین اور ایکسو جگیہ کرکے اندر نے اندراسن کا راج پایا ہی اور
دیوتا لوگ بھی پرتکچھ تارا ہو کے براجمان ہین یہ کہکر جابالی کو رامچندر بار بار دھیکار کرنے
لگے کہ ہے جابالی تمھارے ہی ایسے برہمن ناستک دھرم کو نشٹ کر دیتے ہین اور مین اسکے
پہلے بڑے اسچرج مین رہتا تھا کہ راجہ دسرتھ ایسے دھرماتما سے یہ ادھرم کیسے ہو گیا پرنتو

معلوم نہین ہوتا تھا اَب تو یہ معلوم ہوگیا کہ تمھارے ادھرم کے اُپدیش سے راجہ دسرتھ
کی بُدھی بھرشٹ ہوگئی تھی اور یہ اَدھرم تمھین نے کروایا دیکھو جو لوگ مہاتما و سجن ہوتے
ہین وہی دھرم کا اُپدیش کرتے ہین اور وہی لوگ دیوتا ہوکر پرتیکھ سرگ لوک مین بیٹھے ہوئے
ہین تمھارے ایسے ناستک سرگ لوک مین نہین جاتے ہے جابالی مین تمکو کیا کہون
مین دسرتھ کی نندا کرتا ہون کہ تمھارے ایسے ناستک برہمن کو بیاس بنا کے کتھا و شاستر
کیون سروَن کرتے تھے سو تمنے اوشیہ راجہ دسرتھ کو کسی سمے مین ادھرم کا اُپدیش کیا ہوگا
اور جو کہ اچت تمکو یہ سندیہہ ہو کہ ہمین کو کہتے ہین تو تمھین کو نہین کہتا ہون مین سب کو
کہتا ہون کہ جس راجہ کے راج مین ناستک برہمن رہے اُس راجہ کو اُچت ہی کہ جو ڈنڈ چور
کی ہونی چاہیئے وہی ڈنڈ ناستک کی اُچت ہی تو راجہ دسرتھ کو جو تمنے ستیہ کتھا
چُرا کے استیہ کتھا سروَن کرائی ہی اُچت تھا کہ تمھارا ڈنڈ کردیتے پرنتو یہ بھی ادھرم کردیا سو
تم پرتیکھ بھی دیکھ لو کہ جو لوگ دھرماتما و سجن ہوتے ہین وہی لوگ سجنون مین بٹھائے جاتے
ہین اور ناستک ادھرمی کو کوئی نہین بٹھالتا اور آج ہی سے تم اَپوجیہ ہوگئے اور بھرشٹ
تمھارا ستکار نہ کرینگے جب رامچندر بہت کرودھ ہوکر کہنے لگے تب جابالی لجت ہوکر
بنیت بانی بولنے لگے کہ ہے رامچندر ہمین ناستک نہین ہون اور نہ کوئی ادھرم کا اُپدیش
کیا ہی اُس سمے ہملوگ سب کوئی کلیش مین پڑ گئے ہین اِسلیئے ناستک کے بچن منھ سے
نکل گئے اِسکو چھما کیجیے ۔

ایکسو نو سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب بشسٹ جی نے دیکھا کہ رامچندر کو اُس سمے بڑا بھاری کرودھ
ہوگیا ہی تب بشسٹ جی کہنے لگے کہ ہے رامچندر جابالی ناستک نہین اپر چھما کیجیے کہ سب کو
کلیش مین دیکھ کے اور خود کلیش مین ہوکر ایسے بچن کہدیے ہین یہ کہ کے پھر بشسٹ جی جابالی
سے کہنے لگے کہ پہلے یہ سنسار جل تھا اور ایشر کی نابھی سے برہما اور برہما سے دیوتا اور دیوتونکو
کا پچھانش ہونے کی رہتی ہی اور جب جل مین ایشر سروپ پرتھوی ہوگئی تب پرمیشر نے کچھپ
روپ ہوکر پرتھوی کو اپنی پیٹھ پر دھارن کرلیا اور برہما سے مریچ اور مریچ سے کشیپ اور
کشیپ سے سورج اور سورج سے بیوسوت منو اور بیوسوت منو سے اچھواکو ہوئے جنکی یہ
اجودھیا پوری بسائی ہوئی ہی اور اچھواکو سے کوکھی اور کوکھی سے بکوکھی اور اُنکے پُتر

بان اا اور اُنکے پُتر اتریہ اور اتریہ کے راج بھر مین کبھی مہنگی نہ ہوئی یہ کہکے جابالی کو بششٹ دھکار
کرنے لگے کہ سرگ لوک وشاستر سقیہ ہی واتریہ کے پُتر پربھو اور اُنکے پُتر ترشنکو ہوئے اور
یہ بششٹ جی کے پُتر سے شاپ پاکر چانڈال ہو گئے تھے اور اسی شریر سے سرگ لوک کو
چلے گئے اور پھر بھوتل مین گرائے گئے جو سرگ لوک نہ ہوتا تو کیونکر جاتے اور پھر گرائے جاتے
اور ترشنکو کے پُتر دھوندھما اور اُنکے پُتر جب ناشو اور اُنکے پُتر ماندھاتا جو کہ بال ہی اوستھا
مین راج کو تیاگ کرکے بن کو چلے گئے اور بھرت اپنے جیٹھ پُتر کو راج دے دیا سو اِس کل
مین تو سدا کال سے جیٹھ پُتر کو راج ہوتا آتا ہی اور ماندھاتا کے پُتر سوسندھ یہ بھی راج کو تیاگ
کرکے بن کو چلے گئے اور سوسندھ کے دو پُتر تھے ایک دھرب سندھ اور دوسرا پرسین جت
اور پرسین جت کے پُتر بھرت اور یہ سنگرام مین بڑے سور بیر تھے اُنکے پُتر اسِت یہ بڑے
دھرماتما ہو گئے اور انکے راج مین ایک سمے کچھ اُپادھی ہو گئی ارتھات جس سمے یہ راج کرتے
تھے اُس سمے شترلوگ سینا لے کر چڑھ آئے اور چارون طرف سے اجودھیا کو گھیر لیا اور
راجہ نے یہ بچار کیا کہ اس سمے دُربل ہو گیا ہون جدھ کرنے کا اوسر نہین ہی اجودھیا پوری کو چھوڑ دیا
اور دوسرے دیس مین شترو کی پراجی کے لیے تپشیا کرنے لگے جب تپشیا پورن ہو گئی تب پھر آکر
تپوبل سے جدھ کرکے شترون کو نکال دیا اور راج کرنے لگے اور تپوبل سے پُتر بھی ہوا اور راجہ اسِت
کی دو استریان تھین ایک استری نے پُتر کے لیے چیون رشی کی بہت سیوا کی جب گربھوتی
ہوئی تب دوسری استری نے ماہور دے دیا اور جب اُسکے اُدر مین بہت جوالا ہو گئی تب
بیاکُل ہو کر چیون رشی کے پاس چلی گئی چیون رشی نے اُسکی شانتی کر دی اور آشربادد یا
کہ پُتر تمھارا بڑا بلوان ہوگا تب وہ چلی آئی اور پُتر ہوا اور نام اُسکا سگر ہوا اور سگر نے
پرتھوی کو کھدواکر اپنے پُترون سے سمدر بنوا دیا اُسکا یہ مرجادا ہو گیا کہ لنگھن نہین کر سکتے
تھے سو ہے جابالی شاستر متھیا نہین ہی اور راجہ سگر نے اسمنجس اپنے پُتر کو ادھرمی سمجھ کے
اپنے راج سے نکال دیا اور اسمنجس کے انشومان پُتر ہوئے اور اُنکے پُتر دلیپ اِسنے گئو
کی سیوا سے بھگیرتھ کو پُتر پایا اور بھگیرتھ برہم لوک سے گنگا کو پرتھوی مین لائے تو جو
شاستر جھوٹھ ہوتا تو برہم لوک سے گنگا پرتھوی مین کیسے آتین جسکو اب پرتیکھ دیکھتے ہو
اور بھگیرتھ کے پُتر کاکوستھ اور اُنکے پُتر رگھو اور اُنکے کلماکھ پاد اور اُنکے سنکھن
ہوئے ایک سمے دیوتا اور دانو سے جدھ ہوتی رہی جب دیوتون کی پراجی ہوئی تب

راجہ شنکھن سے دیوتون نے پرارتھنا کی اور راجہ سینا لیکر گئے اور جدھ کر کے دیتون کی پراجی
کر دیا جو شاستر ستیہ نہ ہوتا تو دیوتا اور دانون کی جدھ کیسے ہوتی اور راجہ شنکھن کے پتر
سودرشن اور اُنکے پتر اگن بن اور اُنکے پتر سیگھرگ اور اُنکے پتر مرو اور اُنکے پتر پرسسرو
اور اُنکے پتر امبریکہ اور اُنکے پتر نہوکھ یہ ایک سے اسی سریر سے اندر ہو گئے تھے اور پھر
اندرلوک سے چلے آئے اور اُنکے پتر نابھاگ اور اُنکے پتر ججاتی اور اُنکے پتر اج اور اُنکے
پتر دسرتھ ہین بششٹ جی کے کہنے کی ابھپیکرایہ ہی کہ یہ سب کوئی اپنے اپنے دھرم پر
استھت ہین رہے اسیطرح سے رامچندر اور بھرت بھی اپنے اپنے دھرم پر استھت ہین پھر
بششٹ جی یہ بات کہنے لگے کہ ہے رامچندر سدا کال سے جیٹھہ پتر کو راج ہوتا آیا ہی اور اِس
سے جو بہت کہتے ہین وہ اُچت ہی اور مین بھی کہتا ہون کہ تم راج کو انگیکار کر لو ارتھات
جگت کی رچھا کرو بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ بششٹ جی سب کسی کے دیکھنے مین تو
بھرت کی ایسی کہتے تھے پرنتو ابھپراے بششٹ جی کے کہنے کی یہ تھی کہ جب تک رامچندر
بن کو نہین جائینگے تب تک پرتھوی کا بھار کیسے اُتریگا پھر بششٹ جی کہنے لگے کہ ہے رامچندر
جب سدا کال سے جیٹھہ پتر کو راج ہونا سناتن ہی تو یہ دھرم لنگھن کے جوگ نہین ہی۔

ایک سو دس سرگ سماپت

بششٹ جی یہ سب کہہ کے پھر کہنے لگے کہ ہے رامچندر تین پرکار کے گرو ہوتے ہین یہ کہکے
ڈر گئے کہ رامچندر کرودھ نہ ہو جائین تو بہت نمر ہو کے مدھری بانی سنیہ کہنے لگے کہ اس
سنسار مین تین پرکار کے گرو سب سے سریشٹ ہوتے ہین ایک بدیا گرو اور دوسرے پتا اور تیسرے
ماتا اور ان مین سریشٹ ماتا اور بدیا گرو ہوتے ہین کیونکہ پتا تو کیول ایک کال ماتا کے ساتھ ہو کر
پتر جنا دیتا ہی اور بدیا گرو کے اُپدیش سے چارو پدارتھ پراپت ہوتے ہین ماتا کے اودر سے
بہت کشٹ سہکر جنم ہوتا ہی اور سدا کال پالن و سیوا کرتی ہی ارتھات بدیا گرو اور ماتا سے
راجہ سریشٹ نہین ہین اور مین تمھارے کُل کا اچارج ہون اور کوشلیا تمھاری ماتا ہین سو میرے
اور کوشلیا کے بچن کی پالن اُچت ہی اور بھرت بھی تمھارے بھگت ہین اور تم اپنے بھگتون کی
رچھا کرتے ہو سب کسی کی پرارتھنا انگیکار کر کے اجودھیا کو لوٹ چلیئے اور راج کیجیے بالمیک جی
کا بچن ہی کہ یہ سب بششٹ جی کے مکھ سے سنکے رامچندر کہنے لگے کہ ہے بششٹ جی
جدپ آپ کا کہنا ستیہ ہی پرنتو میرے بچار مین تو آتا ہی کہ پتر کی یہ سامرتھ نہین ہی کہ پتا کے

بچن کو النگھن کردے کیونکہ ماتا اور پتا سے پتر کا اُدھار بہت اگم ہی اسلیے کہ پتر کے لیے انیک
کشٹ سہتے ہین اور سدا کال بل و موتر کو سہہ کے اور پتر کی رچھا کے لیے انیک (यतन) جتن بھی کرتے ہین
تو جو اُتنے ابکار کے بدلے مین پتر سے ماتا و پتا کے ایک بچن کی پالن نہ ہو سکے تو وہ پتر نہین ہی
یہ سُنکے بھرت کے چت مین بڑا کھید ہو گیا کہ بشسٹ جی کے کہنے پر بھی رامچندر نے انگیکار نہین
کیا تب بھرت سومتر سے کہنے لگے کہ ہے سومتر تم تھوڑا کس لاکر ہمکو بچھا دو جب تک رامچندر
پرسن نہ ہونگے تب تک مین اسی کُس آسن پر بیٹھکر ان اور جل تیاگ کر دونگا اور اسی
سانتھری پر اپنے پران کو بھی تیاگ کر دونگا اور دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ کاشی جی مین
پران تیاگ ہونے سے موکچھ ہوتی ہی اور مین یہ کہتا ہون کہ اسی چترکوٹ پر رامچندر
کے سنکھ (प्राण) پران تیاگ کر کے اوشیہ موکچھ پا جاؤنگا یہ سب بھرت کی بانی سُنکے
سومتر بھرت کا منھ تاکنے لگے کہ بھرت کرودھ مین کدا چت جیسا کہتے ہین ویسا ہی نہ کر دین
یہ ابھپرا سومتر کی سمجھ کے بھرت خود کس لا کے اور سانتھری بنا کے اُسی پر بیٹھ گئے تب
رامچندر کہنے لگے کہ ہے بھرت تم کیا کرتے ہو اور مجھ سے کون اپرادھ ہو گیا ہی کہ اپنے کُل کے
اُچار سے برودھ کرنے پر تت پر ہو گئے ہو ایسا انوسٹھان تو برہمن لوگ بھی نہین کرتے اور تم
راجہ ہو کر انوچت کرتے ہو یہ کرم برہمنون کا تیاگ کر کے اجودھیا پوری چلے جاؤ اور راج کرو
یہ سُنکے بھرت اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ اس سبھا تا لوگ بہت بیٹھے ہین اور رامچندر
کو کوئی سمجھانے والا نہین ہی جب کسی کے مکھ سے کچھ بات نہ نکلی تب چارون طرف دیکھ کے
بھرت پھر کہنے لگے کہ ہے سبھا کے لوگ آپ کیون نہین بولتے کہ رامچندر انوچت کہتے ہین یا مین
انوچت کہتا ہون یہ سُنکے سب سبھا کے لوگ کہنے لگے رامچندر دھرم پر استھت ہین اور
بھرت بھی کوئی بچن انوچت نہین کہتے ہین پرنتو یہ ان سن برت بھرت کا اُچت نہین ہی یہ
دھرم چھتری کا نہین ہی اور ہم لوگ رامچندر کے دھرم چھڑانے کے لیے کس طرح سے کہین جب
رامچندر سمجھ گئے کہ اس سبھا کے لوگون نے تو بہت اُچت کیا ہی رامچندر بھرت
سے پھر کہنے لگے کہ ہے بھرت تم دیکھو کہ اس سبھا کے لوگ دھرم کی نیتر سے دیکھ کے
کہتے ہین ارتھات یہ لوگ بھی پتا کے بچن کو اور چھتری دھرم کو اُتم ٹھہراتے ہین سو تم یہ ان سن
برت کو جو کرم برہمن کا ہی اسکو چھوڑ دو یہ سُنکے بھرت اس دھرم سے ڈر گئے اور کُس
آسن سے اُٹھ کے کھڑے ہو گئے اور جس استھان پر پہلے بیٹھے تھے اُسی استھان پر پھر

بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ ہے رامچندر جنڈپ اس کرم کو تو ہمنے تیاگ کر دیا پرنتو راج کو کبھی انگیکار
نہ کرونگا اور نہ کیکئی کے بچن کو پرمان مانونگا جو کدا چت سبکی یہی سمتی ہوگی کہ رامچندر بن ہی مین رہین
تو مین بھی چودہ برس بن باس کرونگا جب رامچندر یہ سب سن گئے تب سب کسی کو سنا کر کہنے لگے
کہ ہے سبھا کے لوگ میرا اور بھرت کا مکھیہ یہ ہی سدھانت ہی کہ پتا اپنے پتر کو چاہے بن مین نکالدے
یا راج دیدیوے اسی کو مان لینا اُچت ہی اور بھرت بڑے بدھمان و دھرمگیہ اور چھادا لے ہین
اور بھرت کے دھرم سے پتا کا بھی اودھار ہو جاے گا اور اُنھین کے دھرم سے مجھکو بھی بن
مین کوئی کلیش نہ ہوگا اور پھر بعد چودہ برس کے اجودھیا پوری کو چلا آؤنگا سو ہے بھرت تم
اجودھیا پوری کو لوٹ جاؤ اور پرجا کی پالن کرو۔

ایک سو گیارہ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے رام چند۔ر اور بھرت سے شاستر ارتھ ہوتی تھی اُس سمے دیوتا
لوگ اکاس سے آکر دیکھتے رہے اور بسمت ہو گئے اور نارد مُن اور دوسرے رشی لوگ بھی سنتے
تھے اور رامچندر و بھرت دونون بھائیون کی پرسنسا کرنے لگے کہ دھنیہ ہو دھنیہ یہ آکاش بانی سنکے
سبھا کے لوگ اوپر مستک اُٹھا کے دیکھنے لگے کہ کیسا شبد ہوتا ہی تو پر کچھ دیکھنے لگے کہ اندر اور
دیوتا لوگ و نارد آد موجود ہین اور دیوتا لوگ پھر کہنے لگے کہ دونون بھائی بڑے بدھمان اور
دھرم پرت پر ہین اور سب دیوتا لوگ ایک چت ہو کر بھرت سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے بھرت
رامچندر جو کہتے ہین اُسکو انگیکار کرو جسمین پتا کا پرلوک شدھ ہو جاوے اور ہم لوگون کے بچار
مین تو رامچندر تیر ریتی سے اُرن ہین اور راجہ دسرتھ کیکئی سے اُرن ہونے کے کارن سُرگ
لوک مین براجمان ہین اور ہملوگ راجہ کی سیوا کرتے ہین جو کدا چت رامچندر کے بچن کو انگیکار نہین
کروگے تو راجہ دسرتھ بھوتل مین تپت کر دیے جاینگے یہ کہکے دیوتا لوگ چلنے لگے رامچندر یہ سب
بانی دیوتون کی سنکے بہت آنند ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ اس سمے اچھے سہایک مل گئے اور رامچندر
اونچے سُر سے کہنے لگے کہ آپ لوگ تھوڑا سا اور ٹھہر جایئے یہ کہکر جابالی سے کہنے لگے کہ دیکھو یہی
دیو لوگ ہین سو جو پرش یہ کہتے ہین کہ دیوتا کوئی بستو نہین وہ مورکھ اور اگیانی ہین بالمیک جی
کا بچن ہی کہ دیوتون کی بانی سنکے بھرت تھر تھر کانپنے لگے اور جنڈپ اچھی طرح سے بولا تو نہین
جاتا تھا پرنتو ساہس کر کے کہنے لگے کہ ہے رامچندر اس سمے دیوتا لوگون سے اور بششٹ جی سے

پوچھ لیجیے کہ میرے کُل مین جیٹھے پتر کو راج ہوتا ہی یا نہین اور کوسلیا ماتا سے بھی پوچھ لیجیے کر اِکھواکُ
بنس مین جیٹھہ پتر راج کرتے آئے ہین یا نہین سو میری سامرتھ یہ راج بھوگ کرنے کی نہین ہی کیونکہ
سبھا کے لوگ اور پرجا لوگون کا اشنیہ اور پردار کے لوگون کی پریتی آپ ہی مین ہی تو آپ راج کرنے
کے جوگ ہین اور یہ راج اکچھواکو کُل کا سادھارن نہین ہی جسکو تینون لوک کی پالن کرنے کا بڑا اکرم
ہوتا ہی وہ اِس راج کو بھوگ کرتا ہی یہ کہ کے رامچندر کے پیر پر بھرت گر پڑے اور پھر کہنے لگے کہ ہے
رامچندر میری پالن کیجیے رامچندر نے بھرت کو اٹھا لیا اور گود مین بٹھال کے کہنے لگے کہ ہے بھرت
تم راج کو انگیکار کرو اور جس سے اسکو تم انگیکار کرو گے اُسی سے تمکو تینون لوک پالنے کی سامرتھ
ہو جاے گی اور پتا دیوتا لوگ تمھارے سہایک ہو جائینگے اور جو پُرش او تم او تم منتریون سے
منتر لیکر کاج کرتے ہین اُنکو سامرتھ ہو جاتی ہی جس طرح سے اینک تاگا سوت ملا کر ایک رسی ٹی
بنا کے بسال بسال ہستی باندھ لیے جاتے ہین اسیطرح سے سب منتریون کی منتر لینے سے جو پُرش
راج کرتا ہی وہ کبھی بڑا اکرم ہین نہین ہوتا گو چندرمان سرد ہین کدا چت اُن مین اوشنتا ہو جاوے
تو ہو جاوے اور سمدر اپنی مرجاد کو تیاگ کردین تو کردین پرنتو مین اپنی پرتگیا کو تیاگ نہ کرونگا
اور ماتا کیکئی کا کچھ دوش نہین ہی کیکئی کو بھی دیوتا لوگون نے پریرنا کرکے یہ سب اُپادھی کروادی
تھی اور جو کدا چت تمکو یہ سندیہہ ہو تو دیوتا لوگون سے پوچھ لو یہ بانی رامچندر کی سنکے دیوتا
لوگ کہنے لگے کہ رامچندر ستیہ کہتے ہین کیکئی کا کچھ دوش نہین ہی تب بھرت کوشلیا سے کہنے لگے
کہ ہے ماتا اب تو مین کہتے کہتے ہار گیا اب تم رامچندر کو سمجھا دو یہ سُنکے کوشلیا کہنے لگین کہ ہے
رامچندر اور ہے بھرت جو دھرم اُچیت ہو وہی دونون بھائی کرتے جاؤ یہ سُنکے بھرت تو اس
کارن سے پرشن ہو گئے کہ دھرم تو یہی ہی کہ جیٹھہ پتر کو راج ہونا چاہیے اور رامچندر اسلیے پرشن
ہو گئے کہ مین دھرم پرتت پر ہون ارتھات پتا کے بچن کی پالن کرتا ہون اور کوشلیا کے یہ بچن
سُنکے دونون بھائی تین مہورت تک مَون ہو گئے تھے اور دیوتا لوگون کو یہ سندیہہ ہو گیا کہ
کوشلیا نے کون ایسی گوڑھ بات کہی ہی ارتھات رام چندر کے پھر جانے کے لیے کہا ہی یا بن
جانے کے لیے کہا ہی بعد تین مہورت کے رامچندر کہنے لگے کہ ہے ماتا جو کچھ شاستر بدھی
سے اُچیت ہو اب تمھین کہدو اُسیکو ہم لوگ انگیکار کرینگے کیونکہ ماتا کے دھرم سے پتر کا
کلیان ہوتا ہی اور بہت برت استری کے دھرم سے پت کا کلیان ہوتا ہی سو جس مین
میرا اور بھرت کا دھرم رہ جاے بچار کرکے کہدو تب کوشلیا بڑے دھرم کشٹ مین

پڑ گئیں پھر بچار کر کے کہنے لگیں کہ ہے رامچندر جس سمے تم اجودھیا پوری سے چلے آئے اُس سمے تمھاری
چرن کا کھڑاؤں چھوٹ گیا اُسکو میں لیتی آئی ہوں اسکو اپنے چرن سے اسپرس کر دو یہ سُنکے
رامچندر نے پادکا (पादुका) چرن سے اسپرس کر کے بھرت کو دے دیا اور بھرت نے اُس پادکا کو
مستک اپنا دھر کر پھر اُٹھا لیا اور کہہ دیا کہ میں بھی چودہ برس کند مول پھل کھا کر کے رہ جاونگا ہے
رامچندر جو کداچت چودھویں برس جس دن پورن ہوگی اور نہ آؤ گے تو میں اُسی دن اپنے سریر
کو اگنی میں جلا دونگا یہ سُنکے رامچندر بھرت و سترہن کو انگ میں لگا کے بار بار ملنے لگے اور بھرت
سے کہنے لگے کہ ہے بھرت تمکو ہماری شپتھ ہے اب کیکئی کو دُربچن کچھ نہ کہنا و نرادر نہ کرنا تب
بھرت نے پادکا پھر انگ میں لگا لیا اور اُس پادکا کو ایک ہاتھی پر رکھدیا اور رامچندر کی پردچھن
کرنے لگا اور سب کو جتھا جوگ پرنام کر کے اور سب سے آشرباد پا کے بھرت ہاتھ جوڑ کے
رامچندر کے سنکھ کھڑے ہو گئے اور رامچندر کی اگیا پا کر سب سے ملنے لگے اور رامچندر
نے ماتاؤں کو پرنام کیا اور جدپ ماتا لوگ کلیشت ہتیں پرنتو وہ لوگ بھی دھرم کشٹ میں
پڑ گئی تھیں اور رامچندر سب کو پرنام کر کے اپنی کٹی کے بھیتر پرویش کر گئے اور بھیتر ہی سے
کہنے لگے کہ ہے بھرت جدپ کرودھ سے جابالی کو ہمنے دُربچن کہدیا پرنتو یہ پتا جی کے بیاس
میں تم انکو نرادر نہ کرنا انکا مان ویسا ہی رکھنا جیسا راجہ دسرتھ رکھتے تھے کیونکہ شاستر میں یہ لکھا ہے
کہ پتا کے بیاس (व्यास) کو تیاگ کرنا اُچت نہیں ہے جو کوئی ایسا بھاری اپرادھ کرے تو اُنوچت نہیں ہے۔

ایک سو بارہ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھرت اور بششٹ جی و منتری لوگ اور کوشلیا آدرتھ پر سوار ہو کے اجودھیا
کو مندا کنی ندی میں اشنان کر کے چترکوٹ کا پردچھن کرتے ہوئے چلے اور بھردواج رشی کے
استھان پر پہونچے اور رشی کو پرنام کیا بھردواج رشی آشرباد دیکر دھنیہ دھنیہ کہنے لگے اور رامچندر کا
کُشل منگل پوچھنے لگے تب بھرت کہنے لگا کہ ہے رشی ہمنے اور بششٹ جی نے بہت سمجھایا پرنتو
رامچندر دھرم پر استھت ہیں اور نہیں مانا اور بششٹ جی کا منتر ٹھہر گیا کہ رامچندر بن کو جاویں
اور کوشلیا ماتا نے بھی رامچندر کا پادکا ہمکو دے دیا اسلیے میں رامچندر کی اگیا پا کر پھرا
جاتا ہوں یہ سنکر بھردواج من کہنے لگے کہ ہے بھرت تم بڑے بدھمان و دھرم گیہ ہو اور سب سے
نمر رہتے ہو اور تم اپنے پتر رینی سے اُرن ہو گئے تب بھرت نے رشی کو پرنام کیا اور پردچھن

کرکے اجودھیا پوری کو چلے اور راستے مین بھرت سومنتر سے کہنے لگے کہ اجودھیا کیسی ہوگی۔

ایک سو تیرہ سرگ سماپت

بھرت اجودھیا پوری مین پرویش کر گئے اور دیکھنے لگے کہ اجودھیا پوری کیسی بے سوبھا کی ہوگئی ہے جیسے چندرمان کی استری روہنی گرہن کی رات مین پت کو پیڑت دیکھ کر سوبھا ہین ہوجاتی ہین اور جسطرح گیانی پرش تپشیا کے نشٹ ہونے سے تیج ہت ہوجاتا ہے اور جس طرح گرہست لوگ دان کے نہین دینے سے تیج ہت ہوجاتے ہین اور جس طرح پاپی پرش پاپ کرنے اور پونیہ چھین ہونے سے تیج ہت ہوجاتے ہین اور جیسے سرشٹ لوگ تپشیا کے پھل پورن ہونے سے بھوتل مین تپت ہوکر تیج ہت ہوجاتے ہین اسیطرح سے یہ اجودھیا پوری تیج ہت ہوگئی ہے اور یہ وہی اجودھیا پوری ہے کہ رات و دن گانے بجانے کا شبد ہوتا تھا اب سونا کال ہوگیا اور جس طرح سے سنگرام بھومی مین چھتری بھاگنے والے کا تیج ہت ہوجاتا ہے اور جس طرح سے مدرا کے پان کرنے والے نشہ اُتر جانے سے اوداس اور تیج ہت ہوجاتے ہین اور جس طرح سے گرہست پوجا اور دیوتون کی ارادھن نہین کرنے سے تیج ہت ہوجاتے ہین اسیطرح سے یہ اجودھیا تیج ہت ہوگئی یہ کہ کے راجہ دسرتھ کے گرہ مین پرویش کر گئے اور دیکھنے لگے کہ جس طرح پہاڑ کی گوفہ مین سنگھ کے نہ رہنے سے بے سوبھا ہوجاتا ہے اسیطرح سے راجہ دسرتھ کے بدون وہ گرہ بے شوبھا ہوگیا ہے بھرت وہان سے پھر کے رانی لوگون کے گرہ مین چلے گئے اور دیکھا کہ جس طرح سورج است ہونے سے پرتھوی مین اندھکار ہوجاتا ہے اسیطرح انتہ پور مین اندھکار ہوگیا ہے یہ سب دیکھ کے بھرت بڑے کشٹ مین پراپت ہوکر رودن کرنے لگے پھر دھیرتا کو دھارن کرکے ماتا لوگون کو گرہ استھت کردیا اور بچار کرنے لگے کہ اجودھیا پوری مین رہنا انوچت ہے۔

ایک سو چودہ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھرت سب کو جمع کرکے کہنے لگے کہ میرا تو یہ بچار ہے کہ مین نندی گرام مین باس کرکے تپشیا کرون کیونکہ جب راجہ دسرتھ سرگ لوک اور رامچندر بن کو چلے گئے تو اجودھیا پوری مین میرا رہنا انوچت ہے یہ سنکر سب منتری لوگ دھنیہ دھنیہ کہنے لگے اور پرسنسا کرنے لگے کہ تم ایسا ہی کرو اور اجودھیا پوری باہر چلکر تپشیا کرو اور رامچندر کو اسمرن کرتے رہو اور

جو کوئی منسا باچا کرمنا سے رامچندر کو اسمرن کرتا ہی او شیہ منورتھ اُسکا سِدھ ہوتا ہی یہ سُنکے بھرت جی
سب ماتا لوگون کو پرنام کرکے نندی گرام مین چلے گئے اور راج سنگھاسن کی رچنا کرکے اُسی رامچندر
کی پادکا کو سنگھاسن پر براجمان کر دیا اور آپ چونر لیکر سنگھاسن کے سمیپ بیٹھ گئے اور کہنے
لگے کہ یہ سنگھاسن اور راج رامچندر کا ہی یہ کہکر پادکا کی پوجن کرنے لگے اور سترہن چھتر لگا کے
کھڑے ہو گئے اور بھرت بسشٹ جی سے کہنے لگے کہ جو کچھ راج کا کارج ہو اُسی پادکا کے سامنے
دھرم شاستر کے انوسار سُنا سُنا کے کیا کیجئے یہ بھرت کی بانی سُنکر آنند ہو کے ویسا ہی کرنے
لگے اور بھرت کا یہ نیم تھا کہ پرت دن اشنان کرکے پادکا کی پوجن کیا کرین اور جو راجہ لوگ بھینٹ
لایا کرین اُسکو لیکر بھرت اُسی پادکا پر چڑھا دیا کرین اور دن دن راج کی بردھی ہونے لگی۔

ایک سو پندرہ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے بھرت چترکوٹ سے اجودھیا پوری کو چلے آئے اُس سمے رِشی
لوگ بہت بیاکُل ہو گئے کہ اب رامچندر بھی یہاں سے چلے جائینگے اور رامچندر جیت شدی دسمی
کو چترکوٹ پہونچے تھے اور جیت شدی پورنماشی کو راجہ دسرتھ سُرپرانت ہوئے تھے اور بیساکھ
و جیٹھ کا مہینا بیت ہونے پر برکھا کال آگیا اور برسات کال تک چترکوٹ مین باس کرتے رہے
جب برکھا کال بھی بیت گیا تب رامچندر نے آگے بڑھنے کے لیئے بچار کیا پر تو مارے رِشی
کے منہ سے کہتے نہین بنتا تھا اور رامچندر سمجھ گئے کہ رِشی میرے پریم کے بسی ہو گئے ہین ایک
دن سب رِشی لوگ جمع ہوئے تب رامچندر ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رِشی لوگ
جیسی اُچت ہی ویسی سیوا ہم لوگون سے نہ ہو سکی اور آپ لوگ بسمت کیسلیئے ہو گئے ہین مجھین
سے کوئی اپرادھ تو نہین ہو گیا ہی یا استری سبھاو چنچل ہوتا ہی تو جانکی سے تو کوئی اپرادھ نہین ہو گیا
ہی جو کداچت ہم لوگون سے کوئی اپرادھ بھی ہو گیا ہو تو اُسکو آپ چھما کرنے کے جوگ ہین یہ سب
سُنکے ایک رِشی اُن سے جو اوستھا اور بدھی اور گُنون مین سریشٹ تھے کہنے لگے کہ ہے رامچندر
ہمکو ایک بڑا بھاری سندیہ ہو گیا ہی کہ آپ مین کچھ بھی دیا ہی یا نہین اسلیئے کہ جد جب بھرت
نے آرت ہو کر آپ سے پرارتھنا کیا تھا پر تو آپ نے دیا نہین کی اس سے تو یہ پرتیتی ہوتی
ہی کہ آپ کسی کے نہین کیول آپ دھرم کے ساتھی ہین سو ہم لوگونکو تو جانکی کو دیکھ کر مہا کلیش
ہوتا ہی کہ آپ اسی طرح سے جانکی کو بھی تیاگ کر دینگے اور یہ بھی سندیہ ہوتا ہی کہ اس بن مین

راکچھس بہت رہتے ہین جب بھیانک سروپ راکچھسونکا جانکی جی دیکھین گی تب ڈر جائینگی اور آگے ایک راکچھس کھر (खर) نام ہی وہ رشیون کو بھچھن کر جاتا ہی اسکی ابھپرا یہ ہی کہ کھر ایا بہت جانتا ہی اور اُسکو دیا بھی نہین ہی اور حبتک آپ کا ایشر (ईश्वर) اوتار ہی پرنتو ڈرنے والا نہین ہی اور جب سے آپ اِس بن مین آئے تب سے اور اُتپات کر رہا ہی اربھات رشیون کو ڈراتا ہی اور ہون کنڈ کو بھرشٹ کر دیتا ہی اور ہون کی سامگری کو توڑ پھوڑ دیتا ہی اور جل سے اگنی کو بجھا دیتا ہی اور رشی تپشیا کے نشٹ ہونے کے کارن سے کرودھ نہین کرتے دوسرے دیس بھاگ جاتے ہین اور ہملوگ تو آپ کا آگمن جانکر یہان تپشیا کرنے لگے اور آپ بھی پرستھان کیا چاہتے ہین جو آپ کی اگیا ہو تو ہم لوگ بھی آپ کے ساتھ چلے چلین یہ سب سُنکے رامچندر موَن ہو گئے کچھ اُتر نہین کیا اور سب رشیون کے چرن پر گر پڑے اور پھر اُٹھ کے دُکھین مُنھ ہو کر چل دیئے اور رشی لوگ دوسرے دوسرے استھان پر چلے گئے اور رامچندر کو راستہ مین دوسرے دوسرے رشی لوگ ملتے گئے۔

ایک سو سولہ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب کچھ دور آگے رامچندر گئے تو اتری (अत्रि) مُن ملے رامچندر نے پرنام کیا اور رشی نے رامچندر و لچھمن کا اپنے پُتر کے سمان ستکار کیا اور کہنے لگے کہ ہے رامچندر دیکھو یہ انسویا (अनुसूया) ہماری بھارجا پت برت ہین اور دھرم کی جاننے والی ہین ایک سمے بڑا بھاری اکال پڑا تھا اور دس برس تک برشٹ نہ ہوئی اور پرتھوی جلنے لگی تب یہی انسویا ہین کہ پاتال گنگا لائین اور دس ہزار برس تک تپشیا کی اور یہ ایسی تپشی تجسی ہین کہ رشیون کی تپشیا مین کچھ بادھا نہین ہونے دیتی ہین ایک سمے مانڈبیہ (माण्डव्य) رشی نے ایک استری کو شاپ دیا تھا کہ یہ استری دس رات کے بیچ کسی پراتکال مین بدھوا ہو جاوے گی۔ یہ شاپ سُنکے وہ استری انسویا کے سمیپ آکر رُودن کرنے لگی انسویا کو دیا ہو گئی اور کہا کہ تم رُودن مت کرو پراتکال ہی نہ ہوگا جب دس راتری برابر راتری بنی رہی تب دیوتا تراہ تراہ پکارنے لگے یہ آرت بانی دیوتون کی سُنکے انسویا نے کہا کہ یہ استری سوبھاگی بنی رہے تو البتہ سورج کی اُودے ہو سکتی ہی تب دیوتون نے تتھاستو کہدیا سو ہے رامچندر یہ ایسی تپسی ہین بعد اسکے رامچندر جانکی سے کہنے لگے کہ ہے جانکی تم انسویا کے سمیپ جاکر چرن کو گرہن کرو تب جانکی جی انسویا کے سمیپ جاکر پرنام کرنے لگین اور

انسویا بہت بردھ تھین اور سر کپتا تھا جانکی جی ہاتھ جوڑ کے کہنے لگین کہ کشل منگل ہی تب انسویا منگل ہر کے جانکی کو اُپدیش کرنے لگین کہ ہے جانکی تم دھنہ ہو کہ اپنے پروار کو تیاگ کرکے رامچندر کی سیوا کے لیے چلی آئی ہو اور پت برت استری کا یہی دھرم ہی کہ چاہے پت گرہ پر رہے یا بن کو چلا جاے سدا کال اپنے پت ہی کی سیوا مین تت پر رہے اور شاستر مین یہ لیکھا ہی کہ جو پت بردھ ہو یا جڑ ہو یا مورکھ ہو یا کوڑھی ہو کامی ہو یا دریدر ہو تو استریون کا دو تم دھرم یہی ہی کہ اپنے پت کی آگیا مین تت پر رہین اور نرادر نہ کرین اور جو دُشٹ اور بے بچارنی ہوتی ہین وہ کام کے بسی ہو کر کے اپنے پت کا اور اپنے پروار کا دھرم نشٹ کر دیتی ہین اور روَرو نرک مین بہت کال تک کشٹ بھوگ کرکے تب کُتّی کی جونی مین جنم پاتی ہین سو ہے جانکی تم تو مہا بُدھی ہو اور تمھارے نام کے اُسمرن سے دُشٹ استری پت برت ہوتی ہین۔

ایک سو سترہ سرگ سماپت

یہ سنکر جانکی جی کہنے لگین کہ ہے ماتا یہ تو مین اچھے پرکار سے جانتی ہون کہ استریون کے لیے پت برت دھرم کے سوائے دوسرا کوئی اوتم دھرم نہین ہی اور پرمیشر و پت مین دو بیت بھاؤ نہین جاننا چاہیئے اور رامچندر بھی سوائے میرے پر استری کو اپنی ماتا کے برابر جانتے ہین اور جس سمے مین جنک پور سے رامچندر کے ساتھ اجودھیا پوری مین آنے لگی اُس سمے اپنی ماتا کے مُکھ سے پت برت دھرم کا اُپدیش سن چکی ہون اور جس سمے رامچندر نے اگنی کو ساکھی دیا تھا اُس سمے میری ماتا نے کہدیا تھا کہ استری سدا کال اپنے پت کی چھایہ ہی ارتھات چھایہ سدا کال ساتھ ساتھ رہتی ہی اور جس طرح سے روہنی چندرمان کی استری ساتھ رہا کرتی ہین اسیطرح سے پت برت استری کو اپنے پت کے ساتھ ساتھ رہنا چُت ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جانکی کے یہ دھرم روپی سب بچن سُنکر کے بہت آنند ہو کر جانکی کو اپنے انگ مین لگا لیا اور کہا کہ سب گُن پت برت دھرم استریون کا تمھارے ہردے مین استھت ہی سو تم بردان کی جاچنا کرو تب سیتا کہنے لگین کہ ہے ماتا استری کو سوائے اپنے پت کے دوسرا کون اوتم دھرم ہی اسیلئے مین کچھ بردان کی جاچنا نہین کرونگی یہ سنکر کے انسویا اور پرسن ہو گئین اور اپنے من سے یہ آشرباد دیا کہ سدا کال پت دھرم تمھارا بنا رہے اور پھول کا مالا بھوشن بنا کرکے رکھدیا اور کہا کہ رامچندر کا پریم تمھارے بیچ مین سدا کال بنا رہیگا تب جانکی جی بچار کرنے لگین کہ میرا جنم چھتری کل مین ہی یہ دان کیسے گرہن کرون یہ ابھپراے سمجھ کرکے پھر انسویا کہنے لگین کہ یہ شاستر کے بردھ نہین ہی یہ پریم دان ہی تب جانکی جی نے لے لیا تب انسویا پوچھنے لگین کہ ہے جانکی یہ مین سُن چکی ہون کہ رامچندر نے دھنش جوڑ کر کے تُسے بیاہ کیا ہی پرنتو مین بستار روپ سے سُنا

چاہتی ہون تب جانکی جی اُنسے کہنے لگین کہ ایک سمے پتاجی جگیہ کرنے کے لیئے پرتھوی کو کھودنے لگے
مین دھرتی سے نکل آئی اور پتاجی اپنے گرہ پر لائے اُس سمے آکاس بانی ہونے لگی کہ یہ مہالچھمی ہین
اور اِنکے کارن سے تمکو بڑا جس ہوگا یہ سنکر پتا ہمارے بہت پرشن ہوگئے اور ہمکو اپنی بھارجا کے
سپرد کر دیا اور وہ ماتا کی طرح میری سیوا کرنے لگین جب مین سیانی ہوئی تب میرے پتا کو سندیہ ہوگیا
کہ جانکی کا جنم تو جونی (योनि) سے نہین ہی کس پرش سے بیاہ کرون جب پتاجی بہت بیاکل ہوگئے تب
آکاس بانی ہوئی کہ دھنش کا سوئمبر کرو تب پتا نے مہادیو کے دھنش کو رکھدیا اور یہ پرتگیا کی کہ جو
بیر اِس دھنش کو چڑھاویگا اُسی سے جانکی کا بیاہ کردونگا تب دیس دیس کے بیر لوگ آئے اور دھنش کو
چڑھانے لگے تو چڑھانا تو کون کہے ہِل بھی نہ سکا اُس سمے پتاجی کو بڑا بھاری کلیش ہوگیا اسی بیچ مین
بسوامتر رامچندر کو لیکر پہونچ گئے اُس سمے رامچندر نے بے پریسرم دھنش کو توڑدیا اور بجر کے سمان
بڑا بھاری شبد ہوا بعد اِسکے پتا نے ہمکو رامچندر کو سمرپن کر دیا اور اُرملا (उर्मिला) ہماری بہن لچھمن کو سمرپن کر دیا

ایک سو اٹھارہ سرگ سماپت

یہ باتین سنکے انسویا نے جانکی کو انگ مین لگا لیا اور کہا کہ یہ سب کتھا مین پہلے سے جانتی تھی
یہ سب بات چیت ہوتے ہوتے سورج است ہوگئے تب انسویا کہنے لگین کہ ہے جانکی اب تم رامچندر
کے یہان چلی جاو سین کرو اور تمتو سا کچھ بات بھی ہو جانکی رامچندر کے پاس چلی گئین اور رامچندر
بچار کرنے لگے کہ انسویا نے یہ مالا اور بھوشن پرشن ہوکر دیا ہی یہ بچار کرکے رامچندر و جانکی شین
کرگئے جب راتری تبیت ہوگئی تب پراتہ کال رامچندر اتری من سے جانے کے لیئے
پرارتھنا کرنے لگے تب اتری من نے اگیا دیدی اور کہا کہ آگے راچھس بہت ہین اور رشیونکو
بھچھن کرجاتے ہین آپ راچھسونکا بدھ کیجیے۔

ایک سو انیس سرگ سماپت
اجودھیا کانڈ سماپت بھاشا کیا ہوا پرمیشر دیال مختار

अयोध्याकाण्डसमाप्तः

भाषा कृत परमेश्वर दयाल-मुख्तार ॥

॥ श्लोक ॥ इतीरितः प्रांजलिभिस्तपस्विभिर्द्विजैः कृतस्वस्त्ययनः परंतपः ।
बनंसभार्यः प्रविवेश राघवः सलक्ष्मणः सूर्य इवाभ्रमंडलम् ॥ १ ॥

श्रीगणेशायनमः

अरण्यकाण्डप्रारम्भः

भाषाकृत परमेश्वरदयाल मुख़्तार ग़ाज़ीपूर

سری گنیش ائیمہ

श्लोक

प्रविश्यस महारण्यंदंडकारण्य मात्मवान।रामोददर्श दुर्द्धषस्तापसाश्रममंडलम्॥

آرنیہ کانڈ بھاشا کرت پرمیشر دیال مختار غازی پور

بالمیک جی کا بچن ہو کہ رامچندر ڈنڈکارنیہ بن مین چلے گئے اور یہ بن بہت اُتم اور پوینت ہو اور یہ ماراسٹ دیس مین ہو اور رامچندر رشیون کا استھان دیکھنے لگے بہت رشی لوگ بید کے جاننے والے تھے اور سورج کے ایسے تیج اُن لوگون کے تھے اور ایسے ایسے رشی رہتے تھے کہ جو کوئی اُنکی سرناگت مین جاتا تھا منورتھ اسکا سِدھ ہوتا تھا اور مرگا اور پنچھی لوگ رشیون سے نہین ڈرتے تھے اور ایسے ایسے تپشی تھے کہ اندر ڈرجاتے تھے اور تپشیا بھنگ کے واسطے اپسرا بھیجا کرتے تھے اور کیا دیکھتے ہین کہ اینک استھان پر سامگری و لکڑی ہوم کے واسطے رکھی ہو اور بن پر بچھ بڑے بشال بشال جنکے پھل بہت اُتم اُتم لگے ہین اور کوئی رشی دھیان اور کوئی ہون کر رہے ہین اور کوئی بید پڑھتے ہین اور رشی لوگ کے استھان پر باؤلی بنی اور پُشپ باٹیکا لگی ہوئی ہو اور کوئی رشی پوجا سامایت کرکے کند مول پھل کھا رہے ہین اور کوئی سمادھی لگا کے بیٹھے ہین اور بہت سے رشی چیر بستر اور مرگ چرم اور کوئی بے بستر کے نگن ہو کے تپشیا کر رہے ہین اور تپوبل سے کانتی رشیون کی اگنی کی ایسی تیج تھی اور کوئی بے ان و جل کے تپشی تھے بالمیک جی کا بچن ہو کہ اس سمے ڈنڈکارنیہ بن جیسے برہم لوک ہو گیا تھا اور جس سمے رامچندر نے چترکوٹ سے پرستھان کیا اُس سمے دھنش بان کو چڑھائے جاتے تھے جب یہ کہا کہ یہان رشیون کا استھان ہو بچار کیا کہ پنچھی و مرگا سب ڈر جائینگے اور رشی لوگ کرودھ کرینگے تب دھنش سے گن اوتار لیا اور رشی لوگ اپنی جوگ شکتی سے جان گئے کہ رامچندر ساکھات پرمیشر ہین اور یہ راون کا اوشیہ بدھ کرینگے بالمیک جی کا بچن ہو کہ رشی لوگ ایشر پہچان کے اپنے اپنے بھاگ کی سراہنا کرنے لگے اور بہت سے رشی اپنا اپنا استھان چھوڑ کے رامچندر کے نکٹ مین آئے اور درشن کرکے آنند ہو گئے اور بچار کرنے لگے

کہ پرمیشر نے دھرم کی پالن اور شترون کے ناس کرنے کے واسطے اوتار لیا ہی اور جیسے برہمن لوگ برہمہ پاٹ کرتے ہین اسیطرح سے رشی لوگ رامچندر و لچھمن و سیتا کی پوجن کرنے لگے اور رشی لوگ بچار کرنے لگے کہ یہ تو ساکچھات پرمیشر ہین کیونکہ جیسی کانتی اجودھیا پوری مین راج کے سمے تھی ویسے ہی کانتی بن مین کلیش کے سمے بھی ہی تب رشی لوگ اپنی اپنی کٹی مین جو پتے کی بنا کے رہتے تھے رامچندر کو لیوانے گئے اور ارگھ و پادار سے ستکار کرکے کند مول پھل دینے لگے اور استت کرنے لگے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہے رامچندر جدپ آپ پرمیشر ہین پرنتو بھگت کے اودھار اور پرتھی کے بھار اتارنے کے واسطے منش اوتار دھارن کیا ہی اور آپ آسرن کو سرن دینے والے ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ پہلے تو رشی لوگ ایشر بھاؤ سے پوجن اور استت کر گئے بعد اسکے یہ بچار کرنے لگے کہ جدپ رامچندر تو چھتری کے گرہ پر اوتار لیئے ہین پرنتو راجہ جو لوگ بھی دھرم سے سنسار کی ڈنڈ کرتے ہین اور ایشر کا انس رہتا ہی اور اسی کارن سے راجہ گرو بھی کہلاتے ہین تو ہم لوگون کا پرنام و پوجن کرنا بے اچت نہین ہی کداچت آپ راجہ بھی نہ ہون تو آپ و لچھمن و سیتا ایک شکتی ہین منش اوتار دھارن کر لیا ہی تو بھی آپ پوجن کے جوگ ہین اور کداچت راجہ ہین تو راجہ لوگ ہین جو تھائی انس پرمیشر کا ہوتا ہی اس کارن سے بھی آپ لوگ پوجن کے جوگ ہین اور آپ کے دیس مین ہم لوگ بستے ہین اور پرجا کہلاتے ہین ہر پرکار سے آپ سرشٹ اور پوجا کرنے کے جوگ ہین چاہے آپ اجودھیا مین رہین چاہے بن مین رہین ہم لوگون کے راجہ و تمام سنسار کے راجہ ہین یہ سب کہہ کے رشی لوگ اپنا اپنا منورتھ برنن کرنے لگے کہ ہے رامچندر ہم لوگ تیاگی ہو گئے ہین اور جدپ اندریون کو بھی اپنے بس رکھتے ہین اور کرودھ کو بھی جیت لیا ہی پرنتو راچھسون سے ہملوگ بیاکل ہین جد کرودھ کرین تو تپسیا کی ہانی ہو جاے سو آپ ہم لوگون کی رچھا کیجیے کیونکہ چتوبل سے رشی لوگ آپ کے گرہ مین ہین جیسے ماتا اپنے گربھ کی رچھا کرتی ہی اسی طرح سے ہم لوگون پر کرپا کرکے رچھا کیجیے بالمیک جی کا بچن ہی کہ رشی لوگ یہ سب کہہ کے رامچندر و لچھمن و سیتا کو کوئی ایشر بھاؤ سے اور کوئی راجہ ماننے پوجن کرنے لگے۔

پہلا سرگ سماپت

رامچندر رشی لوگون کے استھان پر رات بھر رہ کرکے پراتہ کال اٹھ کے اور نتیہ کریا کرکے

اور رشیون کی اگیا لے کرکے دوسرے استھان پر چلے گئے تو وہان کیا دیکھتے ہین کہ مرگا
اور بانر اور ریچھ اور بیاگھر وہستی بہت رہتے ہین اور ہاتھیون کی رگڑ سے برچھون کے بکل چھل
گئے ہین اور پنچھی سب اونچے سُر سے شبد کر رہے ہین اور جھینگر بہت تھے اُس بن مین رگھنند
نرسنگھ پرویس کرگئے جب بیچ بن مین پہونچے تو ایک دیت بڑا بھیانک دکھلائی دیا
وہ پربتا کار تھا شبد کرتا ہوا چلا آتا تھا اور آنکھین اُسکی کیسی تھین جیسے بےجل کا کنوان
ہو اور منھ اُسکا پربت کی کھوہ کے سمان تھا اور بیاگھر چھالا پہنے ہوے تھا اور انگ اُسکا
رودھر سے جگت تھا اور تمام سریر مین چربی لپیٹے ہوئے اور منھ کو پھیلا کے چلا آتا
تھا اور دو بوسے کے ترسول بھی لیئے تھا اور تین مستک سنگھ اور چار مستک بیاگھر اور
دو مستک بھیڑیا دس مستک مرگا اور ایک مستک ہاتھی اور ایک بھینسا کا مع سینگ
کے لٹکائے تھا اور رکت و چربی اُسکے بدن سے ٹپکتا تھا جب رامچندر و لچھمن و سیتا کو
دیکھا تب دوڑ کے بھچھن کے واسطے چلا ایک تو پہلے سے شبد کرتا تھا دوسرے
رامچندر کو دیکھ کے اور شبد کرنے لگا اور سیتا کو جھپٹ کے اپنی کمر کے سمیپ کر لیا اور کہنے لگا
کہ تم سب کون ہو کہ سر پہ جٹا اور چیر بستر دھارن کرکے رشی کا بھیس بنائے ہوئے اور دھنش بان
لے کرکے دو پرش ہو کے ایک استری رکھتے ہو یہ تو رشی کا کرم نہین ہی یہ تو بھیکھ کپٹ کا ہی
اور تم ادھرمی و پاپی معلوم ہوتے ہو اور کداچت یہ کہو کہ تم کون ہو تو مین راچھس ہون
اور نام ہمارا براد ہی اور رشیونکا مانس بھچھن کرتا ہون سو یہ استری پرم سندری تو ہماری
استری ہو چکی اور تم لوگون کو مار کے رُودھر کو پان کرونگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ بھیانک بانی
سُنکے جانکی جی بیاکل ہو کے کیلے کے پتے کی طرح سے تھر تھر کانپنے لگین اور یہ دسا سیتا کی
دیکھ کر رامچندر و لچھمن کا منھ سوکھ گیا تب رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن دیکھو
یہ جانکی راجہ جنک کی کنیان راجہ دسرتھ کی پتوہ اور ہماری استری ہو کے اِس براد کے
انگ مین چلی گئین ہین سو کیکئی کا منورتھ جو یہ تھا کہ بن مین کلیش سہو سو پورا ہو گیا اور کیکئی اپنے
پتر کے جنم ہونے سے جتنا ہرکھت نہین ہوئی تھین اُس سے بشیش بن کے آنے سے ترپت
ہو گئی اور آج منورتھ اُسکا سِدھ ہو گیا اور تھا ت وہ جانتی تھی کہ ایسے ایسے کشٹ ہونگے
ہے لچھمن پتا کے مرنے اور راج کے ہرن ہونے سے اتنا دکھ نہین ہوا تھا جیسا اِس سمے
ہمکو کلیش ہو گیا ہی کہ اِس راچھس کے انگ سے جانکی کا انگ اسپرس ہو گیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ

کہ ایسی کرنا کی بانی رام چندر کے مکھ سے سنکے لچھمن کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور سرپ کی طرح سے
پھو پھکار چھوڑنے لگے اور بھات تیشا او تار لچھمن جی ہین اور کہنے لگے کہ ہے رام چندر جہان مین تمہارا
داس موجود ہون تو آپ کسواسطے بسمت ہین آپ دیکھتے رہین مین اِس راچھس کو اِسی چھن بانون سے
بھیدن کر دیتا ہون اور پرتھی کو رودھر پان کرا دیتا ہون اور کرودھ تو ہمکو پہلے سے تھا کہ بھرت کو
نپات کر کے جم لوک بھیجدون پر تو آپ نے منع کر دیا اب وہی کرودھ اِس راچھس پر نوارن کرونگا
اور ایسا بان مارتا ہون کہ یہ اِسی چھن گر پڑتا ہی۔

دوسرا سرگ سماپت

جب لچھمن کے بچن برادھ سب سن گیا تو ٹھہر گیا او بچار کیا کہ یہ کون ہی کہ ایسے بچن بے ڈر ہو کے
کہتا ہی تب بڑا بھاری شبد کر کے کہنے لگا کہ تم سب کون ہو اور کہان جاتے ہو تب رامچندر نے کہا
کہ ہم لوگ چھتری ہین اور اچھواک کُل مین ہمارا جنم ہی اور شکار کھیلنے کے واسطے آیا ہون اور تم
کون ہو جو اِس بن مین بچپتے پھرتے ہو تب برادھ بہت آنند ہو کے کہنے لگا کہ ہے رامچندر مین جونا مارا پس
کا پُتر ہون اور پرتھی بھر مین جتنے راچھس ہین سب ہمکو جانتے ہین اور نام ہمارا برادھ ہی اور ہمنے
برہما کی بڑی تپشیا کی ہی اور ہمسکو یہ بردان ملا ہی کہ ستر سے بدھ ہمارا نہین ہو سکتا اور بدن بھی
ہمارا کٹ نہین سکتا تو پہلے تم یہ بچار کر لو کہ تم ہمسے جدھ کرنے کے جوگ ہو یا نہین سو اِس استری کو
چھوڑ کے جہان سے آئے ہو وہان بھاگ جاؤ نہین تو تمہارا پران نہین بچیگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ
یہ بانی سنتے ہی رامچندر کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور نیتر لال لال ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے راچھس
تجھکو دھِکار ہی اور تیرے مین کچھ بل نہین تو اپنی مرتو کو کھوجتا ہی سو کھڑا رہ یہان سے جیتا ہوا نہین
جاسکتا یہ کہکے اور جھٹ دھنش پر گُن چڑھا کے چوکھے چوکھے بانون سے مارنے لگے اور
سات بان چلائے یہ ساتو بان برادھ کے سریر کو چھیدن کر کے پرتھی مین گر پڑے اور
اب جیسے سرپ بل بنا کے چلے جاتے ہین اسی طرح سے یہ سرپ روپی ساتو بان برادھ کے سریر
مین بل بنا کے رکت پیتے ہوئے اور منھ لال لال ہو کے پرتھی مین گرتے تھے اُسی چھن برادھ
نے سیتا کو چھوڑ دیا اور ہاتھ مین ترسول لے کے کال کے سروپ مہا گھور شبد کر کے
رام چندر و لچھمن پر دوڑا تب رامچندر و لچھمن اَن گنت بانون کی برشٹ کرنے لگے
جس سے رامچندر و لچھمن کا بان چھوٹنے لگا اُس سے برادھ ہنسنے لگا اور جمہوائی لینے لگا اور

جدپ رامچندر کا بان براڈھ کے سر مین لگ کے پار ہو جاتا ہے پرنتو برہما کے بردان سے کچھ معلوم نہین ہوتا تھا تب رامچندر تو بان چھوڑنے لگے اور جدپ بیٹرت تو ہو گیا پرنتو پران نہین نکلتا تھا تب براڈھ کرودھ کر کے اور ترسول لیکر مارنے کو دوڑا اور ترسول کو جو منتر سے جگت کر لیا تھا بجر کے سمان چمکنے لگا اور دونون بھائی بچار کرنے لگے کہ براڈھ بڑا بھاری کرودھ کر کے اور ترسول لیے ہوئے آتا ہی کیا کرنا چاہیئے یہ بچار کر کے دونون بھائی نے دو دو بان چھوڑ دیے اور براڈھ کا ترسول کیسے کٹ کے گر پڑا جیسے بجر کے لگنے سے پربت کا سکھر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہی جب ترسول کٹ گیا تب دونون بھائی کھڑگ سے مارنے لگے تسپر بھی نہ مرا اور براڈھ نے دونون بھائی کا بھجا پکڑ لیا اور بچار کرنے لگا کہ بن مین لے بھاگین رامچندر یہ ابھپرائے اُسکی سمجھ گئے لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن اِس سمے مون ہو جانا چاہیئے کیونکہ ہم لوگون کو بھی بھوتل مین پیدل چلنا ہی سمجھ لو کہ جیسے سواری مل گئی اور براڈھ نے دونون بھائیونکو اپنے کندھے پر چڑھا لیا اور بڑا گھور شبد کر کے بچار کیا کہ اب تو پکڑ لیا اور مہا سگھن بن مین لے بھاگا وہ بن بھگوت سروپ تھا پتے سب ہرت تھے اور پچھی سب بچتر بولی بولتے تھے۔

تیسرا سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہان جانکی جی بڑا بھاری شبد کر کے رودن کرنے لگین کہ رامچندر اور لچھمن ایسے بیر کو لڑکے کی طرح سے براڈھ پکڑے لیے جاتا ہی اور رامچندر ایسے دھیر و بیر و شیل وان اور راجہ دسرتھ کے پتر کو لچھمن کے سمیت اُٹھا لیگیا اور اب ہمکو بیا گھر و بانر کھا جائینگے جانکی نشکار کر کے کہنے لگین کہ ہے براڈھ رام اور لچھمن کو چھوڑ دو ہمکو پکڑ لے چلو جب ایسی آرت بانی رامچندر نے سنی تب رامچندر و لچھمن نے بچار کیا کہ اسکو بہت جلد مارنا چاہیئے تب لچھمن بائین بھجا پر اور رامچندر داہنی بھجا پر کھڑگ سے مارنے لگے اور جدپ برہما کے بردان سے سر پر تو اسکا نہین کٹتا تھا پرنتو بیٹرت ہو کے بھوتل مین گر پڑا اور جیسے اندر کے بجر سے پربت کا سکھر گرتا ہی اُسی طرح سے براڈھ گر پڑا تب دونون بھائی لات و مکا سے پرہار کرنے لگے تسپر بھی پران اُسکا نہین نکلتا تھا تب لچھمن اور جانکی کو ڈر ہو گیا اور رامچندر نے بچار کیا کہ یہ تو مرتا نہین ہی اور لچھمن اور جانکی کو ڈر ہو گیا ہی تب رامچندر کہنے لگے کہ ہے لچھمن براڈھ نے بڑی تپسیا کی ہی یہ جیتنے کے جوگ نہین ہی سو ایسا کرو کہ گڑھا کھود کے اُسی مین گرا دو اور اوپر سے مٹی چلا دو اور لچھمن کو آگیا دینے لگے اور لچھمن کھنتر ہتھیار سے

گڑھا کھودنے لگے اور رام چندر اُسکی چھاتی پر چڑھ بیٹھے اور گلا دبا دیا بالمیک جی کا بچن ہی
کہ برادھ نے یہ بچار کیا کہ اب مین اوشیہ مرونگا اور سمجھ گیا کہ یہ تو پرمیشر ہین تب پکارنے لگا کہ
مین اب مرا اور پہلے تو ہمکو موہ تھا اور یہ نہین سمجھتا تھا کہ آپ ایشر ہین اب مین اچھے پرکار سے
سمجھ گیا کہ آپ کوشلیا کے پُتر اور رامچندر ہین اور دیوتون کی پرارتھنا سے کوشلیا کے پُتر ہوئے
اور جانکی بھی مہا لچھمی ہین اور لچھمن بھی شیش اوتار آپ کے انس ہین سو ہے رامچندر ہین
راچھس نہین ہون مین تو پورب جنم کا گندھرپ ہون اور نام میرا تُمبرو تھا کوبیر کے شاپ سے
راچھس ہوگیا ہون اور جب ہمنے کوبیر کی بہت استت کی تب کوبیر نے کہا کہ جب راما اوتار
ہوگا اور راجہ دسرتھ کے پتر ہونگے تب اُنکے ہاتھ سے تمھارا بدھ ہوگا اُس سمے تمکو
سرگ لوک ہوگا اور کداچت آپ یہ کہین کہ کس واسطے شاپ ہوا تو ایک سمے کوبیر بیٹھے
تھے اور رمبھا اپسرا گان کرتی تھی اور مین باجا بجاتا تھا اور چت ہمارا اپسرا پر لگ گیا تھا
تال و سُر درست نہین ہوتا تھا تب کوبیر نے ہمکو شاپ دے دیا جدپ یہ شاپ کٹھن تھا
پرنتو اب آپ کا درشن ہوگیا اب مین سرگ لوک کو جاتا ہون اور آپ کو یہ ایک اُپدیش
بتلاتا ہون کہ ایک رشی یہان سے چھ کوس پر آگے رہتے ہین اور بڑے مہاتما ہین اور
سربھنگ اُنکا نام ہی آپ بہت جلد چلے جائیے اور جیسا آپ کا بچار ہی کہ گڑھا کھود کے
گاڑ دین سو یہ ایک کھنڈت ہی اسی مین ڈال کے اوپر سے ہمکو مٹی بھر دیجیے اور راچھس کو گاڑ ہی
دینا اُچت ہی اور برادھ کا یہ بچار ہوا کہ دیوتا سروپ ہوکے سرگ لوک کو چلا جاؤن بالمیک جی کا
بچن ہی کہ اُس سمے رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن بڑا بھاری گڑھا کھود کے اسکو گاڑ دو اسکی
بھی یہی اچھا ہی تب لچھمن کھنتر ہتھیار سے گڑھا کھودنے لگے اور یہ بچار کیا کہ پرمیشر کا چرن اسکے
سر پر اسپرس ہوگیا اُسکی گت ہوگئی اور رامچندر اُسکی چھاتی پر سے اُتر پڑے دونون بھائی
برادھ کے دونون کان پکڑ کے گھسیٹنے لگے اور برادھ آنند ہوکے شبد کرنے لگا کہ مین دھنیہ ہون
اور دونون بھائی نے برادھ کو گڑھے مین گرا دیا اور آنند ہونے کا کارن یہ ہی کہ یہ راچھس بڑا پربل
تھا اور شستر و منتر و جنتر کسی پرکار سے یہ نہین مرتا جب گڑھے مین گرا کے اوپر سے مٹی دے
دی تب اُسکے پران کا تیاگ ہوگیا اور سندر سروپ تُمبرو ہوکے ساکچھات سرگ لوک کو
چلا گیا۔

چوتھا سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر برادھ کا بدھ کرکے سیتا کو سمجھانے لگے اور لچھمن سے بھی کہنے لگے کہ یہ ڈنڈکارنیہ بن بڑا کٹھن ہی سو یہان سے بہت جلد چلنا چاہیئے یہ کہ کے وہان سے سربھنگ رشی کے سنکھ چلے اور شر بھنگ منی کو دیکھنے لگے تو کانتی شر بھنگ منی کی دیوتون کی ایسی تھی جب رامچندر سمیپ (समीप) مین چلے گئے تو کیا دیکھنے لگے کہ شر بھنگ رشی کے استھان کے سامنے آکاس مارگ مین ایک رتھ چلا جاتا ہی اور اُس رتھ پر ایک پُرش جسکی کانتی سورج کی ایسی تھی بیٹھا ہی اور اُسی رتھ پر اُس پُرش کے چارو طرف دوسرے دوسرے پُرش بیٹھے ہین اور رامچندر سمجھ گئے کہ یہ تو اندر ہین اور دیوتا لوگ ہین اور جہان اندر چلتے ہین وہان ہرت برن کے گھوڑے رہتے ہین اور یہ شاستر مین لکھا ہی کہ اندر کا رتھ بھوتل مین نہین آتا اِسی سے پرتیتی ہوتی ہی کہ اندر ہین اور کیا دیکھتے ہین کہ اندر کے سر پر چھتر لگا ہوا ہی اور چھتر بچتر کی گلے مین مالا اور سندر سندر پنکھا و چور (चंवर) جسمین سونے کی ڈنڈی لگی ہوئی تھی اور ایک اپسرا چھتر اور دوسری اپسرا چور لیے ہین اور دو اپسرا ایک ایک پنکھا لے کے ہلا رہی ہین اور بہت سی اپسرا گان کر رہی ہین اور بہت سی ستت (स्तुति) کر رہی ہین اور شر بھنگ رشی کے سمیپ وہ رتھ آگیا و اندر سے اور شر بھنگ رشی سے بات چیت ہونے لگی اور جب رامچندر اندر کو پہچان گئے تب لچھمن سے کہنے لگے کہ دیکھو یہ کیسا اَدبھت (अद्भुत) رتھ ہی اور کیسا ادبھت سروپ اندر کا ہی اور یہ معلوم ہوتا ہی کہ جیسے آکاس سے سورج اُترے چلے آتے ہین اور یہی سب گھوڑے آکاس مارگ کے چلنے والے ہین اور کانون مین کیسے سندر سندر کنڈل ہین اور جوبا او ستھا اور ہاتھ مین کھڑگ اور لبال لبال بھجا اور چھاتی پیت (पीत) برن پیتامبر (पीताम्बर) پہنے ہوئے ہین اور دیوتا سب براجمان ہین اور سب کسی کی اوستھا پچیس برس کی ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ دیوتا لوگون کی اوستھا پچیس برس کی سدا کال رہتی ہی اور جو بڑے بڑے دانی و پونیہ کرنے والے اِس سنسار مین ہوتے ہین وہی یہ سب دیوتا ہوتے ہین سو یہ لوگ درشن کے جوگ ہین ہے لچھمن تم جانکی کو لے کے ایک مہورت اسی جگہ ٹھہر جاؤ اور جب پہچان تو لیا کہ اندر ہین پرنتو سمیپ مین جا کے اچھی طرح سے دیکھ آوین بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ کہہ کے رام چندر شر بھنگ رشی کو دیکھنے لگے اور اندر بھی سمجھ گئے اور دیوتون سے کہدیا کہ تم لوگ اوپر چلتے جاؤ اور یہ رامچندر آتے ہین دیکھا چاہیئے کہ ہمسے کیا کہتے ہین اور اندر دیوتون سے کہنے لگے کہ رامچندر ساکچھات ایشر ہین جو اُنکا درشن کرتا ہی وہ کرتارتھ ہو جاتا ہی سو مین اپنے ہزارون نیتر سے درشن کر کے

تب آتا ہون اور یہ رامچندر تو راون کا بدھ کرینگے یہ کہہ کے اندر شربھنگ رِشی سے کہنے لگے کہ
ہے رِشی جو آپ کی اِچھا ہو تو مین آپ کو برہم لوک مین پہونچا دون تب شربھنگ رِشی نے کہا
کہ برہم لوک تو تچھ ہی کیونکہ اس سمے رامچندر یہان آئے ہین انکا درشن کرکے تب یہ سریر
اپنا تیاگ کرونگا یہ سنکے اندر تو چلے گئے اور رام چندر نے لچھمن سے اشارہ کیا کہ تم پوجا کی
سامگری لے کے چلو یہ کہہ کے رامچندر و لچھمن و سیتا تینون پرش اگن کنڈ کے سمیپ مین جہان
شربھنگ رِشی ہون کرتے تھے چلے اور ساسٹانگ دنڈوت کی اور شربھنگ رِشی کے
سامنے کند مول بہت سا رکھدیا اور رامچندر پوچھنے لگے کہ ہے رِشی یہ اندر کس واسطے
یہان آئے تھے تب رشی کہنے لگے کہ اندر ہمکو برہم لوک مین لوا لے جانے کے واسطے آئے تھے
سو جبتک آپ کی بھگتی نہین ہوتی تب تک موکچھ نہین ہوتی اور ہمنے سمجھ لیا کہ آپ آتے
ہین اور بدون آپ کے درشن کیے کس طرح سے سرگ لوک چلا جاؤن سو اب جہان آپ کی
اگیا ہوگی وہان چلا جاؤنگا اور تین پرکار کے کرم ہوتے ہین ایک مانسک - مَن مین بچار کرنا -
دوسرا باچک - بچن سے کرنا تیسرا کایک اندریون سے کارج کو کرہی ڈالنا اور شاستر مین یہ لکھا
ہی کہ یہ تینون پرکار کے کرم پرمیشر کے نمت (निवृत्त) کرنا چاہیئے سو مین نے سب آپ ہی کے نمت کیے
ہین اور جو یہ کرم کرتے ہین آپ کے درشن سے تینون لوک جیت لیتے ہین سو مین یہ سب آپ کو
دیتا ہون اور جبتک پُن رہتا ہی تب ہی تک اس لوک مین رہنا ہوتا ہی تب رامچندر کہنے لگے
کہ آپ نے جو لوک جیتے ہین اگیا ہو تو اس بن مین پرابت کر دون مین بھی اس بن مین بسا چاہتا
ہون یہ سنکے شربھنگ رِشی نے بچار کرکے کہا کہ ہے رامچندر یہان تھوڑی دور پر سوتچھن (सुतीसण) رِشی
رہتے ہین وہ آپ کا کلیان کرینگے اور رہنے کا استھان تبلا وینگے - آپ وہان پاس کیجیے
وہان جانے کا مارگ اسی منداکنی (मन्दाकिनी) ندی کے نکٹ ہوکر ہی اور یہ ندی بہت پونیت (पुनीत) ہی پرنتو ہے
رامچندر جبتک مین اپنے سریر کو تیاگ نہ کرون تب تک آپ اسی جگہہ ٹھہرے رہین یہ کہہ کے
اُس اگن کنڈ مین منتر پڑھ پڑھ کر گھرت سے اہت دے دے کر پورن اگنی مین پرویس کر گئے
اور جوگ اگنی نے شربھنگ رِشی کے سریر کو بھسم کر دیا - اور شربھنگ رشی دیولوک اور برہم لوک ہوتے
ہوئے بکنٹھ مین جا کے پرم آتما مین لین ہوگئے -

پانچوان سرگ سماپت

جب شربھنگ رِشی برہم لوک کو گئے تب شری رامچندر کے درشن بہت رشیون کے جھنڈ کے جھنڈ

آئے چونکہ وہان ساٹھ ہزار رشی تھے اور اُن مین کوئی انگوٹھے کے برابر تپسیا کرتے کرتے ہو گئے تھے
کوئی سورج برتی اور کوئی چندر برتی اور کوئی پتے کے اہار کرنے والے اور کوئی جل سین لینے والے
اور کوئی بے بستر کے تپسیا کرنے والے تھے اور کوئی دن رات سین نہین کرتے تھے اور کوئی ایک
پیر سے کھڑے رہ کے تپسیا کیے تھے اور کوئی بایو کے ادھار سے اور کوئی جل کے ادھار سے
رہنے والے اور کوئی بھوتل پر بے کسی چھایا کے رہتے تھے اور کوئی چیر بستر دھارن کرنے والے
اور کوئی ننگے اور کوئی پنچ اگن کے لینے والے سب کوئی آ گئے اور سب کوئی برہم گیانی تھے
اور رامچندر سے کہنے لگے کہ ہے رامچندر اکچھواک بنس مین تمھارا اوتار ہی اور تم تینون لوک کے
ناتھ ہو اور تمھارا جس (यश) و بل (बल) و پرتاپ بکھیات (विख्यात) ہی اور دھرم دکھلانے کے واسطے تمھارا اوتار ہی
اور تمھارے اسمرن کرنے سے کریا سدھ ہو جاتی ہی اور بید مین یہ لیکھ ہی کہ جو لوگ جگیہ کسی
اکانچھا سے کرتے ہون جو کسی طرح سے بگھن (विघ्न) بھی ہو جاے پرنتو نرپھل نہین ہوتا اور جو آپ کے
درشن سے منورتھ ہم لوگون کا سدھ ہو گیا اور شاستر مین بھی لیکھ ہی کہ مہاتما لوگون سے اپنا منورتھ
کہنا نہین چاہیے کیونکہ وہ تو انترجامی ہوتے ہین پرنتو ہم لوگ بھی اس سے ارتھ (न्याय) کی جاچنا
کرتے ہین یہ اپرادھ ہمارا چھما کیجیے اور جو ارتھی ہوتے ہین دوش و آدوش کا بچار نہین کرتے
اپنے منورتھ ہی کی انکو چنتا (चिन्ता) رہتی ہی اور جو راجہ اپنے پرجا کو پتر کے سمان نہین مانتے انکو بڑا
دوش ہوتا ہی اور جو راجا اپنے پرجا کو پران اور پتر کے برابر جانتے ہین اُس راجہ کا راج بہت
دن تک رہتا ہی اور سریر کے انت ہونے پر برہم لوک کو چلا جاتا ہی اور رشی لوگ جتنی تپسیا
کرتے ہین اسمین چوتھائی انش (तपा) راجہ لوگون کا ہوتا ہی یہان راچھس لوگ رشیونکو بھچھن
کرجاتے ہین سو کہ اُچت آپ کو پرتیت نہ ہو تو یہ ہڈی دیکھ لیجیے اور جتنے رشی لوگ پمپا (पम्पा) ندی
اور مندا کنی ندی کے کنارے اور چترکوٹ پربت پر تپسیا کرتے ہین راچھس لوگ انکے
ساتھ بڑی اُتپات کرتے ہین اور جدپ ہم لوگون کو یہ سامرتھ ہی کہ شاپ (पाप) دے دیوین تو وہ
لوگ بھسم ہو جائین پرنتو تپسیا بھنگ ہو جانے کے کارن سے ہملوگ کرودھ نہین کرتے ہملوگ
آپ کی سرن مین ہین جب رامچندر یہ سب سُن گئے تب کہنے لگے کہ آپ لوگ ہمکو راجہ کہتے یہ
بہت انوچت ہی کیونکہ مین راجہ نہین ہون مین تو آپ لوگون کا آگیا پالن کرنے والا ہون آپ
لوگون کی آگیا ہی بہت ہی اور کیول آپ ہی لوگ کے اُپکار کے واسطے یہان آیا ہون اور ہمارے
پتا کی آگیا ہی کہ جسمین رشیونکا سیوا ہو اور پرجا کے بچن کا بھی پالن ہی اور انیک پرکار کی سیوا

رشیون کی کرونگا اور ہمکو پھل ہوگا اور رشیون کا کارج بھی سدھ ہوگا اور آپ لوگ تپودھن (धन) سے
جگت ہین سو آپ لوگ اپنے تپوبل سے ہمارا اور لچھمن کا پراکرم دیکھ لیجیے بالمیک جی کا بچن ہی کہ
رامچندر راچھس بدھ کی پرتگیا (प्रतिज्ञा) کرکے لچھمن اور رشی لوگ سب سوتیچھن کے سنگ چلے گئے۔

چھٹھا سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر لچھمن و جانکی سب رشیونکو ساتھ لے کے سوتیچھن رشی کے استھان پر چلے
اور جس پربت پر سوتیچھن رہتے تھے رامچندر دیکھنے لگے کہ میرو (मेरु) پربت کے سمان وہ اونچا تھا اور
سوتیچھن کے سمیپ جاکے کیا دیکھتے ہین کہ سوتیچھن بیٹھے ہوے ہین رامچندر سنمکھ جاکے کہنے لگے
کہ ہے بھگون (भगवन) مین رامچندر ہون اور آپ کے درشن کے واسطے آیا ہون اور آپ دھرم کے جاننے والے
اور رشیون مین سرشیشٹ ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ سوتیچھن دیکھ کے سمجھ گئے کہ یہ تو رامچندر ہین اٹھکے
اور رامچندر کو انگ مین لگا کے اور آسن دے کے بٹھال کے کہنے لگے کہ ہے رامچندر تم دھرم دھاریون
مین اتم ہو اور تمھارے آنے سے یہ استھان سناتھ (सनाथ) ہوگیا اور استھا ہماری بیت (बीत) گئی ہی جوگ شکتی
سے اس سریر کی رچھا اس کارن سے کرتے آئے کہ آپ کا درشن کر کے تب سرگ لوک کو چلا جاوین
ہے رامچندر تم جس سمے راج کو تیاگ کر کے چترکوٹ پربت پر آئے اس سمے اندر ہمارے استھان
پر آئے تھے اور ہمکو پرنام کر کے کہنے لگے کہ تمھاری تپشیا سے سرب لوک جیت گیا ہی اور دیا سے
ہمسے پرارتھنا (प्रार्थना) کرنے لگے کہ دیولوک مین چلو پرنتو کیول آپ کے درشن کے واسطے رہ گیا سو ہے
رامچندر سب لوک آپکو سمرپن کر دیتا ہون آپ جانکی کے ساتھ بہار کیجیے اور رامچندر سمجھ گئے کہ رشی
ستیہ (सत्य) کہتے ہین اور جیسے اندر برہما سے پرارتھنا کرتے ہین اسیطرح سے رامچندر رشی سے پرارتھنا
کرنے لگے کہ ہے سوتیچھن آپکا کہنا مین نے انگیکار کرلیا سو مین کہان باس کرون اور تم سب پرانیون کی
رچھا کرنے والے ہو اور آپ کا برتانت (वृत्तान्त) سربھنگ منی ہمسے کہہ چکے ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ
یہ سنکے سوتیچھن کہنے لگے کہ رامچندر اس ڈنڈکارنیہ بن مین رشیون کے استھان بہت ہین اور سب
سکھدایک ہین اسی جگہ باس کیجیے اور آپ کے ستکار کے واسطے کندمول پھل سب موجود ہین اور
یہان کسی کا ڈر نہین ہی مرگون کا بھی البتہ ہی ابھیپرایہ (मय) ہی کہ ماریچ (मारीच) راچھس مرگ کا سروپ ہوکے
آویگا اور لوبھاکے چلا جایگا یہ سنکے رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ دھنش و بان لیکر تیار رہنا چاہیے
کہ مین مرگونکو مارونگا اور جب مرگون کو مارونگا تو تم آنند ہو جاؤگے پرنتو کچھ کلیش ہو جاے گا ارتھات
جانکی کا ہرن ہو جاے گا اور تمھارے کلیش سے مین بھی کلیشت ہو جاؤنگا سو ہے سوتیچھن رشی

کی اچت آپ کے سامنے سیتا کا ہرن ہوگا تو آپکو بھی کلیش ہو جائیگا سو آگیا دیجیے مین آگے بڑھونگا یہ کہہ کے
رامچندر مون ہو گئے اور سورج است ہوئے اُس دن سوتیچھن کے استھان پر باس کر گئے اور سوتیچھن نے دیکھا
کہ راتری ہو گئی تو تپشیون کے واسطے جو بھوجن ہی رامچندر کو دیکر ستکار کیا۔

ساتوان سرگ سماپت

رامچندر سوتیچھن سے ستکار پاکے شین (गायन) کر گئے اور پراتہ کال نتیہ کریا کر کے سوتیچھن کے نکٹ مین جا کے
پرنام کر کے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رشی ہمکو سب رشیون کے استھان پہ جانا ہی کریا کر کے آگیا دیجیے
کیونکہ رشی لوگ رات دن تپشیا مین رت ہین اور تیج رشیون کا اگنی کا ایسا پرجلت (प्रज्वलित) ہی اور جبتک سورج
کی اودی نہ ہوگی تبھی تک۔ ہین رستہ چلونگا کیونکہ سورج کا تیج بڑا پرچنڈ (प्रचंड) ہوتا ہی جیسے ادھرمی کے گھر سے
لچھمی کے چلے جانے سے دُکھ ہوتا ہی اسی طرح سے سورج کے تیج سے ہمکو کلیش ہوگا بالمیک جی کا بچن ہی
کہ یہ سنکے سوتیچھن نے اُٹھکے رامچندر کو انگ (अंग) مین لگا لیا اور کہا کہ جس مارگ سے اُپَتات نہ ہو اسی
مارگ سے جانا اور رشیون کو درشن دیتے جائیے اور سبکو کرتارتھ کر کے پھر ہمارے استھان پر آئیے گا
بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر آگیا پاکے اور سوتیچھن کی پردچھن کر کے چلے اور جانکی جی دھنش و کھڑگ
اُٹھا اُٹھا کے رام چندر و لچھمن کو دینے لگین۔

آٹھوان سرگ سماپت

جس سمے سوتیچھن کے استھان پر سے رامچندر چلے اُس سمے رام چندر سے جانکی گنبھیر بانی بولنے لگین
کہ ہے سوامی (स्वामी) جب کوئی کاریج آپڑے تو بچار کر کے کرنا چاہیئے سو آپ نے تو پتا کے بچن کو متھیا (मिथ्या) کر دیا
کیونکہ آپ تو پتا کے بچن پالن کرنے کے واسطے بن مین آئے اور اب آپ کہتے ہین کہ راچھس کا بدھ
کرینگے تو من کی پرتگیا آپ کی کہان سے باقی رہی دیکھیئے آپ ہی سے رشی لوگ کہتے ہین کہ کرودھ
کرینگے تو تپشیا نشٹ ہو جاویگی اور آپ نے تپشیا کرنے کے واسطے بن باس کیا ہے بِرودھ کر کے راچھس کا
بدھ کرینگے اور تین گن تو آپ مین اشیش تھے ایک یہ کہ متھیا بچن نہین بولتے اور دوسرے پرائی
استری سے پرسنگ نہین کرتے اور تیسرے بے بیر کے کسی کو نہین مارتے سو یہ گن تو آپ کا نشٹ
ہو گیا کیونکہ آپ کی پرتگیا پتا بچن کی پالن کے واسطے تپشیا کرنا تھا اور آپ کہتے ہین کہ راچھس کا
بدھ کرینگے تو پرتگیا آپ کی متھیا ہو گئی اور آپ یہ تو بتلائیے کہ راچھس نے آپ سے کون بیر کیا
ہی کہ بدھ کرنے کی پرتگیا کرتے ہین اور جب راچھسون کا بدھ کر دیجیے گا تو اُن لوگون کی استری
سب بدھوا (विधवा) ہو جائینگی اور کام کے بسی ہو کر دوسرون سے کوکرم کراوینگی تو آپ کو استری گمن کا

بھی دوش ہو جائیگا تو یہ جو آپ کا دھرم استری بالن کا ہی کہان سے باقی رہ جائیگا ہے رام چندر
جدپ اُپدیش کرنا ہمکو انوچت ہی پرنتو پرارتھنا کرتی ہون کہ ایسا اُچت نہین ہی اور آپ بے بیر
کیے راچھس کا بدھ کیسے کر دینگے اور کداچت آپ یہ کہین کہ کہدیا تو کیا ہوا پرنتو ایسا نہین
کرینگے تو اب آپ یہ بھی نہین کر سکتے کیونکہ آپ نے سب رشیون کے سامنے پرتگیا کی ہی کہ
راچھسون کا بدھ کرینگے اس پرتگیا کے النگھن کرنے سے رشیون کے شاپ کا ڈر ہی سو آپ کیا
کرینگے معلوم ہوتا ہی کہ آپ لوگ دونون بھائی اجودھیا پوری سے سمت (सम्मत) ہو کر کے آئے ہین
کہ راچھس کا بدھ کرینگے اور یہ تپسّی کا بھیکھ کہ پتا کے بچن پالن کے واسطے رامچندر بن باس کرتے
ہین کیول سنسار کے دکھانے کے واسطے ہی سوامی (स्वामी) آپکو بچار کرکے کارج کرنا چاہیئے بید (वेद) و لوک سے
برودھ نہ ہو کیونکہ جد آپ ہی برودھ شاستر کے کرینگے تو دوسرے لوگ تو اوشیہ کرینگے اسی کے
ہمکو موہ (मोह) ہو گیا ہی اور ہماری رچ (रुचि) ایسی نہین ہی کہ بن بن پھرا کرین اور بن مین پھرنے سے ایک اور
دوش ہی کہ آپ دونون بھائی کھڑگ اور دھنش لیے ہوئے ہین اور جب آپ لوگ بنچاریونکو
دیکھیے گا تو بان چلا دیجیے گا تو ایک تو چھتری یوہین کٹھن ذات ہین اور دوسرے ہاتھ مین دھنش
و کھڑگ ہی تو جیسے اگنی مین کھڑا لنے سے بشیش پرجلت (प्रज्वलित) ہو جاتی ہی اسیطرح سے اگنی روپی
چھتری کرودھ اور کھررو پی ہتھیار سے کیسے کشل ہو سکے گی اور ہر دم ہتھیار لیے رہنا شاستر سے
برودھ ہی اور کداچت آپ یہ کہین کہ کس طرح سے نیشدھ ہی تو دیکھیے شاستر مین یہ لکھا ہی کہ ایک
رشی تھے اور سدا کال ست (सत्य) بچن بولا کرتے اور ایک استھان پر تپ کرتے تھے اور ایسی تپسّیا
کی کہ اندر کو تراس (त्रास) ہو گیا کہ یہ تو اپنے تپوبل سے اندراسن ہمارا لیا چاہتا ہی اور بچار کرنے لگے
کہ کون اُپاے کرون تب ایک کھڑگ ہاتھ مین لے کر کے رشی کے پاس چلے آئے اور پرنام
کر کے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رشی اس کھڑگ کو تھاتی (थाती) رکھے رہو مین ایک کام کے واسطے
جاتا ہون جب آؤنگا تو پھر لیتا جاؤنگا یہ کہہ کے کھڑگ رکھ کے چلے گئے اور رشی بچار کرنے لگے
کہ دھن پرائے کا ہی کداچت کوئی لے لیویگا تو مین کہان سے دونگا سو رشی اس کھڑگ کو ہر دم
جہان جہان بن (वन) مین جایا کرین لیئے پھرین کہ کوئی پرائے کا دھن ہرن نہ کرے اور روز روز
کے لیے رہنے سے بدھی رشی کی کٹھور (कठोर) ہو گئی اور ہر دم اسی سوچ مین رہا کرین اور تپسّیا چھوٹ
گئی بعد اسکے رشی کو اہنکار ہو گیا کہ مین بھی بیر (वीर) ہون اسی کھڑگ سے اہنسا کرنے لگے اور
سرب پھل تپسّیا کا نشٹ ہو گیا اور رشی نرک مین چلے گئے سو ہے رامچندر اس برتانت کو

سب کوئی جانتے ہین اور جیسے اگنی مین کاٹھ نشٹ ہو جاتا ہی اسیطرح سے شستر سنگرہ سے دھرم
نشٹ ہو جاتا ہی سو ہے رامچندر آپ ہمکو بہت پریو کرتے ہین اسی سے ہمکو اہنکار ہو گیا ہی کہ رامچندر
ہماری پالن کرتے ہین آپ یہ نہ سمجھتے ہون کہ مین سکھلاتی ہون ہے رامچندر میری پریتی آپ
مین اور آپ کا پریم مجھ مین رہتا ہی اسلیئے مین آپ کو چتا دیتی ہون سکھلاتی نہین ہون سو جبتک
کوئی بیر نہ کرے اسکا بدھ اُچت نہین ہی اور کدچت آپ بے بیر والے کو مار دینگے تو سنسار کے
لوگ یہی کہینگے کہ رام چندر مین دیا (दया) نہین ہی اور کداچت آپ یہ کہین کہ جدپ چھتری دھرم
سے بے پروائی کا بدھ تو اُچت نہین ہی یا یہ سمجھے ہون کہ جدپ ہمارے برودھی (बिरोधी) نہین ہین
تو رشیون کے برودھی ہین اُن لوگون کی رچھا کے واسطے بدھ کرینگے تو بھی اُچت نہین ہی کیونکہ
یہان تو بن مین تپشیا کرنا اور کہان شستر دھارن کرکے چھتری کرم کرنا یہ دونون کیسے ہو سکتا
ہی ہمارا کہنا اچھی طرح سے بچار کر لیجیے کیونکہ جہان جیسا دیس ہوتا ہی وہان ویسا ہی بھیس (भेष) کرنا چاہئے
یہان تو جہان دیکھیئے سب کوئی تپشیا کر رہے ہین اور کداچت آپ یہ کہین کہ مین دونون کرونگا
تو یہ کیسے ہو سکتا ہی کیونکہ شستر کا تو سبھاؤ یہ ہوتا ہی کہ کرودھ (क्रोध) کرا دیتا ہی سو اسکو آپ
پری تیاگ کر دیجیئے اور کداچت آپ کا یہ بچار ہو کہ بعد چودہ برس کے تو راج کرنا ہی اسلیئے شستر
دھارن کیے ہون سو یہ بچار چھوڑ دیجیے کیونکہ جب اجودھیا پوری مین آپ چلینگے تب شستر
دھارن کر لیجیے گا سو ہماری پرارتھنا انگیکار کرکے اور چھتری دھرم کو تیاگ کرکے تپشیا کرینگے
تو راجہ دسرتھ اور کیکیئی کا منورتھ جتھارتھ (यथार्थ) سدھ ہو جائیگا اور دیکھو دھرم سے دھن (धन) کی پراپتی
ہوتی ہی اور دھرم سے سکھ بھی ہوتا ہی اور دھرم سے جتنے سنسار کے سکھ ہین (साध) سب پراپت ہوتے
ہین اور یہ جو آپ کی کانچھا ہی کہ بعد چودہ برس کے راج کی پالن اور متر (मित्र) کی رچھا کرینگے تو آپ
رشیون کی طرح سے تپشیا کرکے سریر کو سکھا دیجیئے کیونکہ سکھ کے ہونے پر دُکھ ہو جاتا ہی اور
پہلے دُکھ کرنے سے پیچھے بڑا سکھ پراپت ہوتا ہی سو دُکھ کرکے تپشیا کیجیے تب سکھ ہوگا اور شاستر ون
کے بدھ کرنے سے بُدھی نشٹ ہو جاے گی اور تپشیا بھی نشٹ ہو جائیگی اور تپشیا بھی
نہین ہو سکتی ہی دیکھو پونیہ کے استھان پر تپشیا کرنے سے پونیہ اچل ہو جاتا ہی اور ادھرم کے
استھان پر پونیہ کی ہانی (हानि) ہو جاتی ہی سو یہ ڈنڈکارنیہ بن بہت اُتم استھان ہی یہان تپشیا کرنا اُچت (पुण्य)
ہی ادھرم اُچت نہین اور جانکی ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے لگین کہ ہے رامچندر استری کا
سبھاؤ چنچل ہوتا ہی اسی سے مین بیاکل ہو کے کہہ رہی ہون نہین تو آپ سکھلانے کے جوگ نہین ہین

سو جو مین کہہ گئی ہون آپ و لچھمن دونون بھائی بچار کیجیے کہ مین اُچت کہتی ہون یا انوچت اور بچار کرنے مین جلدی مت کیجیے کیونکہ کوئی کارج ہو بچار کرکے اُتر دینا چاہیئے۔

نوان سرگ سماپت

رام چندر جانکی کی ابھپرائے سمجھ کے کہنے لگے کہ ہے جانکی یہ کہنا تمھارا ہماری بھلائی کے واسطے اور پریمی کا بھی یہی دھرم ہی کہ دھرم کا اُپدیش کردے سو تم دھرم کی جاننے والی ہو اور تم اُتم راجہ جنک کی کنیا ہو اور تمھارے کُل مین اچھے پرکار سے دھرم کی پالن ہوتی ہی رام چندر کے کہنے کی ابھپرائے یہ ہی کہ تمھارے کُل مین کوئی چھتری دھرم نہین جانتے ہین دیکھو جدپ چھتریون کا دھرم نہین ہی کہ بن مین شستر کو دھارن کرین پرنتو جہان دھرم وادھرم دونون ہوتا ہو وہان شستر دھارن کرنا اُچت ہی کیونکہ کداچت کوئی آرت بانی پکارے تو اُسکا منورتھ سِدھ کر دینا چھتریکا دھرم ہی سو دیکھو اس سمے رِشی لوگ تراہ تراہ پکار رہے ہین کداچت آرت بانی سُنکے کامنا اُنکی پوری نہ کرونگا تو کون گت ہماری ہوگی اور کداچت تمکو یہ سندیہہ ہو کہ رِشی لوگ کچھ اپرادھ کرتے ہونگے تو یہ لوگ کچھ بھی اپرادھ نہین کرتے یہ بیچارے تپشیا کرتے ہین اور کداچت یہ کہو کہ راچھس سب رِشیون کو دُربچن کہہ کے چلے جاتے ہونگے سو ایسا بھی نہین ہی راچھس تو رِشیونکو کھا جاتے ہین اس کارن سے مین پرتگیا راچھسون کے بدھ کے واسطے کر چکا ہون اور مینے یہ بھی رِشیون سے کہدیا تھا کہ آپ لوگون کی رچھا کرونگا اسی سے ہمکو لجیا ہوتی ہی کہ کہکر پھر کیونکر بچن کی اُلنگھن کرون دیکھو راچھسونکی دُشٹتا ار بھات ہوم کو نشٹ کردیتے ہین اور جگ کا استھان تل و موتر سے بھرشٹ کردیتے ہین تو یہ تو بتلاؤ کہ وہ بے اپرادھی کیسے ہین اور سب دھرمون مین یہ دھرم بہت اُتم اور پردھان ہی اور کوئی دھرم کرتا ہو اور کسی کارن سے ہانی ہو جاے اور پھر اُس دھرم کو کوئی کرادے تو اُسکو بڑی پونیہ ہوتی ہی اور اس بن مین راچھس سب ادھرم کر رہے ہین اور رِشی لوگ اس کارن سے کرودھ نہین کرتے کہ تپشیا نشٹ ہو جائیگی جدپ پران کو وہ تیاگ کردیتے ہین اور سدا کال ہمارا یہ نیم ہی کہ اپنے بھگتون کی اور رِشیون کی کامنا سِدھ کرتا ہون اور کداچت تمکو اور لچھمن کو تیاگ کردون تو اُسکا ہرج نہین ہی پرنتو دھرم کا پالن نہین چھوڑ سکتا ہون اور تم جو دھرم اُپدیش کرتی ہو تمکو یہ اُچت ہی اور تم ہماری بڑی پریو ہو اور لچھمن بھی ہمارے بڑے پیارے ہین سو جبتک تمھارا اور لچھمن کا کوئی اپرادھ نہ کرے گا تب تک مین اُسکا بدھ نہین

کرونگا دیکھو برادھ نے جب تمسے اپرادھ کیا تب ہمنے اُسکا بدھ کردیا اب بھی یہ تگیا کرتا ہون کہ
جب تمھاری اچھا ہوگی اور بار بار کہوگی کہ راکھجس کا بدھ کرو تب ہی بدھ کرونگا بالمیک جی کا بچن
ہی کہ رامچندر نے جانکی کو سمجھاکے دوسرے رشیون کے استھان پر پرستھان (प्रस्थान) کیا۔

دسوان سرگ سماپت

سو تیچھن کے استھان سے آگے آگے رامچندر اُنکے پیچھے جانکی اور اُنکے پیچھے لچھمن جی چلے اور
چلتے چلتے سندھیا کال ہوگیا اور دیکھا کہ ایک تڑاگ (तड़ाग) جسکا بستار (विस्तार) چار کوس کا تھا اور اُسمین ہاتھی
و پنچھی سب بہار کر رہے ہین پھر کیا سننے لگے کہ اُسکے بھیتر گان و کیرتن ہو رہا ہی پرنتو دیکھ نہین
پڑتا تھا یہ سُنکے بہت آنند ہوگئے دھرم بھرت (धर्मभृत) من ایک رشی سے رامچندر کہنے لگے کہ ہے رشی یہان
کیسا شبد ہوتا ہی تب وہ رشی کہنے لگے کہ اِس تڑاگ (तड़ाग) کا نام پنچاپسر (पंचाप्सर) ہی اور مانڈکرن (मारडकौणि [?]) نامی ایک
رشی نے اسکو بنا لیا تھا کارن یہ ہی کہ مانڈکرن رشی اِسی استھان پر دس ہزار برس تپشیا کرتے
رہ گئے تب اندر اور دیوتا لوگ بیاکل ہوگئے کہ ہمارا اندراسن نہ لے لیوین تب اندر اپسرا
لوگونکو اور کامدیو کو دیوتون سمیت لیکر تپشیا نشٹ کرنے کے واسطے چلے آئے اور اپسرا سب انیک
پرکار کے کیرتن و گان موہنے کا کرنے لگین پرنتو رشی تو سمجھ گئے کہ یہ کریا تپشیا نشٹ کے واسطے
اندر کی ہی سو اسکا ڈنڈ کردینا اُچت ہی کہ دوسرے رشیون سے ایسا اپرادھ نہ کرین اور یہ بچار کیا
کہ اِن اپسراؤن مین سے جو پانچ اپسرا شریشٹ ہین اُنھین پانچونکو رکھ چھوڑین سو رشی نے ایسا ہی
کیا اور اپسرا سب اندر کو اور دیوتونکو دھیکار (धिक्कार [?]) کرنے لگین اور اندر اور دیوتا لوگ لجت ہوکے چلے
گئے اور یہ پانچو اپسرا مانڈکرن رشی کے استھان پر رہنے لگین اور اُن اپسرا لوگون کے واسطے تڑاگ [?]
و گرہ (गृह) بنالیا اور اِنکے ساتھ کچھ ادھرم نہین کرتے تھے اور رات و دن آپ کا بھجن کرتے ہین سو ہے
رامچندر آپ رشی کو درشن دیجیے بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ برتانت سنکے رامچندر بہت آنند ہوگئے
اور جب سمیپ مین گئے تو کیا دیکھتے ہین کہ سندر گرہ اور برہم لوگ کا ایسا تیج ہی اور اس آشرم منڈلی
مین اور اور رشی لوگ بھی رہتے ہین تب رام چندر کھڑے ہوگئے اور بچار کرنے لگے کہ کس راہ سے
پرویش کرین تب تک وہ گرہ رشی کی پریرنا سے کہ انترجامی تھے خود بخود چلا آیا اور رامچندر
رشیون کے سمیت اُس گرہ مین پرویش کر گئے اور مانڈکرن رشی سب کسی کی پوجا و ستکار کرکے پرارتھنا
کرنے لگے کہ کچھ دن یہان رہ جائیے تب رامچندر نے کسی کے استھان پر ایک روز کسی کے استھان پر ایک
مہینے اور کسی کے استھان پر دو مہینے اور کسی کے استھان پر ایک برس اور کسی کے استھان پر چھ مہینے اور کسی کے

استھان پر پندرہ دن اور کسی کے استھان پر سات روز اور کسی استھان پر چار مہینے رہ رہ کے دس
برس بتا دیے اور دسوین برس پھر سوتیچھن رشی کے استھان پر چلے آئے اور کچھ کال یہان بھی رہ گئے
ایک دن رام چندر سوتیچھن سے کہنے لگے کہ سب رشیون کے استھان پر تو مین ہو آیا ہون پر اگست
رشی کے استھان پر نہین گیا اور نہ مین یہ جانتا تھا کہ انکا استھان کہان ہی سو ہے سوتیچھن وہان
جانے کی ہماری اچھا ہی آپ کی اگیا ہو تو مین وہان جا کے درشن کرون اور اپنا درشن دون
بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سنکے سوتیچھن بہت پرسن ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہماری بھی یہی اچھا تھی
کہ آپ انکے استھان پر جا کے انکو کرتارتھ کیجیے سو ایدم باہ اگست رشی کے بھائی یہان سے
سولہ کوس پر رہتے ہین دکھن طرف چلے جائیے ایک پیپل کا بن ہی وہان رات بھر رہ کے
پراتھ کال اگست رشی کے بھائی کو ساتھ اپنے لے کے اگست رشی کے پاس چلے جائیے اور انکے
استھان سے چار کوس پر اگست رشی کا استھان ہی تب رامچندر سوتیچھن کو پرنام کر کے چلے گئے
اور مارگ مین چلتے چلتے دیکھا کہ لکڑی ہون کے واسطے رکھی تھی اور کس سب بے سر کے ہو گئے
تھے ارتھات مرگا سب چر گئے تھے یہ دیکھ کے رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ یہان دھوان دکھلائی
دیتا ہی اور یہ استھان تیرتھ کا بہت اتم معلوم ہوتا ہی یہ سب کہتے ہوئے ایدم باہ کے استھان
کے نکٹ پہونچ گئے تھوڑی دور پہونچنے کو باقی تھا تب رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن
سوتیچھن کہتے تھے کہ یہ استھان بہت پونیت ہی اور اس استھان پر راچھس سب نہین آتے ہین اور
کارن یہ ہی کہ باتاپی اور الول یہ راچھس دونون بھائی تھے اور یہ دونون راچھس برہمن کو مار مار کے
بھوجن کر جایا کرتے تھے اور الول چھوٹا بھائی باتاپی کا برہمن کا بھیکھ بنا کے سنسکرت ہی بولا
کرتا تھا اور شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جگیہ اور دوسرے اتسو کرم مین برہمن کداچت نہ جائین تو دوش
نہین ہی پرنتو سرادھ کرم مین جانا برہمنون کا اچت ہی اسلیئے یہ راچھس دونون بھائی برہمنونکو
نیوتا دیا کرتے تھے کہ ہمارے پتر کا سرادھ ہی جب برہمن لوگ جمع ہوتے تب الول اپنے
چھوٹے بھائی کو بھیڑہ بنا کے اور اسکو مار کے بھوجن مین ڈال دیا کرے جب برہمن لوگ
بھوجن کر چکین تو الول پکارنے لگے کہ ہے بھائی چلے آؤ تب وہ برہمنون کے پیٹ مین
سے بھیڑا ہو کے نکل آوے اور دونون ملکر برہمنون کو کھا جایا کرتے جب برہمنون کو نپات
کر دیا تب دیوتا لوگ اگست رشی سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ان راچھسون نے بڑا اتپات
کیا تب ان دونون بھائیون نے پھر اسی طرح سے سرادھ کرم کا نیوتا دیا اور اگست رشی

چلے گئے اور پوچھا کہ سب ساگری تیار ہی راچھسون نے کہا کہ تیار ہو تب اگشت رشی بھوجن کرگئے
اور جیسے پہلے پکارتے تھے اُسی طرح سے الول اپنے بڑے بھائی کو پکارنے لگا تب اگست رشی
نے کہا کہ تمھارا بھائی تو ہمارے پیٹ مین آج لوپ (लोप) ہو گیا اور جم لوک کو چلا گیا اور اُس سے
اور تمسے بھینٹ نہین ہو سکتی یہ سنتے ہی راچھس کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور اگست رشی
پر دوڑا اور اگست رشی نے کرودھ کرکے دیکھ دیا وہ بھی دہین جل کے بھسم ہو گیا سو ہے لچھمن
اُنھین اگست رشی کے یہ بھائی ہین یہ کہتے کہتے سورج است ہو گئے تب رامچندر سندھیا (सन्ध्या)
کرنے لگے اور سب کریا سماپت کرکے ایدم باہ رشی کے استھان مین پرویش کر گئے اور
ایدم باہ رامچندر کی سیوا اور استکار کرنے لگے اور رات بیت (बीत) گئی پراتہ کال رامچندر کہنے
لگے کہ آپ کے بھائی اگست رشی کا درشن کرونگا یہ سنکے ایدم باہ رامچندر کے ساتھ اگست رشی کے
استھان پر چلے بالمیک جی کا بچن ہی کہ ایدم باہ رامچندر کے ساتھ اگست رشی کے استھان پر چلے
اور رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ اگست رشی بڑے اُتم کرم والے ہین وہی استھان دکھلائی
دیتا ہی اور اگست پربت رشی کے نام کے کارن سے اگست پربت کہلاتا ہی ایک سمے نارد
رشی اِس بندو پربت پر آئے تھے اور بندو پربت (बिन्दुपर्वत) نے کند مول پھل سے نارد رشی کا ستکار کیا اور
نارد رشی نے کہا کہ اب مین ہماچل پربت (हिमाचल) اور میرو پربت (मेरुपर्वत) پر جو سب پربتون کے راجہ ہین جاتا ہون یہ
سنکے بندو پربت کو بسمے (बिस्मय) ہو گئی کہ کس کارن سے یہ پربت راجہ کہلاتے ہین تب بندو پربت بڑھ
کے آکاس تک اونچے ہو گئے اور دن کی رات ہو گئی اور جگیہ کرم اور ہون کرم سب بند ہو گیا
تب دیوتا لوگ پرارتھنا اگست رشی کی کرنے لگے اُس سمے اگست رشی کاشی مین باس (बास) کرتے
تھے تب اگست رشی بندو کے پاس چلے آئے اور بندو اگست رشی کو پرنام کرنے لگے اگست
رشی نے کہا کہ اسطرح سے پرنام کرنے کا اُچت نہین ہی مستک نوا کے پرنام کرنا چاہیئے جب
بندو نمت (नमित) ہو کے پرنام کرنے لگے اور بہت چھوٹے ہو گئے تب اگست رشی نے کہا کہ ہے بندو
تم دھنیہ (धन्य) ہو اور پربتون کے راجہ ہو یہ کہہ کے اگست رشی چلے گئے اور بندو سے کہدیا کہ جبتک مین
نہ آؤن تب تک اسیطرح سے رہنا ہے لچھمن پھر تب سے اگست رشی نہ گئے دیکھو اگست رشی ایسے
تپسی ہین اور سب کوئی انکی پوجن کرتا ہی اور جس پرکار سے سرشیٹ لوگ جسمین رشیون کی بھلائی
ہوتی ہی وہی کر دیتے ہین اور جس سمے ہم لوگ چل کے ملینگے تو رشی جی ہم لوگون کو کچھ اُپدیشیہ
دینگے رامچندر کے کہنے کی ابھپراے یہ ہی کہ بشن استر (अस्त्र) دینگے جس سے نشاچرون کا بدھ کرونگا

ہے لچھمن اِس استھان پر رشی لوگ اگست رشی کی اُپاسنا کرتے ہین چودہ برس ہین اب تھوڑے دن
اور باقی رہ گئے کچھ کال اگست رشی کے استھان پر بھی رہینگے اور یہ استھان ایسا ہی کہ جو شخص مِتھیا
بولنے والے دسٹھ و کور و نردئی و پاپی یہان آتے ہین وہ بھسم ہو جاتے ہین اور دیوتا لوگ اور
لوگ روز روز بِمان پر چڑہ کے اگست رشی کے درشن کے واسطے آتے ہین ہم لوگ بھی دیوتونکا
درشن پا کے کرتارتھ ہو جائینگے اور جو کوئی جس کامنا کے واسطے یہان تپسیا کرتا ہی وہ سِدھ
ہو جاتا ہی اور کداچِت تمکو راج کے تیاگ کا سوچ ہی تو اجودھیا بھی پراپت ہو جاے گی اور
رامچندر یہ کہ کے اگست رشی کے دوار کے باہر کھڑے ہو گئے اور لچھمن سے کہا کہ تم آگے جاکے کہو
کہ رامچندر و سیتا آئے ہین لچھمن آگیا پا کے آگے بڑھ گئے۔

گیارھوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ لچھمن آگے بڑھ گئے اور دوار پر اگست رشی کا ایک شِشیہ کھڑا تھا
لچھمن اُنسے کہنے لگے کہ ہے رشی تم اگست رشی سے جاکے کہدو کہ کوشل پور کے راجا دسرتھ کے
جیٹھ پتر سری رامچندر و جانکی انکی استری اور لچھمن کہ میرا ہی نام ہی اور رامچندر کا چھوٹا بھائی
ہون درشن کے واسطے آئے ہین یہ سنکے وہ شِشیہ چلا گیا اور دیکھا کہ اس سمے اگست رشی دھیانا
وستھت ہین تب بہت نِمت ہو کے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ ہے سوامی رامچندر اور
سیتا و لچھمن آئے ہین آپکے درشن کی اچھا رکھتے ہین یہ بچن سنتے ہی اگست رشی اس شِشیہ کو کہنے
لگے کہ کداچت رام چندر و لچھمن و سیتا کی کانچھا ہمکو دیکھنے کی ہی تو دھنیہ بھاگ ہمارا ہی اور مین تو
پہلے جانتا تھا کہ رامچندر ڈنڈکارنیہ بن مین آئے ہین اور ہمکو بڑا اسندیہ تھا کہ ہمسے کون اپرادھ
ہوا ہی کہ رام چندر نے درشن نہین دیا سو تمنے بہت انوچت کیا کہ پوچھنے آئے ہو لیتے کیون نہین
آئے سو جاؤ بہت جلد بلا لاؤ تب وہ شِشیہ رام چندر و لچھمن و سیتا کو آگے کے بولاے چلا اور رامچندر
بہت آنند ہو کے سیتا اور لچھمن کے سمیت چلے اور جس سمے رامچندر رشی کے درشن کے واسطے
چلے ہین اُس سمے مرگا لوگ بھی دھیان مین مَون ہو کے بیٹھے رہے اور جانکی کو دیکھ کے
مرگا لوگون کی آنکھ سے جل بہنے لگا اور رامچندر کیا دیکھتے ہین کہ برہما و شنو و شیو و سورج و کبیر
و بایو و بسوکرمان و جمراج و برن و گایتری و بسیس سب کے واسطے استھان پر تھک پرتھک
بنا ہی ہے لچھمن دیکھو یہان روز روز سبھا ہوتی ہی رامچندر یہ سب دکھلاتے ہوئے اگست رشی کے
سمیپ جا پہونچے اور اگست مُن اپنے آسن سے اُٹھ کے شِشون کے ساتھ دوار پر کھڑے تھے اور

رام سمجھ گئے کہ وہ جو سب کسی کے بیچ مین ہین اور برده (वृद्ध) ہین وہ ہی اگست رشی ہین یہ دیکھکر رامچندر لچھمن
سے کہنے لگے کہ دیکھو اتنے بڑے سریشٹ رشی ہو کے اٹھ کے کھڑے ہین سو آج انکی تپسیا پورن ہو گئی
یہ کہہ کے رامچندر و لچھمن و سیتا ڈنڈا کار ہو کے اگست رشی کے چرن پر گر پڑے اور پرنام کر کے
ہاتھ جوڑ کے کھڑے ہو گئے یہ پریم رامچندر کا دیکھ کے اگست رشی پرشن ہو گئے وچار کرنے
لگے کہ یہ رامچندر دھرماتما ہین اور دھرم کی پالن کے واسطے منش اوتار دھارن کیا ہی یہ رامچندر
کو انگ (अंग) مین لگا کے آسن دے کے بٹھالا بالمیک جی کا بچن ہی کہ اگست رشی نے بھوجن لا کر کے
رکھدیا اور ارگھ (अर्घ) دے کے پیر دھونے کے لیے پانی رکھدیا اور انیک پرکار سے رامچندر کی پوجا
کر کے کند مول پھل آگے رکھدیا اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہے رامچندر آپ یہ بچار کرتے
ہون کہ مین چھتری ہون کیسے بھوجن کرون اور پوجن ہمارا اوچت نہین ہی تو یہ بات پرسدھ
ہی جو کوئی سریشٹ اپنے استھان پر آجاوے اور اسکا ستکار نہ کرے تو اسکو پورب جنم مین کھانے
کو نہین ملتا اسی کے سر یکا مانس کھانے کو ملتا ہی اتھوان کتے کا مانس (मास. कुत्ते) ملتا ہی جیسے جھوٹھی
گواہی دینے والے کو اسکے سریہ کا مانس کھانے کو ملتا ہی سو آپ تو تپسی سروپ ہو کے آئے
ہین مین گرہست کی طرح یہان کا بسنے والا ہون آپ کا ستکار ہمکو اوچت ہی اور کداچت آپ
یہ کہین کہ مین رشی نہین ہون چھتری ہون اور راجہ لوگ سرب لوک کے پوجیہ (पूज्य) ہوتے ہین
اور راجہ سب کے گرو کے سمان ہین اور یہ سب تو سادھارن راجون کا پوجن اور ستکار ہوتا ہی
آپ تو اچھواک (इक्ष्वाकु) بنس ہین اور راجہ دسرتھ اتم راجہ کے پتر ہین سو آپ کند مول پھل بھوجن
انگیکار کیجیے بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سنکے رام چندر نے بھوجن کو انگیکار کیا اگست رشی
پھر کہنے لگے کہ ہے رامچندر ایک اشر باد دیتا ہون کہ یہ دھنش جو رکھا ہی وہ (पिनाक) سیو کا ہی
اور بشوکرمان کا بنایا ہوا ہی یہ بان بھی آپ کو دیتا ہون یہ برھما کا دیا ہی اور یہ دھنش اندر کے
ہاتھ سے ہمکو ملا ہی اور جس سمے یہ دھنش پرسرام (परशुराम) کے ہاتھ مین تھا اور آپ نے لیکر کے برن کو دیدیا
اور برن سے لیکر اندر ہمکو دے گئے اور یہ ایک ترکش ہی یہ ایسا ہی کہ اسمین ہر دم بان بھرا
رہتا ہی کتنا ہی خرچ ہو جائے پرنتو کم نہین ہوتا اور یہ ایک کھڑگ لیجیے اور یہ سب دھنش و
شستر کیسے ہین کہ جس سمے دیت (दैत्य) اور دیوتون سے جدھ ہوتی رہی اس سمے جب دیوتون کی
پراجے ہوئی سو ہے رامچندر انھین شسترون سے راچھسون کا بدھ کر کے دیوتون اور رشیون کی
رچھا کرو اور جیسے اندر بجر لیئے رہتے ہین اسیطرح سے آج سے اسکو برابر لیئے رہو بالمیک جی کا

بچن ہی کہ اگست رشی شترون کو دیکر رامچندر سے پرارتھنا کرنے لگے۔

بارھوان سرگ سماپت

ہے رامچندر ہین تمھارے اوپر بہت پرسن ہون اور تم دھنیہ ہو کہ ہمکو پرنام کرنے کو پریم کرکے آئے ہو اور جانکی جی بہت سکماری ہین انکا کشٹ ہمسے نہین دیکھا جاتا کیونکہ یہ دکھ بھوگ کرنے کے جوگ نہین ہین اگست رشی کے کہنے کی ابھپراے یہ ہی کہ جانکی کو ساتھ مت لیے پھرو ارتھات یہان سے جانکی کا ہرن ہوگا اور دوسری ابھپراے یہ ہی کہ جانکی کے ہرن ہونے پر بہت جلد راون کا بدھ کرکے جانکی کو کشٹ سے چھڑا دیجیے کیونکہ سیتا دوسری استریونکی ایسی استری نہین ہین دوسری استریون کا یہ سبھاؤ ہوتا ہی کہ جب تک پت کو سکھ ہوتا ہی تب تک تو سکھ اور پیار کرتی ہین جب کوئی دکھ پڑ گیا تب چھوڑ کے الگ ہو جاتی ہین اور دوسرے پرش سے کو کرم بھی کرتی ہین اور استریون کا سبھاؤ بجلی کا ایسا چنچل ہوتا ہی انکا چت یہ نہین چاہتا کہ ایک پرش کے ساتھ رہون جیسے شستر کا سبھاؤ ہی کہ متر خواہ شستر سے اسپرس ہونے پر بدھ کر دیتا ہی یہ نہین دیکھتا کہ متر ہی یا شستر ہی اسطرح سے استریون کا سبھاؤ ہوتا ہی یہ نہین گیان رہتا کہ یہ بھائی و بھتیجا و پتر و برادر ہی کو کرم کرا ہی لیتی ہین سو ہے رامچندر سب استریونکا تو یہی سبھاؤ ہوتا ہی پرنتو جانکی ایسی نہین ہین یہ تو ادوش ہین اور یہ پوجا و سیوا کرنے کے جوگ ہین اور یہ استھان بہت اتم ہی جانکی کے سمیت بہار کرو یہان کچھ بادھا نہین ہی یہ سنکے رامچندر ہاتھ جوڑکے کہنے لگے کہ مین دھنیہ ہون کہ آپ اپنے منھ سے میری و لچھمن و جانکی کی بڑائی کرتے ہین اور بید مین یہ لکھا ہی کہ جسکی بڑائی گرو کرے وہ دھنیہ ہی سو آپ گرو ہین جد آپ پرسن ہوے تو بھلائی میری ہو گئی ہے رشی ایک استھان جہان سگھن بن ہو اور جل کا بھی سو بھیتا ہو بتا دیجیے تب اگست رشی اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ رامچندر تو سو لچھمن کے استھان پر سے یہ بچار کرکے چلے تھے کہ اگست رشی کے استھان پر کچھ کال رہونگا اب دوسرے استھان پر جانے کو کہتے ہین اسکا کارن کیا ہی پھر بچار کرکے سمجھ گئے کہ رامچندر ایسی جگہ رہینگے جہان راون کے آنے کا سوکاس ہوگا اور جہان سیتا کا ہرن ہوگا کیونکہ راون تو یہان آ نہین سکتا تب اگست رشی کہنے لگے کہ ہے رام چندر یہان سے دو جوجن پر ایک استھان پنچ بٹی ہی اسی استھان پر چل کے باس کیجیے پرنتو وہان بہت ہوشیار رہنا چاہیئے وہان مرگا بہت رہتے ہین ارتھات ماریچ مرگا کا بھیش بنکے چھل کرنے کے واسطے آوے گا سو آپ ہمسے کیا چھپلاتے ہین مین تو پہلے سمجھ گیا تھا کہ جب

آپ نے پرتگیا کی کہ اگست رشی کے استھان پر رہونگا سو آپ اُسی پنچ بٹی پر جاکے باس کیجیے ہمارے
استھان سے بہت دُور نہین ہی اور جانکی کی رچھا کرنا اور رشیون کی رچھا کروگے رشی کے کہنے کی بھلائے
یہ ہی کہ جانکی کی رچھا نہین کروگے اگست رشی پنچ بٹی جانے کی اگیا دے کے مارگ اُپدیش کرنے لگے
کہ ہے رامچندر یہان سے دکھن طرف جاکے پچھم مُنھ پھیر لینا پھر آگے سے دکھن مُنھ ہوکر کے چلے جانا
اور ایک پربت ہی اُسکے آگے گوداوری (गोदावरी) ندی ملے گی وہین پنچ بٹی ہی اور مین روز روز تمھاری خبر
لیا کرونگا تب رامچندر دکھن مُنھ ہوکے چلے۔

تیرھوان سرگ سماپت

راستے مین گردھ راج (गृद्धराज) ملے رامچندر و لچھمن گردھ راج کو دیکھ کے بچار کرنے لگے کہ کوئی راچھس تو
نہین ہی پچھی (पक्षी) کا بھیس بنا کے بیٹھا ہی یہ کہ کے رام چندر دھنش بان لے کے گردھ کے سمیپ چلے
گئے اور پوچھا کہ تم کون ہو یہ سنکے گردھ راج بہت آنند ہوگئے اور کہنے لگے کہ ہے پُتر مین راجہ دسرتھ
تمھارے پتا کا متر (मित्र) ہون مین راچھس نہین ہون سو ہمارا بدھ مت کرو تم پتا کے بھگت ہو ہمکو تم
پتا کے سمان جانو تب رامچندر یہ سنکے جٹایو کا ستکار تو کرنے لگے پرنتو سندیہ تھا کہ میرے پتا کے متر
کیسے ہین اور پوچھنے لگے کہ راجہ دسرتھ اور تم پچھی اور راچھس کا سروپ ہی کس پرکار سے
متر ہو تم ستیہ کہو بالمیک جی کا بچن ہی کہ گردھ راج یہ سُنکے بچار کرنے لگے کہ اچت اتنا برتانت
نہین کہتا ہون تو رامچندر کو پرتیتی نہ ہوگی سو اپنی بنساوری کہ دیتا ہون اور بچار کرکے بنساوری
برنن کرنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ بنساوری جو کوئی سرون کرتا ہی تو اُسکے بنس نہ ہو
تو بنس کی پراپتی ہو جاتی ہی تب گردھ راج کہنے لگے کہ ہے رام چند سترہ پرش پرجاپتی ہین
وہ یہ ہین۔

क्रतु अत्री मरीचि. स्थाणु भृपुत्र संश्रय पोष विक्रत कर्दम

کردم بکرت سشیکھ سنشری بھوپوتر استھانو مریچی اتری کرتو

कश्यप अरिष्टनेम बिबस्वान दक्ष पुलह प्रचेता अंगिरा पुलस्त्य

کشیپ ارشٹ نیم بسوان دکچھ پولہ پرچیتا انگرا پولست

اور دکچھ پرجاپتی کے ساٹھ کنیا ہوئین انمین تیرہ کنیا کسیپ کو دین اور کسیپ تپسیا کرنے لگے جب تپسیا پوری
ہوئی تو پتر جنانے کی اچھا ہوئی اور ان تیرھو کنیا مین سے آٹھ کنیا سرشٹ تھین اور وہ آٹھون کنیا یہ ہین۔

ادت دت دنو کالکا تامرا کرودھ بشا منو انلا

अदिति दिति दनु कालका ताम्रा क्रोधवशा मनु अनला

یہ آٹھو کشیپ کی سیوا بہت کیا کرین اور کشیپ بھی اُنھین آٹھون سے پرسن رہتے تھے ایکدن
اُن آٹھون استریون سے کہنے لگے کہ تم لوگونکی سیوا سے مین ترپت ہوگیا سو تم لوگ پتر جنماؤ پتر
ہمارے ایسے بلی اور پرتاپی ہونگے گردھ راج کا بچن ہی کہ جب کشیپ یہ کہہ گئے تب ادت ودت
دونو۔ وکالکا۔ ان چارون استریون نے آنند ہوکے کہا کہ سبھون کو اچھا پتر کی ہی کشیپ نے
ایوستت کہدیا اور باقی چار استری نے پتر کی اچھا کی پرنتو بیت سے من نہ لگایا تب ادت
रुद्र वसु
سے تنتیس پرکار کے پتر اربھات دیوتا ہوئے۔ بارہ کلا سورج۔ و آٹھ بسو۔ و گیارہ رودر۔ اور
भूत
دو اشونی کمار۔ یہ سب دیوتا ہین اور رودر سے بھوت و پشاچ ہوئے۔ ودت کے پتر دیت
سب ہین اور یہ سب بڑے پرتاپی ہوئے اور ایسے بلی ہوئے کہ تمام پرتھی دیتون کی ہوگئی
अश्वग्रीव
تھی اور دنو کے پتر اشوگریو ہوئے اربھات سر پرش اور منہ گھوڑے کا اور یہی سب کنر کہلاتے
उलूक कालक नरक
والوک ہوتے ہین اور کالکا سے دو پتر ایک نرک اور دوسرا کالک ہوا یہی دونون تیسر
भासी क्रौंची
پاپیون کو نرک مین لے جاتے ہین اور تامرا سے پانچ کنیا ہوئین وہ یہ ہین۔ کرونچی۔ بھاسی
वनजन्तु उलूक शुकी धृतराष्ट्री श्येनी
شینی۔ دھرت راشٹری۔ سوکی۔ کرونچی کے پتر الوک۔ بھاسی کے پتر بن جنت اور
गृद्ध बाज हंस
شینی سے باز اور گردھ یہ بلی ہوتے ہین دھرت راشٹری کے پتر ہنس۔ و چکوا چکیٔ شوکی
गरुड़ विनता नता
کی کنیا نتا و نتا کی کنیا بنتا اُسکے پتر گرڑ اور کسیپ کی چھٹھی استری کرودھ بشا سے دش کنیا
ہوئین وہ یہ ہین۔
सुरसा कद्रुका सुरभी श्वेता शारदूली मातंगी भद्रमदा हरि मृगमन्दा मृगी
مرگی مرگ مندا ہری بھدرمدا ماتنگی شاردولی شویتا سوربھی کدرکا سورسا
ऐरावत इरावती भालू
کرودھ بشا کے بنس بھالو و مرگا اور بھدرمدا سے ایک کنیا ایراوتی اُسکے پتر ایراوت نام ہستی ہوئے
व्याघ्र वानर सिंह
اور ہری سے سنگھ و باندر اور شاردولی کے پتر بیاگھر اور ماتنگی کے پتر دوسری قسم کے ہستی اور شویتا سے
रोहिनी
دش پتر جو دسا مین دگج ہو کے پرتھی کو تھانبے ہین اور سوربھی سے دو کنیا ایک روہنی دوسری
नाग घोड़े गौ
گندھربی اور سوربھی کے پتر گو سب اور گندھربی کے پتر گھوڑے ہین اور سورسا کے پتر ناگ لوگ
मनु
اور کدرکا کے دوسرے دوسرے ناگ سب ہوئے اور کشیپ کے منو استری سے منش اور کشیپ منش
کے جنم سے بہت پُرش ہوئے اور منش مین چار برن کر دیے برہمن۔ چھتری۔ شودر۔ بیس۔ مکھ سے
अनला
برہمن اور بھجا سے چھتری اور جنگھ سے بیس اور چرن سے شودر ہوئے اور انلا سے اُتم اُتم
अरुण गरुड़ विनता
برکھ اور بنتا سے دو پتر ایک گرڑ دوسرا ارون سو ہے راجپند ارون کے دو پتر ایک ہین
सम्पाति
دوسرا سنپاتی ہوئے اور ہمے اور راجہ دشرتھ سے متر تائی کا کارن یہ ہو کہ ایک سمے

دیواسر دیت اور راجہ دسرتھ سے سنگرام ہوتا تھا راجہ دسرتھ کو مورچھا ہو گئی تھی ہمنے جدّھ کرکے دیتون کی پراجے کر دیا اس کارن سے ہمسے اور راجہ دسرتھ سے متر تائی ہوئی اور وہ ہمکو بہت مانتے تھے سو تم اس پنچ بٹی مین باس کرو مین تمہاری سہاے کرونگا جب تم اور لچھمن بن مین جاؤگے تو مین سیتا کی رچھا کرونگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سنتے ہوئے رامچندر دوڑ کے جٹائی کے انگ مین جا ملے اور جٹائی کے نیتر (नेत्र) سے جل چلنے لگا اور رامچندر کہنے لگے کہ ہے جٹائی جدّپ مین پتا کے سرگ لوک جانے سے پتاہین (हीन) ہو گیا تھا پرنتو آپ کو دیکھ کے مین بہت آنند ہو گیا اور آپ پتا کے برابر ہین آپ سیتا کی رچھا کیجیے اور رامچندر بار بار جٹائی کا گنانباد کہتے ہوئے پنچ بٹی کو چلے گئے۔

چودھوان سرگ سماپت

رامچندر پنچ بٹی مین پہونچ کے دیکھنے لگے کہ سرپ (सर्प) و مرگے انیک پرکار کے ہین رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ لچھمن کوئی استھان اُتم یہان رہنے کے واسطے بچار کرو اور شاستر مین لیکھا ہی کہ جہان پانی اور جلانے کے واسطے لکڑی اور پشپ رہے وہان باس کرنا چاہیے یہ سنکے لچھمن ہاتھ جوڑ کے رامچندر و جانکی جی سے پرارتھنا کرنے لگے کہ آپ لوگون سے ڈرشٹی اور بچار ہمارا بڑھ کے نہین ہی مین تو آپ لوگون کا داس ہون جہان آپ آگیا دیجیے مین بنا دون لچھمن کے کہنے کی ابھپرائے یہ ہی کہ ایسا نہ ہو کہ جانکی کا ہرن ہو جاے تو ہمکو کلنک (कलंक) ہو تب رامچندر نے ایسی جگہہ تجویز کی جہان منش نہ جا سکے اور لچھمن کا ہاتھ پکڑ کے کہنے لگے کہ یہ استھان بہت سوبھائمان ہی اسی جگہہ گرہ کی رچنا کرو کیونکہ یہان پشپ باٹیکا بھی ہی اور برچھ سب پھل پھول سے جگت ہین اور اس استھان سے گوداوری ندی بھی سمیپ ہی اور جٹایو بھی یہان ہین یہ رچھا کرینگے یہ سنکے ترنت لچھمن بانس کاٹ لائے اور کُش (कुश) و پتے سے ٹٹی بنا کے کھڑا کر کے مٹی لیس دی اور پلاس (पलास) کے پتے اور کُش سے چھاجن کیا اور اسکے باہر ایک لکڑی کا گرہ رامچندر کے رہنے کے واسطے بنا دیا اور گرہ ایسا تیار ہو گیا کہ دیوتا لوگ دیکھ کے موہت ہو جایا کرین تب لچھمن گوداوری ندی مین اشنان کر کے اور جل و پشپ و کند مول پھل لے کے گرہ پر آئے اور رامچندر کے پاس چلے گئے رامچندر و جانکی کا چرن دھو کے اُس گرہ پر بٹھا لدیا اور رامچندر گرہ کی رچنا دیکھ کے بہت آنند ہو گئے اور بچار کیا کہ لچھمن کو کچھ دینا اُچت ہی یہ بچار کر کے اُٹھ کھڑے ہوئے اور لچھمن کو انگ مین لگا کے کہنے لگے کہ ہے لچھمن تمنے بڑا اُتم کام کیا مین کون وستو دون اس سنسار

مین تو کوئی ایسی بستو معلوم نہین ہوتی پرنتو جیسے ہمنے بھرت کو انگ مین لگا لیا تھا تمکو بھی انگ مین
لگا لیا تم راجہ دسرتھ کے ایسے پتر ہو کہ راجہ کا اودھار کر دیا اور پتا کے مرنے کا تاپ ہمارا چھوٹ گیا

پندرھوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رام چندر پنچ بٹی مین باس کرنے لگے اور برکھا کال بیت گیا اور اگھن کا
مہینا سرد رتو آیا ایکدن کی یہ کتھا ہی کہ رامچندر سیتا اور لچھمن کے سمیت گوداوری ندی مین اشنان
کرنے کے واسطے چلے اور رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ یہ رتو بہت اُتم ہی یہ کہہ کے مون ہوگئے تب
لچھمن کہنے لگے کہ سچ ہی یہ رتو سب کسی کو پریو ہی جیسے سال بھر کی یہ رتو بھوشن ہی اور ہر پکار سے سکھدائی
ہی پرنتو جل کا پینا اور اشنان کا کرنا پریو نہین ہی اور برف سے سورج چھپ جاتے ہین جیسے پاپ
کے سنگرہ سے دھرم کی لینتا ہو جاتی ہی اور اس کال مین پنچھی سب اشنان نہین کرتے اور کیسے ڈرتے
ہین جیسے کادر چھتری سنگرام کو دیکھ کے ڈرتا ہی اور یہ کال شیون کا دکھدائی ہی ہے رام چندر
بھرت بڑے کشٹ مین ہو کے تپسیا کر رہے ہین اور پرتھی مین سین کرتے ہونگے اور جس طرح سے آپ
اشنان کو چلتے ہین اسیطرح سے بھرت سرجو مین اشنان کرتے ہونگے اور جاڑے سے پیڑت ہوتے
ہونگے جو بھرت انیک پرکار کے سکھ کرنے والے ہین وہی بھرت کشٹ کرتے ہونگے اور آپ سے
زیادہ بھرت کو کلیش ہی اور راجہ دسرتھ ایسے دھرماتما اور بھرت ایسے پتر پر کیکئی کیسی کرور ہوگئی سب
تو رامچندر سن گئے پرنتو کیکئی کی نندا انہین سنی گئی تب رامچندر کہنے لگے کہ ہے لچھمن بھرماتا کیکئی
کی نندا نہ کرنا اور نندا کرنے سے تمکو بڑا دوش ہوگیا تم بھرت کو اسمرن کرو جسمین کیکئی کی نندا کا
پاپ چھوٹ جاے کیونکہ ماتا کیکئی بہت پریو کی بولنے والی ہین پرنتو دیوتون نے بدھی کیکئی کی
ہرن کر لی تھی اُسکا کچھ دوش نہین ہی یہ کہتے ہوئے گوداوری پر پہونچے اور سیتا اور لچھمن سمیت اشنان
کیا رامچندر و جانکی نے دیوتا اور پتر کا پوجن کیا اور اُٹھ کر کے سورج کو پرنام کیا۔

سولھوان سرگ سماپت

رام چندر اشنان کر کے چلے آئے اور جانکی کے سمیت کُٹی مین چلے گئے اور لچھمن باہر بیٹھ گئے اور
رامچندر لچھمن سے دھرم کی کتھا کہنے لگے اسی بیچ مین ایک راچھسی آگئی اور اُسکا نام شوپنکھا اور
راون کی بہن تھی اور رام چندر کی سوبھا کو دیکھنے لگی کہ بہت سُکمار و تیجسی اور سروپ والے ہین

اورشوپ نکھا سامدرک [विद्या सामुद्रिक] بدیابھی جانتی تھی سمجھ گئی کہ یہ توکوئی راجہ ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر
کا سروپ دیکھکے اور کام کے بسی ہوکے شوپ نکھا موہت ہوگئی اور بچار جاتا رہا کہان رامچندر
سندر مکھ اور اسکا سنہ کورروپ ور امچندر کے سندر کیس اور اسکے تانبر کے ایسے لال کیس اور
رامچندر پریودمدھر بچن بولنے والے اور یہ کٹھور بانی بولنے والی اور رامچندر دھرم کے کرنے
والے اور یہ ادھرم کی کرنے والی اور رامچندر شاستر بدھی کرم کرنے والے اور یہ شاستر کے
برودھ کرنے والی اور رامچندر کو دیکھ کے چت پرشن ہوجاتا ہی اور اُسکے دیکھنے سے بھی ہوتا ہی
سو شوپ نکھانے یہ بچار نہ کیا کہ جیتا جوگ سے بیاہ [विवाह] ہوتا ہی پرنتو کام کے بسی ہوکے کہنے لگی
کہ تم کون ہو اور تپسی کا بھیکھ [भेष] بنائے ہو شوپ نکھا کے کہنے کی ابھپراے یہ ہی کہ دھنش ہاتھ ہین
اور استری ساتھ ہین ہی سو تم تورشی نہین ہو اور کس کارن سے اس بن مین آئے ہو بالمیک جی
کا بچن ہی کہ یہ سنکے رامچندر کہنے لگے کہ مین راجہ دسرتھ کا جیٹھ پتر ہون اور ہمکو سب کوئی سنسار [संसार]
کے لوگ جانتے ہین اور یہ لچھمن ہمارے چھوٹے بھائی ہین اور یہ جانکی ہماری استری ہین اور
ہم لوگ پتا و ماتا کے بچن سے یہان آئے ہین اور دھرم کا پالن کرنے کے لیے بھی آیا ہون اور
تم کسکی کنیا [कन्या] ہو اور کیا تمہارا نام ہی اور کسکے بنس مین جنم تمہارا ہی ہمکو تو یہ پرتیتی ہوتی ہی کہ تم اچھی
ہو اور کوکرم کی اچھا سے یہان آئی ہو سو تمہارا منورتھ جو ہو سچ سچ کہدو تب سوپ نکھا کہنے لگی
کہ ہے رامچندر ہمارا نام شوپ نکھا ہی اور راچھسی ہون اور تم یہ نہ سمجھو کہ مین بردھ ہون مین
اچھا ہو لی سروپ دھارن کرنے والی ہون اور مین بھی بھے [भय] دینے والی ہون اور تم راون کو جانتے
ہو اور کنبھکرن [कुम्भकर्ण] جو بڑا بلوان ہی اور جدپ نندرا [निद्रा] اُسکو بہت ہی پرنتو بھی کبھی جگتا ہی تو پرتھی ڈول
جاتی ہے اور ببھیکھن [विभीषण] جدپ راچھس ہین پرنتو وہ بڑے دھرماتما ہین اور دو
بھائی اور کھر دوکھن [खर दूषण] ہین انھین لوگون کی بہن ہون سو ایک تو بھائیون کے بل سے بلونتی
اور دوسرے جتنا بل سب کسی مین ہی اس سے بشیش مین خود بلی ہون اور ہماری تو یہی اچھا
تھی کہ تسکو بھچن کر جاؤن پرنتو تمہارا سندر سروپ دیکھ کے دیا ہوگئی ہی اور ہمنے دیوتا اور
گندھرپ بہت دیکھے ہین پرنتو تم ایسا سروپ والا کسی کو نہین دیکھا تھا سو تم میرے پت
ہو جاؤ اور مین بھی بڑی بلونتی ہون اور ہمارے کرم مین یہ لکھا ہی کہ تمام ہمارے کل کا ناس ہوجائیگا
تب ہمارا ناس ہوگا اور جیسا جیسا سروپ چاہوگے ویسا سروپ دھارن کرونگی ۔ سو ایسی
سیتا کو لے کے کیا کروگے اور سب استریون کا سروپ مین دیکھ چکی ہون اور جانکی کا سروپ

تمھارے جوگ نہین ہی اور تمھارے سروپ کے جوگ مین ہون اور یہ جانکی بیت برتا نہین ہی کیونکہ یہ بیت برت ہوتی تو ساتھ بن مین پھرا کرتی اور دیکھو ہمارا اودر کیسا بشال (विशाल) ہی سو تمھارے بھائی اور جانکی کو مین ابھی چھِن کھا جاتی ہون اور ہم اور تم پربتون پر چل کے بہار کرین یہ سنکے جانکی ڈرنے لگین تب رامچندر کہنے لگے کہ ہے جانکی اچھی طرح سے تمھاری دنڈ ہوتی ہی بار بار اجودھیا پوری مین سمجھاتے رہے کہ مت چلو اور رامچندر جانکی کو نرادر کرکے ہنسنے لگے اور شوپ نکھا سے ہنسی کی راہ سے کہنے لگے۔

ستر ھوان سرگ سماپت

رامچندر سمجھ گئے کہ شوپ نکھا کام کی پھانسی مین پھنس گئی ہی ہنسکے کہنے لگے کہ ہے راچھسی ہماری استری تو یہ موجود ہین اور سوت کے رہنے سے بڑا دکھ ہوتا ہی سو دیکھو وہ لچھمن بیٹھے ہین انکی استری نہین ہی اور ابتک انکا استری سے پرسنگ بھی نہین ہوا ہی اور انکو بیاہ کرنے کی اچھا بھی ہی اور جو بابھی ہین اُنسے جاکے کہو اور جدپ وہ تو استری کے بسی ہونے والے نہین ہین کداچت تم کو سروپ وان دیکھ کے انگیکار کرلین تب شوپ نکھا لچھمن کے پاس جاکے کھڑی ہوئی اور کہنے لگی کہ ہے لچھمن ہمارا سروپ بہت سندر ہی ہمکو اپنی تیئنی بناکے ہمارے ساتھ بہار کرو تب لچھمن ہنسکے کہنے لگے کہ مین تو رامچندر کا داس ہون اور وہ ہمارے بڑے بھائی ہین مین راجہ بھی نہین ہون اور تمھارا سروپ تو رامچندر کے جوگ ہی ارتھات سوپ نکھا سانولی (साँवली) تھی اور وہ سب کا منورتھ سدھ کردیتے ہین اور یہ جو تمنے رامچندر سے کہا ہی کہ جانکی بیروپا (विरूपा) بردھ اور چھوٹے اودر (उदर) والی ہین تو سچ ہی کہ وہ بیروپا ہین ارتھات اُنکے روپ کی پرتیتی نہین ہوتی اور اودر بھی چھوٹا ہی ارتھات تھوڑے ہی مین سنتشٹ (संतुष्ट) ہو جاتی ہین اور بردھ بھی ہین ارتھات اناد (अनादि) روپ ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ لچھمن تو دوسری بات کہتے تھے اور شوپ نکھا یہ جانتی تھی کہ لچھمن ستیہ (सत्य) کہتے ہین سو دیکھو رامچندر کومل سوبھاو اور جانکی کرال ہین اور رامچندر جو کچھ کرین انکو اچت ہی یہ کہکے لچھمن مون ہوگئے اور سوپ نکھا نے اس گوڑھ بچن کو نہین سمجھا اور پھر رامچندر کے پاس چلی گئی اور کہنے لگی کہ ہے رامچندر ایسی بیروپا اور بردھ و کٹھور استری تمھارے جوگ نہین ہی اور تم دیکھتے رہو مین اسکو کھا جاتی ہون اور مین تمھارے ساتھ بے سوت (सपत्नि) کی ہوکے بلاس کرتی ہون یہ کہکے اور بھیانک منھ باکے سیتا کو بھچھن کرنے دوڑی

جب رام چندر نے دیکھا کہ یہ جانکی کو کھائے جاتی ہی اور جانکی بھی ڈر گئین تب ڈپٹ دیا اور شوپ نکھا کھڑی ہوگئی اور رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ شاستر مین یہ لیکھا ہی کہ نیچ ذات سے ہنسی کرنا اچت نہین ہی دیکھو ابتک تو جانکی کو یہ بھچھن کر جاتی اور جس کارن سے تمھارے بچن کو نہین سُنا وہ کان اسکا اشدھ ہوگیا ہی کان و ناک اسکا کاٹ لو یہ اگیا پاتے ہی لچھمن نے کھڑگ سے ناک و کان اسکا کاٹ لیا جس سمے کان و ناک کاٹا گیا اُس سمے سوپ نکھا مہا گھور شبد کر کے بھاگ چلی اور جیسے پربت سے گیرو کا دھارا چلتا ہی اسیطرح سے رُودھر (रुधिर) اُسکی ناک و کان سے گرنے لگا اور جیسے برکھا سمے کا میگھ گرجتا ہی اسیطرح سے گرجتی ہوئی بھاگی اور کھر و دوکھن کے یہان چلی گئی اور جیسے آکاس سے بجر (वज्र) گرتا ہی اسیطرح سے کھر و دوکھن کے چرن پر گر پڑی۔

اٹھارھوان سرگ سماپت

یہ دیکھ کے کھر نے بڑا بھاری کرودھ کیا اور سوپ نکھا سے پوچھنے لگا کہ یہ کیا تمھاری گت ہوئی ہی اور کس پُرش نے تمھاری ایسی سندری کو بے روپ کر دیا اور تمھاری ایسی سُندری تو اِس سنسار مین کوئی استری نہین جیسے بڑا بھاری بکھدھر سرپ کے بل (बिल) مین کوئی اگیان پُرش اُنگلی ڈال دے اسیطرح سے اُس پُرش نے ایسا کیا ہی سو معلوم ہوتا ہی کہ وہ کال کے بسی ہوگیا ہی کیونکہ وہ اچھی طرح سے جانتا ہوگا کہ راون اور کونبھ کرن و بھبیکھن و کھر و دوکھن و ترسرا بڑا بلوان ہی اور اُنھین کی یہ بہن ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ کھر جدپ یہ سب کہہ گیا پرنتو بچار کرنے لگا کہ یہ تو کوئی پرش بڑا بلوان ہی یا جمراج ہی کیونکہ اُسنے بڑی بھاری ساہس کیا ہی یہ بچار کر کے شوپ نکھا سے پوچھنے لگا کہ ہے بہن تم خود بڑی بلوتی ہو اور تم مایا بھی بہت جانتی ہو کداچت اُس سے جُدّھ کرنے کی سامرتھ نہ ہوتی تو مایا کر کے بھاگ تو جاتی اور ہم لوگ اچھے پرکار سے بچار کرتے ہین کہ دیوتا و گندھرپ لوگون کی تو سامرتھ ایسی نہین ہی کہ تمکو بے رُوپ کر دین اور ایک آنکھ کے دیکھنے والے کو کون کہے دیوتون مین اندر کے تو ہزار ہا آنکھین ہین اور ہزار آنکھون سے دیکھتے ہین پرنتو وہ بھی ہم لوگون سے تراست رہا کرتے ہین دیکھو ایک سمے اندر و پاک (पाक) دیت سے بڑا بھاری سنگرام ہوا اور اندر کی پراجے ہوئی اور اندر نے کہا تھا کہ اب دیتون سے جُدّھ نہین کرونگا اور نہ کسی کو مارونگا سو وہ تو ایسا کر ہی نہین سکتا اور کداچت یہ کہا جاے کہ برھما نے ایسا کیا ہوگا تو وہ تو سدا کال تپسیا ہی کیا کرتے ہین اور کداچت یہ کہا جاے کہ بشنو نے ایسا کیا ہی تو وہ بھی تو ایکانت (एकान्त) کے رہنے والے ہین اِس بن مین کسواسطے آئے اور کداچت یہ سندیہ ہو کہ شیو جی نے

ایسا کیا ہی تو وہ تو ہمارے کُل کے اِشٹ دیو ہین اور اُنھین کی تپشیا سے یہ پرتاپ راون کا ہوا ہی
سو جدیہ لوگ نہ ہون تو ہمارے بان کیسے ہین جیسے ہنس پانی مین سے دودھ پی لیتا ہی اور پانی
چھوڑ دیتا ہی اُسیطرح سے ہنس روپی ہمارے بان دودھ روپی پران شتر کا پانی روپی رُودھر
چھوڑ کر پینے والے ہین اور سے بچار مین نہین آیا کہ یہ کون ہین کیونکہ دیوتا لوگ تو بل ہین ہین اور
راچھس لوگ البتہ بلوان ہوتے ہین پرنتو وہ لوگ بھی ایسا نہین کر سکتے یہ کہکے کھر کرونا کرکے
سمجھانے لگا کہ ہے بہن اُٹھو کرونا مت کرو تم ہمسے ستیہ کہو کہ کس دُشٹ نے اس بن مین آکے
یہ ادھرم کیا ہی جب شوپ نکھا سمجھ گئی کہ اَب بھائی ہمارا بہت کرودھ ہو گیا تب بلاپ کرکے (विलाप)
کہنے لگی کہ ہے بھائی دو پرش نش وجوبا اُن کی اوستھا ہی اور بہت سندر سندر سروپ والے (युवा)
ہین اور مُن بستر و سر پر جٹا دھارن کیے ہین اور کند مول پھل بھوجن کرتے ہین اور راجہ دسرتھ (मुनि)
کے پتر اور دونون بھائی کا رام لچھمن ایسا نام ہی اور ایسے سروپ والے ہین کہ دیکھ کے چت
موہت ہو جاتا ہی اور ہمنے سامدرک بدیا سے بھی دیکھ لیا ہی کہ بڑے بیر و بلوان کی پرتیتی ہوتی (मोहित)
ہی سو ہمکو یہ نہین معلوم ہوتا کہ دیوتا ہین یا دانو ہین پرنتو یہ دیوتا یا دانون تو نہین ہین یہ تو
کوئی دوسرے پُرش ہین اور اِن سبھون کے ساتھ ایک استری بھی ہی وہ بھی جوبا اوستھا اور
سندر سروپ والی ہی اور وہ تو تیشی بھی نہین ہی بستر و بھوشن سے شوبھت ہی اور ایسی سُندری
استری ہی کہ تینون لوک مین کوئی ایسی استری نہین ہی اور اُسی استری کے کہنے سے دونون
پُرشون نے یہ دُردشا ہماری کی ہی اُس استری کے چت مین دیا نہین ہی سو ہے بھائی ہماری تو
یہ اچھا ہی کہ جدھ کرکے دونون بھائیون کا بدھ کرو کہ مین اُنکا رودھر پان کرون اور اس استری
کے کیس پکڑ کے لے آؤ اور اُسکی دُردشا کرو جو ایسا نہ کروگے تو مین مرجاؤنگی جب کھر یہ سب
سُن لیا تب کرودھ کرکے چودہ ہزار بیر جو پردھان یہ دھان اور بڑے بیر سنگرام مین تھے
جمع کیے اور آگیا دی کہ ہے بیر لوگ دو منش اس بن مین آئے ہین اور شستر بھی لیے ہوئے
ہین اور اُن سبھون کے ساتھ ایک استری بھی ہی سو تم لوگ چلے جاؤ اور دونون بھائیون کو
مار کرکے اور استری کے کیس پکڑ کے گھسیٹتے ہوئے لیتے چلے آؤ اور شوپ نکھا ہماری بہن تم
لوگون کے ساتھ جاتی ہی وہ دونون پرش کا رودھر پان کرے گی سو تم لوگ اسکا منورتھ
پورن کرو اور جس سمے تم لوگ بدھ کروگے اُس سمے بہن ہماری آنند ہو جاے گی بعد اُسکے
رُودھر پان کریگی بالمیک جی کا بچن ہی کہ کھر کی آگیا پاکے بیر کیسے چلے جیسے برکھا کے سمے میگھ سب کالے

کالے پون (पवन) کی سہایتا سے چلتے ہین اور شوپ نکھا آگے آگے کیسی چلی جیسے بجلی چمکتی ہی۔

اُنیسوان سرگ سماپت

آگے آگے شوپ نکھا اور پیچھے پیچھے دیت سب للکارتے ہوئے چلے کہ کہان ہی کہان ہی تب شوپ نکھا نے دکھاکے کہا کہ وہی سب ہین اور دیت سب دیکھ کے آپسمین کہنے لگے کہ یہ سب تو بہت بے ڈر ہوکر بیٹھے ہوئے ہین اور یہ استری بھی نرچنت بیٹھی ہی اور رامچندر دیکھنے لگے کہ یہ تو وہی راچھسنی ہی جو آئی تھی سینا (सैना) لیئے ہوئے چلی آتی ہی تب رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ تم دو مہورت سیتا کو کنارے کے بیٹھے رہو مین ایک مہورت مین سب کو جم لوک کو بھیج دیتا ہون یہ سنکے لچھمن بچار کرنے لگے کہ رامچندر کس کارن سے سیتا کو کنارے لے جانے کے واسطے کہتے ہین پھر سمجھ گئے کہ جانکی مہالچھمی ہین اور انھین کے بردان سے یہ سب راچھس ہوئے ہین جب تک جانکی کو یہ سب دیکھتے رہینگے تب تک یہ نہین مرینگے کداچت جانکی کو دیا ہو جائے اِس کارن سے کنارے لے جانے کو کہتے ہین لچھمن تو جانکی کو لیکر کے کنارے چلے گئے اور رامچندر دھنش کو چڑھاکے اور ہاتھ مین بان لے کے کہنے لگے کہ ہم لوگ دونون بھائی راجہ دسرتھ کے پُتر ہین اور نام ہملوگون کا رام و لچھمن ہی اور سیتا کے سمیت اپنے پتا کے بچن پالنے کے واسطے آئے ہین اور کند مول پھل کھاکے تپسیا کرتے ہین ہم لوگ کسی کا اپرادھ نہین کرتے اور تم لوگ بے اپرادھ ہملوگونکو مارنے کے واسطے چلے آتے ہو اور میرا یہ نیم ہی کہ جبتک کوئی اپرادھ نہین کرتا تب تک مین اُسکو نہین مارتا ہون ہے راچھس لوگ کداچت تم لوگون کو اچھا پران کے رچھا ہونے کی ہو تو چلے جاؤ اور جو پران دینے ہی پر تت پر ہو تو کھڑے رہو اور شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ پہلے شتر کو سمجھا دینا چاہیئے اسلیے مین بار بار کہتا ہون کہ جان لے کر کے چلے جاؤ اور پیچھے سے ایسا نہ کہنا کہ کوئی سمجھانے والا نہین ملا یہ سنکے سب راچھسون نے بڑا بھاری کرودھ کرکے دھنش کو اُٹھالیا تب رامچندر کو بھی کرودھ ہو گیا اور راچھس سب کہنے لگے کہ ہے رامچندر کداچت تم اپنے پران کی رچھا چاہتے ہو تو یہان سے بھاگ جاؤ کیونکہ ہم لوگ بہت ہین اور تم اکیلے ہو کیسے جدھ کر سکتے ہو اور ہم سب لوگونکے ہاتھون مین لوہے (लोहे) کے ڈنڈ اور ترسول و انیک شستر ہین چُور چُور ہو جاؤگے اور جو پران بچانی کی اچھا ہو تو اپنی استری کو شوپ نکھا کے چرن پر گرا دو اور جب تک شوپ نکھا نہ کہے گی تب تک تمھاری جان نہین بچ سکتی یہ کہہ کے سب دیت یکبارگی للکار کے دوڑے اور ایک بار

سب کسی نے شتر رامچندر پر چھوڑ دیئے اُس سمے جتنے دیت تھے رامچندر اُتنے ہی سروپ ہو گئے اور سب
شتر اُنکو چھیدن کر دیا اور دیکھنے لگے کہ اب یہ سب کیا کرتے ہین اور رامچندر باونکی برشٹ کرنے
لگے اور جیسے اندر کے بجر چلتے ہین اسیطرح سے رامچندر کے بان چلنے لگے اور راچھسون کے
سر پر مین چھیدن کر کے پار ہو جاتے تھے اور جیسے بیوٹ مین سرپ بل بنا کے چلے جاتے ہین اسیطرح
سے بان سب اُنکے سر مین بل بنا کے پار ہو جایا کرتے تھے اور جیسے بشال برچھ گرتے
ہین اسیطرح سے بھوتل مین راچھس سب گرنے لگے اور سب دیت ایک مہورت مین مارے گئے
اور شوپ نکھا کرودھ کر کے کھر کے پاس چلی گئی اور بیاکل ہو کے چرن پر گر پڑی کیسے گری جیسے برچھ
پر سے بوتر جڑ مین گر پڑتی ہی اور مہا شبد کر کے رودن کرنے لگی -

بیسوان سرگ سماپت

جب کھر نے دیکھا کہ شوپ نکھا چرن پر گری ہی اور اُلٹی سانس لے رہی ہی تب کہنے لگا کہ ہے
بہن مین نے تو تمھاری پرسنتا کے واسطے چودہ ہزار بیر بھیج دیئے تھے تو اب تم کسواسطے رُودن
کرتی ہو وہ چودھو ہزار بیر ہمارے بڑے بھگت ہین سو تم یہ تبلاؤ کہ ہمارے بچن کو انگھن تو نہین کیا
اور پھر تو نہین آئے تم کسواسطے بلاپ کرتی ہو جب اچھی طرح سے شوپ نکھا کو کھر نے سمجھا دیا تب
شوپ نکھا اپنی آنکھ کے آنسو پونچھ کے کہنے لگی کہ ہے بھائی پہلے ہمارا کان اور ناک نہین کٹا تھا
اب ناک ہماری کٹ گئی اور جس رامچندر کے مارنے کے واسطے تمنے چودہ ہزار بیر کو بھیجا تھا
اور جدپ ترسول سوگدہ وو نڈلیکے لڑتے دگر جتے تھے پر تو چھن بھر مین رام چندر نے سب کو
اپنے بانون سے مار کر کے بھوتل مین گرا دیا سو رامچندر بڑے بلوان ہین اور یہ بل اُنکا دیکھ کر کے
مجھے بڑا ڈر ہو گیا ہی اور مین شوک روپی سمندر مین ڈوب رہی ہون اور جل جنتو روپی میرا
بکھا اور لہر روپی ہمارا ڈر ہمکو کشٹ دے رہا ہی سو تم ہماری رچھا کرو اب ہمارا نہور اہنین ہی جو چودہ
ہزار بیر جو مارے گئے ہین یہ تمھارے بڑے بھگت تھے اور اُپکاری تھے اور جو ہمارے ادیر
تمکو دیا ہو اور اپنے بیرون کے بدھ کا موہ ہو اور جو رامچندر سے جدھ کرنے کی سامرتھ ہو تو رام چندر
کو مار ڈالو اور جو رامچندر کو نہین مارو گے تو مین ابھی چھن مین مر جاؤنگی اور جدپ یہ سب مین کہتی ہون تو
ہمکو یہ پرتیت ہوتی ہی کہ تمھاری سامرتھ رامچندر سے جدھ کرنے کی نہین ہی اور اب تک
جو سنگرام مین جے تمھاری ہوتی گئی ہی دُربلون سے کام پڑا ہی اسی کارن سے تم جانتے ہو کہ
مین بیر و بلوان ہون سو تم لوگ تینون بھائی یہان سے بھاگ جاؤ اور مین راون کے یہان

جاتی ہون اور کدا چت تمکو یہ دھیرتا ہو کہ منش کی کچھ سامرتھ نہین ہی تو تمکو آپ سا ہسن نہین ہی تمتو ڈر گئے ہو اور رامچندر و لچھمن بڑے بلوان ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ شوپ نکھا بڑے کشٹ مین پراپت ہو گئی اور مورچھیت ہو کے بھوتل مین گر پڑی اور رودن کرنے لگی۔

اکیسوان سرگ سماپت

جب شوپ نکھا سے کھر یہ سب سُنگیا تب کھر کہنے لگا کہ ہے شوپ نکھا یہ جو رامچندر نے تمھارے ساتھ اپرادھ کر دیا ہی اِس کارن سے تم جانتی ہو کہ وہ بڑے بیر ہین اور ہمارا نرادر کرتی ہو یہ سنکے ہمکو ایسا کرودھ ہو گیا ہی اور مین اس سمی ایسا پیڑت ہو گیا ہون جیسے گھاؤ مین نمک ڈال دینے سے کشٹ ہو جاتا ہی اور منش کی کیا سامرتھ ہی کہ جدھ کریگا اور مین اوشیہ رامچندر و لچھمن کا بدھ کرونگا اور تم دیکھتی رہو تمھارے دیکھتے دیکھتے مین جم لوک کو بھیجدیتا ہون اور سر پھوڑ ڈالتا ہون اور تم لہو دھر پان کرکے آنند ہو جاؤ گی تب شوپ نکھا کو رامچندر کا بل دو پر تاپ بھول گیا اور کہنے لگی کہ تم راچھسون مین سر دمن ہو اور انیک پرکار سے پرسنسا کرنے لگی اور دوکھن جو سیناپت بنا تھا کھر اُس سے کہنے لگا کہ ہے دوکھن جد پ نام تمھارا دوکھن ہی پرنتو اِس سمی جدھ کے بھوکھن بن جاؤ دیکھو کیسا بلوان ہون اور وہ چودہ ہزار کیسے بیر تھے اور اُن لوگون کا بل دیکھ کے دیوتا لوگ ڈرتے تھے سو انکو رامچندر نے بدھ کر دیا ہی سو چھہ چودہ ہزار بیر تکھیا تکھیا تیار کر دو کہ میگھ کی طرح سے بانون کی برشت کرین اور کھڑگ و ترسول سب شستر لیکے رتھ پر رکھدو اور آگے مین پیچھے سے سینا لیکر تم چلو اور رامچندر کا بدھ کردین بالمیک جی کا بچن ہی کہ کھر کے بچن سُنکے دوکھن نے رتھ لاکے کھڑا کر دیا اور کھر دیکھنے لگا کہ رتھ ہمارا کیسا ہی کہ جیسے پربت کا سکھر ہو اور رتھ مین تھور تھور چھیلی چھیل بھول بر چھی اور تارا گون اور منگل و ایک چنھ بنے تھے اور چندرمان کے سمان پرکاشت تھا ویسے رتھ پر سوار ہو کے چلا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے کھر و دوکھن کی سینا چلی اُس سمے مہا شبد ہونے لگا اور موگدر و تومر پریگھ و برچھی اور انیک پرکار کے شستر لیے تھے اور کھر اپنے پیچھے اُلٹ کے دیکھنے لگا کہ بڑی بھاری سینا ہماری چلی آتی ہی اور یہ دیکھ کے بہت ہرکھت ہو گیا اور پہلے تو تیز چلا جاتا تھا پرنتو کھر کو بھی ہو گیا تب ٹھہر گیا کہ جب سب کوئی آلیوین تو ایک ساتھ ہو کے چلین اور شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جب جدھ کی جاترا مین بھی براپت ہو جائے تو اوشیہ پراجے ہوتی ہی اور دوسرا اسگن یہ ہوا کہ سارتھی سب رتھ کے گھوڑون کی راس پیچھے کو کھینچے رہے تھے

اور تیسرا اَسبھ یہ ہوا کہ سنگرام کی جاترا مین گھوڑے سب بولتے ہین سو گھوڑے سب
مون ہو گئے تھے اور چوتھا اشگن یہ ہوا کہ رتھ کا شبد گنبھیر ہوتا ہی وہ اوٹ کٹ شبد کرنے لگے
اور گھر کے جوتنے کی آواز جو گدھا کی ایسی تھی وہ کھرہا کی ایسی ہو گئی اور جیسے میگھ بہت سے
جمع ہو کے برشٹ کے واسطے چلتے ہین اور گرجتے ہین اسیطرح سے گرجتے ہوئے چلے۔

بائیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے یہ سینا چلی ہی تو انیک اشگن ہونے لگے آکاس سے اُدھر
برسنے لگا اور گدھے سب بولنے لگے اور رتھ کے گھوڑے سب گرنے لگے اور اوپر سے جو اُدھر
لال گرتا تھا وہ بھوتل مین کالا ہو جاتا تھا اور پرتھی مین سورج گرنے لگے یہ سب راجیندر کی مایا ہی
اور بڑے بڑے گردھ آکاس سے چلے آئے اور رتھون پر جو دھجا تھی اُسکو اُٹھا لیتے تھے اور
اُڑ جایا کرتے تھے اور مرگا و پنچھی سب ایک جگہ ہو کے بھیانک بولی بولنے لگے کہ آج راچھسون کے
مانس سے پورا اہار ملیگا اور سیار و سیارن سب اوپر مُنھ اُٹھا کے بولنے لگین اور گھر کے ساتھ جو
ہاتھی تھے اُنکی مستک سے رُدھر کا دھارا چلنے لگا اور سر ہانگ رودھر سے جکت ہو گیا
اور بہت پنچھی آکاش مین چھا گئے اور کوہیسا پڑنے لگا اور دسو دسا مین اندھکار ہو گیا اور
پنچھی سب گھر کے سامنے جا کے بولنے لگے اور گردھ سیار اُلوک جیلھ آدجو امنگل کرتا اور
جُدھ جاترا مین اَشبھ ہین چلانے لگے اور یہ اشگن دکھائی دینے لگے کہ سورج کے چارون طرف
بے سر کے منش اور ہاتھ مین موسل لیکر کے کھڑے ہین اور سورج کو راہو نے گرہن کر لیا اور
اندھکار ہو گیا اور جدپ راتری تو نہین تھی پر تو تارے سب آکاش سے کیسے گرنے لگے
جیسے برسات مین جگنو گرتے ہین اور برکچھ سب بے پتے اور بے پھل و پھول کے ہو گئے اور
پَون بھی سوا اے بہنے لگی اور پنچھی سوگا و مینا جو منگل بانی بولتے تھے وہ چیچی و کوچی بولنے
لگے اور بجلی گرنے لگی اور پرتھی اُس سمے کنپت ہو گئی اور جب کھر چلنے لگا تو بایان بھجا
پھڑکنے لگا اور نیتر سے پانی گرنے لگا اور للاٹ کھر کا پھوٹ گیا و جدپ کھر نے یہ سب
اُتپات و اشگون دیکھا پر نتو ہنسکے راچھسون سے کہنے لگا کہ جدپ یہ اُتپات ہو رہا ہی پر نتو مجھے
کچھ ڈر نہین ہی جو مین چاہون تو یہ آن سے بان چلا کے تارون کو مار کے گرا دون مرتو
سب کو مارتی ہی اور مین مرتو کو مارنے والا ہون اور رام و لچھمن جو اپنے کو بلوان کہتے ہین

ہین بنا (बिना) مارے نہ پھرونگا اربھات جلیتا (जीता) نہ پھرونگا اور کداچت اندر بھی متوالے ایراوت ہاتھی سمیت
جدھ کے واسطے آوین تو مین بجر ہاتھ مین لیکر اُنکو مار سکتا ہون منش کی کیا سامرتھ ہی یہ شبد سُنکے
سُوپ نکھا ہرکھت ہوگئی اور جب کھر کی سینا چلی تب رشی لوگ جو تپشیا کرتے تھے اُن لوگونکو یہ اچھا
ہوئی کہ یہان اچھی جدھ ہوگی دیکھ لینا چاہیئے کیونکہ کداچت لنکا مین نہ جا سکین اور سب دیوتا
اور گندھرب ایک جگہ ہوکے سب کوئی اپنے اپنے پونیہ کا اسمرن کرنے لگے اور رام چندر کو
اسیرباد دینے لگے اور برہمنون کا کلیان ہو اور جتنے پونیہ (पुण्य) کرم کرنے والے ہین اُنکا کلیان ہو
اور رامچندر کی راچھسون سے جی ہو اور رامچندر پولست (पुलस्त्य) کے بنس کا سنگھار کرین اور سب دیوتا
لوگ بوان (विमान) پر بیٹھ کے دیکھنے لگے کہ رامچندر راچھسون کا سنگھار کسطرح سے کرتے ہین کھر کی سینا چلی
و کھر کے رتھ کے دونون طرف بارہ بیر لکھیا لکھیا تیار ہو کے چلے اور بارھو بیرون کا نام یہ ہی۔

पुरुष प्रवीराक्ष दुर्जय बिहंगम यज्ञशत्रु पृथुग्रीव श्येनगामी
شین گامی پرتھو گریو جگ شتر بہنگم دُرجی پربیراکچھ پؤرکھہ

रुधिराशन सर्पास्य महामाली हेममाली कालकार्मुक
کال کارمک ہیم مالی مہامالی سرپاس رودھراسن

त्रिशिरास परमाथि स्थूलाक्ष महाकपाल
اور دوکھن کے ساتھ چار بیر (वीर) تھے۔ مہاکپال استھولاکچھ پرماتھہ ترشراش
یہ چار بیر دوکھن کے دونون طرف دو دو بیر چلے اور سب کی کانچھا جدھ کرنے کی تھی جیسے
تارون مین چندرمان چلتے ہین ویسے ہی اپنی سینا مین یہ دوکھن رامچندر کی
طرف چلے آئے۔

تینتیسوان سرگ سماپت

کھر کی سینا دیکھ کے رامچندر کو بڑا کرودھ ہوگیا اور بچار کرنے لگے کہ یہی لوگ اُتپات کرنیوالے
ہین اور رشیونکو کشٹ دینے والے ہین یہ بچار کرکے لچھمن سے کہنے لگے کہ ان اُتپاتیونکو دیکھو
یہ ادھرمی ہین یہ نہین بچینگے انکا سنگھار اوشیہ ہوگا اور دیکھو میگھ سب لُودھر کی
برشٹ کرتے ہین اور گدھے کٹھور بولی بولتے ہین اور پرتھی شیام برن ہوتی چلی جاتی
ہی سو ہمکو تو کچھ کشٹ اور پرواہ نہین ہی اور ہمارے بانون سے دھوان نکلنے لگا

اور جدھ مین ہمارا چیت آنند ہوتا ہی اور اس بن کے پنچھی سب ہمارے پاس منگل بانی بولتے
ہین اور وہی پنچھی سب راچھسون کی سینا مین اشبھ بانی بولتے ہین اور بھجا پھڑکتا ہی اور
شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جس بیر کی جدھ کے سمے مین منھ کی کانتی ملین ہو جاے اُسکی پراجی
ہوتی ہی راچھس لوگ جدپ شبد کر کے گرجتے ہین پرنتو دیکھو سبکی کانتی ملین ہی اور کدا چت
چھوٹی بپت بھی ہو پرنتو اُسکو بڑی سمجھنا چاہیئے کیونکہ جیسے گرہ مین اگن لگ جاے اور اُس وقت
کنوان کھودا جاے اور جب پانی نکلے تب اگنی کی نوارن کیجاے تب تک تو سب جل جائیگا
چاہیے کہ پہلے کنوان تیار رکھے کہ اگنی بڑھنے نہ پاوے سو تم جانکی کو لیکر پہاڑ کی گوپھہ مین چلو
تم کچھ سوچ مت کرو تمکو ہمارے چرنون کی سوگند ہی یہ کہ کے رامچندر بچار کرنے لگے کہ لچھمن یہ
نہ سمجھتے ہون کہ لچھمن جدھ کی سامرتھ نہین رکھتے تب پھر رامچندر کہنے لگے کہ ہے لچھمن تم بڑے
بیر و بلوان ہو اور جدپ تم جدھ مین سب کو مار سکتے ہو پرنتو ہماری اچھا ہی کہ مین ان سبھون کا
بدھ کر دون تب سیتا کو لے کر کے لچھمن گوپھہ مین چلے گئے اور رام چندر آنند ہو کے اپنے
من مین بچار کرنے لگے کہ مین تو پھانسی سے چھوٹ گیا ارتھات جانکی نہین ہین اور بہت
ہرکھت ہو کے کوچ پہرنے لگے جس سمے کوچ پہن کر کے طیار ہو گئے اُس سمے رامچندر
کیسے معلوم ہوتے تھے جیسے اندھکار مین اگنی دکھائی دیتی ہی اور رامچندر دھنش پر گون
چڑھا کے گرہ کے باہر نکلے اور دھنش ٹنکارنے لگے اور دیوتا لوگ و رشی لوگ جمع ہو کے رامچندر
کو آشرباد دینے لگے اور آپسمین بات چیت کرنے لگے اور جو دیوتا ڈرنے والے تھے وہ کہنے
لگے کہ اتنی سینا راچھسونکی اور رام چندر اکیلے دیکھا چاہیئے کیسے جدھ ہوتی ہی بالمیک جی
کا بچن ہی کہ رام چندر اپنے تیج سے جگت ہو گئے ارتھات ایشرتا بھاؤ آگیا اور اُس سمے کا
سروپ دیکھ کے سب کو بھی بھرایت ہو گیا ارتھات کال کے سروپ نشاچر سب دیکھنے لگے اور رامچندر
کو کیسا کرودھ ہو گیا جیسے شیو کو دچھ کی جگ مین ہوا تھا اسی بیچ مین چارو طرف سے
سینا پہونچ گئی اور مار مار للکارنے لگے اور دُربچن بولنے لگے اور شبد کرنے لگے اور باجی کا
گھور شبد کرنے لگے اور بنجارے لوگ ڈر کر کے جس طرف شبد نہین ہوتا تھا اُسیطرف کو
بھاگ چلے اور رام چندر چکرت ہو کے چارو طرف تاکنے لگے اور سیتا نشاچرونکی سنمکھ
چلی آئی تب رام چندر نے بہت زور سے دھنش کو کھینچا اور جیسے پرلے کے سمے اگنی کا تیج
بڑھ جاتا ہی ایسطرح سے رام چندر کا تیج بڑھ گیا اور یہ تیج راچھسونکی سینا مین پہونچگیا۔

چوبیسوان سرگ سماپت

کھر رامچندر کے آگے آگیا اور اپنا دھنش چڑھا کے سارتھی سے کہنے لگا کہ ہمارے رتھ کو
بہت جلدی آگے کو بڑھا دو تب سارتھی نے رتھ کو بیچ کے کھڑا کر دیا اور بارہو ہزار تھات چھ چھ
ہیر دونون بغل مین کھڑے ہو گئے اور کھر نے بڑا کوپ کیا اور کرودھ سے سر پر اُسکا لال ہو گیا
اور مہا گھور شبد کرنے لگا اور رامچندر بچار کرنے لگے کہ دیوتاؤن کو اچھا جدھ دیکھنے کی ہی سو مین
اسی سمے ایسا ہی درست کرون اور سر پر سے ہمارے رودھر کی پرتیتی دیوتونکو ہو جاوے
بالمیک جی کا بچن ہی کہ نشاچر سب موگدر و تومر و برچھی اور شستر ون سے رامچندر کو مارنے
لگے اور نشاچر سب کالے کالے میگھ سمان اور بڑے سر یر والے تھے اور کوئی رتھ پر اور بہت
سے ہاتھی پر سوار تھے اور رامچندر کا یہ بچار تھا کہ جب سب ہتھیار نشاچرون کے ختم ہو جائین
تب مین نشاچرون کا بدھ کرون اُس سمے رامچندر کیسے معلوم ہوتے تھے جیسے پارکھتون کے
بیچ مین مہادیو رہتے ہین اسیطرح سے نشاچرون کے بیچ مین رام چندر معلوم ہوتے تھے اور تھا
پارکھت لوگ مہادیو کو پھول چڑھاتے ہین اور رام چندر کو سب شستر پھول کی طرح سے
معلوم ہوتے تھے اور جیسے ندی جب بیگ سے بہتی ہین تب پرتھی پر کچھون کو گھن ہی
کر دیتی ہی پرنتو جب سمدر مین جا کے مل جاتی ہین تب اُنکا پتہ نہین ملتا اسیطرح بان اور شستر
سب رامچندر کے سمدر روپی سریر مین لوپ ہو جاتے تھے اور دیوتا لوگونکو یہ پرتیتی ہوتی تھی
کہ رام چندر مارے جاتے ہین اور سریر سے رودھر چلا جاتا ہی جب رام چندر کرودھ کر کے
اور دھنش کو چڑھا کے ہزارہا بان چھوڑنے لگے اُس سمے جیسے کال کی پھانسی سے کوئی نہین
بچ سکتا اسیطرح سے یہ سب نشاچر گرنے اور مرنے لگے اور بان سب نشاچرونکا پران لینے
لگے اور راچھسونکا مستک چھیدن کر کے آکاس مین چلے جاتے تھے اور رام چندر اُن گنت
بان جو چھوڑنے لگے وہ نرپھل کوئی بان نہین گئے اور کسی کا ہاتھ دھنش کے سمیت اور کسی کا
مستک کٹ کے گرنے لگا اور بہتیرے جم لوک کو چلے گئے اور تین پرکار کے بان رامچندر کے
تھے ایک نالک جسکے منھ پر لوہا لگا رہتا ہی اور دوسرا ناراچ یہ سب لوہے کا ہوتا ہی تیسرا
بکرنی جو لگنے کے سمے مین ایک گھاؤ اور نکلنے مین تین گھاو کر دیتا ہی اور راچھس سب رو رو کے
ہاے ہاے پکارنے لگے اور دیوتا لوگ دیکھنے لگے کہ رامچندر کے بانون سے راچھس سب
مارے جاتے ہین اور جدپ بڑے بڑے پہلوان و بیر تھے پرنتو سب کسی کی دھیرتا چھوٹ گئی اور

بہت راچھسون نے شستر کو پھینکدیا اور بہت سے شستر سے اور برچھہ اکھاڑا کھاڑ اور پہاڑون کے
ٹکڑون سے مارنے لگے تب رامچندر نے یہ بچار کیا کہ دیوتا لوگ یا دوسرے لوگ یہ نہ سمجھتے ہون
کہ رام چندر کو بان کا نوارن کرنا آتا ہی نہین ہی یہ بچار کر کے راچھسون کے شسترونکو بارن
کرنے لگے اور رام چندر کے بانون سے راچھسون کے سر بھوتل مین گرنے لگے اور جو گھایل تھے
وہ کھر و دوکھن کی شرن پکارنے لگے تب دوکھن سب بیرونکو سمجھانے لگا اور کرودھ کر کے رامچندر
کی طرف چلا اور سب نشاچر کوئی سانگ و برچھی و ساکھو کا برچھہ اور کوئی پتھر رام چندر پر
برشت کرنے لگے اس سمی ایسی جدھ ہوئی کہ سب کے سب روم روم کھڑے ہوگئے اور رامچندر
گندھرپ بان چھوڑنے لگے اور ایک بان مین ہزارون بان راچھسون کا چھیدن کرنے لگے اور
آکاس تک سب بان چھاگئے اور راچھس سب گھایل ہوکر گرنے لگے اور کسی کا سر پگڑی سمیت
اور کسی کا بھجا دھنش کے سمیت کٹ کٹ کر گرنے لگا اور گھوڑے و ہاتھی و رتھ و پنکھا و چونر
و دھجا سب ٹوٹ گئے اور سب کو ڈر ہو گیا اور بچار کرنے لگے کہ یہ تو رامچندر شتر کے جیتنے والے ہین۔

پچیسوان سرگ سماپت

دوکھن یہ سب دیکھ کر کے جو اُسکے ساتھ پانچ ہزار بیر تھے اُنکو للکارا اور سب کوئی رامچندر پر
بان چھوڑنے لگے اور برچھہ و پربت کے ٹکڑے چلانے لگے اور رامچندر سب کو کاٹ دیتے تھے تب
رامچندر کرودھ کر کے بانون کی برشٹ کرنے لگے اور سب راچھسون کی مستک مین بان چھد چھد
کے ٹکڑے ہوگئے تب دوکھن کہنے لگا کہ رام ڈشٹ نے سب کو بیاکل کر دیا یہ کہہ کے اپنے بانون
سے رام چندر کے بان بارن کرنے لگا یہ دیکھ کے رام چندر نے کوپ کر کے دوکھن کے ہاتھ کے
دھنش کو کاٹ دیا اور چار بان سے چارون گھوڑے رتھ کے مارے اور تین بان دوکھن کی
چھاتی مین مار کر تین بان سے دوکھن کا سر کاٹ لیا اور جب سر تو کٹ گیا پرنتو مہادیو کے
بردان سے پھر جڑ گیا اور بڑا کرودھ کر کے ایک پرگھ لوہے کا بجر سمان لیکر کے رامچندر کی طرف
دوڑا اور بچار کیا کہ اسی سے رامچندر کا بدھ کرونگا اور رام چندر نے بچار کیا کہ یہ تو پرگھ
لیکر اور بڑا کوپ ہو کر کے آتا ہی تب وہ وہان سے بھجا پرگھ سمیت کاٹ دیا اور دوکھن
مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑا اور کیسے بیڑت ہو گیا جیسے ہاتھی دونون دانت ماس
سمیت کٹنے سے پیڑت ہو جاتا ہی اور دیو و رشی لوگ جے جے بولنے لگے بعد اسکے

تین سیناپت دوکھن کے ایک مہاکپال دوسرا استھولاکچھ دیرماتھی ترسول دیرگھیہ وبرسل لیکے رامچندر کی طرف چلے تب رامچندر نے تینونکا سر کاٹ کرکے گرادیا اور برکچھ کی طرح سے بھوتل مین گر پڑے اور پانچہزار بانون سے پانچو ہزار بیرونکو چھیدن کردیا سب کے سب جم لوک کو چلے گئے اور ہاہاکار ہوگیا کہ سب سینا ماری گئی یہ ہاہاکار کا شبد سنکے دوکھن نے پران کو تیاگ کردیا دوکھن کا بدھ سنکے کھر کو بڑا کرودھ ہوگیا اور کہنے لگا کہ رامچندر تونش نہین معلوم ہوتا ہی کھر نے اپنی سیناکو اگیا دی اور سب کوئی للکار کے چلے اور رامچندر مارنے لگے اور راچھس لوگ پران کو تیاگ کرنے لگے اور رام چندر نے یہ مایا کی کہ ہزاروں رام ہوکے راچھسونکا بدھ کرنے لگے اور سر پر دودھر سے جکبت ہوگئے اور راچھسون کے گرنے سے پرتھی کیسی ہوگئی جیسے جگیہ کے سمے برہمن لوگ کش بچھادیتے ہین اور وہ بھوتل نرک سمان ہوگئی رودھر اور مانس سے پرتھی چہل پہل ہوگئی اور دیوتونکا سندیہ چھوٹ گیا اور سب مارے گئے کیول تین پرش ارتھات کھر دترسرا وہاکپال اور رہ گئے تھے یہ دیکھ کے کھر کرودھ کرکے جیسے اندر بجر لے کے چلتے ہین رامچندر کے نکٹ چلا گیا۔

چھبیسوان سرگ سماپت

ترسرا کہنے لگا کہ ہے کھر تم ہمکو اگیا دو تو مین جدھ کرونگا یہ رام چندر بڑا بلی ہی اور مین اپنے ستیہ کی سوگند کرتا ہون کہ جب جدھ مین نبرت نہ ہوجاؤنگا تو رام چندر کو مارونگا یا مین مرونگا اور جو رام کو مارونگا تو تم آنند ہوجاؤگے اور جب مین مرونگا تو تمہاری بھی یہی گت ہوگی یہ کہکے اور رتھ پر سوار ہوکے رام چندر کے سنمکھ چلا گیا اور ترسرا کے تین مستک تھے بانون کی برشٹ کرنے لگا اور کیا شبد اسکے منھ سے نکلتا تھا جیسے بھیگا ہوا نقارہ بجتا ہی اور رامچندر بھی اپنے بانون سے مارنے لگے تب ترسرا نے تین بان رام چندر کو مارے وہ تینون بان رام چندر کی مستک مین گڑ کے کھڑے ہوگئے تب رامچندر بہت کوپت ہوگئے اور کہنے لگے کہ ہے راچھس تجھے دھنیہ ہی اور بڑا بلوان ہی یہ کہکے اور تینون بان سر سے نکال کے کہنے لگے کہ اب مین بان چھوڑتا ہون کھڑا رہ جا تب چودہ بان چھاتی مین اور چار بانو سے چارو گھوڑے اور آٹھ بان سے سارتھی اور ایک بان سے دھجا رتھ کا چور چور کردیا ترسرا رتھ پر سے بھوتل مین کود پڑا اور رام چندر مارنے لگے اور تین بان سے تینون مستک کاٹ لیے اور ترسرا بھوتل مین گر پڑا بالمیک جی کا بچن ہی کہ چودہ ہزار لکھیا بیر تھے اور دوسرے انیک پرکار کے بہت راچھس تھے

جب کھر نے دیکھا کہ ترسرا تو مارا گیا تب جیسے راہو چندرمان کو گرہن کرنے کو چلتا ہی اسیطرح سے کھر رام چندر کی طرف چلا۔

ستائیسوان سرگ سماپت

اور کھر کو تراس ہو گیا اور بچار کرنے لگا کہ ہو نہ ہو یہ کوئی دیوتا ہی کیونکہ یہ سامرتھ منش کی نہین ہوتی ہی اور کرودھ کر کے بانونکی برشٹ کرنے لگا اور اوپر آکاس مین چلا جاے اور پھر نیچے کو چلا آوے تب رام چندر دسون دسا مین بان چھوڑنے لگے اور بانون سے سورج چھپ گئے اور دیوتا لوگ آکاش سے دیکھنے لگے کہ رام چندر لڑتے لڑتے تھک گئے اور کھر نے بھی سمجھا کہ اب رامچندر تھک گئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ رام چندر تھک نہین گئے تھے جیسے سنگھ کو سیار سے بھی نہین ہوتا اُسیطرح سے رامچندر کو ڈر نہ تھا اور کھر نے ایک بان رامچندر کے ہاتھ مین کہ جس ہاتھ مین دھنش لیے تھے مارا اور سات بان رام چندر کے کوچ مین ایسے مارے کہ کوچ چُور چُور ہو گیا اور بانون سے کھر نے سربانگ رام چندر کا بھیدن کر دیا اور رام چندر رودھر سے نہا گئے تب رامچندر نے مہا شبد کر کے اور کرودھ ہو کر کے ایک بان سے دُھجا کو جو سونے کا تھا کاٹ دیا تب پھر کھر نے چار بان رام چندر کے ہردے مین مارے تب رام چندر بڑا بھاری کوپ کر کے لشنو دھنش لیکر انیک بان برشٹ کرنے لگے اور ایک بان سے مستک اور دو بان سے دونون بھجا اور تین بان چھاتی مین ایسے ایسے تیرہ بانون سے کھر کے سر کو بھیدن کر دیا اور چار بان سے چارو گھوڑے رتھ کے اور چھ بان سے لیلاٹ اور تین بان سے سارتھی اور بارہ بان سے دھنش کو کاٹ دیا بعد اسکے رامچندر ہنسنے لگے اور پھر تیرہ بان کھر کی کمر مین مارے تب کھر گدا لیکر کے کھڑا ہو گیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب جدھ دیکھ کے دیوتا لوگ استت کرنے لگے

اٹھائیسوان سرگ سماپت

رامچندر کھر سے کہنے لگے کہ ہے کھر دیکھو تمھاری بہت سینا تھی اور تو بڑا ادھرمی اور پاپی ہی تو یہ نہین جانتا تھا کہ یہ تینون لوک کے ایشر ہین اور دیکھ کہ جو لوگ لوبھ کے بسی ہو کے اور کام کے بسی ہو کے ادھرم کرتے ہین یہ نہین بچار کرتے کہ ہماری کیا گت ہوگی اُنکی یہی گت ہوتی ہی جیسے تیری گت ہوئی ہی اور رشیون کو جو کشٹ دیتے ہو اُسکا پھل کیون نہین پاوگے دیکھو جو لوگ پاپ وا ادھرم کرتے ہین تو پہلے تو اسی لوک مین نندت ہو جاتے ہین اور نردھنی بھی ہو جاتے

ہین جیسے برکچھ پانی سے سینچا جاتا ہی اور پھل پھول سے سُجگت رہتا ہی اور جڑ سے کاٹ دیا جائے تو پھل و پھول سمیت سب کھ جاتا ہی اسیطرح سے پاپی لوگ کُل و پریوار سمیت نشٹ ہو جاتے ہین ہے راچھس اس سنسار مین جتنے پاپی ہین اور جنکی اِچھا ادھرم کرنے کی ہی تو جو گت تمھاری ہی وہی گت ایسے پاپیون کی مین کرنے کے واسطے آیا ہون اور ہمارے بان سے یہ سر تیرا تمھارا بھوتل مین گرے گا اور جتنے رشی و تپشی اس جن استھان जनस्थान مین تپشیا کرتے رہے اور چھوڑ چھوڑ کے بھاگ گئے تھے سو دیکھ لے آکاش مین براجمان ہین جس طرح سے رشی لوگ مرگئے اسیطرح سے یہ سیتا تمھاری مرگئی اور تو بھی مارا جاتا ہی اور مین کھڑا ہون اور تو اپنی اچھا پورک ہمکو مار تو او تم کل پولست مین جنم لے کے ایسا ادھرمی ہو گیا تو سمجھتا ہی کہ مین بچ جاؤنگا جیسے پھل بھوتل مین گرتے ہین اسیطرح سے مستک تمھارا گریگا یہ سنکے کھر کرودھ کرکے اور ہنسکے کہنے لگا کہ ہے رامچندر سادھارن साधारण راچھسون کے مارنے سے تم بلی نہین ہوگئے اور تم جو اپنے منھ اپنی بڑائی کرتے ہو تو جو لوگ بیر و بلوان ہوتے ہین اپنے منھ سے اپنی بڑائی نہین کرتے اور جو ادھرمی ہوتے ہین وہی اپنی بڑائی کرتے ہین سو مین ادھرمی نہین ہون تم اپنے چھتری کل کے ادھرمی ہو اور پہلے تو مین جانتا کہ تم اچھے بیر ہو پر تو اب مین جان گیا کہ تم بیر نہین ہو جیسے کچا پیتل سونے سے بڑھ کے ہوتا ہی جب آگ مین جلایا جاتا ہی تو کالا ہو جاتا ہی اسیطرح سے مین سمجھ گیا کہ تم کچا پیتل ہو اور تھا ت اتم چھتری نہین ہو کیونکہ مین تو تمھارا پران لینے کے واسطے گدا لیکے کھڑا ہون اور جدپ بانون سے انگ ہمارا بھید ن ہو گیا ہی پرنتو مین پربت کے سمان ہون جیسے پربت سے پربت کے ٹکڑے نکلجاتے ہین تو انکے نکلجانے سے پربت کی مرجادا نہین جاتی رہتی ہی اور مین ایک گدا سے تمھارا پران لے لونگا اور سورج است ہوتے جاتے ہین اور رات کو جدھ نہین ہوتی اور تم چاہتے ہو کہ رات ہو جائے تو جان ہماری بچ جائے یہ کہہ کے اور کرودھ ہو کر گدا کو اٹھا کے رام چندر پر چلا دیا اور جیسے بجر چلتا ہی اسی طرح سے برکچھ اُٹھا کے چلاتے ہوئے چلا تب رامچندر نے اینک بانون سے چھید ن کردیا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا تب جیسے سرپنی منتر و او شدھی श्रौषधी سے نربھل ہو جاتی ہی اسیطرح سے یہ گدا نربھل ہو گیا۔

انتیسوان سرگ سماپت

رامچندر کہنے لگے کہ ہے ادھم راچھس تیرا یہی بل ہی تو جھونٹھ کہتا ہی کہ مین بلی ہون دیکھ ہمارے

بان سے گدا چور چور ہوگیا اور تمکو اس گدا کا بڑا بسواس تھا وہ بھنگ ہوگیا اور تیرے ایسے
جھونٹھ کہنے والے کا مین پران لینے والا ہون جیسے گڑر نے دیوتون کا مان بھنگ کرکے
امرت کو ہرن کرلیا اسیطرح سے تمھارا مان توڑکر کے پران لے لونگا اور بانون سے مستک
تمھارا پھوڑ ڈالونگا اور رودھر کو پرتھی پان کریگی اور تیرا بھجا اور سر اس پرتھی مین لوٹے گا
جیسے کامی سب استری کو لیکے سین کرتے ہین اسیطرح سے تم اپنی بھجا کو لیکر کے سین کروگے اور
جب سین کروگے تو یہ ڈنڈکارنیہ بن پوتر ہو جائیگا ورشی لوگ نرکنٹک ہوکے تپشیا کرینگے اور
جنستھان سے ہت استھان ہو جائیگا اور کداچت یہ کہو کہ راکھس سب اسیطرح سے رہ کے رشیونکا
مانس کھائینگی سو وہ لوگ تو اپنے پرشون کے سوچ سے خود بخود مرجائینگی ہے نردئی و پاپی تیرے
ڈر سے برہمن لوگ جگیہ نہین کرتے تھے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمی رام چندر نیہ بچن کہتے تھے
اس سمے کھر نے بڑے زور سے رام چندر کو ڈپٹ دیا کہ تم بڑے ابھمانی ہو اور جب جسکا
کال مرنے کا آتا ہی وہ اسیطرح سے کہتا ہی سو تمھارا کچھ دوش نہین ہی یہ سب تمھاری مرتو کہلاتی ہی
اور مرنے کے سمے مین کچھ بچار نہین رہتا کہ مین کیا کہتا ہون تم کال کے بسی ہو کے یہ سب کہتے
ہو کھر یہ کہہ کے کرودھت ہوگیا اور چاہا کہ مارون پہ تو کوئی ہتھیار تو تھا ہی نہین ایک برچھ
سا کھو کا اکھاڑ کے دانتون سے ہونٹھ چبانے لگا اور رام چندر پر شبد کرکے چلا دیا اور کہا
کہ اب تم نہین بچوگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ رام چندر نے اپنے بانون سے برچھ کو کاٹ دیا
اور کرودھ سے رامچندر چکت ہوگئے اور سر پر پسینا پسینا ہوگیا اور نیتر لال لال ہوگئے اور
ہزارون بان سے کھر کو مارنے لگے کھر کے سر پر سے رودھر کا دھارا چلنے لگا اور کھر کی دہیرتا
چھوٹ گئی اور بیاکل ہوگیا اور جیسے مدانده ہستی کو اپنے بدن کا رودھر دیکھ کے کرودھ ہو جاے
اسیطرح سے کھر کو اپنے سر پر سے رودھر دیکھکر کرودھ ہوگیا اور رام چندر کے سمیپ چلا گیا کہ
پکڑ لون تب رامچندر رودھر کے کارن سے دو تین ڈگ پیچھے کو ہٹ گئے اور شنبو بان کو
چھوڑ دیا اور بان شبد کرکے چلا اور کھر کے ہردے مین لگا اور بھوتل مین گر پڑا اور پران کو تیاگ
کردیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ اس کھر کا بدھ بدون پرمیشر کے دوسرے سے نہین ہوسکتا تھا
ایک سمے ستارنیہ بن مین مارکنڈے رشی تپشیا کرتے تھے اور کال انکو مارنے کے واسطے
آیا اور مارکنڈے کو یہ بردان ملا تھا کہ کال سے بھی نہ مروگے جب رشی نے کال کو کھڑا
دیکھا تو تراہ تراہ پکارنے لگا تب رودر بھگوان نے آکے کال کا بدھ کردیا اسیطرح سے رامچندر

نے اُس کھر کا بدھ کیا اور ایک شیت نامی راج رشی تھے اور شیوجی کے بڑے بھگت تھے ایک سمے
تپسیا کرنے لگے اور کال سندر سروپ دھارن کر کے آیا اور وہ رشی دھیان مین تھے تب وہ بھگوان
نے آکر کے بائین پیر سے کال کو بھید ن کر دیا اسیطرح سے اُس کھر کا بدھ رام چندر نے کر دیا بالمیک
جی کا بچن ہی کہ دیوتا لوگ پھولون کی برشٹ کرنے لگے اور اڑھائی گھڑی مین سب نشچرون کا بدھ
ہوا اور سب دیوتا و رشی لوگ جمع ہو گئے کہ یہ رامچندر ایشر اوتار ہین اپنے سروپ کو بھول ہنین
گئے ہین اور دیوتا لوگون کو نشچے ہو گئی اور دیوتا لوگ و اگست رشی و نارد جی سب کوئی رامچندر
کی پوجن کرتے لگے اور اگست رشی سب کی طرف سے مکھیا ہو کے کہنے لگے کہ اُنھین نشاچرون
کے بدھ کے واسطے جب اندر ہار گئے تب سربھنگ رشی کے اُپدیش سے دیوتا لوگون نے
پرآرتھنا کی اور رام چندر کا اوتار ہوا کیکئی کا کچھ دوش نہین سو ہے رام چندر ہم لوگون کا کارج
اچھی طرح سے آپ نے کر دیا اور ہم لوگ سب کوئی آپ کے جس کی گان کرتے ہین اسی بیچ مین
لچھمن جی پربت کی گوفہ مین سے جانکی کو لیے ہوئے پہونچ گئے اور کُٹی مین پرویش کر گئے اور
رامچندر کا پوجن کیا اور رامچندر کو دیکھ کے جانکی جی آنند ہو گئین اور دوڑ کے رام چندر کے
انگ مین لگ گئین اور رامچندر کو دیکھنے لگین اور جب رامچندر ادھر سے جلت تھے
پرنتو کوئی گھاو سریر مین نہین دکھائی دیتا تھا اور جانکی جی استت کرنے لگین اور بہت پرشن ہو کے
کہنے لگین کہ جب مین نہین رہی ہون تب رام چندر کا پوجا ہوا ہی اب ہمارے سامنے رامچندر کا
پوجن کیا جاوے تب یہ سنکے پھر دیوتا و رشی لوگ پوجن کرنے لگے -

تیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ کھر دوکھن کی لڑائی مین ایک نشچر اکمپن نامی بھاگ کر کے بچگیا تھا
وہ لنکا مین چلا گیا اور وہ یہ سب برتانت کہنے لگا کہ ہے راون جنستھان بن مین جتنے راچھس تھے
سب کے سب مارے گئے اور کھر بھی مارا گیا یہ سنتے ہی راون کو کرودھ ہو گیا اور اکمپن سے کہنے
لگا کہ کون ایسا پُرش ہی جو پران دینے کے واسطے چلا آیا ہی کیا ہمارا بل و پرتاپ وہ نہین جانتا
تھا ہمسے تو اندر و شیو و برہما و بشنو ڈرتے رہتے ہین اور مرتو جو سب کو مارتی ہے اور مین
چاہون تو مرتو کی مرت کر دون اور اپنے تیج سے سورج و اگنی کو جلا دون تب اکمپن کہنے لگا
کہ ہے راون ایک پُرش راجہ دسرتھ کے پتر ہین اور رام ایسا نام ہی اور لمبے لمبے بھجا اور بڑے

بڑے نیتر ہین اور بڑے بلوان و بیر ہین اُسی رام نے جتنے جنستھان ہین راکچھس تھے سب کسی کا
بدھ کر دیا ہی جب راون یہ بچن سن گیا تب اُور دھ سانس لینے لگا اور کہا کہ اندر تو جنستھان بن
مین نہین آیا تھا تب پھر اکمپن رامچندر کا پرتاپ برنن کرنے لگا کہ رامچندر تو بڑا بلی ہی اور
دھرم پوربک جدھ کرتا ہی اور بسیطرح کا بلوان ایک چھوٹا اُسکا بھائی ہی اور نام اُسکا لچھمن ہی
اور جدپ وہ دونون بھائی بڑے بلوان ہین پرنتو اکیلے رام نے نشاچرون کا بدھ کر دیا ہی
اور رام کے بان سب سرپ ہو ہو کے نشاچرون کو کھا گئے اور جدپ نشاچر لوگ بھاگنے
بھی لگے پرنتو جہان جہان بھاگتے جائین تہان تہان رام دکھائی دینے لگے یہ سب سنکے
راون کہنے لگا کہ مین جنستھان مین رامچندر و لچھمن کو مارنے کے واسطے جاؤنگا تب
اکمپن کہنے لگا کہ ہے راجن جب رامچندر کوپ ہو جاینگے تب کسی کی سامرتھ جدھ
کی نہین ہوگی وہ تو ایسا بلی ہی کہ چاہے تو تارون کو ایک بان سے مار کے بھوتل مین گرا دے
اور چاہے تو پرتھی تو ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور چاہے تو سمندر کو سوکھ لے اور چاہے تو بایو
کو روک دے اور چاہے تو ایک بان سے تینون لوک کا پران ہرن کرے سو ہے راون وہ
تمھاری جیتنے کے جوگ نہین ہی کیونکہ کوئی چاہے کہ پاپ وا دھرم کر کے سرگ کو چلا جائے تو نہین سکتا ہی
رامچندر سے تو کوئی نہین بچیگا پرنتو ایک اُپای تو مین بتلاتا ہون کہ ایک رام کی استری ہی اور اوستھا
اُسکی جوبا ہی اور اُسی مین اُسکا پران بستا ہی اور نہ تو وہ دیبی ہی اور نہ اپسرا ہی اور نہ گندھربی
ہی اور منشی بھی نہین معلوم ہوتی ہی سو تم کپٹ کر کے اُسکو ہرن کرو کہ اُسی کے شوک سے
رام مر جائیگا نہین تو وہ جدھ مین جیتنے کے جوگ نہین ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ بات راون کو
پسند ہو گئی اور پوُرب جنم کی چنتا ہو گئی کہ یہی رامچندر تو نہین ہین کیونکہ بدون رام جی کے دوسرا
اس پرتھی مین کھر و دوکھن کا بدھ کرنے والا کون تھا راون نے اکمپن سے کہدیا کہ تم چلے جاؤ
اور مین بہت آنند سے اکیلا جا کے جانکی کو ہرن کرونگا تب اکمپن چلا گیا اور راون گدھون
کے رتھ پر چڑھ کے کیسے چلا جیسے اندر چلتے ہین اور سمندر کے کنارے جہان ماریچ تاڑکا
کا پُتر تھا وہان چلا گیا اور ماریچ راون سے کشل منگل پوچھنے لگا اور کہا کہ آپ اکیلے کیون
آئے کشل ہی یا نہین تب راون کہنے لگا کہ ہے ماریچ رام نے جنستھان کے راچھسون کا بدھ
کر دیا ہی اسلیے اُنکی استری کے ہرن کرنے کی ہماری اچھا ہی تب ماریچ کہنے لگا کہ ہے
راون سیتا کا نام آپ سے کس نے کہا ہی اور جسنے کہا ہی وہ تمھارا متر نہین کنتو وہ

تمھارا شتر ہی اور تمھارے سنگھار ہونے کا یہ اُپای بتلایا ہی کہ کہان تم سُکھ سے راج کرتے ہو اور اُسے
تمنے لات سے مار دیا اور رام چندر کو ہاتھی سمجھو تم کبھی رام کا نام بھی نہ لو ہاتھی روپی رام چندر کے دونون
چرن سونڈ ہین اور دانت روپی دونون بھجا ہین اور ادھرمی و پاپی کا بھجا اُکھاڑ لیتے ہین تم ایسے
ہاتھی کا نام مت لو وہ تو رن بھوم مین راچھسون کے جلانے والے ہین سنگھ روپی رامچندر کو نندرا
مین مت جگاؤ نہین تو دانت روپی بان سے تمکو پھاڑ کے کھا جاوینگے اور سنگھ روپی رام کے سامنے
مت جاؤ اور پاتال روپی رامچندر مین مت جاؤ ارتھات اس پاتال مین کچ دھنک ہی اور سمدر روپی
دھنش رام چندر کے لہر روپی بان ہین اور جل روپی بدیا ہی اور بڑا اونل اگنی روپی رام چندر کا کرودھ
ہی تم آنند ہو کے اسی جگہہ سے پھر جاؤ اور چین سے راج اور اپنی استریون کے ساتھ بہار کرو اور رام چندر
اپنی استری کو لیکر اس بن مین بھرمن کرتے رہینگے ارتھات جبتک رام چندر سے تم کچھ بر ودھ نکروگی
تب تک وہ کچھ نہین کر سکتے ۔

اکتیسوان سرگ سماپت

یہان جب سوپ نکھا نے دیکھا کہ چودہ ہزار بیر مکھیا کا بدھ ہوگیا تب مہا شبد کر کے رودن کرنے
لگی اور یہ چنتا کرنے لگی کہ یہ تو منش کا کام نہین ہی آپ راچھس کُل کا ناش ہوگیا یہ کہہ کے دکھن مُنھ
ہو کے ڈری ہوئی لنکا کو چلی گئی اور جا کے کیا دیکھنے لگی کہ سندر سنگھاسن پر راون بیٹھا ہی اور سبھا مین
منتری لوگ اور پروار کے لوگ بیٹھے ہین اور سنگھاسن سورج کو لجت کرنے والا تھا یہ راون اندر و
رشی کے جیتنے کے لائق تھا بالمیک جی کا بچن ہی کہ اندر نے جو دیو اسر کے سنگرام مین بجر سے راون کو
مارتا تھا وہ نرپھل ہوگیا پرنتو سر مین نشانی تھی اور ایراوت ہستی نے جو دانت سے مارا تھا
اسکی بھی نشانی تھی اور دس مستک اور بیس بھجا اور اونچی چھاتی ارتھات جلیا شاستر مین چنھ
راجون کے واسطے لکھا ہی سب راون مین تھا اور برن راون کا سانولا تھا اور سر بانگ سونے کا
بھوشن پہنے تھا اور دنتو مکھ مین دانت اُجل اُجل چمکتے تھے اور ایک مُنھ اُسکا بیچ کا بڑا تھا اور
اور پربت ایسا اونچا تھا اور انیک بار دیو اسر سنگرام مین جو دیوتون کو بھگا دیا تھا اور مہرشی نے
چکر سے راون کو مارا تھا اسکے چنھ سب پڑے تھے پرنتو راون کا بدھ نہین ہوا تھا وہ چارو
دسا سمندر کو ہلا دیتا اور پرائی استری کے ساتھ ہٹھات کار سے رت کرتا تھا اور سدا کال
جگیہ کا نشٹ کرنے والا تھا اور ایک سمے تچھک اور باسکی سرپ راج کو جیت کے اُن
لوگون کی استریونکو ہرن کر کے لایا تھا اور کیلاس پربت پر جا کے کبیر کو جیت کے پُشپک بمان

چھین لایا تھا اور کیلاس پربت کو مہادیو کے سمیت بلا دیا اور دیو لوک مین بھی جا کے چترربن اندر اسن مین باؤلی کو مٹی سے بھر دیا تھا اور ایک بار برچھون کو اکھاڑ اکھاڑ کر کے پھینک دیا تھا اور ایک بار جب جب چاند و سورج کی اُودے ہونے لگے تب تب ہاتھ سے روک دیا کر اور دس ہزار برس ہمالیہ پربت پر تپسیا کی تھی اور اگن کنڈ مین ایک بار اپنی مستک کو کلپ کر کے چڑھا دیا تھا اور برہما نے بردان دیا تھا کہ دیوتا و گندھرپ کنر و پسو و پنچھی سے بدھ تمھارا نہ ہوگا اور برہمن اُسکی جگیہ مین ڈر سے اُسکی استت کرتے تھے اور جب دیوتا لوگ راون کو بھاگ نہ دین تو اُس جگیہ کو بھرشت کر دیا کرے اور بہت سے برہمنون کا بدھ کر دے اور بڑا کٹھور سبھاؤ تھا اور دیا نہ تھی اور پرجا سے بھی بَیر و دھ رکھتا تھا اور اِسکا نام سنکے لوگ ڈر جاتے تھے کہ راون آتا ہی سوپ نکھا گلے مین مالا دیکھنے لگی اور کیسے بیٹھا تھا جیسے کال بیٹھا ہی اور راون بڑا بھاگمان اور راچھسون کا راجہ ہی اور سوپ نکھا ایک تو رامچندر کے بھَے سے کنپت تھی اور دوسرے راون کا سروپ بھیانک دیکھ کے اور ڈر گئی کہ ہمکو کرودھ ہو کے مار نہ ڈالے پھر بچار کرنے لگی کہ راون تو اپنے کُل کے پروار کی پالن کرتا ہی نہین مار یگا دکھا جت مارنے کی بھی اُسکی کانچھا ہوگی تو منتری لوگ بارن کر دینگے یہ بچار کر کے اور سنکھ جا کے اپنا سروپ دکھا دیا کہ دیکھو یہ ہمارا کان و ناک ہی یہ دکھا کے مورچھت ہو گئی اور تھر تھر کانپنے لگی کہ ایسا نہ ہو کہ راون کرودھ ہو جائے کہ اس سبھا مین کیونکر چلی آئی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جو سوپ نکھا بے بھی بچرتی تھی وہ سوپ نکھا اب ڈر سے کنپت ہو گئی ہی اور دھیرے بولنے لگی کہ ہے بھائی راون مین سوپ نکھا ہون اور بڑے بھاری ایک مہا تما اور بلوان نے ہمکو کروپ کر دیا ہی یہ کہ کے مَون ہو گئی ۔

بتیسوان سرگ سماپت

جب راون نے یہ سنکے کچھ اُتر نہ دیا تب سوپ نکھا کرودھ ہو گئی اور بچار کرنے لگی کہ یہ وہی راون ہی جو سب کو دُکھ دیتا ہی اور نربھی ہو کے کٹھور بچن کہنے لگی کہ ہے راون تم کام کے بسی ہو کے بوڑھے ہو گئے اور تم سمجھتے ہو کہ ہمارے سر پر کوئی نہین ہی اِس کارن سے بے ڈر ہو گئے ہو اور تمکو بچار کرنا چاہیئے دیکھو جو راجہ بکھی کے بھوگے اور لوبھی ہو جاتے ہین اور جو راجا پرجا کو نہین جانتے اور جو راجہ اپنی آنکھ سے دیکھ کے اور اپنے ہاتھ سے اور بدھی کے بچار سے کام نہین کرتے وہ راجہ راج و سرپر کے سمیت نشٹ ہو جاتا ہی اور جس راجہ کے پاس دوت اچھے اچھے

اپنے راج کی خبر لینے کے واسطے نہین رہتے اُسکے گھر سے سنپت بھاگ جاتی ہے اور کداچت یہ کہو
کہ راج نشٹ ہو جائیگا تو جیتے تو رہینگے تو یہ بچار تمھارا اُدربدھ کا ہی کیونکہ پرتشٹھا کھو کے جو جیتا
ہی اُسکے جینے کو دھیکار ہی جیسے اندر کے ڈر سے بہت سے پربت سمدر مین چھپے ہین پرنتو ان پربتونکو
کوئی نہین جانتا اور نہ دیکھتا ہی اسیطرح سے وہ راجہ جیتا بھی رہے تو کیا وہ تو مرتک ہی کے برابر
ہی اور تم راجہ کیسے ہوئے تمنے تو رشیون سے و دیوتا و دانو و گندھرپ و کنر سب سے برودھ
کر دیا ہی اور دوت بھی ایسے نہین ہین کہ راج کی خبر گیری کرین اور کداچت دُوت بھی نہ رہے
تو اپنی بدھی سے بچار کرتا رہے تم ایسے بھی نہین ہو تو یہ تو بتلاؤ کہ یہ راج تمھارا کیسے رہے گا
شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جس راجہ کے اختیار مین دُوت و بھنڈاری نہ رہے وہ راجہ داس و
داسی کے برابر ہی سو تم مین تو یہ بھی نہین ہی تو راج کیسے رہ سکتا ہی اور یہ بھی شاستر مین لیکھ
ہی کہ راجہ کو چاہیئے کہ دُوت و رشی سے دور تک دیکھتا رہے ارتھات دوت سے روز
روز کی خبر لیتا رہے اور شاستر مین یہ بھی لکھا ہی کہ کداچت راجہ بدھمان نہ ہو تو منتری بدھمان
ہون تو وہ راج نشٹ نہین ہونے پاتا پرنتو تمھارے منتری بھی ایسے ہین جیسے تم ہو دیکھو پُلست
کے بنس کا نشٹ ہو گیا اور ابتک تمکو کچھ خبر نہین ہی تو دوسرے پرجا لوگون کی رچھا کیونکر کرسکتے
ہو اور کداچت یہ کہو کہ کون پُولست کُل مین نشٹ ہوا ہی تو ڈنڈکارنیہ بن مین ایک اکیلے رام نے
چودہ ہزار بیر تمھارے پریوار کا بدھ کر دیا ہی اور تم لو بھی ہو اور مدراپان کرکے بوڑھے ہو گئے ہو
اور مین ستیہ کہتی ہون کہ جو راجہ پرجا لوگ و پریوار و منتری اور داس داسی سے برودھ رکھتا ہی
اور اپنے ہی گھمنڈ مین رہتا ہی تو یہ لوگ اس راجہ کے کب تک ساتھی ہین جب تک کوئی
کشٹ اور بپت راجہ پر نہین آتی اور جو راجہ اہنکار کرتے ہین اور کٹھور بولتے ہین اور پریوبانی
نہین بولتے اور اپنے متر و پریوار کو نہین جانتے اور اپنے سہرید اور ہیت کی رچھا کرتے ہین اور
جب کوئی بپت راجہ پر آتی ہی تب وہی لوگ شتر ہو کے گلا کاٹ دیتے ہین اور شتر تو دور کنار
رہے جس جگہ راجہ کو یہ گیان نہ ہو کہ ہمکو کب بھی ہونے والا ہی اور اُسکے بارن کا کوئی اپای
نہین کرتا اُسکا راج تھوڑے دن مین نشٹ ہو جاتا ہی اور کداچت یہ کہو کہ راج نشٹ
ہو جاے گا تو جیتا تو رہونگا تو اس جینے سے مرنا ہی اُچت ہی اور وہ راجہ ترن کے برابر ہو جاتا
ہی اور ترن و سوکھی لکڑی تو جلانے کے کام مین آسکتی ہی پرنتو بے پرتشٹا کے راجہ کسی کام
کے جوگ نہین رہتے سو ہے راون جیسے نئے بستر کو سب کوئی پیار کرتے ہین پُرانے بستر کو

کوئی نہین پوچھتا اور پھول کی مرجاد تب ہی تک رہتی ہی جب تک اُسمین سگندھ رہتی ہی
اسیطرح سے جب راج نشٹ ہو جاتا ہی تو وہ راج بے گندہ کا ہو جاتا ہی راجہ کو چاہیئے کہ
اپنا اور دوسرون کا برتانت دیکھتا اور جانتا رہے اور اُسکا بچار رکھے کہ کون متر اور کون ہمارا شتر
ہی اور جو راجہ ایسا کرتا ہی وہ بہت دن تک راج بھوگ کرتا ہی اور اُسکے راج کی بردھی ہوتی
ہی اور شاستر روپی نیتر سے سدا کال دیکھتا رہے راجہ کو کرودھ اور پرشنتا دونون چاہیئے ارتھات
کرودھ کرے تو شتر کو جیت لے اور پرشن ہو تو دریدر کو دھنی کر دے کہ اُسکی بڑائی و کیرتی ہو جاے
سو تم بڑے دربدھی ہو اور جتنا مین کہہ گئی ہون ایک بھی تم مین نہین ہی سریرکے میتر سے سیکن
کرنا چاہیئے اور بچار و نیت کرنے والے نیتر سے سین نہین کرنا چاہیئے دیکھو تمھارے پروار کا
بدھ ہو گیا پرنتو تمکو خبر نہ ہوئی سو تم مہاتما اور سریشٹ پرش کا نرآدر کرنے والے ہو اور راجہ کا یہ
دھرم ہی کہ اپنے راج مین پھرا کرے یہ کوئی تم مین نہین ہی او شیہ تمھارا راج نشٹ ہو جائے گا
جب راون اپنا دکھ شوپ نکھا کے مُنھ سے سُن گیا تب بچار کرنے لگا اور جب شوپ نکھا
کہہ گئی پرنتو راون تو راجہ گنبھیر تھا کرودھ نہ کیا۔

تینتیسوان سرگ سماپت

جب راون یہ سب بچن شوپ نکھا سے سن گیا تب پوچھنے لگا کہ ہے بہن رام چندر کون ہی
کیسا اُسکا بل ہی اور کیسا اُسکا سروپ ہی اور کس کارن سے اِس ڈنڈکارنیہ بن مین آیا ہی اور اُسکے
ہاتھ مین شستر کون ہی اور کھر و دوکھن و ترسرا ایسے بیر و بلوان کیسے مارے گئے اور کس نے تمکو
کوروپ کر دیا ہی یہ سنکے شوپ نکھا مورچھت ہو گئی اور پھر کہنے لگی کہ وہ پرش راجہ دسرتھ کے
پتر ہین اور لمبے لمبے بھجا اور بڑے بڑے نیتر و چیر بستر پہنے ہوئے ہین اور ہاتھ مین دھنش کیا ہی
جیسے اندر کا دھنش ہوتا ہی اور بان سرپ ایسے ہین اور اتنے راچھس اڑھائی گھڑی مین مارے
گئے اور جنب مین برابر وہان تھی پرنتو یہ نہین معلوم ہوتا تھا کہ کب دھنش پر بان چڑھایا اور کب
چھوڑ دیا اور جیسے تیھر کے پڑنے سے کھیتی نشٹ ہو جاتی ہی اُسی طرح سے رام چندر کے بان سے
نشاچر سب نشٹ ہو گئے اور رام چندر دھرم بھی جانتا ہی ہمکو دھرم کے بچار سے استری جانکر
بدھ نہین کیا اور جتنے گن رام چندر مین ہین اُتنے ہی گن اُنکے بھائی مین ہین اور نام
اُسکا لچھمن ہی اور رام چندر کا چھوٹا بھائی ہی اور وہ بہت جلد کرودھت ہو جاتا ہی اور
رامچندر کے ساتھ ایک استری ہی وہ پرم سُندری اور چندرمان کا ایسا اُسکا مکھ ہی اور

بڑی پت برت ہی اور جیسے ساکچھات لچھمی ہی اور کانتی اُسکی سونے کی ایسی چمکتی ہی اور سیتا ایسا اُسکا نام ہی اور راجہ جنک کی وہ کنیا ہی نہ تو دیبی اور نہ گندھربی و نہ کنری و نہ منش معلوم ہوہے راون سیتا جسکی استری ہو جاوین انکو اکسی کو انگ مین لگالیوین یا جسکی طرف پرشن ہو کے دیکھ دین اُسی کا جیون اور جنم سپھل اور سیتا بڑی سوشیل ہی سو مین اُنکی سندرتائی کی کہانتک بڑائی کرون تمھاری استری کے جوگ ہین اور موٹی جانگھ اور اونچی چھاتی ہین لمیک بابا جی کا بچن ہی کہ ابتک تو شوپ نکھا ست کہتی رہی اب استت بچن کہنے لگی کہ ہے راون ہماری یہ کامنا تھی کہ سیتا کو تمھارے واسطے ہرن کرلاؤن پر رام چندر کا بھائی لچھمن بڑا کرودھی ہی ہماری ناک اور کان کاٹ لیے اور جس سمے تم جانکی کو دیکھوگے اُس سمے کام کے بان سے بیاکُل ہو جاؤگے اور کدا چت تمھاری اچھا جانکی کو استری بنانے کی ہو تو جانکی کو ہرن کرلو دشاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جب کہین جدھ کو چلے تو داہنا پیر آگے رکھے اور جدھ کے سمے بہن کی اگیا بھی ماننا اُچت ہی جو تمھاری اچھا ہو تو اپنا منورتھ سدھ کرو اور جد پ رام چندر بلوان ہین پرنتو اکیلے ہین اُنکے پاس سینا بھی نہین ہی اور تمھارے سینا ہی سو سیتا کے ہرن مین تو کچھ سندیہہ نہین ہی پرنتو بچار جا کے ہونے مین البتہ سندیہہ ہی اور اسکا بھی بچار کرلو کہ رامچندر کے بان چھن بھر مین پر ان کو ہرن کرلیتے ہین دیکھو جنستھان مین سب کوئی مارے گئے اور کھر و دوکھن اور ترسرا کیسے کیسے بیر تھے اسکو اچھے پرکار سے بچار کر کے تب جیسا اُچت ہو ویسا کرو

چونتیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ راون شوپ نکھا سے یہ سب برتانت سنکے بہت ہرکھت ہو گیا اور ہرکھ ہونے کے کارن یہ ہین کہ راون بیر تھا اور دوسرے سنرت کمار کا بردان یاد آگیا کہ مین دھنہ ہون کہ ہمارے کارن سے رامچندر آتے ہین اور تیسرے جس رامچندر کے واسطے جوگی لوگ دھیان کرتے ہین مین اُسی رام چندر کو سنکھ دیکھتے دیکھتے جدھ کر کے پران کو تیاگ کرونگا یہ بچار کر کے اپنے منتریون سے کہنے لگا کہ ہے منتری لوگ رامچندر کے یہان جانا اُچت ہی یا نہین تب منتریون مین سے کسی نے تو یہ کہدیا کہ اُچت ہی اور کسی نے کہدیا کہ اُچت نہین ہی اور راون نے تو اپنے چت مین رامچندر کو ٹکا لیا تھا اور بچار کیا کہ اپنی ابھپرائے اکسی سے نہ کہونگا اور پیچھے نشچے کرلیا کہ سرپر ہمارا تمو گنی ہی تپشیا ہو نہین سکیگی یہ بچار کر کے رتھ شالہ مین چلا گیا اور نکھو بکرم سارتھی سے

رتھ کو تیار کروا کے سوار ہوا اور وہ رتھ اچھا انوسار چلنے والا تھا اور رتھ کے آگے پشاچون کا سروپ اربھات چترکاری مٹھی ہوئی تھی اور اُس رتھ کا شبد میگھ کی طرح سے ہوتا تھا راون پہلے لنکا سے پچھم چلا گیا اور اُجل چھتر اور اُجل پنکھا اور سر بانگ بستر و بھوشن سے سوبھائمان ہو گیا تھا اور جس سمے راون رتھ پر چڑھا ہی اور رتھ چلنے لگا اُس سمے میگھ روپی راون پر بگلا روپی اُجل اُجل چھاتہ و پنکھا و بجلی روپی بھوشن چمکنے لگے برشٹ روپی راون بان کا برسانے والا تھا اور کداچت کسی کو یہ سندیہہ ہو کہ برکھا سے پرتھی کا پالن اور آنند ہو جاتا ہی اور راون کے بان برکھا روپی برشٹ سے ناس ہوتا ہی سو یہ درشٹانت برودھ پڑتا ہی پرنتو یہ درشٹانت برودھ نہین ہی کیونکہ کداچت راون بان کی برشٹ نہ کرتا تو سنسار کے لوگونکو اُسی کے بدھ سے آنند اور کلیان کیونکر ہوتا - آکاش مارگ سے جاتے جاتے راون کیا دیکھنے لگا کہ سُندر سُندر رشیونکے استھان بنے ہین اور کیلا اور ناریل کے درخت سب لگے ہوئے ہین اور سال و تمال کے بھی برکچھ بہت تھے اور رشی لوگ نراہار تپشیا کر رہے ہین اور اُس استھان پر ہزار ہا سرپ اور گرڑ رہتے اربھات تپوبل سے وہان برودھ نہین تھا اور برہما کے پُتر بھی اُس جگہہ تپشیا کرتے تھے اور سورج برتی اور چندر برتی بہت رہتے تھے اور سندر اپسرا اور دیوتونکی استری سب باس کرتی تھین اور دیوتا اور دانون و ہنس و کرونچ پنچھی بہت تھے اور دیوتونکی استری دیوتون کے بوان پر چڑھ کے گان کرتی تھین اور انیک پرکار کے برکچھ شوبھت تھے یہ شوبھا دیکھ کے راون بہت آنند ہو گیا اور اس استھان پر مونگا اور چاندی و سونا بہت تھا اور وہ دیس دھن و دھانیہ سے جکت تھا اور نگر بہت اچھے اچھے تھے دیکھتے دیکھتے سمندر کے سمیپ راون پہونچ گیا اور کیا دیکھنے لگا کہ دیوتا لوگ بہت رہتے تھے اور ایک برگد کا برکچھ تھا اور میگھ کے برن تھا اور اُسکے نیچے بہت رشی تپشیا کرتے تھے اور چارون طرف ساکھا سو جن تک پھیل گئی تھین ایک سمے گرڑ دیو جی دیو لوک مین امرت لانے کی اچھا سے چلے اور بھوکھ سے بیاکل ہو گئے راستے مین ایک سرور بلا دیکھا کہ ایک کچھوا اور ایک ہاتھی ہے کہ یہ دونون بڑے سریر والے تھے جدھ ہوتا ہی گرڑ دیو جی نے دونون کو جنگل سے اُٹھا لیا اور بچار کرنے لگے کہ کس استھان پر بھوجن کرین یہ بچار کر کے اُسی برگد کے برکچھ پر بیٹھ گئے تب اُنکے بھار سے ساکھا ٹوٹ گئین اور گرڑ دیو جی ڈر گئے کہ یہان تو رشی لوگ سب کے مر جاینگے تب جنگل سے ساکھا پکڑے ہوئے کسیپ کے پاس چلے گئے اور آکاس مارگ مین ہاتھی و کچھوا کو بھوجن کر گئے اور ساکھا کو

پھینک دیا ایک دیس مین جہان دشٹ رہتے تھے وہین گر پڑا اور دشٹون کا ناش ہو گیا اور ہاتھی اور کچھو کی ہڈی کو سمندر مین پھینکدیا اُسی پر یہ لنکا ہی دگر ر دیوجی نے دیوتون سے امرت چھین لیا اور بھوتل مین چلے آئے اُسی برگد کو راون دیکھنے لگا اور اُسی کے سمیپ مین ایک بن تھا وہان جاکے ماریچ کو دیکھا کہ سر پر جٹا دھارن کرکے اور تپسی بن بیٹھا ہی ماریچ نے راون کا ستکار کیا اور پوچھا کہ ہے راون ابھی تم آئے تھے پھر کسواسطے آئے ہو کشل منگل تو ہی

پینتیسوان سرگ سماپت

تب راون کہنے لگا کہ ہے ماریچ مین تو بہت آرت و پیڑت ہون اور تم تو جنستھان کے بن کو جانتے ہو جہان کھر دو دکھن و ترسرا ہمارا بھائی اور سُوپنکھا ہماری بہن رہتی ہی اور دوسرے بڑے بڑے بیر رہتے ہین اور ہماری آگیا سے جنستھان مین بستے تھے اور رشیون کی بادھا کرتے رہے اور چودہ ہزار بیر پولست بنس والے تھے اور سب کے سب رامچندر کے بان سے مارے گئے اور تم تو پہلے سے جنستھان کو جانتے تھے اور جدپہ یہ سب دشٹ نہ تھے پر نتو بے اپرادھ مارے گئے اور رامچندر منش ہو کے پیدل چلنے والے نے ایسے ایسے بیرون کو نشٹ کر دیا وہ تو استری سمیت اپنے گھر سے نکال دیا گیا ہی اور وہ چھتری کل مین دوش لگانے والا ہی اور مورکھ و لوبھی اور ادھرمی و ہنساپاپ کرتا ہی دیکھو بے اپرادھ اپنا بل دکھانے کے واسطے سب کا بدھ کر دیا ہی اور سُوپنکھا ہماری بہن کو بھی ناک و کان کاٹ کے کورُوپ کر دیا ہی رام نے تو کوئی اپرادھ اوشیہ کیا ہوگا کہ گھر سے نکال دیا گیا ہی سو پہلے تو تمھارے سمجھانے سے مین چلا گیا پرنتو اب مین سمجھ گیا کہ رام بڑا ادھرمی ہی اور مین سیتا اُسکی استری کو ہرن کرونگا اور تم ہماری سہاے کرو جب سیتا کو ہرن کر لاونگا تب کسی بات کا ڈر نہین رہیگا مین تو کوبھکرن اور بھبیکھن و میگھناد کے بل سے اندر اور دیوتون کو تچھ سمجھتا ہون اور تم ابکاری ہو اور مایا بھی جانتے ہو سو تم سونے کا مرگا ہو جاؤ اور اُسمین روپے کی بندی رہے اور سیتا کے آگے بچرو جب سیتا تمکو دیکھ کے موہت ہو جائیگی اور رام چندر سے کہینگی کہ مرگا کو پکڑ لاؤ تب تم مایا کر کے رام چندر کو دور تک لے جاؤگے تو مین سیتا کو لے بھاگونگا جب رام چندر استری کے ہرن سے بل ہین ہو جائینگے تب رامچندر پر ہاتھ لگاؤنگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب راون کے مُنھ سے ماریچ یہ سب سُن گیا تو مُنھ اُسکا سوکھ گیا جیبھ سے ہونٹھ چاٹنے لگا اور جیتے جی مرتک کے سمان ہو گیا اور

منھ سے کچھ بات نہین نکلتی تھی اور بہت گھبرا گیا اور ڈر سے کپت (कंपित) ہو گیا پرنتو دھیرتا کو دھارن کرکے
اور ہاتھ جوڑ کے راون سے کہنے لگا۔

چھتیسوان سرگ سماپت

ہے راون جو کوئی پریو (प्रिय) بانی بولتے ہین اور اُس بچن سے راجہ کا کلیان (कल्याण) نہ ہو تو وہ ڈشٹ ہی اور
جدپ کٹھور بچن دیکھنے مین تو ہو پرنتو وہ بچن راجہ کی بھلائی کے واسطے کہا جاے تو اُسی کو ماننا چاہئے
سو اِس سمے مین کٹھور بانی کہونگا جد مان جاؤگے تو مین سمجھونگا کہ تم بڑے دھرماتما ہو اور جدنہ مانوگے
تو سمجھ جاؤنگا کہ یہ راج تمھارا نشٹ ہو گیا اور جو سشوپ نکھا نے کہا ہی کہ اچھے اچھے دُوت نہین رکھتے
ہو یہ سچ ہی اور تم رامچندر کو نہین پہچانتے رامچندر تمسے اوتم اور بڑے بلوان ہین اور جدپ تمنے
اندر کو جیت لیا ہی اور اندر مین کن ماتر (कण) ایشر (ईश्वर) کا انس ہی پرنتو رامچندر سب جیون مین اَستھت (स्थित) ہین
اور پرمیشر ہین اور تم یہ تو بتلاؤ کہ راکھشون (राक्षसों) کا کلیان ہی یا نہین یا سب راکھشون کو رام چندر
بے راکھس (राक्षस) کا کردینگے اور جدپ راکھس جیتے رہین یا مارے جائین پرنتو تمھارے بدھ کے
واسطے جانکی کا جنم تو نہین ہوا ہی اور لنکا ایسا نگر تمھارے ایسے کامی پُرش کو کیونکر مل گیا سو
راکھشون کے سمیت لنکا نشٹ تو نہین ہو جاے گی ہے راون دھرم شاستر مین یہ لکھا ہی کہ
جو راجہ لمپٹ (लम्पट) و کامی ہو جاتا ہی اور پاپ کے سروپ متر (मित्र) ہون وہ راجہ اپنے متر (मित्र) و پریوار و پتر کے
سمیت نشٹ ہو جاتا ہی اور تمکو کچھ بھی بچار نہین ہی اور یہ جو تمنے کہا ہی کہ رام چندر کے پتا نے
اپرادھی جانکر کے نکال دیا ہی سو ایسا نہین ہوا ہی رام چندر تو دھرم کے پالنے والے ہین اور
چھتری کل مین دوکھ (दोष) لگانے والے نہین اور رام چندر چھتری کل کے بھوشن ہین اور رامچندر کا
سبھاؤ (स्वभाव) کٹھور نہین ہی اور پرتھی کی بھلائی کے کرنے والے ہین سو تم جاکے رام چندر کے سرن مین
پڑو اور کداچت تم یہ سندیہ کرو کہ رامچندر دھرماتما اور گنوان تھے تو گھر سے نکال کیون دیے گئے
تو اسکا کارن یہ ہی کہ رامچندر کیکئی (कैकयी) کی پرشنتا کے واسطے اور راجہ دسرتھ کے دھرم پالنے
کیلئے خود بن مین چلے آئے اور رام چندر اندری جیت ہین اور کٹھور بانی نہین بولتے اور نہ متھیا (मिथ्या) بچن
کہتے اور نہ سنتے ہین اور سب جتنے دُربچن تم رام چندر کو کہہ گئے ہو بہت اَنوچت کیا ہی یہ تو دربدھی
اور نیچ کا کام ہی راجہ کو یہ اُچت نہین ہی اور رام چندر تو بڑے پراکرمی ہین اور رام چندر
تینون لوک کے راجہ ہین اور جیسے دیوتون کے راجہ اندر ہین اُسی طرح سے تمام لوک کے راجہ
رامچندر ہین اور سیتا پت برت اُنکی استری ہین وہ اپنے بل سے تیجسوی (तेजस्वी) ہین اور رام چندر بھی

اُنکی رچھا کرتے ہین تو ایسے پراکرمی کو کیسے ہرن کر سکتے ہو جیسے کوئی یہ چاہے کہ سورج جیسے
کے تیسے رہین اور اُنکا تیج ہرن کر لین تو ایسی کسی کی سامرتھ نہین ہی اور رام چندر کے اگنی روپی
کرودھ مین کیسے پرویش کر جاؤگے اور رامچندر کے دھنش وبان کو کال رُوپی سمجھنا اور رامچندر
کا اگنی روپی کرودھ پرجلت ہورہا ہی اور یہ اگنی دیکھ بھی نہین پڑتی اور رام چندر کا دھنش کال کا
مُنھ اور بان کو جیبھیا جانو کال مُنھ روپی دھنش کہتا ہی کہ راچھس لوگ کب منھ مین آوینگے سو تم
ہمارا کہنا مان جاؤ کال کے منھ مین مت پڑو اور کدا چت کوئی کسی دُکھ مین پڑ جائے تو اُسکا
کال کے مُنھ مین تو جانا اُچت ہی پر نتو تم تو راج وسُکھ کرتے ہو اور کال کے مُنھ مین جانا چاہتے
ہو تم بڑے دُربدھی ہو اور راچھس مورکھ نہین ہین تم مورکھ ہو کدا چت تمھارے چت مین یہ
سندیہہ ہو کہ مین راچھسون مین بڑا بلوان ہون اور رام چندر کہان سے بلی ہو گئے تو ہرن کسیپ
راچھس ایسے بلوان کو رامچندر نے نرسنگھ روپ دھارن کرکے بدھ کر دیا اور اُنھین کی
استری سیتا ہین اور جانکی ڈرنے کے جوگ نہین ہین و سیتا کا تیج اگنی کے برابر ہی اور
سیتا کو تم کال راتری سمجھو اور رام چندر سے جدھ کرنا و سیتا کو ہرن کرنا تو دور ہی جس
سمے رام چندر کے سنمکھ جاؤگے تو تمھارا پران بچنا دُرلبھ ہی دیکھو یہ راج وسُکھ بہت دُرلبھ ہی
جد کسی پرکار سے تمکو راج پراپت ہو گیا تو اُچت ہی کہ تم لنکا کو پھر جاؤ اور راوتم ادتم منتری
ببھیکھن آدسے بچار کرکے جیسا اُچت ہو ویسا کرو تمکو رامچندر سے جدھ و جانکی کے
ہرن سے کون پھل ہوگا اور تم جیسا رامچندر کو منش دیکھتے ہو ویسا ہی مت سمجھو شاستر سے
بچار کرکے دیکھو کہ رامچندر کون ہین اور یہ بھی بچار کر لو کہ ہماری بھلائی کس پرکار سے ہوگی جد
ایسا بچار نہ کروگے تو رامچندر کے اگنی روپی کرودھ مین مت جاؤ اور مین کسی کال کا تمھارا
منتری ہون نشچے کرکے کہتا ہون کہ تمھاری سامرتھ رام چندر سے جدھ کرنے کی نہین ہی۔

سینتیسوان سرگ سماپت

اریچ کا بچن ہی کہ ایک سمے مین اپنے بل کے اہنکار سے پرتھی مین پھرتا تھا اور مجھکو ہزار ہاتھی کا
بل تھا اور اُس سمے سانولا سروپ ہمارا تھا اب تپسی بن کے بیٹھا ہون اور ایسا تیج ہمارا تھا کہ جو
لوگ ہمکو دیکھتے تھے ڈر جاتے تھے اور پریگھ شستر بھی میرے ہاتھ مین تھا اور رشیونکا
بھوجن کرتا تھا اور بسوامتر ہمکو دیکھ کے ڈر جاتے تھے اور ہمارے ڈر سے بسوامتر راجہ دسرتھ کے

پاس چلے گئے اور پرار تھنا کرنے لگے کہ ماریچ سے ہمکو بڑا ڈر ہی اور راجہ دسرتھ سمجھانے لگے اور اُس سمی
رام چندر کی اوستھا پندرہ برس کی تھی راجہ کہنے لگے کہ رام چندر بالک ہین اور شستر بدیا نہین
جانتے ہین خود سینا سمیت چل کے ماریچ کا بدھ کردونگا تب بسوامتر کہنے لگے سوائے رامچندر کے
دوسرے کی سامرتھ بدھ کرنے کی نہین ہی سو آپ نہ چلین اور نہ سینا لے چلین اور جدپ رامچندر
بالک ہین پر منو رامچندر بڑے بیر و بلی ہین یہ سب کہ کے اور رامچندر کو لے کے بسوامتر اپنے
استھان پر سدھ آسرم مین چلے آئے اور بسوامتر جگ کرنے لگے اور رام چندر دھنش بان لے کے
رچھیا کرنے لگے اُس سمی رامچندر کے ریکھ بھی نہین آئی تھی و کونچ بھی نہین پہنتے تھے اور بال اوستھا
تھی اور سونے کا مالا پہنے تھے اور رام چندر کے تیج سے وہ بن شوبھت ہو گیا تھا اور مین بڑا
بلوان تھا اور برہما کا بردان ہمکو تھا اور مین اپنے اہنکار سے بسوامتر کے استھان پر چلا گیا اور
رام چندر نے ترنت دھنش کو اُٹھا لیا اور کچھ بھی نہ ڈرے اور مینے سمجھا کہ یہ لڑکا ہی میرا کیا کر سکتا
ہی مین نے بسوامتر کی جگ کی بیدی کو کھود یا رامچندر نے ایک بان سادھارن چلایا اور اُس بان
نے سو جوجن پر ہمکو پھینکدیا اور مین بیچ سمندر مین گر پڑا اور رامچندر نے پران ہمارا اپنی اچھا
سے نہین لیا ایک تو بان کے گھاؤ اور دوسرے گنبھیر جل سمندر مین گرا بہت کال تک مورچھت رہا
جب مورچھا چھوٹا تو کیسی کیسی طرح سے سمندر سے نکلا اور لنکا مین چلا آیا اور بہت دن تک تمھارے
منتری بھی رہے سو دیکھو رام چندر اُس سمے نہ شستر بدیا جانتے تھے اور نہ سیانے تھے تب
ایسا کر دیا ابتو شستر بدیا جانتے ہین اور سیانے ہوئے سو مین تمکو بار بار برن کرتا ہون کہ تم
او تم رام چندر سے دویکھ مت کرو اور جد نہین مانوگے تو بڑے کشٹ مین پڑ جاؤ گے اور کدا چت
یہ کہو کہ مین اکیلا ہی کشٹ مین پڑونگا تو ایسا بھی نہین ہوگا جتنے راچھس تمھارے پروار مین
ہین سب کشٹ مین پڑ کے نشٹ ہو جائینگے ہے راون اِس سمے لنکا مین سندر سندر گرہ دیکھ کے
واسطے بنے ہین یہ پھر نہ دیکھو گے اور جو راچھس ادھرمی نہین ہین وہ لوگ بھی تمھارے ہی
ادھرم و پاپ سے نشٹ ہو جائینگے جیسے سرپ اپنے بچون کو خود کھا جاتا ہی اسی طرح
سے تم سرپ روپی اپنے پروار راچھسون کو کھا جانے پر تت پر ہو وہ سب بیچارے سندر
سندر بھوشن پہنے ہوئے ہین اور چندن لگاتے ہین سو تمھارے پاپ سے اُن لوگون کا
بھی بدھ بے اپرادھ ہو جاے گا اور بہت استری نشٹ ہو جائینگی اور بہت سی بھاگ جائینگی
اور تراہ تراہ پکارنے لگین گی اور تم اپنی آنکھون سے دیکھا کروگے اور جس لنکا پر بھون کی

برشٹ ہوتی تھی اَب اُسی لنکا پر بانون کی برشٹ ہوگی اور لنکا جس سمے جلنے لگے گی تو تم آنکھ سے
کیسے دیکھتے رہوگے اِس کارن سے مین کہتا ہون تم مان جاؤ دیکھو جتنے پاپ ہون وہ ایک طرف اور
پرائی استری کے ساتھ اَپرادھ کرنے کا پاپ ایک طرف ہی سو تم راجہ ہوکر کے پرائی استری گرہن
کرنے کے واسطے چاہتے ہو ایسا مت کرو اپنی استریون کے ساتھ بہار کرو اور اپنے کُل کی رچھا کرو
ہے راون جو کوئی اپنی بڑائی چاہے اور راج چاہے اور یہ چاہے کہ مین جیتا رہون اور پریوار دمتر
دمترکشل سے رہین تو پرائی استری کا نام نہ لے سو کدا چت جینا اور راج چاہتے ہو تو کہنا ہمارا
مان جاؤ اور مین تمھاری ہی بھلائی کے واسطے کہتا ہون جو کہنا نہ مانو گے او شیہ جم لوک کو چلے جاؤ
اور بھائی اور پریوار دمتر کے سمیت نشٹ ہو جاؤ گے۔

اڑتیسوان سرگ سماپت

ماریچ کا بچن ہی کہ ہے راون ایکبار تو کسی طرح سے پران بچگیا دوسرا برتانت یہ سنو کہ جس سمے رامچندر
دنڈکارنیہ بن مین پنچ بٹی پر باس کرتے تھے اور پولست بنس والون کا بدھ کیا ہی اُس سمے ایک دن
دو راکھیس ہمارے پاس آئے اور سمجھانے لگے کہ ہم اور تم تپ کرتے کرتے دُربل ہو گئے ہین سو
ڈنڈکارنیہ بن مین تپسی و رشی بہت رہتے ہین چلو بھچھن کرتے جائین تب مین مرگا بن لیا اور اُن
دونون راکھیسون کو بھی مرگا بنا دیا اور ڈنڈکارنیہ بن مین سب چلے گئے سینگ بہت چوکھے اور
بل بھی ہم لوگون کا بہت تھا جہان جہان مانس ملجاے وہین رہ جایا کرتے تھے اور برہمنون کا
مانس کھایا کرتے تھے اور رشی و تپسی لوگون کو بھوجن کر کے بہار کرنے لگے اور انیک رشیون کا ماس
کھا گئے اور رودھر کو پان کرتے تھے اور رودھر کے پینے سے ہم لوگ متوالے ہو کر بن مین بچرتے
تھے اور دھرمی لوگون کو نشٹ کرتے ہوئے جہان رامچندر تھے وہان بہ چلے آئے اور دور ہی سے
دیکھنے لگے کہ رامچندر کند مول پھل کے بھوجن کرنے والے ہین اور سیتا پت برت دھرم
کر رہی ہین اور لچھمن رامچندر کی سیوا مین تت پر ہین ہے راون جدپ یہ مین جانتا تھا کہ
رامچندر بڑے بلوان ہین پر تو ہمکو اگیانتا ہو گئی کہ رامچندر تو اُس سمے تپسیا کرتے ہین
کرودھ نہین کرینگے اور دوسرے سدھ آسرم مین تو لسبوامتر سہایک تھے اور اب لسبوامتر
بھی یہان نہین ہین اور یہ بھی خیال آگیا کہ انھین رامچندر نے ہم کو بان سے مارا ہی بیر اپنا
سادھ لون بھلا اوسر ہی تب رامچندر کی طرف دوڑا کہ رامچندر کو سینگ سے مار دون تب تک
رامچندر نے تین بانون کو چھوڑ دیا وہ بان سب رودھر کے پینے والے تھے ایک ساتھ

چلے آتے تھے مین تو رامچندر کے بانون کا پرتاپ جانتا تھا بھاگ چلا اور وہ دونون وہین رہ گئے
اور پران سے مارے گئے اور جدپ مین ادھر ادھر پھرتا وسیہ تھا بہت بھاگتا پھرتا تھا پرنتو بان نے
پیچھا نہ چھوڑا اور ہمکو لیکر کے سمدر مین پھینک دیا کسی طرح اسمرتبہ بھی پران بچ گیا تب سے نسچے کرلیا
کہ رامچندر بڑے پراکرمی ہین تیسی سبکے رامچندر کو اسمرن کرتا ہون اور جہان دیکھتا ہون
وہان ہزارہا رام چندر دکھائی دیتے ہین وہ جاگرت و سپن مین بھی رامچندر کو دیکھا کرتا ہون سو
ہے راون جسکے نام کے آدمین رکار ہوتا ہی یہ نام سنکے مین ڈرجاتا ہون اور رام چندر کو خوب
جانتا ہون رامچندر سے جدھ کرنا اچت نہین ہی دیکھو راجہ بل و نموچی و ہرن کسیپ مدھو کیٹب
وغیرہ نکا انھین رامچندر نے پراجی کردیا اور یہ لوگ تمسے کم نہین تھے اور کداچت تم نہین مانوگے
تو تم بھی جاؤ اور جدھ کرو مین نہین جاؤنگا یہ جو کہتے ہو کہ جانکی ہرن کرونگا سو تم ہمارے سامنے
ایسے دربچن مت کہو اور تم تو بید و شاستر بھی جانتے ہو بچار کرلو کہ رام چندر کے بروده سے
تمہارا کلیان ہوسکتا ہی یا نہین تم راج کے سمیت نشٹ ہوجاؤگے اور تمہارے اپرادھ سے
مین بھی نشٹ ہوجاونگا تم جو چاہو سو کرو پرنتو مین نہین جاسکتا اور کداچت تمکو یہ گلانی ہو کہ
شوپ نکھا ہماری بہن و کھردوکھن و ترشرا کو بے اپرادھ رام چندر نے کوروپ و بدھ کردیا ہی
تو رام چندر بے اپرادھ کسی کو نہین مارتے کیونکہ شوپ نکھا تمھاری بہن رام چندر کا دھرم
چھڑانے کے واسطے چلی گئی تسپر بھی رام چندر نے اسکو بہت سمجھایا تھا جب سیتا کو چاہا کہ بھچھن
کرجاؤن تب رام چندر نے جدپ شوپ نکھا بدھ کے جوگ تھی پرنتو پران کا بدھ نہین کیا کوروپ
کردیا جب روتی ہوئی کھردوکھن کے یہان گئی تو کھردوکھن نے بچار نہین کیا کہ اسکا تو اپرادھ ہی
اور یہ ڈنڈ کے جوگ بھی تھی پرنتو ان لوگون نے بھی نہین مانا اور مارے گئے سو ہے راون تم ہمکو یہ
بتلادو کہ رامچندر نے کون اپرادھ اور انوچت کیا ہی کہ تم ادھرم کرنے پر تت پر ہو جو ہمارا کہنا نہ مانوگے
تو کھردوکھن کی طرح سے تم بھی کنبھ کرن آدی کے سمیت مارے جاؤگے اور کداچت تمھاری اچھا ہو کہ
رامچندر کے بان سے مارے جائینگے تو موکچھ ہوجائیگی تو جانا تمھارا اچت ہی پرنتو مین نہین جاؤنگا۔

اُنتالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ ماریچ شاستر بدھی سے یہ سب سمجھا گیا پرنتو راون تو کال کے بس تھا
نہین مانا کرودھ ہو کر کے بولنے لگا ارے ماریچ رچھس کل کے دھرم کے برودھ کیون کہتا ہے

اور راکھچسونکا تو دھرم یہ ہی کہ دھرموں میں بادھا ڈالنا اور جگیہ بھرشٹ کرنا جیسے اوسر مین بیج بونے سے نرپھل ہوتا ہی اسیطرح سے میرا کہنا تیرے چیت مین نہین آتا اور دھرم وگیان جو بکتا ہی یہ راکھچس کُل کے برودھ ہی اور تو نے جیسے اپنے کُل وپروار کو تیاگ کر دیا اُسی طرح سے ہمکو بھی گیان سکھلاتا ہی دیکھو استری تو مِتھیا بولتی ہین رام چندر ایک کیکئی کے بچن کو ستیہ مان کے اپنے استری کو لیے ہوے بن مین پھرتا ہی رام تو مُورکھ اور ادھرمی ہی اور جد ب کھر دوکھن کو جو بڑے بلی تھے رامچندر نے بدھ کر دیا اور یہ مین بھی جانتا ہون کہ اُسکے سامنے جانکی کا ہرن کٹھن ہی پرنتو مین رام چندر سے جدھ کرونگا پہلے اُسکی استری کا ہرن کرلون جب وہ سیتا کے بیوگ سے دُربل ہو جائیگا تب مین جدھ کرونگا اور میرے ہردے مین تو یہ نشچے ہو گیا ہی کہ بدون سیتا کے ہرن کے مجھکو چین نہین ہی اور کداچت اندر اور برہما وکُبیر آکے ہمکو سمجھا دین تو بھی نہین مانونگا تمھاری کون گنتی ہی اور مین نے تو تمسے یہ نہین کہا تھا کہ سیتا کو لے آنا اچیت ہی یا نہین جد مین پوچھتا تو البتہ اُپدیش تمھارا اُچت تھا دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جب منتری کوئی بات راجہ سے پوچھے تو اُسکو اُچت ہی کہ ہاتھ جوڑ کے اور نمت ہو کے دھیرے دھیرے پرارتھنا کرے اور راجہ کا یہ دھرم ہی کہ کداچت راجہ کی بھلائی کے واسطے کہتا ہو اور راجہ کے برودھ نہ ہو تو اُسکو مان لے اور کداچت راجہ کے برودھ کہتا ہو تو وہ ڈنڈ کے جوگ ہوتا ہی اور کداچت راجہ اُسکا ڈنڈ نہ کرے تو اُسکو دوش ہوتا ہی سو مین تمھارا ڈنڈ کرونگا اور کداچت کوئی ایسا بچن کٹھور منتری کہدے کہ جس سے راجہ کو بڑا کشٹ ہو جاے تو اوشیہ بدھ کے جوگ ہوتا ہی ہے ماریچ دیکھو راجہ لوگون مین پانچ دیوتون کا انس رہتا ہی - اگنی - اندر - چندرمان - جمراج - برون - ان پانچون کے پانچ سبھاؤ ہوتے ہین - اگنی مین جوالا اور اندر مین چھما اور چندرمان مین سیتلتائی اور جمراج کو ڈنڈ کا دینا اور برون مین پرسنتا اور ان پانچون سبھاؤ کے دھارن سے راجہ لوگ دھرماتما کہلاتے ہین اور پرجا لوگون کا یہ دھرم ہی کہ جب راجہ کو دیکھے کہ کرودھ مین ہین تب ہاتھ جوڑ کے اور بنتی کر کے بولنا چاہیے اور تو نے بڑا ادھرم کر دیا اور شاستر مین یہ بھی لکھا ہی کہ جب راجہ جسکے یہان جا پڑے تو اُسکا استکار کرنا چاہیئے اور تو نے ہمارا استکار نہین کیا اور مین نے تمسے کچھ منت بھی نہین پوچھا تھا کہ جانکی کے ہرن سے بھلائی ہوگی یا بُرائی ہوگی تو تو بے پوچھے بکتا چلا جاتا ہی سو تم سیتا کے ہرن کرنے مین سہاے کرو اور سونے کے برن کا مرگ بنو اور اُسمین روپے کی بندی رکھ

اور جب سیتا سندر سروپ مرگا کا دیکھینگی تب رام چندر سے کہینگی کہ پکڑلاؤ اور جب رامچندر
پکڑنے کو چلین تو تم دور بھاگ جانا اور جب دور چلے جانا تو یہ شبد بولنا کہ ہاے سیتا اور
ہاے لچھمن اور یہ شبد مِلش کا ایسا بولنا جب سیتا یہ بانی سُنینگی تو لچھمن بھیجینگی جب لچھمن سیتا کو
چھوڑ کے رامچندر کے کھوج مین جائینگے تب مین سیتا کا ہرن کر لونگا جیسے اندر سوامبر کے مدھ مین
اندرانی کو جیت لائے بالمیک جی کا بچن ہی کہ راون نے کال کے بسی سے یہ برودھ کیا کیونکہ اندر
چوری سے اندرانی کو نہین لائے تھے ہے ماریچ جب ہمارا کارج سدھ ہو جائیگا تو مین تمکو آدھا راج
اپنا دیدونگا اور اسمین تمھارا بھی کلیان ہی اور راچھس لوگ بھی بچ جائینگے سو ہمارے ساتھ رتھ
پر چڑھ لو اور سیتا کو لاکر کے مین لنکا مین چلا جاؤن اور کداچت تم کہنا ہمارا نہ مانوگے تو مین ابھی
چھِن تمکو بدھ کر دونگا اور کداچت یہ کہو کہ پران تو ہمارا گیا پرنتو رامچندر کے سامنے جانے سے
بچ جاؤنگا تو وہان بھی جانے پر تمھارے جینے مین سندیہہ ہی کیونکہ تو نے ہمارے برودھ بہت
باتین کہی ہین اور ہمارا کہنا نہین کرتا ہی۔

چالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ ماریچ تو سمجھ گیا کہ اب یہ پران ہمارا نہ چھوڑیگا تب نربھی ہو کے کہنے لگا
کہ ارے دُشٹ راون یہ اُپدیش تمسے کسنے کیا اِس اُپدیش سے تیرا اور تیرے کل پریوار کا ناس ہو جایگا
وہ کون پاپی ادھرمی ہی کہ یہ سکھ تیرا نہین دیکھ سکتا اور بڑا شتر بدھی ہی کہ تمکو مرنے کا راستہ تبلاتا ہی
دیکھ شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ سب سے برودھ نہ کرنا اور تو اچھے پرکار سے جانتا ہی کہ تیرے منتری و
نشاچر سب بل و بدیا و تپسیا سے ہین ہین اُنسے کچھ پراکرم نہین ہو سکتا اور سب کسی کی اچھیا ہی
کہ تمھارا ناش ہو جاوے اور منتری ہو کے جو راجہ کے ناش کے واسطے دھوکا دے کے متر تائی
کے اُپدیش سے منتر بتادے وہ کو بھی نرک مین جاتا ہی ہے راون بڑی تپسیا سے تجھکو یہ راج ملا
ہی اور اِسکو مفت کھویا چاہتا ہی اور لوگ تمھارے ناش ہونے کے واسطے جو جو اُپدیش تبلاتے
ہین اُنکو بدھ کر دینا اُچت ہی اور راج نیت دھرم مین یہ لکھا ہی کہ جب راجہ ادھرمی ہو جاوے
تو منتری کو چاہیئے کہ راجہ کو ادھرم سے روکے اور اسکا دوش منتری کو نہین ہوتا ہی منتری کو وہ
منتر بتانا چاہیے جس سے راج کی بردھی اور راجہ کی بھلائی ہو اور مین دھرم اُپدیش بتاتا ہون
اِسپر تم مارنے کو کہتے ہو تمکو دھیکار ہی ہے راون جسکی یہ اچھا ہو کہ راج کی بردھی اور
پالن ہو اُسکو اُچت ہی کہ سوکرم کرے اور دھرم شاستر کے برودھ سے راج نشٹ ہو جاتا ہی

اور جو راجہ نمت نہین رہتا ہی اُسکا بھی راج نہین رہتا اور منتریون کا یہ دھرم ہی کہ راجہ کو وہ اُپدیش کرین
جس سے راج کی بردھی ہو اور پرجا لوگ آنند سے رہین اور یہ نہ سمجھو کہ منتری بِرُودھ دھرم کے
بتاوینگے تو راجہ نشٹ ہو جاے گا اور منتری بچ جائیگا منتری کا بھی ناش ہو جاتا ہی جیسے سارتھی
رتھ کو کوراہ ہانکتا ہی تو رتھ ٹوٹ کے رتھی و سارتھی دونون نشٹ ہو جاتے ہین اور تم سناتن سے
دیکھتے آئے ہو کہ بڑے بڑے مہاتما دھرماتما راجہ کے اپرادھ سے نشٹ ہوتے گئے اُسی طرح سے
تم بھی نشٹ ہو جاؤگے دیکھو راجہ سب کا رچھک ہوتا ہی جب راجہ دھرم سے برودھ چلتا ہی اور
بے اپرادھ کسی کو ڈنڈ دیتا ہی وہ راج نشٹ ہو جاتا ہی سو تمھارے کو کرم کا البتہ ہمکو سوچ ہی کہ اتنا
بڑا راجہ ہو کے پرلوک اپنا بگاڑ دیا جیسے ایک سمے ایک تاڑ کے برکچھ پر آکے ایک کوا بیٹھ گیا اور
تاڑ گر پڑا تو کوا کے بیٹھنے سے تو تاڑ نہین گرا پرنتو پراربدھ سے گر پڑا اُسی طرح سے تمسے اور ہمسے
سنجوگ سے سماگم ہو گیا تب راون نے کہا کہ تم جو اپنے اور میرے مرنے کا سوچ کرتے ہو تو
بتلاؤ کہ میرے مرنے کا کیون سوچ کرتے ہو تب ماریچ نے کہا کہ جد پ میرا بدھ اور تمھارا ابدھ
رام چندر کے ہاتھ سے ہو جاے گا پرنتو سوچ ہمکو یہ ہی کہ مین رام چندر کے سنمکھ مرونگا اور میری
موکچھ ہو جاے گی اور تم چاہتے ہو کہ سیتا کو چوری سے ہرن کر لاوین اِس کارن سے تم نرک کو
چلے جاؤگے تمھاری موکچھ نہ ہوگی ہے راون جس سمے رام چندر کا ہمکو درشن ہوگا اور یہ سریر
ہمارا چھوٹ جاے گا تو موکچھ ہماری اوشیہ ہو جاگی اور تمھاری ایسی گت نہ ہوگی کیونکہ تم سمجھو
کہ مین چور ہون تو جیسے چور باندہ کے مارے جاتے ہین اُسیطرح سے تم مارے جاؤگے اور جس
سمے تم سیتا کو لنکا مین لاؤگے اُس سمے تم اور تمھارا پریوار نہ رہے گا اور نہ یہ لنکا رہے گی سو
مین تمھاری بھلائی کے واسطے اُپدیش کرتا ہون اور تم مجھکو مارنے کو کہتے ہو تو اب مین سمجھ گیا
کہ تمھارا دوش کچھ نہین ہی کیونکہ جسکی اردوا ے پوری ہو جاتی ہی اُسکو کچھ نہین سوجھتا اور جد پ
کہنے والے بہت سمجھاتے ہین پرنتو اُسکے چت مین نہین سماتا سو تم تو کال کے بسی ہو گئے ہو کیسے
سمجھ سکتے ہو۔

اکتالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ پہلے تو ماریچ راون کو ڈکھدائی بچن کہہ گیا اور نشچے کر لیا کہ رام چندر
کے ہاتھ سے بدھ ہمارا ہو کے گت ہماری ہو جاے گی یہ بچار کرکے راون سے نرسنگ کہنے لگا

کہ جدپ ہمنے تمکو بہت سمجھایا ہی اور تمنے نہین مانا سو چلو چلتے ہین اور اپنے من مین بچار کرنے لگا
کہ مین دھنیہ ہون کہ رامچندر دھنش بان لے کر کے ہمارے پیچھے پیچھے دوڑینگے اور شاستر مین
یہ لکھا ہی کہ کوٹ جنم کا پاپی ہو تو رامچندر کے درشن سے پاپ چھوٹ جاتا ہی اور ہمارے ایسا
بھاگمان اس سنسار مین کون ہی کہ رام چندر کے سامنے ہمارا بدھ ہو جائے گا اور دوسرے
اپنے سوامی کی اگیا جو نہین مانتا ہی اسکو نرگ ہوتا ہی سو تمھاری اگیا بھی رہ جائیگی اور تم چوری کرنے
چلتے ہو تو جیسے جمراج کے ڈنڈ سے پاپی مارے جاتے ہین اسی طرح سے تم بھی مارے جاوگے
اور پھر بھوتل مین آوگے اور مین تو رام چندر کے ہاتھ سے بدھ ہونے سے اس بھوتل مین نہین
آسکتا اور سجن لوگ سمجھانا مانتے ہین اور تمھارے ایسے ڈشٹ آدمی کو سمجھانا ہمارا متھیا
ہوگیا اور جدپ پہلے مین تمکو دھیکار کرتا رہا پر تو اب تمکو آشرباد دیتا ہون کہ تمھارے کارن
سے ہماری موچھ ہو جائے گی یہ کہکے ماریچ آنند ہو گیا اور یہ بچن سنکے راون بھی پرشن
ہو گیا اور راون ماریچ کو انگ مین لگا کے کہنے لگا کہ تم دھنیہ ہو کہ رامچندر کے ہاتھ سے
مرنے کی اچھا کرتے ہو یہ ہمارے پرتاپ کے کارن سے ہوتا ہی اور اب تک تو مین تمکو
جانتا تھا کہ تم تچھ ہو اور اب تم ہمارے رتھ پر بیٹھنے کے جوگ ہو گئے سو ہمارے رتھ پر بیٹھ لو
اور چل کے جانکی کو لبھا کے رام چندر کو دور لیجاو تب مین جانکی ہرن کرونگا یہ کہکے ماریچ کا ہاتھ
پکڑ کے رتھ پر بٹھال لیا اور کہا تم تاڑکے پتر ہو اور رام چندر کو دیکھ چکے ہو چلو تب رتھ کو ہانک
دیا اور رتھ آکاس مارگ کو چلا اور ڈنڈکارنیہ بن مین راون پہونچ گیا اور بھوتل مین اتر کے رتھ سے
اتر پڑا اور ماریچ سے کہنے لگا کہ تم مرگا کا سروپ بنو اور رام چندر کے استھان پر پھرو یہ سنکے ترنت
رامچندر کے روپ کا دھیان کرکے سندر سروپ مرگا کا ہو گیا اور اتم اتم منتر سے سینگ بنالیے
اور لال لال کھر و پونچھ کھڑی اور سونے برن ایسا چمکنے لگا اور جا کے رامچندر کے استھان پر
دھیرے دھیرے چرنے لگا اور اس استھان پر کیلے بہت لگے تھے وہان جانکی پھول اتارنے گئی
تھین اسی جگہ ماریچ بہار کرنے کبھی نکٹ اور کبھی دور بھاگ جاتا تھا اور اسکی اکانچھا یہی تھی کہ
سیتا کا درشن کرون اور اپنے کو دھنیہ کہنے لگا کہ سیتا کا درشن کرتا ہون اور یہ بھی سمجھتا تھا
کہ مین سیتا کے آگے ناچتا ہون جب مرگون کے غول مین ماریچ چلا جاے تو اسکی درگندھ سے
دوسرے مرگے سب کنارے ہو جایا کرین اور جدپ یہ راکھس تھا پر تو مرگون کو بھچھن نہین کرتا
تھا اور جانکی دیکھنے لگین کہ اس مرگا کا سر پر سو برن ایسا چمکتا ہی اور یہ سروپ دیکھ کے اچرج

کرنے لگیین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب ماریچ نے جانا کہ ہمکو جانکی جی دیکھ رہی ہین تب اور آنند ہوکے
بہار کرنے لگا اور اسکی سوبھا سے بن مین پرکاش ہو گیا۔

بیالیسوان سرگ سماپت

یہ سندر سروپ دیکھ کے جانکی بہت ہرکھت ہوگیین اور رامچندر و لچھمن کو پکارنے لگیین کہ آپ
لوگ شستر لے کے آیئے اور یہ مرگا بہت اچھا ہی تب رامچندر و لچھمن جانکی کے سمیپ چلے آئے
اور لچھمن دیکھ کر کے کہنے لگے کہ یہ تو ماریچ راچھس ہی اسکو دیکھ کر کے مرگا سب بھاگتے ہین اور اسنے
بہت تپشیونکو بھچھن کیا ہی یہ مایا بہت جانتا ہی اسلیے مرگا کا سروپ دھارن کیا ہی اور ایسی پرتھی مین
ایسا مرگا تو ہمنے کبھی نہین دیکھا تھا بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سنکے جانکی جی نے لچھمن کو ڈپٹ دیا
کہ تم لڑکے ہو کیا جانتے ہو اور رامچندر سے کہنے لگیین کہ مرگا بہت منوہر روپ ہی اس مرگا کو
آپ لے آیئے اسکو پالینگی اور یہ جو لچھمن کہتے ہین کہ یہ مرگا نہین ہی است ہی کیونکہ ہمنے اس بن
مین انیک مرگا دیکھے ہین کسی کی پونچھ کالی اور کسی کی سبز اور کسی کی لال ہی اسیطرح سے یہ مرگا
ہی کچھ اشچرج نہین ہی اور انیک پرکار کے مرگا و بانر و نیچر دیکھتی آئی ہون اور یہ مرگا بہت
بچتر ہی اور اسکی کانتی سے بن پرکاشت ہو گیا ہی اور ہمارے چت کو موہ لیتا ہی کداچت
جیتا ہوا پکڑا جاے تو جب تک بن مین رہونگی پالن کرونگی اور جب اجودھیا پوری کو چلونگی
اور بھوشن کی طرح سے اسکی سیوا کرونگی اور بھرت اور سب لوگ دیکھ کر کے آنند ہو جاینگے
اور کداچت جیتا ہوا نہ پکڑا جاے گا تو اسکے چمڑے پر بیٹھ کے اپاسنا کرونگی بالمیک جی
کا بچن ہی کہ رام چندر بچار کرنے لگے کہ جیسے کامی پرش بے بچاری ہوتے ہین اسیطرح سے
استری بے بچار ہوتی ہین رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ یہ مرگا بہت اچھا ہی اس ڈنڈکارنیہ
بن اور نندن بن مین بھی ایسا مرگا نہین دیکھا ہی اور سوبرن کی بندی اسکے سر پر ہی
جیسے بدلی سے بجلی نکلتی ہی ویسی چمک اسمین ہی اور پیٹ اسکا موتی کی طرح سے چمکتا ہی اور
ہونٹھ اسکا من کی طرح سے چمکتا ہی اور کون ایسا ہی کہ اسکی سوبھا دیکھ کر کے موہت نہ ہو جاوے
دیکھو راجہ لوگ مرگا کا شکار کرتے ہین اور اس مرگا کا چمڑہ بھی بہت اتم ہوگا یہ مرگا بدھ
کے جوگ ہی اور کداچت تمھارے چت مین یہ ہو کہ یہ مرگا ہاتھ نہ آوے گا تو ساہس کرنا
چاہیے اور اسپر بھی ہاتھ نہ لگے تو یہ مرگ سب مرگون مین رتن ہی اور اسکا چمڑا بھی انمول ہوگا

اسی پر بیٹھ کے جانکی جی ہماری اُپاسنا کرینگی اور جیسے کیدلی پتر پر بیٹھنے سے سکھ ہوتا ہی اسیطرح سے سکھ ہوگا اور یہ جو کہتے ہو کہ یہ نشچرہی اور مایا کا مرگا بنا ہی سو یہ کوئی ہو اسکا اوشیہ بدھ کرونگا کیونکہ بہت تپشیون کا اسنے بدھ کیا ہی دیکھو باتاپی ایک راکھس اگست رشی کے پاس گیا اور اپنے بھائی ایلول کو بھیڑ ابنا کے اسکا مانس منونکو کھلایا اور اگست رشی نے اپنے پیٹ مین رکھ لیا سو تم جانکی کی رچھا کرو کدا چت ہوگا تو بدھ کرونگا نہین تو جیتے پکڑ لاونگا کیونکہ جانکی جی کا چت اسپر لگ گیا ہی۔

تینتالیسوان سرگ سماپت

رامچندر لچھمن کو سمجھا کے کھڑگ لیکر کے چلے اور سارنگ دھنش کو لے لیا اور بچار کیا کہ آج ہمارے بھگت ہی اسی کھڑگ سے اسکی موچھ کرونگا تب مرگا کے پیچھے چلے اور مرگا گپت ہوگیا اور پھر پرگٹ ہوجایا کرے اور رامچندر رگھدیوتے چلے جائین اور مرگا رامچندر کو پھر پھر کے دیکھتا جاتا تھا اسیطرح سے رام چندر کو دور تک لیگیا اور رامچندر جو تھک گئے تھے کرودھ ہوگیا اور ایک برچھ کی چھایہ مین بیٹھ گئے اور مرگا نے بچار کیا کہ رام چندر تو تھک کے بیٹھ گئے پھر جاوینگے تو راون کا کارج سدھ نہ ہوگا تب پھر رامچندر کے نکٹ مین آیا اور جب رام چندر نے چاہا کہ پکڑ لون تب پھر بھاگ گیا اور بہت دور تک چلا گیا تب رامچندر نے بچار کیا کہ اسکا بدھ کردینا چاہیے اور بان کو سندھان کرکے اُسکے اوپر چھوڑ دیا اور اُسکے اُدر مین لگا تب پانچ تاڑ کے برچھ کے برابر اوپر جا کے بھوتل مین گر پڑا اور بڑا بھاری شبد کیا اور مرنے کے سمے اصلی سروپ ماریچ کا ہوگیا اور بچار کیا کہ کون اُپاے کرون کہ لچھمن جانکی کو چھوڑ کے چلے آوین اور جانکی کو راون ہرن کرلے تب جیسی بولی رامچندر کی تھی ویسی ہی بولا کہ ہاے سیتا اور ہاے لچھمن یہ کہکر کے بڑا بستار سروپ ہوگیا اور بھوتل مین لوٹنے لگا اور رامچندر بچار کرکے کہنے لگے کہ مرگا کو جو لچھمن نے کہا تھا کہ یہ راکھس ہی سو ٹھیک ہی اور یہ لوک ریتی سے بچار کرنے لگے کہ یہ بولی سنکے لچھمن وہان نہین رہ سکتے اور ایشر بھاؤ سے تو ہر کھت تھے کہ ماریچ ہمارا بھگت رہا ہی مکت اسکی ہوگئی پر تو لوک ریتی سے سیتا کے سوگ سے دُکھت ہوگئے اور بچار کیا کہ مرگ تو راکھس تھا اب دوسرا مرگ لے چلون تب دوسرا مرگ مار کے اپنے استھان پر لے چلے

چوالیسوان سرگ سماپت

جب ماریچ پرم دھام کو چلا گیا تب رامچندر نے بچار کیا کہ جلد چلنا چاہیے اور یہان جانکی جی

شبد سنکر کے بسمت बिस्मित ہو گئیں اور لچھمن جی سے کہا کہ ہے لچھمن تم رامچندر کے پاس جاؤ وہ سنکٹ مین
پڑے ہین رامچندر نے بہت پیڑت ہو کر کے شبد کیا ہی ابھپراے अभिप्राय جانکی کی یہ ہی کہ رام چندر پرتگیا
کر چکے ہین کہ راچھسون کا بدھ کرونگا اور جبتک لچھمن یہان رہینگے تب تک کسیطرح سے میرا ہرن
نہین ہو سکتا ہی جانکی جی کا بچن ہی کہ ہے لچھمن تم جلد جاؤ یہ سنکر کے لچھمن جی جانے پر تتپر نہ ہوے
تب جانکی جی نے پھر کہا کہ ہے لچھمن تم دیکھنے مین تو متر मित्र ہو پرنتو رام چندر کے تم شتر ہو کیونکہ تم
اپنے بھائی کی سہاے نہین کرتے ہو اور میرے موہ مین پڑے ہو یہ کہکر جانکی جی مَون ہو گئیں
اور دونون نیتر جل سے چھا گئے اور جس طرح مرگی بیادھا سے ڈرتی ہی اسیطرح سے جانکی ڈر گئیں
تب لچھمن جی کہنے لگے کہ ہے جانکی جی رامچندر کو کوئی مار نہین سکتا وہ تو ایشر ہین کچھ سوچ مت کرو
مین تمکو اکیلی چھوڑ دون جو ایسا کرون تو رامچندر کا بچن النگھن ہو جاے گا رام چندر مرگا مار کے
چلے آتے ہین اور وہ شبد جو ہوا ہی وہ شبد رامچندر کا نہین ہی یہ راچھس کی مایا ہی اور
جبتک رامچندر نہ آوینگے تب تک تمکو مین کس طرح چھوڑ سکتا ہون کارن یہ ہی کہ نشاچرون
سے برودھ ہو گیا ہی اسی سے راچھس سب شتر ہو گئے ہین جدپ لچھمن جی بہت سمجھا گئے پرنتو
جانکی جی کو پرتیتی نہ ہوئی اور کرودھ ہو گئیں اور نیتر لال لال ہو گئے اور لچھمن جی کو بہت سے
کٹھور بچن کہہ گئیں اور کہا کہ تم بدھمان نہین ہو کیونکہ ہمکو تو معلوم ہوتا ہی کہ رام چندر سنکٹ مین
پڑے ہین اور تم رامچندر کے متر نہین ہو شتر ہو تم اسیواسطے راج تیاگ کر کے آئے ہو کہ رامچندر
کو بدھ کرا کے مین راج بھوگ کرون سو یہ منورتھ تمھارا یا بھرتھ भरत کا سدھ نہ ہو گا اور مین تمھارے سامنے
اپنے پران کو تیاگ کر دونگی یہ سنکر کے لچھمن جی کہنے لگے کہ مین آپ کا کچھ اوتر نہین کر سکتا آپ
ہماری ماتا ہین آپ نے جو یہ سب کہا ہی یہ تو استری کا سبھاؤ स्वभाव ہی کہ چنچل ہوتی ہین اور بھائیون
کے ساتھ برودھ کرا دیتی ہین مین اور کچھ نہین کہہ سکتا بن دیبی बनदेवी سا بھی ہین اور اوشیہ تمکو کلیش
ہوگا تم سادھو کو ایسا اپوادھ لگاتی ہو تو تمھارا کچھ دوش نہین ہی بھابی भावी بڑی پربل ہوتی ہی جو چاہتی
ہی وہی کرا دیتی ہی یہ سنکر کے جانکی رودن کرنے لگیں اور کہنے لگیں کہ تم ایسا بچار مت کرو کہ
رام چندر کو تیاگ کر کے جانکی دوسری جگہ رہینگی مین اسی گوداوری مین ڈوب مرونگی یا زہر
کھا کر پران کو تیاگ کر دونگی یا اگنی مین پرویش کر جاؤنگی جانکی کی ابھپراے یہ ہی کہ ہمکو
کوئی چھونے نہ پاوے گا ارتھات یہ سروپ اگنی مین رہے گا کیول مایا روپ جانکی کو
راون ہرن کرے گا یہ کہہ کے اگنی مین پرویش کر گئیں ارتھات جس طرح سے بادھ میرے

اسپرس سے نہ بچا اسیطرح سے راون بھی میرے اسپرس سے مرجائیگا تب لچھمن جی جانکی کا رودن دیکھ کرکے بہت کلیشت ہو گئے اور پھر بھی جانکی کو بہت سمجھایا پرنتو جانکی جی کرودھ سے نہ بولین تب لچھمن جی چلے اور پرنام کرلیا پرنتو جیسے پہلے پرنام کرتے تھے اُسطرح سے پرنام نہ کیا اور بچار کرنے لگے کہ رامچندر تو ہمکو ایسے بچن کہ گئے کہ جانکی کو دیکھتے رہنا مہاشوک ہین ہوکرکے چلے اور یہان راون جو چھپا تھا جانکی کے پاس آگیا اور سنیاسی کا سروپ دہارن کیے تھا گیروا بستر وجٹا مکٹ وچھتر لیکر کے کھڑاؤن پر چڑھا تھا اور دہانے ہاتھ مین کمنڈل لیے تھا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ راون بڑا پرتاپی تھا پرنتو راون کمپت ہوگیا اور جانکی جی کی سوبھا سورج کی ایسی دیکھنے لگا اور راون کے ڈر سے بایو بند ہوگئی اور ندی گوداوری کی لہر بند ہوگئی اور راون جانکی کا سروپ دیکھ کرکے کام کے بسی ہو گیا اور سنتیا سیون کی طرح سے بولنے لگا کہ ہری نارائن نارائن تم کون ہو لچھمی ہو یا کنزی ہو یا اپسرا ہو یا سنسار کی بھبوتی کا روپ ہو ارتھات انگ انگ کی سوبھا برنن کرگیا اور کہا کہ تم اس بن مین رہنے کے جوگ نہین ہو تمہارے واسطے دیوگرہ و راج گرہ بنا ہی یہان تو راکچھس لوگ رہتے ہین اور انیک بن جنتو بھیانک سروپ رہتے ہین تم کسکی استری ہو اور کس کارن سے یہان آئی ہو اور کسکی پتری ہو یہ سنکر کے جانکی جی جیسا ستکار سنیاسیون کے واسطے لکھا ہی ستکار کرنے لگین اور کند مول پھل آگے رکھدیے اور جدپ سیتا جی سمجھ گئین کہ یہ کپٹ روپ سنیاسی بنا ہی پرنتو بھیکھ دیکھ کر ستکار کرنے لگین اور راون نے انگیکار کرلیا اور بچار کرلیا کہ اس چھین اچھا اوسر ہی جب جانکی کا ہرن ہو گا تو اوشیہ رامچندر کے ہاتھ سے میرا بدھ ہوگا اور ڈرتا بھی تھا کہ رامچندر آنہ جاوین اور میرا بھی بدھ کردین اور پروار ہمارا کلیشت ہوے ارتھات پروار کا بدھ بھی رامچندر کے ہاتھ سے ہو جاوے۔

چھیالیسوان سرگ سماپت

راون آنند ہو کر اپنے بھاگ کی سراہنا کرتا تھا اور موں تھا اور جانکی جی نے بچار کیا کہ جدپ راون نہین بولتا پرنتو مین پھر کچھ کہون تو کیا جواب دیتا ہی پھر جانکی جی کہنے لگین کہ ہے رشی مین راجہ جنک کی پتری ہون اور بارہ برس سے مین اچھوا کنبس مین رہتی ہون اور وہان ہر پرکار کا پدارتھ موجود ہی تیرھوین برس راجہ دسرتھ نے چاہا کہ رامچندر کو راج دون تب کیکئی نے راجہ سے بردان کی جاچنا کی رامچندر کو بن اور بھرت کو راج ہو تب راجہ بہت کشٹ مین پڑ گئے اور کیکئی کہنے لگی کہ بھرت تمہارے پتر نہین ہین جدپ راجہ بڑے کشٹ مین ہو گئے پرنتو کیکئی نے نہ مانا اور

رام چندر راجہ کے پاس آئے اور کیکئی رام چندر سے کہنے لگی کہ تمھارے پتانے بھرت کو راج اور تمکو چودہ برس بن کی اگیا دی ہی سو تم تپا بھگت ہو رامچندر نے انگیکار کر لیا اور مین پت برت ہون رامچندر کے ساتھ چلی آئی سو مین تو سب حال کہہ گئی پرنتو تم بتلاؤ کہ کون ہو اور کیا تمھارا نام ہی اور کسواسطے اکیلے پھرتے ہو یہ سنکے راون کہنے لگا کہ میرا نام راون ہی اور راچھسون کا راجہ ہون اور ہمسے دیوتا لوگ ڈرتے ہین اور تمھارا شریر جو سونے کے برابر چمکتا ہی یہ دیکھ کرکے میرا چت موہت ہو جاتا ہی اور مین چاہتا ہون کہ تم چلو اپنی سب استریون سے تمھارے اوپر پرتی لشٹیش رکھون گا گرہ میرا ترکوٹ پربت پر بہت اُوتم ہی اور تم اس بن مین رہنے کے جوگ نہین ہو اور تمھاری سیوا کے واسطے پانچہزار داسی تت پر رہینگی یہ سنکے جانکی جی کرودھ ہو گئین اور اپنے من مین بچار کرنے لگین کہ یہ رامچندر پرماتما کو نہین پہچانتا اور پھر کہنے لگین کہ رامچندر اندری جیت ہین اور سورج کے ایسا انکا تیج ہی اور ادھرمی لوگون کی مرتو کا یہ لچھن ہی کہ پرکچھ جو پیت برن رہتا ہی وہ سیت برن دکھلائی دیتا ہی سو تمھاری مرتو تھوڑے کال مین ہوگی کہ رامچندر کی استری ہرن کے واسطے تت پر ہو جس طرح سے سنگھ بھوکھا اور سرپ بھوکھا ہو اور کوئی چاہے کہ دانت اُسکا نکال لے تو یہ نہین ہو سکتا اسی بھانت رامچندر سنگھ روپی راچھسون کے واسطے بھوکھے ہین جس طرح سے مندراچل پربت کوئی اُٹھا نہین سکتا اور جس طرح سے مہادیو جی نے بکھ کو پان کر لیا دوسرا پان نہین کر سکتا اور جس طرح سے کوئی پتھر اپنے پاؤن مین باندھکر چاہے کہ سمندر پار چلا جاؤن تو نہین جا سکتا اور جس طرح سے کوئی یہ چاہے کہ مین بیٹھے بیٹھے چندرمان اور سورج کو باندھ لون تو یہ نہین ہو سکتا اور جدکوئی چاہے کہ اگنی کو کپڑے مین باندھ لے وین اور کپڑا نہ جلے اور جس طرح سے کوئی چوکھے لوہے کے ترسول کی دھار پر نہین چل سکتا تو یہ اسنبھو ہی تم اچھے پرکار سے بچار کرو کہ رامچندر سنگھ اور تم مرگا کے سمان ہو اور رامچندر سمندر اور تم چھوٹی ندی کے برابر ہو اور رامچندر سونا اور تم سیشہ ورانگا ہو ہے راون رامچندر بڑے سامرتھی وانترجامی اور سب گھٹ کے باشی ہین جد مکھی چاہے کہ گھی کو چرا لے اور خراب کر دے تو یہ نہین ہو سکتا آپ مرجاتی ہے اسیطرح سے مجھکو چرا کر تم نہین بچوگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ جانکی راون کو سمجھاتے سمجھاتے تھکت ہو گئین اور بسر کینپت ہو گیا پرنتو نہین مانا اور راون اپنے بل و پرتاپ کو کہنے لگا کہ مین برہمن کے کل مین ہون اور جھکھا ئسر نہین کہ میرا بدھ ہو جاوے گا۔

سینتالیسوان سرگ سماپت

ہے جانکی مین برہمن ہون اور تمکو آشرباد دیتا ہون اور مین کوبیر کا بھائی ہون اور کوبیر کو بھی
مین نے جیت لیا ہی اور وہ بھاگ کر کے کیلاس پربت پر بستا ہی اور پشپک بمان اُسکا مین نے
چھین لیا تھا جس سے مین کرودھ ہوتا ہون اُس سے دیوتا لوگ کنپت ہو جاتے ہین اور سورج کا
تیج ہت ہو جاتا ہی اور لنکا مین بڑے بڑے بیر (बीर) راکھس ہین اور لنکا کے چارو طرف کوٹ (कोट) اور کھائین
ہی اور پھل اور پھول سے جگت ہی تم میرے ساتھ چلو مین راجہ ہون لنکا مین دیو سکھ اور منش سکھ
دونون ہین رامچندر تو تچھ (तुच्छ) ہین اور بڑے بل ہین (हीन) ہین جد ایسے نہ ہوتے تو بھرت چھوٹے بھائی کو
راج کیونکر ہوتا اور راج سے نکال دیے گئے تو جس رامچندر کا راج چھوٹ گیا اور تم بدھمان ہو کرکے
اُنکے ساتھ کس طرح سے رہوگی وہ تو تپسی (तपस्वी) ہین اور مین راجہ ہون ہمارے ساتھ چلکر کے سکھ بھوگ کرو
جد ہمکو نرادر کر دوگی تو تمکو بہت کلیش ہوگا اور کدا چت یہ سمجھتی ہو کہ رامچندر لنکا مین سے جاکر کے ہمکو
لاوینگے تو یہ سامرتھ اُنکی نہین ہی مین بید اور شاستر و پُران اور چونسٹھ بیدا انت جانتا ہون اور
پچیس تتو (तत्त्व) کو بھی جانتا ہون اور رامچندر تو کچھ بھی نہین جانتے کہان مین راجہ اور رام چندر
بن باسی یہ سُنکر کے جانکی جی بہت کرودھ ہو گئین اور شاپ (पाप) دینے لگین کہ سب راچھسو نکا ناش
ہوگا کوئی اندرانی کے چُرانے سے چاہے بچ جاوے پر تو رام چندر کی بھارجا (भार्या) کو چُرا کے نہین بچ سکتا

اڑتالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ پہلے جو سروپ ڈنڈی (दंडी) کا دھارن کیا تھا پھر کرکے اپنا سروپ دھارن کرلیا
ابھپرائے راون کی یہ تھی کہ جو ڈنڈی سروپ ہو کر کے ہرن کرونگا تو سادھون کی مہا کم ہو جاویگی اور
جانکی جی سے کہنے لگا کہ تم میرے بل کو نہین جانتی ہو دیکھو بیس بھجا ہمارے ہین چاہون تو دونون
ہاتھ سے پرتھی کو اُلٹ دون اور سمدر کو پان کر جاؤن اور سنگرام کر کے مرتو کا ناس کر دون تم
ہماری پرارتھنا انگیکار نہین کرتی ہو اور میری طرف نہین دیکھتی ہو یہ کہکر کے راون کرودھت
ہو گیا اور نیتر اُسکے لال لال ہو گئے اور کال روپ ہو گیا اور کرودھ سے اونٹھ اُسکا پھڑکنے
لگا کہ تم ہمکو انگیکار کرو میرا پرتاپ سنسار مین پرسدھ ہی مین تمکو بہت پریو کرونگا مجھ مین پریم لگاؤ رامچندر
کی اوستھا بھی تھوڑی ہی اگر وہ مارے بھی نہ جائینگے تو دس ہزار برس سے زیادہ نہین جی
سکتے رامچندر مین کون گن بسشیش ہی تم اچھے پرکار سے بچار کرو کہ کیکیئی استری کے کہنے
سے رامچندر نے راج کو تیاگ کر دیا اور بن مین بھسم ([illegible]) کرتے ہین یہ کہکر کے راون سیتا کے

سمیپ مین چلا گیا اور سیتا کا بائین ہاتھ سے کیس پکڑ لیا اور داہنے ہاتھ سے چرن کو پکڑ کے اُٹھا لیا اور رتھ
پر جسمین گدہے جُتے تھے چڑھا لیا اور جانکی بلاپ کرنے لگین کہ ہے لچھمن راون ہمکو ہرن کیے لیئے
جاتا ہی جس رامچندر کے نام کے اُسمرن سے کشٹ دُور ہو جاتا ہی وہی رامچندر کہان ہین آرے
دُشٹ راون پاپی تھوڑے کال ہین رامچندر کے بان سے تیرا بدھ ہو جاے گا آج کیکئی کو آنند
ہوا ہوگا ہے بسپتی وندی گوداوری دیوتا لوگ سب کو پرنام کرتی ہون تم لوگ رامچندر سے کہدینا
کہ راون دُشٹ ہرن کرلے گیا ہی اور جٹایو سے کہنے لگین کہ تم راجہ دسرتھ کے متر ہو مین پربس
پڑ گئی ہون یہ سُنکر جٹایو روکنے لگے تب پھر جانکی کہنے لگین کہ ہے جٹایو تم مت لڑو کو یہ بڑا بلی
ہی اور اسکے ہاتھ مین شستر ہی اور تم سادھو خالی ہاتھ ہو تم یہ برتانت رامچندر لچھمن سے کہدینا۔

اونچاسوان سرگ سمپت

جٹایو راون سے کہنے لگے کہ ہے راون تو راجہ ہی اور بید و شاستر بھی جانتا ہی اور میرا جٹایو نام ہی دوار
مین گردھو نکا راجہ ہون تو راجہ کو چاہیئے کہ اپنے دھرم پر استھت رہے اور رامچندر راجہ دسرتھ کے
پُتر او رسب کے ہتکاری ہین اور اُنکی پتنی کو تم ہرن کیے جاتے ہو اور یہ تو بڑی جیسی ہی ہین راج نیت مین
لکھا ہی کہ جو پرائی استری کا ہرن کرے اُسکی ڈنڈ ہونی چاہیئے سو تم جانکی کو چھوڑ دو بدھمان لوگ سب
طرح سے اپنی استری کے ہرن سے دُکھت ہوتے ہین ویسا ہی پر استری کو سمجھتے ہین اور تم پولست
کُل مین ہو اور راجہ کا دھرم ہی کہ اُپکار اور دھرم کی پالن کرے تم راکھشون کے راجہ اور پرتاپ
تمھارا بھیات ہی اور تمھارا سب منورتھ تو سدھ ہو گیا ہی اب کون منورتھ باقی ہی کہ ایسا ادھرم
کرتے ہو اور رامچندر نے کوئی اپرادھ بھی تمھارا نہین کیا ہی اور کداچت یہ کہو کہ شوپنکھا کو روپ
کر دیا اور کھر دوکھن و ترشرا کو بدھ کر دیا تو ان سبھون نے تو رشیون کی تپشیا بھنگ کی تھی
تسپر بھی جدھ کرنے پر تت یہ ہو گئے تھے نہین تو رامچندر بدھ بھی نہین کرتے تسپر رامچندر نے
پرم دھام کو بھیجدیا تو ایسا دیالو سنسار مین دوسرا کون ہوگا اور تم رامچندر کی بھارجا و جگت
جننی کو ہرن کیئے لیے جاتے ہو سو تم کہنا ہمارا مان جاؤ اور جانکی کو چھوڑ دو اور بھوجن کرنا وہ چاہیے
جو ہضم ہو ایسا بھوجن نہین چاہیئے کہ پران کا تیاگ ہو جائے دیکھو ہماری اوستھا ساٹھ ہزار
برس کی ہو چکی اور مین راج کو تیاگ کر کے بن باس کرتا ہون اور جد پے مین برددھ ہوا اور تم جو ان
شستر لیے ہو پرنتو میرے دیکھتے جانکی کو نہین لے جا سکتے ہو اور کداچت یہ کہو کہ مین بیر ہون

تو تم کھڑے رہ جاؤ مین تمھاری پرشارت دیکھے لیتا ہون اور جدپ رامچندر نے تیشتی کا سروپ دھارن کیا ہی پرنتو تم اُنکے برابر بلی نہین ہو اور رامچندر دُور پر گئے ہین پرنتو مین جبتک جیتا رہونگا تب تک جانکی کو نہ جانے دونگا اور تمکو جسطرح پھل برکچھ سے توڑ لیا جاتا ہی اُسیطرح رتھ پر سے گرائے دیتا ہون -

پچاسوان سرگ سماپت

جدپ گردھ راج نے سمجھایا پرنتو راون نے نہ مانا اور کرودھ ہو کرکے ایک شستر گردھ راج پر پرہار کیا رامچندر کی کرپا سے شستر نے کچھ بادھا نہ کی اور گردھ راج مہا کرودھ کرکے جدھ کرنے لگے اور جتنے شستر راون کے تھے سب ختم ہو گئے جس طرح سے اُپکاریون کا دھن برتھا ہو جاتا ہی اُسیطرح سے راون کے سب بان برتھا ہوتے گئے اور جٹایو راون کے سمیپ مین چلے گئے اور نکھون سے اور چونچون سے مارکرکے بیاکل کردیا تب راون نے کرودھ ہوکرکے ایک بان پرہار کیا پرنتو جانکی جی کی کرپا سے برتھا ہو گیا تب پھر گردھ راج نے نہایت کرودھ ہوکرکے اپنی چونچ سے بان دھنش کو توڑ دیا راون دوسرے بان لے کرکے باتون کی برشٹ کرنے لگا تب جٹایو کے سر مین بہت سے بان بھیدن کر گئے اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ جیسے ساہی کے سر پر مین کانٹے ہوتے ہین جٹایو نے سب بانونکو اپنے چنگل سے چور چور کردیا تب راون نے تیسرا دھنش لے کرکے اگنی بان کو سندھان کیا اسکو بھی جٹایو نے چور چور کردیا اور اپنے پنجون سے مارکرکے راون کا انگ پھوڑ دیا اور رتھ کو بھی ٹکڑے ٹکڑے کردیا اور سارتھی کو مارکرکے گرادیا راون بیاکل ہوکرکے رتھ سے بے شستر کا ہوکرکے بھوتل مین گر پڑا اور یہ پرشارت دیکھ کرکے دیکھنے والے لوگ جٹایو کی پرسنسا کرنے لگے کہ دھنیہ ہو تب راون جانکی کو لیکرکے اور مایا کرکے آکاش پر چلا اور گردھ راج بھی آکاس مارگ کو چلے اور راون کو پکڑ لیا اور کہا کہ ارے دُشٹ تو کچھ بچار نہین کرتا کہ یہ رامچندر کی بھارجا ہین ایسا کرم کرنے سے بڑا بھاری ادھرم و پاپ ہوتا ہی تو کال کے بسی ہو گیا ہی اوشیہ تیرا ناش ہوگا کیونکہ تو تو چورون کا کام کرتا ہی یہ کہ کرکے پھر راون کو مارنے لگے اور کیس پکڑ کے اُکھاڑنے لگے راون کنپت ہو گیا اور بچار کیا کہ اب پران میرا نہین بچیگا اور جٹایو کو طمانچون سے مارنے لگا اور جٹایو راون کے بھجا کو بھیدن کرکے گرانے لگے اور راون نے جانکی کو چھوڑ دیا کہ جد جانکی کو لیے رہونگا تو پران نہ بچیگا تب راون کھڑگ کو لیکرکے جٹایو کے پر کاٹنے لگا اور جٹایو بیاکل ہوکرکے بھوتل مین گر پڑے اور راون جانکی کے سمیپ چلا گیا اور جانکی جی اپنے من مین بچار کرنے لگین کہ گردھ راج

رامچندر کے بھگت ہین اور پران دینے پر تت پر ہو گئے ہین۔

اکاون سرگ سماپت

جانکی جی راون پر کرودھ اور گردھراج پر کرپا کر کے بلاپ کرنے لگین بالمیک جی کا بچن ہی کہ راون
جانکی کا اس کارن سے تھا کہ جنم جنمانتر پرمیشر کے آرادھن سے لچھمی پراپت ہوتی ہین اور وہی لچھمی
جب دُشٹ کے ساتھ پڑ جاتی ہین اور لچھمی کو کوکرم مین خرچ کرتا ہی تب لچھمی ستر دُھن دُھن کے
پچھتاتی ہین اور شاپ (पाप) دیتی ہین اسلیئے لچھمی راون دُشٹ کے ساتھ پڑنے سے بلاپ کرتی ہین
اور انیک بلاپ کر رہی ہین اور بچار کرتی ہین کہ میر دکشٹ دیکھ کے مرگا سب بھاگے چلے جاتے
ہین ہاے گردھراج میری رچھا کے واسطے دُشٹ راون کے ہاتھ سے مارے گئے ہے رامچندر
میری رچھا کیجیے آپ پورن (पूर्ण) برمہم ہین آپ سب کا کشٹ ہرن کرتے ہین یہ سب بلاپ
کرتی ہوئی جانکی جی کو پھر راون نے لے جانا چاہا اور جٹایو کو پکڑے ہوے بیاکل رووَن
کرتی جانکی کو دیکھ کر کہنے لگا کہ اسکو چھوڑ دو اور کیس پکڑ کے گھسیٹ لیا دھرم شاستر مین یہ لکھا ہی
کہ کیسی ہی استری ادھرمی بھی ہو تو اُسکے کیس پکڑ کے گھسیٹنا نہ چاہیے جو ایسا کرتا ہی اُسکا ناش
ہو جاتا ہی یہ دُشٹتا راون کی دیکھ کر بایو مدھم (मध्यम) ہو گئی اور سورج کی پربھا (प्रभा) کم ہو گئی اور یہ اُتپات برہما
دیکھکر بچار کرنے لگے کہ رامچندر نے دیوتونکا کارج سدھ کیا پرنتو لوک ریتی سے جانکی کو دُکھ ہوتا ہی
جس سمے راون آکاش مارگ جانکی کو لے چلا اُس سمے جس طرح سے پربت مین اگنی لگ جاے
اُسیطرح پربت روپی راون اگنی روپی جانکی کے ریشمی بستروں اور ابھوشنون سے معلوم ہوتا
تھا اور جس طرح سے میگھ کی گھٹا مین بجلی چمکتی ہی اُسیطرح سے میگھ روپی راون کے سر پر مین بجلی روپی
جانکی جی چمکتی تھین اور دیوتا لوگ پھولون کی برشٹ کرنے لگے کارن یہ ہی کہ اب راونکا ناش
ہو گا اور راون یہ سمجھتا تھا کہ اب نشچے ہماری جے ہو گی اور یہان تک جانکی پر پھولون کی برشٹ
ہوئی کہ جانکی جی کے نوپر (नूपुर) بھوتل مین گرنے لگے اور جس طرح آکاش سے تارے گرتے ہین اسیطرح سے
پھولون کی برشٹ ہوتی رہی اور پچھی لوگ یہ شبد بولتے رہے کہ جانکی تم کچھ سوچ مت کرو اور ندیان
اور کوئین سب سوکھ گیئے اور پربت سے جل کا پرشبد چلنے لگا اور تھات جانکی کا کلیش دیکھ کر کے
پربت رووَن کرتے تھے اور سب کوئی یہ بچار کرنے لگے کہ اب دھرم نشٹ ہو گیا اور دیا بھی جاتی
رہی کہ یہ دُشٹ راون ترلوک ناتھ کی استری کو ہرن کیے جاتا ہی اور جانکی کہتی جاتی تھین کہ

رے دُشٹ یہ کِس واسطے نیچ کرم کرتا ہی اور بلاپ کرتی چلی جاتی تھین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ جانکی
बिबरण
جی رودن کرتی تھین پرنتو منھ کی کانتی ببرن نہ ہوئی اور راون کے مُنھ کی کانتی ببرن ہو گئی تھی کارن یہ
ہی کہ ایک تو جگت جننی کا بھار لیے تھا اور دوسرے رام چندر کا بھی پرایت ہو گیا تھا۔

باون سرگ سماپت

جدپ جانکی جی آنند سروپ ہین پرنتو لوک درشٹی مین کلیشت ہو کر کے کہنے لگین کہ ارے دُشٹ
راون رامچندر سے چوری کر کے تو کس لوک کو جاے گا تجھے لجیا نہین ہی تو نٹ کی مایا کر کے
رامچندر کو دور لیگیا تب ہمکو ہرن کر کے لیے جاتا ہی تجھکو یہ اہنکار ہی کہ ہمنے گردھ راج کا بدھ کر دیا
ہی سو وہ تو بہت بردھ ہو گئے تھے اور راجہ دسرتھ بھی بردھ ہو گئے تھے سو تو تھوڑا سا کھڑا رہ جاؤ
نام اپنا کہدے کہ مین راون ہون جدرامچندر سے جدھ کر کے مجھے لیجا تو مین جانون کہ تو پراکرمی
ہی اور یہ چوری کا کام کر کے لجت کیون نہین ہوتا ہی تو بڑا ادھرمی ہی اور تو جانتا ہی کہ مین بڑا
بلوان ہون سو تھارے بل کو دھیکار ہی تو ایک مہورت کیون نہین کھڑا ہو جاتا کس واسطے بھاگتا
ہوا چلا جاتا ہی جب رامچندر و لچھمن کوپ کرینگے تب تیرا کل پریوار کے سمیت ناس ہو جائیگا تجھے
رامچندر کے اگنی بان سہنے کی سامرتھ نہین ہی بان لگتے ہوے جل کر کے بھسم ہو جائیگا اور جدیہ چاہتا
ہی کہ میرا بھلا ہو جاے تو مجھکو چھوڑ دے جس منورتھ سے مجھکو لیے چلتا ہی وہ سدھ نہ ہوگا اور میری
یہ سامرتھ نہین ہو کہ بدون رامچندر کے ڈشٹ کے یہان جیتی رہونگی جب جسکی مرتو کا کال آتا ہی
اُسکو سو کرم نہین سوجھتا تو کال کی پھانسی مین پھنس گیا ہی جدیہ کوئی چاہے کہ بکھ کو پان کر کے جیتا
رہ جاوے تو یہ نہین ہو سکتا اور تو نشچے کال کے بسی بھوت ہو گیا ہی اور کال نوارن نہین ہو سکتا
دیکھو چودہ ہزار راچھس تھوڑے کال مین مارے گئے تو تو اکیلا ہی تیری کیا سامرتھ ہی بالمیک جی
کا بچن ہی کہ جدپ یہ سب جانکی کہتی رہین پرنتو رامچندر کے بھے سے راون کچھ اُتر نہین دیتا تھا
بہت کنپت ہو گیا تھا۔

ترپن سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے راون جانکی کو لیے جاتا تھا اُس سمے نہ تو کوئی آگے تھا اور نہ کوئی
پیچھے تھا اسی بیچ مین پانچ بانر دیکھ پڑے جانکی جی نے اپنے سر پر سے بھوشن اُتار کر کے اور بستر مین
باندھ کر کے بانرون کے مدھ مین گرا دیا اور کہا کہ جد رامچندر آوین تو کہدینا کہ جانکی کو راون ہرن کر لے
گیا ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ جانکی نے بھوشن اُتار دیا پرنتو راون نے اِس کارن سے

نہ جانا کہ جانکی جی کے کرودھ اور رامچندر کے بھے سے بجت وکنپت چلا جاتا تھا اور پانچو بانر جانکی کی طرف تاکنے لگے راون اپنے من مین ہرکھت تھا کہ رامچندر کے ہاتھ سے میرا اور میرے پروار کا بدھ ہوجاویگا اور سبھی گمت ہوجاویگی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس طرح سے کوئی اپنے کال سرپنی کو انگ مین لگاوے اسیطرح سے راون سرپنی روپی جانکی کو اپنے انگ مین لگا کے جاتا تھا جب راون جانکی جی کو سمدر کے مدھ مین لیگیا تب جلچر دیکھ کر کے رودن کرنے لگے اور راون لنکا مین پرویش کر گیا پہلے سیتا کو انتہپور مین اپنی استریون کے پاس لے گیا اور راکچھسیون کو اگیادی کہ جب تک ہماری اگیا نہ ہو جانکی کے پاس کوئی جانے نہ پاوے اور اچھے پرکار سے سیوا کرنا اور جس جس بستو کی جانکی کو اچھا ہو سب دینا اور جانکی کو کوئی کٹھور بچن نہ کہنے پاوے نہین تو مین اسکو نکال دونگا یہ کہکر کے راون دوسرے استھان پر جا کر کے بچار کر کے کہنے لگا کہ اب مین کیا کرون اسی بیچ مین آٹھ راکچھس بڑے بڑے بلوان اور مانس کے کھانے والے پہونچ گئے اور راون سمجھانے لگا کہ ہے بیر لوگ جو جنستھان بن تھا وہ اب ہت استھان ہوگیا سو تم لوگ کچھ سوچ مت کرو جدپ کھر دوکھن وترسرا اور بڑے بڑے بیرون کو رامچندر نے بدھ کر دیا ہی پرنتو ہمکو بڑا بھاری کرودھ ہوگیا ہی اور اسی سے اور بیر بڑھ گیا ہی اور جب تک رامچندر اور لچھمن کا بدھ نہ کرونگا تب تک مجھے نندرا نہین آتی جب بدھ کردونگا تب جس طرح سے نردھنی دھن پا کر کے آنند ہوجاتے ہین اسیطرح سے آنند ہوجاؤنگا سو تم لوگ جنستھان بن مین جا کر کے بھید لیتے رہو کہ رامچندر کون کون اپاے کرتے ہین ویسا ہمسے کہدیا کرو اور تم لوگ بیر و بڑے پرشارتی ہو اسلیے تم لوگونکو جنستھان بن مین بھیجدیتا ہون یہ سنکر کے آٹھون بیر راون کو پرنام کر کے ایک ساتھ چلے اور بڑا بھاری بھی ہوگیا اور لنکا کے باہر جا کر کے گپت ہوگئے اور راون پھر جانکی کے پاس آ کر کے دیکھ کر کے بہت آنند ہوگیا کارن یہ ہی کہ رامچندر اتم پرش سے بیر ہوگیا۔

چون سرگ پرسمات

راون بدھی کی بیاکلتا سے تو یہ بچار کرتا تھا کہ رامچندر کو جیت لونگا تو جانکی ہماری بھارجا ہوجائینگی اور بدھی کی شدھتا سے یہ بچار کرتا تھا کہ یہ مہالچھمی ہین اور میرے گرہ پر آئی ہین دھنہ بھاگ ہمارا ہی اور یہ لوک ہمارا شدھ ہوجاے گا پھر راون دیکھنے لگا کہ جانکی بہت دکھت ہین اور منھ ملین ہوگیا ہی اور نیتر سے جل چلا جاتا ہی یہ دیکھ کر کے راون موہ بش ہوگیا اور جانکی کو اٹھا کر کے دیو گرہ مین

لیگیا اُس گرہ مین ہاتھی دانت وسوبرن و مَن لگے ہوئے تھے اور رتن کے کھمبے لگے ہوئے تھے وبید ورج مَن کی سیڑھی لگی ہوئی تھی اور جانکی کو سب دکھانے لگا کہ جس مین جانکی کا شوک دور ہو جاے پر تو شوک دور نہ ہوا تب پھر سیتا کو سمجھانے لگا کہ ہے جانکی تبیس کرور بیر ہمارے پاس ہین فر برد ھ و بالک کی گنتی نہین ہی تم یہ نہ جاننا کہ یہ سب بتیس کرور ہین ایک ایک بیر کے ساتھ دس دس بیر ہین سو یہ سب راج اور پران اپنا تمکو سمرپن کرتا ہون اور ہمکو پران سے پریو ہو تم ہماری بھارجا ہو جاؤ ہمکو نرادرمت کرو مین کام کے بسی ہو گیا ہون تم ہمکو پرسن کرو یہ لنکا سو جوجن سمدر سے گھری ہوئی ہی اور اندر و دیوتا ورشی کوئی میرے بَل کے برابر نہین ہین اور رام چندر تو پیادہ بن بن مارے مارے پھرتے ہین اور وہ تو بُدھ ہین ہین استری کے کہنے سے بن کو چلے آئے تم ہمکو اپنا ہیت سمجھو ہمارے ساتھ رمن کرو یہ کسی کی سامرتھ نہین ہی کہ لنکا مین آسکے اور یہ کوئی چاہے کہ بایو کا سیت باندھ لین اور اگنی کو بستر مین لے لیوین یہ بہت اُشچرج ہی اسیطرح لنکا مین آنا اشچرج ہی اور یہ راج ہمارا بڑا بھاری ہی تم راج کرو اور سب تمھارے داس اور داسی ہو کر کے رہینگے یہ تو کسی دوسرے جنم کا پاپ رہا ہی کہ تمکو دُکھ ہو گیا ہی اب تمھارا پاپ نشٹ ہو گیا تم اشنان کر کے ہمارے ساتھ رمن کرو اور پشپ بمان جو اپنے بھائی کو بیر سے جیت کے لایا ہون اُسی پر چڑھ کر کے ہمارے ساتھ بھوگ بلاس کرو تم لجیا کو تیاگ کرو جدیہ بچار کرتی ہو کہ پت برت دھرم میرا جھوٹ جاے گا تو اسکا کچھ سندیہ مت کرو یہ کہکر دسو مستک جانکی کے چرن پر رکھدیے اور کہا کہ اب ہمارے اوپر پرسن ہو جاؤ دیکھو آجتک کبھی ایسا نہین ہوا تھا کہ راون نے استری کے چرن پر مستک رکھا ہو جب جانکی جی کچھ نہ بولین تو راون یہ سمجھ گیا کہ جانکی نے پرارتھنا انگیکار کی کارن یہ ہی کہ کال کے بسی تھا۔

پچپن سرگ سماپت

جدپ راون بہت سمجھا گیا پر تو جانکی جی کو کچھ بھَی نہ ہوا اور جانکی تو جانتی تھین کہ راون کو اسپرکا شاپ ہی کہ جد بلات کار استری سے رمن کریگا تو دسو مستک پھٹ جائینگے اور جانکی اس کارن سے اور نربھو رہی ہین کہ مین چاہون تو اسی چھن انتردھیان ہو جاؤن اور ہاتھ مین ترن لیکر کے سوچ کرنے لگین کہ رامچندر راجہ دسرتھ کے پتر ہین اور اُنکا پرتاپ تینون لوک مین پرسدھ ہی جدیہ پوچھے کہ کون رامچندر ہین تو وہی رام چندر ہین جنکی چوری سے ہمکو تُو چُرا لایا ہی اور وہی تمھارا بدھ کرینگے

اور یہ جو کہتے ہو کہ تیس کروڑ ہمارے پاس بیر ہین تو یہ لوگ رامچندر کے سامنے کچھ نہین جس سمے
رامچندر کے بان چھوٹینگے اُس سمے تمھارا اور تمھارے پروار کا ناس ہو جائے گا اور یہ جو سمجھتے
ہو کہ مین دیوتا اور دانو سے اجیت (अजीत) ہون تو رامچندر دیوتا اور دانو نہین ہین جس طرح سے
بل پسو (बलिपशु) باندھ کے مارے جاتے ہین اور وہ بے سرن ہو جاتے ہین اُسی طرح سے تم باندھ کے
مارے جاؤگے اور یہ جو کہتے ہو کہ سمندر اس پار رامچندر نہین آسکتے تو یہ متھیا (मिथ्या) کہتے ہو
کیونکہ رامچندر ایکبار کرودھ ہو کر کے تاک دین تو تم بھسم ہو جاؤ اور تم جو اپنے کو بلی کہتے ہو
تو تم بلی نہین ہو تمسے بلی کامدیو ہے جسنے کہ تمکو بسی کر لیا ہی اور اُس کام کو رودر (रुद्र) بھگوان نے
جلا دیا اب تمھارا راج ویران بچنا دُرلبھ ہی اور یہ سمجھ لو کہ یہ لنکا اب بدھوا (विधवा) ہو گئی ہی راون یہ
کرم تیرا اسکھ دایک نہین ہی کہ ہمکو بلات کر کے ہرن کر لایا ہی اور تھات بے ہمارے پت کی
سیوا کے ہمکو کوئی نہین پاسکتا اور نہ مین اُسکی رچھیا کر سکتی ہون اور رامچندر کیول تمھارے بدھ
کے واسطے جنستھان بن مین آئے ہین اور سر پر سے تمھارے رودھر کی ندی بہ چلے گی ہے
راون تیری بُدھی تو بھرشٹ ہو گئی ہی اور جد (पारि) یہ چاہو کہ ہمسے اسپرس ہو جاے تو یہ سامرتھ تیری
نہین ہی اور ہستی (हस्ती) سرور کے رہنے والے کنوئین (कुँए) مین نہین رہ سکتے اور یہ سر پر تو دیکھنے ماتر (मात्र) ہی
چاہے بدھ کر دو یا ڈنڈ کر دیو پرنتو مین ایسا نہ کرونگی یہ کہکر کے مون ہو گئین سیتا (सीता) کے بچن سنکر
کے راون کا روم روم کھڑا ہو گیا اور کرودھ کر کے اُتر دینے لگا کہ ہے جانکی بارہ مہینے کے
بھیتر جدہ ہمکو انگیکار نہین کرتی ہو تو پراتھ کال تمھارا مانس (मास) راچھسون کو کھلا دونگا اور کرودھ ہو کر
کے راچھسینون کو آگیا دیدی کہ جانکی کو بھچھن کر جاؤ اور رودھر پان کر جاؤ یہ سنتے ہوئے
راچھسنیون نے جانکی کو گھیر لیا اور راون دو تین پگ (पग) جا کر کے کھڑا ہو گیا اور بچار کرنے
لگا کہ راچھسی سب جانکی کو بھچھن نہ کر جائین تب پھر کہنے لگا کہ ہے راچھسی ہماری ابھرائے
یہ نہ تھی کہ جانکی کو کھا ہی جاؤ میرا مطلب یہ تھا کہ جانکی کو تراس (त्रास) دکھلاؤ سو تم لوگ جانکی کو
انتھپور مین لے جا کر کے سیوا کرو اور روز روز جانکی کو سمجھانا جس مین جانکی ہمارے بسی
ہو جائین دیکھو جب ہستی بن سے لائے جاتے ہین تو انیک جتن کرنا پڑتا ہی یہ سنکر کے
راچھسی سب جانکی کو اشوک (अशोक) باٹکا مین لے گئین اور وہان سندر گرہ اور کنوان و باؤلی
تھے اور جانکی کو ایک بڑے برچھ کے تلے بٹھال دیا اور انیک بات چیت کہنے اور سمجھانے
لگین پرنتو جانکی تو شوک (शोक) سے پیڑت نہین مون ہو گئین بلکہ جس طرح سے مرگی پھانسی مین

پھنس جاتی ہین اسیطرح سے جانکی جی دھرم کی پھانسی مین پھنس گئین تھین اور کرودھ سے نیتر لال لال ہو گئے اور رام چندر اور لچھمن کو اسمرن کرنے لگین۔

پچھپن سرگ سماپت

یہ سب دیکھ کر کے دیوتا لوگ بہت آنند ہو گئے اور برہما سے کہنے لگے کہ ہے برہما اب کلیش ہم لوگونکا دور ہوا تب برہمانے کہا کہ پرماتما تم لوگون کی بھلائی کے لیے ڈنڈکارنیہ بن مین آئے اور جانکی جی بہت برت دھرم کو بچار کرتی ہین اور ایسی ایسی کٹھور کٹھور بانی سہن کرتی ہین نہین تو چاہین تو ایک ہی چھن مین ناس کردین سو ہے دیوتا لوگ ایسا کرو کہ رامچندر جان جائین اور جانکی کو چنتا نہو اور کداچت یہ کہو کہ رام چندر و جانکی تو ایشر ہین وہ سب جانتے ہین سو ایسا نہ سمجھنا چاہیئے کیونکہ منش کا اوتار لیا ہی اور نارد آکے شاپ کی پالن کرینگے اور سب کلیش دکھلاوینگے اور جانکی پران کو تیاگ نہ کردین سو ہے اندر تم ترنت جاکر کے سیتا کو دیکھو ارتھات سیتا کے درشن سے منورتھ تمھارا اسدھ ہو جاے گا اور لنکا مین جاکر کے جانکی کو اُتم ہویش بھوجن کرادو تب اندر جوگ نندرا کو ساتھ لیکر کے لنکا مین چلے گئے اور کہا کہ راچھسون کو نندرا دے دو تب جوگ نندرا دیبی نے لنکا مین جاکر کے نندرا دے دی اور سب کوئی سو گئے اور اندر بچار کرنے لگے اور ہزارون نیترون سے دیکھنے لگے کہ راون کو ہمارے آنے کا گیان نہ ہو جاے اور جانکی سے کہنے لگے کہ آپ کچھ سوچ نہ کیجیے آپ کی رچھا کے واسطے رامچندر سینان کے سمیت سمندر پار ہو کر کے چلے آوینگے اس سمے راچھس سب ہماری مایا سے سو گئے ہین اور یہ مین ہویش لایا ہون اسکو گرہن کیجیے اسکا پرتاپ یہ ہی کہ آپ سے کوئی اپرادھ نکریگا اور نہ کبھی بھوکھ و پیاس ہو ویگی یہ سُنکر کے جانکی جی ڈر گئین کہ یہ راچھس تو نہین ہی مایا کرتا ہی کہنے لگین کہ مین کس طرح سے پہچانون کہ تم اندر ہو اور مین جنستھان بن مین دیکھ چکی ہون وہی سروپ دیکھون تو البتہ پہچانون کہ اندر ہو تب اندر نے اپنا سروپ دھارن کیا دیوتا لوگ بھوتل مین چرن نہین رکھتے تھے اور اندر پرتھی مین اُتر کے کھڑے ہو گئے اور جانکی جی دیکھ کر کے ہرکھت ہو گئین اور کہنے لگین کہ تم رام چندر کے پاس چلے جاؤ اور پوچھو کہ یہ ہویش گرہن کرون یا نہین تب اندر چلے گئے اور کہہ کر کے چلے آئے اور جانکی جی اندر سے کہنے لگین کہ جس طرح سے پوجیہ راجہ دسرتھ ہمارے سسر ہین ویسے ہی آپ ہمارے پوجیہ ہین اور سدا کال تمھاری آگیا

رگھوبنسی کل مین مانتے آئے اس کارن سے مین بھی یہ ہوش انگیکار کرلیتی ہون یہ کہکر کے اور ہاتھ مین ہوش لیکر کے جانکی جی منتر پڑھنے لگین کہ جد رامچندر و لچھمن جیتے ہون تو اس ہوش مین سے اُن لوگونکو بھی بھاگ ملے یہ کہتے ہوئے اُسی چھن تین بھاگ ہو کر کے دو بھاگ رامچندر اور لچھمن کے پاس چلے گئے اور ایک بھاگ جو رہ گیا اُسکو لے کر کے جانکی جی نے گرہن کر لیا اُسی چھن چھدھا اور پیاس نبرت ہو گئی اور اندر پرشن ہو کر کے اندر لوک کو چلے گئے اور جوگ ندرا کو بھی لیتے گئے۔

ستاون سرگ سماپت

جانکی جی اشوک باٹیکا مین رہنے لگین اور یہان رامچندر جو مرگا کے پیچھے پیچھے بن مین گئے تھے اُس سمے جب رامچندر آنے لگے تو انیک اشگون ہونے لگے اور سیارن بولنے لگی تب رامچندر کو شنکا ہو گئی کہ جانکی کو کوئی راچھس کھا تو نہین گیا یہ ماریچ ہمکو مایا کر کے دور تک لے آیا اور یہ راچھس ہاے لچھمن کہکر کے سرگ لوک کو چلا گیا اور ہمکو دکھ ہو گیا اور راچھسون سے بیر وِدھ بڑھ گیا ہی یہ سب چنتا کرتے ہوئے اپنے استھان کو چلے بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر نشور لیلا کرتے ہین رامچندر بہت دکھیا ہو کر چل رہے تھے اور مرگا سب بائین بھاگ ہین بولنے لگے یہ اشگون بھی رامچندر نے دیکھا اور دیکھا کہ لچھمن مُکھ ملین کیے ہوئے چلے آتے ہین رامچندر لچھمن کو دیکھ کے دھیکار کرنے لگے کہ ہے لچھمن تمنے بہت انوچت کیا کہ سیتا کو اکیلے چھوڑ کر کے چلے آئے ہو اور لچھمن کا بایان ہاتھ پکڑ کے رامچندر کہنے لگے کہ تمنے بہت نندت کرم کر دیا سو کہو جانکی جی کشل سے ہین اور میرے بچار مین تو یہ آتا ہی کہ جانکی جی استھان پر نہین ہین کیونکہ انیک اشگون ہوتے ہین یہ کہکر رامچندر کہنے لگے کہ وہ راچھس ہمکو بھلا کر کے دور تک لے گیا اور یہ راچھس مارا گیا پر تو ہمکو پرشنتا نہین ہوئی سیتا کو کوئی راچھس ہرن کر لے گیا یا مر گئین یا کہین راستے مین ہین۔

اٹھاون سرگ پرارمبھ

آگے آگے رامچندر تھے اور لچھمن سے پوچھتے چلے کہ جانکی کہان ہین راج کو تیاگ کر کے بن بن پھرتا ہون کیول جانکی ہماری رچھا کرنیوالی ہین اور مین تو بدون جانکی کے ایک چھن بھی نہین جی سکتا ہون اور جب مین پران کو تیاگ کر دونگا تب کیکئی سپت ہو جائے گی اور راج بھوگ کریگی اور ماتا کوشلیا کیکئی کی سیوا کریگی جد جانکی کو جیتی نہ پاؤنگا تو اجودھیا مین کون منھ لیکر کے جاؤنگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر بار بار بیاکل ہو کر کے لچھمن جی سے پوچھتے تھے

اور کہتے تھے کہ جانکی کو چھوڑ کرکے کسواسطے چلے آئے سو تمھارا ابھی کچھ دوش نہین ہی کیونکہ یہ کُچھ آپ اپنی مایا سب مایا بہت جانتے ہین تمنے یہ کام اچھا نہین کیا کیونکہ کھر دوکھن کے بدھ سے راکچھس سب بڑے کرودھ مین ہین او سیہ جانکی کو کھا گئے یہ سب کہتے ہوئے آشرم پر پہونچ گئے اور رامچندر بھوکھ و پیاس سے بیاکل ہو گئے تھے اُس سمے نارد جی دکھائی دیے اور نارد کو دیکھ کرکے رامچندر اور دیکھا آگئے اور کٹی کے بھیتر جا کرکے جانکی کو ڈھونڈھنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ کیول نارد کو دکھلانے کے واسطے رامچندر اور کلیشت ہو گئے تھے

اُنسٹھ سرگ سماپت

رامچندر کے سوچ کا کارن یہ ہی کہ جس سمے راون جانکی کو لے چلا ہی اُس سمے چار دوت اپنے رامچندر کے استھان پر چھوڑ دیے کہ دیکھتے رہو کہ رامچندر کیا کرتے ہین دوسرے نارد کے بچن کی پالن کرتے تھے تیسرے جدا ایسا نہ کرتے تو راون کو گیان ہو جاتا کہ یہی ایشر ہین تو اسی چھن جو کچھ کرنا پڑتا اور سنت کمار کا بچن متھیا ہو جاتا جب راون بھول جاے کہ یہ ایشر نہین ہین تب سب کے بچن کی پالن ہو جائے برہمانڈ پوران مین بید بیاس جی نے لکھا ہی کہ جس طرح یہ سریر منش کا کا رج و بیرج سے ہوتا ہی ویسا یہ سریر پا تما کا نہین ہی اور جبتک رامچندر منش اوتار دھارن کرکے اِس سنسار مین تھے اور منش لیلا کرتے تھے کبھی شتردن کو موہ اتپن کرتے تھے کہ جسمین برہم گیان نہ ہو جائے یہ سب چرتر دکھلانے کے واسطے کرتے تھے اور کبھون دُکھیا اور کبھون سکھیا بن جایا کرتے تھے نہین تو رامچندر سب بید جانتے ہین اور دیوتون کی رچھیا کے واسطے یہ سریر دھارن کیا ہی اور رامچندر کا یہ بچار تھا کہ جو جس چرتر سے پرسن ہو اسکو اُسی بھاو سے موکچھ کر دون اور جو رامچندر کو منش سمجھتا ہی وہ پسو ہی اور کداچت یہ سندیہ ہو کہ سیتا کا ہرن کسواسطے کرا دیا ہی کوئی دوسرا اُپاے کر لیتے تو شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جبتک سب کرم بھوگ نہ کرلے تب تک موکچھ نہین ہوتی اور راون نے بڑا پن و تپ کیا تھا اور جبتک پن چھین نہ ہو تب تک اُسکا ناش نہین ہوتا اِسلیے سیتا کو ہرن کر دیا کہ اِس ادھرم سے پن اُسکا چھین ہو جائیگا اور کیدار کھنڈ کتھا مین یہ لکھا ہی کہ جب راون تپشیا سے بڑا بلی ہوا تو جبتک کوئی دوسرا راون سے ششیش بلوان نہ ہو تب تک وہ جیتا نہین جا سکتا اور دیوتون کی سامرتھ جیتنے کی نہ تھی اور یہ بھی لیکھ ہی کہ جد تنچ پرش اُتم پرش استری سے ادھرم کرے تو اسکا ناش ہو جاتا ہی اور یہ تو جانکی مہا لچھمی ہین راون کو کام کے لبسی کرا کے ادھرم کی اچھا کرا دی اور جو رامچندر کے چرتر کو تُچھ سمجھیگا وہ کو تھی نرک مین بھوگ کریگا بالمیک جی کا

بچن ہی کہ رامچندر رُدکھیا ہو کر کہنے لگے کہ مین نے بُرا انوچیت کیا کہ جانکی کو اکیلے چھوڑ کر کے چلا آیا
سو ہے لچھمن جب ہمنے تمکو دُور ہی سے دیکھا تھا اُسی چھن بایان بھُجون ہمارا پھڑکنے لگا تب لچھمن
جی رامچندر کو دُکھت دیکھکر کے کہنے لگے کہ ہے رام چندر مین اپنے من سے جانکی جی کو نہین
چھوڑ آیا ہون جانکی ماتا کی اگیا سے چلا گیا جس سمے آپ کا شبد سنائی دیا اُس سمے جانکی رووُن کرنے
لگین اور مجھکو بار بار کہنے لگین کہ تم جاؤ اور جب ہمنے بہت سمجھایا کہ اس سنسار مین رامچندر
کو کوئی مارنے والا نہین ہی اور یہ شبد رامچندر کا نہین ہی کیونکہ رامچندر تراہ تراہ کا شبد نہین
کر سکتے دوسرا کوئی البتہ رام چندر کو تراہ کر کے پکار سکتا ہی اور یہ بھی ہمنے سمجھایا تھا کہ کھر دوکھن کا
بدھ ہو گیا ہی اسی برودھ سے کوئی راکچھس مایا کر کے بولتا ہوگا اور آپ پت برت ہین اور پت
برت کے پُرش نہین مارے جاتے اور ایسا کسی نے جنم لیا اور نہ جنم لینے والا ہی کہ رامچندر
کو سنگرام مین پراجے کر دیوے جب پ مین نے بہت سمجھایا تھا پر تو جانکی کو بودھ نہ ہوا اور رودکر کے
کہنے لگین کہ ہے لچھمن مین اچھے پرکار سے سمجھ گئی ہون کہ تمھارا یہ بچار ہی کہ جب رام چندر
نشٹ ہو جائین تو جانکی ہمکو مل جائین اور اُسکے پہلے ہماری سیوا کپٹ کی کرتے آئے ہو
سو تم ہمکو نہین پاؤ گے تم رامچندر کے سمجھانے کے واسطے بن مین نہین آئے کیول ہمارے
لئے آئے ہو سو تم دیکھو رامچندر تراہ تراہ پکارتے ہین جو اس سمے کام نہ آؤ گے تب کس سمے کام
آوگے معلوم ہوتا ہی کہ تم کیول میرے لالچ سے آئے تھے سو ہے رامچندر جب جانکی جی ایسے
دُربچن ہمکو سنا گئین تب ہمکو بڑا کرودھ ہو گیا اور کرودھ سے اونٹھ ہمارا پھڑپھڑانے لگا تب
پھر بچار کیا کہ کرودھ پاپ کا مول ہی کداچت میرے مُنھ سے بھی کوئی دُربچن نکلجائے تو بڑا بھاری
اپرادھ ہو جاے گا مین چلا آیا یہ سنکے رامچندر کہنے لگے کہ تمنے یہ بھی انوچیت کیا کہ جانکی سے
کرودھ کیا اور کرودھ کا پاپ تو تمکو ہو گیا کہ چھوڑ کر کے چلے آئے اور یہ تو تم جانتے ہو کہ مین
تو راکچھس کے بدھ کے واسطے آیا ہون تم کو ایسا اُچت نہین تھا کہ چھوڑ کر کے چلے آئے مین تمسے
بہت پرسن نہین ہون اور جو پُرش استری کے بچن سنکر کے کرودھ کرتا ہی وہ مہا اگیانی ہی
اور جانکی نے تمکو دُربچن کہا ہمنے تمکو کون دُربچن کہا تھا کہ میرے بچن کو النگھن کر کے چلے آئے
سو مرگا راکچھس کا تو میرے ایک ہی بان سے ہٹ گیا اور مرنے کے سمے اُسی مرگا نے ہمارا
ایسا بچن اُچارن کیا تھا اور مین دور اسی کارن سے لے گیا تھا کہ کوئی مایا نہ کرلے۔

ساٹھ سرگ سماپت

یہ کہکر کے رامچندر مون (मौन) ہو گئے اور تھر تھر کانپنے لگے اور پھر لچھمن سے کہنے لگے کہ تم جانکی کو کس سے
چھوڑ کر چلے آئے یا تمھارے رہتے رہتے کوئی ہرن کر لے گیا تم ستیہ (सत्य) ستیہ کہو یہ کہہ کر کے ویاکل ہو کر
کے بھیتر (भीतर) چلے گئے اور چاروں طرف جانکی کو کھوجنے لگے جب سیتا کو نہ دیکھا تب پھر باہر نکل آئے
اور رُودن کر کے برچھون سے پوچھنے لگے کہ سیتا کون ہرن کر لے گیا ہے یا مر گئیں یا کوئی بھچھن کر گیا
یا کہین بن مین چھپ گئی ہین یا کہین پھول یا جل لانے تو کہین چلی گئی ہین یہ پوچھتے پوچھتے
اور شوک (शोक) سے رامچندر کے نیتر لال لال ہو گئے اور ایک قدم کے برچھ سے پوچھا کہ تمنے
جانکی کو کہین دیکھا ہے کیونکہ قدم (कदम्ब) کے برچھ سے جانکی کو بڑا پریم تھا پر تو قدم کا برچھ کچھ نہ بولا تب
رامچندر نے کہا کہ تم نیچ (नीच) ہو کہ نہین بولتے ہو تب وہان سے آگے جا کر کے بیل برچھ سے پوچھا
کہ جانکی کہان ہین اور تمسے جانکی کو بڑی پریتی تھی جب اُسنے بھی کچھ جواب نہ دیا تب رامچندر
نے کہا کہ تم جڑ ہو وہان سے آگے جا کے ارجن برچھ ارتھات کو ہیر برچھ سے پوچھا کہ جانکی کو دیکھا
ہے وہ جیتی ہین یا نہین جب وہ بھی نہ بولا تب اُسکو بھی کہا کہ تم بڑے پاپی ہو بعد اُسکے ایک
بڑا بھاری برچھ اشوک کا ملا اُس سے پوچھا کہ تمھارا نام اشوک ہے اور تمھارے پاس بھونرے
سب بیٹھے ہین تمنے جانکی کو دیکھا ہے اور ایک تلک (तिलक) برچھ سے پوچھا اسنے بھی کچھ جواب نہ دیا
تب رامچندر نے کہا کہ ہے اسوک تمھارا کچھ دوش نہین ہے اور یہ تلک برچھ جو تمھارے سمیپ ہین
ہے اسی ڈشٹ کے کارن سے تم بھی کچھ نہین کہتے ہو تب جامن (जामुन) کے برچھ سے پوچھا وہ بھی نہ بولا تب
آم و نیم و سال کے برچھون سے پوچھنے لگے بعد اُسکے ہستی (हस्ती) سے پوچھا کہ جانکی کو کہین دیکھا ہے اور مرگا
و مرگی سے پوچھنے لگے سب سے پوچھ کر کے لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے جانکی کس واسطے بھاگی جاتی ہو
کھڑی رہ جاؤ تم تو ایسی ہنسی کبھی نہین کرتی تھین اور پیتامبر (पीताम्बर) پہنکر کے کیون دوڑی چلی جاتی ہو یہ سبب
بیاکلتا کی باتین کہتے ہوئے اور برچھون سے پوچھتے ہوئے چلے جاتے تھے۔

اکسٹھ سرگ سماپت

رامچندر نے بہت بیاکل ہو کر شبد کیا اور لچھمن کا بھجا پکڑ کے کہنے لگے کہ تم جانکی کو دکھلا دو جانکی کیا
ہو گئین ہے جانکی جن مرگون سے تم کھیلتی رہی ہو اب کیون نہین کھیلتی ہو ہمسے بہت جلد ملو ہے
لچھمن مین بڑے شوک مین پڑ گیا اور سیتا کے بدواہ مین نہین لگا اور مین مر بھی نہین سکتا ہون

کیونکہ جب سرگ لوک مین جاؤنگا تو پتا (पिता) کو کون جواب دونگا وہ ہمکو دھکار (धिक्कार) کرینگے ہے جانکی تمھارا
جانا کیسا ہو گیا جس طرح سے کسی کی کیرتی (कीर्ति) نشٹ ہو جاے اور وہ نہین جیتا اسیطرح مین مرجاؤنگا
یہ سب بلاپ کرکے پھر لچھمن سے کہنے لگے کہ جس طرح سے بڑا ہستی تپنگ (पतंग) مین پڑ جاے اور نکل
نہین سکتا اسیطرح سے مین تپنگ مین پڑ گیا ہون تب لچھمن جی کہنے لگے کہ ہے رامچندر
آپ اگیان ہو گئے ہین مین پہاڑون کی گوپھہ مین کھوجتا ہون جانکی جی کہین پانی لانے کو گئی ہونگی
یا ہنسی (हँसी) کرکے کہین چھپ گئی ہونگی آپ دھیرتا کو دھارن کیجیے یہ سنکر کے رامچندر و لچھمن
دونون بھائی جانکی کو کھوجنے کو چلے اور بن (बन) وندی دتا لاب سب کھوج گئے پر نتو جانکی نہ ملین
اور رامچندر کہنے لگے کہ اب تو جانکی نہ ملین مین کیا کرون اور کھوجتے کھوجتے تھک گئے اور نہایت
بیاکل ہو گئے تب لچھمن جی رامچندر کو سمجھانے لگے جد بہت سمجھاتے تھے پر نتو رامچندر نادر
کردین اور پھر رامچندر اسی استھان پر آکرکے کہنے لگے کہ ہے جانکی ایسی ہنسی (हँसी) اچت نہین ہی تم
ترنت چلی آؤ تمھارا استھان سونا ہو گیا ہی یہ کہکرکے پھر لچھمن سے کہنے لگے کہ سیتا کو کوئی ہرن کر لیگیا
یا کوئی بھچھن کر گیا ہی اب ہملوگ کون منھ لیکرکے اجودھیا پوری کو چلینگے جو لوگ یہ برتانت سنینگے
وہ یہی کہینگے کہ یہ نردئی ہین کہ استری چھوڑکرکے چلے آے اور جب لوگ کشل منگل پوچھینگے تو ہم لوگ
کیا اتر کرینگے اور راجہ جنک جی کو بڑا بھاری کشٹ ہو جاے گا سو اب ہملوگ اجودھیا مین نہین چلینگے
پھر رامچندر کہنے لگے کہ بربھتا (दया) تمکو منع کرتا ہون تم اجودھیا پوری مین چلے جاؤ مین سیتا کے بدون نہ جیونگا
اور جاکرکے بھرت سے میرا برتانت کہدینا اور ماتا لوگون سے میرا پرنام کہدینا اور بھرت سے کہدینا کہ
پرجا لوگون کی پالن کرنا اور سیتا کا ناس اور میرا ناس (नाश) کہدینا یہ سب کہکرکے رامچندر مورچھت ہوکرکے
بھوتل مین گر پڑے اور یہ سب دیکھ کرکے لچھمن جی بھی بیاکل ہو گئے۔

باسٹھہ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر شوک و موہ سے پیڑت ہو گئے اور رامچندر نے بچار کیا کہ مین تو
لوک ریتی سے پیڑت ہو گیا پرنتو لچھمن کو شوک نہ ہوا سو جب مین نشچے بیاکل ہو جاؤنگا تب لچھمن بھی
پیڑت ہو جاوینگے تب رامچندر بہت پیڑت ہو گئے اور دیکھ کرکے لچھمن بھی شوک مین ہو گئے اور رامچندر
نے دیکھا کہ اب لچھمن جی کو شوک ہو گیا تب رامچندر اوردھ سانس لیکرکے اور رودن کرکے کہنے لگے
کہ ہے لچھمن ہمارے برابر پاپی اس سنسار مین کوئی دوسرا نہین ہی اسی کارن سے یہ ہماری گت ہو رہی ہی

اور شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو پُورب جنم مین پاپ کرتا ہی وہی اِس جنم مین بھوگ کرتا ہی سو پُورب جنم کے پاپ سے یہ کرم بھوگ کرنا پڑتا ہی دیکھو ایک تو راج چھوٹ گیا اور دوسرے پریوار کے لوگون سے بیوگ (वियोग) ہو گیا اور تیسرے پِتا (पिता) مر گئے اور چوتھے ماتا لوگون سے اور جدپ دکھ تو انیک ہوتا ہی پرنتو پاپ سے بہت دُکھ ہوتا ہی سو اور سب تو دُکھ نیچے پڑ گیا پرنتو یہ سیتا کا بیوگ بڑا بھاری ہو گیا جس طرح سے کاشٹھ (काष्ठ) مین اگنی لگانے سے روشنی پرجلت ہوتی ہی اسیطرح سے شوک رُوپی یہ اگنی ہماری پرجلت (प्रज्वलित) ہو گئی اور نارد کا شاپ (पाप) کلیش دے رہا ہی اور راکھشس جانکی کو ہرن کر کے لے گیا اور جانکی جی اناتھ ہو کر کے رودن کرتی ہونگی جس جانکی کے سر پر مین ملیاگر (मलयागिरि) چندن لگا رہتا تھا اُسی جانکی کا سر یہ رُدھر سے جکت ہو گیا ہوگا کیونکہ راکھشس سب مانس (मांस) اہاری ہوتے ہین جس طرح سے راہو (राहु) کے گرہن سے چندرمان کی کانتی ملین ہو جاتی ہی اُسی طرح سے جانکی کے مُنھ کی کانتی ملین ہو گئی جو جانکی پت برت دھرم کی پالن کرتی رہی ہین وہی جانکی راکھشس کے ساتھ پڑ گئی ہین جانکی کو راکھشس سب کھانے کے واسطے گھسیٹتے جاتے ہونگے اور کورری (कुररी) پنچھی کی طرح سے جانکی بلاپ کرتی جاتی ہونگی سو ہے لچھمن اب میرا تو یہ بچار ہوتا ہی کہ جانکی تو ہمکو چھوڑ کر کے پُشپ لانے کے واسطے کبھی کبھون نہین تھین اور یہ بھی بچار ہوتا ہے کہ کداچت نجھی اور بن کی سوبھا دیکھنے کے واسطے گئی ہونگی سو چلو پھر کھوج کرین پھر کہا کہ یہ تو مین متھیا (मिथ्या) کہتا ہون کیونکہ وہ تو بن مین اکیلی کبھی نہین جاتی رہی ہین یہ کہہ کر کے پھر سُورج سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے سورج تم سب کی گت کے جاننے والے ہو اور سب کرمون مین تم ساکھی (साक्षी) دیئے جاتے ہو سو کہو کہ جانکی اپنی اِچھا سے گئی ہین یا کوئی ہرن کر لے گیا ہی مین شوک مین بہت بیاکل ہو گیا ہون یہ کہکر کے پھر پَوَن (पवन) سے کہنے لگے کہ ہے پَوَن تم تو سب استھان مین جاتی ہو یہ کہو کہ جانکی مر گئی یا کوئی ہرن کر لے گیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر بلاپ کرتے کرتے سِتھل (शिथिल) ہو گئے یہ سُنکر کے لچھمن کہنے لگے کہ ہے رامچندر آپ شوک کو دُور کیجیے اور جانکی کا کھوج کیجیے اور جو پُرش کشٹ پڑنے پر گھبرا جاتے ہین اُنکا کارج سِدھ نہین ہوتا اور جو لوگ سجن ہوتے ہین وہ کشٹ پڑنے پر دھیرتا کو دھارن کرتے ہین یہ سُنکر کے رام چندر بچار کرنے لگے کہ لچھمن سدا کال پرشارت پرمت پر رہتے ہین اور مکھ بات نہین سمجھتے اور جب راون جان جاوے گا کہ یہ تو ایشر ہین تب بردان متھیا ہو جاوے گا اور راون کا موکچھ ہو جاوے گا تب رامچندر لچھمن کو سمجھانے لگے۔

ترسٹھ گ پتما

ہے لچھمن جی تم بہت جلد جاکر کے گوداوری ندی سے پوچھو کیونکہ کداچت جانکی کمل پھول لانے
گئی ہونگی یہ سُنکر کے لچھمن گوداوری ندی کے تٹ پر چلے گئے اور جانکی کو کھوجتے کھوجتے شتھل
ہوگئے پرنتو نہ ملین اور سوچ کرنے لگے کہ جانکی کہان چلی گئین یہ سنکر کے رام چندر دُکھت ہوگئے
اور گوداوری کے تٹ پر جاکر کے پوچھنے لگے کہ ہے گوداوری جانکی کہان ہین اس سمے جتنے
جیو جرا چر تھے سب کے مُنھ سے یہ نِکلا کہ ہے گوداوری تم جانکی کو بتلا دو پرنتو ندی نے راون
کے بھے سے نہین بتلایا تب رامچندر لچھمن سے پھر کہنے لگے کہ جدپ یہ گوداوری ندی بہت اُتم ہے
پرنتو یہ بھی نہین بتلاتی اب مین راجہ جنک کا کیا اُتر کرونگا اور ماتا کوشلیا سے کیا کہونگا
جس سمے سیتا کا ہرن ماتا سنینگی اُسی چھن پران کو تیاگ کر دینگی تب مجھکو ماتا بدھ کا دوش
ہو جائیگا دیکھو مین جدپ کند مول پھل کھاتا تھا پرنتو جانکی کے رہنے سے ہمکو کچھ دُکھ نہین معلوم
ہوتا تھا جس طرح سے دریدیونکو چنتا سے رات کو نیند نہین آتی ویسی ہی مجھکو ندرا نہین یہ کہکر کے
جنستھان بن اور پربت سے پرارتھنا کرنے لگے کہ جد سیتا مل جائین تو مین پوجن کرونگا ہے لچھمن یہ
مرگے سب ہمکو دیکھ کر کے بولنے کی اچھا کرتے ہین پرنتو کچھ نہین کہہ سکتے ہین یہ کہکر رام چندر پوچھنے
لگے اور نیتر جل سے چھا گئے اور کہا کہ سیتا کہان ہین یہ سنکر کے سب مرگا دکھن مُنھ پھیر کر
اور مُنھ کو اوپر اُٹھا کے چلے ارتھات اسی آکاس مارگ سے جانکی گئی ہین یہ دیکھکر کے دونون بھائی
کھڑے ہوگئے جب مرگا لوگون نے دیکھا کہ یہ دونون بھائی نہین چلتے تب پھر لوٹ آوین
رامچندر تو کچھ نہین بولتے تھے پرنتو لچھمن جی مرگون کی ابھپرائے سمجھ گئے اور رامچندر سے کہنے
لگے کہ ہے رامچندر اِن سب نے جانکی جی کو اوسیہ دیکھا ہے اور جس طرف یہ مرگے سب چلتے ہین اُسی
راستے سے ہم چلتے جائین یہ سنکر کے رامچندر نے کہا کہ بہت اچھا تب آگے آگے لچھمن
اور پیچھے پیچھے رامچندر چلے تو آگے جاکر کے کیا دیکھتے ہین کہ بہت سے پھول بھوتل مین
پڑے ہین اور پھول اسواسطے دیوتا لوگون نے برشت کیے تھے کہ جانکی جی راچھسون کے ناس
کے واسطے جاتی ہین اور پھول کا بھوشن جو جانکی جی کا گرا تھا اُسکو دکھا کر رامچندر لچھمن سے کہنے
لگے کہ ہے لچھمن یہ جانکی کا بھوشن ہے جو ہمنے اپنے ہاتھ سے بنایا تھا یہ سب دیکھ کر کے رام چندر
کھڑے ہوگئے اور کہا کہ اودشیں مل گیا ہے اور کرودھ ہو کر کے پرسون پربت سے پوچھنے

لگے کہ تمنے جانکی کو دیکھا ہی تم اوشیہ جانتے ہوگے جانکی جی چھپنے کے جوگ نہین ہین سو بن
ایسا انکا برن ہی تم بہت جلد بتلاؤ نہین تو سکھر تمھارا توڑ دونگا یہ سنکر کے پربت کنپت
ہوگئے پر بن نے کچھ جواب نہ دیا تب رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ پربت تو پوجا کے
جوگ ہوتے ہین سو تم کہو تو اسی چھن پر کچھ اور پھل سب سکھا کر ابو جیہ کر دون اور ندی کو سوکھ لون
رامچندر بہت کرودھ ہوکر کے تاکنے لگے اور بڑے بڑے راچھسون کے چرن چنہہ دکھائی
دینے لگے اور جانکی کے چرن کا بھی چنہہ پڑا تھا اور آگے بڑھ کے کیا دیکھتے ہین کہ دھنش اور
رتھ کے ٹکڑے پڑے ہوئے ہین یہ دیکھ کر کے رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ دیکھو یہ کیسا حال
ہی اور پھر کیا دیکھنے لگے کہ پشپ کی مالا اور سونے کا بھوشن گرا ہوا ہی اور اسمین ادھر کی
بندی بھی لگی ہوئی تھی یہ دیکھکر رامچندر کہنے لگے کہ میرے بچار مین تو یہ آتا ہی کہ راچھس سب
اِسی جگہہ جانکی کو پھاڑ کر کے کھا گئے ہین پھر اشنکا ہوتا ہی کہ جب ایسا ہوتا تو یہ سب شستر کہان
سے آتے اس سے یہ پرتیتی ہوتی ہی کہ کوئی راچھس جانکی کو لیے جاتا ہوگا اور کوئی دوسرے
راچھس نے جانکی کے واسطے سنگرام کیا ہوگا آگے بڑھ کے کیا دیکھنے لگے کہ ایک سندر رتھ
پڑا ہوا ہی اور رکتا مین لگا ہوا ہی اور وہان پر ایک دھنش بھی ٹوٹ گئے ہین سو یہ معلوم ہوتا ہی کہ
یہان بڑا بھاری سنگرام ہوا ہی یا تو راچھس لوگ آپس مین لڑتے ہونگے یا دیوتون سے اور
راچھسون سے جدھ ہوئی ہو اور آگے بڑھ کے کیا دیکھتے ہین کہ کوچ پڑا ہوا ہی اور رکت کے چھتر
پڑے ہوئے ہین یہ سب دیکھ کر کے بچار کرنے لگے کہ کون ایسا بیر رہا ہی اور آگے جاکر کے
دیکھنے لگے کہ بڑے بڑے راچھس مرے ہوئے پڑے ہین اور دھجا پڑا ہوا ہی اور بہت سے
بان ٹوٹ کر کے پڑے ہین یہ دیکھکر کے بچار کرنے لگے کہ ان سب شسترون کو دیکھ کر کے
ڈر معلوم ہوتا ہی وہ بیر کیسے رہے ہونگے دھنیہ وہ بیر ہین جو ایسے بانون کو ٹکڑے ٹکڑے
کر دیا ہی اور پھر کیا دیکھتے ہین کہ سارتھی مرا پڑا ہوا ہی اور گھوڑون کی راس اُسکے ہاتھ
مین تھی اب یہ پرتیتی ہوتی ہی کہ اسی جگہہ ہرن ہوا ہی یا اسی جگہہ جانکی مر گئی ہون یا نشاچر
لوگ کھا گئے ہونگے اب مین دھرم کی نندا کرتا ہون اور یہ پرسدھ ہی کہ مہادیو جہان
ادھرم دیکھتے ہین اسکا ناس کر دیتے ہین سو وہ بھی نہ معلوم کیا ہوگئے ہے لچھمن یہ سب
ہمارے کرم کا دوش ہی اور مین دیا و سیل کو اچھا سمجھتا تھا پر تو اب سیل اور
دیا اچھی نہین ہی کیونکہ مین سیدھا کہلاتا تھا سچ ہی کہ ٹیڑھے چندرمان سے راہو بھی

ڈرتے ہین سو اب مین بھی سب لوگون کا تیاگ کر دونگا جس طرح سے سورج کے اُودے سے چندرمان کی کانتی ملین ہو جاتی ہی اسی طرح مین تیج اپنا پرجلت کرونگا اور دیکھتے رہو سبکا ناس کر دیتا ہون اور دیوتا لوگ بھی پتہ نہین بتلاتے ہین اسی چھن بان چھوڑتا ہون اور سورج کی مرجادا کو نشٹ کر دیتا ہون اور پساچ اور نشاچرون کا سنگھار کر دیتا ہون اور چاہون تو دیوتا اور دانو اور تینون لوک کو اسی چھن پرلے کر دون چاہے سیتا ہرن ہو گئی ہون یا مر گئی ہون بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر کے نیتر کرودھ سے لال لال ہو گئے تھے اور اونٹھ پھڑپھڑانے لگے اور دانت سے اونٹھ چبانے لگے و جٹا ہاتھ سے باندھنے لگے اور بیر بھاؤ ہو گئے اور کال رُوپ پرتیتی ہونے لگے اور دھنش پر بان سندھان کر کے کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے لچھمن اب تم منع مت کرو مین سب کا سنگھار کر دونگا اور سبکی پرلے ہو جائے یہ کہکر کے مَون ہو گئے۔

چونسٹھ سرگ سماپت

یہ کرودھ اور بلاپ دیکھ کر کے لچھمن ہاتھ جوڑ کے رامچندر سے کہنے لگے کہ ہے رامچندر چھما کیجئے جب رامچندر نے نہ مانا تب لچھمن جی چرن پر گر پڑے اور سمجھانے لگے کہ آپ پتا کے پنیہ کو اسمرن کیجیے بڑی بڑی جگیہ و دھرم و کیرتی کی ہی اور بڑی تپسیا سے آپ ایسے پتر کو پراپت ہوئے سو آپ بھی پنیہ کرم کیجیے سب کشٹ دُور ہو جائیگا آپ تو ساکچھات پنیہ رُوپ ہین اور سجن لوگ پنیہ کے چھین ہونے سے پران کو تیاگ کر دیتے ہین اور جدپی یہ دُکھ آپڑا تو جدا آپ اسکو نہ سہینگے تو دوسرا منش کس طرح سے سہہ سکتا ہی ارتھات آپ ایشر ہین آپ کا اوتار دھرم کے دکھانے کے واسطے ہی اس لوک مین کون ایسا ہی کہ جسکو دُکھ و سُکھ دونون نہ ہوتا ہو یہ سب سمجھکر کے دھیرتا کو دھارن کیجیے دیکھیے راجہ نہوکھ کے پتر ججات بڑے دھرماتما تھے راجہ ججات اندر لوک مین گئے تھے اور جب پنیہ چھین ہو گئی تب پھر آنا پڑا سو یہ سب کوئی شوبھ اشُبھ کرم بھوگ کرتا ہی اور یہی لوک ریتی ہی کہ سُکھ کے بعد دُکھ اور دُکھ کے بعد سُکھ ہوتا ہی اور بشِشٹ جی سناتن سے آپکے کُل کے گرو ہین اور اُنکے سو پتر نشٹ ہو گئے سو جب ایسے ایسے پُرش کو ایسا ایسا کشٹ ہو گیا تو دوسرے کی کیا گنتی ہی دیکھیے پرتھی سب کی ماتا ہین اور ماتا کو پتر کی رچھا کرنا اُچت ہی سو بھی کسی سمے کشٹ پا کر کے کمپت ہو جاتی ہین دیکھیے دھرم وا دھرم کے ساکچھی سورج نارائن ہین اور چندرمان ہین او سب کسی کے نیتر بھی ہین پر تو ان لوگون کو بھی گرہن لگ جاتا ہی

اور اندر دیوتا لوگ بھی بڑے مہاتما کہلاتے ہین یہ لوگ بھی کلیش ہین پڑ جاتے ہین سو جو کوئی سریر دھاری ہوگا وہ کشٹ سے کیونکر بچیگا اور پُنیہ کے پرتاپ سے سب کشٹ کٹ جاتے ہین اور سرگ کو جاتے ہین اور پھر پُنیہ چھین ہونے پر بھوتل مین گرائے جاتے ہین سو ہے رام چندر جانکی چاہے مرگئی ہون یا جیتی بچ گئی ہون آپ سوچ کے جوگ نہین ہین کیونکہ آپ مہاتما پُرش ہین اور مہاتما لوگ گیان درشٹی سے سب کا حال دیکھ دیکھ کر کے بودھ کر لیتے ہین آپ ست رُوپ ہین اور بدھی سے بچار کیجیے یہ کسی کارن سے کشٹ ہوگیا ہی سو یہ تو مین لوک ریتی سے کہہ گیا اب بید ریتی سے کہتا ہون کہ آپ گیان درشٹی سے دیکھیے کہ جس بستو مین اپنا اختیار نہین ہوتا اُسمین سوچ کرنا اُچت نہین ہی اور پہلے تو آپ ہی ہمکو سمجھاتے رہے اب آپ ہی موہ دسا مین ہوگئے اور آپ کو کون سمجھانے والا ہی اور برہسپت کی سامرتھ نہین ہی کہ آپ کو سمجھا سکین جد آپ خود نہ سمجھین اور جو پُرش سب سے بُدھمان ہوتا ہی وہی سمجھتا ہی آپ سے دوسرا بدھمان کون ہی اور آپ کا جنم اُتم کل اکچھواک بنس مین ہی آپ کو موہ مین پڑنا اُچت نہین ہی اور سنسار کے ناس کرنے پر جو آپ تت پر ہوگئے ہین اس سے کون پھل ملے گا آپ اُس دشٹ کو کھوج کیجیے جو جانکی کو ہرن کر لے گیا ہی۔

پینسٹھ سرگ سماپت

لچھمن کی یہ بانی سنکر کے رامچندر سمجھ گئے کہ لچھمن کا بچن ستیہ ہی اور کرودھ کو نوارن کر کے اور دھنش پر سے بان کو اُتار کر کے کہنے لگے کہ شتر کو کس طرح سے پاوینگے تب پھر لچھمن کہنے لگے کہ اسی جنستھان بن مین کھوج کیجیے کیونکہ یہان بہت سے نشاچر بھیانک روپی رہتے ہین کداچت کوئی راچھس لیگیا ہوگا یا لیلا کرنے کے واسطے آپ ہی چھپ گئی ہون اور یہان کنوان اور پوکھری بہت ہین سب جگہ کھوجنا چاہیے یہ سنکر رامچندر لچھمن بہت بن مین کھوجنے لگے اور آگے چلکر جٹایو نام ایک بڑا پکچھی رودھر مین ڈوبا ہوا پرتھوی پر پڑا دیکھا تب رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن معلوم ہوتا ہی کہ اسی نے سیتا کو بھچھن کیا ہی یہ کوئی راچھس ہی اور اپنی اچھا پُوربک بھوجن کر کے سُکھت ہو کر کے لیٹا ہی سو مین اسکا بدھ کرونگا جس طرح سے پہلے راچھس مرگا بنکر کے آیا تھا اور بان لگنے پر سروپ اپنا پرگٹ کردیا تھا اُسی طرح سے یہ راچھس گردھ کا بھیس بنا کے کلا کیے ہی یہ کہکر کے اور کرودھ ہوکر دھنوا بان چڑھا کے چلے اُس سمے سمندر کنپت تھا اور دھرتی ڈول گئی اور گردھ راج

یہ دیکھ کر کے اور شوک مین ہو کر کے کہنے لگے کہ ہے بیر جس جانکی کو آپ کھوجتے ہین وہ ہمکو پران سے پیاری ہین سو راون ہمکو مار کر کے اور جانکی کو لیکے چلا گیا اور مین نے جانکی کے واسطے اپنے چنگل و چونچ سے جدھ کر کے راون کو بھید ن کر دیا ہی اور رتھ کو توڑ دیا ہی راون اسی رتھ سے شتروں کو جیتا تھا اور یہ سارتھی ہمارا ہی مارا ہوا گرا ہی جب راون بہت بیاکل ہو گیا تب کھڑگ سے میرا پنکھ کاٹ دیا اور جانکی کو آکاش مارگ سے لیتا ہوا چلا گیا ایک راچھس کے مارنے سے خود ہی مر رہا ہون اور دوسرے آپ ہمکو کسواسطے مارتے ہین یہ بانی سنتے ہوئے رامچندر نے دھنش بان پھینکدیا اور دوڑ کر جٹائی کو انگ مین لگا لیا اور رامچندر و لچھمن رو وں کرنے لگے اور رامچندر گردھ راج و لچھمن سے کہنے لگے کہ راج نشٹ ہو گیا اور بن باس ہو گیا اور سیتا کا ہرن ہو گیا ایک یہ گردھ راج سہایک ملے یہ بھی مارے گئے اور ہماری بپت سے سمندر کو سوکھ جانا چاہیئے اور مجھ ایسا ابھاگا اس سنسار مین کوئی نہین ہی دیکھو گردھ راج بڑے بلوان اور ہمارے پتا کے متر اور بردھ ہین یہ کسی سے بدھ کے جوگ نہین تھے پرنتو ہمارے ابھاگ سے یہ بھی مارے گئے یہ کہہ کے جٹایو کا انگ اسپرس کرنے لگے جس طرح راجہ دسرتھ کی سیوا کرتے تھے اور کٹے ہوئے پنکھ سے جٹایو کا رُدھر پوچھنے لگے اور رو رو کر پوچھنے لگے کہ جانکی کہان چلی گئی ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر سیتا کے بیوگ سے اور گردھ راج کا کشٹ دیکھ کر کے مورچھت ہو کے مین گر پڑے۔

چھیاسٹھ سرگ سما پت

جب رامچندر کی مورچھا چھوٹ گئی تب لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن گردھ راج بڑے سجن ہین اور ہمارے ہیتارتھ کے واسطے راچھس کے بان سے پیڑت ہین اور اُنکے مکھ سے سدھ بانی نہین نکلتی اور بہت بیاکل ہو گئے ہین یہ کہکے رامچندر نے جٹایو سے پوچھا کہ جد تمکو کہنے کی سامرتھ ہو تو سیتا کا چرتر اور راون کی جدھ جتارتھ کہدو اور یہ بھی کہو کہ راون کا بل و روپ کیسا ہی کہان اسکا استھان ہی تب بہت بیاکل ہو کر کے گردھ راج کہنے لگے کہ ہے سوامی راون بڑا دشٹ ہی جس سمے جانکی کو لے گیا اُس سمے بڑی مایا کی اور بونڈر ہو کے لیے جاتا تھا اس بونڈر مین سیتا ورتھ اسکا دیکھ نہین پڑتا تھا جب جدھ کرتے کرتے راون مرنے کے جوگ ہو گیا اور مین بھی مرنے جوگ ہو گیا تب راون نے کھڑگ سے ہمکو مار دیا اور اب ہم سے بولا نہین جاتا پرنتو اتنا جانتا ہون کہ جس مہورت مین جانکی کو راون ہرن کرکے گیا ہی اُس مہورت کا پھل یہ ہی کہ جو کوئی بستو چوری

جا دے تو وہ اوشیہ (अवश्य) ملجاتی ہی اور جوتش (ज्योतिष) شاستر مین یہ لیکھہ ہی کہ اِس مہورت کی بستو ملجاتی ہی
اور جدپ راون بھی بڑا پنڈت (पंडित) ہی پرنتو وہ بھول گیا اور اِسکا یہ بھی پھل ہی کہ اِس مہورت کا چور
اپنے کُل اور پریوار کے سمیت نشٹ ہو جاتا ہی سو اوشیہ راون کا ناس ہو جاے گا آپ سوچ
مت کیجیے تھوڑے کال مین آپ راون کا بدھ کر کے جانکی کے ساتھ بہار کرینگے یہ کہتے کہتے
گردھ راج کے مُنھ سے رُدھر (रुधिर) نکلنے لگا اور راون کا چرتر کہتے کہتے پران کو تیاگ (त्याग) کر دیا رامچندر
بار بار کہنے لگے کہ راون کا چرتر کہو گردھ راج کا مستک رامچندر کے چرن پر پڑا تھا اور رامچندر
دیکھنے لگے کہ نیتر کی راہ سے پران نکلتا ہی اور موچھ (मोक्ष) ہو گئے تب رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ یہ
ڈنڈکارنیہ بن بہت دن سے ہی اور اسی استھان پر یہ رہتے رہتے بردھ ہو گئے اور کسی تیرتھ مین بھی
نہین گئے اور راون کے بان سے ہت (हत) ہو گئے اور یہ ہمارے بڑے اُپکاری اور ہمارے کارن
سے انکا بدھ ہو گیا جتنا شوک ہمکو سیتا کے بیوگ (वियोग) سے نہین تھا اُس سے ادھک (अधिक) گردھ راج کے بدھ
سے ہمکو دُکھ ہو گیا سو انکا سرادھ (श्राद्ध) کرنا اُچت ہی یہ سنکر کے لچھمن جی نے لکڑی لا دی اور رام چندر نے اپنے
ہاتھ سے دگدھ کیا جس طرح سے اپنے بھائی کا دگدھ کر کے اور سرادھ کر کے دونون بھائی آگے کو چلے
اور ندی گوداوری کے تٹ پر جا کر کے شاستر بدھی سے ترپن کیا اور ایک ہی دن مین کرم سرادھ کا
سماپت کر دیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ نش ہو کر کے جو رام چندر کا بھجن نہین کرتا ہی وہ پشو و پچھی ہی
رامچندر ترپن کر کے آگے چلے اور سیتا کو کھوجنے لگے۔

ستھو سرگ پستما

ایک بن ایسا ملا کہ وہاں ترن (तृण) بہت تھا اور رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ یہ بن (वन) بہت سکھن ہی اور یہ
بہت بھے (भय) دایک ہی بعد اِسکے ایک بن اور ملا رامچندر نے کہا کہ راستہ اچھا نہین ہی اور ڈنڈکارنیہ بن سے
تین کوس آگے جا کر کے کونچار (कौंचारण्य) بن مین پرویس کر گئے اور میگھ برن ارتھات شام برن وہ بن دکھائی
دینے لگا اور انیک مرگا و پچھی تھے رامچندر نے بچار کیا کہ یہان جانکی اوشیہ ہونگی رامچندر کھوجتے
کھوجتے سِتھل (शिथिल) ہو گئے تب وہان سے تین کوس پوُرب اور آگے چلے وہان بھی بڑا بھیانک
بن تھا وہان کھوجنے لگے ایک پربت کا کندرا ملا وہان بڑا اندھکار (अंधकार) تھا لچھمن سے کہنے لگے کہ
یہ بن بہت بھیانک ہی یہان کوئی راکچھس جانکی کو لے گیا ہوگا اِسی بیچ مین ایک راکچھسی بہت
اونچی اونچی اور بڑی بھیانک روپ اور بسال (विशाल) بسال دانت موٹی موٹی چھاتی بہت جیو جنتون

کو کھاتی ہوئی چلی آتی دیکھ پڑی اور کیس اُسکے چھوٹے ہوئے تھے یہ دیکھ کرکے رامچندر لچھمن
سے ہنسکر کے کہنے لگے کہ دیکھو اسکا سروپ بدھاتا نے اپنے ہاتھ سے بنا دیا ہی تب تک وہ
راچھسی دونون بھائی کے سمیپ مین پہونچ گئی اور لچھمن کو پکڑ کے انگ مین لگا لیا اور کہنے لگی
کہ مین اور تم اس بن مین بہار کرونگی اور نام میرا ایومکھی ہی اور تم مجھکو بہت پریو ہو اور یہان بہت
وندی بہت ہین ہمارے ساتھ رمن کرو یہ سُنکر کے لچھمن جی نے کرودھ ہو کرکے کھڑگ سے
ناک و کان و استھن اُسکا کاٹ لیا تب وہ مہا شبد کرتی ہوئی دوڑی اور بھاگ گئی تب
دونون بھائی بن مین پھرنے لگے اور آپس مین کہنے لگے کہ ہم لوگ ستر ناسک ہین اسطرح سے
شترون کا ناس ہو جائیگا اور آگے بڑھ کے لچھمن ہاتھ جوڑ کے رامچندر سے کہنے لگے کہ
اَب جُدھ کرنے کی تیاری کیجیے ہمکو بڑا ڈر ہو گیا ہی اسی بیچ مین ایک شبد بڑا بھاری سنائی
دینے لگا اور بعد اسکے ایک اندھڑ آیا اور برکچھ سب اپس مین لپٹ گئے اسی بیچ مین ایک راچھس
بڑا بھاری دیکھ پڑا یہ دیکھ کرکے دونون بھائی بچار کرنے لگے کہ کھڑگ سے یا بان سے اِسکا بدھ
کرین اور بچار کیا کہ منھ ہو وہان مارین پرنتو منھ اُسکا دیکھ نہین پڑتا تھا کارن یہ تھا کہ منھ اُسکا
اُسکے پیٹ مین تھا اور رامچندر اُسکا روم روم دیکھنے لگے ومیگھ کا ایسا شبد اور بجلی کی ایسی
تڑپ اُسکی کوندھ سے نکلتی تھی اور دونون بھائی بچار کرنے لگے کہ اِسکے کس انگ مین مارین
اور لچھمن دیکھنے لگے کہ اسکے اودر مین جبھیا جلتی ہی اور بہت سے اونٹ وہستی و بیاگھر
و بھالو کھائے ہوئے ہی اور چار کوس کا اُسکا بھجا تھا اور راستہ روک کرکے بیٹھا تھا اور جب
رام چندر و لچھمن بھجا کے بیچ مین تو ہو گئے پرنتو منھ اِسکا ایک کوس باقی تھا اور رامچندر منھ کو
کھاتے ہوئے دیکھ کرکے لچھمن سے کہنے لگے کہ دیکھو یہ راچھس بڑا بھیانک ہی تب تک اسنے
رامچندر و لچھمن کو پکڑ لیا بڑا بل دکھا کے بڑے زور سے کھینچتا رہا پرنتو اُن لوگون نے بھی بڑا بل
کیا اور دونون بھائی اُسکے بل سے پیڑت ہو گئے اور کوندھ ایک بھجا سے رامچندر کو اور دوسری
بھجا سے لچھمن کو پکڑے تھا اور لچھمن ڈر کرکے رامچندر سے کہنے لگے کہ اَب تو مین بے اختیار
ہو گیا اب میری کچھ گت نہین چلتی سو اَب ہمکو بلدان دے کر آپ بھاگ جائیے اور
جانکی کو کھوج کرکے لے جا کرکے راج کیجیے یہ سنکے رامچندر کہنے لگے کہ تم مت ڈرو
تب تک وہ نشاچر کہنے لگا کہ تم لوگ کون ہو اور بڑے بڑے دھنوا بان لیئے ہوئے
اور ایسے گھور بن مین کس واسطے آئے ہو اور ہین بھاگمان اور تم لوگ ابھاگی ہو اسلیئے

ہین تو جو بہت بھوکھا رہتا ہی وہ آتا ہی جیسے بن مین بھوکھا ہون اور تم لوگ بیر بھی دکھلائی
دیتے ہو اور تم لوگ ترنت میرے پیٹ مین جاؤگے اب جینا تم لوگونکا دُرلبھ ہی یہ سُنکر کے
رامچندر کا مُنھ سوکھ گیا اور لچھمن سے کہنے لگے کہ تم بڑے پراکرمی ہو دیکھو کیسے کیسے کشٹ پڑتے چلے
آتے ہین پہلے تو جانکی جی چلی آئی پر تو اب اِس کال سے جان بچنا دُرلبھ ہی اور جب مین اور تم کال
کے بسی ہوگیا تو دوسرا اِس سنسار مین کون ہی تب لچھمن بچار کرنے لگے کہ رامچندر کال کے بسی بھوت
ہو گئے اور ڈرتے ہین اب مین کیا کرون تب رامچندر کہنے لگے کہ سور لوگ سنگرام مین آنے سے
نہین ڈرتے کادر لوگ البتہ ڈرتے ہین اور رامچندر نے لچھمن کو ڈرتے ہوئے دیکھ کرکے بچار کیا
کہ اسکا بدھ کر دینا چاہیئے۔

اٹھتر سرگ سمایت

کوندھ رام لچھمن کو اپنے بسی بھوت جان کرکے کہنے لگا کہ بہت بھوکھا ہون میرے پیٹ مین
کیسون نہین بیٹھ جاتے جدپ دونون بھائی تھاک گئے تھے پر تو لچھمن ہنسکر کے کہنے لگے کہ ہے
بھائی دیکھا چاہیئے کہ یہ پہلے ہمکو کھاتا ہی یا آپ کو یہ سنکر کے کوندھ سمجھ گیا کہ ان لوگون مین
کچھ پراکرم نہین ہی اور لچھمن جی بچار کرنے لگے کہ یہ بھجا اسکا جڑ سے کاٹ لیا جائے یہ راچھس
بڑا دشٹ ہی اسنے باہو کے بل سے سب کو جیتا ہی جب بھجا اسکا کٹ جاے تب اسکا بدھ
کیا جائے تب رامچندر بھی بچار کرنے لگے کہ پہلے بھجا کاٹا جاے لچھمن جی نے کہا کہ پہلے
اسکا بھجا کاٹ لیا جاے یہ سُنکر کے کوندھ مُنھ اپنا بھیتر سے نکال کرکے اور پسار کرکے
چلا کہ کھا جاؤن تب تک رامچندر نے داہنا بھجا اور لچھمن نے بایان بھجا کاٹ لیا اور
کوندھ بھوتل مین گر پڑا اور میگھ کی طرح سے شبد کرنے لگا اور کہنے لگا کہ تم لوگ کون ہو تب
لچھمن جی کہنے لگے کہ اکچھواک بنس مین ہم لوگون کا جنم ہی اور راجہ دسرتھ کے پتر اور
رامچندر ایسا نام اور میرا نام لچھمن ہی مین رام چندر کا چھوٹا بھائی ہون اور ہم لوگون کا
ابھاگ ایسا ہوگیا کہ بن کو چلے آئے اور راج نشٹ ہوگیا اور یہان کسی نشاچر نے جانکی
رامچندر کی بھارجا کو ہرن کر لیا ہی اُنھین کو کھوجتے ہین اور تم بتلاؤ کہ کون ہو یہ سنکر کے
کوندھ اندر کے بچن کو اسمرن کرکے کرتارتھ ہوگیا اور کہنے لگا کہ دھن بھاگ ہمارا ہی کہ آپ
لوگونکا درشن ہوا اور جس کارن سے مین کُروپ ہوگیا وہ کارن برنن کرتا ہون
سرون کیجیے۔

ستر سرگ سماپت

ہے رامچندر پہلے سروپ ہمارا بہت سندر تھا اور کانتی ہماری سورج و چندر اور اندر کی
ایسی تھی اُسی سروپ کے اہنکار سے رشیون کو ڈرانے لگے ایک رشی استھول سترا نامی تھے
ایک سمے مین اپنا سروپ بھیانک بنا کے اُنکے سمیپ مین گیا رشی کو کرودھ ہو گیا کہ سندر سروپ
اپنا چھپا کر کے کوروپ ہو کر کے رشیونکو ڈراتا ہی یہ شاپ دیا کہ یہی سروپ تیرا رہیگا تب
مین بہت بیاکل ہو کر کے پرارتھنا کرنے لگا کہ اپرادھ ہمارا چھما کر کے شاپ انوگرہ کیجیے تب
رشی نے یہ کہا کہ جب راما اوتار ہوگا اور رامچندر تیرے بھجا کاٹ کر مجھکو بن مین پھونک دینگے
تب یہ سریر تمھارا چھوٹیگا اور ہیم دنو کے پتر ہین اور کداچت یہ سندیہ ہو کہ سریر کوندھ کیون
ہو گیا تو کارن اسکا یہ ہی کہ سورج اور چندرمان و اندر نے ہمسے کو کرم کرایا ہمکو بچار ہوا کہ ان
لوگونکو نشٹ کر دون تب ہمنے برہما کی تپسیا کی اور برہما نے یہ بردان دیا کہ تمھاری بڑی ارد وای
ہو گی تب ایک سمے جدھ کر کے اندر کو ہمنے بھگا دیا تب اندر نے ہمارے اوپر بجر پہار کیا اسی بجر کا
ٹکڑہ ایک ہماری جانگھ مین اور دوسرا ٹکڑہ مستک مین لگا اور مین بیاکل ہو کر کے کہنے لگا کہ ہمارا بدھ
کر دو پرنتو بدھ نہ کیا اور کہا کہ ایسے ہی رہو گے تب پھر ہمنے پرارتھنا کی کہ مین تو لنگڑا ہو گیا کھانے کو
کس طرح سے ملیگا یہ سنکر کے اندر نے ہماری بھجا کو ایک جوجن کا لنبا کر دیا اور کہا کہ مُنہ تمھارا پیٹ
مین رہیگا اور اسی بھجا سے بنچرون کو پکڑ پکڑ کے بھچھن کرو گے اسی کارن سے مین ایسا ہی کرتا
تھا اور اندر نے یہ بھی کہا کہ جب راما اوتار ہوگا اور تمھارا بھجا کاٹینگے تب تمھاری گت ہو جاویگی
اسی سے مین ابتک بن جنتون کو بھچھن کرتا رہا کہ کسی کی جونی مین رام چندر ہونگے اور آج رشی کے
بچن سدھ ہو گئے اور مین کرتارتھ ہو گیا سو ہے رامچندر آپ خود اپنے ہاتھ سے دگدھ ہماری کر دیجیے
یہ سُنکر کے رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن جدپ راون سیتا کو ہرن کر لے گیا اور نام
معلوم ہو گیا پر یہ نہین جانتے کہ سروپ اسکا کیسا ہی اور کیسا اُسکا بل ہی سو یہ سب کوندھ سے
معلوم ہو جاویگا سو جس طرح سے جٹایو کا سرادھ کیا ہی اسی طرح سے کوندھ کا سرادھ کر دینا چاہیئے
اور سوکھی سوکھی لکڑی جمع کرو یہ کہکر کے رامچندر نے کوندھ سے کہا کہ مین دگدھ تمھاری
کرونگا تم سیتا کا اودیس بتلا دو تب کوندھ کہنے لگا کہ جبتک میری دگدھ نہ کیجیے گا تب تک مین نہین
بتلاونگا کیونکہ مین نے دیکھا نہین اور دگدھ ہونے سے ہمکو گیان ہو جاویگا تب سب کہدونگا اسقدر البتہ
کہتا ہون کہ جو سیتا کو لیگیا ہی وہ بڑا بلی ہی سو اب سورج است ہوتے ہین اور کریا و کرم راتری کو نشدھ ہی

آپ جلد ہمکو کھائین مین گرا کے دگدھ ہماری کردیجیے تب سب پتہ جانکی جی کا بتلاؤنگا۔

اکہتر سرگ سماپت

لچھمن جی نے لکڑہی جمع کردی اور دونون بھائی نے اُسکے سر پر کو کھائین مین لے جا کر کے گرادیا اور دگدھ کیا بعد اسکے وہ کوندھ سُندر سروپ ہو گیا اور گلے مین مالا و بستر و بھوشن سے بھوشت ہو گیا اور سندر بمان پر بیٹھ کر کے برمھ لوک کو چلا اور آکاس مین جا کر کے رامچندر سے کہنے لگا کہ ہے رام چندر راجہ لوگونکو چھ جگتی ہونی چاہیئے ایک ملاپ دوسرے بگرہ تیسرے سنگرام چوتھے راج مین جلدی نہ کرنا پانچوین جدھ مین بھائی و پروار و گرو کا بچار نکرنا چھٹوین بے اپرادھی کو ڈنڈ دینا سو آپ یہ چھٹو جگتی بھول گئے تھے اسی کارن سے یہ دُکھ بھوگ کرتے ہین مین اسکے بارن کی اُپاے بتلا دیتا ہون اب آپ کے دُکھ کے دن سمایت ہو گئے ایک سُگریون نامے بانر ہی اور وہ بڑا دھرماتما ہی اور چار بانرون کے سمیت رکھ موک پربت پر رہتا ہی اور جدپ وہ بانر ہی پرنتو وہ بڑا بلوان ہی اور وہ اندر کا پتر ہی اور اپنے بھائی بال کے دُکھ سے وہان رہتا ہی تب رامچندر نے کہا کہ جب وہ بانر ہی تو وہ کیا سہاے ہماری کرے گا تب کوندھ نے کہا کہ بڑا بلی ہی اور بدھمان ایسا ہی کہ ایسا تینون لوک مین کوئی نہین ہی بھائیون مین بِرودھ ہو گیا ہی سو وہی سیتا کا کھوج کریگا اُسی بانر سے آپ متائی کیجیے اور جیسی اوستھا آپ کی ہی ویسی اوستھا سُگریون کی ہی اور ستر تائی اگنی کو ساچھی دے کر کے کرنا اور کداچت سُگریون بھول جائین تو آپ نہ بھولیے گا اوشیہ سُگریون کا اُپکار کر دیجیے گا اور جس سمے اگنی کو ساچھی دیجیے گا اُس سمے شستر کا شپتھ کرا لیجیے گا اور مین سب رکھیون کے استھان کو جانتا ہون اور سُگریون بڑے بڑے بانرون کو سیتا کے کھوج کے واسطے بھیج دیوینگے جد جانکی پاتال مین اور پربت پر بھی ہونگی تو سگریون پتا لگا دیوینگے۔

بہتر سرگ سماپت

آپ کا جاترا آپ کو کلیان ہو اور آپ پچھم دسا کو جائین بن بہت ملینگے اور اس بن کے آگے ایک بڑا سگھن بن ملے گا اور جانے کا راستہ نہین ملے گا اور بہت جگہ برچھون پر چڑھ چڑھ کر کے جانا پڑے گا اور وہ بن پھل و پھول سے جگت ہی جس طرح سے آپ سب گنون سے

جلکت ہین بعد اسکے ایک پربت ملیگا وہان ایک پمپا سرور ہی وہ بہت اُتم استھان ہی وہان پنچھی
بہت ہین اور وہ منشون سے ڈرتے نہین ہین کارن یہ ہی کہ کبھی منشون کو نہین دیکھا ہی اور پنچھی کو
بھوجن کرنا ورد ہون مچھلی بہت ہین مار مار کرکے بھوجن کرنا اور لچھمن سرور سے جل لادینگے اور
وہ استھان بہار کی جگہہ ہی اور وہان بانر بہت بھی بہت رہتے ہین اور رشیون کی مالا بہت
دنون سے پڑی ہوئی ہین وہ کبھی سوکھتی نہین ہین اور نہ کوئی اُسکا پہننے والا ہی سو آپ جاکر کے
پہنکر کے آنند کیجیے اور کداچت یہ سندیہہ ہو کہ مالا اب تک کیون نہین سوکھا ہی تو کارن یہ
یہ ہی کہ تینگ نام ایک رشی تھے اور اُنکے شش بہت رہتے تھے اور بن کا کاٹھ بہت لاتے تھے
اور تھک جانے سے جو پسینا (पसीना) گرتا تھا وہ ہی کمل (कमल) ہوا ہی اور رشیون سے جو دیوتون (यक्ष) کی پوجا کرتے
تھے وہی مالا ہی اور وہان پر ایک شوری (शबरी) نامی بڑی بھگت رہتی ہی اور جب آپ کا درشن کریگی
تب سرگ لوک کو چلی جاے گی اور یہ سب پمپا (पम्पा) کے پچھم بھاگ مین ہی اور وہ بن بڑا بھی دایک
ہی وہان بڑے بڑے تنگ (मतंग) ہستی رہتے ہین اور تپشیا کے تیج سے کسی کا کچھ بادھا نہین کرتے
بعد اسکے رکھموک پربت ہی اور بڑا اونچا ہی اُسپر چڑھا نہین جاتا اور وہان بیا گھر بھی بہت رہتے (पाप)
ہین اور اس پربت کو برھمانے اپنے واسطے بنایا تھا اور وہان ناگ بھی بہت رہتے ہین اور سدا
کال بولا کرتے ہین اور اس پربت مین ایک گوفہ بڑا بھاری ہی اُسی مین ناگ لوگ باس کرتے
ہین اور اُسکے پورب طرف ایک سرور ہی اور پھل وہان کے میٹھے میٹھے ہوتے ہین اور ایک
شویت برن تپھر کا سِلا ہی سگریون اُسی جگہہ رہتے ہین دوسرے کی سامرتھ وہان جانے کی نہین ہی
بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب کو ندھ سمجھاکے اور پھر آکاش مارگ ہوکر کے چلا گیا۔

تہتر سرگ سماپت

رامچندر و لچھمن پمپا کے پچھم بھاگ مین جہان شوری رہتی تھی چلے گئے شوری اُنکو دیکھ کر کے
پرشن ہو گئی اور ہاتھ جوڑ کے چرن پر گر پڑی اور لچھمن کا بھی چرن اسپرس کر کے کُش کا آسن
بچھا دیا اور دونون بھائی اُسی پر بیٹھ گئے اور شوری ارگھ و پادارد دینے لگی اور رامچندر پوچھنے
لگے کہ ہے شوری تپشیا مین انیک پرکار کے بگھن ہوتے ہین سو تمھارے تپ مین کچھ بگھن تو
نہین ہوا ہی اور کرودھ تو نہین ہوا اور اہار تمسے جیتا گیا ہی یا نہین اور شاستر مین جیتی موکچھ
کے واسطے لکھا ہی وہ تمھارا پورا ہو گیا یا نہین اور تمکو گرو کی سیوا کا پھل ہوا یا نہین بالمیک جی

کا بچن ہے کہ رام چندر جب شوری برودھ سے کہہ گئے تب شوری کہنے لگی کہ ہے رامچندر
جد تپ تپشیا کی سدھی تو نہین ہوئی تھی پرنتو اب آپ کے درشن سے سدھی ہوگئی اور
جنم ہمارا سپھل ہو گیا اور آج گرو بھی ہمارے سچت ہو گئے اور برہم لوک اور سرگ لوک
سب ہمکو پراپت ہو گیا اور ساکچھات پرماتما کا درشن جو کرتا ہی وہ سب دیوتون سے
پوجت ہو جاتا ہی سو جنم جنمانتر کا پاپ ہمارا نشٹ ہو گیا اور یہ کہکر کے اپنے گرو کی
پرسنسا کرنے لگی کہ ہے رامچندر جس سمے آپ اجودھیا پوری سے چلے اُس سمے گرو
لوگ بمان پر چڑھ کرکے دیو لوک کو چلے گئے تب مین ادھیسر ہو گئی گرو لوگون نے کہا
کہ تم اسی استھان پر رہو پرمیشر کا درشن ہوگا سو انھین لوگون کے اُپدیش سے و آشرباد
سے آپ کا درشن ہمکو ہوا ہی اور گرو لوگون نے یہ بھی کہا تھا کہ جب رام چندر آوین تو
رامچندر و لچھمن کے چرن پر گر پڑنا یہ کہکر کے گرو لوگ دیو لوک کو چلے گئے تب سے مین
اُتم اُتم پھل توڑ توڑ کے رکھتی گئی ہون کہ جب رامچندر آوینگے تب سمرپن کرونگی یہ سُنکر
کے رامچندر بہت پرسن ہو گئے اور کہنے لگے کہ تم بید و برہم بدیا کی جاننے والی ہو مین کوندھ
و لچھمن سے تمھاری بڑائی سُن چکا ہون سب پھل رام چندر نے انگیکار کر لیئے
(پدم پوران مین یہ لیکھ ہی کہ شوری نے جو پھل سمرپن کیے تھے وہ جوٹھے تھے اُسکو پرمیشر
نے بہت پرسن ہو کرکے بھوجن کیا اور شوری کو موکچھ پدوی دیا) رامچندر کا بچن ہے کہ
مین سب برتانت کوندھ کے منھ سے سُن چکا ہون اُسکو مین دیکھنا چاہتا ہون یہ سُنکر کے
شوری رامچندر و لچھمن کو دکھانے لگی کہ اس بن کا نام متنگ ہی یہ بن متنگ رشی کی مہما
سے میگھ برن ہو گیا اور بنچر لوگ نے اپنا بیر و برودھ پرسپر تیاگ کر دیا تھا یہ کہ کرکے
جہان متنگ رشی کے چیلون کا ستر پرانت ہو گیا تھا وہان لے گئی اور کہنے لگی کہ اسی جگہ
ہمارے گرو لوگ ہون کرتے تھے اور منتر جپتے جپتے سرگ لوک کو چلے گئے سو آپ اپنا
چرن اسپرس کرنے دیجیے اور جہان رشی لوگ سین کرتے تھے وہ دکھلانے لگی اور کہنے لگی کہ
مین اسی استھان پر نت آکرکے پوجا و رشیون کی کرتی رہی اور سب رشی لوگ
برودھ ہو گئے تھے اور ایسے برودھ تھے کہ اپنے آسن سے اُٹھا نہین جاتا تھا اور یہ جو لکھا ہی کہ
جب تک تیرتھ نہ کرے تب تک اودھار نہین ہوتا اور یہان پر سب تیرتھ اور ساتون سمندر
خود آکر کے اور ہاتھ جوڑ کے کھڑے ہو گئے سو ہے رامچندر یہان کے اشنان سے سب

تیرتھون کا پھل ہوتا ہی اور رشیون کے جو یہ بالکل بستر سکھانے کے واسطے ڈالیون پر لٹکا دیئے
تھے وہ اب تک نہین سوکھے اور یہ مالا جو دیکھتے ہو رشی لوگ بیٹھے بیٹھے پھول کرکے مالا
بناتے تھے وہی مالا یہ اب تک ہی سوکھا نہین ہی اور ایک سے دیوتا لوگون نے
پھولون کی برشت کی تھی وہ دیکھئے اب تک ملین نہ ہوئے یہ کہکر کے پر ادھنا کرنے لگی
کہ ہے رامچندر جد آپ لوگون کی آگیا ہو تو مین بھی اس سریر کو تیاگ کرکے جہان رشی
لوگ گئے ہین چلی جاؤن یہ کہکر پرنام کرنے لگی یہ سنکر کے رامچندر بہت ہرکھ ہو گئے اور
نیتر دونون بھائی کے سجل ہو گئے اور کہنے لگے کہ تپوبل کی دھنیہ مہما ہی اب تم اچھا سے
جہان چاہو وہان چلی جاؤ جب یہ آگیا ہو گئی تب شوری اپنے سریر کو اگنی مین ہون کرکے
اور اگنی سروپ ہو کرکے سرگ لوک کو چلی گئی اور جس طرح سے بجلی چمکتی ہی چمکنے لگی اور رامچندر
نے اس بن کا نام تپوبن رکھدیا۔

چوہتر سرگ سماپت

رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن دیکھو رشیون کی مہما کو کہ آپ تو سرگ لوک کو
چلے گئے منشون کے واسطے بھی یہ تیرتھ استھان چھوڑ گئے دیکھو سب بن جنتو نے برودھ بھاؤ
کو تیاگ کر دیا ہی یہ کہکر کے اسی سمندر مین اشنان کرکے ترپن کیا اور کہا کہ جو کچھ ہم لوگون
کا پاپ تھا اور جسکے کارن سے یہ سب کشٹ ہو گئے تھے وہ سب چھوٹ گئے اور اب
ہمکو یہ بھی پرتیتی ہوتی ہی کہ متر بھی ملے گا سو اب رکھ موک پربت پر چلنا چاہیئے
جہان سگریون ہین اور وہ سیتا کا کھوج کرینگے تب لچھمن جی کہنے لگے کہ میری بھی اچھا
چلنے کی ہی تب دونون بھائی وہان سے آگے ایک پمپا نامی ندی کے سمیپ گئے اور
اس ندی اور پمپا سرور سے سنگم تھا اور چارون طرف کچنار کے کئی برکھ لگے ہوئے تھے
یہ سب دیکھتے دیکھتے جانکی کا بیوگ رام چندر کو پراپت ہو گیا اور سنگم مین اشنان
کرکے آگے چلے وہان کومدنی و کمل بہت تھے اور نرمل جل تھا اور مچھلی و کچھپ بہت رہتے
تھے اور برچھون پر لتا چڑھی ہوئی تھی اور وہ ندی پھول کی سگندھ سے جلت تھی
بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب رامچندر ندی کو دیکھ گئے اور بلاپ کرنے لگے کہ کوندھ
نے جو کہا تھا کہ رکھ موک پربت کے پاس سگریون رہتے ہین سو وہ تو دکھائی نہین دیتے

اور سیتا میرے بدون کیسے جیتی ہونگی اور مین کس طرح جیتا رہون یہ کہکر کے پمپا مارگ ہو کر کے آگے کو چلے اور بڑا بھاری شوک ہو گیا اور سیتا کا اسمرن کرتے ہوئے رکھ موک پربت کے سمیپ پہونچ گئے۔

پچھتر سرگ سماپت

श्लोक

क्रमेणगत्वाप्रविलोकयन्वनंददर्शपंपाशुभदर्शकाननं ।
अनेकनानाविधपक्षिसंकुलांविवेशरामःसहलक्ष्मणेन ॥१॥

इति श्री आरण्यकाण्डसमाप्तम्॰

भाषाकृत परमेश्वरदयाल मुख़्तार ज़िला ग़ाज़ीपुर॰

آرنیہ کانڈ سماپت بھاشا کرت پرمیشر دیال مختار غازی پور

इति॰

श्रीगणेशायनमः

किष्किन्धाकाण्ड

प्रारम्भ भाषा कृत परमेश्वरदयाल मुखतार गाज़ीपुर

کسکندھا کانڈ بھاشا کرت پرمیشر دیال مختار غازیپور

श्लोक ॥ सनां पुष्करिणीं गत्वा पद्मोत्पलझषाकुलाम् ।
रामः सौमित्रिसहितो विललापाकुलेन्द्रियः ॥

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر جی پوہکرنی ناہی (नदी) پر پہونچگئے اور بلاپ کرنے لگے کارن یہ ہی کہ رامچندر
تو کام کے بسی ہوگئے تھے اور وہ استہان ایسا ہی تھا کہ جو کوئی جاتا تھا کام کے بسی ہوجاتا تھا
رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ پمپا (पम्पा) سر و پوہکرنی بہت پونیت اور سوبھائما ہی اور جل اسکا نرمل بہت
اور کمل سب پہول رہے ہین اور اس بن کے درشن سے پونیہ (पुराय) ہوتا ہی ہمکو سکھ نہین ہی لچھمن ایک
ہمکو دکھ بھرت کا اور دوسرے سیتا کا بیوگ (वि) ہمکو گیا ہی اور یہ پمپا (पाप) بہت سکھدایک ہی اور انیک پرکار
کے مرگے اور پنچھی ہین اور برچھون کے پہول جو تل مین گرے ہوئے ہین جیسے سین کے واسطے
سیجیا (शय्या) بنا ہی اور یہ بن سب کو سکھدایک ہی اور ہمکو دکھدایک ہوگیا اور یہ سندر سیجیا دیکھ کے ہمکو
بدون استری کے کلیش ہوگیا ہی اور پون (पवन) بھی سکھدایک چل رہی ہی اور کام کو بڑھاتی ہی اور
یہ پھولون کے برچھ جیسے میگھ کی طرح سے برشٹ کر رہے ہین اور بھونرہ لوگ کیل (कोकिल) کر تے ہین
اور سب برچھون کو بسنت پکار رہا ہی اور پون (पवन) پر تبون کے کندرہ سے چلی آتی ہی جیسے ناچنے
کے سمے ناچنے والے سکھا (सारवा) باندھ لیتے ہین اسطرح سے برچھون نے لتا سے سکھا باندھ لیا ہی اور
بھونرہ جیسے بھوشن ہین اور دوسرے برچھ سب تماشا دیکھتے ہین اور پنچھی سب آنند ہوکے
نرت (नृत्य) کر رہے ہین اور مین یہ سب دیکھ کے کلیشت ہوتا ہون آور مین اپنے پریوار کے سمیت
دکھت ہوگیا ہون سو یہ سب برچھ ہماری اپہانس (उपहास) کرتے ہین ہے لچھمن بدون جانکی کے ہماری
جینے کا کچھ پروجن (प्रयोजन) نہین ہی اور بسنت (वसन्त) روپی جو کومل کومل برچھون کے پلو (पल्लव) ہین وہ دکھ دے
رہے ہین اور کام ہمکو جلاتا ہی اور جانکی جو یہان نہین دیکھ پڑتی ہین وہ ہمکو دکھ دیتی ہین اور

مین تو خود کام سے پیڑت ہوگیا ہون اور یہ مور سب ناچتے ہین اور انکی استری سب کام کے
بسی ہوکے اپنے پت سے بھوگ (भोग) بلاس کرتی ہین سو مین سیتا کے بدون یہ کشٹ
کس طرح سہہ سکتا ہون دیکھو کہ ہمارے دیکھتے دیکھتے مور کی استری سب بہار کر رہی ہین
اور جد سیتا کو راچھس ہرن نہ کیے ہوتا تو سیتا بھی ہمکو اسیطرح سے سکھ دیتی اور کداچت یہ
بسنت رتو وہان بھی ہوگی جہان سیتا ہین تو وہ بھی کام سے پیڑت ہوگئی ہونگی اور راچھس
سب سیتا کو ڈانٹتے ہونگے اور جانکی کی پریت (प्रीति) مجھ مین ستیہ (सत्य) روپ سے ہی اور جد یہ پون
سیتل چلتا ہی پر تو مجھکو اگنی کے سمان معلوم ہوتا ہی اور بدون جانکی کے ہمکو کوا (कौआ) سب دیکھ کے
ہنستے ہین اور یہ پرتیت ہوتی ہی کہ جیسے جانکی کے دوت ہین اور جانکی سے ملاوینگے اور یہ
شوک روپی برچھ کام کا بڑھانے والا ہی اسکا نام کیونکر اشوک پڑا ہی اور یہ سب آم کے
برچھ بورے ہین جیسے منش دیہ (देह) دھارن کرکے کھڑے ہین اور جیسے راگنی کے پرش راگ (राग)
کھڑے ہین یہ سب ہمکو دکھ دینے کے واسطے ہین اور اس پمپا ندی مین کمل کیسے ہین جیسے نئی
نئی سورج کی اودے ہی اور سب ہمکو جانکی کا اسمرن کراتے ہین اور کام ایسا ہی کہ جوگیونکو موہت (मोहित)
کر لیتا ہی اور پمپا کے دکھن جو برچھ ہین کام روپ ہوکے جیسے جھجری کے مار رہے ہین اور
اس رکھ موک پربت پر سب دھات (धातु) سوہامان ہین اور پون کے بہنے سے سندر سندر سگندھ
آرہی ہی اور بھونرہ لوگ پھولون کا رس کس طرح سے لیتے ہین جیسے کامی لوگ اینک استریونکا
رس لیتے ہین اور سب بھونرہ آپسمین اپنے اپنے کو بڑا کہتے ہین جیسے ڈشٹ اپنی بڑائی کرتے
ہین دیکھو یہ سب مرگ اپنی استری سے رت (रति) کرکے کامیون کا کام بڑھاتے ہین جد جانکی یہان
ہوتین تو مین بھی اسی استھان پر باس کرتا اور اجودھیا پوری کو بھی نہ جاتا اور چتر بچتر جو
مرگیون کے ساتھ مرگ رمن (रमण) کرتے ہین ہماری ہنسی کرتے ہین ارتھات جانکی مرگ نینی رہی ہین ہے
لچھمن جب اجودھیا پوری کو چلونگا تو راجہ جنک سے کون کشل کہونگا اور مین تو بھاگ ہین
ہوکے بن مین چلا آیا اور سیتا بھی میرے ساتھ چلی آئین اور ہے سیتا آپ کہان چلی گئین
اب وہ کون دن آوے گا کہ جانکی کا منہ دیکھونگا اور ماتا کوشلیا کا کیا اتر کرونگا سو ہے لچھمن
تم اجودھیا مین چلے جاؤ اور بھرت کو دیکھو مین تو بدون سیتا کے نہ جیونگا بالمیک جی کا بچن
ہو کہ یہ بلاپ سنکے لچھمن جی اچت بانی کہنے لگے کہ ہے رامچندر آپ پرسوتم ہین آپ کام
کرودھ کو تیاگ کر دیجیے ایسی بدھی تو پاپیون اور کامیون کی ہوتی ہی یہ سنکے رامچندر

نے سمجھایا کہ لچھمن تو ایسی بات کہتے ہین کہ جس سے راون کو پرتیتی ہو جائے کہ یہ منش نہین تو اسکا بدھ کیونکر ہو سکتا ہی اور نارد بھی سمجھ جائینگے کہ رامچندر کو شوک نہ ہوا لچھمن کو اشارہ سے ڈوپٹ دیا تب لچھمن سمجھ گئے اور پھر کہنے لگے کہ ہے رامچندر راون آپ کی استری جہان لیکے جائیگا وہان اسکا ناش ہو جائے گا سو پہلے جانکی کا اودیش کرنا چاہیئے کہ وہ کہان ہین مین جانکی کو چھڑا لاؤنگا یا اپنا پران تیاگ کر دونگا اور کداچت جانکی کو دیتی کے پیٹ مین لیکے بھاگ جائے گا تو راون کو مار کے مین وہان سے لاؤنگا آپ دھیرتا کو دھارن کیجیے اور جو پرش سدا کال اُتساہ رکھتے ہین وہ دُکھ نہین پاتے آپ کام برتی کو تیاگ کیجیے آپ مہاتما ہین یہ سُنکے رامچندر نے شوک دموہ کو تیاگ کر دیا اور پمپا ندی کے راستہ سے ہو کے آگے چلے پیچھے پیچھے لچھمن چلے جب رکھ موک پربت کے سمیپ گئے تو سگریون اور دوسرے بانر لوگ دیکھتے ہوئے ڈر گئے کہ دونون پرش بہت اچرج پرتیتی ہوتے ہین اور دونون بھائیونکو دیکھنے لگے۔

پہلا سرگ سماپت

سگریون چارو دسا دیکھ کر کے بہت چکرت ہو گئے اور دونون بھائی دیکھ کے کس طرح سے کنپت ہو گئے جیسے پیپل کے پتے ڈولتے ہین تب سب بانرون کے ساتھ بچار کرنے لگے کہ یہ دونون کون پرش ہین دھنوا بان لیکر اور چیر بستر دھارن کیے ہوئے ہین سو ہو نہ ہو بالی کے بھیجے ہونگے اور یہ بھیس کپٹ کا بنا کے آئے ہین تب سب بانرون نے پربت کے سکھر پر سگریون کو چارون طرف سے گھیر لیا اور کود کود کر کے برچھون کا ساکھا توڑ توڑ کر کے قلعہ بنانے لگے اور پربت پر سے کود کر کے مرگون کو ڈرانے لگے اور سب بانرون نے کہدیا کہ اب کوئی نہین بچینگے تب سگریون بالی کے تراس سے اور کنپت ہو گئے تب ہنومان جی کہنے لگے کہ سب کوئی بھی کو تیاگ کر دو یہان بالی کسی طرح نہین آسکتا ہی سگریون اس سمے بدھی تمھاری بھی بھرشٹ ہو گئی ہی تم راجہ لوگون کی طرح سے دھیرتا کو دھارن کرو تب سگریون کہنے لگے کہ ہمکو تم دُربدھی کہتے ہو تم دیکھو کہ اس سنسار مین کون ایسا ہی کہ جو اُنکی بھجا اور دھنش کو دیکھ کر کے نہ ڈر جائے اور کداچت یہ کہو کہ بیو اور منش سے متر تائی کیسے ہوئی جو بالی نے بھیجا ہو گا تو دیکھو کہ گردھ راج اور راجہ دسرتھ سے متر تائی تھی اسی طرح بالی نے اُن منشون سے متر تائی کر لیا ہو گا اور منش بڑے چھلی ہوتے ہین اور بالی بڑا بدھمان ہی سو ہے ہنومان تم بھی کپٹ بھیس دھارن کرو اور جا کر کے پہچانو کہ کون ہین

اور جب ہر کھت دیکھنا تب ہی پوچھنا اور جب وہان پہونچ جانا تو تم ہماری طرف مُنھ کر کے بات چیت کرنا جسمین ہمکو بھی ابھپرا ے معلوم ہوتا جاے جب کچھ دُشٹتا دیکھینگے تو یہان سے بھاگ جائینگے یہ سنکے ہنومان جی چلے -

دوسرا سرگ سماپت

ہنومان جی ایک چوکڑی کود کے رامچندر کے سمیپ چلے گئے اور برہمن کا سروپ دھارن کر لیا اور نمست ہو کے نمشکار کرنے لگے اور جد پ برہمن روپ تھے پرنتو کپٹ روپ سے ڈر بھی گئے یہ کوئی تپشی نہ ہون ہنومان جی نے پوچھا کہ آپ لوگ کون ہین دیکھنے مین تو یہ پرتیتی ہوتی ہی کہ آپ لوگ بڑے پراکرمی اور راجہ ایسے معلوم ہوتے ہین پرنتو کانتی آپ لوگون کی دیو رکھا ایسی معلوم ہوتی ہی اور کداچت یہ کہون کہ آپ لوگ دھنش بان لیئے ہین تو چھتری ہین تو چھتری تو شانت رُوپ رہتا ہی اور کداچت یہ کہون کہ آپ لوگون کو راجہ کہون تو یہ بن رانچھسون اور بانرون کا ہی راجہ کے آنے کا یہان کون کارن ہی اور جو اس بن مین آتا ہی کانتی اُسکی ملین ہو جاتی ہی اور آپ لوگون کی کانتی تو تیج سہت اور پرجلت ہی اور آپ لوگ مرگون اور رانچھسونکو تراس دیتے ہین اور پرچھون کو پرتھک پرتھک دیکھ رہے ہین اور آپ لوگون کے آنے سے اس ندی کا جل نرمل ہو گیا ہی ابھپرا ے یہ ہی کہ جل مین پرچھائین سب کی ملین دکھائی دیتی ہی اور آپ لوگونکی پربھا جیسی کی تیسی معلوم ہوتی ہی اور آپ لوگون مین دھیرتا بھی دیکھتا ہون ہمکو بڑا سندیہ ہی کہ آپ لوگ چیر بستر دھارن کر کے آئے ہین کون ہین اور جد آپ لوگ سوچ کرنے کے جوگ تو نہین معلوم ہوتے پرنتو مین سوچ مین دیکھتا ہون اور نیتر آپ لوگون کے سنگھ کی طرح سے معلوم ہوتے ہین اور جیو ہنسا بھی نہین کرتے اور دھنش کے دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ یہ دھنش شتر ناشک ہی اور جیسے اندر کا دھنش ہو اور چنھ آپ لوگون مین بھی دان کے دکھلائی دیتے ہین اور پر کھبھ کنت یہ اور ہستی کی سونڈ کے ایسے بھجا ہین اور سروپ کی کانتی پرکاشت ہی اس سے یہ پرتیتی ہوتی ہی کہ نارائن ہین یا نر یا نارائن و نر دونون ہین انکو ادھرم تو نہین ہین اور جتنے چنھ ہین سب لچھن راجہ کے معلوم ہوتے ہین پھر ہمکو یہ سندیہ ہی کہ منش مین یہ کانتی نہین ہوتی اور کمل ایسے نیتر اور جٹا دھارن کیے ہین اور آپ لوگ تو کسی اُپمان کے جوگ بھی نہین ہین اور کداچت یہ کہا جائے کہ آپ سورج اور چندرمان ہین تو وہ تو منڈل آکار ہوتے ہین اور آپ لوگ تو دیو منش معلوم ہوتے ہین اور بھجا آپ کے بھوشن کے جوگ دکھلائی دیتے ہین پرنتو

اِس سمے جیسے بے بھوشن کے ہو گئے ہین سو مین تو سمجھ گیا کہ آپ لوگ پرتھی کی رچھا کرنے کے
واسطے اپنی اچھا سے آئے ہین اور دھنش آپ لوگون کا کیسا ہی جیسے اندر کا بجر ہو اور ترکش بھی
تیرون سے بھرے ہین اور یہ بان سب پران کے لینے والے پرتیتی ہوتے ہین اور سرپ ایسا اکار
اور اگنی ایسے پرجلت ہین اور یہ دونون کھڑگ کیسے ہین جیسے سرپ کینچل چھوڑ دینے پر چمکتا ہو سو
آپ لوگ کون ہین اور کس واسطے مَون ہین اور جد پہ ہنومان جی یہ سب کہہ گئے پرنتو رامچندر
کچھ نہ بولے تب ہنومان جی پھر کہنے لگے کہ سگریون ایک بانر ہین بالی اپنے بھائی کے دُکھ
دینے سے کلیشت ہین اور مین اُنکا بھیجا ہوا آیا ہون اور سگریون بانرون کے راجہ ہین اور
اُنکے بانرون مین سے ایک مین بھی بانر ہون اور سگریون آپ سے متر تائی چاہتے ہین اور
مین بایو کا پُتر ہون اور کداچت یہ سندیہ ہو کہ بانر ہو تو بھچھک کیونکر بن کے آئے ہو تو مین
سگریون کی اگیا سے یہ سروپ دھارن کیے ہون اور مین اپنا اچھا روپی سریر دھارن کر سکتا
ہون یہ کہہ کے ہنومان جی مَون ہو گئے اور رامچندر و لچھمن یہ سب سنکے بہت آنند ہو گئے
اور رامچندر سے کہنے لگے کہ یہ سگریون کے منتری ہین اور اُنھین کی کانچھا سے آئے
ہین سو تم اُنکے ساتھ بات چیت کرو یہ شتر ناسک معلوم ہوتے ہین اور یہ رگ بید
و یجر بید و سام بید کے جاننے والے ہین اور بیاکرن بھی جانتے ہین ایک بشد بھی
اُنکے مُنھ سے اَشُدھ نہین نکلا و کداچت یہ کہو کہ سریر کی چنچلتا سے دوش معلوم ہو جاتا ہی تو یہ
بھی نہین اور بانی کہنے مین دوش ہوتے ہین کہ جسکی گردن ہلے جو بہت بولتا ہو جسکے کہنے
مین سندیہ رہ جائے جو جلدی جلدی کہہ جائے اور جسکے کہنے مین کرودھ ہو جائے جسکی
کٹھور بانی ہو اور جسکا سُر بہت اونچا و نیچا ہو اور جسکا بھون بہت چلتا ہو سو ان مین کوئی دوش
نہین ہی سو یہ بہت ہر کھت ہو گیا اور سُر اور بنجن کا بھاگ اچھے پرکار سے جانتے ہین
اور کداچت شترو بھی کھڑگ لیے ہوئے اُنکو مارنے کے واسطے آوے گا تو وہ بھی متر
ہو جاوے گا سو جسکے ایسے منتری ہون گے اُنکا کارج سِدھ ہو جائے گا بالمیک جی کا بچن
ہی کہ جب رامچندر لچھمن کو سمجھا گئے تب لچھمن جی کہنے لگے کہ ہے ہنومان سگریون کے
گن سمجھ گئے ہم لوگ اُنھین کو کھوجتے ہین اور ہم لوگ سگریون سے متائی کرینگے یہ سُنکے
ہنومان جی کو یہ پرتیتی ہو گئی کہ اب سگریون کا بھی کارج سِدھ ہو جائے گا۔

تیسرا سرگ سماپت

ہنومان جی نے بچار کیا کہ اب سگریون کا کارج ہو جائیگا یہ بچار کرکے رامچندر سے کہنے لگے کہ
ہے سوامی (स्वामी) آپ لوگ کس کارن سے ایسے گھور بن مین آئے ہین یہ سُنکے لچھمن جی کہنے لگے کہ راجہ
دسرتھ جو چاروبرن کو اپنے اپنے دھرم پر استھت کیے تھے اور راجہ دسرتھ برھما کے سمان تھے
اور بہت سی جگیہ کی تھین اُنھین کے یہ جیٹھہ پتر ہین اور نام انکا رام چندر ہی اور سب پترون مین
یہ گنوان ہین اور یہ سب کے سرن دایک ہین اور پتا (पिता) کی آگیا ماننے والے ہین پرنتو اس سمے
راج بھرشٹ ہوگیا ہی اور جس سمے یہ گھر سے چلے سیتا انکی استری ساتھ چلی آئین اور جیسے
سورج بڑے تیجسی ہین پرنتو راتری ہونے پر تیج انکا بھرشٹ ہو جاتا ہی اسی طرح سے رامچندر
سیتا کے بدون ایسے ہوگئے ہین اور مین انکا چھوٹا بھائی ہون اور میرا نام لچھمن ہی اور رام چندر
سُکھ بھوگ کرنے کے جوگ ہین پرنتو اس سمے کوئی راچھس سیتا انکی استری کو ہر لیگیا
ہی اسی کارن سے یہ دُکھت ہین اور یہ نہ سمجھو کہ ہم لوگ کے رہتے رہتے کوئی ہرلے گیا ہی سو
ہملوگ نہین تھے تب کوئی راچھس مایا کرکے ہر لیگیا ہی اور کوندھ نے سب کتھا سگریون کی
ہم لوگون سے کہی ہی کہ جو راچھس ہرن کیے ہوگا اُسکا اودیش سگریون کرینگے یہ کہکے کوندھ سرگ
لوک کو چلا گیا سو ہملوگ سگریون کے سرن مین آگئے ہین اور جدپ رام چندر نے بہت دان
کیا ہی اور سب کے ناتھ ہین پرنتو اس سمے سگریون کے سرن مین پراپت ہین اور رام چندر
تمام پرتھی کو سرن دینے والے ہین اور جو لوگ رامچندر کے واسطے کانچھا کرتے ہین کہ درشن
کرین وہی رامچندر سگریون کے سرن ہین اور جس راجہ دسرتھ کے چرن پر تمام پرتھی کے
لوگ مستک دھرتے تھے اُنھین کے پتر رامچندر ہین اور اب سگریون کے سرن مین
آئے ہین اور شوک سے پیڑت ہین تب ہنومان جی کہنے لگے کہ آپ لوگ رشی اور اندری
جیت اور کرودھ جیت کا سگریون کو درشن اوشیہ ہوگا دھنیہ بھاگ ہی اور سگریون
کی استری ہرت ہوگیٔ ہی اور بھائی کے دُکھ دینے سے بیاکل ہین سو ہم لوگ سیتا کی
کھوج کرینگے آپ کی آگیا ہو تو مین آپ لوگون کو سگریون کے پاس لے چلون تب رام چندر
نے کہا کہ اچھا لے چلو اور لچھمن سے کہنے لگے کہ بانر بہت ہرکھت ہوکے کہتے ہین سو جب ہم لوگ
جائینگے تو سگریونکا اور ہم لوگون کا کارج سدھ ہو جائیگا تب ہنومان جی نے برہمن کا سروپ تیاگ
کردیا اور بانر کا سروپ دھارن کرکے دونون بھائی کو کندھے پر چڑھا لیا اور لے چلے بالمیک جیکا

بچن ہی کہ ہنومان جی کا بڑا بھاری جسم ہوگیا کیونکہ رامچندر اور لچھمن کو پیٹھ پر چڑھا لیا اور ہنومان جی
اور سر شیشٹ ہوگئے اور تینوں لوگ مین (शिरोमणि) سرومن ہوگئے۔

چوتھا سرگ سماپت

جب ہنومان جی چلے تو پھر برہمن کا سروپ دھارن کر لیا کہ جسمین سگریون کو کھید (खेद) نہ ہو
اور رام چندر و لچھمن کو سگریون کے استھان پر لے گئے تو وہان سگریون نہین تھے ملیاچل (मलयाचल) پربت
پر گئے تھے ہنومان جی ملیاچل پربت پر چڑھ گئے اور سگریون سے کہنے لگے کہ ہے سگریون
رام چندر اچھواک بنس راجہ دسرتھ کے پتر ہین اور استری کے بیوگ سے دکھ مین کلیشت ہین
رام چندر کی استری کو راون ہر لے گیا ہی اسلیے وہ آپ کے سرن مین آئے ہین اور آپ سے
متر تائی کی اچھا رکھتے ہین اور وہ پوجن کے جوگ ہین آپ چلیے یہ سنکے سگریون آنند
ہوگئے اور ہنومان جی کے ساتھ چلے اور اپنے من مین بچار کیا کہ یہ تو ایشر ہین اور مین بانر
ہون یہ بچار کر کے سندر سروپ دھارن کر کے آئے اور رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے رام چندر
آپ تو دھرماتما اور سب گنون سے جگت ہین اور آپ کے گنون کو ہنومان جی ہمسے کہہ گئے
ہین مین دشٹ ہون اور کرتارتھ ہوگیا سو ہماری بانہہ پکڑ لیجیے تب رام چندر نے بہت پرسن
ہوکر کے اپنی داہنی بھجا سے سگریون کا داہنا ہاتھ پکڑ لیا اور انگ (अंग) مین لگا لیا اور سگریون نے
بھی رام چندر کا ہاتھ پکڑ لیا تب ہنومان جی بھچھک سروپ تیاگ کر کے بانر سروپ
ہوگئے اور رام چندر کی اگیا پا کے دو کاٹھ لائے اور اسمین سے اگنی نکالکر کے پوجا کیا اور
اسی اگنی کو اٹھا کے ہنومان جی نے رامچندر اور سگریون کے مدھ (मध्य) مین رکھدیا اور رام چندر
و سگریون دونون پرش اگنی کی پردچھن کرنے لگے اور رام چندر کو سگریون اور
سگریون کو رام چندر دیکھنے لگے اور رامچندر نے کہا کہ آپ ہمارے متر (मित्र) ہین بعد
اسکے سگریون سال کا پتا توڑ لائے اور بچھا دیا دونون پرش متر تائی کر کے بیٹھ گئے پرنتو لچھمن
جی کا ستکار نہ ہوا تب ہنومان جی نے چندن کی ایک شاکھا توڑ لا کے لچھمن کو بیٹھنے کو دیا اور
خود انکے سمیپ مین بیٹھ گئے اور سگریون رامچندر سے کہنے لگے کہ ہے رامچندر مین بہت دکھیا ہو
اس بن مین پھرتا ہون اور استری ہماری ہرن ہوگئی ہی تسپر بھی پران بچنے کے جوگ نہین ہی اور
بالی اپنے بھائی کا سدا کال ہمکو بھی رہتا ہی سو آپ ہمارے بھی کو دور کیجیے آپ کے سرن مین ہون
تب رام چندر ہنسکے کہنے لگے کہ ہے سگریون اپکار کا پھل مین جانتا ہون کیونکہ متائی کے اپدیش سے

گو ندھ ملا اور اُسکے اُپدیش سے تم ملے ہو تمہارا ابھی اُپکار ہو جاوے گا تم کچھ چنتا مت کرو مین بالی کا بدھ کرونگا ہمارے بان اموگھ ہین تم سمجھ لو کہ ان بانون سے بالی کا بدھ ہو گیا اور رجد برھما اور رُدر بھی آوینگے تب بھی پر ان اُسکا نہ بچےگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ سگریون کو نشچے ہو گیا کہ اب کارج ہمارا سدھ ہو جاویگا تب آنند ہو کے سگریون پھر کہنے لگے کہ آپ کی کرپا سے استری بھی ملے گی اور راج بھی پاونگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے رامچندر نے یہ پرتگیا کی اُس سمے سیتا کی بائین آنکھ اور سگریون کا داہنا بھجا پھڑکنے لگا۔

پانچوان سرگ سماپت

سگریون کہنے لگے کہ ہے رامچندر جس کارج کے واسطے آپ لچھمن کے سمیت آئے ہین وہ تو مین ہنومان جی سے کہہ چکا ہون کہ جب آپلوگ نہین تھے تب نشاچر آپ کی استری کو ہرن کر لیگیا ہی اور جٹایو کو بھی مارا ہی سو آپ دھیرج کو دھارن کیجیے یہ دکھ تو بہت جلد چھوٹ جائیگا مین سیتا کو لاؤنگا چاہے رساتل مین یا آکاس مین ہون راون اور اندر دیوتا کسی کی سامرتھ نہین ہی کہ آپکی استری کو گپت کر دے اور ہمکو تو معلوم ہوتا ہی کہ آپ کی استری کو نشاچر لے گیا ہی کیونکہ مین دیکھتا تھا کہ سیتا کہتی جاتی تھین کہ ہاے رام ہاے لچھمن اور بستر و بھوشن کو گرا دیا اور ہمنے لے کر کے اسکو پربت کی گوہا مین رکھا ہی مین لاتا ہون آپ پہچان لیجیے یہ کہہ کے ترنت لا کر رامچندر کے آگے رکھدیا اور رامچندر بستر و بھوشن دیکھتے ہوئے کرونا سے پورن ہو گئے اور نیتر سے جل چلنے لگا اور ہاے پریہ ہاے پریہ کہہ کے مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑے پھر اُٹھ کے بھوشن کو انگ مین لگا لیا اور روون کرنے لگے اور رامچندر نے پھر اپنے من مین بچار کیا کہ جیسے مین بلاپ کرتا ہون لچھمن سے بھی بلاپ کراؤن تب رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن دیکھو یہ سب بھوشن جانکی کا ہی یا نہین تب لچھمن جی کہنے لگے کہ بھجا کا اور کان کا بھوشن مین نہین پہچان سکتا پرنتو چرن کا نوپر پہچانتا ہون کہ سیتا ہی کا ہی کیونکہ مین اُنکے چرن کی نت سیوا کرتا رہا۔

श्लोक॥ कुंडले नैव जानामि नैव जानामि कंकणे। नूपुरे वेव जानामि नित्यं पादाभिवंदनात्॥ १

اور رامچندر پھر سگریون سے کہنے لگے کہ جانکی کیسے جاتی رہین اور وہ راون کہان رہتا ہی اُسنے تو ہمکو بڑا دکھ دیا سو مین اُسکو مع لچھمن کا بدھ کر کے جانکی کو لاؤنگا۔

چھٹا سرگ سماپت

تب سگریون کہنے لگے کہ ہے رامچندر مین اس راکہس کو جانتا ہون اور اسکا استھان بھی جانتا ہون پرنتو اسکے گپت استھان کو مین نہین جانتا کہ سیتا کو کہان چھپائے ہوگا کیونکہ ایسا بھاری اپرادھ کرکے تو راج گرہ مین نہین رکھے گا سو آپ دھیرج کو دھارن کیجیے اور ایسا ہی کشٹ ہمکو بھی ہوگیا ہی پرنتو مین اتنا سوچ نہین کرتا ہون اور آپ سوچ کرنے کے جوگ نہین ہین بدھمان لوگون پر کیسا ہی کشٹ آپڑے تو کچھ پرواہ نہین رکھتے اور دربدھ لوگ تو سدا کال کشٹ مین بیاکل رہتے ہین جیسے کوئی ناو جل مین ڈوب جاے تو اسکا نکلنا کٹھن ہی اسی طرح سے جو پرش شوک مین بہتے ہین وہ نہین نکلتے ہے رامچندر مین ہاتھ جوڑ کے کہتا ہون کہ دیکھیے جو پرش شوک مین پڑے رہتے ہین انکی ہان ہوتی ہی اور دربل ہوجاتے ہین اور راردواے بھی چھین ہوتی ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب سگریون یہ سب سمجھا گئے تب رام چندر نے بستر سے منہ اور آنکھ اپنی پونچھکر کے سگریون کو انگ مین لگا لیا اور کہنے لگے کہ ہے سگریون جو متر کا دھرم ہی وہ سب تم کہ چکے اور متر کو اچت ہی کہ ادھرم سے بچاوے اور دھرم کا اپدیش کرے اور متر کی بھلائی کے واسطے اپنا دھن دیکر کے کارج اسکا سدھ کردے مین تو بہت پرشن ہوگیا اور جو جو تم کہوگے وہی مین کرونگا مین کبھون متھیا نہین بولتا اور نہ متھیا کہونگا اور مین اپنے پتو بل کا شپتھ کرتا ہون یہ بچن رام چندر کے سنکے سگریون اور انکے منتری سب پرشن ہوگئے اور سگریون کو نشچے ہوگئی کہ اب کارج ہمارا سدھ ہوجاے گا۔

ساتوان سرگ سماپت

سگریون ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہے رام چندر اب اوشیہ دیوتا لوگ ہمسے پرشن رہینگے اور ہمکو راج بھی ہوجایگا اور انیک متر بھی ہمکو ملینگے اور شاستر مین یہ لکھا ہی کہ جو لوگ اپنی بڑائی اپنے منہ سے کرتے ہین انسے کچھ سدھ نہین ہوتا سو مین اپنی پرسنسا نہین کرتا ہون پرنتو مین آپ کا کارج اوشیہ کرونگا اور مین آپ کے بل سے کہتا ہون اور آپ تو مہاتما ہین جو کدا چت ہمسے کوئی اپرادھ بھی ہوجایگا تو آپ چھما کرینگے اور سجن لوگ اپنا دھن متر کا دھن سمجھتے ہین اور متر الیسا ہت دوسرا کوئی نہین ہی تن و دھن ویرپوار نشٹ ہوجائے تو جاے پرنتو متر کو تیاگ نہین کرتے تب رامچندر نے کہا کہ متر تا ایسے ہی چاہیے اور جیسے لچھمن ہمکو پریو ہین ویسے تم ہو تب سگریون نے راتری کو سندر سندر پھل رامچندر اور لچھمن کو بھوجن کرائے پراتہ کال رامچندر رمیہ

کرپا کرکے بھوتل مین بیٹھ گئے یہ دیکھکے سگریون کو بڑا دکھ ہوگیا ترنت سال کے برچھ کی ڈال توڑ لائے
اور بچھا دیا اور رامچندر و سگریون اُسی پر بیٹھ گئے تب ہنومان جی نے بچار کیا کہ لچھمن جی پہلے تو
چندن کے بستر پر بیٹھے تھے یہ بچار کرکے سال برچھ کا ساکھا توڑ لائے اور بچھا دیا اُسپر لچھمن و
ہنومان جی بیٹھ گئے اُس سمے رام چندر بہت آنند ہوگئے جیسے پورن چندر مان کو دیکھکر کے سمندر
اُچھلت ہوتے ہین اُسیطرح سے سگریون آنند ہو کے کہنے لگے کہ ہے رامچندر بالی میرا بھائی
دُشٹ ہی ہمکو گھر سے نکال دیا اور استری ہماری ہرن کرلی مین بڑے دُکھ مین پڑا ہون اور
آپ آسرن کو سرن دینے والے ہین ہماری سہاے کیجیے بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر یہ سنکے
ہنسنے لگے اور ہنسنے کی ابھپراے یہ ہی کہ متر تو ملے پرنتو دوکھ ان مین ہی کہ شاستر مین لیکھ ہی کہ
بڑا بھائی پتا کے سمان ہی اُسکے برودھ بھائی کا بدھ چاہتے ہین پھر رامچندر کہنے لگے کہ متر اسکو
کہتے ہین جو متر کا اُپکار کرے کداچت بھائی ہو اور اُپکار نہ کرے تو وہ مہا دُشٹ ہی سو مین بالی
کا بدھ کرونگا کیونکہ شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ متر کا دُکھ اپنے ہی دُکھ کے برابر ہی اور بالی کو مین راون
سے بشیش دُشٹ جانتا ہون کیونکہ جانکی کا ہرن تو تھوڑے ہی کال مین ہوا پرنتو تمھاری استری
تو بہت دن سے گئی ہی سو تم دھیرج دھرو مین اوشیہ مارونگا ہمارے بان سب پربت کے
پھوڑنے والے ہین تب سگریون پھر پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رامچندر مین شوک سے بہت
پیڑت ہون اور آپ ہمارے ناتھ ہین اور آپ نے ہماری بانہہ بھی پکڑی ہی اور اگنی کو بھی ساکھی
دیا ہی آپ تو ہمکو پران سے پیارے ہین ہے رامچندر مین بچیا دُور کرکے کہتا ہون کہ استری کے
تیاگ ہونے سے کام سے پیڑت ہون یہ کہکر کے سگریون رودن کرنے لگے اور نیترون مین جل بھر
گیا اور دھیرتا کو دھارن کرکے بستر سے آنکھ پونچھ کرکے اردھ سانس لینے لگے اور پھر کہنے لگے کہ
ہے رام چندر بالی نے تمام پریوار کے سامنے ہمکو دُربچن کہکے نکال دیا اور میرے پران سے پیاری جو
استری ہماری تھی اُسکو بھی ہرن کرلیا اور جتنے متر ہمارے تھے سب کو ڈنڈ دیکر کے باندھ دیا ہی
تسپر بھی اُسکا کرودھ نہ گیا سدا کال ہمارے پران لینے کے اُپاے مین تت پر رہتا ہی کیول
ہنومان چار بانرون کے سمیت ہمارے سہایک ہین اُنھین کے کارن سے پران ہمارا بچا ہی
اور جہان جہان مین جاتا ہون وہان یہ لوگ ہماری رچھا کے واسطے ساتھ جاتے ہین
اور راتری سے جب یہ لوگ جگتے رہتے ہین تب مین سوتا ہون اور جدپ بالی جیٹھ بھائی ہمارا
ہی پرنتو بڑا دُشٹ ہی اور بلوان ہی اور اسکے جینے پر تو ہمکو دُکھ ہوتا ہی ہی مرنے پر بھی دُکھ ہی اور

مین پرتگیا کر چکا یہ سُنکر کے رام چندر نے ہنس دیا اور بچار کرنے لگے کہ یہ تو کہتے ہین کہ جیتے جی اور مرنے پر بھی ہمکو دُکھ ہی اور مین پرتگیا کر چکا ہون کہ بدھ کرونگا رام چندر کہنے لگے کہ ہے سگریون تم اپنا سُکھ دُکھ دونون کہو اور جبتک مین دھنش چڑھاتا ہون تب تک سب دُکھ اپنا تم کہ جاؤ اور دیکھو یہ بان بالی کے بدھ کے واسطے نکال رکھتا ہون جب سگریون رام چندر کی ایسی بانی سن گئے تب جاموبان و بانر اور سگریونکو بہت ہرکھ ہو گیا۔

آٹھوان سرگ سماپت

تب سگریون کہنے لگے کہ بالی ہمارا جیٹھ بھائی اور بڑا بلوان اور ہمارے پتاجی بالی کو بہت مانتے تھے اور ویسا مین بھی مانتا تھا جب پتا کا پرلوک ہو گیا تب منتری لوگون نے بالی کو جیٹھ پُتر بچار کر کے راج دیا وہ کرنے لگا اور مین سدا کال اُسکے سمیپ مین رہ کر داس بنکر سیوا کرتا تھا اور بالی ہمکو پُتر کے سمان مانتا تھا ایک سمے ایک دوندبھی راکھس کا مایاوی پُتر تھا اُس مایاوی کو کسی کنیا تارا کے لیے بالی سے بیر ہوا تب اُسکو بڑا کرودھ رہتا تھا اور راس اُپاے مین تھا کہ بالی کو کب مارونگا ایک سمے آدھی رات کو دوار پر آکے اُسکو پکارنے لگا اور بالی سو گیا تھا یہ شبد سنکے بالی سے سُہا نہ گیا اُٹھکر اُسکے آگے گیا اور جس سے بالی جدھ کرنے کے واسطے چلا اُس سے بالی کی استری اور ہمنے بھی بہت بارن کیا پرنتو بالی نے نہین مانا اُسکے پیچھے چلا اور مین بھی بالی کے موہ سے ساتھ ساتھ گیا رات اُجیالی تھی اور ہم لوگون کو دو آدمی دیکھکر وہ راکھس بھاگ چلا اور اپنے استھان پر جاکے ایک کندرا تھا اُسی مین پرویش کر گیا اور ہم لوگ کھڑے ہو گئے اور جدپے مین نے بھی بالی کو بہت منع کیا کہ اب تو بھاگ گیا پھر چلو پرنتو بالی نے نہین مانا کرودھ کر کے وہ بھی کندرا کے بھیتر گیا اور ہمسے کہا کہ تم اِسی دوار پر کھڑے رہنا اور جب تک مین نہ پھرون تب تک اِسی جگہ رہنا تب مین وہین رہ گیا جب ایک برس سے زیادہ بیت ہو گیا اور نراہار و نرجل کھڑے رہ گیا اور مین نے سمجھا کہ بہت دن ہو گئے اور بالی اوشیہ مارا گیا تب مین بہت بیاکل ہو کے رودن کرنے لگا کہ ہاے اب بھائی کو نہ دیکھونگا سو ہے رام چندر پہلے تو بالی کو ایک برس سے زیادہ بیت گیا اور دوسرے اسی کندرا سے رودھر کا دھارا بہنے لگا تب مین نے جانا کہ بالی مر گیا اور کداچت آپ یہ کہیے کہ تمنے یہ کیسے جانا کہ یہ رودھر بالی کا ہی تو یہ کارن ہی کہ راکھس چلاتا تھا اور بالی کا شبد سنائی نہین دیتا تھا تسپر بھی دھیان کر کے ہمنے سنا تو شترون کا شبد سنائی دیتا تھا تب ہمارے بچار مین یہ آیا کہ بالی مارا گیا تب ہمنے ایک سلا پربت کا لے لیا اور کندرا کے

مُنھ پر دے دیا اور بچار گیا کہ یہ برتانت کسی سے نہ کہونگا اسی جگہ بالی کا سرادھ کرکے تب کہونگا اور جدپ یہ سب ہمنے چھپایا پرنتو ہمارے منتری لوگ سمجھ گئے اور کہا کہ بالی کب تک آوینگے اور یہ راج نشٹ ہوجاتا ہی تب تک یہ راج تھاتی کے سمان رکھو ہتیا رتھ کارے ہمکو راج دیدیا اسی بیچ میں بالی راچھس کو بدھ کرکے چلا آیا اور ہمکو دیکھ کے بڑا کرودھ کیا اور منتریوں کو دُربچن کہنے لگا اور جدپ بالی نے ہمکو تو کچھ نہیں کہا پرنتو میں سمجھ گیا کہ ہمارے اوپر بھی کرودھ تھا میں اسی پرکار سے بالی کو ماننے لگا اور بنتی کرنے لگا پرنتو بالی نے ہمکو آشرباد بھی نہیں دیا تب پھر میں بالی کے چرن پر گر پڑا تب بھی نہ بولا۔

نوان سرگ سماپت

تب میں پرارتھنا کرنے لگا کہ ہے بھائی میں بڑا بھاگیوان ہوں کہ تم شترو کو مار کرکے کشل سے لوٹ آئے سو اب یہ چھتر و چونر لیجیے میں ایک برس سے زیادہ دُکھ میں پڑ گیا اور جب رودھر کا دھارا بہنے لگا تب میں پربت کی سِلا رکھ کے چلا آیا اور جدپ ہمکو راج لینے کی اچھا نہ تھی پرنتو منتریوں نے بلات کار سے راج دیدیا اب ہمارا اپرادھ چھما کیجیے اور میں نے راج آپ کا داس روپ ہوکے پالن کیا ہی اور میں تو آپ کا داس ہوں میرے اوپر کرودھ نہ کیجیے یہ کہہ کے پھر بھی ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ کچھ ہمارا اپرادھ نہیں ہی اور بہت بیاکل ہوکے رودن کرنے لگا تب بالی نے ہمکو ڈپٹ کے کہا کہ تمکو دھیکار ہی اور بہت سا دُربچن کہنے لگا میں تو کچھ نہیں بولتا تھا اور بالی منتری اور سب پرجا کو بُلا کے سب کے سامنے ہمکو کھڑا کرکے کہنے لگا کہ تم لوگ سب کوئی جانتے ہو کہ راچھس آدھی رات کو آکرکے پکارتا تھا اور میں اُسکو مارنے کے واسطے گیا اور سُگریوں بھی میرے ساتھ گیا اور وہ راچھس بھاگ گیا جب وہ کندرا کے بھیتر چلا گیا تب سُگریوں کو سمجھا کے اُسکے بھیتر میں بیٹھ گیا اور سُگریوں سے کہدیا کہ جب تک میں نہ آؤں تب تک تم اسی جگہ رہنا سو تم لوگ سنتے جاؤ کہ یہ کندرا کے مُنھ پر سِلا دیکرکے چل دیا اور تب میں نے راچھس کا بدھ کیا اور چلا تو چاروں طرف اندھکار کہیں دوار نہیں معلوم ہوتا تھا بڑے پرشرم سے دوار مِلا تو اُسکے مُنھ سلا دیا ہوا دیکھا اور اُسکو لاتوں سے ٹکڑے ٹکڑے کرکے کسی طرح سے باہر آیا ہے راجپندرو یہ سب بانی کہہ کے سب کسی کے سامنے کود کرکے ایک لات ہمکو ماری میں نے پتا کے برابر سمجھ کے دم نہیں مارا تیپر بھی اُسکو سنتوکھ نہ ہوا سب بستر ہمارا چھین لیا کیول ایک لنگوٹ پہنا کے ہمکو نکال دیا اور استری ہماری ہرن کرلی میں بیاکل ہوکے تمام پرتھی میں پھرتا رہا بالی کے ڈر سے ہمکو کوئی سرن نہیں دیتا تھا تب اس پربت پر رہنے لگا اور رشنگ رشی

کے شاپ سے وہ یہان نہین آسکتا تسپر بھی ڈرتا رہتا ہون ہے بھگوان آپ آسرن کے سرن ہین چاہے مین اپرادھی ہون یا نہ ہون آپ کے سرن ہون رامچندر ہنسکے سگریون سے کہنے لگے اور ہنسنے کی ابھپراے یہ ہی کہ رام چندر نے سمجھا کہ پہلے کے یہ اپرادھی ہون یا نہ ہون پرنتو جب میرے سنمکھ آگئے تو نراپرادھی ہوگئے سو تم دھیرج دھرو مین بالی کا بدھ کرونگا اور یہ جو کہتے ہو کہ استری کے ہرن سے بہت پیڑت ہون تو اسکا دکھ تو کہنے کے جوگ نہین ہی یہ تو میرے اوپر بھی پڑگیا ہی

دسوان سرگ سماپت

یہ سنکر کے سگریو نکو بڑا ہرکھ ہوگیا اور پرسنسا رام چندر کی کرنے لگے کہ ہے رام چندر آپ کے بان جو کھے چوکھے اور پرجلت (प्रज्वलित) ہین اور آپ بھی بڑے بلوان ہین چاہین تو برہمانڈ (ब्रह्मांड) کو بھسم کر دین پرنتو بالی بھی بڑا بلی ہی بالی کے بل (बल) کا حال سن لیجیے روز روز بالی کا نیم (नियम) ہی کہ پچھم کے سمندر مین جا کے جل اونجلی دیتا ہی اور پورب کے سمندر مین اشنان کرتا ہی اور جب اسکی اچھا ہوتی ہی تب تب پربتون کے شکھرون کو دبا کے نیچے کر دیتا اور بڑے بڑے برچھ کو توڑ دیتا ہی ایک سمے دندبھی ایک راچھس آیا اور سروپ اپنا بھینسا (भैंसा) کا بنایا تھا اور پربت کی سکھا کے برابر تو اونچا تھا اور دس ہزار ہستی کا بل تھا تو ایک تو نشاچر اور دوسرے بلوان اور تیسرے برہما کا بردان بھی پایا تھا اور تھا ت برہما نے جدھ بدیا سکھلا دیا تھا تب دندبھی کو بڑا اہنکار ہوا کہ ہمارے ایسا بلی اس سنسار مین کوئی نہین ہی ایک سمے سمندر کے کنارے جا کے کھڑا ہوگیا اور سمندر ڈر گئے کہ ہمارے یہان اینک رتن ہین یہ دشٹ ہمکو مار کے چھین نہ لیوے اور دندبھی نے سمندر سے کہا کہ تم ہمسے جدھ کرو یہ سنکے سمندر تو بیاکل ہوگئے اور بچار کرنے لگے کہ مین برہمن اور برہمن کو یدھ کرنا نشیدھ لکھا ہی اور کداچت جدھ مین ہار گیا تو مریادا ہماری نہین رہیگی تب سمندر دندبھی سے کہنے لگے کہ ہے دندبھی تم بڑے بیرو بلوان اور سنگرام بدیا بھی جانتے ہو میری سامرتھ تمھارے ساتھ جدھ کرنے کی نہین ہی جب دندبھی نے دیکھا کہ جدھ نہین کریگا تو رتن مانگا اور سمندر بھلا کر کے کہنے لگے کہ جو تمکو اچھا جدھ کی ہو تو ایک ہموان شیل راج (पौलराज) ہین اور وہ مہادیو کے سسر ہین وہ جدھ مین تمھاری اچھا پورن (पदपुर) کر دینگے جب ایسا بچن دندبھی نے سنا تو سمجھ گیا کہ سمندر تو ڈر گیا شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو سنگرام مین ڈر جاے اسکو مارنا اچت نہین ہی تب وہان سے چلا آیا اور ہموان پربت کے شکھر پر چڑھ گیا اور جدھ کے واسطے اچھا کی جب

کچھ نہین دیکھا تب اپنے نکھون (नखों) سے پربت کا شکھر اکھاڑ کے پھینکنے لگا تب سیل (सुशील) راج نے سمجھا کہ یہ تو ہمکو
اکھاڑ کے پھینکے دیتا ہی تب بردھ (वृद्ध) روپ ہو کے بنتی (बिनती) کرنے لگے کہ مین تمھارے برابر نہین ہون کیونکہ
تم سنگرام بدیا جانتے ہو اور مین سادھوؤن کے ساتھ کا رہنے والا ہون ہماری سامرتھ جدھ کرنے
کی نہین ہی یہ سنکے کرودھ ہو کے بولنے لگا اور آنکھ لال لال ہو گئی کہ سمندر بڑا چھلی ہی کہ
ایسے بردھ پُرش کے یہان ہمکو بھیجدیا مین تو ڈھونڈا اسکو دونگا پھر سشیل راج سے کہنے لگا کہ تم بردھ
سکے کارن سے کہتے ہو یا سنگرام بدیا نہین جانتے اور تم تبلاؤ کہ ہمارے ایسا بلی اس سنسار مین
کون ہی جسکے ساتھ مین جدھ کرون اور نہین تو تمکو اور سمندر کو پران سے ہت کر دونگا تب
سشیل راج نے بچار کیا کہ جد نہین بتاتا ہون تو یہ دُشٹ ہمارا اور سمندر کا پران ہرن کرتا ہی
تب کہنے لگے کہ ایک پُرش تمھارے ساتھ جدھ کرنے کے جوگ ہی اور وہ اندر کا پتر ہی اور بڑا
بلوان ہی اور کسکندھا نگری مین باس کرتا ہی اور وہ جدھ بدیا بھی جانتا ہی اور تمھارے برابر
کی جدھ کریگا اور تم یہ بھی نہ ڈرنا کہ بالی کا کوئی سہایک ہوگا وہ تو اکیلا جدھ مین تمھاری اچھا پورن
کردے گا تب دُندبھی بچار کرنے لگا کہ کداچت وہان گیا اور اُسنے بھی جدھ نہ کیا تو جیسے سمندر کو
چھوڑ کرکے پچھتا ہون انکو بھی چھوڑ کے پچھتانا پڑے گا تب یہ بچار کرکے چلا اور کرودھ سے بھر گیا
اور کرودھ کا کارن یہ ہوا کہ ہمارے ایسا بلوان سنسار مین کون ہی اور بھینسا (भैंसा) کا سروپ دھارن
کر لیا اور کسکندھا نگری کے دُوار پر پہونچ گیا اور مارے کرودھ کے سر پر سے پسینا (पसीना) چلنے لگا اور
بالی کے دوار پر آکے مہا شبد کرنے لگا جیسے نقارے کا شبد ہوتا ہی اور برچھونکو توڑنے لگا اور
دھرتی کو کھر (खुर) اور سینگ سے کھودنے لگا اور بالی کے دُوار کا پھاٹک توڑ دیا اُس سمے بالی
انتہپور (अन्तःपुर) مین تھا سبد سنتے ہوئے بالی کو بڑا کرودھ ہو گیا اور استریون کے ساتھ چلا آیا اور کہنے
لگا کہ ہے دُندبھی کس کارن سے یہان تو اکیلا چلا آیا مین تو تمکو جانتا ہون کہ بڑے بلوان ہو
پرنتو تم اپنے پران کی رچھا کرو مین بانرون کا دسنگم و بیاگھر (व्याघ्र) اور سب جنتون کا راجہ ہون
اور راجہ کا دھرم یہ ہی کہ ایک بار سمجھادے اسلیئے مین کہتا ہون کہ تو چلا جا یہ سنکے دُندبھی کرودھ
کرکے پورن ہو گیا اور نیتر لال لال ہو گئے اور کہنے لگا استریون کے بیچ مین کھڑے ہو کے کیون
بیرتا کے بچن کہتا ہی تو تو بیر (वीर) نہین ہی کنتو (किन्तु) بیر ہو تو جدھ کرو دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو پُرش
استریون کے ساتھ بہار کرتا ہی اُس سے جدھ اُچت نہین ہی بڑا دوش ہوتا ہی سو اِس سمے تو
مین سہن (सहन) کر لیتا ہون پرنتو مین تمکو رات بھر کے لیئے چھوڑ دیتا ہون جا کے استریون کے ساتھ

بہار کرکے پراتہ کال آؤ مین تمکو دکھلا دونگا اور تم بشون کے راجہ ہو تمسے کچھ دان بھی نہین ہوسکا
ہی گھر مین جا کرکے دان کرلو اور سب سے ملو اور سب کسی کو سمجھا دو کہ یہ مرت لوک ہی اب مین
دندبھی کے ہاتھ سے مارا جاؤنگا کوئی سوچ نہ کرنا اور کسکندھا پری اچھے پرکار سے دیکھ لو پھر
دیکھنا نہین ہی اور اپنے پتر کو راج دے دینا تب تک مین اسی جگہ کھڑا رہتا ہون اور کداچت
یہ کہو کہ مین تمھارے ڈر سے کہتا ہون تو کنچت ماتر بھی ڈر نہین ہی کیونکہ شاستر مین یہ لیکھ ہی
کہ نشہ (नशा) والے کو اور بدھی ہین کو اور جدھ مین جسکا انگ بھنگ ہو جاوے اسکو اور کادر کو
مارنے سے بالک بدھ کا دوش ہوتا ہی تو اس سمے تم مدرا (मदिरा) پان کرکے آئے ہو اور کام
کو تیاگ دیا ہی اس سمے تم چلے جاؤ پراتہ کال تمھارا اہنکار توڑونگا جب یہ دندبھی کہہ گیا
تو بالی ہنسنے لگا کہ کال (काल) اسکا سر پر ناچتا ہی اپنی استریون کو ڈپٹ کے کنارے کر دیا اور
اندر کا دیا ہوا کنچن مالا تارا اپنی استری سے لیکر اپنے گلے مین ڈال لیا اور دندبھی کے
دونون سینگ پکڑ کے اور مہا شبد کرکے دبا کے ہٹایا اور دندبھی ایک ہی دفعہ کے دبانے سے
ستھل ہو گیا اور ناک اور منہ سے رودھر بہنے لگا پرنتو ساہس کرکے جدھ کرنے لگا اس
سمے لاتون سے اور برچھے کے ٹکرون سے بالی مارنے لگا جب دندبھی بہت ستھل ہو گیا تب
بالی نے بھوتل مین دے مارا اور لات و موکا سے مارنے لگا اور اسکا انگ انگ ٹوٹ گیا
اور پران کو تیاگ کر دیا تب بالی نے ایک ہاتھ سے اٹھا کے اسکو چار کوس پر پھینک دیا
اسکے سر پر کا رودھر متنگ (मतंग) رشی کے استھان پر گرنے لگا تب رشی کو کرودھ ہو گیا کہ کس دشٹ
نے یہان رودھر پھینکا ہی جب دھیان کرکے دیکھا تو سمجھ گئے کہ بھینسا کا سر ہی اور کال بس
ہو گیا ہی اپنے تپو بل سے سمجھ گئے کہ بالی بانر کے مارنے سے یہان آیا ہی کرودھ کرکے یہ شاپ
دیا کہ اس بن مین بالی یہ پرویش نہ کریگا اور کداچت آویگا تو مرجائیگا اور بالی کے جتنے سیوک
ہین اس استھان پہ نہ رہین رات بھر رہنے کی آگیا دیتا ہون جد پراتہ کال نہ جائینگے تو سب کے
سب مرجائینگے سگریون کا بچن ہی کہ ہے رامچندر سیوک وہان سے ترنت چلے گئے بالی نے
پوچھا کہ کس کارن سے متنگ بن سے چلے آئے ہو کشل تو ہی تب سیوک لوگ سب چرتر
سنا گئے یہ سنکے بالی بہت گھبرایا اور وہ ہی سے ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے لگا کہ شاپ انوگرہ کرو
پرنتو کچھ اثر نہ کیا تب بالی سمجھ گیا کہ یہ شاپ نہین چھوٹیگا اسی دن سے بالی اس بن مین نہین
آتا سو ہے رامچندر آپ دیکھ لیجیے دندبھی کا یہ ہاڑ پڑا ہوا ہی اگر آپ کو اتنا بل ہو تو اسے پھینکیے اور باقی

بڑے بڑے برکچھ سال کے پکڑ کے ہلا دیتا ہی ہمکو بڑا سندیہ ہی کہ آپ کس پرکا سے اسکا بدھ کر سکتے
ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سنکے لچھمن جی ہنسنے لگے اور کہا کہ تمکو کیسے پرتیتی ہوگی تب سگریون نے
کہا کہ جیسے بالی سال برچھون کو ہلا دیتا تھا اسی طرح رامچندر ایک بان سے ہلا دیوین تو البتہ پرتیتی
ہو جاوے اور دوسری پرچھا یہ دیوین کہ دندبھی کے ہاڑ کو ایک پیر سے اٹھا کے دو کوس تک
پھینک دیوین کیونکہ بالی بڑا بیر ہی سنگرام مین بھاگنا نہین جانتا اور دیوتا لوگ ڈرتے ہین یہ سنکے
رامچندر کہنے لگے کہ ہے متر یہ جو کہتے ہو کہ بالی بڑا بلوان ہی تو تم تو بل اسکا دیکھ چکے ہو مین نے تو دیکھا
نہین پرنتو بالی سے تم بلوان ہو تمکو اچت تھا کہ بسواس کر لیتے پر تو تمکو تو بسواس نہ ہوا رامچندر نے
دندبھی کے ہاڑ کو پیر کے انگوٹھے سے اٹھا کے چالیس کوس پر پھینک دیا تب کچھ پرتیتی ہوگئی پرنتو
اچھی طرح سے بسواس نہ ہوا اور بچار کیا کہ دندبھی کا تو کیول یہ ہاڑ ہی جب سر پر تھا تو دھڑ اور
مانس سے بھاری رہا ہوگا سو ہے رامچندر ہمکو پرتیتی نہین ہوتی کہ بالی بلوان ہی یا آپ بلوان
ہین پرنتو اس سال برکچھ کا بھیدن کر دیجیے تو ہمکو پرتیتی ہو جایگی اگر ایسا آپ نہ کرین تو آپ کو
ہمارا سوگند ہی پسوون مین سنگھ اور پربتون مین ہیموان بلی ہین منشون مین آپ بلوان ہین۔

گیارھوان سرگ سماپت

رامچندر نے سگریون کے بچن سنکے دھنش کو ہاتھ مین لے لیا اور ایک بان ترکش سے نکال کے
دھنش پر سندھانا اور سال برکچھ پر چلایا اور شبد دھنش کا دسون دسا مین پورن ہو گیا پہلے سال برکچھ
کو بھیدن کر کے بعد اسکے ساتون برکچھ سال کو بھیدن کر کے پربت کو ٹکڑے کرتا ہوا اور پرتھی کو
بھیدن کر کے رساتل مین چلا گیا اور آسرون کو بھیدن کر دیا پھر وہ بان رامچندر کے ترکش
مین آکے پرویس کر گیا یہ دیکھ کے سگریون کو بڑا ہرکھ اور بکھاد دونون ہو گئے اور بکھاد کا کارن یہ ہی
کہ ہمنے رامچندر کی پرچھا لی ہی ہمسے کرودھت نہ ہو جائین اور ہرکھ ہونے کا کارن یہ
ہی کہ رامچندر ہمکو اچھے متر ملے اب اوشیہ بالی کا بدھ ہو جاوے گا سگریون یہ بچار کرکے
اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے رامچندر اب ہمکو پرتیتی ہو گئی کہ کسی کی سامرتھ نہین ہی
کہ آپ کا کوئی سامنا کر سکے آج ہمارا شوک دور ہو گیا اب آپ دیر نہ کرین بالی تو کہنے کے
واسطے ہمارا بھائی ہی پرنتو وہ ہمارا دشمن ہی تب رامچندر سگریون کو انگ مین لگا کے
کہنے لگے کہ ہے سگریون تم لچھمن سے بھی ہمکو اشیش پیارے ہو سو تم لچھمن کو لے کر کے

آگے چلو اور بالی کو جدھ کے واسطے پکارو یہ سنکے سگریون آگے آگے اور تسکے پیچھے ہنومان جی
اور ہنومان کے پیچھے نل نیل (नील नल) تسکے پیچھے تار (तार) سب بانر چلے اور برچھ کی آڑ مین چھپ رہے اور
سگریون بڑا بھاری شبد کرکے بالی کو پکارنے گئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ شبد سنکے بالی
کرودھ کرکے نکلا اور جدھ ہونے لگی جیسے بدھ اور منگل (मंगल बुध) گرہ کی جدھ ہوتی ہی اُسی طرح سے
جدھ ہونے لگی اور مو کا بجردن کے سمان چلنے لگا اور رامچندر دھنش بان لیکے دونون
بھائیون کی جدھ دیکھنے لگے رامچندر کی ابھپرائے یہ تھی کہ جب تک کوئی پرش اپنے
بل سے رہتا ہی تب تک مین اُسکی سہائے نہین کرتا جب کوئی اسرن (अशरण) ہو جاتا ہی تو اُسکو البتہ
سرن دیتا ہون اور ہماری پرتجیا سگریون نے لی ہی انکی بھی پرتجیا لون بالمیک جی کا بچن ہی
کہ بالی نے سگریون کو مار کرکے سنتھل کردیا اور سگریون تاکنے لگے کہ رامچندر کہان چلے
گیے جب رام چندر کو نہین دیکھا تب بھاگ کرکے رکھ موک پربت پر چلے گئے اور بالی
دیکھتا تھا کہ یہ تو اُسی بن کو چلا گیا جہان مین جا نہین سکتا اور کہا کہ جا اس دفعہ تو بچگیا پر تو اب
نہ بچیگا جو تو پھر آویگا اور ہمکو شبد کراویگا تب رامچندر اور لچھمن سگریون کے پاس چلے گئے اور
سگریون بجت ہوکے سر کو نیچے کرکے دھرتی کی طرف تاکنے لگا اور کہا کہ ہے رامچندر آپنے
تو کہا تھا کہ جا کرکے پکار دو اور ہمکو آپ نے شتر سے پراجے کروا دیا اور آپ پیچھے رہ گئے آپ کو
ایسا اُچت نہین تھا دھرماتما لوگ تو اپنی مرجادا نہین چھوڑتے اور آپ نے تو مرجادا اپنی چھوڑ دی
کیونکہ آپ نے تو یہ کہا تھا کہ جس سمے بالی کو دیکھونگا اُسی چھن بدھ کرونگا سو آپ نے ایسا نہ کیا
اور ہمارا پران جانکر لیا ہی تب رامچندر یہ کرونا کی بانی سنکے اُتر دینے لگے بالمیک جی کا بچن ہی
کہ جدپ رامچندر سب ستیہ ستیہ کہتے جاتے ہین پر تو سگریون کو دوسرے طور پر معلوم ہوتی جاتی ہین
رام چندر کا بچن ہی کہ ہے سگریو تم کرودھ کو دُور کر دو ہمارے ہاتھ سے بان اس کارن سے
نہین چھوٹا کہ تم اور بالی ایک سروپ (स्वरूप) ہو اور اُونچائی مین بھی برابر ہو اور شبد بھی تم دونون
بھائیون کا ایک سمان اور منھ و نیتر (नेत्र) سب ایک رنگ کا ہی اسی کو مین دیکھتا اور بچار کرتا رہ گیا
اور یہ جو تمنے کہا ہی کہ ہمنے کہا تھا کہ جس سمے بالی کو دیکھونگا اُسی چھن بدھ کرونگا سو یہ ستیہ ہی
پرنتو تمنے بھی پہلے یہ کہا تھا کہ بالی کے بدھ ہونے پر بھی ہمکو دکھ ہوگا اسی بچار مین رہ گیا کہ
کداچت مارون اور تمکو دکھ ہو جائے اور دوسرا کارن یہ ہو گیا کہ جلدی مین بان چلا دیتا
تو کداچت تمہارا ہی بدھ ہو جاتا تو سب کوئی ہمکو مورکھ اور اگیانی کہنے لگتے اور یہ بھی

کارن ہی کہ بسواس دیکر گھات نہین کرنا چاہیئے سو ہمنے تو تمکو بسواس ہی دیا تھا کہ تمھاری چھپا کرونگا
تو جب تمھارا بدھ ہو جاتا تو ہمکو بڑا بھاری پاپ ہو جاتا سو ہے سگریون مین اور لچھمن اور جانکی
تمھارے سرن مین ہون تم پھر چلکر جدھ کرو اور بالی کو پکارو اور مین ایک ہی بان سے مار کے
بھوتل مین گرا دونگا یہ کہکے لچھمن کو اگیا دینے لگے کہ کوئی چنہہ سگریون کے بنا دو جسمین جدھ کے سمی
پہچان پڑین سو اپنے ہاتھ سے ایک مالا پھول کا پہنا دو یہ سنکے لچھمن نے مالا بنا کے سگریون کے
گلے مین پہنا دیا سگریون بہت شیام برن تھے سو بھائمان ہو گئے جیسے سندھیا کال کے میگھ کی
گھٹا کے سامنے بگلا کی پانتی چلتی ہی۔

بارھوان سرگ سماپت

سگریون رامچندر کو انگ مین لگا کے رکھہ موک پربت سے کسکندھا پری کو چلے اور رامچندر
دھنش بان لے کے آگے سگریون اور پیچھے پیچھے رامچندر اُنکے پیچھے لچھمن اور ہنومان آد چلے اور
جس سمے یہ بیر لوگ چلے اُس سمے ایک بن ملا اُسکو دیکھ کے رامچندر سگریون سے پوچھنے لگے کہ
یہ کون بن ہی اور بہت سوبھائمان معلوم ہوتا ہی تب سگریون کہنے لگے کہ ہے رام چندر یہ استھان
پرسترم کا ناس کرنے والا ہی اور یہان کے کند مول پھل انیک سواد کے دینے والے ہین یہان
سپت رشی رہتے تھے اور بڑے تپسّی تھے اور سر نیچے اور پیر اوپر کرکے اور کبھون جل سین اور
اپواس اور کبھون بایو کے ادھار سے تپسیا کرتے تھے سو برس تک تپسیا کی اور اُسی سریر سے
دیولوک کو چلے گئے اُنھین رشیون کے تیج سے یہ استھان پونیت اور سوبھائمان ہی اور نیچی لوگ
بھی اس بن کا پھل نہین کھاتے ہین اور جو پاپی ہوتے ہین اس بن مین نہین آتے اندری جیت
لوگ البتہ یہان آسکتے ہین سو آپ دیکھیئے اُنھین رشیونکی پرسنتا کے واسطے اپسرا سب آکر
کے گان دن رات کرتی ہین اور اگنی رشیون کی اب تک پرجلت ہی اور دھوان اُٹھ رہا ہے
برچھون کی مستک پر دھوان پہونچا ہی جیسے برہمن لوگ جگیہ کے سمے اگنی کے دھوئین مین
چھپ جاتے ہین ویسے برچھ سب چھپ گئے ہین سو آپ پرنام کیجیے اور شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جاترا
کے سمے برہمن اور سرشٹ لوگونکو پرنام کرنا چاہیئے اور جہان جہان دیوتون کا مندر ملے وہان
اوشیہ پرنام کرنا چاہیئے پہلے مین جانے کے سمے بھول گیا تھا اب پرنام کرتا ہون بالمیک جی کا
بچن ہی کہ یہ سنکے رامچندر سپت رشی کے استھان کو پرنام کرنے لگے اور پرنام کرکے سب کوئی
کسکندھا پری کو چلے اور پہونچ گئے اور سب کوئی اپنا اپنا شستر لیکر تت پر ہو گئے۔

تیرھوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر و لچھمن اور ہنومان و نیل و نل تار برکچھ کی آڑ مین کھڑے ہو گئے
اور سگریون شبد کرکے پیترا पैतरा دینے لگے اور رامچندر دیکھنے لگے اور جب سگریون نے دیکھا کہ رامچندر
کھڑے ہین تو پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رامچندر ایسا نہ ہو کہ پھر ہماری درگت ہو آپ پہلے پرتگیا
کر چکے ہین کہ بالی کا بدھ کرونگا اپنے بچن کی پالن کیجیے اور یہ مالا بھی دیکھ لیجیے تب رامچندر
کہنے لگے کہ اب تم چنتا चिंता مت کرو اب اچھی طرح پہچان پڑتے ہو ایک ہی بان سے بالی کا بدھ
کرونگا اور جبتک ہمارے سنمکھ نہین آتا تب ہی تک وہ جیتا ہی پہلے ہمسے بھول ہو گئی اب تم
بسواس کرو اور پہلے تمکو پرتگیا بھی دے چکا ہون مین متھیا मिथ्या بچن کبھی نہین کہتا ہون اور نہ کہونگا
تم ایسا شبد کرو کہ بالی سنتے ہوئے بیاکل ہو جائے کیونکہ ایک دفعہ پراجے تمہاری ہو چکی ہی اوشیہ
وہ کرودھ کریگا اور وہ اس سمے استریون کے ساتھ بیٹھا ہی جدکوئی بیر استریون کی بات چیت کے
سمے مین آجاوے تو دوسرے بیر کو بڑا کرودھ ہو جاتا ہی یہ سنکے سگریون مہا شبد کرنے لگے اور بن جنتو
اور پنچھی سب دوسرے بن مین بھاگنے لگے جیسے सीता دیوتا لوگ پونیہ पुराण کے چھین ہونے پر بھوتل
مین گرائے جاتے ہین اسی طرح سے پنچھی سب آکاش سے گرنے لگے اور رامچندر کو بھی بڑا کرودھ
ہو گیا اور پرتھی ڈگمگا گئی اور سمندر گھبرا گئے

چودھوان سرگ سماپت

سگریون کا شبد بالی سنکے کرودھت ہو گیا اور بالی کی کانتی कांति جو سونے کی تھی کرودھ سے جیسے
سورج کی پربھا اُدے کے سمے لال ہوتی ہی ویسے ہی بالی کا سریر لال ہو گیا بالمیک جی کا بچن ہی
کہ بالی مہا کوپ کرکے سگریون کیطرف چلا اور یہ دیکھ کے تارا بالی کی استری بالی کو انگ مین لگاکے
مدھری بانی سے سمجھانے لگی کہ ہے سوامی اس کرودھ کو دور کیجیے کرودھ بڑا دشٹ ہوتا ہی پراتہ प्रातः
کال جدھ کے واسطے جانا کرودھ ہر سمے نہین چاہئیے ہین اسلیے سمجھاتی ہون کہ آپ کے شتر
بہت ہین جد شتر بہت ہون تو کرودھ کا تیاگ اُچت ہی دیکھیئے جس پرش نے پہلے آکے آپ کو
پکارا تھا اور آپ نے جدھ کرکے بھگا دیا اور وہی پرش پھر ترنت آکرکے پکارتا ہی اسی سے ہمکو
شنکا ہوتا ہی کہ کداچت کوئی سہایک ہی اور دوسرا کارن یہ ہی کہ سگریون ایسا اہنکاری
نہین تھا اور نہ بیر वीर ہی سو ہو نہ ہو سگریون کو کوئی اوشیہ سہایک ملگیا ہی تب بالی گونے لگے

کہہ ہے پریا جیسا دُربدھ سگریون ہی ویسا ہی اُسکو متر ملا ہوگا یہ سُنکر کے پھر تارا کہنے لگی کہ سگریون
کوئی بڑا بیر نہین پرنتو بدھمان البتہ ہی اُسکو متر بلوان ملا ہوگا اور ہمکو اِس بات سے بسواس ہوتا
ہی کہ پہلے ہمسے انگد نے کہا تھا کہ اجودھیا پوری کے راجہ کے دو پتر جو سنگرام مین بڑے بیر
ہین اور رام و لچھمن ایسا نام ہی اُنھین سے متر تائی ہوگئی ہی تو جدیہ ستیہ ہی تو رام چندر کا
پرشارت تو پرسدھ ہی کہ چاہین تو برہمانڈ کو بھسم کردین اور بڑے دھرماتما ہین آپ اُن سے
برودھ مت کیجیے وہ جیتنے کے جوگ نہین ہین آپ کہنا ہمارا مان جائیے اور سگریون کو بلوا کے
راج دیدیجیے جب بھائی بلی ہوجاتا ہی تو اُسکے ساتھ برودھ کرنا اُچت نہین ہی اور رامچندر سے
بھی متر تائی ہوئی جاتی ہی اور سُگریون آپ کا چھوٹا بھائی ہی کداچت اُس سے کوئی اپرادھ
بھی ہوگیا ہو تو چھما کرنا چاہیئے دیکھیئے آپ نے سُگریون کو بہت دُربچن کہے تھے اور مار بھی
دیا تِسپر بھی آپ کا جواب نہ دیا ایسا بھائی دُرلبھ ہوتا ہی جدہمارا کہنا پریہ ہو تو ہمارا کہنا مان
جائیے اب وہ کال نہین ہی جسکو آپ سمجھتے ہین جد کہنا ہمارا نہ مانینگے تو کرودھ ہی ہاتھ
رہ جائے گا رامچندر نشٹ نہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ تارا نے بہت سمجھایا پرنتو بالی
کو روچ نہین ہوئی کارن یہ ہی کہ بالی کا کال سر پہ چڑھا تھا جب کسی کا کال آجاتا ہی تو بدھی
اُسکی نشٹ ہوجاتی ہی۔

پندرھوان سرگ سماپت

بالی کہنے لگا کہ دیکھو سگریون کی ڈھٹھائی کرودھ کرکے گرجتا ہی اب وہ ہمارا بھائی نہین ہی ہمارا
ڈشٹ ہی سگریون کا گرجنا نہین سہا جاتا اور رامچندر تو دھرماتما ہین ہمنے رامچندر کا کچھ اپرادھ
بھی نہین کیا ہی تو وہ کیونکر ہمارا بدھ کرسکتے ہین ہے پریا تم پھر جاؤ مین سمجھ گیا کہ ہماری بھگتی مین
تمہارا پریم ہی اور یہ جو تمھارے چت مین بکھا دہی کہ سگریون جان سے مارا جائے گا تو مین جان سے
نہین مارونگا موکا اور گھونسون سے مار کے بپڑت کردونگا تم سوچ مت کرو اس سمے سُگریون نے
ہمکو بہت بیاکل کردیا تمکو ہمارے پران کا اور انگد کا شپتھ ہی تم اب ہمسے نہ بولو اسکو جیت
کے پھرونگا جب بالی نے شپتھ دے دیا تب تارا بالی کو انگ مین لگاکے اور روون
کرتی ہوئی بالی کی پردچھن کرنے لگی اور سستین پڑھنے لگی اور بہت موہت ہو کے
استریون کے ساتھ انتہ پور مین چلی گئی اور بالی سرپ کی ایسی پھوپھکار چھوڑتے ہوے سگریون

کی طرف چلے اُس سمے تیج سُگریون کا اگنی کے سمان ہوگیا تھا بالی کرودھ کرکے کچھنی کس کرکے مُٹکا
باندھ کے چلا اور سُگریون بھی موکا باندھ کے تیار ہوگیا اور بالی کہنے لگا کہ ہے سُگریون ابھی موکا سے
پران تمھارا ہرن کرونگا تب تک سُگریون نے کود کرکے ایک موکا بالی کے سر پر مارا اور بالی کو
بشیش کرودھ ہوگیا اور سُگریونکو پکڑکے ایک موکا مارا کہ ناک اور مُنہ سے رُودھر گرنے لگا
اور سگریون بپرت ہوگئے اور برکچھ اُکھاڑکے بالی پر چھوڑنے لگے اور بالی بھی کیسے گھوم گیا جیسے
بوجھی ہوئی ناو بایو کے بکار سے گھوم جاتی ہی اور جُدھ ہونے لگی اور بالی کی جے ہونے لگی اور سگریون
ہارنے لگے اور سُگریون بہت ستھل ہوگئے تب سُگریون کو امرکھ ہوگیا اور بچار کرنے لگے کہ بالی ہمارا
پران لے رہا ہی اور رام چندر تماشا دیکھتے ہین تب سُگریون نے آنکھ سے اشارہ کیا کہ اب ہمارا
ہمارا جاتا ہی تب رامچندر نے بھی اشارہ کیا کہ ابھی لڑو اور سمر آنے دو بعد اسکے باہون
جُدھ ہونے لگی سر سے سر اور بھجا سے بھجا اور چھاتی سے چھاتی ملا کرکے لڑنے لگے اور رامچندر
نے دیکھا کہ اب تو سگریون بہت تھک گئے اور تراہ تراہ پکارنے لگے اور سُگریون کا یہ بچار ہوگیا
کہ اب کدھر بھاگون تب رامچندر نے دھنش پر بان لگا کے ایسا ٹنکارا کہ ٹنکار کا شبد سنکے
پنچھی اور بن جنتو سب بھاگ چلے اور بالی بچار کرنے لگا کہ یہ کیسا شبد ہوتا ہی اُسی سمے ایک بان
بالی کی چھاتی مین لگا اور بالی بھوتل مین گر پڑا اور آنکھ اُٹھا کے بالی دیکھنے لگے تو دیکھا کہ رامچندر
کال سروپ ہوکے کھڑے ہین اور دھنش کو ٹنکار رہے ہین اُس سمے یہ پرتیتی ہوتی تھی کہ برہمانڈ
کی پرلے کر دینگے اور رام چندر کے مُنہ سے کرودھ روپی اگنی کا دھوان کیسے نکلتا تھا
جیسے پرلے کال کے سمے مین رودر کے مُنہ سے دھوان نکلتا ہی اور بالی کا انگ رودھر سے
پورن ہوگیا۔

سولھوان سرگ پرسمابت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب بالی بھوتل مین پڑے تھے پرنتو تیج و کانتی و بل بالی کا نہین گیا
کارن یہ ہی کہ بالی کے پتا اندر نے کنچن کا مالا دیا تھا اُسی کے پرتاپ سے جیا کا تیا بنا رہا اور جیسی
سندھیا کال کے میگھ سوہاتمان ہوتے ہین ویسے ہی بالی سوہاتمان ہوگئے تھے اور بالی بچار
کرنے لگے کہ یہ رامچندر اور انکا بان سرگ کا دینے والا ہی یہ بان اوشیہ ہمکو پرم دھام کو پہنچائیگا
اور رام چندر دیکھنے لگے کہ جیسے راجہ ججاتی پونیہ کے چھن ہونے سے بھوتل مین گرائے جاتے ہین

اُسی طرح سے بالی گرے ہوئے ہین تب رام چندر و لچھمن بالی کے نکٹ چلے گئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ بالی دونون بھائیون کو دیکھ کر کے مُنھ سے بانی کٹھور بولا اور من مین پریم بنا تھا دھرم شاستر کی بدھی سے کہنے لگے کہ ہے رامچندر شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جسکا مُنھ دوسری طرف ہو اُسکو مارنا اُچت نہین ہی سو تمنے ہمکو مار کر کے کون پھل پایا ہی مین تو سگریون سے جدھ کرتا تھا ہمنے تمھارا کون اپرادھ کیا تھا ہمکو بڑا اچنبھا ہی کہ آپ کی بڑائی جو لوک مین ہو رہی ہی کہ رام چندر بڑے دھرماتما ہین اور پرجا کے ہتکاری ہین اور بڑے کرپالو ہین اور بچار والے بڑے ہین سو یہ سب کیسے جھوٹھ کہتے ہین ہمارے بچار مین تو تم راجہ نہین ہو اور راجہ کے گن تو یہ ہین اِرتھا اندری جیت اور دھرماتما اور چھما اور ست روپ سے جدھ کرنا اور شاستر مین تو ڈنڈ ابکاری کا لکھا ہی مین نے تمھارا کون ابکار کیا ہی رامچندر جب تارا نے ہمکو بہت سمجھایا تھا پر تو ہمنے اس واسطے نہین مانا تھا کہ رامچندر دھرماتما ہین اور یہ ادھرم نہین کرینگے یہ تو مین نہین جانتا تھا کہ تم پاپی ہو اور جا مین تمکو دیکھتا کہ دوسرے کے واسطے تم کرودھ مین ہو تو مین دوسرا کوئی اپائے کر لیتا سو تمنے چھپ کر کے ہمکو مارا ہی اب مین سمجھ گیا کہ تم کیول دکھانے کے واسطے دھرماتما بنے ہو پر نتو تم اَنتھ کرن مین ادھرمی ہو اور جیسے ٹھگ لوگ سادھو کا بھیس بنائے رہتے ہین اسی طرح سے تم بھیس بنائے ہوئے ہو اور جیسے کوئی کنوان پر ترن پاٹ دے اور کوئی اُسپر دھوکھے سے چلا جائے اور گر پڑے وہی بھیس تمھارا ہی سو یہ بھیس تو کیول پاپ کرنے کے لیئے بنائے پھرتے ہو جدکداچت مین پاپی بھی ہوتا تو بھی تمکو اُچت نہین تھا کہ بے مکھ ہو کے مارتے اور کداچت تم یہ کہو کہ بن ہمارا ہی اور ہمارے بن کا پھل کھایا ہی تو یہ تو کوئی ادھرم نہین ہی کیونکہ مین تو بانر ہون اور برھمانے بانرون کے واسطے یہ بن پھل آہار بناسے ہی دیا ہی اور تمھارے ساتھ تو مین جدھ بھی نہین کرتا تھا کس واسطے ہمکو بے اپرادھ مارا ہی کداچت دوسرا کوئی ہوتا تو نہین کہا جاتا پرنتو تمنے راجہ دسرتھ کے جیٹھ پتر ہو کر کے اور چھتری کل مین جنم پا کے سُندر کرم چھتری کو نشٹ کر دیا سنسار مین کون چھتری ایسا ادھرم کرتا ہی اور تمنے رگھو بنس کل مین جنم پا کے یہ ادھرم کر دیا تمکو دھکار ہی اور کداچت یہ کہو کہ بن پھل کھانے سے دوشس ہو گیا تو تمکو بھی تو اُن کھانے سے دوشس ہو گیا تم بڑے دُربدھی ہو اور کداچت تمھارا یہ بچار ہو کہ سگریون کی استری سے بھوگ کیا ہو گا تو سُگریون بھی تو مجھکو کندرامین بند کر کے چلا آیا اور راج کرنے لگا جیسا اپرادھی سگریون ہی ویسا ہی اپرادھی مین ہون ہے رام چندر تمکو کچھ بچار دھرم کا نہین ہوا تم کام کے بسی ہو کے

بن مین پھرتے ہو مین اپنے کو نہین سوچتا ہون مین تمکو کہتا ہون کہ ککستھ بنس مین جا کے کیا اتر کروگے
اور شاستر مین یہ لیکھہ ہی کہ جب کوئی راجہ کسی کا راج لے لیوے تو اسکے پران کا گھات نہ کرے اور
جو ایسا کرتا ہی اسکو برھم ہتیا کا پھل ہوتا ہی سو مین تو راجہ بھی تھا تو دھرم کے برودھ کیونکر ایسا کردیا
اور جب کوئی پرش دھرم کرتا رہے اور دوسرا پرش بادھا ڈال دے اور جو اپنے گرو کی استری سے
اپرادھ کرے اور جو بے اپرادھی کا اہنسا کردے تو وہ نرک مین باس کرتے ہین سو تم اہنسا پاپ
کرتے پھرتے ہو تم اوشیہ نرک گامی ہوگے اور کداچت تم یہ سمجھتے ہو کہ مانس ور روم اور چمڑے
کے لوبھہ سے مارا ہی تو سجن لوگ بانر کے سریر کو چھوتے نہین ہین اور بانر کا مانس بھی نیشدھ ہی
اور شاستر مین لیکھہ ہی کہ برہمن چھتری کو پانچ کے سواے دوسرے کا مانس بھوجن کرنا نہین چاہیئے
وہ پانچو یہ ہین کھرہا وساہی وگینڈا وگوہ وکچھوا سو ہے رامچندر جب ہمکو تارا بہت
سمجھاتی تھی پر نتو کال کے بسی ہوگیا تھا اسکو نرادر کردیا اور کچھہ تو ہمکو سوچ نہین ہی پرنتو
ایک سوچ یہ ہی کہ جو تم راجہ ہو جاؤگے تو پرتھی کو بڑا دکھہ ہو جاے گا تم تو ستھہ ہو اور متھیا پرم
ہنس کا سروپ دھارن کیے ہو ہمکو کیول یہی سوچ ہی کہ راجہ دسرتھہ کے پتر ہو کرکے ادھرمی ہوگئے
ہے رامچندر آپ کا کرم پاپ دایک ہی اور یہ اچت نہین کہ کوئی دو بیر آپس مین جدھہ کرتے
ہون اور تیسرا پرش آکر کے ماردیوے سو جب تم سجن لوگون کی سبھا مین جاؤگے تو کیا اتر
کروگے اور تین پرکار کے منش ہوتے ہین ایک متر اور دوسرے ستر اور تیسرے اوداسی سو
مین تو اوداسی ہون تمنے کیون ادھرم ایسا کردیا اور راون جو تمھاری استری کو ہرن کرے گیا ہی
اسپر تو تمھارا کچھہ بل نہین چل سکتا اور ہمکو بے اپرادھ بدھہ کردیا جد مین خبردار ہوتا تو تمکو بھی جدھہ
دکھا دیتا اور جدھہ مین اچھا تمھاری پورن کردیتا سو جنم ہمارا ابرتھا ہوگیا کہ پرشارت نہ کیا
ہے رامچندر جیسے کوئی نندرا مین سو گیا ہو اور سرپ کاٹ دے اور وہ مرجاے اسیطرح
سے تمنے ہمکو نندرا مین ماردیا اور کداچت یہ کہو کہ مین سگریون کے سرن مین آیا تھا وہ ہماری
سہاے کریگا تو وہ کیا سہاے کرے گا جد تمنے پہلے ہمسے کہا ہوتا تو مین جانکی کو ایک دن مین
لادیتا تم بڑے دربدھہ ہو اور سگریون کی ایسی سامرتھہ نہین ہی کہ راون کے جیتے جی جانکی کو لادیوے
اور مین تو راون کے گلے مین پھانسی لگا کے باندھہ لیتا اور جانکی کو لادیتا اور کداچت یہ سندیہ
ہو کہ راون تو سمندر مین رہتا ہی تو مین اوشیہ سمندر کے بھیتر سے لاتا ہے رامچندر
تمکو کیا لابھہ ہوا ہی کداچت یہ کہو کہ سگریون راج پاوینگے تو تمکو کون پھل ملا سگریون تو ہمارے

بھائی ہین چاہے وہ راج کرے یا ہین راج کرون جد ہمارے جیتے جی ہمکو نکال کرکے سگریون
کو آپ راج دیدیتے تو البتہ تمھارے پرشارت کی بڑائی ہوتی او ر بعد ہمارے مرنے کے تو راج سگریون
کو ہونا ہی چاہیے تمنے سگریون کا کون اُپکار کیا ہی اور ہین تو اپنے مرنے کا سوچ کچھ نہین کرتا کیونکہ
ایک دن تو سبھی کوئی مرے گا تم بھی مروگے اور سُگریون بھی مرے گا پرنتو تم یہ بتلاؤ کہ
سبجن لوگون مین تم کیا اُتر کروگے یہی کہوگے کہ بالی کو بے اپرادھ بدھ کر دیا بالمیک جی کا بچن ہی
کہ یہ سب بالی کہہ گیا اور منہ سوکھ گیا اور رام چندر کی طرف تاکنے لگا اور مَون ہو گیا۔

سترھوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ بالی کی بانی کٹھور تھی پرنتو شاستر سے برودھ نہ تھی جب بالی مارنے
سے بیاکُل ہو گیا تب یہ سب کہہ گیا اور رامچندر دیکھنے لگے کہ بالی کی کانتی جیسی کی تیسی ہی اور
جیسے میگھ پانی کی برشٹ کرتے ہین اسی طرح سے بالی نے پانی روپی بانی کی برشت کر دی ہی رامچندر
کا بچن ہی کہ ہے بالی ارتھ و دھرم و کام نا و لوکک اچار نہین جانتے ہو کس واسطے ہماری نندا
کرتے ہو دیکھو شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جب تک کوئی اپنا گرو نہ بناوے تب تک اسکا کلیان
نہین ہوتا اور گرو وہ ہی جو دھرمارتھ بچن تبلاوے اور ست سنگ سے بھی اُدھار ہو جاتا ہی
سو تمنے کسی کو اچارج نہین بنایا تھا اور تم تو خود بدھمان ہو کداچت تم اچھے ست سنگ کیئے
ہوتے تو ہماری نندا نہین کرتے اور تم پہلے کہہ چکے ہو کہ یہ دیس تمھارا نہین ہی تو تمنے یہ بات
کہا تھا کیونکہ یہ بن بھی اکچھواک بنس والے کا ہی اور دھرم شاستر کی ریتی سے اکچھواک
بنس والون کو اگیا ہی کہ شترون کا ڈنڈ کرین اور جو اپرادھی ہو اُسکا ڈنڈ کرے سو تمنے تو
شاستر کے برودھ کیا و کداچت یہ کہو کہ ہین نہین جانتا تھا کہ یہ دیس اکچھواک بنس کا ہی تو تم
جانتے ہو کہ بھرت اس پرتھی کی پالن کر رہے ہین اور تم یہ بھی سُن چکے ہو کہ بھرت ستیہ وان
و دھرماتما ہین اور شاستر و راج نیت مین جگت ہین اور بڑے پراکرمی ہین کداچت تم یہ کہو کہ جب
بھرت راجہ ہین تم کیونکر یہان آئے اور ڈنڈ ہمارا کر دیا تو ہم لوگ بھرت کی اگیا کے ماننے والے
ہین اور اسیواسطے ہم لوگ پھرتے ہین کہ سدا کال دھرم کی مرجادا چلے اور تم تو یہ کہو کہ بھرت
کے راج مین کون ادھرم کرکے بچ گیا ہی اور کداچت یہ کہو کہ بھرت نے اگیا نہین دی ہوگی
اور نہ کہلا بھیجا ہی تو یہ سندیہ تمھارا متھیا ہی کیونکہ دھرم کے پالن کے واسطے بار بار اگیا

نہین ہوتی ہی اور کداچت یہ کہو کہ سمیپ مین آکر کے کوئی اگیا نہین دی ہی تو یہ نہین ہوسکتا کیونکہ
جب شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ ادھرمیون کا ڈنڈ راجہ کو اُچت ہی تو جو ڈنڈ تمھارے لیے ہوا وہ اُچت
ہی اور کداچت تم یہ کہو کہ ہمنے کون ادھرم کیا ہی تو تمنے یہ ادھرم کیا ہی کہ تم کامی ہو دھرم شاستر مین
पिता
یہ لیکھ ہی کہ تین پرکار کے پتا ہوتے ہین ایک جیٹھ بھائی دوسرے پتا اور تیسرے بدیا گرو یہ تینون پتا
کے برابر ہین اور چھوٹا بھائی و پتر چیلہ یہ تینون پتر کے سمان ہوتے ہین اور شام بید کی سمرتی ہی
کہ جب یہ سب دھرم کے برودھ چلین تو جاننا چاہیئے کہ یہ سب دھرم کو کلیش دیتے ہین اور دھرم
सूक्ष्म
بہت سوکچھم ہوتا ہی اسکا پہچاننے والا سب کوئی نہین ہوتا اور جو کوئی اس سنسار مین جنم لیتے
अशुभ
ہین وہ شوبھ اور اشوبھ کو اچھے پرکار سے جانتے ہین ارتھات دھرم کا جاننے والا ایشر ہوتا
ہی رامچندر کی ابھپرائے یہ ہی کہ مین تو انترجامی ہون مین تمھارا دھرم اور ادھرم سب جانتا ہون
स्वभाव
اور دھرم کو ایشر جانتے ہین وہ مین ہون اور تم بانر ہو اور سبھاو تمھارا چنچل ہوتا ہی اور ستا
کال کام کے بسی رہتے ہو تو دیکھو جو جنم کا اندھا ہو تو دوسرے اندھے کو کیسے راہ تبلا سکتا ہی
اور جو آپ تم دھرم اُپدیش کے جوگ تو نہین ہو پرنتو مین تمسے کہتا ہون کہ تم جیٹھ بھائی
سگریون کے ہو کے تمنے اُسکی استری سے بھوگ کیا ہی یہ بڑا ادھرم ہی اور یہ جو تمنے کہا ہی کہ
جیسے ادھرمی سگریون ویسے ہی ادھرمی مین ہون تو یہ تمنے اسّت کہا تھا کیونکہ شاستر
کی بدھی سے چھوٹے بھائی کی استری کے ساتھ بھوگ کرنا اپنی ماتا کے ساتھ بھوگ کرنا ہی
سو تمنے کیول کام کے بسی ہو کے سگریون کی استری کے ساتھ بھوگ کیا ہی اور سگریون نے
تو جانا تھا کہ بالی مر گیا اس واسطے تمھاری استری سے بھوگ کیا ہی اور اب بھی تمھارے مر جانے پر
وہ تمھاری استری سے بھوگ کریگا اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہی کہ برہمن اور چھتری اور بیس کی استری
مر جاوے تو پتر کے واسطے اپنی بھوجائی کے ساتھ بھوگ کر سکتا ہی سو تم تو کوئی برن بھی نہین ہو تو
سگریون کو کچھ دوش نہ ہوا اور سودر برن مین بڑے بھائی کی استری سے کیول اُپتر کے لیے
यानि तिर्यक्
چھوٹا بھائی بیاہ کر لے تو دوش نہین ہی تم تو شودر بھی نہین ہو بلکہ ترجگ جون سے ہو اور کداچت
विवाह
یہ کہو کہ ترجگ جونی کے واسطے یہ کرم نہین ہی تو شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جس بسو کو گیان منش کا ہو
وہ بھی ویسا ہی ہی اور کداچت یہ کہو کہ سگریون اور ہم ادھرم مین برابر تھے تو شاستر مین یہ بھی
لکھدیا ہی کہ کداچت کوئی کسی کو جھوٹھا ادھرم لگا دیوے تو اُسکو بڑا بھاری پاپ ہوتا ہی تو اُسکا
بھی تمکو دوش ہو گیا اور تم تو اوشیہ ڈنڈ کے جوگ ہو اور جو پُرش اس سنسار مین ایسا ادھرم کرے

اُسکا ڈنڈ بدھ لکھا ہی اور کداچت دوسرا کوئی راجہ ہوتا تو سہہ بھی جاتا پرنتو ہم تو چھتری ہون اور اتم کل مین جنم ہمارا ہی اور بھرت ایسے راجہ جہان موجود ہون تو تم ادھرم کرکے کیسے بچ سکتے ہو اور تمنے تو جان بوجھ کے یہ ادھرم کردیا ہی یہ تمکو اچھی طرح سے معلوم تھا کہ ہم لوگ دھرم کی رچھا کرتے پھرتے ہین تو ہمکو اگیانی اور دُربدھ تمنے کس واسطے کہا تھا اور تمکو تو یہ بھی معلوم تھا کہ ہمسے اور سگریون سے متائی ہوگئی ہی اور پرتگیا بھی ہماری ہوچکی تھی پھر اب اُسکے برودھ کیسے کرسکتا ہون اور کداچت تم یہ کہو کہ بے بچار پرتگیا کرلی تو دیکھو جبر بس کی یہ اگیا ہی کہ مترکے اپکار کے واسطے بچار کرنا کچھ پروجن نہین ہی اور جو پرتگیا بچار کرتا رہ جاتا ہی اُسکو تو دوش برہم ہتیا کا لکھا ہی سو تم کرودھ کو تیاگ کردو تم اس ڈنڈ کو اپنا دھرم سمجھو اور تم تو ایسے ادھرمی ہو کہ اُدھار کے جوگ نہین ہو پرنتو ہمنے تمھارے اوپر انوگرہ کی ہی سو راجہ منو کہ گئے ہین کہ جو پاپی ہوتے ہین وہ راج ڈنڈ پانے پر سرگ لوک کو چلے جاتے ہین اور راج ڈنڈ سے پاپ چھوٹ جاتا ہی اور کداچت راجہ کی سبھا مین ادھرمی جاوے اور راجہ اُسکو چھوڑ دے تو اُسکا پاپ چھوٹ جاتا ہی پرنتو وہ راجہ اُس پاپ کا بھاگی ہوجاتا ہی اور تم تو جانتے ہو کہ ہمارے کل مین راجہ مان دھاتا بڑے پرتاپی تھے اُنکے راج مین شرمن نام بڑا ادھرمی تھا اور راجہ نے ایسا ہی ڈنڈ کیا تھا تو جبکہ کل مین ایسا ہی چلا آتا ہی تو اُسکے برودھ مین کیونکر کرسکتا ہون اور جتنے راجہ ہوتے آئے سب کوئی ادھرمیون کا ڈنڈ کرتے آئے ہین اور سب کا پاپ چھوٹتا چلا گیا سو تم کچھ سوچ مت کرو یہ ہمنے دھرم کیا ہی اور جاپ جیو ہنسا پاپ ہی پرنتو شاستر کی اگیا کو النگھن کیسے کرسکتا ہون اور کداچت تم یہ کہو کہ ہمنے کرودھ کرکے تمھارا بدھ کردیا ہی سو ہمنے کچھ کرودھ نہین کیا تھا دیکھو راجہ لوگ شکار مرگا کا چھپ کرکے کرتے ہین اور پھانسی لگا کے مار لیتے ہین اور پکڑ بھی لیتے ہین چاہے مرگا سین کیے ہو یا بھاگتا چلا جاتا ہو یا دوسری طرف مُنھ کرکے بیٹھا ہو پرنتو دھرم شاستر کی بدھی سے انکا بدھ دوش نہین ہی اب لوک ریتی سے کہتا ہون کہ رشی لوگ بھی شکار کرتے تھے وا نیک اُپاے سے مرگا مارتے ہین تو کہو ہمکو کون دوش ہوا اور یہ جو تمنے کہا ہی کہ مین راجہ تھا سو راجہ تو منش کے واسطے شاستر مین لکھا ہی کہ مارنے سے دوش ہوتا ہی تر جگ جونی کے لیے دوش نہین ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سنکے بالی نے بچار کیا کہ رامچندر ستیہ کہتے ہین یہ بچار کرکے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ جیسا آپ کہتے ہین وہی ستیہ ہی مین آپ سے کہان تک شاستر ارتھ کرون ہمکو تو پہلے یہ اچھا تھی کہ آپ سے شاستر ارتھ نہ کرون

پرنتو بہت بیاکل ہوگیا آپ بدھمان و دھرمگیہ اور سب کے ہتکاری ہین یہ کہتے کہتے بالی کو سوچ گیا پھر دھیرسے کہنے لگے کہ ہے رامچندر ہمکو تو اپنا یا سگریون کا یا پروار کا کچھ سوچ نہین ہی کیول انگد کا البتہ سوچ، دودھ بالک ہی جب ہمکو نہ دیکھےگا تو دکھیا ہو جاےگا جیسے کوئی بڑا بھاری تالاب ہوا ور پانی بدون اسمین کا کمل سوکھ جاتا ہی اسیطرح سے انگد سوکھ جاے گا اور ہمکو ایک ہی پتر ہی سو اسکی رچھا کرنا اور جیسی کرپا انگد پر رکھنا ویسی ہی کرپا سگریون پر بھی رکھنا بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر سمجھ گئے کہ بالی دھرم کا جاننے والا ہی بالی کا بچن ہی کہ ہے رامچندر تم راجہ ہوا ور راجہ کسی کے ستر نہین ہوتے اسلیئے پرارتھنا کرتا ہون کہ جیسے بھرت اور لچھمن کو جانتے ہو ویسے ہی سگریون اور انگد کو جاننا جدپ سگریون کچھ بدھمان تو نہین ہی کیونکہ ہمارے بدھ کے واسطے آپ کو یہان لیوا لایا اور تارا نے بھی سگریون کا کوئی اپرادھ نہین کیا ہی پرنتو ہمارے بیر سے سگریون تارا کو دکھ نہ دینے پاوین اسلیئے کہ راج ہونے پر بڑا مد ہو جاتا ہی اور تارا کے لیئے اسواسطے کہتا ہون کہ تارا نے ہمکو بہت بارن کیا تھا جو آپ کے سروپ کو جانتی تو بارن بھی نہین کرتی وہ تو جانتی تھی کہ کوئی بڑا بھاری بیر ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ بالی یہ سب کہہ کے مون ہو گئے تب رامچندر سمجھانے لگے کہ ہے بالی تم گیانی ہو ہمارا کچھ سوچ مت کرو اور اپنی بھی چنتا مت کرو کیونکہ اوشیہ ایک دن سب کو مرنا ہی اور جو پرانی ڈنڈ پانے کے جوگ ہون اور جیتھارتھ ڈنڈ مل جاوے تو کامنا اسکا سدھ ہو جاتا ہی اب اپرادھ تمھارا چھوٹ گیا اور کدا چت تمکو یہ بھی ہو کہ مین ادھرمی ہون تو اب ادھرمی نہین ہو دوش تمھارا جاتا رہا اور انگد کا بھی سوچ مت کرو انکو بھی کچھ کلیش نہ ہونے پاوےگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب رامچندر یہ سب کہہ گئے تب اس سمے بالی کے نیتر جل سے بھر آئے اور پھر بالی رامچندر سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رامچندر بان کے لگنے سے اب اگیا نتا ہماری جاتی رہی اپرادھ ہمارا چھما کیجئے مین سمجھ گیا کہ سگریون کی استری سے اوشیہ ہمنے ادھرم کیا کرپا کرکے چھما کیجیے۔

اٹھارھوان سرگ سماپت

یہ کہہ کے بالی مون ہو گئے اور رامچندر سمجھ گئے کہ یہ اوتم گت کو جاتا ہی کیول بان کے لگنے سے اور سگریون کے جدھ کرنے سے بیاکل ہوگیا تھا اسلیئے یہ دربچن کہا تھا یہ کرپا کرنے کے جوگ ہی تبتک بالی نے پران کو تیاگ کر دیا اور بانر سب بھاگ کے گرہ کے بھیتر چلے گئے اور تارا مرنے کا

حال سنکر بلاپ کرکے بھوتل مین گرپڑی اور بانر لوگ جو رامچندر کو دھنش بان لیے ہوئے دیکھکر
ڈر گئے تھے کہ رامچندر ہم لوگون کو بھی نہ ماردین تارا نے دیکھا کہ بانر لوگ بیاکل ہوکے بھاگ کرکے
چلے آتے ہین تو پوچھنے لگین کہ ہے بانر لوگ تم بالی کے آگے آگے چلنے والے ہو کیونکر اب بھاگے
آتے ہو تم لوگونکو اُچت تھا کہ پرشارت کرتے بالمیک جی کا بچن ہی کہ بانر لوگ تارا سے کہنے لگے کہ
تمھارے پت بالی تو مارے گئے تم انگد اپنے پتر کی رچھا کرو اور یہان سے پھر چلو وہان جانے
کے جوگ نہین ہی اور جو سنا جاتا ہی کہ رامچندر بڑے دھرماتما ہین سو وہ دھرماتما نہین ہین
یہ تو جمراج ہین کیونکہ بالی ایسے بیر تھے جنسے راون ڈرتا رہا اُنکو ایک بان سے بدھ کردیا اب
کسکندھا نگری اناتھ ہوگئی اب کون اس نگر کی رچھا کریگا سو تم انگد کو راج دو اور بھی کو چھوڑ
دو جب راجہ انگد ہو جائینگے تب راج نشٹ نہ ہوگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ تارا کے بودھ کے
واسطے بانر سب سمجھا گئے اور اپنے اپنے من کی برتی بھی کہنے لگے کہ شگریون کی سینا مین بہت
سے بانر استری والے اور بہت سے بے استری والے ہین ایسا نہ ہو کہ گھر مین گھس آوین اپرائے
بانرون کی یہ بھی کہ بالی کی استریون سے اپرادھ نہ کرین سو ہے تارا اب یہ استھان تیاگ کردینا
چاہیئے اور جدپ یہ اوسر رودن کا تھا پر نو دھیرتا دھریے تارا کہنے لگی کہ ہے بانر لوگ یہ جو
کہتے ہو کہ انگد کو راج دو اور اُسکی پالن کرو تو اب ہمکو راج سے اور پتر سے اور پریوار سے کیا
پروجن ہی جس استری کا پت نشٹ ہوجاے اُسکے جینے کو دھیکار ہی مین تو بالی کا چرن پکڑونگی
کیونکہ بالی پرم دھام کو جائینگے مین بھی ساتھ چلی جاؤنگی یہ کہہ کے تارا رودن کرنے لگی اور
اور چھاتی پیٹتی ہوئی اور کیس چھوٹے ہوئے بالی کے سمیپ چلی گئی اور دیکھا کہ بالی پڑے ہین
تب بچار کرنے لگی کہ ایسے بیر کو سنگرام مین کوئی جیتنے والا نہین تھا اور بڑے بڑے پربتونکو
اُکھاڑ اُکھاڑ کرکے پھینک دیتے تھے اور اندر کا ایسا پراکرمی اور میگھ کی ایسی گنبھیر بانی تھی انکو
پرنتو رامچندر نے بدھ کردیا ہی کیونکہ بالی کا ماس بھی بھکچھیہ ہی نہین معلوم ہوتا کہ رامچندر کو
کون پھل ملا ہی رامچندر جدپ ایشر ہین تو کیا پرنتو بدھی سے تو ہین ہین جیسے کوئی جگیہ منڈپ
بناوے اور شالگیہ ہون کرکے یہ کامنا کرے کہ مین سرپ ہو جاؤن اور جیسے گردسرپون کے
رہنے کے واسطے بل بناوین ویسی ہی رامچندر کے بچار مین تو یہ دربدھی ہی بالمیک جی کا بچن
ہی کہ رامچندر انترجامی سب جان گئے اور بالی کے سمیپ کھڑے ہوگئے اور تارا دیکھنے لگی
اور اپنے پت کے پاس چلی گئی اور مورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑی اور مورچھا چھوٹنے پر ہاے

سوامی ہائے پُتر ہائے پُتر پکار کے رودون کرنے لگی اور جیسے کُرری پچھی بلاپ کرتی ہی اسیطرح سے تارا بلاپ کرنے لگی یہ دیکھکر کے سُگریون کو بڑا پچھتاوہ ہو گیا اور سوچ کرنے لگے کہ مِتھیا یہ کرم ہمنے کر دیا۔

اُنیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ تارا بلاپ کرتے کرتے بالی کے انگ مین لپٹ گئی اور کہنے لگی کہ آپ ایسے بیر کیونکر بھوتل مین سیِن کیے ہین اور آپ کی پونیہ تو ایسی تھی کہ آپ سرگ لوک کو چلے اور ککسندھا پُری کی یہ نیتی اُٹھ گئی مین شوک روپی سمندر مین ڈوب رہی ہون اور جس استری کا پُرش مرجاے اور وہ استری جیتی رہے اُسکا ہردے پھوٹ جانا چاہیئے ہے سوامی آپ سے تو اپرادھ ہو گیا تھا کہ سُگریون کی استری سے بھوگ کیا اُسی کا یہ پھل بھوگنا پڑا اور ہمارے بچن کو نرادر کر دیا آپ کو تو کچھ بھی نہین ہی کیونکہ آپ تو سرگ لوک کو جاتے ہین اور وہان سندر سروپ والی اپسرا جو باجوبا موجود ہین آپ کو دیکھ کے موہت ہو جاینگی پرنتو مین تو دُکھ مین پڑ گئی سو آپ کی تو اُتم گت ہوئی مین دُکھیا ہو گئی ہون ہے سوامی جدپ مین اتنا بلاپ کرتی ہون اور رام چندر سنتے ہین پرنتو رام چندر نے بڑا انندت کرم کر دیا اور رحجت بھی نہین ہوتے اور آپ تو انگد کو پالتے آئے اب اُنکی کون گت ہوگی اور سُگریون اُنکے چچا کی تو بدھی بھرشٹ ہو گئی ہی انگد کو بھی ایسا ہی نہ کر دین یہ کہکے تارا انگد کی طرف تاکنے لگی اور کہنے لگی کہ ہے پُتر پِتا تمھارے بیر اور بڑے دھرماتما تھے اب اُنکا ملنا دُرلبھ ہی درشن کر لو پھر بالی سے بولنے لگی کہ ہے سوامی دیکھو انگد بلاپ کرتے ہین اُنکا بودھ کیون نہین کرتے آپ تو بہت دُور جاتے ہین ہمکو تو سوچ نہین ہی پرنتو ہمکو یہ سوچ ہی کہ رامچندر نے یہ کیسا کرم کر دیا پھر کرودھ ہو کر کے سُگریون سے کہنے لگی کہ ہے سُگریون اب تو تمھارا منورتھ پورن ہو گیا اب نربھے ہو کے راج کرو تمھارے سترو تو مارے گئے یہ کہکے پھر بالی کے سنمکھ ہو کے بلاپ کرنے لگی اس سمے بہت استری بلاپ کرتی رہین کہ ہے سوامی آپ تو بیرون کی بھجا کے چھیدنے والے تھے انگد ایسے بالک کو کیون بِنی تیاگ کر دیا اور جدہمسے کوئی اپرادھ ہو تو چھما کیجیے بالمیک جی کا بچن ہی کہ تارا نے بالی کے ساتھ پران دینے کا نشچے کر لیا اب یہ سریر رکھنے کے جوگ نہین ہی تب رامچندر نے بچار کیا کہ تارا بالی کے بدون نہ جیوے گی اور سُگریون بھی موہ مین پڑ گئے ہین اُدیم پُران مین یہ لکھا ہی کہ دو پُرش کر کے بالی کا اوتار رہا ہی ایک انس اندر کے باپ کا جو گوتم رشی کی استری سے بھوگ کیا

تھا اور دوسرے بندرہ انس سوتیجن رشی کے بیٹے سوتیجن بھگوان کے پارکھت تھے جیسے بالی کا
جنم ہوا ایک سمے سوتیجن رامچندر کے درشن کے واسطے گئے تھے نارد کے شاپ سے بھوتل مین
آ گئے اس پاپ سے سگریون کی استری سے بالی نے بھوگ کیا تھا تو پہلا انس اندر کے
پاپ سے تو بالی مرگیا تھا یہ بندرہ انس سوتیجن سے بالی مرے نہین تھے رام چندر نے بچار کیا
کہ ان سب باتون سے سگریون اور انگد و تارا کو اپدیش ہونا چاہیئے نہین تو سب مرے جاتے
ہین تب رامچندر نے ہنومان جی سے کہا کہ جا کر کے تارا کو سمجھا دو۔

بلیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان جی تارا کو سمجھانے لگے کہ ہے تارا تم پنڈت اور بدھمان ہو دیکھو
گن اور دوکھ اور پاپ و پُن یہ سب سریر دھاری کر لیتے ہین اور یہی پھل دیتا ہی اور شبھ اشبھ
بھوگ کرنا پڑتا ہی اور سب کسی کا یہی حال ہی دیکھو جب تم خود دکھیا ہوگئی ہو تو پھر انگد کا
کس واسطے سوچ کرتی ہو جس بستو مین سامرتھ نہ ہو اسمین سوچ کرنا اچت نہین ہی یہ سریر کیسا ہی
جیسے پانی مین بلا نکلتا ہی اور جس استری کے پتر ہو وہ بدھوا نہین کہلاتی اور تمھارے پتر تو موجود
ہین تم بالی کے پرلوک کے واسطے کریا اور کرم کرو اس رونے کرنے سے یہ نہین کوئی جانے گا کہ
بالی بڑے پیارے تھے اور نہ اس رونے سے بالی پھر آوینگے اور شاستر مین یہ لیکھا ہی کہ مرنے پر
رونا نشیدھ ہی جتنا رودن ہوتا ہی اُتنا ہی مرتک کو کشٹ ہوتا ہی اب تم شرادھ کرم بید کی ریتی
سے کرو بالی سوچ کرنے کے جوگ نہین تھے کیونکہ بالی سب گن سے جگت تھے اور بڑے بیرو
دھرماتما تھے تم راج کرو اور بانری سینا ان تمھاری داس بنی رہیگی دیکھو اس سمے سگریون اور
انگد دونون شوک روپی سمندر مین ڈوب رہے ہین اور جد راج کرنے کی اچھا تمکو نہ ہو تو انگد
کو راج دو اور ریشت جتانے کا یہ پھل ہی کہ پتر پتا کا سرادھ کرے سو انگد کو سمجھا دو کہ سرادھ کرین
سوچ کو دور کر دین تب انگد کو راج دیا جاے اور جس سمے انگد سنگھاسن پر بیٹھینگے اُس سمے
شوک تمھارا دور ہو جاے گا یہ سب سنکے تارا اُتر دینے لگی کہ ہے ہنومان یہ جو تم کہتے ہو کہ انگد
جب راج پاوینگے تو شوک دور ہو جائے گا تو انگد ایسے ہزار پتر ہون تو کیا ہی پت کے بدون
استری کے جینے کو دھیکار ہی سو پتر کے رہتے رہتے ہمکو راج اچت نہین ہی اور انگد کو بھی اچت نہین
کیونکہ جب سگریون انکے چچا موجود ہین تو بھتیجے کو راج نہین چاہیئے اور ہمکو راج کرنے کی

اچھا نہین بالی جو رامچندر کے بان سے گرے ہین اُنھین کے چرنون کی ہمکو اچھا ہی۔

اکیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ بالی کی سانس چلنے لگی اور بالی سگریون کو دیکھ کر کہنے لگے کہ ہے سگریون
اَب ہمکو دوش مت دو کسی پر آربدھ سے ہمسے یہ اپرادھ ہو گیا تھا پر آربدھ ایسی تھی کہ دونون بھائی
مین برودھ ہو جائیگا اور کبھون تم دکھیا اور کبھون مین دُکھیا ہو جاؤنگا ارتھات ہمنے سکھ کیا اَب
تم سکھ کرو اور مین تو اسی چھِن پرانَ کو تیاگ کرتا ہون اور ہمکو یہ کوئی کہنے والا نہین ہی کہ بالی سنگھ
مارا گیا سب کوئی یہی کہینگے کہ رامچندر نے بالی کو چھپ کر کے مار دیا ہی اور اِس سے مرنے کے
سمے کہتا ہون اور تمکو راج دیتا ہون اَب تم موہ کو دُور کر دو اور ہماری آگیا کی پالن کرو دیکھو
انگد بھوتل مین پڑے اور یہ سدا کال کے سوکھیا ہین اِنکو اُٹھا لو دیکھو شوک سے انگد کا مُنھ سوکھ
گیا ہی انگد ہمکو پران سے پیارے تھے اب پتا ہین ہو گئے تم اپنے پُتر کے برابر جاننا اَب تم
انگد کے پتا ہو گئے اور جا ہی انگد بال اوستھا مین ہین پر تو بل اُنکا تمھارے برابر ہی اور جب رامچندر
سنگرام کرنے جائینگے تو انگد تمسے آگے آگے رہینگے اور جس طرح سے مین پراکرم کرتا تھا
اسی طرح سے انگد بھی پراکرم کرینگے اور اَب تم تارا کے پت ہو جاؤ اور تارا بڑی بدھمان ہین اور ایک
گُن اُن مین بشیش ہی کہ کسی پرکار کا اُتپات آنے والا ہو اُسکو یہ جانتی ہین اور اُسکی نِوارن کرتی
ہین سو جو جو تارا کہین اُسکو مانتے رہنا اور رامچندر کے کارج مین منسا باچا کرمنا سے تت پر
رہنا کیونکہ اگنی ساکھی دیکر کے تمنے متر تائی کی ہی اور یہ نہ جاننا کہ ہمارا کام تو ہو گیا جب تمسے کوئی
اپرادھ ہو جائے گا تو رامچندر تمکو بھی نہ چھوڑینگے اور یہ کنچن کا مالا تمکو دیتا ہون ہمارے جیتے جی
لے لیو یہ کہہ کے مالا سگریون کے گلے مین ڈال دیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے یہ سب بالی سمجھاتے
رہے سگریون بھائی کے موہ سے بہت بیرت ہو گئے اور رودن کرنے لگے اور بالی نے انگد کو اپنے
سمیپ بُلا کے سمجھا دیا کہ ہے پُتر مین جب تک جیتا تھا تب تک تمکو کچھ بھی نہین تھی اب تم جیسی لوک
ریتی سے لوگ چلتے ہین ویسے ہی رہنا اور اب سگریون کی آگیا مین رہنا اور جیسے ہمارے
جیتے جی پر رہتے تھے ویسے ہی بے پرواہ نہ رہنا اور سگریون کے شتر کے ساتھ نہ بیٹھنا جسمین
سگریون پرسن رہین وہی کرنا اور ہر دم سگریون کے پاس نہ رہنا اور بہت دُور بھی نہ چلے جانا
مدھ مین رہنا چاہیئے شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جس کو دھن رہتا ہی اُسکو بڑا اہنکار ہوتا ہی وہ اپنے
سے بڑھ کے کسی کو نہین جانتا اور بہت سمیپ رہنے سے نرادر ہو جاتا ہی اور دُور رہنے سے کچھ

پراپت نہین ہوتا جیسی درشٹانت یہ ہی اگنی اور راشتری اور گرو اور تھات دور رہنے سے پریتی
نہین ہوتی اور بہت سمیپ رہنے سے نرآدر ہو جاتا ہی اور مدھ مین رہنے سے پریت بھی ہوتی ہی اور
آدر بھی بنا رہتا ہی سو تم ایسا ہی کرنا اور کدا چت ایسا نہ کروگے تو سگریون تمکو نرادر کر دینگے دیکھو تین
پرکار کی بدھی ہوتی ہی ایک بہت جلد کرودھ ہو جانا دوسرے کرودھ ہوکے پھر ترنت پرشن ہو جانا
اور تیسرے سدا کال پرشن ہی رہنا سو تم مدھ برتی مین رہنا یہ کہتے کہتے نیتر بالی کے لال لال ہو گئے
اور پران نکل گیا اور یہ پندرہ انس رامچندر کے سروپ مین لین ہو گئے اور دیوتا لوگ جی جی کار
کرنے لگے اور جب بالی پرمدھام کو چلے گئے تب بانر لوگ بلاپ کرنے لگے کہ بالی کے بدون کسکندھا
نگری سونی ہو گئی ہم لوگ اناتھ ہو گئے (پدم پران مین لکھا ہی کہ تارا سوکھین بانر کی کنیا ہین اور
مایاوی دیت کی بھی کنیا ہین تارا کے بیاہ مین بڑے بڑے دیوتا و گندھرب جمع تھے بالی
ہنات کار سے بیاہ کر لائے تھے اور سب کسی سے لاگ ہو گئی تھی ایک سمی گولبھ دیت پندرہ
برس دن و رات بالی سے جدھ کرتا رہ گیا سولھوین برس بالی نے اسکو مارا تھا) سو ہے بالی
یہ حال تمھارا کیا ہوا کہ ایک ہی بان سے بدھ تمھارا ہو گیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ بالی کے مرنے
پر بانر لوگ بہت بیاکل ہو گئے اور جس طرح سے سنگھ جنگت مہابن مین گئو بھی بہت رہتی ہون
اور تمام گئون کا ایک ہی رچھک ہو اور وہ رچھک مارا جاے اور سب گئو اناتھ ہو جائین
اسی طرح سے ہم لوگ اناتھ ہو گئے اور تارا بالی کو دیکھ کے بہت بیاکل ہو گئی اور بالی کا منہ دیکھنے
لگی کہ اب سانس چلتی ہی یا نہین جب دیکھا کہ اب دم نہین ہی تب بالی کے انگ مین لپٹ کے
بھوتل مین گر پڑی۔

بائیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ تارا بالی کے منہ کے سامنے منہ کرکے رودن کرنے لگی کہ ہے سوامی آپ
میرے بچن کو نرادر کرکے اس کٹھن استھان پر پڑے ہین اور ہمکو تو یہ معلوم ہوتا ہی کہ پرتھی ہمسے
بیشیش آپ کو پیاری ہی آپ ہمسے کیون نہین بولتے ہاے آپ ایسے بیر کو سگریون نے
بدھ کر دیا اب سگریون کا بن بڑھ گیا یہ سب پرآربدھ کراتی ہی دیکھیے ریچھ اور بانر لوگ آپ
کی سیوا کرتے رہے ہین اب وہی لوگ اور انگد بلاپ کرتے ہین آپ کس واسطے نہین اٹھتے
اور ہمسے کون اپرادھ ہو گیا ہی یہ کہہ کے تارا برھما سے پرارتھنا کرنے لگی کہ ہے برھما

آج سے کوئی پُرش کنیان اپنی سور اور بیر سے بیاہ نہ کرے کیونکہ اوشیہ ایکدن جُدھ مین مارا جائیگا ہے
بالی ایسے بیر کی مین استری ہو کے بدھوا ہو گئی اور یہ میرا اہنکار تھا کہ مین بیر کی استری ہون وہ آج
نشٹ ہو گیا اور سُکھ بلاس بھی جاتا رہا اور مین اِس سوک روپی سمندر مین ڈوب رہی ہون اور
ہردے میرا بجر ہو گیا پھٹ نہین جاتا جو استری بے پت کی ہو جاتی ہی اور جد پ اُسکو پتر بھی
اینک ہون پر نتو وہ بدھوا کہلاتی ہی سوامی کس واسطے رودھر کی سیجا پر سین کیے ہو یہ کہہ کے
سُگریون کی طرف دیکھ کر کے کہنے لگی کہ ہے سُگریون ابتو شتر تمھارا مارا گیا ابتو تم کرتارتھ ہو گیے
بالمیک جی کا بچن ہی کہ تارا یہ کہہ کے انگد سے کہنے لگی کہ ہے پُتر اب پتا کی اوستھا کو دیکھو اور ان کے
چرنون پر گر پڑ یہ سُنکے انگد بالی کے چرن کو پکڑ کے رودن کرنے لگے کہ ہے پتا مین انگد ہون تب تک
بیاکل ہو کر کے پھر کہنے لگی کہ ہے سوامی انگد جب آپ کو پرنام کرتے تھے تب تب آپ آشرباد
دیتے تھے اب کیون نہین بولتے یہ بلاپ تارا کا سنکر کے سُگریون بہت بیاکل ہو گئے اور موہت
ہو کر کے بھوتل مین گر پڑے۔

تیئیسواں سرگ سماپت

سُگریون تارا کی طرف دیکھنے لگے اور پیڑت ہو کے دھیرے دھیرے رامچندر کے سمیپ مین چلے
گئے اور رامچندر نے دھنش اور بان کو اٹھا لیا اور بچار کیا کہ سُگریون کس واسطے چلا آتا ہی پرنتو سُگریون
کو کچھ بھی نہین ہوا کارن یہ ہی کہ سُگریون جوتش بدیا خوب جانتے تھے سمجھ گئے کہ وہ کرودھ مین نہین
ہین کہ ہمکو مار دینگے تب سُگریون کہنے لگے کہ ہے رام چندر آپ نے جو پرتگیا کی تھی وہ تو ہو گئی اور
راج بھی ہمکو ملے گا پرنتو اب مین راج نہ کرونگا اب تو میرے سریر مین پران نہین ہی لاچار ہونے سے
ہمکو شکھی نہین ہونا چاہیئے اِس سے سب ہمارا سُکھ نشٹ ہو گیا تارا کا بلاپ ہم سے دیکھا نہین جاتا
اور یہ بلاپ تارا کا سدا کال بنا رہیگا اور سب کوئی مہا کلیش مین پڑ گئے ہین اور انگد کے جینے کا
بھی بھروسا نہین ہی اب راج کرنے کی ہمکو اچھا نہین ہی اور کداچت آپ یہ کہین کہ اسکا بچار پہلے
کیون نہین کیا تو کارن یہ ہی کہ پہلے کرودھ تھا اور یہ کرودھ ایسا دُشٹ ہوتا ہی کہ ہتیا کرا ہی
دیتا ہی کیونکہ پہلے تو مین یہ سمجھا تھا کہ بالی کے بدھ سے میرا بھلا ہو جائیگا اب کرودھ چھوٹنے پر یہ
معلوم ہوتا ہی کہ ہمنے برہم ہتیا کی ہی ہے رامچندر بالی ہمارے اوپر سدا کال دیا کرتے رہے اب
وہ بالی مر گئے میرے جی مین تو یہ آتا ہی کہ ابھیا گت ہو کے رکھ موک پربت پر جا کے تپشیا
کرون بالی کو مار کر کے راج کرنا تچھ جانتا ہون اور کداچت تینون لوک کا راج ملجائے تو بھی ہمارا

اودھار نہین ہو سکتا ہی ہے رام چندر دیکھیے جس سمے مین بالی سے بھاگ چلا اُس سمے بالی چاہتا
تو ہمکو جان سے مار ڈالتا پرنتو اُنھون نے دھرم بچار کر کے کُل ہتیا کے واسطے نہین مارا اور ہمارے
ایسے دُشٹ کے مُنھ سے یہ بانی نکلی کہ بالی کا بدھ کر دو اس سنسار مین کون ایسا ادھرمی ہی کہ بھائی
کا بدھ کر دیگا ہمسے تو یہ بڑا بھاری پاپ ہو گیا یہ پاپ ہمارا کسی پرکار سے چھوٹنے والا نہین ہی
اور بالی کے جیو مین یہ کبھون نہین آیا کہ سُگریون کا بدھ کر دون اور ہماری تاڑنا کے واسطے
جو مارتے رہے یہ تو بڑے بھائی کا مارنا چھوٹے بھائی کو اُچت ہی ہی اور ایک سمے بالی ہمکو مارنے
لگے جب مین مورچھت ہو گیا تب ہمکو ہوا کرنے لگے کیول ہمسے اتنا ہی کہا تھا کہ چلا جا پھر یہان نہ
آنا اور جیسا بھائی کا دھرم ہی ویسے بالی کرتے تھے اور یہ بچار اُنکو تھا کہ بھائی کے بدھ سے بڑا
بھاری پاپ ہوتا ہی اسلیے بالی نے ہمارا بدھ نہین کیا اور مین نے بالی کا بدھ کرا دیا ہمارے
جینے کو دھیکار ہی ہمارے برابر پاپی سنسار مین دوسرا کوئی نہین ہی اب ہمکو سب کوئی یہ کہینگے
کہ یہ دُشٹ ہی کہ اپنے بھائی کا بدھ کروا دیا اور ہمکو دیکھ کر کے لوگ اپنے نیتر بند کر لینگے کہ ہتیارا
ہی اور جیسے برہت کے مارنے سے اندر کو ہتیا ہو گئی تھی وہی ہتیا ہمکو ہوئی تو اندر تو پرتاپی تھی
ہتیا اُنکی بٹ گئی کچھ جل اور کچھ پرتھوی اور کچھ برچھ اور رجسولا استری مین چلی گئی میری تو بانر
کی ذات ہی میری یہ برہم ہتیا کون بانٹ سکتا ہی ہمکو اب سب کوئی نرادر کر دینگے ہے مہندر
بالی کا ناش نہین ہوا ہمارے پریوار کا ناش ہو گیا اور جیسے سونا اگنی مین جلانے سے نرمل
ہو جاتا ہی پرنتو ٹانکے لگنے پر ملین ہو جاتا ہی وہی گت ہماری ہو گئی ارتھات بانر کل ہمارے
ادھرم سے ناش ہو گیا اور کداچت آپ یہ کہین کہ نشٹ کیسے ہو گیا سب کوئی جیتے ہین تو
جب تک انگد جیتے ہین تبھی تک سب کوئی جیتے ہین اور انگد ایسا پتر سنسار مین کسی کا پتر نہ
ہو گا اب یہ جی مین آتا ہی کہ اگنی مین اس سریر کو جلا دُون تب اُودھار ہو جاویگا اور کداچت
آپ کو یہ سندیہ ہو کہ جانکی کا کھوج کون کرے گا تو بانر لوگ کرینگے اور مین تو پاپی ہو گیا
آپ کے ساتھ بھی رہنے کے لائق نہین ہون اور پاپی کے ساتھ رہنے سے کارج سدھ
نہین ہوتا آپ اگنی مین جلنے کے واسطے اگیا دیجیے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب سگریون
رو رو کر کے ایسی آرت بانی کہہ گئے تب رامچندر بھی رودن کرنے لگے کہ بالی کا بدھ ہتیا
ہو گیا اور رامچندر دو مہورت بیاکل ہو گئے تھے اور رامچندر بالی کے سمیپ چلے
گئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر نے دیکھا کہ تارا بالی کو لپٹ کر کے رودن کر رہی ہی

رامچندر سمجھ گئے کہ یہ تارا پت برتا ہین اور بانرون سے اشارہ کیا کہ تارا کو اٹھاؤ تب بانر لوگ
اُٹھانے لگے پرنتو تارا تو مورچھت تھی نہ اُٹھی پھر تُھات کار سے اُٹھا لیا اور دُور لے گئے اور تارا
رامچندر کو دیکھنے لگی کہ دھنش بان لیکر کھڑے ہین اور رامچندر نے اِس سمے ایسا سروپ
دھارن کر لیا تھا کہ دیکھہ کے تارا کو گیان ہو جاے اور تارا رامچندر کو کیا دیکھتی ہی کہ جیسے سورج
ہین اور بچار کرنے لگی کہ اِس راتری کو سورج کہان سے آگے اور راجون کی نشانی رامچندر مین
دیکھنے لگی اور ایسا سروپ تارا نے کبھی نہین دیکھا تھا تب انگد کہنے لگے کہ ہے تارا رامچندر پتا
گھاتک ہمارے یہی ہین تب تارا بچار کرنے لگی کہ رامچندر کابل اندر کے برابر ہی یہ بچار کر کے
اور بیاکل ہو کے رامچندر کے سمیپ مین چلی آئی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب رامچندر کے
چرن کے سمیپ تارا چلی گئی تو رامچندر کو ستوگن سروپ دیکھنے لگی اور بچار کیا کہ انھین نے
سنگریون سے جدھ کرایا ہی تارا رامچندر سے کہنے لگی کہ ہے رامچندر سنسار مین جتنے سجن ہین
سب کے مُنھ سے یہ بانی نکلتی ہی کہ رامچندر دھرماتما اور اندرجیت اور اوتم کیرتی اور بدھمان
اور چھما والے اور دیا والے اور بلی ہین سو اب آپ سے مین یہ پرارتھنا کرتی ہون کہ جس بان سے
آپ نے بالی کو مارا ہی اسی بان سے ہمارا بھی بدھ کر دیجیے کہ مین بھی بالی کے ساتھ چلی جاؤن
کیونکہ میرے بدون بالی کو سُکھ نہین ہو سکتا اور کداچت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ بالی تو سرگ
لوک کو چلے گئے تم وہان جا کے کون سکھ دیوگی تو جدپ سرگ لوک مین سندر سندر اپسرا ہین
اور بالی کو لبھا دینگی پرنتو بدون میرے بالی کو سکھ نہ ہوگا ارتھات میرے سروپ کا لیس ماتر
بھی اپسراؤن مین نہین ہی اور بالی کا شوک مرجانے پر بھی نہ جائے گا آپ خود بچار کیجیے کہ
کداچت آپ کو تمام سنسار کی استری مل جاوین پرنتو جانکی کے بدون دوسری استریون سے
آپ کو سکھ نہ ہوگا ارتھات جیسے اس سمے آپ بیاکل ہو رہے ہین اسیطرح سے بالی کو بھی
کلیش ہو رہا ہی اور اسکو تو آپ اچھی طرح سے جانتے ہین کہ استری کے بدون پُرش کو بڑا دُکھ
ہوتا ہی جو کشٹ مرت کے سمے ہوتا ہی وہی کشٹ کام کے سمے ہوتا ہی ارتھات اسکو بھی آپ
جانتے ہین سو ہمکو جلد مار دیجیے جس مین بالی کو سُکھ ہو جاے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ
یہ سب تارا کہ گئی پرنتو رامچندر نے جواب نہ دیا تب تارا بچار کرنے لگی کہ رامچندر تو جان بوجھ
کے استری کا بدھ نہین کرتے اسی کارن سے میرا بدھ نہین کرتے تب پھر تارا کہنے لگی کہ ہے
رامچندر یہ جو آپ اپنے من مین سوچ کرتے ہین کہ استری بدھ سے دوش ہو جاے گا

سو اِسکی چنتا مت کیجیے کیونکہ آپ ہی نے تو تاڑکا استری کا بدھ کیا ہی اور بالی کے بدھ مین آپ کو اِس لیے دَیا نہ ہوئی کہ وہ اَپرادھی تھے تو مین بھی اَپرادھی ہون کیونکہ مین بالی کی آتما ہون کداچت آپ یہ کہین کہ تم بالی کی آتما کیسے ہو تو دیکھیئے شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو کرم شُبھ و اشُبھ ہوتا ہی استری و پُرش کے ساتھ ہوتا ہی استری اور پُرش کی آتما ایک ہی اور بید مین یہ لکھا ہی کہ استری پُرش کا (अंग) انگ ہی تو بالی کے (वध) بدھ سے استری کا بھی بدھ ہو گیا جو دوش ہوتا تھا وہ تو آپ کو ہو گیا اَب سوچ مت کیجیے جلد میرا بدھ کر دیجیے اور کداچت آپ کہتے ہون کہ بالی تو بیری تھا اور اُسکا بدھ ہو گیا تو (सत्य) ستیہ ہی کہ استری کا بدھ بھی ہو گیا اور اپرادھ ہمسے ہو گیا تو منش کو اُچت ہی کہ اپرادھ کے چھوٹنے کا اُپاے کرے سو آپ جب میرا بدھ کر دیجیے گا اور مین بالی کے سروپ مین مل جاؤنگی تو اپرادھ آپ کا چھوٹ جاے گا اور جد میرا بدھ نہ کرینگے تو جیسے مجھ سے بالی کا (वियोग) بیوگ ہو گیا ہی اسی طرح سے آپکو استری کا بیوگ ہو جاے گا مین بہت کلیشت ہون ہمارا بدھ کیجیے ہمکو نراور مت کیجیے اور جد ایسا آپ نہ کرینگے تو آپ کا پاپ نہ چھوٹے گا اور مین تو (अनशन) اَنشن مرونگی یہ کہکے (तारा) تارا (मौन) مون ہو گئی اور رامچندر کے چرن پر گر پڑی تب رامچندر تارا کو سمجھانے لگے کہ ہے تارا اِس سنسار مین دُکھ و سُکھ دونون برہما نے بنا دیے ہین اور کداچت یہ کہو کہ برہما نے کیسے بنائے تو بید مین یہ لکھا ہی کہ جنم کے سمے (लिलार) لیلاٹ مین دُکھ و سُکھ لکھ جاتا ہی اور بالی بیر تھے اور بیر لوگ تو اوشیہ سنگرام مین مرتے ہین اور اُنکی پتنی کو دُکھ ہو ہی جاتا ہی دیکھو مین بھی اِسی دُکھ مین پڑا ہون پرنتو سوچ نہین کرتا ہون کیونکہ پراربدھ سب کراتی ہی سو بالی بھی پراربدھ سے مارے گئے اور پراربدھ نے ہمکو بھی دوش لگا دیا تو جیسا برہما لکھ دیتے ہین ویسا ہی بھوگ کرنا پڑتا ہی جو بیرونکی استری ہوتی ہین کسی کو دُربچن نہین کہتی ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جد پر رامچندر نے (सत्य) ستیہ روپ سے سمجھایا پرنتو تارا کو تو (बोध) بودھ نہ ہوا جب بہت سا سمجھایا تب تارا نے رودن کو روک دیا۔

چوبیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر کے سمجھانے سے سُگریون و تارا و انگد کا کشٹ دور ہو گیا اور رامچندر نے بچار کیا کہ اب سمجھانا میرا کداچت من مین ٹک جاوے تب رامچندر پھر کہنے لگے کہ ہے سُگریون رودن کرنے سے مرتک کو کلیش ہوتا ہی اور رودن کرنے سے بالی کے پیارے نہین کہلاؤگے اب (लोक) لوک ریتی سے کریا کرم کرو جسمین بالی کا (परलोक) پرلوک شُدھ ہو جائے اب رودن کرنے کا

کال نہین ہی اور کال بیٹے پُتر دھن پرچھل ہوتا ہی اور باپ بھی ہوتا ہی کیونکہ اس سنسار کا کارن کال ہی
دیکھو بر کچھ اپنے کال پر پھل دیتے ہین اور کال پر نشٹ ہو جاتے ہین جیسے یہ نہین ہو سکتا کہ ساون
مین گیہون بو کے کاٹ لیوے اور کال ہی ایشر ہی جب جیسا کال آتا ہی تب ویسا ہی سُبھاؤ
ہو جاتا ہی جیسے ست جگ مین دھرم اور ترتیا مین ادھرم تھوڑا تھوڑا اور دواپر مین آدھا ادھرم اور
کلجگ مین تیسوان انس دھرم رہتا ہی اور باقی ادھرم ہو جاتا اور جدیہ کہو کہ کال کا کوئی بھائی ہی
تو اسکا کوئی بھائی بھی نہین ہی اور نہ پروار ہی اور نہ مِتر ہی کال تو ایشر ہی اسکو بِدوان لوگ اچھی طرح
سے جانتے ہین سو بالی جہان سے آئے تھے وہان چلے گئے اور بالی نے پورب جنم مین بہت دان
دین کیا تھا اسی کارن سے پرم دھام کو چلے گئے اور بالی کو اچھا جینے کی نہ تھی نہین تو میری
سامرتھ جلا دینے کی بھی ہی بالی کو تو اچھا پرلوک گی تھی اسلیئے ہمنے اُتم گت بالی کی کر دی یہ کہکر کے
رامچندر موَن ہو گئے تب لچھمن سُگریون سے کہنے لگے کہ تم بالی کی کریا کرو اور چندن کی لکڑی
منگاؤ اور رودن کو دُور کرو دیکھو انگد بڑے کشٹ مین پڑے ہین تب لچھمن جی کی آگیا سے بانر
لوگ ایک رتھی بنا لائے سب لوگ بالی کو رتھی پر اُٹھا کے دگدھ کے واسطے لے چلے آگے بانر
لوگ درب لٹاتے ہوئے اور پیچھے پیچھے رتھی چلی جس سے بمان چلا ہی اس سے سب کوئی مہاشبد
کرکے رودن کرنے لگے اور تارا بھی استریون کے سمیت رودن کرتی ہوئی چلی اور پربت کی ندی کے
تٹ پر آئے گئے اور چتا بنا کے سب کسی نے چتا پر بالی کو رکھ دیا اور سب کوئی رودن کرکے بھوتل
مین گر پڑے سُگریون دھیرتا کو دھارن کرکے سب کو اُٹھانے لگے اور انگد نے شاستر بِدھی سے
اگنی لگائی اور سب کوئی بائین طرف ہوکے پردچھن کرنے لگے اور تل انجل دینے لگے اور لچھمن
سب پتر کرم بتاتے گئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ ایک تو بالی دھرماتما اور دوسرے بھگوان کے
ہاتھ سے بدھ ہوا تھا سو پراُجل ہو گیا تھا۔

پچیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ سگریون بالی کا سرادھ سماپت کر کے بھیگے ہوئے بستر سمیت رامچندر کے
پاس چلے گئے اور بچار کرنے لگے کہ یہ راج انھین کو سمرپن کر دین اور دوسرے بانرون کی یہ اچھا
تھی کہ سگریون کو راج اور انگد کو جوبراج پد ہو اور سُگریون کا یہ بچار ہوا کہ یہ راج رامچندر کا ہی
چاہے خود راج کرین یا انگد کو دیوین پرنتو مین تو راج نہ کرونگا تب تک ہنومان جی کہنے لگے

ہے رامچندر سگریونکا منورتھ تو پورن ہوگیا سو اس راج کو اپنا بنا کے سگریون کو بطور پرشاد کے دیدیجیے
بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سنکے رامچندر کہنے لگے کہ ہے ہنومان تم تو بدھمان ہو اور تم سُن چکے ہو کہ مین
کسی نگر مین نہین جا سکتا ہون نہین تو پتا کا بچن اُلنگھن ہو جاے گا سو تم سگریون کو لے کر کے
کسکندھا پُری مین جاکے راج دے دو یہ اگیا دیکر کے رامچندر سُگریون سے کہنے لگے کہ ہنومان تمھارے
ساتھی سدا کال سے ہین انکا کہنا مان کے راج کرو اور انگد کو جوبراج پد دیدو کیونکہ بالی تمھارے بڑے
بھائی تھے اور انگد بھی بڑے پتر بالی کے ہین سو اب تو یہ مہینا برسات کا آیا مین اِسی رِکھ موک پربت پر
رہونگا جب کنوار آوے گا تب راون کے بدھ کی تیاری کیجاوے گی تم بھی چار مہینے اپنے استھان
پر رہو بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سُنکے سب کہنے لگے کہ یہ رامچندر کی اگیا مان لو یہ سنکے سُگریون
کسکندھا پُری مین چلے اور بانر لوگ جے جے کار بولنے لگے اور سُگریون نے اگیا دی کہ سب
تیرتھون کا جل منگایا جاے تب سب تیرتھون کا جل اور راج کی سامگری تیار ہوئی اور برہمن و
رِشی لوگ بلائے گئے اور رتن و بستر و بھوشن دچھنا دیا گیا اور برہمن لوگ اگنی مین ہون کرنے
لگے اور سُگریون کو اشنان کرا کے گئودان کیا اور سُگریونکو برہمنون نے پورب مُنھ سنگھاسن پر بٹھالا
جب برہمنون کا دچھنا ہوگیا تب منتری لوگ نے اُٹھ کے سُگریون تلک دیا اور کنیا لوگون سے
بھی تلک دلوایا اور جے جے منگل بانی ہونے لگی بالمیک جی کا بچن ہی کہ راج ہونے پر بانر لوگ
کِلکلا شبد بولنے لگے جس طرح سے راج سُگریون کو ہوا اُس سے دوگونہ خرچ سے انگد کو جوبراج
ہوا اُس سمے بانر لوگ سُگریون کو دھنہ دھنہ کہنے لگے اور بالی کے مرنے کا دکھ دور ہوگیا
اور سب کوئی استت کرنے لگے اور سب کے منھ سے آنند کا شبد نکلنے لگا۔

چھبیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر پر برکھن پربت پر رہنے لگے اور سگریون راج کرنے لگے ایک
سمے رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ یہ پربت بہت سکھدایک ہی اور یہ استھان دیکھ کے چت پرسن
ہو جاتا ہی اور پنچھی سب بچتر بولی بولتے ہین اور یہ باولی مین نرمل جل و کمل پھول بہے ہین اور یہ ایک
شلا بھاری پڑی ہی رِشی لوگ آوینگے تو اِسی پر بیٹھینگے اور اب تو سُگریون راجہ ہوگئے جب سیتا
کے سمیپ آوینگے تو اسی جگہ باس کرینگے ہے لچھمن دیکھو یہ ایک ندی ہین انکا نام بھی مند اگنی
ہی اور یہان چندن کے برچھ بھی بہت ہین یہ سب دیکھ کے چت میرا آنند ہوگیا اور کسکندھا پُری

بھی یہان سے دُور نہین ہی اور سگریون کے یہان جو روز روز نگان ہوا کرتا ہی بیٹھے بیٹھے ہم لوگ سُنا
کرینگے اور سگریونکا سماچار بھی روز روز ملتا رہے گا اس سنسار مین مترسے پریو دوسرا کوئی نہین
ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر یہ سب لچھمن سے کہکے آنند جگت باس کرنے لگے تھوڑا
تھوڑا جانکی کے ہرن کا کلیش بچار رامچندر جب راتری کو چندرمان کو دیکھین تب دُکھ ہو جایا
کرے اور نندرا انہین آتی تھی اور جل سے نیتر بھر جایا کرتے تھے ایک دن یہ دیکھ کے لچھمن رامچندر
کو سمجھانے لگے کہ آپ کس واسطے سوچ کرتے ہین آپ سوچ کے جوگ نہین ہین دیکھیے جو
لوگ سوچ کرتے ہین اُنکو بڑا اکشٹ ہوتا ہی سوچ ایسا شتر اس سنسار مین دوسرا کوئی نہین ہی آپ
تو ایشر ہین اور آپ بید کے جاننے والے ہین اور جو پرانی کل کاج مین چیت نہین لگاتا اور دن
رات سوچ ہی مین پڑا رہتا ہی اسکا کاج سدھ نہین ہوتا جو آپ اسیطرح سے سوچ مین رہینگے
تو راون کا بدھ کیسے کرینگے آپ شوک کو جڑ سے اُکھاڑ کے پھینک دیجیے تب راونکا ناش
پریوار کے سمیت ہو جاے گا اور آپ چاہین تو سمندر اور پرتھی کی پرلے کر دین راون کی کیا گنتی
ہی برکھا کال کے بیت جانے پر جب سرد کال آویگا تب آپ پربھوتائی کیجیے بالمیک جیکا بچن
ہی کہ لچھمن یہ سمجھا کے بچار کرنے لگے کہ دیکھو یہ ایک سمی ایسا ہو گیا کہ مین رامچندر کو سکھلاتا ہون
یہ بچار کر کے بہت ڈر کے پھر لچھمن کہنے لگے کہ ہے رامچندر مین آپ کو سمجھاتا ہون مین آپ سے
پرارتھنا کرتا ہون جب لچھمن کے بچن رام چندر سُن گئے تب انگیکار کر لیے اور لچھمن سے کہنے لگے
کہ تم سچ کہتے ہو سوچ کرنے سے کوئی کاج سدھ نہین ہوتا سو اب مین سوچ نہ کرونگا اور دیکھا
چاہیے اندر کب پرشن ہو کے برکھا کی نوارن کرتے ہین اور سگریون کب پرشن ہوتے ہین سو ہمکو
تو بھو اس ہی کہ سگریون کا کاج اور اُپکار ہو گیا ہی وہ اب میرا بھی اُپکار اوشیہ کرینگے پرنتو اس
سنسار مین یہ بھی دیکھتا ہون کہ اُپکار کا پرت اُپکار بہت لوگ نہین کرتے سو دیکھا چاہیے سگریون
ہمارا اُپکار کرتے ہین یا نہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سُنکے لچھمن ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ آپ سچ
کہتے ہین پرنتو جو منش کسی کا اُپکار کر دے اُسکا بدلا نہ چاہیے تو اُسکا اُپکار ہی سدھ کر دیتا ہے
سگریون چاہے اُپکار مانین یا نہ مانین شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ اُپکار کر کے اُس سے پرت اُپکار
کی چاہنا نہ کرے آپ سگریون کا بھروسا مت کیجیے یہ آپ نے انوچیت کہا سو ہمارا کہنا مانیے
اور چار مہینا برسات کال گذران کیجیے اور اُپکار کا بھروسا چھوڑ دیجیے۔

ستائیسواں سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن برکھا کال بہت سکھ دایک ہی کامی پرش کو دُکھدائی ہی دیکھو سورج نو مہینے تک پرتھی کو جلاکے رس لے لیتے ہین اور دیکھو مہاتموں کی مہاکو کہ سمندر کا جل کھارا برکھا کال مین پرتھی پر برسنے سے میٹھا ہو جاتا ہی دیکھو پرتھی اس سمے جل سے جگت ہی اور جیسے سورج کے تاپ سے کشٹت ہو میگھون کے رونے کا یہ جل ہی اسیطرح سے جانکی رودن کرتی ہوگی اور اس سمے دُھوری کی شانتی ہوگئی ہی اور پون ستیل چلتی ہی اور گرمی کا سمے بیت گیا اور تاپ شانت ہوگئی اور راجہ لوگ جو شترون کو جیتنے اور پرجا لوگون کے پالنے کے واسطے باہر نکلتے ہین وہ سب لوگ اپنے اپنے استھان پر استھت ہین اور پردیسی لوگ اپنے اپنے گرہ پر چلے جاتے ہین سو ہمکو جانکی کے بدون کلیش ہو رہا ہی اور ہنس لوگ اپنی اپنی استری کو ساتھ لے کرکے مان سرور مین چلے جاتے ہین دیکھو یہ آکاش میگھون سے چھا گیا ہی جیسے مہاتما لوگ مون رہتے ہین کبھون کبھون گُن اپنا پرگٹ کرتے ہین اسیطرح میگھون کے گھیر لینے سے یہ آکاش کبھون پر کاشت اور کبھون اپرکاشت دیکھہ پڑتا ہی دیکھو انھین ندیون کا جل ایسے نہین بہتا تھا اب کیسے جلد بہتا ہی اور پربتون کے دھات سے ملکر تانبا کے برن پانی ہوگیا ہی اور جیسے مہاتما لوگون کے تیج سے مایا بھاگتی ہی اسیطرح سے پانی شیگھرتا سے بہتا چلا جاتا ہی اور ہتات یہ استھان اب رہنے کے جوگ نہین ہی اور جامن کے پھل بھونرہ کے ایسے کالے برن ہو گئے ہین اور جاتری لوگ کھا رہے ہین اور آنب سب پک پک کے گرتے ہین جیسے برکچھ روپی مہاتما لوگون کو بایو روپی دیا ہلاتی ہی اور ہر پرسترروپی پھل ملتا ہی دیکھو میگھ لوگ گرج رہے ہین اور اہنکار رہت کہتے ہین کہ ہم بڑے ہین اب اوشیہ راون سے جدھ ہوگی اور میگھ کے سمان دونون طرف سے شبد ہوگا دیکھو برکھا سے پرتھی ترن جگر ہرت ہوگئی ہین اور اور مور لوگ کو بڑا آنند ہو گیا ہی اور ناچتے ہین جیسے میگھ روپی مہاتما سے برکھا روپی ہر چرتر سنکے سبھن لوگ آنند مگن رہتے ہین اور جدھر میگھ لوگ دوڑتے ہین اُسی طرف بگلون کی پنتی چلی جاتی ہین اور برکھا دیکھ کے آنند ہو جاتی ہین اور برج گرتا ہی اُسیکو بگلا کی استری لوگ دھارن کرکے گربھونتی ہو جاتی ہین دیکھو گھانسون سے راستہ بند ہو گیا ہی جیسے تھوڑی بدیا والے برہمن بھول جاتے ہین اسیطرح سے چھوٹے چھوٹے راستہ بھول گئے اور جیسے بدوان برہمن نہین بھولتے اسیطرح سے بڑے چوڑے راستہ دکھلائی دیتے ہین اور اس سمے سگریون کسکندھا پُری مین بہار کرتے ہین

ہین اورہم لوگ ابھاگے ہوگئے اوراس بن مین دُکھ بھوگ کرتے ہین دیکھو بھونرے جو پھول پر بیٹھ کے
سگندھ لیتے تھے اس سمے وہ بھی چلے گئے جیسے مہاتما لوگ نیچ کو تیاگ کر کے دوسرے استھان پر
چلے جاتے ہین ویسے ہی پھولون کو تیاگ کر کے ہاتھیون کی مستک پر جا کے بیٹھے ہین اور ہاتھی
اپنے مدھ سے اندھے ہو رہے ہین چھوٹی چھوٹی آنکھ اور بڑے بڑے کان یہ نہین دیکھتے کہ بھونرہ
سے مستک کیا سوبھان ہو گیا ہی اور کان ہلا دیتے ہین تو بھونرہ سب بھاگ جاتے ہین ہے لچھمن
اسمین کسکو لابھ اور کسکو ہانی ہوئی میرے بچار مین تو ہستی کو ہانی ہو گئی کیونکہ ہستی کی کیول شوبھا
جاتی رہی کیونکہ بھونرے کو بہت استھان ملینگے اور جیسے کیٹی کے جی مین کٹھور تا اور اوپر نرم
رہتا ہی اسی طرح بھونرے جامن کا پھل کھا رہے ہین اور جیسے راجون کے ساتھ دھجا چلتا ہی
اسی طرح سے میگھون کے ساتھ بجلی دھجا روپی چمکتی ہی اور جیسے نردھنی دھن کو پا کے کومارگ مین
خرچ کرتا ہی اسی طرح سے ندیون کا جل چلا آتا ہی ہے لچھمن یہ مہینا ساون کا ہی اور پوجا کا دن ہی
آج اجودھیا پوری مین بھرت کے ساتھ بیٹھ کے برہمن لوگ بید اُچارن کرتے ہونگے ہمکو بڑا
سوچ ہو رہا ہی اور راون بڑا ابلی ہی اس کشٹ سے کب پار جائینگے دیکھا چاہیے سگریو مین کب
پرسن ہوتے ہین سگریو ان بدھمان اوشیہ اُپکار کا بدلہ کرینگے تب لچھمن جی ہاتھ جوڑ کے کہنے
لگے کہ ہے رامچندر مین آپ سے پہلے کہ چکا ہون کہ بدلا چاہنے سے اُپکار نشٹ ہو جاتا ہی
آپ چھما کیجیے۔

اٹھائیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ سگریو ان رامچندر کے کلارج کے واسطے کچھ بچار
نہین کرتے اپنی استری اور تارا سے بھوگ بلاس کر رہے ہین پہلا کلیش بھول گیا اور اپنے راج کا
کرم بھی بھول گیا منتریون کے بھروسے چھوڑ دیا یہ بچار کر کے ہنومان جی سگریو ان کے سمیپ مین جا کے
دھرم چرچا سنانے لگے کہ ہے سگریو ان رامچندر کے پرتاپ سے آپ کی بھلائی ہو گئی اور اُنکے
کارج کے واسطے کچھ جتن نہین کرتے دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو متر اپنے متر کی سمیپ سادھو
بھاؤ سے رہتا ہی اُسکو راج پراپت ہو جاتا ہی راجہ کے چار انگ ہین جتن درب راج نیت
متر سے ملاپ برہم چرچا جو ان چارون کا پالن کرتے ہین اُسی کا راج رہتا ہی سو آپ جان
بوجھ کے راج کا انگ بھنگ کرتے ہین اور شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو پرانی اپنا سب کام چھوڑ کے
متر کا کارج نہین کرتے اُنکو نرک باس ہوتا ہی دھرم کی ہانی ہو جاتی ہی دیکھو سب کامون کے

واسطے سمے (समय) اور کال بنا ہوا ہی جو پرانی بچار کرتے رہ جاتے ہین اور کال پر کام نہین کرتے پھر وہ کام
نہین ہو سکتا ہی سو آپ رامچندر کا کارج کیجئے کال بیتا جاتا ہی اور ابتک جانکی کا اودیس نہین
کرتے تب سگریون بچار کرنے لگے کہ کال بیت گیا اور مین اپرادھی ہو گیا سو میرا اپہاس (उपहास) بھی ہوا اور
پران بھی نہین بچے گا تب یہ ابھپرائے سمجھ کے پھر ہنومان جی کہنے لگے کہ ابھی تک کال نہین
بیتا ہی کیونکہ رامچندر نے یہ آگیا نہین دی ہی کہ فلانے دن سے جانکی کا کھوج کرنا آپ کو
اُچت ہی ابھی اسکی جتن کیجئے اور رامچندر اپنے مُنھ سے نہین کہینگے وہ بڑے گمبھیر (गंभीर) ہین شاستر
مین یہ لیکھ ہی کہ کداچت مہاتما لوگ بگھ (विष) کا برچھ لگاوین تو اُسکو بھی نہین کاٹتے تو رامچندر کے
پرتاپ سے تو تم راجہ ہو گئے اور بالی دُشٹ کا بدھ (वध) ہو گیا اور کداچت کوئی اپرادھ بھی ہو جاتا
تو رامچندر چھما کر سکتے ہین اور رامچندر کو تمھاری سہائے کرنے کا کچھ بھروسا بھی نہین ہی
وہ تو تمھاری پریچھا لیتے ہین رامچندر تو اپنا راج خود کر لینگے کیول تمکو بڑائی دیا چاہتے ہین
سو ایسے ایسے مہاتما کا کارج تو پہلے کرنا چاہیئے وہ ایک سمے ہمارے کام آوینگے اور رامچندر
نے تو پہلے ہی تمھارا کارج کر دیا ہی اب بانرون کو چارون طرف جانکی کے اودیس کے واسطے
بھیجدیجئے آپ یہ نہ بچار کیجئے کہ رامچندر نے ایکبار کارج کر دیا ہی پھر نہ کرینگے دیکھو بالی کا
بدھ (वध) بہت انوچت تھا کہ لوگ اپرادھی کہینگے پر تو تمھارے کارج کے واسطے اسکا بچار نکیا
سو جب ہم لوگ رامچندر کے کارج مین تت پر ہونگے تو کسی کی سامرتھ نہین ہی کہ کوئی بگھن (विघ्न)
کر دے اور بالی کے بدھ سے سب کوئی ڈر گئے کہ ایسا بیر ایک بان سے بدھ ہو گیا آپ کیونکر
مون ہین بانرون کو آگیا دیجئے یہ سُنکے سگریون سمجھ گئے کہ ہنومان جی سچ کہتے ہین اُتر دینے کے
جوگ نہین ہین سگریون نیل کو بُلا کے آگیا دینے لگے اور نل (नल) بانر سے کہا کہ تم سب بانرونکو جمع
کرکے ہماری آگیا سنادو کہ جو بانر پندرہ دن مین سیتا کا کھوج کرکے نہ آوے گا اُسکا پران نہین
بچے گا یہ کہکر کے سگریون تارا کے گرہ مین پرویش کر گئے۔

اُنتیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ برکھا (वर्षा) کال تبیت ہو گیا اور رامچندر سرد کال کا چندرمان دیکھ کے کام سے
موہت ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ سگریون تو اپنی استریون کے ساتھ بہار کرنے لگا اور ہمارے
کارج کا کچھ جتن نہین کیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر مورچھت ہو گئے تھے بعد ایک مہورت
کے مورچھا چھوٹ گیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ کوئی نہ جانے کہ رامچندر کو سچ مچ مورچھا ہو گیا

تھا یہ تو کیول راون کے بھرمانے کے واسطے یہ لیلا کی تھی رام چندر پربت کے سکھر پر بیٹھ کے دیکھنے لگے کہ آکاش کیسے نرمل ہو گیا ہی جیسے جانکی ہین ہے لچھمن جو جانکی ہنس کیطرح بولتی تھین وہی جانکی اکیلے کیسے ہونگی اور جدپ یہان سب سکھ کے استھان ہین پرنتو جانکی کے بدون سب ہمکو دکھدائی ہین تب لچھمن نے دیکھا کہ رامچندر تو بدھمان ہو کے دربدھ ہو گئے ہین سمجھانے لگے کہ آپ کیونکر کام کے بسی ہو گئے سوچ کرنے سے کارج سدھ نہین ہوتا اور آپ اپنے پرشارت کا نرادر کرتے ہین یہ بڑی لجیا کی بات ہی اب بکھاد کو دور کیجیے کام کے ہو جانے پر کوئی سہای نہین کرتا اپنا ہی پرشارت سہاے کرتا ہی اب منو بنس کے ناتھ ہین اور جانکی کے ناتھ ہین جانکی اگنی سروپ ہین اُنسے کون بولنے والا ہی وہ سب کو جلا کے بھسم کر سکتی ہین یہ سُنکے رامچندر مسکرا کے کہنے لگے کہ تم سچ کہتے ہو ویسا ہی اب کرونگا اور جدپ تم لڑکے ہو پر تو برڈ کے بچن کہتے ہو تتھاپ جانکی کے بدون ہمکو کیسے سُکھ ہو سکتا ہی دیکھو اندر کے ہزار نیتر ہین پر تو انکو نہین سوجھتا پانی برسا کے پرتھی کو سنتشٹ کر دیا اور ہمارے کارج کے واسطے اندھے ہین اور مین تو جڑ ہو گیا دیکھو اب میگھ نہین بولتے اور برکھا وپربت وندی سب شانت ہو گئے اندر نے ہماری سہاے نہ کی رامچندر کا بچن ہی کہ ہے لچھمن دیکھو برکھا نے پرتھی کا منورتھ پورن کر دیا ہمارا منورتھ پورا نہ ہوا اندر پر ہمکو بڑا کرودھ ہوتا ہی ندی سب سوکھی جاتی ہین اور پنچھی سب بولتے ہین اور چکوا چکی بہار کرتے ہین اور ہمکو دُکھ ہوتا ہی اور یہی رتو ہی کہ اپنے شتر سے بیر لینے کے واسطے لوگ چلتے ہین اور ہمسے نہین ہو سکتا کہ راون سے سنگرام کرین اور ہمکو تو یہ بھروسا تھا کہ سگریون ہماری سہاے کرینگے چار مہینے برسات کے بیت گئے پرنتو سگریون کی کرپا نہین معلوم ہوتی یہ نہین بچار کرتے کہ ہم لوگون کا ساتھی یہان کوئی نہین ہی اور راج بھی ہم لوگون کا چھوٹ گیا اور ہم لوگ دُکھیا ہین اور سرن مین آئے ہین سو کام ہو جانے پہ پہلا دُکھ بھول جاتا ہی اور نہ یہ سگریون بچار کرتے ہین کہ یہ لوگ تو دور کے رہنے والے ہین اور انسے درب یا راج لینا نہین ہی اور اُسنے نرادر کر ہی دیا ہی ہے لچھمن سگریون بڑا دربدھی وہ اپنے کو بس سمجھتا ہی کہ مین راجہ ہون اور یہ نہین جانتا کہ کیول بانرون کا راجہ ہون اُسنے کہا تھا کہ مین سیتا کا کھوج کرونگا اب بھول گیا راج پانے سے اندھا ہو گیا سو دُکھیا کا دُکھ دُکھیا سمجھتا ہی یا اُسکی ماتا جانتی ہی سو ہے لچھمن تم بہت جلد کسکندھا پری مین چلے جاؤ اور سگریون سے پوچھو دیکھو جو لوگ اچھے ہوتے ہین متر کا کارج خود کر دیتے ہین اور مورکھ لوگ بدون سمجھائے کارج نہین کرتے

اور پشو بدون لاٹھی کے مارنے سے رہستہ نہین پکڑتے اور دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ کوئی دکھیا کہدے کہ کارج ہمارا کردو تو اوشیہ کر دینا اُچت ہی اور ہمنے تو سگریون کا کارج پہلے ہی کر دیا ہی تسپر بھی ہماری سہائے نہین کرتا اور جو لوگ بسواس گھات کرتے ہین اُنکو بڑا بھاری پاپ ہوتا ہی بسواس دینے کے سمے بچار کرے کہ یہ دھرم ہی یا ادھرم ہی جب بچن دیوے تو چاہے ادھرم ہو یا ادھرم ہو اُس کارج کو اوشیہ کر دیوے جو اپرادھی بھی ہو تو وہ ادھرمی نہین کہلاتے اور متر کا دھرم یہ ہی کہ ایک متر کے اُپکار سے متر کرتارتھ ہو جائے جو ایسا نہ کرے تو جیتے جی تو دردشا اور اُپھانس ہوتا ہی مرنے پر بھی گردھ اُسکا مانس (ماس) نہین کھاتے سو تم جاکے یہ کہنا کہ رامچندر کا بان تم دیکھ بھی چکے ہو جس سے کھینچے ہوئے تھے بالی کا بدھ کیا سو تم بھی دیکھا چاہتے ہو اور جدپی مین کام کے بسی بھوت ہون پرنتو پراکرم میرا نہین گیا ہی اور یہ بھی کہنا کہ جس سمے بالی کو بدھ کیا اُس سمے تمنے پرتگیا کی تھی کہ برکھا کال کے بیتنے پر سیتا کا کھوج کرونگا سو ہے لچھمن معلوم ہوتا ہی کہ وہ راج پا کے بھول گیا اور بہار کر رہا ہی اور جدپی سگریون کی سبھا مین متر اچھے اچھے ہین پرنتو وہ مدہ (مد) بیکرپورا ہو گیا ہی اور ہم دُکھیون پر دیا نہین کرتا اور یہ بھی کہدینا کہ جس بان سے بالی جم لوک کو چلے گئے اُسی بان سے تم بھی بالی کے ساتھ جاؤ گے اور بالی تو اکیلا مارا گیا تم پروار کے سمیت مارے جاؤ گے اور یہ بھی کہدینا کہ رامچندر سے اور جو کچھ اپنے کارج کی سدھی چاہتے ہو چلکر کہو اور اپنی پرتگیا پوری کرو جم لوک کو مت جاؤ بالمیک جی کا بچن ہی کہ لچھمن جی نے دیکھا کہ رامچندر بہت کرودھ (کرودھ) ہو گئے ہین اب مین اوشیہ سگریون کو مارونگا۔

تیسوان سرگ پرستمنا

لچھمن جی رامچندر سے کہنے لگے کہ ہے رامچندر سگریون تو بانرہی سادھو نکی برتی کو نہین جانتا اور یہ نہین سمجھتا کہ دھرم کیا بستو ہی سو اب راج اُسکا نہین رہیگا بدھی اُسکی بھرشٹ ہو گئی اور اپنے سکھ مین بھولگیا اور آپ کو اُچت نہین تھا کہ اُس سے متر تائی کرتے اور ایسے دُشٹ کا آپنے کارج کر دیا تو ہمارے بچار مین تو یہ آتا ہی کہ بالی کے یہان بھجدیا جائے اُسکو راج دینا اُچت نہین تھا مین تو اب ہی چہن سگریون کا بدھ کرونگا اور راج انگد کو دیا جائے کہ وہ جانکی کا اودیس کرے بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ کہہ کے اور دھنش بان کو چڑھا کے اُٹھ کھڑے ہوئے تب رامچندر بچار کرنے لگے کہ کہان تو مین یہ لیلا دکھانے کے لیے کرتا تھا اور لچھمن کو کرودھ ہو گیا تب

رامچندر مسکرا کے کہنے لگے کہ ہے لچھمن ہم تم کیا بچار کرتے ہو ایسے بدھمان متر کی گھات نہین کرتے اور جو
پُرش کرودھ کو جیت لیتا ہی وہی اُتم کہلاتا ہی اور ہمارے بچن سُنکے جو تمکو کرودھ ہو گیا تم ایسا مت کرو
کیونکہ کداچت کوئی متر سے اپرادھ بھی ہو جاے تو چھما کرنا اُچت ہی دھرم شاستر مین یہ لکھا ہی کہ
جسکو سمجھانا ہو اسکو شاستر بدھی سے سمجھانا چاہیے تم جاؤ اور کٹھور بانی نہ کہنا کیول یہی کہنا کہ جو کال
تھا وہ بیت گیا بھلے آدمی کے واسطے یہ لجیا دینا بہت ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ لچھمن کرودھ
کو نوارن کر کے کسکندھا پوری کو چلے پرنتو بچار کرتے جاتے تھے کہ سگریون سے یہ کہونگا اور سگریون
اسکا جواب یہ دینگے پھر مین یہ کہونگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ یہ بچار کرتے ہوئے چلے
پرنتو کرودھ بنا ہوا تھا راستے مین برکچھ اکھاڑتے اور پربت کے سکھرون کو توڑتے اور پیر سے
ملتے ہوئے چلے جاتے تھے اور کسکندھا پوری مین پہونچ کے دیکھنے لگے کہ قلعہ بڑا بھاری ہی
اور پربتون کے بیچ مین کسکندھا پوری ہی یہ سب دیکھ کے کرودھ ہو گیا اور ہونٹھ پھرکنے
لگا اور لچھمن جی کو دیکھ کے بانر لوگ پتھرون کے ٹکڑے اور برکچھ اُکھاڑ کے کلکلارنے لگے
بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب بانر لوگ ڈر گئے تب برکچھ اور پتھر کو پھینک دیا اور یہ پرتیتی ہونے
لگی کہ اب کسی کا پران نہین بچے گا سب کوئی بھاگ چلے اور بہت سے بانر لوگ سگریون کو
جا کے پکارنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ بڑے بڑے بانر بھیانک سگریون کو
پکار رہے تھے پرنتو سگریون تو تارا کے ساتھ بہار کر رہا تھا کچھ خیال نہ کیا اور منتری لوگ
کہنے لگے کہ تم لوگ اس سمے مت پکارو بھاگ جاؤ تب بانر لوگ بچار کرنے لگے کہ ہملوگون کا
پران دونون طرف سے گیا یہ بچار کر کے بھاگ چلے دوڑ کر کے پتھرون کے ٹکڑے اور برکچھ
اُکھاڑ لیئے کہ کداچت سگریون ہم لوگون کے پکڑوانے کے واسطے سینا نہ بھیجے گا تو اِسی
سے مارینگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ کسی کو دس ہاتھی اور کسی کو سو ہاتھی اور کسی کو ہزار ہاتھی اور
کسی کو دس ہزار ہاتھی کا بل تھا اور کھائین کود کود بھاگ کر کے لچھمن سے دور جا کے کھڑے
ہو گئے اور لچھمن سمجھ گئے کہ بانرون نے ہمارا حال سگریون سے کہا ہو گا اِسی کارن سے
سگریون کرودھ کیے ہو گا اور یہ لوگ بھاگتے جاتے ہین تب تو لچھمن اور مارے کرودھ کے
اُردھ سانس لینے لگے اور نیتر لال ہو گئے اور جس طرح سے پانچ منھ کا سرپ ہو ویسے ہی
لچھمن پرتیتی ہونے لگے ارتھات سرپ روپی باہو اور پانچ منھ ہاتھ کا پنجہ اور جھیا روپی بانون کا
منھ اور بکھ روپی کرودھ تھا جب لچھمن آگے بڑھے تو تیج کی اگنی سے بانر لوگ جلنے لگے تب

تک انگد دوڑکر کے آئے اور تراہ تراہ پکارنے لگے ایک تو رامچندر کا کارج سگریون نے نہین کیا اور دوسرے بالی کے مرنے بعد سگریون پتا کے برابر تھے اب یہ مارے گئے بعد اسکے لچھمن انگد سے کہنے لگے کہ تم سگریون سے جاکر کے کہدو کہ رامچندر کے بھائی آئے ہین اور بہت دکھیا ہوکر دوار پر کھڑے ہین جو تمھاری رچ ہو تو لچھمن کا کہنا مانو یہ سنکے انگد جلد چلے گئے اور منھ بہت ملین ہوگیا تھا اور بچار کرنے لگے کہ کداچت سگریون سے کہونگا تو ہمارا ڈنڈ کرینگے تب روماں سگریون کی استری کے یہان چلے گئے اور چرن پر گر پڑے اور لچھمن کے آنے کا برتانت سب کہہ گئے اور سگریون تو مدپان کرکے مست رہا کچھ خیال نہ کیا تب بہت سے بانر چلانے لگے اور بہت بانر لچھمن کے چرن پر گر پڑے کہ جب تک کسیطرح سے سگریون ڈشٹ اٹھ جاگے کوئی میگھ اور کوئی سنگھ کے ایسے گرجنے لگے جب بڑا بھاری شبد ہونے لگا تو سگریون اٹھ بیٹھا اور بچار کرنے لگا کہ یہ کیسا شبد ہوتا ہی اور آنکھ ملتے ہوئے کپڑا اسنبھالنے لگا تب تک دو منتری دونون طرف ہاتھ جوڑ کے اسلیے سمجھانے لگے کہ ایسا نہ ہو کہ سگریون کرودھ ہو جائے ہے سوامی لچھمن آئے ہین تب سگریون بچار کرنے لگے کہ کون لچھمن ہین تب منتری لوگ کہنے لگے کہ رامچندر و لچھمن الشیر ہین بنش کا سر پہ دھارن کیا ہی اور آپ کے دوار پر دھنش بان لیکر کے کھڑے ہین اور لچھمن کے بھے سے بانر لوگ تھرتھر کانپ رہے ہین سو آپ انگد و بہو بھائی و پریوار کے سمیت چل کرکے لچھمن کے چرن پر گر پڑین یہ اوسر کرودھ کرنے کا نہین ہی اور جس پرکار سے رامچندر پرشن ہون وہ کیجیے۔

اکتیسوان سرگ پرستھا

بالمیک جی کا بچن ہی کہ سگریون منتریون کے یہ بچن سنکے آسن سے اٹھ کھڑے ہوئے اور بیاکل ہوکے پھر بیٹھ گئے اور بچار کرنے لگے کہ ہمسے کون اپرادھ ہوگیا ہی کہ لچھمن کرودھ مین ہو گئے اور انتھ کرن تو ہمارا شدھ ہی اور کداچت یہ کہا جائے کہ لچھمن دربدھی ہوگئے ہین تو لچھمن تو رامچندر کے بھائی ہین اور بچار مین تو یہ آتا ہی کہ کسی شترو کے کہنے سے لچھمن کرودھ مین ہوگئے ہین اور تم لوگ بھی بچار کرو کہ کیا بات ہی اور ہمکو تو رامچندر اور لچھمن کا کچھ بھی بھے نہین ہی کیونکہ کداچت ہمسے کوئی اپرادھ بھی ہوگیا ہو تو وہ لوگ چھما کرنے کے جوگ ہین اور یہ چت ایک جگہ نہین رہتا سدا کال چلائمان رہتا ہی اور میری تو بانر کی ذات ہی ہو نہ ہو متائی مین کچھ بھید ہوگیا ہی

یہ کہہ گئے اور آنکھ سے آنسو چلنے لگے اور ترہ ترہ پکارنے لگے کہ ہمنے تو جان بوجھ کے کوئی اپرادھ
نہین کیا ہی تب ہنومان جی کہنے لگے کہ ہے سگریون آپ تو راجہ اور رام چندر کے متر
ہین کیونکر بھول سکتے ہین دیکھیئے بیرون کا یہ دھرم ہی کہ سنکلپ جلد کرتے ہین اور رام چندر نے
تمھاری بھلائی کے واسطے بالی کو سنکلپ نہین مارا ہی ارتھات دھرم وادھرم کا بھی کچھ بچار نہین کیا
سو رامچندر سے جو نمت رہتا ہی اسی سے پرشن رہتے ہین اور اہنکار والے سے کرودھ کرتے ہین
تو آپ سے اس سمے مترتائی تیاگ ہوگئی ہی اسلیئے رامچندر نے لچھمن کو بھیجا ہی اور رامچندر تو
متروں پہ کبھی کرودھ نہین کرتے سو آپ سے بڑی بھول ہوگئی ہی دیکھیئے آکاش نرمل ہوگیا
ہی اور ندی سب سوکھ گئین اور میگھ سب نشٹ ہوگئے پرنتو ابتک آپ لاپرواہ بیٹھے ہین
اسیواسطے رامچندر نے لچھمن کو بھیجا ہی سو ہماری پرارتھنا یہ ہی کہ جب کوئی اپرادھ کسی سے ہوجاے
تو اسکو اچت ہی کہ مون ہوجاوے اور رامچندر کے کرودھ کا کارن یہ ہی کہ ایک تو راج چھوٹ
گیا اور دوسرے سیتا کا ہرن ہوگیا وہ تو کشٹ مین پڑے ہوئے ہین کداچت وہ کٹھور بانی بھی
بولین تو سہہ لینا اچت ہی سو آپ منتریون کے ساتھ ہاتھ جوڑ کے لچھمن جی سے چل کرکے پرارتھنا
کیجیے کیونکہ رامچندر اور لچھمن کا کرودھ سادھارن نہین ہی کرودھ کرین تو ہمارے کردین اور پرشن
ہون تو چاہے سو دیدین سو آپ پتر اور بھائی اور پریوار کے سمیت مستک نواکے لچھمن جی کی
پرارتھنا کیجیے اور رامچندر کی آگیا کو پالن کیجیے ۔

بتیسوان سرگ سماپت ہی

بالمیک جی کا بچن ہی کہ لچھمن کسکندھا نگری کے بھیتر پرویش کرنے لگے اور سب کوئی ڈرنے
لگے اور لچھمن دیکھنے لگے کہ سندر سندر پشپ باٹکا اور پوکھری بنی ہوئی ہین اور آگے بڑھ کے انگد کا
گرہ دیکھنے لگے اسکے بعد سگریون کا گرہ دیکھا تمام پتر سونے اور چاندی کے اور من مکانون مین
لگے ہوئے ہین اور اندر کی باٹکا کے برکچھ لگے ہوئے ہین اور سات ڈیوڑھی کے بھیتر سگریون
رہتے تھے جاتے جاتے ساتوین ڈیوڑھی مین گئے تو دیکھ کے بچار کرنے لگے کہ ایسی شوبھا تو اجودھیا
پوری کی بھی نہ تھی کھڑے ہو کے مدھرے گیت اور بینا جو بجتا تھا سننے لگے آگے بڑھ کے کیا
دیکھتے ہین کہ سندر سندر استری جو بالاوستھا والی بیٹھی ہین یہ دیکھ کے لچھمن لجت ہوگئے کہ اس
برت دھارن مین استری درشن ہوگیا اور سگریون کا سکھ اور رامچندر کا دکھ بچار کرکے
کرودھ ہوگئے اور دھنش کا شبد کرنے لگے اور شبد دھنش کا دسو دشا مین پورن ہوگیا

سُگریون یہ شبد سُنکے ڈر گئے کہ لچھمن پہونچ گئے اور کھڑے ہو گئے اور مُنھ سوکھ گیا اور بچار کرنے لگے کہ اب کہین سرن نہین ہی تھر تھر کانپنے لگے اور تارا سے کہنے لگے کہ ہے تارا لچھمن کیونکر کرودھت ہو گئے ہین تم بہت بچارہ وان ہو جلد اس کرودھ کے نوارن کا اُپاے بتلاؤ جسمین پران کی رچھا ہو اور ہمکو یہ نشچے ہو گئی ہی کہ بھگوان کا انتہ کرن مین چیت شدھ ہی جان مارینگے اور مہاتمون کا یہ لچھن ہی کہ استریون پر کرودھ نہین کرتے سو تم جاؤ جب لچھمن کا کرودھ دُور ہو جائیگا تب مین سنمکھ جاؤنگا یہ سُنکے تارا چلین اور مدپان سے نیتر لال ہو گئے تھے اور شاسترین جتنی سُندرتائی اور لچھن استریون کا لکھا ہی وہ سب تارا مین تھے ارتھات کمر پتلی اور چھاتی اونچی اونچی یہ دیکھ کے لچھمن کا چت اوداس ہو گیا اور سر کو نیچے کر لیا اور کرودھ جاتا رہا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ استری پراے پرش کے سامنے نہین بول سکتی ہین پرنتو تارا اس کارن سے بولنے لگین کہ ایک تو مدپان کرنے سے لجیا نہین رہتی دوسرے جب استری کے نیتر سامنے ہو جاتے ہین تو لجیا پری تیاگ ہو جاتی ہی تیسرے یہ تو ایشر ہین اِنسے لجیا نہین چاہیے اور چوتھے سُگریون رامچندر کے متر ہین اور اُنکے یہ چھوٹے بھائی ہمارے دیور ہوتے ہین پانچوین یہ کہ جب کوئی بھاری کارن آ جاوے تو وہان استری کو لجیا نہین چاہیے تارا کہنے لگین کہ ہے لچھمن کرودھ کا کارن کیا ہی وہ کون پُرش ہی کہ آپ کی آگیا نہین مانتا ہی اور جان بوجھ کے اگنی مین گرتا ہی ارتھات کرودھ لچھمن جی کا اگنی ایسا ہی یہ کہ کے تارا مون ہو گئین تب لچھمن جی نمربانی تارا کی سُنکے کہنے لگے کہ تم یہ نہین سمجھتی ہو کہ تمھارا پت کامی ہو گیا اور دھرم کو نشٹ کر رہا ہی اور راج ہونے سے لاپرواہ ہو گیا اور ہم لوگ دکھ مین پڑے ہوئے ہین دیکھو چار مہینے برسات کے بیت گئے اور سُگریون نے اپنی پرتگیا کو پورا نہ کیا اور مدپان کرکے استریون کے ساتھ بہار کر رہا ہی اور مدپان کرنے سے تو دھرم اور دھن دونو کا ناش ہو جاتا ہی اور اُپکار کا پرت اُپکار نہ کرے تو دھرم بھرشٹ ہو جاتا ہی اس سے رامچندر بیاکل ہو گئے ہین تو جس کا متر نشٹ ہو جاتا ہی تو دوسرے متر کا دھن نشٹ ہو جاتا ہی سُگریون بہت دُربدھ ہین رامچندر تو سب پدارتھ کے دینے والے ہین تم اِسکا کیا اُتر دیتی ہو یہ سُنکے تارا بچار کرنے لگین کہ اب تو لچھمن کا سبھاؤ مدھر ہو گیا اور کرودھ نہ کرینگے تب کہنے لگین کہ ہے لچھمن جی یہ کوپ کا کال نہین ہی اور اکال مین کوپ کرنا اُچت نہین ہی کیونکہ سُگریون سے مترتائی کا سمبندھ ہو گیا ہی شاستر مین یہ لکھا ہی کہ کرودھ کا کوئی

بھی ہو جاوے تو بھی سجن لوگ مترپر کرودھ نہین کرتے اور کوپ (कोप) کا کارن تو البتہ ہو سکتا تھا کہ آپ کے
کارج کے واسطے اچھا نہ ہوتی اور اسکو بھول جاتے کہ کارج نہین کرونگا اور کداچت سگریون سے کوئی
اپرادھ بھی ہو گیا ہو تو آپ کو چھما کرنا چاہیئے اور بیر لوگون کی اسی مین بڑائی ہوتی ہی اور کداچت
آپ یہ کہین کہ بیر لوگ تو بیرتائی دکھاکے ستر (शत्रु) لوگ کو جیت لیتے ہین تو کوپ تو اپنے برابر والے
سے کرنا چاہیئے سو تم ابھی لڑکے ہو یہ تو بتلاؤ کہ وہ سرِیشٹ اور سجن اور بیر کون ہین جو دربل دُربدھ
پر کرودھ کرتے ہین ایسے پُرش پر کرودھ کرنے سے بیرتائی کی بڑائی نہین ہوتی کنتو (किन्तु) ہنسی ہوتی ہی
اور کرودھ تو بل کو گھٹاتا ہی اور بنس (वंश) کا ناش کرتا ہی اور مہاتما لوگون کا بچن کوپ کرنے کا
نہین ہی اور مین تو کرودھ کا کارن خوب سمجھتی ہون اور راجیندر کے کارج کو بھی سمجھتی ہون اور یہ
جانتی ہون کہ آپ لوگ بڑے بلوان ہین اور کام بھی بڑا بلی ہوتا ہی اور اس سے سگریون کام کے
بسی ہو گئے ہین پرنتو آپ تو کامی نہین ہین اور آپ اندری جیت کہلاتے ہین اور آپ کام
کے برتانت کو بھی نہین جانتے تو کیونکر کرودھت ہو گئے ہین دیکھو جو پُرش کام بسی ہو جاتا
ہی اسکو ادھرم دھرم اور کام کا بچار نہین رہتا تو سگریون تو کام کے بس ہو کے بھول گئے
اور آپ اکال ہین جو کرودھت ہو گئے ہین اس سے تو یہ معلوم ہوتا ہی کہ آپ کو بھی کچھ کام
کا لیس ہو گیا ہی ہے لچھمن کام بڑا بلوان ہوتا ہی اس سے سگریون کی لجیا چھوٹ گئی ہی آپ
چھما کیجیئے اور سگریون تو تمھارے بڑے بھائی ہین انکا ریت (नीति) اور بھوگ دیکھ کے کیون
کرودھ کرتے ہو بڑے بڑے تپسی اور سجن لوگ کام کے موہ (मोह) مین پھنس گئے تو سگریون تو
بانر ہین اور دوسرے راج ملگیا ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ کہکے تارا ہنسی کی راہ سے
پھر کہنے لگین کہ ہے لچھمن اب تم ست (सत्य) بچن سنو سگریون تو اپنے کام مین مگن ہین اور راجیندر
بھی کام ہی بھوگ کے واسطے بیاکل ہین آپ بھی ہمارے ساتھ گرہ مین چلیے اور دیکھتے ہیئے
کہ کرورون بانر پہونچ جاتے ہین اور سگریون اپنے بھائی کا حال دیکھیے اور متر کی استری
کو چھل رہت ہوکے دیکھنا اُچت ہی تب لچھمن تارا کے ساتھ چلے تو کیا دیکھتے ہین کہ سگریون
سُندر گدی پر بیٹھے ہین اور چارون طرف سب استری بیٹھی ہوئی ہین اور مد کے پان سے
نیتر لال ہو گئے ہین اور رُوما اُنکی استری اُنکے گلے مین لپٹی ہی اور اُسکو انگ مین لگاکے
بہار کر رہے ہین۔

تینتیسوان سرگ سماپت

یہ دیکھ کر کے لچھمن کو اور کرودھ ہو گیا کہ سمیپ کے آنے پر بھی کام سے نہرت نہین ہوتا
اور سگریون لچھمن کو دیکھ کے سوکھ گئے اور آسن سے اٹھ کے کھڑے ہو گئے اور روما کی استری
اور تارا آدمین سگریون چندرمان کے سادرش سوبھائمان ہو گئے اور ہاتھ جوڑ کے لچھمن کے سمیپ
چلے گئے اور ڈر سے الگ کھڑے رہے اور جلیسے روہنی چندرمان کے ساتھ ہون اور اندر
ڈپٹ دین اسطرح سے لچھمن سگریون کو ڈپٹ کے کہنے لگے کہ ہے سگریون راجون مین چھ گن
ہو سے ہین تو وہ راجہ کہلاتے ہین ستو گن دیا اندری جیت پروار کی رچھا۔ سب کارج کا
گیان جھوٹھ نہ بولنا۔ اور جو پرش آدھرم مین رہتا ہو وہ شتر کا اپکار نہین کرتا وہ مہا کرودہی
دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ کوئی کہدے کہ مین تمکو ایک گھوڑا دونگا اور کہکر ندے تو اسکو
سو گھوڑے مارنے کا اپرادھ ہوتا ہر ایک گئو دینے کی پرتگیا کرے اور نہ دے تو ہزار گئو بدھ
کی ہتیا ہوتی ہو اور کوئی کہدے کہ ہم ایک پرش دینگے یا کسی پرش سے بلاپ کرادینگے اور
ایسا نہ کرے تو اسکو آتم گھات کا پاپ ہوتا ہو اور جو پاپ پروار کے بدھ سے ہوتا ہو وہ سب
پاپون کا بھاگی ہوتا ہو سو تمنے یہ پرتگیا کی تھی کہ جانکی کو لادونگا اور ایسا نہ کیا دیکھو شاستر مین یہ
لیکھ ہو کہ کوئی کسی سے کام اپنا کرالے اسکے بدلے مین اسکا کچھ اپکار نہ کرے اور جان بوجھ کے
بھلادے تو جتنے پرانی سنسار مین ہین انکے بدھ سے جو پاپ ہوتا ہو وہی پاپ بسواس گھاتی کو
ہوتا ہی سو تم متر کے کارج سے بکھ ہوتے ہو یہ بہت انوچت ہی جو مین نے اوپر کہا ہی یہ برہما کا کہا
ہوا ہی اور ایسے پرانی کے دیکھنے سے پاپ ہوتا ہی اور شاستر مین گئو بدھ اور مدپان اور چوری
اور نشٹ برت پاپ کا تو نستار ہی پرنتو بسواس گھات کا نستار نہین لکھا ہی سو تم بڑے دشٹ
ہو اور متھیا بچن بولنے والے ہو آخر تو بانر کی ذات ہو اور رامچندر تو یہ جانتے تھے کہ پہلے مین اپکار
کردونگا تب سگریون جانکی کا کھوج کریگا پرنتو تمنے پرتگیا کو نشٹ کر دیا جیسے سرپ کے منھ
سے مینڈک کی بانی نکلے اور کوئی بے ڈر ہو کے اسکے سمیپ مین چلا جائے اور بدھ اسکا
ہو جائے اسیطرح سے رامچندر نے تمکو جانا تھا اور تھا بالی کے رہنے پر تو مینڈک ہو گئے تھے
پرنتو تم سرپ ہو اور رامچندر تو دیا رکھتے ہین اور مہاتما ہین اور تم پاپ کا سروپ ہو رامچندر نے
بھول کر کے تمکو راج دیدیا تم بڑے مورکھ ہو اور راج بھوگ کرنے کے جوگ نہین ہو تم کرودون
اور بالی کو کیون اسمرن نہین کرتے تم او شیہ رامچندر کے بان سے مارے جاؤگے اور بالی کے

یہان جاؤ گے تب تمسے بالی اُسی جگہہ حساب کتاب سمجھیگا یہ کہکے لچھمن پھیر نمر بانی بولنے لگے کہ
کداچت اب سے بھی رامچندر کے کارج مین چت لگاؤ گے تو کلیان ہی اپنے جی سے نہ بھولو

چونتیسوان سرگ سماپت

جدپ لچھمن یہ سب کہہ گئے پرنتو سگریون کے مُنھہ سے بانی نہین نکلتی تھی تب تارا کہنے لگی کہ
ہے لچھمن ایسا بولنا اُچت نہین ہی اور سگریون کٹھور بانی سہنے کے جوگ نہین ہین یہ بانرون کے
راجہ ہین اور تمھارے مُنھہ سے بکہ ایسے بچن سہنے والے نہین ابھیرائے یہ ہی کہ سگریون ستھہ نہین ہین
اور اُپکار کو جانتے ہین اور اُنکا سبھاؤ بھی کٹھور نہین ہی اور ودیاوان ہین اور متھیا کے بولنے والے
نہین ہین اور کپٹی بھی نہین ہین اور نہ کسی کا اُپکار بھولنے والے ہین اور یہ تو رامچندر کا کارج
ہی کیونکہ رامچندر کے اُپکار سے راج ملا ہی اور اُنھین کی کرپا سے رُوما اور مین ملی ہون سو
آپ کی کٹھور بانی سنکے مرتک کے سمان ہو گئے ہین اور سگریون کے بھول جانے کا کارن
یہ ہی کہ سگریون پہلے سکھیا تھے بعد اسکے بہت دُکھ سہا پھر رامچندر کی کرپا سے سُکھ ہو گیا اور
بڑے بڑے مہاتما لوگ سُکھ مین دُکھ کو بھول جاتے ہین ایک سمے بسوامتر تپسیا کرتے تھے گھرتاچی
نامی ایک اپسرا آئی تھی اُسنے ایک دن کے بہار کے واسطے پرارتھنا کی اور بسوامتر اُسکے ساتھ
لوک بیوہار کرنے لگے اور دس ہزار برس سکھ کرتے رہ گئے اسکو بسوامتر اور اُسنے سمجھا کہ ابھی ایک
دن ہوا اسواسطے ایسے مہاتما لوگ سکھ مین بھول جاتے ہین تو بانرون کی کیا گنتی ہی تسپر بھی
بہت کال بیتنے نہین پایا کیول چار مہینے تمیت ہوئے ہین اور جو لوگ دیہہ دھاری ہوتے ہین
وہ تو اوشیہ بھولتے ہین آپ یہ بچار کیجیے کہ سگریون نے کتنے روز دُکھ دیکھا ہی اور دوسرے
رامچندر نے تو آگیا بھی دے دی تھی کہ جاؤ اپنی استریون کے ساتھ بہار کرو تو کداچت دو چار
روز گذر بھی گئے تو یہ کون بڑا بھاری اپرادھ ہی اور کداچت اپرادھ بھی ہو جاتا تو تم چھما کرنے
کے جوگ ہو تم کرودھ مت کرو اور کٹھور بانی تو اگیانی لوگ بولتے ہین اور مہاتمون کا یہ لچھن ہی
کہ کداچت کسی سے کوئی اپرادھ بھی ہو جاے تو بچار کرکے کرودھ کرتے ہین اور جو جلدی مین
بے بچار کیے ہوئے کٹھور بانی کہدیتا ہی یہی لچھن دُشٹون کا ہی سو تم دھرمگیہ ہو کر کرودھ کو دُور کر دو
اور سگریون تو ایسے ہین کہ پُتر اور پریوار اور راج اور استریون کو رامچندر کے کارج کے واسطے
تیاگ کر دینگے اسمین کچھ سندیہہ نہین ہی اوشیہ سیتا کو رامچندر کے سامنے کر دینگے اور راون
کو مار کے رامچندر کو پرسن کر دینگے اور جو تم یہ چاہو کہ سگریون ابھی سیتا کو لا دیوین تو نہین

دیکھے رانچھس لوگ سمندرون مین سو کروڑ ہین اور لاکھ کروڑ لنکا مین راون کے داس ہین اور
چھتیس کروڑ داس ہزار جزیرے ہین اُن مین راون کی سب سینان رہتی ہی اور یہ سب بڑے
بلوان ہین جب تک اِن سبھون کا بدھ نہ ہوے گا تب تک راون کا بدھ کٹھن ہی اور کداچت
تم یہ کہو کہ تم جھوٹھ کہتی ہو تو بالی ستبچن تھے اُنکے مکھ سے مین سُن چکی ہون اور سگریون نے
تو پہلے ہی بانرون کو بھیج دیا ہی کہ سب بانری سینان جمع ہو تو چلین تو تم برتھا کرودھ کیون کرتے
ہو اور کداچت یہ سندیہ ہو کہ کب تک آوینگے تو یہ پرتگیا کی ہی کہ پندرہ دن مین نہ آوے گے
تو کسی کا پران نہ بچے گا تم دیکھتے رہو سب کوئی پہونچ جاتے ہین اور یہان کھڑے رہنے کی جگہ
نہین ملے گی تم کرودھ کو تیاگ کر دو اور یہ جو تمھارے ہتر کرودھ سے رُودھر کے ایسے ہو گئے
ہین یہ سب دیکھ کے استریان بہت ڈر گئی ہین -

پنیتیسوان سرگ سماپت

تارا کی بانی سنکے لچھمن نرم ہو گئے تب سگریون ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہے لچھمن یہ راج ہمارا
سب نشٹ ہو گیا تھا اور رامچندر کی کرپا سے پھر ہمکو پراپت ہو گیا اور آپ نے جو ہمکو ادھرمی اور
پاپی کہا ہی سچ ہی کیونکہ جو کارج رامچندر نے ہمارے ساتھ کیا ہی اُسکی ہمکو کرنے کی سامرتھ نہین ہی
ہملوگ تو کیول رامچندر کی اگیا انوسار کرینگے رامچندر تو خود راچھسون کا بدھ کرینگے ایک
بان سے تو سب برچھون کو رساتل کو بھیجدیا تو ہمسے کون پرشارت ہو سکتا ہی یہ تو رامچندر ہمکو
ایسی بڑائی وہما دیا چاہتے ہین تو ہم ایسا بھاگمان دوسرا کون ہی مین دسی چھن چلتا ہون مین
تو رامچندر کا پریم دیکھ کے بھول گیا تو رامچندر چھما کرینگے اِس سنسار مین کس سے اپرادھ
نہین ہو جاتا ہی یہ سنکے لچھمن جی بہت پرسن ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے سگریون رامچندر تو
سدا کال سناتھ ہین اور جیسا تمھارا سبھاؤ نرکپٹ ہی ویسا کسی کا اِس سنسار مین نہین ہی اور دوسرے
لوگ ایسا راج پا کے تمھاری طرح نمت نہین رہتے اور رامچندر تمھاری سہاے سے راون کو
تھوڑے ہی کال مین مارینگے اور تم دھرمگیہ وکرتگیہ ہو اور جو تم کہتے ہو وہ سب ستیہ ہی کیونکہ
تم رامچندر کے متر ہو اور جو تم ایسے نہ ہوتے تو رامچندر تمکو اپنا متر نہ بناتے کیونکہ ایسی سامرتھ
پا کے اور ایسی نمر بانی بولنا کیول رامچندر ہی مین ہی یا تم مین دیکھتا ہون ایسا تینون لوک
مین کوئی نہین ہی اور تم رامچندر کے برابر ہو سو تم جلدی میرے ساتھ چلو اور رامچندر کو

سمجھا دوہ استری کے ہرن سے بڑے دکھ مین پڑے ہین یہ کہکر کے لچھمن اپنا اپرادھ چھما کرانے
لگے کہ ہے سگریون جو اپر کٹھور بچن مین کہگیا ہون وہ تو رامچندر کے کہے ہوئے تھے اور رامچندر
نے یہ سب شوک مین کہا تھا سو ہمارا اپرادھ چھما کیجیے اور رامچندر سے کہکے ہمارے اوپر کرودھ
نہ کرا دینا۔

چھتیسوان سرگ سماپت

یہ کہکے سگریون ہنومان جی سے کہنے لگے کہ ہے ہنومان جی پھر بانرون کو مندراچل آد
پربتون پر بھیجو اور کہدو کہ اودے سے است تک جتنے بانر ہون سب کوئی چلے آوین اور سام
دام ڈنڈ جوجس طرح سے آوین بلانا چاہیے اور یہ بھی بچن سناتے جائین کہ جو بانر دس دن کے بھیتر
نہ آوینگے انکا ڈنڈ کیا جائیگا یہ سنکے ہنومان جی بانرون کو دسون دشا مین بھیجنے لگے اور بانر لوگ
آکاس وپاتال اور سمندر اور پہاڑ اور ندی مین ہوتے ہوئے چلے اور سگریون کی آگیا سناتے
جاتے ہین بعد تھوڑے کال کے کروڑون بانر کسکندھا پوری مین پہونچ گئے اور بہت سے بانر جو
نیل بانر کے بھیجے ہوئے گئے تھے اور راستے ہی مین تھے اور کوئی ہیموان پر تھے سب کوئی
آگے اور ہیموان پربت پر ایک سمے شیوجی نے اشمیدھ جگ کیا تھا اس کارن سے وہان کا
پھل امرت کا سا تھا اور اس پھل کے کھانے سے ایک مہینے تک بھوکھ نہین لگتی تھی وہان بانر
لوگون نے پھل بھوجن کیے اور اوتم پھل مول و سوگندھت پھول سگریون کے ہیت لیتے
آئے اور سب بانر نل اور نیل کے بھیجے ہوئے کسکندھا پوری مین پہونچ گئے سگریون دیکھ کے
بہت ہرکھت ہوگئے اور انعام دیکر پرسنسا کرنے لگے۔

سینتیسوان سرگ سماپت

سگریون بانرون کو دیکھ کے آنند ہوگئے اور بچار کیا کہ اب اوشیہ رامچندر کا کارج ہوجائے گا
تب لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن اب رام چندر کے پاس چلونگا یہ کہکے ایک رتھ منگوایا اور
اسپر سگریون نے لچھمن کا ہاتھ پکڑ کے چڑھالیا اور باجا بجتا ہوا چلا سینا ن سمیت سگریون رامچندر
کے سنکھ آکے اور ہاتھ جوڑکے پرنام کرنے لگے اور سب بانر ہاتھ جوڑ جوڑ کے کھڑے ہوگئے اور رامچندر
بانری سینا ن اور سگریون کو دیکھ کے بہت آنند ہوگئے اور سگریون رامچندر کے چرن پر
گر پڑے اور رامچندر نے اٹھا کے اپنے انگ مین لگالیا اور آگیا دی کہ بیٹھ جاؤ یہ سنکے
سگریون بیٹھ گئے اور رامچندر کہنے لگے کہ ہے سگریون گرہست کے واسطے دھرم یہ ہین کہ

ارتھ دھرم کام کو اپنے اپنے کال پر کرتا رہے اور جو کال پر کام کرتے ہین وہی راجہ ہوتے ہین
اور جو لوگ دھرم کو تیاگ دیتے ہین وہ لوگ کیسے ہین جیسے چھوٹی شاخون پر سین (प्रायन) کئے
ہین ارتھات وہ لوگ اوشیہ گرینگے اور راجہ کا ایک دھرم تو یہ ہی کہ ستر (शत्रु) کا ڈنڈ کرے اور دوسرے
ستروں کے کارج مین تت پر رہے تیسرے ارتھ دھرم کام تینون کال پر بھوگتا (भोगता) رہے وہی راجہ
بڑھتا ہی سو تم اپنے منتریون (मंत्रियों) کے ساتھ سیتا کے اودیش (उद्देश) کا اُپاے کرو یہ سُنکے سگریون پرارتھنا
کرنے لگے کہ ہے رامچندر یہ راج ہمارا نشٹ ہو گیا تھا آپ کی کرپا سے مِلا ہی سو بہت بانر
اِس سمی موجود ہین اور بہت سے بانر پہلے سے بانرون کے بلانے کے واسطے بھیجے ہین اور بانر
سب کوئی دیو پُتر اور کوئی گندھرب پُتر ہین اور یہ سب اِچھا (इच्छा) روپی سریر کے دھارن کرنے
والے ہین اور جتنے بانر چلے آوینگے منش کا سروپ دھارن کرتے جاینگے نہین تو کھڑے
ہونے کی جگہ پرتھی مین نہین ملے گی اور یہی سب راچھسون سے جدھ کرکے جانکی کو لادینگے
بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سُنکے رامچندر بہت ہرکھت ہو گئے۔

اڑتیسوان سرگ سماپت

رامچندر نے اُٹھکے پھر سگریون کو انگ (अंग) مین لگا لیا اور کہنے لگے کہ ہے سگریون جس طرح اندر
برشٹ (वृष्टि) کرتے ہین اور سورج اندھکار کو دور کرتے ہین اور چندرمان راتری کو نرمل کرتے ہین اسیطرح
تم کارج ہمارا (नापा) کرو اب ہمکو بسواس (विश्वास) ہو گیا کہ اوشیہ اسرون کو جیت لونگا اور راون اپنے ناس کے
واسطے جانکی کو ہرن کر لے گیا ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ بات چیت ہوتی ہی تھی کہ تب
تک پربت دھور سے چھا گیا اور سورج چھپ گئے اور دسو دسا مین اندھکار ہو گیا اور پربت
اور پرتھی کمپت (कंपित) ہو گئی پھر کیا دیکھنے لگے کہ بڑے بڑے دانت والے بھیانک (भयानक)
اسنکھ (असंख्य) بانر جمع ہو گئے اور مہا شبد کرنے لگے اور میگھ کے ایسے شبد سب بانر کرتے تھے اور برن
اُنکا سونا اور چندرمان اور سورج کا ایسا تھا اور تارا (तारा) کے پتا سوکھین (सुखेण) اور رُوما کے پتا تارا اور
ہنومان جی کے پتا کیسری (केसरी) اور پنس (पनस) جو تھے بہت ذل ذیل سب کوئی اپنی اپنی سینا لے کے
پہونچ گئے اور مَیند (मयन्द) دُوِبِد (द्विविद) ہزار ہزار کرور بانر لے کر پہونچ گئے اور گج (गज) نامائین کرور بانر اور
جاموان (जामवान) دس کرور اور رُومن (रूमण) سو کرور اور گندھمادن (गंधमादन) نا مالا کھ کرور اور انگد جنکا بل بالی کے برابر ہی
ہزار پدم دس سنکھ سینا لیکر پہونچ گئے اور اندرجانو (इन्द्रजानु) اور کومود (कुमुद) بانر سب کوئی اَن گنت بانرون
ساتھ آکے کھڑے ہو گئے اور اتنی سینا جمع ہوئی جسکا شمار نہین تھا اور سگریون سب بانرونکو دکھا کے

رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے رامچندر اب جیسی آپ کی آگیا ہو ویسا کیا جائے۔

انتالیسوان سرگ سماپت

یہ سنکے اور بہت پرسن ہوکے رامچندر نے سگریون کو انگ مین لگا لیا اور کہنے لگے کہ ہے سگریون یہ سب بانر دسو دسا مین بھیجے جاوین رامچندر کے کہنے کی ابھپرائے یہ ہی کہ مین سنگرام کرونگا سب کے رہنے کا کیا پرو جن ہی سو پہلے تو جانکی کا اودیس کرین کہ جیتی ہین یا نہین پیچھے سے جیسا ہوگا ویسا کیا جاویگا اور کھوج کرنے کی ہماری اور لچھمن کی سامرتھ نہین ہی اور تمھارے سوائے ہمارا یہان کوئی دوسرا متر نہین ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ سگریون نبت بانر جو تھ پت سے کہنے لگے کہ تم اپنی سینا لیکر پورب دسا مین چلے جاؤ کہ راون کہان رہتا ہی اور بھاگی رتھی اور کوسکی اور کالندی اور جمنا اور پربت اور سمندر اور سرستی اور سون بھدر و برھم مال دیش اور مال دیش اور ماگدھ دیش اور بدیہ دیش اور تمات سب کے استھانون پر جانکی کا کھوج کرنا اور جہان تہان بکٹ روپ ہو جانا اور جب پتا نہ ملے تو سمندر مین ڈوب ڈوب کرکے کھوج کرنا اور کول اور کرات اور راچھس اور ریا گھر کے گرہ گرہ پر ڈھونڈھنا ارتھات کوئی جگہ چھوٹنے نہ پاوے اور سمندر کے اس پار دسوان دیپ ہی بعد اسکے شویت دیپ مین کھوجنا اور بعد اسکے رکت برن جل ملتا ہی وہان سے آگے سمندر اور ملیگا اسمین بڑے بڑے دیت رہتے ہین وہ پرچھائین کو پکڑ لیتے ہین اور برھما کے بردان سے وہان رہتے ہین اور بہت بھوکھے رہتے ہین بہت خبرداری سے رہنا بعد اسکے گرڑ دیو جی کے استھان پر جانا اسی استھان سے سورج نارائن اودے ہوتے ہین اور وہان راچھس بہت رہتے ہین اور سورج سے پراتھ کال جدھ کیا کرتے ہین اور وہ استھان بہت بھی دایک ہی اور جب سورج کا پرکاش ہوتا ہی تو جل مین پڑے رہتے ہین بعد اسکے چھیر سمندر ملیگا اسکی لہر کیسی ہی جیسے مکتا کا دھارا ہو اسکے بیچ رکھبھ پربت ہی اور اسپر سندر سندر بو کھرہ ہین وہان راج ہنس بہت رہتے ہین اور دیوتا اور گندھرپ اور اپسرا لوگ باس کرتے ہین اور آگے اسکے ایک جل کا سمندر ملے گا وہ بڑا بھی دایک ہی اور دیوتا لوگ اسکی لہر دیکھ کے ڈر جاتے ہین اور اسی جگہ بڑوانل رہتی ہی بعد اسکے وہان سے تیرہ جوجن پر ایک پربت سونے کے برن اور چندرمان کا سا پرکاش ہی ملے گا اور آگے اسکے سیس جی ملینگے انکا درشن کرنا وہ تین مستک سے رہتے ہین

اور سوبرن کا سا اُنکا سروپ ہی اور اُسکے پوُرب اُدی پربت ہی وہ سونے کا ہی اور سکھر اُسکا آکاس تک سنّو جوجن کا اونچا ہی اور اُسکے اوپر ایک سونے کی بیدی ہی اُسپر ایک رِشی بیٹھکے سمادھی لگائے ہوے ہین وہان بھی کھوجنا بعد اِسکے سودرشن دیپ ایشان کونے پر ہی اور اور برن اُسکا سونے کا ہی اُسکی چمک سے آنکھ بند ہو جاتی ہی وہان ایک دیول رشی رہتے ہین اُنکے درشن سے آنکھ کھُل جاتی ہی اور رشی لوگ وہان بہت جاتے ہین وہان رشیون سے پوچھنا بعد اِسکے سوداسن دیپ ہی وہین تک سورج اور چندرمان کا پرکاش جاتا ہی اور وہان راون نہین جا سکتا وہان اور اچھی طرح سے جانکی کا اودیس کرنا ایک مہینے کے بعد چلے آنا ایک مہینے سے اوپر نہ رہنا جو رہوگے تو بدھ کردینگے جب ملجائینگی تب رامچندر بہت پرسن ہو جائینگے اور بن بھی آنند ہو جائیگا ۔

چالیسوان سرگ سماپت

بعد اُسکے باندرون کو دچھن دسا مین بھیجنے لگے اور وہان نیل اور ہنومان اور جاموان اور سہوتر اور سشر گلم اور گواچھ اور گج اور گوی اور سوکھین اور برکھبھ اور مینداور دوبید اور دوسرے سوکھین اور گندھ مادن اور اُلکا مکھ اگنی کے پتر اور انگد اور بہت باندر ساتھ کرکے انگد کو مکھیا بنا دیا اور کہا کہ ہزار ہا سکھر ہین سب جگہ جانا اور نربدا ندی ملے گی وہان بہت رہتے ہین اور گوداوری اور منگلا اور دوسری نربدا اور سیاوان اور اردھ گامنی اور میکل اور اتکل پردیتی اور ماہیکھک اور بچھو کلنگ دیس ملے گا اور بعد اُسکے اندھر دیس اور پونڈرا اور چول اور پانڈیو کیرل دیس ملے گا بعد اُسکے وہان دکھن جاکے ملی پربت پر جانا وہان سکھر بہت ہین وہان تامبرندی ہی اور بعد اُسکے کابیری دیس ہی وہان اپسرا بہت رہتی ہین اور اُسکے دکھن اگست رشی رہتے ہین اُنسے اگیا لیکر آگے بڑھنا اور تامبرپرنی ندی پر جانا اُس ندی مین گراہ بہت رہتے ہین اور اُسکے چارون طرف چندن کے برکچھ بہت لگے ہوئے ہین وہان اچھی طرح سے کھوجنا اور سمندر سے سنگم ہوا ہی بعد اسکے پانڈ دیس اور بعد اسکے سمندر کے تٹ پر جاکے دم لے لینا بعد اُسکے سمندر پار جانا وہان ایک دیپ جو کہ لمبا چوڑا سو جوجن کا ہی ملیگا بعد اُسکے ایک اور دیپ جو ہزار جوجن کا ہی ملیگا اور جب راون چلتا ہی تو پہلا چرن اُسی جگہ رکھتا ہی بعد اُسکے ایک دیپ

اور ملے گا وہان راون بستا ہی اور دکھن سمندر مین انگارکا نام ایک راچھسی راون کی داسی رہتی ہی
اور پرچھائین سے پکڑ کے کھا جاتی ہی سو اسکا بدھ کر دینا اور بعد اسکے ایک سمندر چھوٹا سو جوجن کا
ہی اسکو اتر کے آگے جانا وہان پربت پشپتک ہی وہان رشی لوگ بہت رہتے ہین اور
سمندر کے جل ایسا اسکا برن ہی اور بہت اونچا ہی اور ایک سرنگ سونے کا ہی مدھیان کال
مین وہان سورج ٹھہرتے ہین اور دشٹ اور ناستک اور ادھرمی اسکا درشن نہین پاتے پر تو پہلے
پرنام کرنے سے درشن ملتا ہی اسپر چڑھ کے جانکی کو کھوجنا بعد اسکے ایک سمندر لاکھ جوجن کا
جسکا نام سورج وان ہی ملے گا اور اسپر ایک سکھر چودہ جوجن کا اونچا ہی اسپر ایک استھان
راون کا بنا ہی وہان جاکے راون شکار کھیلتا ہی وہان اچھی طرح سے کھوجنا بعد اسکے ایک بیدو
پربت ہی وہان برکے برکچھ بارھون مہینے پھلے رہتے ہین اور کامنا پھل دیتے ہین وہان کندمول
پھل بھوجن کرکے اور ستاکے آگے اسکے چلے جانا وہان ایک کنجر پربت ہی وہان اگست رشی
رہتے ہین اور بسوکرمان نے ایک استھان بنادیا تھا وہ دس جوجن کا اونچا ہی وہان کبھی کبھی راون
بھی جا رہتا ہی بعد اسکے سرن پربت ارتھات سونے کا ہی وہان سرپ سب رہتے ہین اور
باسکی سرپون کے راجہ رہتے ہین وہان بھی راون جاتا ہی بعد اسکے آگے جانا (پدم پران مین یہ
لیکھ ہی کہ بعد اسکے تیس دیس اور پڑتے ہین) اسکے آگے دسبھ پربت پڑتا ہی بعد اسکے کوشچھ ہری
شام پربت ملے گا وہان چندن کے برکچھ بہت ہین اور اگنی کے سمان ہین انہر اسپرس ہونے
سے جلا دیتے ہین وہان نہ جانا اور اسکے آگے روہت گندھرب راون کے داس رہتے ہین
وہ بن کی رچھا کرتے ہین اسکے آگے شیلوکھ اور گرامنی اور سکس اور شوک اور ببھرو دیس ملے گا
یہ پانچ سو اٹھاسی دیس ہو گئے یہ سب دیس راون کے راج مین ہین اور راون کے پرجا لوگ
بستے ہین پھر اسکے آگے نہ جانا اسکے آگے پتر لوک ہی بعد اسکے جمراج کی راجدھانی ہی وہان جانا
وہان بڑا کلیش ہوتا ہی اسکے آگے ایک سمے مین گیا تھا یا بالی کی سامرتھ جانے کی تھی راون کی
سامرتھ وہان جانے کی نہین ہی وہان نہ جانا اور اسکے بیچ مین جو چھوٹے چھوٹے دیس ہین
وہان دیکھتے جانا جو بانر ایک مہینے کے بھیتر خبر دیگا کہ مین سیتا کو دیکھ آیا ہون وہ بڑا
سکھی رہیگا اور وہ کسی طرح کا اپرادھ کریگا تو چھما کیا جاے گا جس طرح سے رامچندر کی بھارجا
ملین ویسا پرشارت کرنا چاہیے۔

اکتالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ سگریون سوکھین تارا کے پتا کے پاس جا کے اور ہاتھ جوڑ کے سمجھانے
لگے کہ آپ مہرشی کے پتر ہین اور مریچ سے آپ کا جنم ہی اور آپ بڑے اُتم ہین اور اندر کے برابر
آپ کا بل ہی اور گڑر دیو کے برابر آپ کی گت ہی آپ جانکی کے اودیش کے لیے پچھم دسا کو جایئے
اور سوراشٹ اور باہلیک اور چندر چتر اور پوناگ اور کچھ اور کلوداٹک اور کیتک دیس
مین جا کے کھوج کیجیے اور ندی جو پورب سے پچھم کو گئی ہین وہان جانا اور پچھم کے سمندر ون
مین جتنے ٹاپو ہین اُنکے انت تک چلے جانا اور بعد اُسکے کیتک کھنڈ ایک دیس ہی وہان
تمال کے برکچھ بہت ہین وہان راون کا بہت اُتم استھان بنا ہی اور ناریل برکچھ بہت ہین بعد
اسکے مورچیپن اور جٹاپور اور اونتی وانگ لپن دیس ہی بعد اُسکے سوگر پربت اُسپر تلو شرنگ
ہین اور وہان سنگھ اور پنچھی بڑے بڑے رہتے ہین اور کھونتہ لگائے رہتے ہین سو کھونتون مین
بھی کھوجنا بعد اُسکے سودرون پربت ہی اور چارون طرف اُسکے جل اور سرنگ اُسکا بہت
اونچا ہی بعد اُسکے پاری جاتر پربت ملے گا اُسپر گندھرپ اور تپشیون کا باس بہت رہتا ہی وہان
پر ایک اُپادھی یہ رہتی ہی کہ وہان کے رہنے والے جو اپنے ہاتھ سے کھانے کو پھل دیتے ہین
وہ پھر آنے کے جوگ نہین رہتا سو اُنکے ہاتھ سے پھل نہ لینا اُسکے آگے ایک مالتی ندی ہی
وہان اچھی طرح سے کھوجنا وہان بھی بشوکرمان نے خود راون کا استھان بنا دیا ہی بعد اسکے
چکروان پربت ہی وہان پنچ جن اور ہیگریو راکھش رہتے ہین وہان اچھے پرکار سے کھوجنا بعد
اُسکے ایک پربت چونسٹھ جوجن کا ملے گا بعد اُسکے برون کا استھان اور اُسکے آگے نرک کا سرد بہت
رہتا ہی اُسکے شکھرون پر جا کے کھوجنا بعد اُسکے ایک گج نام پربت ہی اُسپر ہستی اور سوکر اور باگھ
اور سنگھ بہت رہتے ہین اور بڑا بھاری شبد کرتے ہین بعد اُسکے مہیندر پربت ہی اُسکے
بعد میرو پربت ہی اُسپر برکچھ بڑے سروپ وان ہین اور برابر پھولے رہتے ہین اور سب پربتون
مین جو ساٹھ ہزار پربت پرسدھ ہین اُن مین سے میرو پربت اُتم ہین اور اُنکو سورج نے آشیرباد
دیا ہی کہ تم سب پربتون کے راجہ ہو اور سب پربت تمھارے آسرت رہینگے اور تمھارا پرکاش بڑا
بنا رہیگا اور یہان دیوتا اور گندھرپ باس کرینگے اور بایو وگرہ بستے رہینگے اور درشن تمھارا کیول
دھرمی لوگ پاوینگے اور تم لوگ رامچندر کا درشن کرکے جاتے ہو اوشیہ درشن ملیگا اور آگے اُسکے
اندر و کبیر کا استھان ہی وہان سر جھکا کر پرنام کرنا اور جانکی کو پوچھنا اور وہین تک سورج کا پرکاش

جاتا ہی آگے نہین جاتا ہی اور مین کئی مرتبہ وہان گیا ہون اُسکے آگے راون بھی نہین جا سکتا اِسلیئے
وہان نہ جانا پھر سگریون دوسرے بانرونکو سمجھانے لگے کہ سوکھین کی اگیا مانتے رہنا اور پھر پچھیم اور اُتر
کے کونے تک کھوجنا بالمیک جی کا بچن ہی کہ سوکھین سب بانرونکو لیکر پچھیم دسا کو چلے گئے۔

بیالیسوان سرگ سماپت

سگریون نے ست بل بیر کو اگیا دی کہ تم ہزارون بانر لیکر اُتر طرف جاؤ اور جمراج سے تمھارا جنم ہی
ہمالیہ پربت پر جانا اودیشہ رامچندر کا کارج ہو جائیگا تو تم لوگ کرتارتھ ہو جاؤگے متر کا کارج کرنا اُچت
ہی سو تم جانکی کا اودیش لگاؤ یہ جاننا کہ سگریون کا کارج ہی رامچندر راجیشر ہین پرتھی کا بھار اُتارنے
کے واسطے اوتار دھارن کیا ہی سو بن اور پربت اور ندی مین جا کے اچھے پرکار سے کھوج کرو
پہلے ملیچھ اور پولند اور شورسین اور اندر پرستھل اور بھرت اور کورو اور مدرک اور کانبوج اور
جمن اور شک اور پتن دیس مین دیکھتے اور کھوجتے ہمالیہ پربت پر جانا وہان کمل کے بن بہت
ہین اور دیودار لکڑی بہت ہوتی ہی اسکے اُتر ایک استھان سوماشرم ہی وہان دیوتا اور گندھرپ
سدا کال آتے ہین وہان کال نام پربت پر جانا اور گوفہ مین کھوجنا اور اُسکے آگے ہیم گربھ ہی
اور اُسکے اُتر سودرشن پربت ملے گا اور اُسکے بعد دیوسکھا پربت ہی وہان پنچھی بہت رہتے ہین اور
اُسکے شرنگ سونے کے بہت ہین راون وہان بھی جایا کرتا ہی بعد اُسکے آگے جا کے آکاس پربت
سو جوجن کا ہی وہان ندی اور برچھ بہت ہین اور بڑا سگھن بن ہی وہان بھی کھوجنا بعد اُسکے کیلاس
پربت اُجل برن ہی اور وہان مہادیو جی راون کے گرو رہتے ہین جب وہان نہ ملین تو اُسکے اُتر کو
بیر کا استھان ہی اور وہان ایک تالاب ہی اور انیک پرکار کے کمل ہوتے ہین اور ہنس واپسرا آگے
بہار کرتی ہین وہان بھی ایک استھان راون کا بشوکرمان نے بنا دیا ہی وہان اچھی طرح سے
کھوجنا بعد اُسکے کرونچ پربت پر جانا اسپر شام کارتک رہتے ہین اور سکھر پر چڑھ جانا وہان بڑے
بڑے مہاتما رہتے ہین وہان دیوتا لوگ آ کے مہاتمون کی پوجا کرتے ہین پھر سکھر کی گوفہ مین
کھوجنا اور پھر آگے جانا ایک مانس پربت ملے گا اُسپر کچھ نہین ہی اُسکے اُتر مان سرور ہی وہان پنچھی
بہت رہتے ہین وہان دیوتا لوگ اور راچھسون کی سامرتھ جانے کی نہین ہی پرنتو راون اور بالی اور
میری گت جانے کی ہی اُسکے اُتر ایک میناک پربت ہی اُسپر ایک مایاوی دانو رہتا ہی وہان
راون جایا کرتا ہی بعد اُسکے آگے جانا ایک دیش ملے گا وہان کے رہنے والون کا مُنھ گھوڑے
کا سا ہی بعد اُسکے سدھ دیس مین جانا وہان تپسی رہتے ہین اُنکو پرنام کرنا بعد اُسکے پوہلوس پربت

اُسپر بیکھانس سرور ہی وہان بھی ایک استھان بسوکرمان کا بنایا ہوا ہی وہان بھی راون جاتا ہی بعد اُسکے ایک پل ہی اُسکے بھیتر جانا اُس جگہہ کو بیر دیوتا کے ہستی رہتے ہین اِسکے بعد ایک دیس ملے گا وہان سورج اور چندرمان کا پرکاش نہین جاتا اور برسات بھی نہین ہوتی وہ دیس دیوتون کے تیوبل سے خود بخود کاشت رہتا ہی بعد اُسکے شیلو داندی ہی دونون کنارے پر بانس بہت سگھن لگے ہوے ہین بعد اُسکے اُتر کورو ایک دیش ہی اور وہان ندی بہت ہین اور کمل سے جکت رہتی ہین اُسکے آگے ایک گاڑھا ندی ملے گی وہان کے برکچھ سوبرن کے ایسے ہین اور سدا کال پھلے پھولے رہتے ہین اُسپر بھی ایک استھان بسوکرمان کا بنایا ہوا ہی اور وہان راون جاتا ہی بعد اسکے ایک پربت سوم گر نامی ہی سورج کا پرکاش وہان بھی نہین جاتا ہی اُسکے اُتر طرف برھما رہتے ہین وہان سے آگے نہ جانا دیوتون کی سامرتھ وہان جانے کی نہین ہی پرنتو تم لوگ رام چندر کی کرپا سے چلے جاؤ گے اور بیچ مین چھوٹے چھوٹے دیش پڑتے جاینگے جنکا نام ہمنے نہین لیا ہی وہان بھی کھوجتے جانا جب سیتا کو کھوج لاؤ گے تو سب کوئی سکھی رہو گے۔

تینتالیسوان سرگ سماپت

سگریون ہنومان جی کو بلا کے سمجھانے لگے کہ ہے ہنومان تم جل اور اگنی اور پون اور دیولوک اور اسرلوک اور ناگ لوک کے جاننے والے ہو اور سب کوئی تمکو نمشکار کرتے ہین اور تم کارج کرنے مین پون اپنے پتا کے سمان ہو اِس سنسار مین تمھاری برابری کرنے والا کوئی نہین اور تم بید و شاستر جانتے ہو اور پنڈت بھی ہو یہ سنکے رامچندر بھی سمجھ گئے کہ ہنومان جی سے کارج اوشیہ سدھ ہو گا تب رامچندر ہرکھت ہو گئے اور ہنومان جی کو بلا کے اور اُنکا انگ اسپرس کر کے ایک انگوٹھی دیدی اور کہا کہ یہ انگوٹھی جانکی کو دکھلا دینا یہ دیکھ کے جانکی تمسے بہت پرسن رہینگی بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان جی اُس مدرکا کو لے کر اور رامچندر کو مستک نوا کے اور پرنام کر کے انگوٹھی کو اپنے مستک پر لگانے لگے اور ہرکھ ہو گئے اور رودم رودم کھڑے ہو گئے اور دکھن طرف کو روانہ ہوئے اور جیسے نچھتر دن مین چندرمان کی شوبھا ہوتی ہی اِسیطرح سے بانرون مین ہنومان شوبھت ہو گئے۔

چوالیسواں سرگ سماپت

جب ہنومان جی چلے تو سگریون بانرونکو سمجھانے لگے کہ راج ڈنڈ کا بھی ڈر رکھنا اور سیتا کے کھو جنے مین جتنے دن تبیت ہوتے جائین اُنکو گنتے جانا اور جب دن بیت جائیگا اور سیتا کا او دیش نہ لاؤ گے تو مین تمکو بدھ کردونگا تب ہنومان اور انگد سو کھین سب کوئی سینان کے سیمت چلے اور مہا گھور شبد کرتے ہوئے دوڑے اور سب کسی کے مُنھ سے یہی بانی نکلتی تھی کہ مین راون کو مار کے جانکی کو لاؤنگا اور کوئی یہ کہنے لگے کہ مین اکیلا راون کو مارونگا اور کوئی یہ کہنے لگے کہ مین اُسکے سپاہیونکو بھی مار ڈالونگا اور کوئی یہ کہنے لگے کہ مین پاتال کو جا کے اور پربتونکو توڑ کے اور پرتھی کو کھود کے اور سمندر کو بیاکل کر کے جانکی کو لاؤنگا کوئی یہ کہنے لگے کہ مین ایک چوکڑی بچیس جوجن کودتا ہون اور کوئی چالیس اور کوئی ساٹھ اور کوئی ستر اور کوئی اسی اور کوئی نبے اور ننانوے جوجن کی چوکڑی کودتا ہون یہ سب کہتے ہوئے اور رامچندر اور لچھمن کو پرنام کر کے چلے۔

پنیتالیسواں سرگ سماپت

جب سب روانہ ہو چکے تب رامچندر سگریون سے پوچھنے لگے کہ یہ سب دیشون کا نام جو کہہ گئے ہو تم کیسے جانتے ہو تب سگریون کہنے لگے کہ جس سمے مایادی آیا تھا اور بالی اُسکے ساتھ پربت کی گوفہ مین چلا گیا اور مین بھی ساتھ گیا تھا جب بھیتر سے لوہو نکلنے لگا تو مین نے سمجھا کہ بالی مارا گیا اور پتھر کا ٹکڑہ مُنھ پر رکھ کے اور برس دن رہ کے چلا آیا جب بالی آیا اور مجھکو راج کرتے دیکھ کے مارنے لگا اور مین بھاگ چلا اور بالی نے کھدیرا تو بھاگنے کے سمے یہ سب دیش دیکھتا ہوا اور پورب پچھم اور اُتر دکھن کے انت تک گیا ہون اور بالی پران لینے پر تت پر تھا تب ہنومان جی نے ہمسے کہا تھا کہ اس استھان پر متنگ رشی نے بالی کو شاپ دیا ہے کہ یہان بالی آویگا تو اسکا مستک سو ٹکڑے ہو جائیگا اسی کارن سے مین یہان بسا رہا ہون اور سب دیش جو کہہ گیا ہون اپنی آنکھ سے دیکھ چکا ہون۔

چھیالیسواں سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ بانر لوگ دن بھر تو سیتا کے کھوج مین رہتے اور رات کو کند مول پھل پھوجن کر کے رہ جایا کرتے اور ستبل اور سوکھین آد سب کوئی آگئے اور کہنے لگے کہ ہملوگون نے جدھر بن اور پہاڑ اور ندی مین سیتا کا کھوج کیا پر تو کہین پتا نہ ملا اور راستہ مین جو راکھس ملتے گئے اُنکو بدھ کرتے گئے یہ کہہ کے تینون دِسا کے بانر لوگ کہنے لگے کہ ہنومان جی بدھمان ہین

وہی جانکی کا اودیش لگا دینگے اور جس دشا کی طرف ہنومان جی گئے ہین اُسی دِشا کی طرف جانکی ملینگی اور ہنومان جی آنند ہو جائینگے۔

سینتالیسوان سرگ سماپت

دکھن دشا جو بانر لوگ گئے تھے پہاڑ اور بن اور ندی اور درختون کے کھوہ اور پات پات کھوجنے لگے اور دن بھر تو نراہار و نرجل رہتے اور رات کو کند مول پھل کھا کے سین کر جاتے اور بعد اسکے ان دیس مین گئے وہان کے برکچھ سب پھلے ہوئے نہین تھے اور نہ سگندھ تھی اور پنچھی بھی نہین رہتے تھے اور نام اُس بن کا کنڈ تھا کارن یہ ہی کہ ایک سمے کنڈو نامی رشی تپسیا کرتے تھے اور وہ کرودھی تھے انکا ایک پتر دس برس کا سرپرانت ہو گیا تب کرودھ کر کے شاپ دیدیا کہ یہ بن سدا کال نرپھل رہیگا اسی کارن سے وہان پھل نہ تھا اور بانر لوگ بھوکھ اور پیاس سے بہت پیڑت ہو گئے تب دوسرے بن مین چلے گئے تو کیا دیکھتے ہین کہ ایک دانو پربتاکار سنگھ چلا آتا ہی اور بانر لوگ کھڑے ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ یہی راون تو نہین ہی تب انگد نے کرودھ کر کے ایک مُکا مارا اُسیوقت وہ پران انت ہو گیا پھر بانر لوگ بچار کرنے لگے کہ یہ تو راون نہین ہی برتھا مارا گیا بعد اُسکے دوسرے بن مین چلے گئے اور کھوجتے کھوجتے تھکت ہو گئے اور بھوکھ اور پیاس سے بہت بیاکل ہو گئے پرنتو جانکی جی نہ ملین تب ایک برکچھ کے تلے بیٹھ گئے۔

اڑتالیسوان سرگ سماپت

بہت بانر لوگ انگد کو سمجھانے لگے کہ ہے انگد نہ تو راون ملا نہ جانکی ملین ہم لوگ بڑے ابھاگی ہین اب تو سگریون اوشیہ ہم لوگون کا ڈنڈ کرینگے سو جانکی کا کھوج پھر کرنا چاہیئے اور جو ہانی جو آتی ہی یہ تو دریدر کا چھن ہی اور تھوڑے کارج کے واسطے جو بہت کھید کرتے ہین اور جو بہت سوتے ہین یہ بھی دریدر کی نشانی ہی سو تم لوگ ساہس کر کے کھوج کرو اوشیہ کارج سدھ ہوگا ساہس کرنا اُچت ہی اور کسی پرکار سے برا بھی ہو جائے تو من کو تھوڑا کر دینا نہین چاہیئے ساہس سے اوشیہ کارج سدھ ہو جاتا ہی یہی بیر دن کا چھن ہی تم لوگ کھید مت کرو یہ سنکے سب کوئی آنند ہو گئے اور وہان سے آگے کو چلے سات پتہ کے بن مین گئے اور کھوجتے ہوئے چلے جاتے تھے اور سب کو سیتا کے درشن کی کانچھا بنی رہی پرنتو جانکی نہ ملین تب وہان سے آگے بڑھے ایک برکچھ کے تلے ایک مہورت تک بیٹھ گئے۔

اُنچاسوان سرگ سماپت

تارا اور انگد اور ہنومان سب کوئی بندھ विंध پہاڑ سے اور آگے دکھن کو چلے اور ایک بن ملا اسمین سنگھ
اور بیاگھر व्याघ्र بہت رہتے تھے اسمین سب کوئی گئے اور بھوکھ اور پیاس سے بہت بیاکل ہو گئے اور
اسی بن مین جو ایک مہینے کی اودھ تھی بیت گئی بالمیک جی کا بچن ہی کہ اس بن مین بڑا کشٹ
ہوا نکلنے کی سامرتھ نہ تھی سب کوئی تھک کے بیٹھ گئے اور بچار کرنے لگے کہ ایک ساتھ ہو کر کھوج
کرین نہین تو اسمین ساتھ چھوٹ جائیگا یہ بچار کرکے پھر پرویش प्रवेश کر گئے اور سب کو یہ نشچے निश्चय ہو گئی
کہ بھوکھ اور پیاس سے اب پران نکل جائیگا تب تک ایک بل बिल دیکھنے مین آیا اسکے سمیپ समीप
سب دانو اس بل کی رچھا کرتے تھے اسپر لتا लता اور برچھ بہت تھے تب بانر لوگ دور ہی سے بچار
کرنے لگے کہ یہان جل ہی یا نہین تب تک اسکے بھیتر سے پنچھی جو سب نکلے آتے تھے دیکھا اور
پر पर انکا بھیگا भीगा ہوا تھا تب سمیپ مین چلے گئے اور بھیتر سے سگندھ نکلتی تھی یہ دیکھ کرکے سب کوئی
بسمت विस्मित ہو گئے کہ اسمین کیسے پرویش کرین تب ہنومان جی نے پربتا کار पर्वताकार سروپ دھارن کر لیا
اور دانو لوگ بھاگ گئے تب ہنومان جی کہنے لگے کہ جدپ بہت جگہ ہم لوگون نے کھوجا ہی پرنتو
جانکی نہ ملین اور بل बिल کے بھیتر سے پنچھی سب بھیگے ہوئے نکلتے ہین سو ہو نہ ہو اسکے بھیتر جل ہی
اور ایک یہ بھی پرتیتی ہوتی ہی کہ برچھ سب ہرت हरित ہین یہ کہکے سب کوئی بل کے بھیتر پرویش کر گئے
تو بڑا اندھکار تھا اور آگے بڑھ کے کیا دیکھتے ہین کہ بانرون کا شبد سنکے بن جنتو سب نکلے
بھاگے جاتے ہین اور کسی کو سوجھتا نہین تب آپس مین ہاتھ ایک کا دوسرا اور دوسرے کا تیسرا
پکڑ کے چلے اور بھوکھ اور پیاس سے بہت بیاکل ہو گئے اس سمے سب کسی نے رامچندر کو اسمرن स्मरण کیا
اور جینے سے نراس ہو گئے تب تک پرمیشر کی کرپا ہوئی خود بخود پرکاش ہو گیا اسکے آگے ایک
بن ملا اور برچھ شال و تمال तमाल اور ڈھول धवल کے سونے کے برن تھے اور بڑا اسگھن بن تھا اسکے آگے पाटल
ایک سندر بید वेदिका کا ملا اور اسکے چارون طرف برچھ پھلے ہوئے تھے اسکے آگے ایک پوکھری تھی
اسمین مچھلی اور کچھوے कच्छप سونے کے برن کے چمکتے تھے اور کمل بھی بڑے بڑے تھے اور جل بھی تھا
پرنتو بانر لوگ ڈر گئے کہ یہ کسکا جل ہی بدون پوچھے جل پینا اچت نہین ہی تب آگے بڑھے
اور سندر بمان विमान دیکھنے لگے اور بچار کیا کہ یہ سب کسنے بنایا ہی اور سندر سندر گرہ بھی ہین اور
اسکے آس پاس پشپ باٹکا لگی ہوئی ہی اور بھونرے سونے کے برن تھے اور برچھون سے مدھ کا
دھارا نکلتا تھا اور سنہری بچھیا शय्या اور سونے روپے کے پاتر पात्र رکھے ہوئے ہین اور ہر پرکار کا بھجن व्यंजन اور کند مول

رکھا ہی اور کمل اور چمڑے کے بچھونے پر پڑے ہوئے ہین اور ریشمی بچھونے ہین بانر لوگ سب پھر پھر کے دیکھنے لگے پھر کیا دیکھتے ہین کہ ایک پرم سندری تپسنی بیٹھی ہوئی ہی اور جسپر بستر دھارن کرکے تپسیا کر رہی ہی اسکو دیکھ کے سب بانر لوگ بسمت ہو گئے اور ہنومان جی اُس سے پوچھنے لگے کہ تم کسکی کنیان ہو اور تمھارا کیا نام ہی اور یہ بل کیسا ہی ہنومان جی اُسکے چرن کو پرنام کرکے پوچھنے لگے

پچاسوان سرگ سماپت

ہنومان جی کہنے لگے کہ ہم لوگ بھوکھ اور پیاس سے بیاکل ہین اور یہ سب برکچھ کیسے ہین اور سندر سُندر پدارتھ بھوجن کے واسطے رکھے ہین اور پھل اور مچھلی اور کچھوا سونے کے برن ہین یہ سب برتانت کیا ہی یہ سُنکے وہ تپسنی (तपस्विनी) کہنے لگی کہ اس استھان (स्थान) پر ایک مے (मय) دیت رہتا تھا اور مایا بدیا (विद्या) بہت جانتا تھا اُسی کا یہ سب بنایا ہی اور یہ سب پدارتھ مایا کا ہی اور وہ دیت سب دانون کا بشوکرمان ہی اسکو بغیر خرچ اور بے دام کے بنا دیا ہی اور کدا چت یہ سن رہیہ ہو کہ سامرتھ اسکو کیسے ہوئی تو وہ ہزار برس تک اُسمین تپسیا کرتا رہ گیا اور یہ سب پدارتھ اور تم اُسکا ہی برہما کو پرسن کرکے یہ سب دھن دھانیہ اور شبھ گنون کو پایا تھا اور جب اس مایا بدیا کو جان گیا تب یہان رہنے لگا ایک سمے ایک اپسرا ہیما (हेमा) نامی اندر کی بڑی پیاری تھی مے کو دیکھ کے موہت ہو گئی اور مے سے رت (रति) کرنے لگی تب اندر کرودھ کرکے اسکو بجر سے مارنے لگے مے بھاگ کے چلا گیا اور ہیما رودن کرنے لگی تب برہمانے ہیما کو بن دے دیا کہ تم یہان بھوگ کرو اور سدا کال یہان بہار رہے گا تب پھر ہیما رودن کرنے لگی کہ اکیلے کیسے رہونگی سو مین ہیما اپسرا کی بڑی پریتھی اور نام میرا سوم پربھا (सोमप्रभा) ہی مین ہیما سے گان سیکھا کرتی تھی اور ہمسے ستر تائی ہو گئی تب برہما کا بردان ہوا کہ تم بھی ہیما (हेमा) کے ساتھ رہا کرو جب ہیما سرپرایت (परित्याग) ہو گئی تب سے مین یہان رہتی ہون اور اس بن کی رچھا کرتی ہون اور یہ سب پدارتھ موجود ہی سو کہو تم لوگ کون ہو اور یہان کس واسطے آئے ہو سو یہ سب بھوجن کرکے جل پان کرو تب برتانت (वृत्तान्त) کہو۔

اکاون سرگ سماپت

تب سب لوگ یہ سنکے اور بھوجن کرکے سنتشٹ ہو گئے اور ہنومان جی کہنے لگے کہ راجہ دسرتھ کے جیٹھے پتر رامچندر اور اُنکے چھوٹے بھائی لچھمن جی اپنے پتا کے بچن کی پالن کے واسطے بن مین

آئے تھے جانکی جی رامچندر کی بھارجا کو راون ہرن کر لیگیا ہی اور رامچندر اور سگریوین سے اگنی ساکچھی دیکر متائی ہوئی ہی اور رامچندر نے بالی کا بدھ کیا ہی اور سگریو کو راج دیا ہی سو ہم لوگ سگریوین کی اگیا مان کے جانکی کے کھوجنے کے واسطے پھرتے ہین اور دکھن دشا (दिशा) مین ہم لوگ بہت کھوج گئے اور اب سمندر کے سمیپ آئے ہین اور سب کوئی بھوکھ اور پیاس سے پیڑت ہو گئے تھے جب یہ بل دیکھا تب سمجھا کہ یہان پانی ہوگا تو ہم لوگ چلے آئے اور کرتارتھ ہو گئے اور ہم لوگونکا آپ نے بڑا ستکار کیا سو سب دان سے جیودان بہت اُتم ہی آپ نے جیودان ہم لوگون کو دیا اس اُپکار کا بدلہ کون سکتو ہملوگ دین یہ سب سنکے تپسنی (तपस्विनी) پرسنسا کرنے لگی کہ تم لوگ دھرم (धर्म) لیہ ہو اُپکار کا پرت (प्रति) اُپکار کیا چاہتے ہو۔

باون سرگ سماپت

ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ تپسنی دھرماتما ہین اور انکو کچھ کانچھا نہین ہی تب پرارتھنا کرنے لگے کہ ہملوگ سب کوئی آپ کے سرن مین ہین اور جو سگریوین نے ایک مہینے کی مُدت کی وہ بیت گئی اب ہملوگون کا پران نہین بچے گا یہ سنکے تپسنی کہنے لگی کہ یہ استھان تو بہت اگم (अगम) ہی اور یہان جو کوئی آتا ہی جیتا نہین جاتا سو جتنی ہماری تپبل (तपबल) ہی وہ سب سنکلپ کیئے دیتی ہون کہ جس مین تم لوگ یہانسے چلے جاؤ تم لوگ نیتر (नेत्र) اپنے اپنے بند کرو بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سنکے سب نے نیتر بند کرلیے تب اُسنے ایک پلک مین بل سے باہر کر دیا اور کہا کہ یہی بندو پربت ہی چلے جاؤ اور آشرباد دیکر بل مین پرویش کر گئی۔

ترپن سرگ سماپت

بانر لوگ سمندر کے تٹ پر گئے اور دیکھنے لگے کہ سمندر کی لہر بہت بھیانک ہی وہان سب کوئی بیٹھ گئے اور بچار کرنے لگے کہ کال بیت گیا اسوج کاتک اور اگہن اور پوس کا مہینا بیت (बीत) گیا اور بسنت رت پہونچ گئی اس سے انگد جی سب بانرونکو سمجھانے لگے اور بچار کیا کہ سب کو اپنے بس کر کے سگریوین کا راج چھین لین اور کہنے لگے کہ ہے بانر لوگ ہملوگ تو سگریوین کی اگیا لیکر آئے اور کال بہت گیا اب چل کے کون جواب دینگے سو تم لوگ بڑے بیر اور بدھمان ہو اور کارج سدھ نہ ہوا تو اب مرجانا اُچت ہی اور اوشیہ ہم لوگ مرے سو ہماری یہ صلاح ہی کہ سب کوئی ان پانی چھوڑتے جائین کیونکہ ایک تو سگریوین کا سبھاؤ بڑا دشٹ اور دوسرے راج پاگئے اور کداچت ہم لوگ بے کارج کیے چلینگے تو اپرادھ ہم لوگون کا چھما نہین کرینگے اوشیہ بدھ

کر دینگے سو ہم لوگ اِسی جگہ رہ جائین اور استری اور پُتر اور بن سب کو چھوڑ دین یہ کہکے مُون ہو گئے
تب سب کوئی بچار کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے انگد جی سُگریون تو ایسا نہ کرینگے کیونکہ
سوائے تمھارے سُگریون کے کوئی پُتر بھی نہین ہی جو تمکو بدھ کر دینگے تو راج کِسکو دیدینگے
تب پھر انگد کہنے لگے کہ ہمکو یہ جو جوبراج ہوا ہی رامچندر نے دیا ہی اور سُگریون نے تو رامچندر
کے ڈر سے انگیکار کیا ہی کہ اگر ایسا نہ کرینگے تو رامچندر ہمارا ابھی بدھ کر دینگے اور سگریون اوشیہ
مارینگے اور کدا چت یہ کہو کہ بدھ نہ کرینگے تو بندیخانہ مین ڈال دینگے اور بڑا بھاری ڈنڈ کر دینگے
سو اب یہ اُچت ہی کہ اسی استھان پہ پران کو تیاگ کر دون یہ سنکے سب بانر لوگ کرونا بانی
کہنے لگے کہ ہے انگد تم ستیہ کہتے ہو کہ سگریون کا سبھاؤ دُشٹ ہی اور دوسرے وہ سدا
کال استری مین رت رہتے ہین اور رامچندر بھی جانکی کے نہین پانے سے کرودھ ہو جائینگے
اور سُگریون کو یہ ایک اچھا اوسر ملگیا ہی وہ اوشیہ ہم لوگون کا پران لے لیوینگے اور اُنکو
بہانہ ہو جاوے گا کہ رامچندر کے کارج کے واسطے بدھ کیا ہی اور کوئی وہان سمجھانے والا بھی
نہین ہی سو ہم لوگ جم لوک مین چلین تو چلین پرنتو سُگریون کے یہان چلنا اُچت نہین ہی
بالمیک جی کا بچن ہی کہ سب بانر ایک چت ہو گئے تب تار کا سمجھانے لگے کہ ہے بانر لوگ تم
کچھ سوچ مت کرو میرا تو یہ بچار ہی کہ پھر اِسی بِل مین سما جاؤن وہان سُندر سُندر بھوگ پدارتھ
بھوجن کے واسطے موجود ہین اور وہان اندر اور سگریون اور رامچندر کا بھی بھَے نہین ہی یہ سُنکے
انگد نے بھی کہدیا کہ بہت اچھا اور سب بانرون کو یہ نشچے ہو گئی کہ انگد کے واسطے ہم لوگ
پران دے دیوینگے پرنتو سگریون نہ مارنے پاوینگے۔

چون سرگ سماپت

جب سب کو یہ نشچے ہو گیا تو ہنومان جی سمجھ گئے کہ انگد تیا بیر سگریون سے لیا چاہتے ہین اور مین
سُگریون کا داس ہون ایسا اُپاے کرنا چاہیئے کہ انگد کا بودھ بھی ہو اور سگریون کی ہانی نہ ہو
ہنومان جی نے کہا کہ ہے انگد تم بدھمان ہو پرنتو یہ اُپدیش تار کا کیسا ہی کہ جیسے سکراچارج
نے اندر کو اُپدیش دیا تھا اور ہنومان جی یہ بھی بچار کرنے لگے کہ اِس سمے سب کے سب
ایک چت ہو گئے تب ہنومان جی انگد کو کنارے اُٹھا کے لے گئے اور سمجھانے لگے بعد اسکے
بانرون کے سمیپ مین جا کے توڑ پھوڑ لگانے لگے ارتھات بانرون کو بھی بہت دکھلایا پھر انگد

انکو بھی دکھلانے لگے کہ ہے انگد تم بڑے بدھمان ہو اور بالی کا راج پالن کرنے کے جوگ ہو سگریون
اوشیہ راج دینگے اور کداچت تمھارے چت مین یہ بچار ہو کہ اِس سمے سینان ہمارے بس ہی
سُگریون کا راج لے لیوین تو یہ بچار چھوڑ دو کیونکہ یہ سب بانر ہین چنچل ہوتے ہین اِن سب کا
چت ایک جگہ نہین رہتا اور بانر لوگون کو سب سے زیادہ موہ ہوتا ہی سب کوئی چھوڑ چھوڑ کے
اپنی اپنی استری اور لڑکے کے ساتھ چلے جائینگے تو اِنکا کیا بسواس ہی اور جَدپِ دوسرے
بانر لوگ تمھارے بَس ہو جائین تو ہو جائین پرنتو ہین اور جامبوان اور نل ونیل تو تمھارے بس
نہ ہونگے اور کدَاچت تم یہ کہو کہ بس نہ ہوگے تو ڈنڈ کر دینگے تو تمسے کوئی ڈنڈ پانے کے جوگ
بھی نہین ہین جو کدَاچت بسوَاس نہ ہو تو اسی جگہ جدّھ کرکے دیکھ لو سو دُربل کو اُچت ہی کہ بلوان کے
ساتھ برودھ نہ کرے اور کدَاچت یہ کہو کہ ہم سگریون سے دُربل نہین ہین تو تم دُربل ہو کیونکہ
ہم لوگ سُگریون کے سیوک ہین اور لچھمن جی ایک بان سے پرلے (प्रलय) کر دینگے تو کیونکر تمھارا پران
بچ سکتا ہی یہ بانر لوگ ایک مہورت بھی سنگرام مین نہین رہ سکتے اور بانر تو سدا کال بھوکھے
رہتے ہین جب کشٹ پڑے گا تو چھوڑ کے چل دینگے سو یہ دُربدھ چھوڑ دو اور سگریون تمکو راج دینگے
اور سُگریون دھرماتما ہین اور تم سگریون کے بڑے پریو ہو اور سُگریون یہ کہہ چکے ہین کہ انگد
راج بھوگ کرینگے اور تمھاری ماتا تارا کو سُگریون بہت مانتے اور سُگریون کو تو پتر (पुत्र) بھی نہین
ہی کہ اُسکو راج دینگے

پچپن سرگ سماپت

ہنومان جی کے بچن سنکے انگد بچار کرنے لگے کہ ہنومان جی بدھمان ہین یہ سب تو کہتے ہین پرنتو
سگریون کے چت مین تو دھیرتا نہین ہی اور کچھ پراکرم بھی نہین ہی کیونکہ ایک ادھرم تو یہ کیا کہ
بالی اپنے جیٹھے بھائی کے جیتے جی اُنکی اِستری کو رکھ لیا اور شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جیٹھے بھائی کی
اِستری ماتا کے برابر ہی تو سُگریون سے بڑھ کے اِس سنسار مین دوسرا کون ادھرمی ہی دوسرے
بالی تو راچھس کے مارنے کے واسطے کندرا مین گھس گئے اور سُگریون نے دوار پر پہاڑ کا سِلا
دے کر اپنے گھر کی راہ لی تو کہو جیٹھے بھائی کے ساتھ ایسا ادھرم کسنے کیا ہی تیسرے یہ دیکھو
کہ رامچندر نے تو اگنی کو ساکھی دے کر متر تائی کی تھی اور رامچندر نے بالی کا بدھ
کرکے راج دے دیا تب راج پاکے اپنی استریون کے ساتھ سُکھ اور بلاس مین بھول گئے

اور کداچت یہ کہو کہ اُس سمے بھول گئے تو کیا اب تو اُنکے کارج کرنے مین تت پر ہو گئے تو اپنی اچھا سے
تت پر نہین ہوئے تھے جب لچھمن جی کرودھ کر کے بدھ کرنے پر تت پر ہو گئے تب ڈر سے تت پر ہوئے
تو دیکھو جب رامچندر ایسے متر اور اُپکاری کے ساتھ ایسا کیا ہی تو ہماری کیا گنتی ہی سُگریون ایسا
पापात्मा
دُشٹ اور پاپاتما کون ہی اور کیسے سُگریون کا بسواس کوئی کر سکتا ہی اور جو یہ کہتے ہو کہ سگریون
ہمکو راج دینگے تو مین تو اُنکے شتر کا پتر ہون مجھکو راج دیکر وہ کس طرح سے جیتے رہینگے اور جو لوگ
دُشٹ ہوتے ہین وہ لوگ بے کارن کسی کی بھلائی نہین دیکھ سکتے اور مین تو اُنکے شتر کا پتر ہون
लोभी भय
کیسے دیکھ سکینگے اور سُگریون بڑے لوبھی ہین اور رامچندر کے بھی بھے سے جو ہمکو جوبراج دیا تھا اب
تو اُنکو اوسر ملگیا او شیہ بدھ کر دینگے سو ہم لوگ تو لچھمن کے بان سے یا اسی جگہ مر جائینگے پر نتو
سگریون کے یہان نہ جائینگے سو یہ سب جو تم سے کہا ہی سگریون سے نہ کہنا اور کشل منگل کہدینا
کہ انگد اچھی طرح سے جیتے ہین اور یہ نہ کہنا کہ انگد مر گئے نہین تو ماتا ہماری مر جائینگی یہ کہکے انگد وہان سے
اُٹھ گئے اور سب کو پرنام کرنے لگے اور کُس کا آسن بچھا کے بیٹھ گئے اور بچار کرنے لگے کہ بل مین بھی
جانے سے لچھمن پران نہ چھوڑینگے یہ دیکھ کے سب بانر انگد کو گھیر کے رودن کرنے لگے اور سگریون
निन्दा
کی نندا اور بالی کی پرسنسا کرنے لگے اور سمندر کا جل پان کر کے بیٹھ گئے اور سب کو مرنے کی اچھا
ہو گئی اور بچار کرنے لگے کہ ہم لوگ بڑے ابھاگی ہین کہ بے کارن ہم لوگ مرتے ہین بالمیک جی کا
بچن ہی کہ بانرون کے رودن سے پربت پورن ہو گیا اور رامچندر کا بن باس اور دسرتھ کا مرن
اور جنستھان مین راکچھسون اور جٹایو کا بدھ اور جانکی کا ہرن اور بالی کا بدھ اور رامچندر کے کوپ کی
भय
کتھا کہتے ہوئے اور بانرون کو بھی بھے پراپت ہو گیا۔

پچھپن سرگ سماپت

सम्पाती
اسی بیچ مین سنپاتی جٹایو کے بھائی اُس بندھ پہاڑ کی گوفہ مین سے نکلکر دیکھنے لگے کہ بانر لوگ
آئے ہین بہت ہرکھت ہو گئے اور کہنے لگے کہ پراربدھ جو چاہتی ہی کراتی ہی آج ہماری پراربدھ اُدے
ہو گئی کیونکہ مین بہت دن کا بھوکھا تھا آج پرمیشر نے پورا ادھار دے دیا ہی اور جیو ہنسا پاپ بھی
کرنا نہین پڑے گا ادھ تھات بانر لوگ تو خود بخود مرتے جائینگے اور مین بھوجن کرتا چلا جاونگا یہ سنکے
بانر لوگ ڈر گئے اور انگد بچار کرنے لگے کہ جم راج ہین او پنچھی کا بھیس کر کے آئے ہین سو یہ
بانر لوگ ہم لوگون کی پراربدھ مین یہی تھا کہ جمراج پچھی کر جائینگے یہ کہکے ہائے ہائے کرنے لگے

کہ ہم لوگ رام چندر کے کام بھی نہ آئے ار بے اپرادھ مارے گئے شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ کوئی
یہ نشچے نہ کرے کہ مین اتنے دن جیتا رہونگا ایک دن کال او چک مین اوشیہ پہونچ جاتا ہی
سو دھنیہ ہین گردھ راج کہ جانکی کی بھلائی کے لیے پران اپنا تیاگ کردیا اور سرگ کو چلے گئے
سو ہم لوگ بھی رامچندر کے کاج مین تت پر ہین ویسی ہی کرپا ہم لوگون پر بھی کرینگے اور
کداچت یہ کہو کہ جمراج کے ہاتھ سے مرنے سے گت نہین ہوتی تو دیکھو کہ راون نشچر نے جٹایو کا
بدھ کردیا اور رامچندر نے اُنکی گت کردی ہی بانر لوگ بانرون کی بپت کا کارن یہ ہی کہ جو
جٹایو راون کو جدھ مین روکے رہتے تو رامچندر جانکی کو پا جاتے اور ہم لوگ کس واسطے
یہ دکھ پاتے دوسرے راجہ دسرتھ بھی ہمین لوگون کے ابھاگ سے مرگئے اور رامچندر
کو بن ہوگیا نہین تو دیکھو ایسے پرتاپی رامچندر اور مہا لچھمی جانکی جی کو بن باس کیون ہوتا یہ
دربھاگ ہم لوگون کا ہی تیسرے بالی کے ابھاگ نے بھی رامچندر کو بن کرادیا چوتھے جدپ
کیکئی نے رامچندر کو بن جانے کے واسطے کہدیا پرنتو راجہ دسرتھ نہین مانتے تو اُسکے
کہنے سے کیا ہوتا یہ سب دربھاگ بانرون کا ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب انگد یہ سب کہ
گئے اور سمپاتی سنتے رہے اور دیکھا کہ بانر لوگ بڑے کشٹ مین پڑے ہین یہ دیکھ کے کہنے
لگے کہ جٹایو تو ہمارے بھائی تھے کیسے انکا بدھ ہوگیا اسکو پھر سے کہتے جاؤ اور تم لوگ کون ہو
ہو کے ہمکو اس پربت سے اُتار دو اور جٹایو تو ہمارے چھوٹے بھائی تھے اور رامچندر کی
بھار جا سیتا کو راون نے کیسے ہرن کرلیا سب برتانت کہو۔

ستاون سرگ پرستھا

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ سمپاتی یہ سب کہ گئے پرنتو بانر لوگ سمجھ گئے کہ یہ پران
لینے کے واسطے چھل کرتا ہی اور یہ نشچے ہوگئی کہ آخر تو مرنا اوشیہ ہی اب یکبارگی مرجانا اُچت
ہی یہ بچار کرکے بانر سمپاتی کو نیچے اُتار لائے اور انگد کہنے لگے کہ ہے سمپاتی رکھشر جس کے
دو پتر تھے ایک سگریون اور دوسرا بالی یہ بالی بڑے بیر وبلوان تھے مین اُنکا پتر ہون اور نام میرا
انگد ہی اور رامچندر جو جیٹھے پتر راجہ دسرتھ کے ہین اور لچھمن جی چھوٹے بھائی رامچندر کے ہین
اور سیتا رام چندر کی استری ہین اُنکو اس بن مین راون نے ہرن کرلیا ہی اُس سمے جٹایو نے
بڑا جدھ کیا اور اپنی چونچ سے مار کے راون کو بیاکل کردیا تب کرودھ کرکے راون کھڑگ سے

جٹایو کا بدھ کردیا اور وہ بہت بردھ تھے پران کو تیاگ کردیا اور راون سیتا کو لیکر چلا گیا بعد
اسکے رامچندر نے انکا سرادھ اور کریا کی اور شوری (पावरी) کے گرہ سے ہوتے ہوئے سگریون
ہمارے چچا سے انکی ساکھی دیگر متائی ہوئی اور بعد اسکے بالی ہمارے پتا کو رامچندر نے
ایک بان سے بدھ کردیا او سگریونکو راج دیا اور رامچندر کے پرت اپکار کے واسطے بانرون کو
دسو دشا مین بھیجا ہی اور ہم لوگ بھی سیتا کو کھوجتے کھوجتے ہار گئے پرنتو جانکی جی نہ ملین اور اودھ (अवधि)
جو ایک مہینے کی تھی وہ بیت گئی اب سگریون ہم لوگون کا پران نہ چھوڑینگے اسلیے ہم لوگ
بہت پرشن ہوگئے آپ اچھا پورنک بانرونکو بھچھن (भक्षण) کیجیے۔

اٹھاون سرگ سماپت

یہ سنکے گردھ راج کی آنکھ کرونا سے بھرگئی اور کہنے لگے کہ ہے بانر لوگ جٹایو تو ہماری چھوٹے
بھائی تھے ہم اب بہت بردھ ہوگئے سامرتھ نہین ہی کہ راون سے اپنے بھائی کا بیر (बैर) لے لین
سو ہے بانرو ایک سمی اندر نے برتراسر (वृत्रासुर) دانون کا بدھ کیا تب ہم لوگ اندر لوک مین چلے گئے
اور اندر نے ہاتھ جوڑ کے ہم لوگونکا پوجن کیا تب ہم لوگون کو یہ اہنکار ہوگیا اور تہات مین کہتا
تھا کہ ہمکو دیکھ کے اور ہمارے ڈر سے اندر نے ہاتھ جوڑے ہین اور جٹایو کہین کہ ہمکو دیکھ کے
اندر نے ہاتھ جوڑے ہین تب ہم دونون بھائی سورج کے سنمکھ چلے کہ کون بلی ہی اور سورج کے
مدھ (मध्य) بھاگ مین ہم لوگ چلے گئے اور جٹائی ساہس کرکے آگے بڑھے اور انکا پر جلنے لگا مین نے
بچار کیا کہ مین جلون تو جلون پرنتو جٹایو کو نہین جلنے دونگا یہ کہ کے اپنے پر سے چھپا کر جٹایو کو
بچا لیا اور میرا پر سب جل گیا جٹایو جنستھان کی طرف چلا گیا اور مین اسی پربت پر رہ گیا
تب ہی سے ہمسے اور جٹایو سے بھینٹ نہین ہوئی یہ کہکے مون ہوگئے تب انگد جی کہنے
لگے کہ جو آپ راون کو جانتے ہون تو برتانت اسکا ہم لوگون سے کہدیجیے تب سمپاتی نے
کہا کہ ہے بانرو لوگو پر ہمارا جل گیا اور بل تھک گیا پرنتو بانی (वाणी) سے سہائے کرونگا اور مین برن
لوک و جہانتک بامن جی نے ناپا ہی وے سب لوک و جہان امرت متھا گیا ہی وہ سب کچھ
جانتا ہون اور مین اسی استھان پر بیٹھا تھا جب راون جانکی کو لیے چلا جاتا تھا اور جانکی جی
رام رام اور لچھمن کہتی جاتی تھین سو راون بسسروا (विश्रवा) مُن کا پتر ہی اور کوبیر کا بھائی ہی اور لنکا مین
رہتا ہی اور لنکا سونے کی ہی اور بشوکرمان کے ہاتھ کی بنائی ہوئی ہی اسی جگہ جانکی جی ہین تم چلے
جاؤ مین یہان سے جانکی کو دیکھ رہا ہون تم لوگ پران کو تیاگ مت کرو اوشیہ جانکی ملین گی

سوتم لوگ ہمکو سمندر کے کنارے لیچلو کہ اپنے بھائی کو جل انجلی دیدون تب بانر لوگ سمپاتی کو سمندر کے کنارے لے گئے اور سمپاتی نے جل انجلی دیدیا اور کہا کہ اب ہمکو پہونچا دو تو کچھ اور برتانت تم لوگون سے کہین۔

انسٹھ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ سیتا کا چرتر سنکے بانرونکو بڑا ہرکھ ہوگیا پرنتو بچار کرنے لگے کہ جو دکھ مین رہتا ہی اُسکے بات کی پرتیتی نہین جاموَنت سمپاتی (सम्पाती) سے پوچھنے لگے کہ جانکی کہان ہین تمنے دیکھا ہی یا اور بھی کسی نے دیکھا ہی وہ راون کون دشٹ ہی کہ رامچندر کے بان کا پرتاپ نہین جانتا تب سمپاتی کہنے لگے کہ ایک سُپارشو (सुपार्श्व) نام پتر ہمارا اس پربت پر آکے ہماری سیوا کرنے لگا ایکدن ہماری اہار کے واسطے پراتہ کال گیا اور سندھیا کال دیر تک نہ آیا اور ہمکو بھوکھ لگی تھی کرودھ مین ہوکر دربچن کہدیے تب پتر ہمارا کہنے لگا کہ ہے پتا جی کرودھ نہ کیجیے دیر ہونے کا کارن یہ ہوگیا کہ جدپ سمندر کے کنارے بہت جل جنتو تھے چاہا کہ پتا کے نت اہار کے واسطے پکڑ لے چلین اسی بیچ مین ایک پُرش ایک استری کو انگ مین لگائے لیئے چلا جاتا تھا مین نے بچار کیا کہ اسی پُرش کو پتا کے اہار کے واسطے پکڑ کے لے چلون پرنتو وہ پُرش مدھرے بچن بولنے لگا کہ ہم تمھاری سرن مین ہین ہمکو جیو دان دے وہ تراہ تراہ پکارنے لگا ہمکو دیا (दया) آگئی اور چھوڑدیا اور وہ چلاگیا تب تک دیوتا اور گندھرپ لوگ ہماری بڑی پرسنسا کرنے لگے کہ ہم لوگون کے بڑے بھاگ تھے کہ سیتا بچ گیئین اور اس پُرش کے ساتھ چلی گیئین اور یہ بھی کہتے تھے کہ یہ راون راچھسون کا راجہ ہی دیوتا لوگ ہماری بڑی پرسنسا کرنے لگے اسی کارن سے ہمکو دیر ہوگئی سو ہے بانر لوگ یہ سنکے ہمکو بڑا کرودھ ہو گیا اور کہنے لگا کہ جب تم جان گئے کہ سیتا راجہ دسرتھ کی بہو ہین اور راجہ دسرتھ سے اور جٹایو ہمارے بھائی سے متر تائی تھی تو کیون سیتا کو چھوڑدیا یہ کہکے اُسی دن اپنے پتر کو نکال دیا تب سے مین نراہار بیٹھا ہون سو تم لوگ کچھ سوچ مت کرو پُرشارت کا کام ہی مین جہانتک ہوسکیگا سہائے کرونگا کیونکہ رامچندر ہمارے متر کے پتر ہین تم لوگ رامچندر کے کارج مین تتپر رہو اور جدپ راون بھی بڑا بلی ہی پرنتو تم لوگ بھی سامرتھی ہو کچھ پُرشارتھ دکھا دست کرو۔

ساٹھ سرگ سماپت

بانر لوگ یہ سنکے پرسن ہوگئے اور انگد سے سمپاتی کہنے لگے کہ ہے انگد تم لوگ سب کوئی

ایک چت ہو کر کے سرون کرو مین ستیہ کہتا ہون کہ جب یہ ہمارا جلگیا اور اس پربت پر چھ رات تک مُورچھت پڑا تھا مورچھا چھوٹنے پہ سمجھنے لگا کہ سمندر ہی اور یہ بند پہاڑ ہی اور اِسی جگہ ایک رشی چندرمان نامی رہتے تھے اور اَب وہ نہین ہین آٹھ ہزار برس ہوئے کہ وہ پرم دھام کو چلے گئے اُنسے اور جٹایو اور ہمسے جان پہچان پہلے ہی کی تھی مین بہت دُکھی ہو اُنکے پاس گیا جب مین اُنکے استھان کے سمیپ پہونچا تب سگندھت پون آنے لگی اور مین ایک برکچھ کے نیچے بیٹھ گیا اور بچار کرتا تھا کہ جب ہماری طرف چت لگاوین تو چرن پر گر پڑون اُس سمے رشی اشنان کرکے اپنے استھان پہ جاتے تھے اور اپنے استھان پہ پہونچ کے اُتر مُنھ کھڑے ہو گئے اور سنگھ بیا گھر آد جتنے بن جنتو ہین سب کے سب چارون طرف سے گھیر کے کھڑے ہو گئے اِسی سمے ہمکو دیکھ کے چندرمان رشی پرسن ہو گئے اور اپنے استھان کے بھیتر پرویش کر گئے ایک مہورت کے بعد باہر آئے اور سب کا کشل منگل پوچھ گئے اور ہمسے پوچھنے لگے کہ تم کس واسطے دُکھ مین پڑے ہو اور تمھارے پنکھ بھی جل گئے ہین اور تمکو تو مین پہچانتا ہون تم گردھ ہو تم دو بھائی تھے تم بڑے اور ایک تمھارا چھوٹا بھائی تھا تمھارا نام سمپاتی اور تمھارے چھوٹے بھائی کا جٹایو نام تھا اور تم لوگ ہمارے یہان منش کا سریر دھارن کرکے آتے رہے پرنتو مین جانتا تھا کہ تم لوگ گردھ ہو سو اپنے دکھ کا حال کہو۔

اکسٹھ سرگ سماپت

تب سمپاتی کہنے لگے کہ ہم دونون بھائی ایسے پراکرمی تھے کہ جہان جہان سورج جاتے ہم بھی ساتھ ساتھ پھرا کرتے تھے اب وہی مین ہون کہ مُنھ سے بات نہین نکلتی ہو کارن یہ ہی کہ ایک سمے ہم دونون بھائیون کو بڑا اہنکار ہو گیا تھا اور سورج کے تیج کی پریچھا لینے کے واسطے گئے تھے جب دور تک چلے گئے تو دشا بھرم ہو گیا اور یہ معلوم ہونے لگا کہ تمام لوک جل رہا ہی جا کہ پھر چلین پر نتو ساہس کرکے آگے چلے گئے اور سورج پرتھی کے برابر پرتیتی ہوتے تھے جٹایو جب جلنے لگے ہمسے نہین دیکھا گیا تب اپنے پر سے چھپا لیا جٹایو تو بچ گئے اور مین جلگیا اور جٹایو جنستھان بن کی طرف چلے گئے مین یہان پڑا ہون میری یہ اچھا ہوتی ہی کہ پران کو تیاگ کر دون

باسٹھ سرگ سماپت

یہ کہہ کے سمپاتی رودن کرنے لگے اور چندرمان رشی دھیان کرکے کہنے لگے کہ تم کچھ دُکھ مت کرو

یہ پنکھ تمہارے پھر جیسے کے تیسے ہو جائینگے سمپاتی مین پوران شاستر اچھی طرح سے سُن چکا ہون
اور تپوبل سے بھی جانتا ہون کہ ایک سمے مین ایک راجہ دسرتھ ہونگے اور پُتر اُنکے رامچندر اوتار
دھارن کرینگے رامچندر لچھمن اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ پتا کے بچن پالن کے واسطے بن مین پرویش
کرینگے اور بڑے پراکرمی ہونگے اور جب جنستھان بن مین آوینگے تو راون نامی ایک راچھس اُنکی
استری ہرن کرے گا اور بہت سی باتین لیجانے کے لوبھ سے سناویگا بعد اسکے اندر آکر کے ہویش
جانکی کو دیوینگے جانکی جی ہویش جان کرکے اور رامچندر کا دھیان کرکے اُسکو بھوجن کرینگی اور
بانر لوگ سیتا کے کھوج کے واسطے آوینگے اور یہ بھی کہا کہ تم یہان سے دوسری جگہ نہ جانا جب
رامچندر کے دُوت آوین تب جانکی کا برتانت کہدینا اور تمہارے پتر بھی جیسے کے تیسے
ہو جائینگے مین یہ چاہتا تھا کہ تمہارے پرونکو ابھی جما دون پرنتو پچھی چنچل ہوتے ہین کسی دوسری
جگہ چلے جاؤگے تو یہ سب برتانت کون بتاویگا اور یہ کہا کہ تم رامچندر کا کارج کردینا یہ کہکے
چندرمان رشی ہمارا بودھ کرنے لگے اور پتر ہماری سیوا پر تت پر ہوئے سو جب سے جانکی کا جنم
ہوا تب سے تو ہمکو اہار ملتا گیا جب سے ہمارے پتر نے جانکی کو چھوڑدیا تب سے نراہار پڑا رہتا
ہون اور جدپ آپکی کرپا سے ہمکو راون کے بدھ کی سامرتھ ہوگئی پرنتو ہمکو رشی نے آگیا نہین دی
تھی سو اب مین جاتا ہون اور پربت پر چڑھ کے رامچندر کا درشن کرکے اِس شریر کو تیاگ کردونگا
سو ہے بانر لوگ دیکھو تمہارے دیکھتے دیکھتے یہ پر ہمارے جم گئے اور پراکرم بھی ہو گیا سو تملوگ
رام چندر کے بھگت ہو اُنکا کارج سدھ کرو۔

ترسٹھ سرگ سماپت

سمپاتی کا بچن ہی کہ تین پرکار کے منش ہوتے ہین۔ نیچ - مدھم - اُتم - نیچ کو سوکرم کرنے کی اچھا
نہین ہوتی اور مدھم سوکرم کرنے پرتت پر ہو جاتے ہین پرنتو جب کوئی کشٹ پڑجاتا ہی تب اُسکو
گھبرا کے چھوڑ دیتے ہین اور اُتم لوگ کو کیسا ہی کشٹ آپڑے پرنتو اُس سے بیرت نہین ہوتے
دیکھو مین کیسے کشٹ مین پڑا تھا پرنتو چندرمان رشی کے بچن کو پالن کرتا رہا اور اپنے پتر کو تیاگ
کردیا اور رشی کے بچن کو تیاگ نہ کیا اور ہمنے چندرمان رشی کے اُپدیش سے سیتا چرتر
تم لوگون کو سنادیا اور رامچندر کے پرتاپ سے ہمارے پر بھی جم گئے اور بل ہمارا بڑھ گیا
جیسا جوبا اوستھا مین تھا یہ کہکے سمپاتی آکاش مین چلے گئے اور بانر لوگ ہرکھت ہوگئے اور
پرشارت کے واسطے سب کسی کی اچھا بڑھ گئی اور ابھجت مہورت مین کہ یہ شُبھ دایک ہی

وچھن دشا کو چلے۔

چونسٹھ سرگ سماپت

سب بانر لوگ ہرکھت ہوکے سنگھ کی طرح شبد کرنے لگے اور سمندر کے سیمپ مین چلے گئے اور اُسی جگہ باس ہوگیا اور سمندر مین راچھش لوگ بھی دکھلائی دینے لگے یہ سب دیکھ کرکے سب کوئی ہرکھت ہوگئے پرنتو تھوڑا اکلیش یہ ہوگیا کہ سمندر کا انت دکھلائی نہین دیتا تھا تب بچار کرنے لگے کہ رامچندر کا کارج کس طرح سے سدھ ہوگا جوکداچت کوئی یہ سندیہ کرے کہ دوسری دشا مین جو بانر لوگ گئے تھے وہ کئی سمندر پار ہوتے چلے گئے اُن لوگونکو کیون نہین کشٹ ہوا تو کارن یہ ہی کہ دوسرے سمندرون مین پربت تھوڑی دور پر ملتے گئے اور اِس سمندر مین جتنے پہاڑ تھے راون نے سب کو نکال نکال اپنے گرہ مین لگا دیا تھا اِس کارن سے یہ بستار بڑا ہوگیا تھا جب بانری سینان بیاکل ہوگئی تب انگد سمجھانے لگے کہ تم لوگ کھاد مت کرو یہ کھاد ایسا شتر ہی جیسے کوئی سرپ کسی بالک کو کاٹے اور اُسکی سامرتھ مارنے کی نہین ہوتی اسیطرح سے سرپ روپی کھاد مار لیتا ہی اور کارج سدھ نہین ہوتا بالمیک جی کا بچن ہی کہ انگد رات بھر سمجھاتے رہ گئے پراتہ کال پھر سمجھانے لگے کہ ہے بانر لوگ تم لوگون مین کون بلی ہی کہ سمندر کے پار جائیگا جدپ انگد بار بار کہتے تھے پرنتو کوئی جواب نہین دیتا تھا تو پھر انگد کہنے لگے کہ بانرون مین کون بیر ہین جو رامچندر کا درشن کرادین اور رامچندر کے کارج کی سدھی کو سنادین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ انگد جی بار بار کہتے رہ گئے پرنتو کسی کے منھ سے کچھ بات نہ نکلی اور سب کوئی چترکاری کی مورتین ہوگئے تب پھر انگد کہنے لگے کہ تم لوگ کسواسطے مَون ہوگئے ہو تم لوگ تو بڑے بیر اور بلوان ہو اور کئی جگہ تو تم لوگون نے پرشارت بھی کیا ہی سو معلوم ہوتا ہی تم لوگ سندیہ مین پڑے ہو کہ پہلے کون بولے سو مین پرتھک پرتھک پوچھتا ہون تم لوگ بولتے جاؤ۔

پنیسٹھ سرگ سماپت

یہ انگد کی بانی سنکے جدپ سب نے اپنے اپنے پرشارت کو کہدیا پرنتو جو لوگ پردھان پردھان تھے اُنکا نام کہدیتا ہون گج بانر کہنے لگے کہ مین دس جوجن کودتا ہون اور رکھبھ چالیس جوجن گواچھ بیس جوجن اور شربھ تیس جوجن گندھ مادن پچاس جوجن سوکھین اسی جوجن کود جاتے ہین اور جامونت نے کہا کہ اب تو مین برد ھ ہوگیا تو بھی رامچندر کے کارج کے واسطے اب بھی

سے نے جوجن کو دسکتا ہون اور تم لوگ یہ نہ جاننا کہ پہلے بھی اتنا ہی بل تھا جب راجہ بل کی جگیہ مین پرمیشر کا باون اوتار ہوا تھا اُس سمی سات بار پرتھی کی پرکرمان کر چکا ہون سو یہ کارج رام چندر کا ہماری جو با اوستھا کے سمی مین نہ پڑا یہ کہ کے موَن ہو گئے تب پھر انگد کہنے لگے کہ مین بھی سو جوجن کو دسکتا ہون پرنتو اُس پار آنے مین سندیہ ہی کہ پھر پرشارت رہے یا نہین اپھرا یے یہ ہی کہ سگریون کی ایسی ہماری ست نہ ہو جاے ارتھات بھول نہ جائین یہ سُنکے جامبوان پھر کہنے لگے کہ اِس سمندر کی کون گنتی ہی تم چاہو تو ہزار جوجن جا سکو پرنتو تم راجہ اور سیناپت ہو کر کے آئے ہو کدا چت تم جاؤ گے تو جیسے گرہست لوگونکا گرہ بے استری کا گرہ نہین کہلاتا اور گرہ نسٹ ہو جاتا ہی اُسیطرح سے سینا بے سر کی ہو جائے گی بالمیک جی کا بچن ہی کہ انگد پھر اُتر دینے لگے کہ جو مین نہ جاؤنگا اور دوسرا کوئی بانر سرشیٹ نہ جائیگا تو کارج کیسے سدھ ہوگا پھر وُہی بات آئی کہ سبکو مرجانا پڑا اور سگریون کا سبھاؤ تو تم لوگ جانتے ہو اب کوئی اُپاے رامچندر کے کارج کی سدھی کا بتلایئے جسمین کارج بھی سدھ ہو اور پران بھی سب کا بچ جاے بالمیک جی کا بچن ہی کہ پھر جامبوان اُتر کرنے لگے کہ جو رام چندر کا کارج کرے گا اُسکا نام مین کہے دیتا ہون یہ سُنکے سب بانر لوگ مُنھ تاکنے لگے کہ دیکھا چاہیئے کِسکو کہتے ہین۔

چھیاسٹھ سرگ سماپت

تب جامبونت کہنے لگے کہ ہے ہنومان سب بانر کشٹ مین پڑے ہوئے ہین تم موَن ہو کے کِسواسطے بیٹھے ہو تم تو رامچندر و لچھمن کے برابر بلی ہو اور تمھاری ایسے ایک پُرش اور بلوان ہین ارتھات بنتا کے پتر گرڑ دیوجی ہین وہ انیک بار سمدر کو اپنے پرون سے ہلا کے اور سمدر کو بیاکل کر کے جل جنتو کو کھا جاتے ہین اور ویسا ہی بل تمھاری بھجا کا ہی تم چاہو تو سمندر کو ہلا دو اور گرڑ دیوجی سے بھی تم بدھی مین سرشیٹ ہو تم اپنا سروپ دھارن کیون نہین کرتے یہان پراکرم دکھانے کا اوسر ہی اور جس پرکار سے تمھاری اُتپتی ہی مین وہ کہتا ہون سُنو ایک اپسرا سب اپسرون مین سرشیٹ تھین اور اُنکا نام پونجکاستھلا وہ کیسری نامی ایک بانر کی استری ہو گئین تب اُنکا نام انجنی پڑ گیا اور بانر کی استری ہونے کا چرتر یہ ہی کہ پونجکاستھلا بڑی سندر سروپ والی تھین اُنکو اپنے سروپ کا اہنکار ہو گیا کہ ہماری ایسی سروپ والی کوئی استری نہین ہی تب ایک دن رِشی نے شراپ دیدیا کہ تمھارا سروپ بانری ہو جاے تب پونجکاستھلا نے

بہت پرارتھنا کی کہ شاپ انوگرہ کرو تب رشی نے یہ بردان دیا کہ تم اچھا روپی سروپ اپنا دھارن کروگی یہ بردان پاکے بن مین رہنے لگین یہ پُنجنا نام ایک بانر کی کنیا تھی اور نام انکا انجنی تب ہی رکھا گیا ایک دن کا چرتر ہی کہ انجنی منش کا سروپ کرکے اور جو با او ستھانگر اور بھوشن اور بستر سے سنگار کرکے پربت کے شکھر پر بہار کر رہی تھی اور پیت برن بستر اُسمین کناری لگی پہنے تھی اسی بیچ مین بایو چلنے لگی اور بستر انجنی کا اُڑنے لگا اور بایو دیوتا انجنی کا سروپ دیکھ کے موہت ہوگئے اور کام کے بس ہوکے انجنی کے روم روم مین پرویش کر گئے اور بیرج کو تیاگ کرکے چلے گئے اور انجنی نے کسی پرش کو دیکھا نہین پرنتو کرودھ ہوکے کہنے لگین کہ کون ایسا پرش ہی کہ ہمارے پت برت دھرم مین بادھا ڈال دی تب بایو دیوتا ہرکھت ہوکے کہنے لگے کہ ہے انجنی تم کرودھ مت کرو جو نی کے سنبندھ سے ایسا نہین ہوا ہی تمھارے روم روم مین کیول من ہمارا پرویش کر گیا اُس سے پت برت دھرم تمھارا نہین گیا ہی تمھارے ایک پتر بڑا بلی ہوگا اور بڑا بدھمان اور پرتاپ وان اور میرا ایسا چلنے والا ہوگا اور وہ رامچندر کا بڑا بھگت ہوگا اور منش اور سُر اور اسُر اور دیت اور دانو سب اُسکو مانینگے اور جب رامچندر کا اوتار ہوگا تب اُنکے برابر بلی ہوگا سو ہے ہنومان جب تمھاری ماتا انجنی یہ سب سنکے پرسن ہوگئی اُسی چھن پربت کی گوپھہ مین تمکو جنا اور جونی سے تمھارا جنم نہین ہوا ہی انجنی کے اچھا کے کرتے ہی تم اکسمات پرگٹ ہوگئے اور جس سمے تمھارا جنم ہوا اُس سمے سورج اودے ہوتے تھے تمکو یہ اچھا ہوئی کہ یہ کوئی لال پھل ہی اُسی چھن اُٹھکے تم تین سو جوجن تک آکاش مین چلے گئے تب سب دیوتا لوگ ہاے ہاے کرنے لگے اور اندر کو بڑا کوپ ہوگیا کہ یہ تو سورج کو کھائے جاتا ہی تب بجر سے مارا وہ بجر نِرپھل ہوگیا کیول بائین طرف کی ٹھوڑھی چھوٹی ہوگئی اسی کارن سے تمھارا نام ہنومان ہی جب اندر نے بجر سے مارا تب بایو تمھارے پتا کو بڑا کرودھ ہوا اور بایو کا چلنا بند ہوگیا تب دیوتا لوگ بشنو کے یہان گئے اور برھما کے یہان گئے برھما نے اشرباد دیا کہ بجر کا گھاؤ ہنومان جی کو کلیش نہین دیگا اور اندر بچار کرنے لگے کہ یہ بجر کے گھاؤ سے پیڑت نہ ہون تب اندر نے بھی بردان دیا کہ جبتک انکی اچھا نہ ہوگی تب تک نہ مرینگے جب اس سے بھی پَون نے کرپا نہ کی تب دیوتا لوگ پَون دیوتا سے تراہ تراہ کرکے ارت بانی کہنے لگے کہ جتنا بل دیوتون کا ہی وہ سب بل ہنومان جی کو ہوگا تب بایو نے شانتی کی سو ہے ہنومان تم بایو کے پتر ہو جس طرح سے بایو سب جگہ جاتی ہی تمکو بھی جانے کی

سامرتھ ہی تم کسواسطے مون ہو گئے ہو اب ہم لوگون کا پران رکھ لو مین بار بار تمھاری پرارتھنا کرتا ہون تم سمندر کو لنگھن کر کے پار چلے جاؤ دیکھو سب بانر لوگ بیاکل ہو گئے ہین اپنا پراکرم پرگٹ کرو بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب جامبوان یہ سب کہ گئے تب ہنومان جی نے سروپ اپنا پرگٹ کر دیا اور سب بانری سینا دیکھ کے بہت آنند ہو گئی۔

سرسٹھ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان جی بشال سروپ دھارن کر کے کِلکلا شبد کرنے لگے اور تیج پر کاشت ہو گیا اور بانر لوگ ہنومان جی کی ستت کرنے لگے اور سب کوئی ہرکھت ہو گئے اور جدپ سب کوئی ہرکھت ہو گئے پرنتو بسمت [विस्मित] بھی ہو گئے کہ ایسا سروپ کیونکر دھارن کر لیا اور بانر لوگ جیسی جیسی استت کرتے جاتے تھے تیسے تیسے سروپ بڑھتا جاتا تھا اور ہنومان جی لنگور کو گھما گھما کے بھوتل مین پٹکنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جیسے سنگھ پربت کی گوفہ مین سے نِکلکے جمھائی لیوے اور کسی بن جنتو کو تچھ جان کے اسیطرح سے ہنومان جی نشاچرون کو تچھ جان کے جمھائی لینے لگے جیسے نردھوان اگنی کا سروپ ہوتا ہی ویسا ہی سروپ لال برن ہو گیا اور جب ہنومان جی اُٹھ کے کھڑے ہو گئے تب بردھ بردھ بانرونکو پرنام کرنے لگے کہ بایو اگنی کے مِتر [मित्र] ہین جس سمے بایو دیوتا پربت کے برچھون کو ہلا کے بیاکل کر دیتے ہین اس سمے اگنی بن اور برچھونکو جلا دیتی ہی سو مین بایو کا پُتر ہون اور ہمکو آکاش مین جانے کی سامرتھ ہی اور چاہون تو آکاش کے اوپر چلا جاؤن اور میرو [मेरु] پربت پر چاہون تو ہزار بار چلا جاؤن اور پھر چلا آؤن اور بیچ مین کہین بشرام بھی نہ کرون اور چاہون تو گرڑ دیوجی سے ہزار گونہ زیادہ چلا جاؤن اور پھر اُسی استھان پر ایک جوگھڑی مین چلا آؤن اور چاہون تو سمندر کو سکھا دُون اور پرتھی کو بیدیرن [विदीर्ण] کر دون اور پربتون کو ٹکڑے ٹکڑے کر دون ہے بانر لوگ جس سمے مین آکاس مین چلونگا اُس سمے یہ پرتیتی ہو گی کہ آکاش کو بھچھن کرینگے اور جو پربت میرے چرن کے تلے پڑینگے اُنکو رساتل مین بھیج دونگا اِس سنسار مین تین پُرش بلی ہین ایک گرڑ دیوجی اور دوسرے بایو اور تیسرے مین اور سوائے اِن دو پُرش کے تیسرے کی سامرتھ نہین ہی کہ میرے ساتھ چل سکے یہ سب کہ کے ہنومان جی نے ایکبار بھجا اُٹھا کے اُس بند پربت پر دے مارا اُس سمے بہت سنگھ اور باگھ اور بن جنتو مر گئے اور بہت سے بھاگ چلے اور گندھرب لوگ جو اپنی استریون کے ساتھ بمان پر چڑھ کے آکاش پر دیکھتے تھے وہ

بیاکُل ہوکے بھاگ گئے اور بند پربت پٹرت ہوگیا اور پربت مین جتنے سرپ رنگ رنگ
کے تھے کوئی آدھے دھڑ اور کوئی سر نکال کے اُردھ سانس لینے لگے جس سمے سرپ نکلے
اُس سمے یہ معلوم ہوتا تھا کہ جیسے بستر کا دھجا پھہرا رہا ہی اور پربت پر جو رشی لوگ تپشیا
کرتے تھے وہ چھوڑ چھوڑ کے بھاگ گئے اور ہنومان جی کا من تو لنکا مین پہونچگیا تھا کیول
سریر یہان اس واسطے تھا کہ بانر لوگ اُدھیر نہ ہوجائین۔

اَرسٹھ گ پتما

इतिश्री किष्किन्धाकाण्डसमाप्तम्भाषाकृतपरमेश्वरदयाल मुख़्तार ग़ाज़ीपुर

کسکندھا کانڈ سماپت بھاشا کرت پرمیشر دیال مختار غازی پور

श्लोक

ततोरावणनीतायाः सीतायाःशत्रुकर्षणः
इयेषपदमन्वेष्टुं चारणाचरितेपथि ॥ १ ॥

इति॰

سری گنیشس آئینمہ

سُندر کانڈ بھاشا کیا ہوا پرمیشر دیال مختار غازیپور کا

श्लोक॥ ननोशवरानीनायाःपात्रुकर्षराः।इयबपदमन्चेष्टुंचाराणचरितेपंयि

بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان جی نے یہ بچار کیا کہ جس مارگ سے دیوتا لوگ جاتے ہین اُسی
مارگ سے جاکر کے سیتا کا کھوج کرون اور بسواس کو درڑہ کر لیا کہ یہ کارج رامچندر کا ہی او سیہ سدہ
ہو جائیگا یہ بچار کر کے ہنومان جی بندہ پربت پر جہان ترن ہرت بہت تھی چلے گئے و پرتھم پربت پر
اسلیئے چڑھ گئے کہ کداچت بانر لوگ یہ سندیہہ نہ کرین کہ سریرِ بڑا ابشال ہی سمندر پار کس طرح سے
جاوینگے اور پھر بچار کیا کہ بانر لوگ یہ بھی سندیہہ نہ کرین کہ جب یہ سریر ایسا ہلکا ہی تو پرشارت
کس طرح سے کرینگے تب برچھون کو اپنی چھاتی سے دبا دبا کر توڑنے لگے اور بہت سے مرگا
اور بن جنتو سب ہت ہو گئے اور ہنومان جی بانرون سے کہنے لگے کہ ہے بانر لوگ اسی پرکار
سے راچھس سب مارے جاوینگے اور جیسے سرپ سرورمین بہار کرتے ہین اسیطرح سے
ہنومان جی پربت کے شکھر پر بہار کرنے لگے جو کداچت کوئی یہ سندیہہ کرے کہ پربت اور
سرور کی اپمان کس طرح ہوسکتی ہی تو سرورمین کمل ہوتا ہی اور پربت پر شویت و پیت اور
شیام برن کے پرستھل ہوتے ہین اور اینک پرکار کے دھات سوبرن اور چاندی اور
تانبرا دہوتا ہی اور سرورمین ہنش لوگ اپنی استری کے سمیت بہار کرتے ہین اور اس سرور
روپی پربت پر پچھ اور کنر و گندھرب لوگ اپنی استریون کے سہت بہار کرتے اور سرور تیر تھمین

دیوتا لوگ جاتے ہین اور اِس پربت پر ناگ لوگ باس کرتے ہین یہ بچار کرکے پھر ہنومان جی اپنے
من مین بچار کرنے لگے کہ اب دیر ہوتی ہی بہت شیگھر शीघ्र چلنا چاہیئے تب ہاتھ جوڑ کر پرمیشر کا
دھیان کرنے لگے اور پرمیشر کو نمشکار کرکے سورج کا دھیان کرکے لنکا کو جانے کے لیے اچھا
کی اور بایو اپنے پتا کو ہاتھ جوڑ کے نمشکار کیا و بانر لوگ دیکھنے لگے کہ جیسے پورنماشی کو سمندر
بڑھتا ہی اُسی پرکار سے ہنومان جی بڑھنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ سریر ہنومان جی کا بے
پرمان प्रमाण بڑھ گیا اور ہنومان جی کے بھار سے پربت پیڑت ہو گئے و جدپی پربت اچل ہین
پرنتو چلائمان ہو گئے اور برچھون کے پتے و پھول سب گر پڑے اور جس طرح سے متنگ मतंग ہستی
نرم بھومی भूमि کو دبا دیوے اور پانی نکلنے لگے اسیطرح سے ہنومان جی نے پربت کو ایسا دبا دیا
کہ پانی نکلنے لگا و چاندی و سونا پرکاشت ہونے لگا اور جیسے اگنی سے دھوان نکلتا ہی اسیطرح
سے شیام برن کے پرستھل پربت سے نکلنے لگے اور بن جنتو سب بیاکل ہو کر کے بھاگنے
لگے اور سرپ سب گھور घोर شبد کرنے لگے و سرپ لوگ جو کرودھ کرکے دانتون سے پتھرونکو کاٹنے
لگے تو اُسکے بکھ विष سے پربت سے اگن نکلنے لگی اور پتھر جلکر ٹکڑے ٹکڑے ہونے لگے اور جس
سے اینٹ جلکر کے جھانوا ہو جاتی ہی اُسیطرح سے پتھر سب جھانوان ہو گئے اور رشی لوگ جو
تپسیا کرتے تھے وہ لوگ بیاکل ہو کے کہنے لگے کہ یہ پربت کیونکر پھوٹتا ہی اور اپنی اپنی استری کے
سمیت بھاگ چلے اور جچھ گندھرب اور کنر جو لوگ اپنی اپنی استری کے ساتھ بہار کرنے کے
لیے سبھیا بچھائے تھے اور سندر سندر پدارتھ جو بھوجن کے لیے رکھے تھے و انیک پاتر पात्र و ششتر शस्त्र سب چھوڑ
چھوڑ کر بھاگ چلے و استری لوگ گھربار اور بھوشن سب چھوڑ کر بھاگ چلین اُس سمے دیوتا لوگ
اکاس مین کھڑے ہو کر دیکھتے تھے اور آپسمین بچار کرنے لگے کہ یہ تو ہنومان جی ہین رامچندر کے
کارج کے لیے سمندر لنگھن کیا چاہتے ہین اور جس طرح سے بایو کے جھکور سے پرجلت प्रज्वलित اگنی سے جوالا
نکلتی ہی اسیطرح سے ہنومان جی پرجلت تیج معلوم ہونے لگے اور آنند چکت ہو کر میگھ کی طرح سے شبد
کرنے لگے اور اپنے لنگور लांगूल کو کھڑا کرکے اور مستک کے اوپر لا کر اور گھما گھما کے بھوتل مین پٹکنے لگے اور
دونون بھجا اور چرن و مستک کو بٹور کرکے اوپر کو تاکنے لگے اور پونچھ ہلانے لگے اور کان کھڑے کرکے
کہنے لگے کہ جس طرح سے رام چندر کا بان برتھا نہین ہوتا اُسیطرح سے مین لنکا مین چلا جاؤنگا اور جانکی
جی کو لیتا چلا آؤنگا جو جانکی وہان نہ ملینگی تو اندر لوک کو چلا جاؤنگا جو وہان بھی جانکی نہ ملینگی تو پھر لنکا
مین جاؤنگا اور راون کو باندھ کر دوین چھوڑ دونگا اتھوا अथवा لنکا کے سمیت راون کو لیتا چلا آؤنگا یہ سب

کھکر کے بہت بیگ سے اکاش مارگ کو چلے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے ہنومان جی اوپر

کو چلے اُس سمے پون पवन کے سنسکار سے برکچھ سب اکھڑ اکھڑ کر اُڑ چلے جس طرح سے راجہ لوگ اپنی

سینا کے سمیت چلتے ہین اسیطرح سے ہنومان جی برکچھون کے سمیت چلے اور ہنومان جی پر بتا کار

ہو گئے اور برکچھ سب دو مہورت تک تو ہنومان جی کے ساتھ گئے بعد اُسکے سمندر مین گرنے لگے

اور برکچھون کے پُشپ اُڑ کر جو ہنومان جی کے سر پر گرے تھے تو ہنومان جی کیسے شوبھائمان

ہو گئے تھے جیسے سندھیا संध्या کال کی میگھ کی گھٹا مین بجلی چمکتی ہی ارتھات ہنومان جی کے سر پر

پُشپ چمکتے تھے اور جس طرح سے تارے دن مین چندرمان شوبھائمان ہوتے ہین اسیطرح سے ہنومان جی

پھولون سے شوبھت تھے جب ہنومان جی آگے کو بڑھے تب اپنے دونون بھجا کو پسار دیا

وہ دونون بھجا کیسے شوبھائمان ہو گئے جیسے پانچ پانچ مُنھ کے سرپ ہوتے ہین اور جس سمے

ہنومان جی نیچے کو مُنھ کرتے تھے اُس سمے یہ پرتیتی ہوتی تھی کہ سمندر کو سوکھ सोख جاوینگے اور جب

اوپر کو مُنھ اُٹھاتے تھے تب یہ پرتیتی ہوتی تھی کہ آکاش کو کھا جاوینگے اور دونون نیتر

ہنومان جی کے کیسے شوبھائمان تھے جیسے پربت پر دو جگہ اگنی کا پرکاش ہوا تھوان جیسے چندر مان

اور سورج ہین اور مُنھ لال تانبر برن ایسا ہو گیا تھوان جیسے سندھیا کال کے سورج لال ہوتے

ہین اور لنگور लंगर کو اوپر کیے ہوئے بڑے شوبھت تھے اور جس طرح سے چکرا کار سورج و چندرمان

کا منڈل ہوتا ہی اسیطرح سے ہنومان جی پرتیتی ہونے لگے اور دانت چمکتا جاتا تھا اور ہنومان

جی کے بغل سے جو بایو نکلتا تھا شبد اُسکا میگھ کی طرح سے ہوتا تھا اور لوک लूक کی طرح سے چلے جاتے

تھے اور ہنومان جی کا سایہ کیسا معلوم ہوتا تھا جیسے جہاز چلا جاتا ہی اور سمندر کی لہر کو اپنی

چھاتی سے اسپرس کرتے جاتے تھے اور ہنومان جی کا سروپ دیکھ کے میگھ لوگ بھاگنے لگے

اور ہنومان سیرو پربت کے سمان پرتیتی ہوتے تھے اینک جل جنتو کو دیکھتے جاتے تھے جب کچھ

اور آگے بڑھ گئے تب چھوٹا اور بڑا سروپ ہو کر چلنے لگے جب سمندر کے مدھیہ بھاگ مین گئے

تب پرچھائین تیس جوجن کی ہو گئی اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے گڑر دیو جی چلے جاتے تھے اور

جس طرح سے بدلی مین چندرمان کبھی گپت اور کبھی پرگٹ ہو جاتے ہین اسیطرح سے ہنومان جی

گپت و پرگٹ روپ چلے جاتے تھے اور دیوتا لوگ پھولون کی برشٹ کرتے تھے اس لیے کہ

ہنومان جی رامچندر کے کاج کے واسطے جاتے ہین سورج کا تاپ نہ لگے اور بایو بھی مند مند

ہونے لگی اور دیوتا و گندھرپ سب استت کرنے لگے یہ سب دیکھ کر سمندر اپنے من مین

بچار کرنے لگا کہ مین بھی جو رامچندر کے کارج مین سہاے نہ کرونگا تو لوگ دھیکار کرینگے کیونکہ پہلے
سروپ میرا چھوٹا تھا راجہ سگر نے میری مرجادا کو بڑھا دیا اور اُسی کُل مین یہ رام چندر بھی ہین اور ہنومان
جی رامچندر کے دُوت ہین ایسی اُپاے کرون کہ ہنومان جی تھک گئے ہونگے بشرام کرلین یہ بچار
کرکے سمدر میناک سے کہنے لگا کہ ہے میناک تم اندر کے کوپ سے آئے ہو اور جب ہمنے اِندر سے
بہت پرارتھنا کی تھی تب اندر نے کہدیا کہ تم ایسی جگہ استھر ہوکر رہو یہان راچھس لوگ نہ آنے
پاوین ارتھات راستہ نہ ہوجاے سو ہے میناک تمکو ٹیڑھا اور سیدھا اور اونچا اور نیچا ہونے کا
پراکرم ہی تم اوپر کو اُٹھو کہ ہنومان جی بسرام کرلین یہ سُنکر میناک جل مین سے اوپر کو اُٹھا اور
اپنے شرنگون کو اوپر کردیا اور میناک کی پرچھائین سے آکاش کنچن سروپ ہوگیا تب ہنومان جی
نے بچار کیا یہ تو کوئی راچھس ہی کداچت بگھن کرنے کے لیے آتا ہو تو اپنی چھاتی سے دبا دیا اور میناک
نیچے کو چلا گیا اور بہت پیڑت ہوگیا پرنتو ہنومان جی کا یہ پراکرم دیکھ کے ہرکھت ہوگیا اور جب
ہنومان جی آکاس کو چلنے لگے تب میناک منش کا سروپ دھارن کرکے ہنومان جی سے
پرارتھنا کرنے لگا کہ ہے ہنومان جی مین بہت پرسن ہوگیا آپ میرے شکھر پر بشرام کرکے
تب آگے جائیے مین سمدر کا بھیجا ہوا آیا ہون اور کند مول پھل لیتا آیا ہون بھوجن کرلیجیے اور
شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ بلوان پُرش کو آسرت ہوکر کے رہنا چاہیئے سو آپ بلوان ہین اور سادھارن
لوگون کا اپنے استھان پر ستکار اُچت ہی آپ تو سریشٹ ہین ہے ہنومان جی ست جگ
مین سب پربتون کے پچھ تھے اور سب اُڑتے تھے جب اندر اور دیوتاؤن کو اپنے اپنے
گر پڑنے کا بھی ہوگیا تب اندر نے سب کے پر کاٹ دیے اُس سمے بایو آپ کے پتا نے مجھکو
اُڑا کر کے سمدر مین پھینک دیا اسی کارن سے مین بچگیا اسلیئے آپ سے میرا سنبندھ ہی آپ
پوجا ہماری انگیکار کر لیجئے اور جیسے آپ کے پتا نے رچھیا میری کی ہی اُسی پرکار سے آپ
بھی رچھا کیجیے تب ہنومان جی کہنے لگے کہ ہے میناک مین تمسے بہت پرسن ہون ایک چھن
نہین ٹھہر سکتا اودھ بیت گئی اور مین سگریون سے پرتگیا کرکے آیا ہون جانکی کا اودیش کرکے
آؤنگا یہ کہکر اور میناک کو اسپرس کرکے آگے کو چلے تب میناک اور سمدر نے ہنومان جی کو آشیرباد
دیا اور رشی اور دیوتا لوگ ہنومان جی کی پرسنسا کرنے لگے اور اندر اپنی استری کے سمیت
آکرکے میناک سے کہنے لگے کہ ہے میناک تم دھنیہ ہو اور پربتون مین اُتم ہو مین
بہت پرسن ہوگیا اب تم نربھے رہو یہ بانی اندر کی سنکر کے میناک اپنے استھان پر چلے

پھلا گیا و جذب دیوتا لوگون نے تو ہنومان جی کے پراکرم کو دیکھ لیا پرنتو بدھی کا پریچھا نہین ملا تھا
اسلیئے سورسا نامی ناگون کی ماتا کو بلا کرکے کہا کہ تم راکھشی کا سروپ دھارن کرکے بڑے بڑے
دانت اور پیت برن نیتر بھیانک منھ ایسا بنالو کہ بھوتل سے آکاس تک ہو جاوے اور جا کر کے
ہنومان کی پریچھا لے لو یہ سنکر سورسا نے راکھشی کا سروپ ہوکر کے ہنومان جی کو گھیر لیا اور کہا
کہ کون ہی ہمکو برھما کا بردان ہی کہ جو اس مارگ سے آیا کرے اُسکو بھچھن کیا کرو یہ کہکر کے سورسا
نے منھ کو پھیلا دیا تب ہنومان جی کہنے لگے کہ ہے راکھشی رامچندر اور لچھمن آرنیہ بن مین
آئے ہین اور سیتا جی رامچندر کی بھارجا کو راون نشاچر نے ہرن کر لیا ہی اُنھین کے اودیش
کے لیے جاتا ہون تم بگھن مت کرو ہو سکے تو رامچندر کے کارج مین سہاے کرو جد تم سے
سہایتا نہ ہو سکے تو ہمکو جانے دو جب سیتا جی کو دیکھ کر کے پھرونگا تب تمھارے مکھ
مین پرویش کرونگا یہ سنکر کے سورسا نے کہا کہ جو کوئی میرے سنمکھ آتا ہی وہ پھر کرکے نہین جاتا
بالمیک جی کا بچن ہی یہ سب سورسا کہہ گئی پرنتو ہنومان جی نے نہین مانا بلات کار سے چلنے کا
بچار کیا تب تک سورسا نے منھ کو ادھک پسار دیا اور ہنومان جی کرودھ ہوکر کے کہنے لگے کہ
ری راکھشی منھ تیرا چھوٹا اور مین بڑا ہون تو اچھی طرح سے منھ کو پھیلا دے یہ کہکر کے ہنومان جی
پھر بشش روپ ہو گئے تب سورسا نے دس جوجن کا منھ پھیلا دیا اور ہنومان جی دس جوجن
کے ہو گئے تب سورسا نے بیس جوجن منھ کو پسار دیا تب ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ اسکی جبھیا
بڑی اور منھ نرک کے سمان ہی یہ کہکر تیس جوجن کا ہنومان جی نے سر اپنا بستار کیا تب سورسا
چالیس جوجن کی ہو گئی اور ہنومان پچاس جوجن ہو گئے تب سورسا ساٹھ جوجن اور ہنومان جی
ستر جوجن ہو گئے اور سورسا اسّی جوجن اور ہنومان جی نوے ہو گئے جب سورسا نے سو جوجن
کا منھ پھیلایا تب ہنومان جی چھوٹا سروپ ارتھات انگوٹھے کے برابر ہوکر کے اُسکے منھ مین
پرویش کر کے اور پھر باہر نکل گئے اور کہنے لگے کہ مین تمکو جانتا ہون اب مین سیتا کے اودیش کے
لیے جاتا ہون بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس طرح سے راہو کے منھ سے چندرمان نکل جاتے ہین
اسیطرح سے ہنومان جی نکل گئے تب سورسا نے کہا کہ تمھارا کارج سدھ ہوگا اور جانکی جی کو
لاؤ گے پرنتو جب رامچندر کے ساتھ آؤ گے تب لاؤ گے یہ سب دیکھکر کے دیوتا لوگ ہنومان
جی کی پرشنسا کرنے لگے اور ہنومان جی آگے کو چلے اور جس مارگ سے اندر اور دیوتا
تمبر اور گندھرب چلتے ہین اُسی مارگ سے چلے وہان سے ہوتے ہوئے پھر

چترَبھانو
جس مارگ سے چتر بھانو اگنی اور سُورج اور چندرمان چلتے ہین اُسی مارگ سے چلے اور ہنومان جی کے دھکا سے سب کسی کے رتھ ہٹ جایا کرتے تھے اور یہ سب چرتر دیوتا لوگ دیکھتے رہے جب
सिंहिका
سمدر پار ہونے کو تھوڑا سا باقی رہ گیا تب سنگھکا ایک راکھشسی جو مایا بہت جانتی تھی ہنومان جی کو دیکھ کر کے بچار کرنے لگی کہ یہ بڑا بھاری جنتُ میرے اہار کے لیے ملگیا بہت دن کی بھوکھی رہی ہون یہ بچار کر کے ہنومان جی کی پرچھائین کو پکڑ لیا اور ہنومان جی چلنے سے رُک گئے اور اشچرج کرنے لگے کہ مجھ سے چلا کیون نہین جاتا ہی نیچے اور اوپر کو تاکنے لگے تو دیکھا کہ ایک جنتو سمدر مین اُترا تا ہی اور مُنھ اُسکا دور تک پھیلا ہی ہنومان جی اپنے من مین بچار کرنے لگے یہ کون لبستو ہی تو پھر یاد آگیا کہ سُگریون نے چلنے کے سمے مین کہا تھا کہ سمدر کے جل جنتو چھایہ پکڑ کے کھا جاتے ہین اور ہنومان جی اپنے سریر کو بڑھانے لگے اور راکھشسی دیکھنے لگی کہ یہ تو برکھا کال کے میگھ کی طرح سے بڑھتا جاتا ہی تب اپنے مُنھ کو پسار دیا اور میگھ کی طرح سی شبد کر کے چھایہ کو شیش بل کر کے پکڑ لیا تب ہنومان جی چھوٹا سروپ ہو کر اُسکے مُنھ مین
विदीर्ण
کود پڑے اور اُسکے نرم نرم استھان کو بدیرن کر دیا اور بشال رُوپ ہو کے ہنومان جی آکاش مارگ کو چلے بالمیک جی کا بچن ہی کہ اِس سنسار مین ہنومان جی کے سوا اے دوسرا کوئی جنم نہین لیئے تھا کہ اُسکا بدھ کرے جب سنگھکا مر کر سمدر مین گر گئی تب ہنومان جی سمدر پار چلے گئے اور بچار کرنے لگے کہ بھوتل مین کس استھان پر اُترون اور یہ بھی بچار کرنے لگے کہ سریر میرا بہت بشال ہی جو راکھشس لوگ دیکھینگے تو ڈر جائینگے یہ بچار کر کے اور بھوتل مین اُتر کے سریر چھوٹا کر دیا اور آنند ہو گئے اور دیوتا لوگ اُستت کرنے لگے اور
मोह
موہ دیوتون کا دُور ہو گیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جسطرح سے بشنو دھرم کارج سدھ کے لیے بشال رُوپ سے باون روپ ہو گئے تھے اسیطرح سے رامچندر کے کارج کے واسطے ہنومان جی چھوٹا اور بڑا سروپ دھارن کر لیا کرتے تھے ہنومان جی لنکا کو دیکھنے لگے اور پھر سریر کو بڑھانے لگے یہ دیکھکر سمدر
विस्मित
بسمت ہو گئے کہ اب کسواسطے سریر کو بڑھاتے ہین کدا چت ہنومان جی کو یہ سندیہہ ہو گیا ہو کہ سنگھکا کو سمندر نے بھیجا ہی اور ہنومان جی یہ بچار کرنے لگے کہ اب کون اُپاے لنکا مین جانے کے لیے کرون یہ بچار کر کے اُسی استھان پر اُچھلنے کودنے لگے اور برکچھ سب توڑنے لگے پھر پھر کے پربت کی شوبھا دیکھنے لگے اور چکرت ہو کر کبھی لنکا اور کبھی پربت اور کبھی برکچھ کو دیکھنے لگے۔

پہلا سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان جی ترکوٹ پربت کو دیکھنے لگے اور بچار کرنے لگے کہ سو جوجن سمدر پار اگیا جو رامچندر کی کرپا ہو تو اسنکھ جوجن چلا جا سکتا ہون اور ہنومان جی باٹکا اور انیک پرکار کا پھل اور پھول دیکھکر کے آننند ہو گئے پھر شکھر پر چڑھ کرکے دیکھنے لگے کہ لنکا کے چارون دشا مین کھائین ہی اور سوبرن اور روپا اور تانبے کی لنکا ہی اور ایسی اونچی ہی جیسے دیو پوری اور بشوکرمان نے چت لگا کے بنائی ہی اور بہت سی توپ اور انیک پرکار کے شستر اور بہت سے رچھک موجود ہین اور اُتر کا دوار کیسا اونچا ہی جیسا پربت ہو یہ سب دیکھ کرکے ہنومان جی چنتا کرنے لگے کہ جو بانر لوگ یہان آوینگے تو کیا کر سکتے ہین کیونکہ یہ لنکا پوری تو دیوتون کے جیتنے جوگ نہین ہی اور جدپ رامچندر بڑے بلی ہین پرنتو اُنکی بھی گت یہان کیا چل سکتی ہی اور سام دام اور ڈنڈ بھید یہ چار پرکار کی جگتی سے راون جیتنے کے جوگ نہین معلوم ہوتا اور رامچندر کی سینا مین کیول چار پرشون کی پرشارت ہو سکتی ہی ارتھات انگد اور میری اور سگریون اور نل کی ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ پہلے کچھ پرشارت کرون تب جانکی جی کا اودیش کرون یا کون اُپاے کرون تو پھر بچار کیا کہ بہت دیر ہو جائیگی اسی دھیان مین پربت پر بیٹھکر کے رامچندر کو اسمرن کرنے لگے اور بچار کیا کہ جو رامچندر نہ آوینگے تو مجھے پرواہ نہین ہی وہ چاہین تو بیٹھے بیٹھے ایک بان سے راون کا بدھ کر سکتے ہین پرنتو اپنے سریر کو بستار کرکے لنکا مین پرویش کرونگا تب پھر بچار کیا کہ جو بڑا سروپ دھارن کرونگا تو نشاچر سب جدھ کرینگے تو دیر ہو جائیگی اسلیے چھوٹا سروپ کیے لیتا ہون کہ گپت اور پرگٹ ہو کر چلا چلونگا تب پھر بچار کرنے لگے کہ جو دن کو چلونگا تو کداچت نشاچر سب پکڑ لینگے تو اوشیہ دیر ہو گی اور ہمکو تو کیول رامچندر کا کارج کرنا ہی سو راتری کو چلون تو کارج سدھ ہو گا تب پھر بچار کرنے لگے کہ جو راتری کے سمے جاونگا تو جانکی کا درشن کسطرح سے ہو گا سو کوئی ایسا اُپاے کرون کہ مین سب کسی کو دیکھتا چلون اور مجھکو کوئی نہ دیکھے پھر بچار کیا کہ دیکھ بھی لینگے تو کیا کر سکتے ہین بلات کار سے جا کرکے جانکی سے بات چیت کرونگا تب پھر بچار کیا کہ یہ بھی اُچت نہین ہی کہ رامچندر کی اگیا کے برودھ بلات کار سے کارج کرون کیونکہ شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو داس کوئی کارج اپنے سوامی کی اگیا کے برودھ کرے تو وہ کارج سوامی کا نشٹ ہو جاتا ہی ارتھات جس طرح سے سورج کے اودے سے اندھکار کا ناش ہو جاتا ہی اسیطرح سے جو سوامی کیسا ہی بدھمان ہو اور دوت مورکھ اور اگیان ہو

تو اوشیہ سوامی کا کارج نشٹ ہو جاتا ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان جی اینک کوترک
اپنے من مین کرنے لگے کہ کون اُپاے کرون کہ جسمین اگیانی بھی نہ کہلاؤن اور کارج بھی سدھ ہو جاے
اگر اچت اسی بانری سروپ سے چلونگا تب تو راکھشس سب اوشیہ پکڑینگے تو رامچندر کے کارج مین
بگھن ہو جاینگا سو مین بھی راکھشس کا سروپ دھارن کرون تو اچھا ہوگا کہ راکھشس سب مجھکو راکھشس
سمجھکر کے نہ بولینگے پھر بچار کیا کہ یہ اُپاے اچھا نہین ہی کیونکہ بدون راون کی اگیا کے بایو تو
لنکا مین جا ہی نہین سکتی مین سروپ دھاری ہو کر کے کس طرح سے جا سکتا ہون تب پھر بچار
کیا کہ اب کچھ کال یہان ٹھہر کرکے اچھی طرح سے بھید بھاؤ لگا کر کے تب چلون پھر بچار کیا کہ اسمین
بھی تو دیر ہو جاے گی ارتھات اسی پرکار سے اینک سنکلپ کر کے یہ بچار نسچے ٹھہرا لیا کہ چھوٹا
ہی سروپ بانر کا ہو کر کے چلنا چاہیے کیونکہ جو راکھشس لوگ دیکھینگے تو یہ کہینگے کہ کوئی بن جنتو
چلا جاتا ہی کچھ بگھن نہین کر سکتا اور مین اپنا کارج کرونگا ارتھات گرہ گرہ جانکی کھوج کرلونگا
جب سب نسچے ہنومان جی نے کر لیا تب یہ بچار کرنے لگے کہ کب راتری ہوگی اور جب سورج استاچل
کو چلے گئے تب ہنومان مشک (मशक) کے برابر ہو گئے ارتھات چھوٹا سروپ بلی (बिल्ली) کے برابر دھارن کرکے
لنکا مین پرویش کر گئے اور اینک پرکار کے راج مارگ ارتھات سڑک اور اینک محلات سوبرن
سے اور رتن من سے جڑت ہنومان جی دیکھنے لگے اور دکھن منھ کر کے ہنومان جی چلے جاتے تھے
کہ راکھشس سب ہاتھ سے تالی دے دے کر کے اور منھ کے شبد سے پہرہ دے رہے ہین اور اینک
راکھشس بشال اور بھیانک سروپ ہنومان جی دیکھنے لگے اور یہ سب دیکھ کر کے ہنومان جی
بسمت ہو گئے کہ راون بھی بڑا پرتاپی راجہ ہی اور کیا دیکھنے لگے کہ اُجل اُجل برن کے اینک
محلات ہین جیسے دیوتون کا گرہ ہووے اور چندرمان تارون کے سمیت لنکا کی اچھا کر رہے ہین
یہ سب راون کی بھبوتی (विभूति) دیکھکر کے ہنومان دھنہ دھنہ کہنے لگے اور یہ سب دیکھنے لگے کہ جس طرح
سے سرور (सरोवर) مین ہنس بہار کرتا ہی اسیطرح سے راون سرور روپی لنکا مین بہار کر رہا ہی۔

دوسرا سرگ پرستھا

بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان جی یہ سب دیکھتے بھالتے اُتر کے دوار پر چلے گئے اور بچار کرنے
لگے کہ لنکا کے بھیتر ارتھات انتہ پور مین کس طرح سے پرویش کرون اُسی دوار پر کھڑے ہو گئے اور
دیکھنے لگے کہ ایسے ایسے گرہ تو کوبیر کے بھی نہین ہین اور دیکھنے لگے کہ سارے گرہون مین

دیپک جل رہے اور مہا پرکاش ہو رہا ہی اور دوسرے گرہون کی چمک سے ادھک پرکاشت
ہو گیا ہی ارتھات دن ایسا پرتیت ہوتا تھا پھر کیا دیکھنے لگے کہ لنکا کی ایک دیہی جو رچھک تھی
چلی آتی ہی اور منھ پسار کے ہنومان جی کے سنمکھ کھڑی ہو گئی اور شبد کر کے کہنے لگی تو کون ہی
اور یہان کسواسطے آیا ہی جلد بتلا دے مین تو پران تیرا نہ چھوڑونگی یہ لنکا نگر تیرے پرویش کے
جوگ نہین ہی یہ سنکر کے ہنومان جی نے کہا کہ مین تو ست کہدونگا پرنتو تو بتلا دے کہ
کون ہی اور سروپ تیرا کوروپ اور منھ تیرا بھیانک اور ناک اور کان پربت کی کھوہ کے
ایسے ہین اور مجھ سے کون اپرادھ ہوا ہی کہ ڈپٹتی ہی اور بھچھن کرنے کے لیے کہتی ہی یہ سنکر
کے وہ لنکنی کرودھ ہو کر کے کہنے لگی کہ مین لنکا کی رچھک ہون اور یہی میرا کام ہی کہ بنا پوچھے
میرے بھیتر کوئی جانے نہین پاتا اور جو کوئی میرے بنا پوچھے جانے کی اچھا کرتا ہی اسکو
مین بھچھن کر جاتی ہون سو تم بہت شیگھر اپنا برتانت کہو کہ تم کون ہو اور کہان جاتے ہو
یہ سنکر کے ہنومان جی کو کرودھ ہو گیا اور اپنے سریر کو بستار کر دیا پرنتو یہ بچار کرنے لگے کہ
یہ استری ہی جو بدھ کر دون تو مجھکو استری بدھ کا پاپ ہو جائیگا اسلیئے اسکو اس سے
سمجھا ہی دینا اچت ہی تب ہنومان جی کہنے لگے کہ ہے سندری تم کسواسطے روکتی ہو مین تو
کیول نگر کو دیکھ کر کے پھر چلا جاؤنگا یہ کہکر ہنومان جی آگے کو چلنے لگے تب پھر لنکنی کہنے
لگی کہ رے دشٹ تو بے اگیا میری کیون چلا جاتا ہی تب پھر ہنومان جی سوچنے لگے کہ یہ
دشٹ تو نہین مانتی مین استری کا بدھ کس طرح کرون اور پھر یہ بھی سندیہ ہو جایا کرتا
تھا کہ جس طرح سے دیوتون نے سورسا کو میری پریچھا لینے کے لیے بھیجا تھا اسیطرح سے
کداچت پریچھا ہی لینے کے لیئے اسکو بھی دیوتون نے بھیجا ہو تب پھر ہنومان جی کہنے
لگے کہ ہے سندری سروپ والی مین یہان رہنے کے لیئے نہین آیا ہون مین نگر دیکھکر
ترنت چلا جاؤنگا تب لنکنی نے کرودھ ہو کر کے ایک چپیٹا ہنومان جی کو مارا اس وقت
ہنومان جی کو بھی کرودھ ہو گیا اور شبد کر کے اور بائین ہاتھ کی مٹھی باندھ کر کے ایک
مونکا مارا تب وہ لنکنی بھوتل مین سین کر گئی اور منھ کو بائے دیا تب ہنومان جی پچھتانے
لگے کہ یہ مر نہ جاوے تب تک وہ لنکنی بولنے لگی کہ میرا پران نکلا چاہتا ہی تم میرے
پران کی رچھا کرو مین اب ست کہتی ہون کہ برہما نے مجھکو بردان دیا تھا کہ جب کوئی
بانر تمکو مار کر کے مورچھت کردیگا تب جان لینا کہ لنکا کے نشاچرون کا ناش ہو جائیگا

اِس سے اَب یہ پرتیتی ہوتی ہی کہ راون کا کال نشٹ ہونے کا برتمان ہی اور سیتا کے ہرن
کے کارن سے سب نشاچرون کا سنگھار ہوگا تم نگر مین پرویش کرکے کارج اپنا سِدھ کرو اور
نندی نے بھی شاپ دیا تھا کہ جب راون بہت برت استری کے ساتھ کو کرم کی اِچھا کرے گا
تب اُسکا ناش ہو جائیگا اور سَنت کمار نے بھی یہ شاپ دیا تھا کہ جب راون ایسا کرے گا تو
نشٹ ہو جایگا سو تم لنکا مین جا کرکے بے کھٹکے اپنا کارج کرو اور سیتا کو کھوجو۔

تیسرا سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان جی لنکنی کا بدھ کرکے گرھی کے بھیتر پرویش کر گئے اور وہا
پھر آگے کو بائین چرن کو بڑھایا و شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ بیاہ اور گرھی پر ویش اور شبھ کارج کے
لیے جاترا کے سمے پہلے دہنا چرن کو اُٹھاوے اور جب شترو کے جیتنے کے لئے چلے تو پہلے
بایان چرن اُٹھاوے ، ہنومان راج مارگ کے مدھ بھاگ مین کھڑے ہو گئے پھر وہانسے
شنیہ شنیہ آگے کو چلے اور دیکھنے لگے کہ نشاچر لوگ بہار کرتے ہین اور اینک استھان پر
نوبت بجتی ہی یہ سب دیکھ کرکے ہنومان جی اور دھیرے دھیرے چلنے لگے اور دیکھنے لگے کہ
شستر گرہ اینک تھے اور بہت سے شیام برن کے گرہ تھے یہ دیکھ کرکے ہنومان جی اپنے
من مین بچار کرنے لگے کہ یہ لنکا نگری بہت اُتم اور دھنہ ہی اور چتر بچتر محلات دیکھ کے جہان تہان
کھڑے ہوتے جائین اور کہین گپت ہو کرکے چلے جائین اور ناک اور کان اور مُنہ سے
گان کرنے والے اینک ملتے جائین اور اُتم مدھم اور نیچ یہ سب تین پرکار کے تال بجانیوالے
تھے اور جس طرح سے سرگ لوک مین اپسرا سب گان کرتی ہین اُسی طرح سے استری سب
گان کر رہی تھین اور اُنکے چھدر گھنٹکا دونو پورو نکا شبد ہو رہا تھا اور کہین پہلوان لوگ
تاڑی دے دے کرکے ڈنڈ کر رہے تھے اور آگے بڑھ کے دیکھنے لگے کہ نشاچر لوگ
اپنے اپنے گرہ پر جپ اور تپ پوجا اور پاٹ کر رہے ہین اور انیکون استھان پر بید اور شاستر
کا پرچار ہو رہا ہی اور کہین مہا شبد کرکے بہت سے راکھشش راون کی جے جے بانی بول رہے ہین اور
پھر آگے جا کر دیکھنے لگے کہ راکھشش سب جوتھ کے جوتھ لنکا مین سیر کر رہے ہین جب آگے کو
گئے تو ایک کھائین پڑی اُسکو ہنومان جی کود گئے اور لنکا کے مدھ بھاگ مین چلے گئے تو کیا
دیکھنے لگے کہ بہت سے نشاچر سر مونڈھ اور اینک جٹا مکٹ والے تھے اور بہت سے ہاتھ
مین کُش لے کر بیٹھے ہین اور بہت سے اگنی کنڈ مین ہون کرتے اربھات جگیہ ہوتی

تھی اور آگے بڑھ کے کیا دیکھنے لگے کہ بہت سے موگدر اور ڈنڈ ھ رکھے ہوئے ہین اور اینک نشاچر ایک نیتر والے اور اینک نَلٹے (नाटे) اور اینک لانبے اور کوئی سادھارن شریر والے تھے اور بہت دُربل اور بہت بلی اور موٹے اور بہت سے سانولے اور بہت سے گورے شریر والے تھے اور بہت سے کھڑگ اور دھنش لیے تھے اور چتر بچتر کے کوچ پہنے ہوئے تھے اور بہت سے کُروپ اور بہت سے سُندر سروپ والے تھے اور بہت سے دُھجا اور پتاکا اور شستر والے تھے اور کوئی بجر اور کوئی ڈھلوانس اور کوئی پھانسی لیے ہوئے تھے اور بہت سے چندن لگائے ہوئے اور اینک بستر اور بھوشن سے بھوشت تھے یہ سب دیکھتے دیکھتے راجدھانی کے نکٹ مین ہنومان جی پہونچگئے اور دیکھنے لگے کہ لنکا جیسے دیوپوری ہی اور آگے جاکر کے اینک برن کے گھوڑے اور ہستی اور اونٹ اور خچر اور رتھ اور بمان دیکھنے لگے اور راج دوار پر جاکر کے یہ سوبھا دیکھی کہ سوبرن اور مَنِ سے جڑا ہوا پھاٹک ہی اور اینک مرگ اور پچھیون کی مورتین چتر بچتر بنی ہوئی ہین اور ہزار ہا نشاچر دوارپال کھڑے ہین اور وہ سونا جو چھیر سمندر مین ہوتا ہی اور دن بھر مین سولہ رنگ بدلا کرتا ہی محلون مین جڑا ہوا ہی ہنومان جی اُسکے بھیتر چلے گئے۔

چوتھا سرگ سماپت

یہ سب دیکھتے دیکھتے ایک پہر راتری تبیت ہوگئی اور کیا دیکھنے لگے کہ جیسے گرہون کے بیچ چندرمان پرکاش کرتے ہین اور جس طرح سے سانڈ بازار مین پھرتا ہی اسیطرح سے چندرمان لنکا مین بہار کر رہے ہین اور جس طرح سے پورنماشی کے چندرمان کو دیکھ کرکے سمندر بڑھتا ہی اسیطرح سے لنکا بڑھ رہی ہی اور راون کے نگر مین چوری نہین ہوتی تھی اور جس طرح سے مندراچل (मंदराचल) پربت پر ہنس رہتے ہین اور پچھمی شوبھائمان ہین اسیطرح سے راون کے گرہ مین چندرمان شوبھائمان ہو رہے ہین اور جدپ ہنس تو خود شوبھائمان ہوتے ہین پرنتو مَن کے پنجڑے مین رہنے سے ادھک شوبھائمان ہوتے ہین اسیطرح سے ایک تو لنکا یونہین رتنون سے پرکاشت اور دوسرے چندرمان کے پرکاش سے لنکا اور لنکا کے پرکاش سے چندرمان کی شوبھا ہو رہی ہی اور سِنگھ تو یونہین شوبھائمان ہوتے ہین پرنتو پربت کی گوپھہ مین سے نکلنے کے سمے ادھک شوبھت ہوتا ہی اور جس طرح سے بیر لوگ تو یونہین شوبھائمان ہوتے ہین پرنتو سنگرام کے سمے ادھک شوبھائمان ہو جاتے ہین اُسی پرکار سے چندرمان کی شوبھا لنکا مین ہو رہی ہی اور راون کے گرہ پر چندرمان بشال (विशाल) سِر پر دھارن کیے تھے اور استری سب ستار (सितार) اور بینا (वीणा) بجا بجا کر کے

کل گان کر رہی ہین اور بہت سی استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ سین کئے ہین اور بہت سے
کام اور کرڈیا کر کے بہار ہین مگن ہین اور بہت سی مدپان کر کے اور ترپت ہو کے اپنے اپنے پت کے
انگ ہین لپٹ گئی ہین اور کوئی سندر آسن اور کوئی سونے کی چوکی پر بیٹھی ہین اور بہت سے
استھان پر بیر لوگ سنگار کر کے براجمان ہین اور بہت سے اُنہین شاستر ارتھ اور اُتر اور پرتی
اُتر کر رہے ہین اور بہت سے نشا چر مدرا کے نشے ہین اپنے بھجا کو اوپر اُٹھا کے پھر نیچے کو ٹیک
دیتے ہین اور بہتیرے یہ کہتے تھے کہ ہمسے تم ادھک مدراپان کرنے والے نہین ہو اور بہت سے
استریون کے منھ کے سامنے اپنا مُنھ کر کے چوم لیتے ہین اور بہت سے استریون کے انگ
کو اسپرش کرتے ہین اور بہت سی استریان بہار اور کریڑا کر کے سین کر گئی ہین اور بہت
سروپوان استری کو روپ استری کو دیکھکر کے ہانسہ کر رہی ہین اور آگے بڑھ کے کیا دیکھتے
ہین کہ ایک بیر ارتھات بھبیکھن بیٹھے ہوئے ہین اور ڈرتے ہین مجھسے کوئی ادھرم نہ ہونے
پاوے اور وہان پر دھان پردھان لوگ بیٹھے ہوئے تھے اور سب کوئی بید اور شاستر کے
گیاتا تھے اور انیک پرکار کے سُندر سُندر سروپ والے تھے یہ سب دیکھکر ہنومان جی اپنے
من ہین بچار کرنے لگے کہ یہ سب راچھش دھنہ اور اُتم گن والے ہین اور جہان تہان انیک نشاچر
آچار بچار کتھا اور بھجن کرتے ہین اور سناتے ہین اور بہت سے جدپ کو روپ تو تھے پر تو پرمیشر
کے بھجن سے تیج دھاری معلوم ہوتے تھے اور استریان انکی بستر اور بھوشن سے بھوشت تھین یہ
سب دیکھتے بھالتے ادھ راتری بیت ہو گئی اور پھر کیا دیکھتے ہین کہ انیک استری اپنے پت کے
انگ ہین لپٹ کر اٹاری پر بیٹھی ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ گرہ گرہ ہین ہنومان جی دیکھ
گئے پر تو جانکی کو نہ دیکھا اور بچار کرنے لگے کہ جانکی کا چت رامچندر کے چرن ہین لگا ہو گا سیتا
کو نہ دیکھکر کلیشت ہو گئے۔

پانچوان سرگ سماپت

ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ کال بہت بیت ہو گیا اور جانکی جی نہین ملین تب پھر چھوٹے سروپ
سے پھرنے لگے اور راون کا خاص مندر دیکھا اُسکی دیوارین کیسی چمکتی تھین کہ جیسے سورج کی چمک
ہو اور دوار بال سب رچھا کیئے تھے اور محلون ہین چاندی اور سوبرن کے تورن اور جھالر لگی
ہوئی تھین اور پھاٹک اور دروازے انیک تھے اور بہت سے بیر لوگ بیٹھے تھے اور
ہستی اور گھوڑے اور رتھ کے سارتھی اور سوار اسنکھ تھے اور سب گرہون پر آسن بچھے ہوئے

جسمین سوبرن لگے ہوئے تھے اور پشپ باٹکا مین استریون کے گان کا شبد کیسے ہوتا تھا جیسے
गंभीर
سمندر کا شبد گنبھیر ہوتا ہی اور محلات سب سگندھ سے بسے ہوئے تھے اور اسمین پردھان
भेरी
پردھان پُرش رہتے تھے اور بھیری اور نفیری اور سنکھ اور انیک باجون کا شبد ہوتا تھا وہان
سے ہنومان جی شتر گرہ مین گئے جب وہان بھی جانکی کو نہین دیکھا تب نرشنک ہو کر کود کے
प्रहस्त
اٹاریون پر چڑھ گئے اور جانکی کو کھوجتے کھوجتے پرہست کے گرہ پر گئے وہان بھی نہ ملین تب
इंद्रजीत सारण शुक विद्युन्माली महोदर विभीषण कुम्भकर्ण महापार्श्व
مہاپارس اور کونبھ کرن اور ببھیکھن اور مہودر اور بدن مالی اور شوک اور سارن اور اندرجیت
भीम विहूर धूम्राक्ष वज्रकाय सूर्यशत्रु रश्मिकेतु सुमाली जम्बुमाली
اور جمومالی اور سومالی اور رشم کیتو اور سورج شتر اور بجر کای اور دھومراچھ اور بدورا اور بھیم
कपट पुत्र ध्वजग्रीव मत्त योधानेम शुकनाभ विघन घन
اور گھن اور بگھن اور شک نابھ اور جودھا نیم اور مت اور دھوج گریو اور سسٹھ اور کپٹ
विशाल कराल हस्तमुख सादी
اور سادی اور ہست مکھ اور کرال اور بشال آدکے گرہ پر کود کود گئے پر نتو جانکی کا اودیش نہ لگا
तोमर
تب راون کے محل مین چلے گئے اور دیکھنے لگے کہ رچھک سب ترشول اور مگدر اور شکتی اور تومر
اور انیک شستر لے کر رچھا کرتے ہین اور شویت اور پیت اور شیام اور لال برن کے
بستر پہنے تھے اور سب کے سب جوبا اور بڑے بڑے بیر اور جودھا تھے اور بہت سے دوت
महावत कुमार्ग
ہستیون پر سوار ہو کر پہرہ دیتے تھے اور جب ہستی کو مارگ چلین تو آنکس سے مہاوت دیا
دیا کرتے تھے اور ہستی بیٹھ جایا کرتے تھے اور اسی سے یہ پرتیت ہوتی تھی کہ نشاچر سب بڑے
डोली
پراکرم والے ہین بعد اسکے ہنومان جی استریون کی ڈولی مین کھوجنے لگے اور جب جانکی کو نہ
پایا تب لتا گرہ اور چترسالا گرہ اور کراشٹ گرہ جسکا بستار پربت کے برابر تھا اور رت گرہ مین
بھی جانکی کو نہین دیکھا وہان سے بھنڈارہ گرہ اور رتن گرہ مین کھوج گئے پر نتو وہان بھی نہ پایا
بسمت ہو گئے۔

چھٹوان سرگ سماپت

वैदूर्यमणि
ہنومان جی ایک استھان پر کھڑے ہو کر دیکھنے لگے کہ محلون مین بیدڑج منی اور سوبرن کی
रत्नों
جھالرین چتر بچتر لگی ہوئی ہین اور جیسے میگھ کی گھٹا مین بجلی کی چمک ہوتی ہی اسیطرح سے رتنون کی
چمک ہو رہی ہی یہ دیکھکر کے ہنومان جی پرسن ہو گئے اور سبھا گرہ اور سنکھ گرہ اور چکر گرہ
اور دھنش گرہ مین کھوجنے لگے اور سب دیکھ کر کے ہنومان جی اشچرج کرتے جاتے ہین کہ کیا اُتم
یہ لنکا نگری ہی بعد اسکے بر جون کے کلسہ مین کھوج گئے پھر خزانہ گرہ مین گئے تو کیا دیکھا
کہ نشاچر لوگ اور دیوتا لوگ استت کر رہے ہین یہ دیکھ کے ہنومان جی اشچرج کرنے لگے

کہ راون دھنہ ہی اور سب گرہون کے مدھ مین ایک گرہ بہت اونچا اور شیام برن تھا اُسمین سوبرن بہت لگے ہوئے تھے یہ سب دیکھ کرکے ہنومان جی پرسنّا کرتے جائین کہ سنسار بھر مین راون گا ایسا گرہ کسی کا نہین ہی اور جدپ سرگ لوک آکاس مین سنتے تھے پرنتو اسی لوک مین مانون سرگ لوک ہی اور دیوارون کے اوپر پھولون کی بناوری بنی ہوئی تھی اور استریون کی اور منشون کی مورتی کی چترکاری بنی ہوئی تھی اور محلون کے اوپر برج ایسے تھے جیسے پربتون کے شکھر ہون اور گرہون مین پرتھی کا سروپ بنا تھا اور انیک بن اور برچھ اور پشپ باٹکا اور پربت اور کنل اور باولی کی تصویرین بنی ہوئی تھین یہ سب دیکھتے ہوئے آگے کہپ چلے اور جہان ہہان رکھا تھا وہان جاکر دیکھنے لگے کہ ہان بہت لبستار والا ہی اور اُسپر انیک پرکار کے پنچھی اور سوروپ گھوڑے اور ہاتھی کی چترکاری تھی اور ہان کے چارون طرف پرتیک بھاگ مین پھر پھر کے کھوجنے لگے اور دیوتاؤن کا سروپ بنا ہوا تھا اور لچھمی جی مہارانی کی مورت بنی تھی یہ دیکھکر ہان کے بھیتر پرویش کرگئے اور دیکھنے لگے کہ جیسے مندراچل پربت مین انیک گوفہ ہوتی ہین اسیطرح سے انیک گرہ بنے ہوئے تھے اور جدپ سب دیکھ گئے پرنتو جانکی جیکو جب نہین دیکھا تب اسبمت ہوگئے کہ جانکی کہان ہین اب کیا کرون۔

ساتوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان جی پھر بچار کرنے لگے کہ ہان تو بتارہ ہی کہ اچت اسمین جانکی جی ہون پھر دیکھنے لگے اور کہنے لگے کہ ایسا تو دیوگرہ بھی نہین ہوتا ہی جو پرش بڑے پونیاتما ہوتے ہین انھین لوگونکو اس ہان کا درشن ہوتا ہی اور اسی ہان مین یہ گن تھا کہ جہان اچھا کرے وہان چلا جاے اور بیگ اسکی پون کی ایسی تھی اور جب مرت اس ہان کی ہوتی تھی تب ہزار ہا نشاچر بڑے بڑے بیر اسکو ہٹاتے تھے اور جس طرح سے پربتون کی شوبھا بسنت رتو مین پشپ سے ہوتی اسیطرح سے سدا کال یہ ہان شوبھاتمان رہتا تھا جدپ ہنومان جی نے بہت پریسرم کیا پرنتو نہ ملین۔

آٹھوان سرگ سماپت

اسی ہان مین ایک گرہ آدھہ جوجن کا چوڑا اور ایک جوجن کا لابنا تھا اور اسی مین راون بیٹھا تھا اُسی مین ہنومان جی پرویش کرگئے اور دیکھنے لگے کہ بڑے بڑے بیر دوار پال رچھک سب موجود ہین اسکے سمیپ مین چار دانت اور تین دانت اور دو دانت والے ہستی ہین

اور اُسی گرہ مین جتنی استریان دیوتا اور گندھرب اور راجون کی اور رکھشون کی راون ہرن کر لایا
تھا رہتی تھین اور جس طرح سے اندر اور کوبیر کے گرہ مین لکچھمی براجمان رہتی ہین اسیطرح سے استریان
براجمان تھین پھر ہنومان جی اُسکے بیچ مین ایک گرہ دیکھنے لگے اور کھڑے ہو کر بچار کرنے لگے
کہ یہ جو مین سُن چکا ہون کہ ایک بمان بشوکرمان نے برھما کے لیے بنایا تھا اور کوبیر نے تپشیا کر کے
برھما سے پایا تھا اُسی کو راون نے کوبیر سے چھین لیا ہی یہ وہی بمان ہی اور بمان کے بھیتر اینک
سورج کا پرکاش پرکاشت تھا اور سوبرن کی سیڑھیان لگی تھین اور اُتم اُتم بیدی اور جھروکھے
بنے ہوئے تھے اور اُسمین اینک پرکار کے پدارتھ بھوجن کے لیئے رکھے ہوئے تھے اور اُسی جگہہ
راون سین کر گیا تھا اور راون کے پربھا (प्रभा) سے دیپک کا تیج کم ہو گیا تھا اور راون اور استریون کے
سر پر کے بھوشن اگنی کے سمان جھمکتے تھے بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان جی استریون کے سمیپ
مین جا کر کے اور مُنھ کا بستر ادھات انچل (मुखाचल) اُٹھا اُٹھا کے دیکھنے لگے کہ کداچت انھین استریون
مین جانکی جی بھی ہون اور کھوجتے کھوجتے آدھی رات سے اوپر راتری بتیت ہو گئی تھی اور
استریان سب ندرا (निद्रा) مین مگن ہو گئی تھین اور جس طرح کمل مین اینک بھونرہ آس پاس بیٹھے رہتے
ہین اُسی طرح سے استریون کے کیس کے گُچھے معلوم ہوتے تھے اور جس طرح سے دن کے سمے کمل
بکست (विकसित) رہتا ہی اور راتری کو سنپٹ (सम्पुट) ہو جاتا ہی اُسیطرح سے کمل روپی نیتر استریون کے بند تھے
اور جیسے سرد کال مین چندرمان تارون کے بیچ شوبھائمان ہوتے ہین اُسی طرح سے تارا روپی
استریون مین راون شوبھائمان ہو گیا تھا اور یہ پرتیتی ہوتی تھی کہ جیسے پونیہ کے چھین ہونے پر
تارے سب بھوتل مین گرائے جاتے ہین اسیطرح سے استریان سب سین کر گئی ہین اور
چھاتی استریون کی اونچی اونچی اور لنبے لنبے کیس تھے ہنومان جی بچار کرتے جاتے ہین کہ جانکی جی
تو ایسی نہ ہونگی اور کیا دیکھنے لگے کہ اینک استریون کا نوپر (नूपुर) سیدھا سے اُلٹا ہو گیا ہی اور اینک
استریون کا ہار الگ پڑا ہوا ہی اور کسی کا بستر چھوٹ کر کے کنارے ہو گیا ہی اور اینک استریون کا
پشپ مالا مل گیا ہی ادھات راون کے بہار کے سمے پشپ مالا سب مل گئے تھے اور استریون
کے گلے مین بیڈوریج من کے ہار تھے اور استریون کے جنگھ کیسے تھے جیسے ندی کے
کرارے ہون اور بہت سی استریان اپنے اپنے کچ (कुच) پر دونون ہاتھ رکھکر سین کر گئی ہین اور
جس طرح سے پون کے سنسکار سے دھجا ہلتا ہی اُسی طرح سے استریون کے مُنھ پر کے انچل دوپٹے
ہین اور اینک استریان راون کے گلے مین گلا اور بھجا مین بھجا اور چھاتی مین چھاتی ملا کے

سو گئی تھین اور بہت سی استری دوسری استری کے کچ پر ہاتھ رکھ کے سین گیے تھین اور بہت سی استریان پرسپر گلے مین گلا ملا کے لپٹ گئی تھین اور جس طرح سے ایک سوت مین اینک پھول گوندھے جاتے ہین اسی طرح سے راون کے سر بانگ مین لپٹی تھین اور ان استریون مین گندھرب اور راجون کی کنیان تھین بالمیک جی کا بچن ہی کہ پہلے اسکے راون کام جدھ کرتا تھا اور تھات جو استریان راون کو دیکھ کے اپنی اچھا سے بھوگ کی کامنا کرتی تھین انھین استریون کو راون لاتا تھا بلات کار سے کوئی استری نہین لاتا تھا اور کوئی استری کوروپ نہین تھین سب کی سب سندر سروپ وان اور دیاونت اور کریاوان اور سیل مان تھین اور پت برت بھی ایسی تھین کہ جس استری نے راون سے ایک بار بھوگ بلاس کیا پھر دوسرے پرش کی اچھا نہ کی ہنومان جی یہ سب دیکھ کر کے بچار کہنے لگے کہ جب راجہ اور گندھرب لوگونکی کنیاؤن کی یہ گت ہی تو جانکی کی کون گت ہو گی جس سمے راون دشٹ نے اچھا ادھرم کی کی ہو گی اسی چھن جانکی جی نشٹ ہو گئی ہونگی اور جب یہ سب برتانت رامچندر سے جا کر کہونگا تو اسی چھن رامچندر جانکی کو پریتاگ کر دینگے میرا یہ پریسرم برتھا ہو گیا پھر ہنومان اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ یہ کیسی بات میرے ہردے مین اتپن ہوئی کیونکہ سیتا جی تو پت برت تھین جو پت برت نہ ہوتین تو اجودھیا کا سکھ چھوڑ کے اور اپنے پروار کو تیاگ کر کے رامچندر کے ساتھ بن مین کیسے چلی آتین -

نوان سرگ سماپت

ہنومان جی پھر ہان مین گھومنے لگے اور دیکھا کہ اجل چھتر راون کا رکھا ہوا ہی اور چندرمان کا سا پرکاش اور منڈلاکار تھا اور راون کے سمیپ مین بہت سی استری بیٹھ کے ہوا کرتی تھین اور راون کے سر پر مین رکت چندن لگا ہوا ہی اور لال لال نیتر اور لنبے لنبے بھجا تھے اور جس طرح سے سندھیا کال کے سورج لال ہوتے ہین اور میگھ کی گھٹا ہوتی ہی اسی طرح سے راون سو رہا تھا اور جس طرح سے سرپ پھبکار چھوڑتا ہی اسی طرح سے راون سانس لیتا تھا ہنومان جی ڈر کے الگ ہو گئے اور سیڑھی کی اوٹ مین ہو کر راون کو دیکھنے لگے کہ مدپان کر کے سین کر گیا ہی اور ڈرتے بھی رہے کہ راون میرا آہٹ پا کر کے اٹھ نہ جاوے اور گیا دیکھنے لگے کہ راون کے سر پر مین گھاؤ کی نشانی جو دیواسر کے سنگرام مین لگا تھا اور جو

اِندر نے بجر سے مارا تھا موجود ہی اور ایراوت ہستی کے دانت کی چوٹ لگی ہوئی تھی اور راون
کی ایک بھجا پانچ پانچ منُھ والے سرپ پرتیتی ہوتے تھے اور بستر اور کنڈل اور انیک بھوشن سے
سر پر راون کا بھوشت تھا اور چارون طرف دیپک کا پرکاش تھا اور جس طرح سے میگھ بجلی کی
چمک سے شوبھائمان ہوتے ہین اُسیطرح سے بجلی روپی بھوشن سے گھٹا روپی سر پر راون کا
شوبھت تھا ارتھات راون کا سریر شیام برن تھا اور بہت سی استریان نرت کرکے اور شتھل
ہو کے راون کے انگ مین لپٹ گئی تھین اور جس طرح سے تارون سے آکاش کی شوبھا ہوتی
ہی اسی طرح سے تارا روپی استریون مین راون شوبھائمان ہو رہا ہی ہنومان جی وہان سے
ہٹ کے کون کون مین کھوجنے لگے تو کیا دیکھا کہ انیک استریان کوئی بینا کوئی ستار اپنے انگ
مین لیے ہوئے سین کر گئی ہین اور بہت سی استریان اپنے اپنے کچ پر ہاتھ رکھ کے سو گئی تھین وہان
آگے کو جا کے دیکھنے لگے کہ ایک استری بہت سُندر سرب پوان سبھا پر سین کیے ہی اور اُسکی سُندرتا
سے وہ گرہ پرکاشت تھا ارتھات سریر اُسکا سونے کے برن تھا ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ
مندودری تو نہین ہی پھر بچار کیا کہ وہ تو مدھ گرہ مین ہو گی پھر اشنکا ہو گیا کہ سیتا جی
تو نہین ہین یہ بچار کرکے ہنومان جی آنند مین مگن ہو کے ناچنے لگے اور لنگور کو اُٹھا کے گھمانے
لگے اور دھیرے دھیرے گان کرنے لگے کہ مین دھنیہ ہون اور مارے پرسنتا کے اوپر کو دگئے اور
پھر نیچے کو اُتر آئے اِسی پرکار سے بار بار مگن ہو کرکے نیچے سے اوپر اور اوپر سے نیچے کو کودنے لگے۔

دسوان سرگ سماپت

ہنومان جی پھر بچار کرنے لگے کہ جو جانکی جی ہوتین تو ایسے سُکھ سے سین نہین کر جاتین اسلیئے
کہ بدون رامچندر کے جانکی جی کو ایک چھن بھی نندرا نہین آ سکتی اور یہان تو انیک پرکار کا بھوجن
بھی رکھا ہی اور اِس استری کے سریر مین بھوشن بھی بہت ہین اِسی سے نشچے ہوتا ہی کہ یہ جانکی جی
نہین ہین اور یہ پرش کے سمیپ سین کئے ہین اور جانکی جی تو دیوتون کے سمیپ کی رہنے والی
ہین نشاچرون کے سمیپ کسطرح سے رہ سکتی ہین اور ہنومان جی جب اچھی طرح سے سمجھ گئے کہ
مندودری ہی تب دوسری طرف کھوجنے لگے اور دیکھا کہ انیک استریان مدرا پان کرکے
سو رہی ہین ہنومان جی اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ جہان دیکھو وہان استری ہی سب دکھ
پڑتی ہین اور جس طرح سے گؤون مین سانڈ اور ہستیون مین منگ ہستی رہتا ہی اسیطرح سے

راون پڑا ہوا ہی اور کیا دیکھنے لگے کہ انیک پاترون مین سوکر اور بھینسا اور ہرن اور بکرا اور
بکرے کا ماس رکھا ہوا ہی اور انیک پرکار کا بیجن اور مدرا اور میٹھا اور میوہ آدی رکھا ہی اور
سوبرن کے انیک پاتر پانی پینے کے لیے رکھے ہوئے ہین اور انیک پاتر توچور چور ہو گئے تھے
ہنومان جی پھر اُسکے آگے جاکر دیکھنے لگے کہ انیک پرکار کی مٹھائی اور سگندھ سے پاتر پورن
ہین وہان ایک گوفہ مین کھڑے ہو گئے وہان پر چت کچھ پرشن ہو گیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ
راون کے انتہ پور مین سب کھوج گئے پرنتو جانکی جی نہ ملین تب ہنومان جی کو بڑی چنتا
ہو گئی اور گلانی کرنے لگے کہ پر استری کو دیکھنا دوش ہی اور ہمنے تو بھوگ کرتے ہوئے اور نگن
استریونکو دیکھا ہی اور شاستر سے یہ برودھ ہی اربھات کو کرمی کو نہین دیکھنا چاہیئے اور ہمنے
راون کو کرمی کو دیکھا ہی مجھکو تو بڑا بھاری پاپ ہو گیا پھر بچار کر لیا کہ ہمنے تو ادھرم درشٹی سے
نہین دیکھا پرنتو پھر اشنکا ہو گئی کہ جب تک یہ پاپ میرا نہ چھوٹےگا تب تک جانکی جی کا درشن
دُرلبھ ہی سو کون اُپاے کرون کہ اس پاپ کا پرائشچت ہو جاوے پھر بچار کیا کہ میرا دھیان
تو جانکی جی مین لگا تھا اسلیئے کچھ دوش نہین ہو سکتا اور پھر بچار کرنے لگے کہ ایک تو پرش دوسرے
ذات بانر کی کداچت کوئی بن جنتو ہوتا تو پتا لگا لیتا تسپر بھی جانکی جی نہ ملین ہنومان جی نے
چنتا مین مگن ہو کے وہان سے دوسرے استھان پر جانے کا بچار کیا اور نراس ہو گئے پھر بچار
کیا کہ ایکبار کھوج لون۔

گیارہ سرگ سماپت

ہنومان جی پھر اُسی بان مین کھوجنے لگے جب جانکی جی نہ ملین تب ہنومان جی بیاکل ہو گئے
اور بچار کرنے لگے کہ اب کیا کرون جو جانکی جیتی ہوتین تو اوشیہ ملجاتین جانکی جی پت برت ہین
کداچت راون نے کچھ دشٹتا کی ہو اور اسی کارن پران کو تیاگ کر دیا ہو تو کچھ اشچرج نہین ہی یا
راون کا کہنا انگیکار نہ کیا ہو تو راون نے بدھ کر دیا ہوگا انھوا وہ نشاچرونکا بھیانک
سروپ دیکھ کر ڈر کے مارے مر گئی ہون ہنومان جی بڑے سوچ مین ہو گئے اور بچار کرنے
لگے کہ مین نے کچھ پرشارت بھی نہین کیا اور نہ جانکی جی کا اودیش لگا اب کون منھ
دکھلاونگا اور جس سے سمندر پار پھر جاونگا اور جب جامبوان اور انگد پوچھینگے کہ کیا کارج
کیا ہی تب مین کون اُتر کرونگا یہ سب سوچ اور گلانی کرکے پھر بچار کرنے لگے کہ اپنے من مین سوچ
کرکے نراس ہو جانا اُچت نہین ہی پھر ساہس کرکے کھوجنا چاہیئے اور ساہس کرنے سے اوشیہ کارج

سندھ ہوتا ہی پھر ہنومان جی گلی گلی مین کھوجنے لگے اور اٹاری کے اوپر جاکر کے پھر نیچے کو چلے آوین اور کواڑون کی چوپر اٹھا اٹھا کے دیکھنے لگے تب بھی جانکی جی نہ ملین تو ہنومان جی ادھک سوچ مین ہوکر بچار کرنے لگے کہ جتنے راجہ اور گندھرپ اور ناگ اور سُر اور اسر کی کنیان سب کو راون ہرن کر لایا ہی اور سب دیکھ گئے پرنتو جانکی نہ ملین سمندر پار آنا جانا برتھا ہو گیا۔

بارہ سرگ سماپت

ہنومان جی ایک استھان پر بیٹھ کے چنتا کرنے لگے کہ ہمنے بار بار لنکا مین کھوج کیا پرنتو جانکی جی نہ ملین پھر لنکا کے آس پاس بن مین اور اپبن اور ندی اور پوکھر مین کھوجنے لگے تب بھی پتا نہین ملا پھر ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ گردھ راج کہہ چکے ہین کہ جانکی جی لنکا مین ہین انکے بچن برتھا نہین ہوسکتے اب کون اُپاے کرون جانکی جی کرودھ کرکے کسی گپت استھان مین چھپ تو نہین گئی ہین پھر بچار کیا کہ ہمنے تو کوئی استھان بھی نہین چھوڑا ہی پھر یہ بچار کرنے لگے کہ جس سمے راون جانکی جی کو شنگھر لیے آتا تھا اُسی سمے کداچت سمندر مین نہ گر پڑی ہون اتھوا جس مارگ سے سدھ لوگ چلتے ہین اُسی مارگ سے کداچت راون جانکی جی کو لایا ہو اور بچیا کے کارن سے جانکی جی نے پران کو تیاگ نہ کر دیا ہو اور تھات ہنومان جی کو یہ سندیہ ہو گیا کہ جانکی جی جیتی نہ ہونگی ہنومان جی پھر بچار کرنے لگے کہ راون نے ہٹھات کار سے جانکی کو گھسیٹا ہو اور جانکی مر گئی ہون یا جانکی جی تو مہا کچھی اور بھگوتی ہین کداچت اپنے بل سے سمندر مین کود پڑی ہون یا کداچت راون کا کہنا جانکی نے نہ مانا ہو اور راون بھچھن کر گیا ہو اتھوا جس سمے سیتا کو لا کر کے اپنی استریونکے ساتھ بٹھال کر کے اور خود کسی کارج کے لیے چلا گیا ہو اور استریون کے بچار مین یہ آیا ہو کہ یہ تو بہت سندر سروپ والی ہین کداچت یہ رہینگی تو داون ہم لوگون کو نرادر کر دیگا اُس سے جانکی کو کھا گئی ہون یا جانکی نے خود رامچندر کے بیوگ سے پران کو تیاگ کر دیا ہو ہاے جس سے جانکی کا ہرن ہوا ہوگا اُس سمے بیاکل اور اناتھ ہوکر کے ہاے رام اور ہاے لچھمن پکارتی رہی ہونگی تو اس سے پرتیتی ہوتی ہی کہ کداچت اسی کارن سے رامچندر مین دھیان لگا ہوگا نہ مری ہون اوشیہ جانکی جی راون کے گرہ مین ہونگی پھر سوچ مین ہو گئے کہ جو سیتا جی یہان ہوتین تو کچھ بھی تو شبد معلوم ہوتا تب پھر بچار کیا کہ کداچت راون کے بھے سے نہ بولتی ہون پھر بچار کیا کہ جانکی جی تو دوسری استریون طرح سے ادھرمی نہین ہین تو راون سے کیونکر ڈر سکتی ہین یہ سب کو ترک کرتے کرتے بچار کیا کہ اب رامچند

سے یہی کہدونگا کہ جانکی جی مر گئین تب پھر بچار کرنے لگے کہ جو مر جانا جانکی کا رام چندر سے
کہونگا جب رامچندر پوچھینگے کہ کس طرح سے مر گئین تو مین اسکا کون اُتر کرونگا اور جو کداچت
یہ کہدون کہ جانکی کو دیکھ آیا ہون تو پھر رامچندر پوچھینگے کہ کس استھان پر جانکی ہین تو کیا کہونگا
بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان جی انھین سب چنتا مین مگن ہو گئے اور اپنے مَن مین یہ نشچے کر لیا
کہ اب یہی کہدونگا کہ ہمنے بہت کھوجا ہی پر تو کہین اودیش نہین ملا اور یہی لست بھی ہی اور ست
کہنے مین کچھ دوکھ نہین ہوتا پھر بچار کیا کہ جو ایسا ہی کہدون تو میرا پرشارت کہان سے باقی
رہ جاتا ہی تو اس سے تو یہ بہت اُتم ہو گا کہ اپنے پران ہی کو تیاگ کردون کیونکہ اس پرشرم
سے سمندر اُلنگھن کر کے اِس پار آیا اور یہ سب متھیا ہو گیا اور لنکا نگری اسدھ اور بہت سے
پاپاتمون کا درشن بھی ہو گیا ہی سو پران ہی کا تیاگ کردینا اُچت ہی اور کداچت یہی کہدون کہ
سیتا نہین ملین تو اسی چھن رامچندر اپنے پران کو تیاگ کردینگے تب پھر بچار کیا کہ رام چندر
پران کو تیاگ کردین تو اُسمین میرا کون دوش ہی اسلیے کہ ہمنے منسا باچا سے کوئی جتن اُٹھا تو
نہین رکھا ہی پھر یہ بچار کیا کہ جدپ یہ بچن تو ست ہی پرنتو دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جدپ کوئی
بچن ست ہو اور کہنے مین کٹھور معلوم ہو تو وہ کہنا اُچت نہین ہی اور جس سمے رامچندر یہ بچن کٹھور
سُنینگے اسی چھن پران کو بہی تیاگ کردینگے اور جب رامچندر پران کو تیاگ کردینگے تو لچھمن بھی
مر جائینگے اور رامچندر اور لچھمن کے مرنے کا حال بھرت اور سترہن اور کوشلیا اور سومترا اور کیکئی
بھی سنینگی تو پران کو تیاگ کردینگی اور سُگریون اور روما اُنکی استری اور انگد اور تارا
پران کو تیاگ کردینگے اور جتنے اجودھیا باسی لوگ ہین سب کے سب اُسی دُھن کے مر جائینگے
یہ سب بچار کر کے پھر ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ کسکندھا مین نہ جاؤنگا کیونکہ جو نہین جاؤنگا تو
سب کوئی اسرا لگا کر جیتے تو رہینگے تب پھر کہا کہ جدپ تھوڑے کال آسرے سے جیتے
رہینگے تو کیا جب دیر ہو جائیگی تو سب کوئی سوچ سے دُربل ہو کے مر جائینگے تب ہنومان جی
نے یہ نشچے کر لیا کہ پران کا تیاگ ہی کر دینا بہت اچھا ہو گا کیونکہ ادھرمیونکو تو جانکی جی کا
درشن بھی نہین ہو سکتا سو مین تو پاپی ہون اسی کارن سے جانکی جی کا درشن بھی نہین ہوتا
پھر ہنومان جی نے یہ بچار کیا کہ اب کہین چلکر تپشیا ہی کرون اسلیئے کہ جب سب پاپ نشٹ
ہو جائینگے تب جانکی جی کو کھوجونگا تب اوشیہ درشن ہو جاے گا پھر بچار کیا کہ تپشیا کرنے
مین تو بہت کال تبیت ہو جاے گا سو اس سے تو یہ بہت اچھا ہو گا کہ اس سریر کو اگنی مین

جلا دون کہ ترنت سب پاپ چھوٹ جائینگے اور پھر سوچ مین ہو گئے کہ جب یہ سریر میرا پاپی
اور اشدھ ہو گیا ہی تو کدا چت اگنی بھی انگیکار نہ کرے پھر بچار کیا کہ کچھ پرواہ نہین ہی جو اگنی بھی
انگیکار نہ کرے گی تو پران نکلجانے پر بن جنتو اور پنچھی سب اِس سریر کو کھا تو جائینگے اور جب
بہت سے جنتون کا میرے سریر سے اُپکار ہو جاے گا تو اسی کے پرتی اُپکار سے جانکی جی کا درشن
ہو جائیگا تو پھر بچار کیا کہ جل مین ڈوب مرون کیونکہ جل تو اشدھ کو بھی انگیکار کر لیتا ہی پھر بچار کیا
کہ رشیون سے تو یہ سُن چکا ہون کہ روگی لوگ سریر کو جل مین تیاگ کرتے ہین سو یہ منتر ٹھیک
نہین ہی کیونکہ جس سمے مین جانکی کے اودیش کے لیے چلا اُس سمے سب کسی کو یہ اُتساہ ہو گیا
کہ ہنومان اودشیہ جانکی کا اودیش لگا لاوینگے تو جو پران کو تیاگ کر دونگا تو یہ کیرتی ہماری کیسے
رہیگی اور پران کے تیاگ کرنے سے سب کوئی یہی کہینگے کہ یہ ایک کارج ہنومان سے نہین
ہوا تو پران کو تیاگ کر دیا تو ایسا کرنے سے بھی بڑی بھاری نندا ہماری ہو جاے گی اور
آتم گھات کا پاپ ہو جایگا جو کدا چت جیتے رہینگے تو اوشیہ کارج سدھ ہو گا بالمیک
جی کا بچن ہی کہ ہنومان جی بچار کرتے کرتے شوک روپی سمندر مین ڈوبنے لگے تو پھر بچار کیا کہ
سب سے اچھا یہ ہو گا کہ راون اپرادھی ہی اسی کا بدھ کر دون تب پھر بچار کیا کہ جو راون کا بدھ
بھی کر دیا اور جانکی جی نہ ملین تو بشارت میرا کون کہلا دیگا سو بہتر یہ ہو گا کہ راون کو باندھ کے
رامچندر کے سنمکھ لے چلون اور اُسی جگہہ بدھ کر دون تب پھر بچار کرنے لگے کہ رامچندر
کی تو یہی اگیا ہی کہ جانکی کا کھوج کرو تو ایسا کرنے سے تو اگیا کا اُلنگھن ہو جاے گا سو یہ بھی
ٹھیک نہین ہو گا اب پھر لنکا مین پھر پھر کے جانکی کو کھوجتا رہونگا یہ بچار کرکے رامچندر
اور لچھمن کو بندنا کرکے سیتا کو اسمرن کرنے لگے تب ہنومان جی کو یہ گیان ہو گیا کہ اشوک
باٹکا مین تو نہین کھوجا ہی پھر سوچ کرنے لگے جب وہان بھی جانکی نہ ملینگی تو کیا کرونگا پھر
کہا کہ اب دیوتا اور بایو اور اگنی اور گیارہ رودر جمراج اور چاند اور سورج کو نمشکار کرکے تب
کھوج کرون ہنومان جی سب کو نمشکار کرکے اشوک باٹکا کے چارو طرف دیکھ کرکے بچار کرنے
لگے کہ یہان رچھک بہت ہونگے کیسے پرویش کرون سو رچھکون کو بدھ کر دونگا سو اب یہ
سریر سنکلپ کرتا ہون کہ چاہے رامچندر کے ہاتھ سے یا راون کے ہاتھ سے مارا جاؤن کہکر
کے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے دیوتا لوگ اور برہما اور سورج اور چندرمان اور برن اسونی کمار
میرا کارج سدھ کرو اور یہ بچار کرنے لگے کہ جانکی کا کب درشن ہو گا جنکے سندر کمل کے سادرس نیتر

ہین اور چندرمان کا سا مکھار بند ہی اور یہ راون مہا دشٹ ہی کہ تپسی کا سروپ دھارن کرکے سیتا
کو ہرن کر لایا یہ کہکر ہنومان جی اشوک باٹکا مین پرویش کر گئے

تیرہ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان جی چار دیواری پر کود کر کے چڑھ گئے اور انیک پرکار کے برکچھ
سب دیکھ کر کے آنند ہو گئے اور سننے لگے کہ انیک پرکار کے پنچھی سب بول رہے ہین اور سوبرن
اور روپے کے آل بال بنے تھے ہنومان جی برکچھون پر چڑھ چڑھ کے جانکی کو کھوجنے لگے اور
ہنومان جی چھوٹا سریر دھارن کیے تھے پرنتو ہنومان جی کے بھار سے پھل اور پشپ اور
پتے سب برکچھون کے گرنے لگے اور پنچھی جو سب برکچھون پر بسین کیے تھے وہ سب اُڑنے لگے اور
ہنومان کا سر پر پشپ سے شوبھائمان ہو گیا اور دیکھ لوگ تو یہ سمجھتے تھے کہ بسنت رت بہار
کر رہی ہی اور جس طرح سے استری بھوشن سے شوبھائمان ہوتی ہین اسیطرح سے پرتھی پشپ
سے شوبھت ہو گئی اور جس طرح سے جواری دھورت سے دھن کو ہرن کر لیتے ہین اسیطرح سے
ہنومان جی نے برکچھونکو بے پھل اور پھول اور پتے کا کر دیا اور جس طرح سے کوئی راجہ دریدر
ہو جاوے اور پرجا لوگ راج کو تیاگ کر دیتے ہین اسیطرح سے پھل اور پھول اور پتے کے
نہ رہنے سے سب پنچھیون نے برکچھون کو تیاگ کر دیا اور جس طرح سے کامی استری کے کیس
کام کریرا کے سمے چھوٹ جاتے ہین اور بھوشن اور بستر گر پڑتا ہی اسی طرح سے برکچھ سب جیسے
بے بھوشن اور بے بستر کے ہو گئے اور جس طرح سے برکھا کال کے میگھ نشٹ ہو جاتے ہین اسیطرح
سے پھل اور پھول اور پتے سب نشٹ ہو گئے اور ہنومان جی انیک پرکار کی باولی جسمین کمل پھولے
تھے دیکھنے لگے اور اس باولی مین انیک ندیان جو راون کی کھدائی ہوئی تھین ملین تھین اور
جل انکا نرمل اور میٹھا امرت کے سمان تھا اور ندیون کے دونون کرارے پر پشپ باٹکا لگے ہوئے
تھے اور انیک پربت اور شکھر بنے ہوئے تھے اور جتنے چشمہ کی کل اور بیچ کے پل بنے
ہوئے تھے جس سے پانی جب چاہے تب لے لیا جاوے اور پھر بند ہو جاوے اور انیک دیو
مندر اور راج مندر بنے ہوئے تھے یہ سب بشوکرمان نے اپنے ہاتھ سے بنائے تھے پھر آگے
جا کر کے دیکھتے ہین کہ ایک شسپا کا برکچھ سوبرن کا ہی اور اسکے چارون طرف بیدی
سوبرن کے برکچھ اور لگے ہوئے ہین اور چنزیچتر کی شوبھا دیکھ کے ہنومان جی بچار کرنے لگے
دھنیہ راون کا پرتاپ ہی اور اسی باٹکا مین جانکی ہون تو اشچرج نہین ہی یہ سب دیکھ کے

ہنومان جی ایک استھان پر کھڑے ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ اس باولی مین اوشیہ جانکی سندھیا کرنے کے لیے آئی ہونگی بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان جی یہ بچار کر کے اُسی استھان پر ٹھہر گئے کہ جب جانکی جی آوینگی تب درشن کرونگا۔

چودہ سرگ سماپت

ہنومان جی وہان سے دوسرے استھان پر چلے اور دیکھنے لگے کہ وہان اندر کے نندن بن کے برکچھ سب انیک پرکار کے لگے ہوئے ہین اور وہ سب بارہو ماس پھلتے تھے اور اُسمین راج گرہ بنا ہوا تھا اور سُورج کا ایسا پرکاش تھا اور اسمین بہت سے رتن بھرے ہوئے تھے اور اس گرہ کے بھیتر ایک دیو گرہ تھا اور اُسمین ہزارہا من کے کھمبھ لگے ہوئے تھے اور مونگا اور رکت برن کی سیڑھی لگی تھی اور اُسکی چمک سے آنکھ بند ہو جاتی تھی اُسی مین جانکی جی کو دیکھا کہ ایک بستر ملین دھارن کر کے راچھسیون کے سمیپ بیٹھی ہوئی ہین اور بہت دُربل ہو گئی ہین ہنومان جی کھڑے ہو کر سوچ کرنے لگے کہ جس طرح دھوان سے اگنی ملین ہو جاتی ہی اسیطرح سے جانکی ملین ہو گئی ہین اور جیسے منگل گرہ سے روہنی پیڑت ہوتی ہی اور جس طرح مرگی کا پروار چھوٹ جاوے اور وہ بیاکل ہو جاوے اسیطرح سے جانکی بیاکل تھین ہنومان جی کو پھر بھرم ہو گیا کہ یہ جانکی جی ہین یا نہین کیونکہ انکی کانتی سورج کی ایسی پرکاشت تھی وہ ملین ہو رہی ہی اور بھوتل مین بیٹھی ہین اور جانکی جی سرپنی کی طرح سے سانس لیتی ہین اور جس طرح سے کرپن کے گرہ مین دھن رودن کرتا ہی اور جس طرح سے رِدھی اور سِدھی ادھرمیون کے گرہ مین رودن کرتی ہی اور جس طرح سے کسی کی دُشٹتا سے کیرت رودن کرتی ہی اور جس طرح سے اپکاری کے گرہ مین لچھمی رودن کرتی ہی اُسی طرح سے جانکی جی رودن کر رہی ہین اور سر نیچے کر کے بیٹھی ہین اور یہ دھیان لگائے ہین کہ رامچندر پہونچے جاتے ہین اور جس طرح سے میگھ کی گھٹا سے چندرمان کا پربھا گپت ہو جاتا ہی اُسیطرح سے سیتا کا پربھا چھپ گیا تھا یہ سب دیکھ کے ہنومان جی بہت کلیشت ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ یہ جانکی ہین یا نہین پھر بچار کرنے لگے کہ رامچندر نے چلنے کے سمے جس جس بھوشن کو بتایا ہی وہی سب بھوشن دیکھتا ہون تو اس سے یہ پرتیتی ہوتی ہی کہ جانکی جی یہی ہین اور جاڑہ بستر ملین ہو گیا ہی پرنتو کانتی بہت ملین نہین ہی اور رامچندر جن جانکی کے لیے کرونا کرتے ہین یہ وہی جانکی ہین اور مہا کلیش مین پراپت ہین اور رامچندر دھنیہ ہین کہ پریا جانکی کو تیاگ کر کے کیسے جیتے ہین۔

پندرہ سرگ سماپت

یہ کہکر کے ہنومان جی جانکی کا دھیان کرنے لگے اور رامچندر کا دھیان کرکے سوچ بلین ہو گئے
اور نیتر سے جل بہنے لگا اور مہا کشٹ مین پراپت ہو کے گلانی کرنے لگے کہ جو رامچندر تینون لوک
کے سوامی اور انکی یہ بھارجا دکھ بھوگ کرتی ہین پر آربدھ بڑی پربل ہوتی ہی ایسے کشٹ سے تو پران
کا تیاگ ہو جانا چاہیئے پرنتو رام چندر اور لچھمن کے پرتاپ کو جانتی ہین اسلیئے پران کو تیاگ
نہین کرتی ہین ہاے انھین جانکی کے لیے کوندھ اور برادھ چودہ ہزار راچھس اور کھرا اور دوکھن
اور ترسرا اور بالی جو بڑے بڑے بیر تھے رامچندر کے بان سے بھید ن ہو گئے اور مین انھین
کے لیے یہ سمندر النگھن کر کے اس پار آیا ہون اور جانکی کو یہان تینون لوک کا راج تچھ ہی
ہین جانکی کو نمشکار کرتا ہون اور پراربدھ کو بھی پرنام کرتا ہون کہ جانکی جی کو بھی راچھشون سے
سماگم کرا دیا جو جانکی جی سدا کال سکھ بھوگ کرنے والی ہین وہی جانکی جی کند مول پھل کھا کے
کیسی رہتی ہین پرنتو جو پرتیتی رامچندر مین پہلے تھی وہی پرتیتی ابتک معلوم ہوتی ہی اور رامچندر
کو ابھلاشا انھین کے دیکھنے کے لیے ہی اور جدپ جانکی جی کا اسپرش راون راچھش سے
ہو گیا ہی پرنتو شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو کوئی پربس مین پڑ جاے اور کوئی دشٹتا کر دے
تو اسکا کچھ دوکھ نہین ہوتا اور جس سمے رامچندر کو جانکی جی پراپت ہو جائینگی اس سمے رامچندر
کسطرح سے آنند ہو جائینگے جسطرح سے راج نشٹ ہونے پر راج پراپت ہو کر راجہ آنند
ہو جاتا ہی اور جدپ جانکی جی بھوگ پدارتھ اور اپنے پریوار سے رہت ہو گئی ہین پرنتو رامچندر
کے ملنے کی اکانچھا کر رہی ہین اور جدپ یہ سب راچھشی بیٹھی ہوئی ہین اور انیک پرکار کے پھل
اور پھول موجود ہین پرنتو جانکی کو کچھ پرسنتا نہین ہوتی ہی ایشر استریون کا بھوشن کیول
پت ہی اور رامچندر کے بدون سیتا جی شوبھا ہین ہو گئی ہین اور جدپ رامچندر جگت پت
ہین پرنتو یہ کلیش جانکی جی کا سہا نہین جاتا ہی رامچندر دھنیہ ہین کہ جانکی کے بدون جیتے
ہین اور جانکی جی دھیرتا کو دیکھ کرکے پھر ہنومان جی نمشکار کرنے لگے اور بچار کرنے لگے کہ
جو جانکی جی کرودھ کرین تو راون بھسم ہو جاے پرنتو چھما کرکے بیٹھی ہین اور جس طرح سے
پالا کے پڑنے سے کمل کمھلا جاتا ہی اسیطرح سے جانکی کمھلا گئی ہین اور تسپر بھی کرودھ
نہین کرتی ہین دھنیہ جانکی ہین اور ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ اشوک کا ارتھ تو شوک
رہت ہی اور یہ شوک مین پراپت ہین یہ کہکے ایک برچھ پر چڑھ گئے اور پتے مین گپت ہو گئے

سولہ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ اس سمے چندرمان نشیش پر کاشت ہو گئے اور ہنومان جی جانکی جی کو دیکھنے لگے کہ سوچ مین سر کو نیچے کر کے بیٹھی ہوئی ہین اور نشاچری سب بھیانک سروپ بنا کر کے سیتا کو گھیرے بیٹھی ہین اور کسی کے تو اینک نیتر اور کسی کے ایک کان اور کسی کے اینک کان اور کسی کی ناک مستک پر کوئی بڑے سیر والی اور کوئی چھوٹے سیر والی اور کوئی دُربل اور کوئی بے کیس کی اور کوئی کیس والی اور کسی کے استھن بشال اور کوئی کالی اور کوئی گوری اور اینک نشاچری شستر اور موگدر لیے ہوئے اور مُنہ کسی کا سوکری اور کسی کا منھ بھینسا اور بکری اور ہستی اور اونٹ اور گھوڑا اور گدھا اور گئو کے سے تھے اور ہنومان جی ان سبھون کو دیکھنے لگے کہ مدرا اور مانس اور دودھ سے سر یہ آنکا پورن تھا یہ دیکھ کے ہنومان جی کے روم روم کھڑے ہو گئے اور جس طرح سے پونیہ کے چھین ہونے پر تارا بھوتل مین گرتے ہین اُسی طرح سے جانکی بیٹھی ہین اور جس طرح سے ہستنی اپنے پروار کے جوتھ سے نکلکے سنگھ کے جوتھ مین پڑ کے بیاکل ہو جاے اُسی طرح سے نشاچرون کے سنگ مین پڑ کے بیاکل ہو گئین ہین اور شوک روپی سمندر مین ڈوب رہی ہین ہنومان جی اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ جانکی جی جدپ دین بدنا نہین ہین پرنتو رامچندر کے درشن کے لیے من مارے بیٹھی ہین نہین تو جانکی کا تیج ایسا ہی کہ چاہین تو سب جلا کر کے بھسم کر دین یہ دیکھ کے ہنومان جی کے نیتر سے پریم کا جل چلنے لگا اور رامچندر اور جانکی جی اور لچھمن جی کو نمشکار کرنے لگے۔

سترہ سرگ سماپت

جب تھوڑی سی راتری رہ گئی اور برہم راکھش سب بید پڑھنے لگے اور باجون کا شبد ہونے لگا تب راون جگا اور دیکھا کہ اب راتری تھوڑی سی باقی ہی تب بیاکل ہو کے جانکی کے یہان چلا آیا اور ایسا آتر ہو کے چلا کہ پھولون کا مالا اور بستر اور بھوشن گرتا جاے اور آگے راون اور پیچھے اُسکے اینک استری کوئی سوبرن کے دیپک اور کوئی پنکھا اور کوئی سوبرن کے گھڑے مین جل اور بھوجن اور مدرا اور کوئی آسنی اور کوئی چونر اور کوئی چھتر لیے تھین اور جس طرح سے میگھ کی شوبھا بجلی سے ہوتی ہی اسیطرح سے میگھ روپی راون بجلی روپی استریون مین شوبھت تھا جب راون اشوک باٹکا کے دوار پر پہونچا تب راون کا سروپ ہنومان دیکھنے لگے کہ اینک مشعل کا سا پرکاش ہو رہا ہی اور جیسے جیسے راون جانکی کے سمیپ چلا جاتا تھا ویسے ہی ہنومان جی

گھنے پتون اور شاخون کے بیچ اپنے کو چھپاتے تھے اور ہنومان جی استریونکو دیکھنے لگے اور
شنکو کرن (शंकुकर्ण) جو رچھکونکا موکھیا تھا وہ راون کو جانکی جی کے سنکھ لیوا لیگیا اور ہنومان جی پہچان
گیے کہ یہ وہی راون ہی جسکو ہمنے شین (शयन) کیے ہوئے دیکھا تھا اور ہنومان جی راون کے بھیٔ سے
ڈر گئے اور اُسی برکچھ پر اوپر چلے گئے اور سگھن (सघन) پترین گپت ہو گئے اور راون سیتا کے نکٹ آگیا

اٹھارہ سرگ سماپت

راون کو دیکھ کرکے جانکی جی کیدلی (कदली) کے سمان تھر تھر کانپنے لگین اور رودن کرنے لگین اور
راون بچار کرنے لگا کہ جانکی جی شوک روپی سمندر مین ڈوب رہی ہین اور مہا کلیش مین پراپت
ہوکر رامچندر کا دھیان کر رہی ہین اور جس طرح سے دھرو (ध्रुव) تارا سے روہنی نچھتر کانپتے ہین اسی
طرح سے راون کو دیکھ کرکے جانکی جی کپت (कंपित) ہو گئین اور جس طرح سے پنڈت لوگ پرشرم کو تیاگ
دیتے ہین اور سرستی (सरस्वती) انکی دربل ہو جاتی ہین اسیطرح سے جانکی جی بل ہین ہو گئین اور ہنومان جی
یہ بچار کرنے لگے جیسے کسی کے جس (यश) اور کیرت مین کلنک (कलंक) ہو جاوے اور جیسے کسی کی بدھی بھرشٹ
ہو جائے اور جیسے کوئی لبتو کا بسواس لیے رہے اور ٹھگت ہو جاوے اور جیسے راہو (राहु) کے گرہن
سے چندرمان کا تیج ہت ہو جائے اور جیسے سنگرام مین سیناپت کے نشٹ ہو جانے سے
راجہ دکھت ہو جاوے اور جیسے جگیہ کی بیدی (वेदी) اشدھ ہو جانے سے جگیہ نشٹ ہو جاتی ہے اور
جسطرح سے برکچھ بے پتر (पत्र) اور ساکھا کے ہین ہو جاتا ہی اور جس طرح سے ہستی کو کھمبھ مین باندھ کرکے
اور آنکس سے مار کر بیاکل کر دے اور جس طرح سے ہتی تھوڑا اہار پانے سے دربل ہو جاتا ہی
اسیطرح سے جانکی جی کی گت ہو گئی تھی اور ہنومان اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ جانکی جی
رام چندر کی جے (जय) اور راون کے نشٹ ہونے کے لیے دیوتون سے پرارتھنا کر رہی ہین بالمیک جی کا
بچن ہی کہ جانکی تو سوچ مین مگن تھین اور راون جانکی کو لبھانے لگا۔

اُنیس سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ راون جانکی کو کلیشت دیکھ کرکے مدھری مدھری بانی بولنے لگا کہ
ہے جانکی تم ہمکو دیکھ کے اپنا انگ اور اُتّم (उत्तम) استن چھپا دیتی ہو تمکو نشچے ہم جانتا ہون اور تمھارا
سروپ اور گن دیکھ کے سب کوئی موہت ہو جاتے ہین مجھ سے کسواسطے ڈرتی ہو دیکھو
مین تمسے سادھارن بات جیت کرتا ہون نہین تو راکھشون کا یہ دھرم کہ جب چاہے
پر استری کو بلات کار سے ہرن کرکے بھوگ کرلے سو مین اپنا دھرم نہ چھوڑ کے تمسے

بلات نہین کرتا ہون کیول تمھاری کامنا مجھ سے نہین ہی اسلیے مین بلات نہین کرتا ہون اور نہ تمکو
اسپرس کرتا ہون ہے پریا تم میرے بسو اس پر رہو اور مجھ سے پریتی کرو یہ لنکا نگری اپو اس کرنے
کے جوگ نہین ہی مجھ ایسے سیوک کے رہتے تمکو اُچت نہین ہی کہ کلیش بھوگ کرو ہے سُندری
یہ سب مالا اور چندن اور سگندھ اور بستر اور بھوشن دھارن کرکے سوچ کو دُور کرو میرے سمیپ
مین آکر گان کسرون کرو اور رنت دیکھو تم سب استریون مین اُتم ہو دیکھو یہ جو با اوستھا
تمھاری تیت ہوتی جاتی ہی جس طرح سے ندی کا جَل بہتا چلا جاتا ہی اور وہ جَل پھر نہین آتا
ہی اسیطرح سے جو با اوستھا پھر نہین آسکتی اور تمھاری ایسی استری سروپوان سنسار مین دوسری کوئی
نہین ہی کداچت تمکو یہ سندیہ ہو کہ تم کس واسطے موہت ہو گئے ہو تو تمھارا سروپ ایسا نہین
ہی کہ کوئی دیکھ کے موہت نہ ہو جائے سو جو تمکو سنسار دیکھ کے موہت ہو جاتے ہین تو مین کیون
نہ موہت ہو جاؤن اور مین جن جن انگون کو دیکھتا ہون اُسی پر میرا چت لگ جاتا ہی یہ سب
کہ کے راون پھر مسکرا کے کہنے لگا کہ ہے پرم سُندری تم میری بھارجا ہو جاؤ اور میری سب
استریون مین مکھیا ہو کر کے رہو اور مین اینک پرکار کے رتن جو میرے گرہ پر موجود ہین وہ سب
تمکو سمرپن کیے دیتا ہون اور جتنا راج میرا اور دوسرے راجون کا راج جو جیت لیا ہی وہ سب
راجہ جنک تمھارے پتا کو دیدونگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ راون یہ سب کہ گیا اور اینک
لوبھ بھی دکھلایا پرنتو جانکی جی کو پرشنتا نہ ہوئی تب راون پھر اپنی پرسنسا کرنے لگا کہ ہے
سُندری دیکھو اس سنسار مین میرے برابر بلی دوسرا کون ہی اینک بار دیوتا اور دانو اور ناگ اور
جچھ اور گندھرب اور رجراجہ کو سنگرام کر کے جیت چکا ہون تم ہمکو انگیکار کرو اور سُندر سُندر بستر
اور بھوشن گرہن کرو جہان چاہو وہان بہار کرو اور دھن اور پرتھی جسکو جتنا چاہو دان کرو اور
جھکو جو اگیا دوگی وہ مین انگیکار کرونگا تم اچھی طرح سے بچار کرلو کہ رامچندر مجھ سے جی پانے کے
جوگ نہین ہین کیونکہ جو ایسے ہوتے تو اپنا راج چھوڑ کے اور بستر ہین ہو کے تپسی بھیس مین
بن مین بھرمن نہ کرتے اور کند مول پھل کھا کے کیون رہتے تم ایسے تپشی کو لیکر کون سُکھ بھوگ کروگی
اور وہ تو اب جیتے بھی نہ ہونگے جو کداچت جیتے بھی ہونگے تو اب وہ تمکو پراپت نہین ہو سکتے
ہے جانکی تمھاری سندر ہانسیہ اور نیتر اور دانت ہمکو موہت کرتے ہین اور تمھارا گرز روپی
تمھارے سَرپ روپی مجھکو بھچھن کر لینگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ بیا کلتا مین یہ بانی راون
کے مُکھ سے نکلگئی ہے جانکی جدپ بستر تمھارا ملین اور بے بھوشن کی ہو پرنتو سوا سے تمھارے

میرا اپنی استریون مین چت نہین لگتا ہی سو سنسار مین جتنے رتن ہین وہ سب تم لے لو اور مین تمھارا داس ہو کے رہونگا جدپ یہ راون کہ گیا پرنتو جانکی جی کا چت پرسّن نہ ہوا تب راون پھر کہنے لگا کہ ہے جانکی تم جو رامچندر کی چنتا کر رہی ہو اور کداچت یہ سمجھتی ہو کہ وہ تپسّی ہین تو رامچندر نے مجھ سے بشیش تپسّیا بھی نہین کی ہوگی سو تم میرے سمیپ مین رہ کر بہار کرو اور سُندر پدارتھ بھوجن کرو اور بھوشن اور بستر کو گرہن کرو۔

بیس سرگ سماپت

یہ سب بانی راون کی سنکے جانکی جی نے کرودھ کیا اور رامچندر کا دھیان کرکے ایک ترن کی اوٹ کرکے کہنے لگین بالمیک جی کا بچن ہی کہ دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ پت برتا استری کو پرپورکھ کے سامنے بات کرنا انوچت ہی اسلیئے جانکی جی نے ترن کی اوٹ کرلی اور دوسری ابھپراے یہ ہی کہ راون رامچندر کے سنکھ ترن کے سمان ہی اور تیسری ابھپراے یہ ہی کہ بدھی راون کی ترن کے برابر ہی یہ سب بچار کرکے جانکی جی نے ہنس دیا اور ہنسنے کا ابھپراے یہ ہی کہ ہے راون اپنا چت مجھ مین نہ لگا اپنی استریون مین پریتی کر اسلیے کہ ادھرمی کو شدھی پراپت نہین ہوتی ہی ارتھات جانکی پراپت نہین ہوگی جانکی کہنے لگین کہ ہے راون دیکھ اس سنسار بھر مین رام چندر کا برودھی کوئی نہین ہی اور مین رامچندر کی بھارجا ہون اور بیاہ کے سمے اگنی کو ساچھی دیا جاتا ہی کہ پرائے پُرش سے پرسنگ نہین کرینگی اور دوسرے اُتم کل مین میرا جنم ہی یہ کہکے راون کی طرف سے جانکی جی نے مُنھ اپنا پھیر لیا شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ پاپی اور ادھرمی کے سنکھ بات چیت کرنا نشدھ ہی ارتھات اُسکے پاپ کا بھاگی ہو جاتا ہی اسلیئے جانکی جی نے مُنھ کو پھیر لیا اور پھر کہنے لگین کہ ہے راون مین پرائے پُرش کی پتنی ہون تم دھرم کو بچار کرو پر استری سے کوکرم کی اچھا کرنے سے بڑا بھاری پاپ ہوتا ہی لوک ریتی سے تو دیکھ لے کہ کداچت تیری استری کو کوئی دوسرا پُرش لبھاوے تو تجھے کیسا بُرا معلوم ہوگا اور شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو پُرش پر استری کے ساتھ کوکرم کی اچھا کرتا ہی استری اُسکی بھی نشٹ ہو جاتی ہی اور لوک پرلوک دونون بھرشٹ ہو جاتے ہین اور جمراج اُس استری کا بڑا بھاری ڈنڈ کرتے ہین ہے راون اس لنکا مین کوئی سجن رہتا ہی یا نہین اگر سجن رہتے ہین تو تو ست سنگ نہین کرتا یا وہ سجن شاستر کے بدھی سے تجھکو نہین سمجھاتا ہی یا تو اُسکو گرہن نہین کرتا ہی یا تیرے چت مین یہ تو نہین سما گیا ہی کہ ایسا ادھرم کرون کہ سب کُل پریوار کے سمیت نشٹ ہو جاون ہے

راون راج نیت سے برودھ چلنے سے راج نشٹ ہو جاتا ہی اور جو پرش دُور تک بچار نہین کرتا اور کو کرم کر ہی لیتا ہی تو اُسکا ناش [नाश] ہو جاتا ہی اور جس سمے تیرا ناش ہو جائیگا اُس سمے سب لوگ آنند ہو جاوینگے اور مین لُبھانے کے جوگ نہین ہون اور جاپ رام چندر اور مین دیکھنے مین دو سروپ ہون پرنتو وہ نہین ہون جو کہ اچت تجھکو یہی ابھلاشا ہو کہ جانکی مجھکو پراپت ہو جاین تو تو مجھکو رامچندر کے پاس لے چل اور رام چندر سے پرارتھنا کر جو رامچندر مجھکو تیرے یہان رہنے کے لیے اگیا دیدیوین تو پھر مجھکو لنکا مین پھیر لا اور جو اپنی اور اپنے پریوار کی بھلائی چاہتا ہی تو رام سے مترتائی کر لے رے دُشٹ رام چندر سے جو کوئی برودھ کرتا ہی اوشیہ نشٹ ہو جاتا ہی اور جو کیسا ہی کوئی پاپی ہو اور رامچندر کے سنمکھ داس بھاؤ سے آجاوے تو وہ ایسے دیالو [दयालु] ہین کہ اپرادھ اسکا چھما کر کے اُسکو انبھے کر دیتے ہین سو تو اپرادھ اپنا رامچندر سے چھما کرا لے جو میرا کہنا انگیکار نہ کرے گا تو بہت کشٹ پاوے گا ہے راون جو کہ اچت اندر کا بجر برتھا ہو جاوے تو ہو جاوے اور کال سے بچ جاوے تو بچ جاوے پرنتو رامچندر کے برودھ [ब्रह्मा] سے بچنا دُرلبھ ہی جو یہ اپدیش میرا نہ مانو گے تو رامچندر کے دھنش کا شبد اوشیہ سنوگے اور تھوڑے ہی کال مین رامچندر کے بان سے جم لوک کو جاؤ گے اور تھوڑے ہی کال مین رامچندر مجھکو لے جاوینگے انکو بل ہین نہ جان دیکھ باون سروپ ہو کر کے ایک پگ [पग] مین پرتھی ناپ لی مجھکو تیرے اوپر دیا ہوتی ہی دیکھو جنستھان سے ہت استھان ہو گیا ہی اور جس سمے تو نے ماریچ کو مرگا بنا کر بھیجا تھا اور چوری سے مجھکو چرا لیا اُس سمے تیرا پراکرم کہان تھا ہے راون جو اپدیش میرا نہ مانیگا تو پریوار کے سمیت تیرا ناش ہو جائیگا۔

اکیس سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب سیتا جی یہ سب کہ گئین تب راون پھر کہنے لگا کہ ہے جانکی جدپ مین تمہاری پرارتھنا کر چکا پر تو تمنے ہمکو نرادر کر دیا اور جو پرش کام کے بسی ہو جاتا ہی وہ دھرم اور ادھرم کا بچار نہین کرتا اور مین تو کام کی پریرنا [प्रेरणा] سے پیڑت ہون اور اسی کارن سے تمہارے دربچن اور بانی سہن [सहन] کرتا ہون نہین تو تمکو مین ابھی چھن بدھ کر دیتا یہ کہ کر کے اور رچھا کرودھ ہو کے پھر کہنے لگا کہ مین دو مہینے کی اودھ [अवधि] دیتا ہون بعد دو مہینے کے جو میری سیجیا پر سین نہین کروگی تو تمہارا اوشیہ بدھ کر دونگا یہ سنکر کے دیوکنیان سب گھبرا گئین اور اشارے سے سمجھانے لگین

کہ تم کچھ مت ڈرو اِسکا ایسا ہی سبھاؤ ہی تب جانکی جی راون کے ہتارتھ کی بانی کہنے لگین کہ ہے راون مجھکو تو یہ معلوم ہوتا ہی کہ لنکا مین کوئی دھرما تما نہین ہی کہ تمکو دھرم کا اُپدیش کرے یہ جو تمنے کہا ہی کہ تم ہماری بھار جا ہو جاؤ سو اس دُربچن کے کہنے سے تمکو بڑا بھاری اپرادھ ہوا تو رامچندر کے بان سے کیسے بچوگے اور یہ بیس نیتر دس جیبھیا تمھاری کیون نہین گر پڑتی مجھکو تو رامچندر کی آگیا نہین ہی نہین تو تمکو بھسم کردیتی اور ایسا کرنے سے پت برت دھرم بھی نشٹ ہو جائے گا تم اپنے اہنکار کو تیاگ کرو اور یہ سمجھ لو کہ مجھکو تو اپنا کال لایا ہی ری دُشٹ جو تجھے اپنے پراکرم اور بیرتا اور دھن کا بل تھا تو مجھکو چوری سے ہرن کیون کر لایا یہ سب سنکے مارے کرودھ کے راون کے دونون نیتر رکت برن ہوگئے اور سرپ کی طرح سے اُردھ سانس لیکر کہنے لگا کہ ہے جانکی رامچندر کا پراکرم تچھ ہی اور راکھشون کو آگیا دی کہ اسکو تراس دیدے کر سمجھانا یہ کہکے اور پھر جانکی کے سمیپ جاکر کے مہا شبد کیا اُس سے دھانیہ مالنی ایک راکھشی کو یہ بھے ہو گیا کہ اب جانکی کا پران نہین چھوڑے گا اور راون کو پکڑ لیا اور کہا کہ ہے راون جانکی ایسی سُندر سروپ وان اور منش کی استری ہین دیوتا لوگ جانکی کو سو بُدھ کیون نہین کردیتے یہ جانکی جی کا دُربھاگ ہی تب راون نے ہنسکر کے اپنے کرودھ کو نوارن کیا اور اپنے گرہ کو چلا آیا اور سب دیو کنیان راون کے ساتھ چلی گیئین۔

بائیس سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب راون اپنے گرہ مین چلا گیا تب راکھشی سب کٹھور بانی جانکی کو کہنے لگین کہ ہے جانکی دیکھو راون کا اوتار پولست بنس مین ہی بعد اِسکے ایک ایک جٹا نامی راکھشی کرودھ ہوکر کے سمجھانے لگے کہ ہے جانکی جو کداچت تمکو یہ سندیہ ہو کہ پولست کون ہین تو پولست برھما کے پُتر ہین برھما کے من کے سنکلپ سے اُنکا جنم ہی جونی سے جنم نہین ہی اور اُنکے پُتر بشروا مُن ہین اُنکا جنم بھی جونی سے نہین ہی یہ دونون برھما کے برابر ہین اِنھین بشروا مُن کے یہ راون پُتر ہین اور راون کے نام کا ارتھ یہ ہی کہ شترون کا رولانے والا ہی ہے جانکی تم راون کی بھار جا ہونے کے جوگ ہو بعد اُسکے ایک ہرجٹا نامی راکھشی جسکے نیتر بلی کے ایسے تھے سمجھانے لگی کہ ہے جانکی یہ راون تینتیس کوٹ دیوتا اور اندر کو جیت چکا ہی اور یہ بڑا پرتاپ والا ہی تم بچار کرو اور دیکھو کہ مندودری ایسی سندر پریہ استری کو تمھارے واسطے تیاگ کر دینے کو

راون کہتا ہی تم انگیکار کیون نہین کرتی ہو بعد اُسکے ایک راکھشی بکٹا نامی کہنے لگی کہ ہے جانکی تم
اپنے بھاگ کی سراہنا کیون نہین کرتی ہو کہ ایسا پرتاپی راون تمکو اپنی بھارجا بناتا ہی بعد اِسکے
درمکھی راکھسی کہنے لگی کہ جانکی جس راون کے بھو سے سورج اپنا پرکاش اور تیج شانت کیے رہتے
ہین اور بایو راون کی آگیا کے انوسار چلتی ہی اسی راون کی بھارجا ہو نا تم کسواسطے انگیکار نہین
کرتی ہو سو جب نہ مانوگی تو ہم بھچھن کر جائینگی۔

تئیس سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ سب راکھسی ایک بچن ہو کے کہنے لگین کہ ہے جانکی راون کا گرہ
بہت اوتم اور منوہر ہی تم کسواسطے راون کی آگیا کو انگیکار نہین کرتی ہو یہ آگیا تمھاری ہی تم رامچندر
کا سوچ چھوڑ دو اب وہ تمکو پراپت نہین ہو سکتے اور ایسے پرتاپی راجہ راون کو تیاگ کرکے اور
جسکا راج چھوٹ گیا اُنکا سوچ کیون کرتی ہو جو بن بن بھرمن کرتے ہین یہ سب کٹھور بانی تو جانکی
سنتی گئین پرنتو سب راکھسی جب رامچندر کی نندا کرنے لگین تب جانکی جی کرودھ ہو کرکے کہنے
لگین کہ ہے راکھسی یہ سب انوچت بانی سہی نہین جاتی تم سب ہمکو بھچھن کر جاؤ یا چھوڑ دو پرنتو
رامچندر کے سوائے دوسرے پُرش کی اچھا ہمکو نہین ہی یہ سب سُنکر کے راکھسی مرچھت ہو گئین
اور ہنومان جی کرودھ مین ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ کداچت اسی چھن اِن سبھون کا بدھ
کردون تو رامچندر کے کارج مین ہان ہو جاے گی یہ بچار کرکے ہنومان جی جانکی کے نکٹ مین
آگئے اور راکھسی سب کرودھ کرکے پھر سامنے ڈرانے لگین اور جانکی اوپر کو تاکنے لگین اور
راکھسی سب سمجھانے لگین کہ ہے جانکی تم کہنا ہملوگون کا مان جاؤ جدپ اینک بار سمجھا گئین
پرنتو جانکی نے کچھ اُتر نہ کیا تب پھر راکھسی سب کہنے لگین کہ ہے جانکی راون سے پریتی کرو
اور راون کے ساتھ بہار کرو تم جو بادستھا کا سکھ متھیا کھوتی ہو اور جو کہتا ہم سبھون کا
نہ مانوگی تو ہم اسی چھن بھچھن کر جائینگی یہ سب کہکے اینک شستر اور ترشول لیکر کے گھمانے
لگین اور پرسپر کہنے لگین کہ ہم بھجا کا مانس کھاونگی اور کوئی کہنے لگی کہ ہم رُدھر پان کرونگی
بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ راکھسی سب اینک تراس دکھلا گئین پرنتو جانکی رامچندر کے
دھیان مین تھین کچھ بھو نہ مانا۔

چوبیس سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جانکی جی راکھسیون کے شستر روپی بچن سنکر کے رودن کرنے لگین اور

کہنے لگین کہ ہے راچھس چاہے تم ہمکو کھاؤ یا مار ڈالو پرنتو راچھس کی بھارجا نش کی استری نہین ہوسکتی اور جس طرح سے بیاگھر کو دیکھ کے مرگی ڈر جاتی ہی اسیطرح سے جانکی جی راچھشیون سے ڈر گئین اور نیتر سے جل بہنے لگا اور کدلی کیطرح سے تھر تھر کانپنے لگین اور بلاپ کرکے کہنے لگین کہ ہاے رامچندر اور ہاے لچھمن اور ہاے کوشلیا اور ہاے سومترا تم لوگ کہان ہو اس سمے تو کشٹ سے پران کا تیاگ ہو جانا چاہیے پرنتو بے کال کے پران بھی نہین نکل سکتا میری ایسی دربھاگ تو دوسری کوئی استری نہین ہی اور رامچندر کے بدون میرے جینے کو دھکار ہی مین بڑی پاپن ہون اور اسی کارن سے بیرت ہو گئی ہون اور جدپ مین چاہتی ہون کہ یہ پران نکلجاے پرنتو یہ ایسا نیرلج ہی کہ نہین نکلتا اور نہ رامچندر پراپت ہوتے اس منش جنم کو دھکار ہی اور راچھس کے آسرت ہو کر کے رہنا انوچیت ہی ۔

پچیس سرگ سماپت

جانکی جی نے رودن کرکے منھ کو نیچے کر لیا اور پھر بلاپ کرنے لگین کہ ہاے رامچندر کس کارن سے مجھکو بھول گئے ہین مین تو مہا کشٹ مین پراپت ہون اور رامچندر سچیت ہو کے بیٹھے ہین اور رامچندر کے بدون یہ پران نہین نکلجاتا یہ ہردے پرستھل کا ہی کہ ٹکڑے ٹکڑے نہین ہو جاتا اور میرا تو سنکلپ یہ ہی کہ راون کو بائین چرن سے بھی اسپرش نہ کرونگی اور ایسا دشٹ ہی کہ اپنے کل کا کچھ بھی بچار نہین کرتا یہ بلاپ کرکے راچھسیون سے کہنے لگین کہ ہے راچھسی راون چاہے مجھکو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے یا بندی مین ڈال دے یا اگنی مین جلا دیوے پرنتو مین راون کو انگیکار نہین کرسکتی ہون اور جدپ رامچندر تو بڑے بلوان ہین پرنتو بھاگ میرا چھوٹا ہی دیکھو چودہ ہزار راچھس رامچندر کے بان سے نشٹ ہو گئے اور میرا کھوج نہین کرتے تو یہ کیول دربھاگ میرا ہی اور جدپ تم لوگون کے دیکھنے مین یہ لنکا بڑی بھاری ہی اور سمندر مین ہی پرنتو رامچندر کے پراکرم کو تم سب نہین جانتی ہو مجھکو تو یہ سندیہ ہوتا ہی کہ کداچت میرے ہرن کا برتانت رامچندر نہ جانتے ہون اتھوا ودیا وان ہین اسی کارن سے جان بوجھ کے راون کا بدھ نہین کرتے یا انکو کوئی سمجھانے والا نہ ہوگا ایک تو وہی گردھراج تھے جو راون کے بان سے ہت ہو گئے ارتھات انھون نے میرے ہی دربھاگ سے پران کو تیاگ کر دیا جو کداچت رامچندر جانتے ہوتے کہ جانکی لنکا مین ہین تو اب تک لنکا کو بھسم کر دیا ہوتا یا سمندر کو سکھا دیا ہوتا ہے راچھشی تم لوگ سچ کر کے جانو کہ جس طرح سے مین اناتھ ہو کے رودن

کرتی ہون اسیطرح سے نشاچری سب بلاپ کرینگی اور یہ لنکا جل کے بھسم ہو جائیگی تھوڑے ہی کال مین منورتھ میرا سدھ ہو جاے گا اور جس طرح سے بدھوا (विधवा) استری رودن کرتی ہی اسی طرح سے یہ لنکا نگری رودن کریگی اور راون اپنے سب پریوار کے سمیت نشٹ ہوگا اور گرہ گرہ راچھسون کی استری بلاپ کرینگی اور یہ لنکا سونی ہو جائیگی جو کداچت یہ کہو کہ جب لنکا نشٹ ہو جاے گی تو لنکا کا راج کون کرے گا تو ببھیکھن راج کرینگے یہ سب کہہ کے جانکی جی بچار کرنے لگین کہ کیا رامچندر میرے کلیش کو نہین جانتے ہونگے یا میرے بکھا (विचार) دمین پڑ کے بھول تو نہین گئے یا میرے بیوگ (वियोग) سے سرگ لوک تو نہین چلے گئے اتھوان مجھ سے پریتی کو تیاگ کردیا ہو اسلیئے جبتک کوئی سمیپ (समीप) مین رہتا ہی تبہی تک پریت رہتی ہی یا رامچندر میرے سروپ کو درگن تو نہین جانتے ہین جو ایسا ہی جانتے ہون تو بہت برت استری کو جینا اچت نہین ہی اور راون تو چھلی ہی اور جس طرح سے مجھکو چھل کرکے لایا ہی اسیطرح سے رام چندر کو بھی نہ ماردیوے اور رامچندر اور لچھمن ہارے گئے ہون تو میرے جینے کو دھکار ہی اور رشی لوگ دھنیہ ہوتے ہین کہ اندری کو جیت لیتے ہین اور موہ رہت ہو جاتے جدپ چاہتی ہون کہ پران میرا نکلجاے پرنتو نہین نکلتا ہی۔

چھبیس سرگ سماپت

سب راچھسی جانکی جی کو بھے دکھانے لگین کہ تمکو بھچھن کر جاوینگی اُس سمے ایک بردھ راچھسی ترجٹا نامی کہنے لگی کہ ہے راچھسیو تم سب اپنا سریر اور اپنے پتر اور اپنے پت کو بھچھن کردیسیتا رامچندر کی بھار جا ہین اور مین نے سوپن دیکھا ہی سو سنتی جاؤ کہ ایک رتھ ہاتھی دانت کا آکاش مارگ سے آیا ہی اور اسمین ایک ہزار گھوڑے شویت برن کے جتے ہوئے ہین اور اُسی رتھ پر رام چندر اور لچھمن لنکا مین آئے ہین پھر کیا دیکھتی ہون کہ اُتر دشا چھیر سمدر مین سیت برن کا ایک پربت ہی اور اسی پربت پر سیت برن کا بستر پہنے ہوئے سیتا جی رام چندر سے ملی ہین اور چار دانت والے ہستی پر سوار ہو کے رامچندر پھرتے ہین اور پھر اُسی ہستی پر رامچندر اور لچھمن اور سیتا سوار ہو کے آکاش کو چلے گئے ہین اور جانکی جی رامچندر کے ساتھ ہستی پر چڑھے ہوئے سورج اور چندرمان کو پکڑلائی ہین اور پھر لنکا مین پھرنے لگی ہین اور پھر بمان (विमान) پر چڑھ کے اُتر دشا کو چلے گئے ہین اور پھر کیا دیکھتی ہون کہ راون کے دسون مستک بھیدن ہو گئے ہین اور اُسکے سریر مین تیل لگا ہوا اور لال بستر دھارن کیے ہی اور مدراپان کرتا ہی اور کنیل کے پھول

مالا اسکے گلے مین پڑا ہوا ہی اور رجان پر سے بھوتل مین گر پڑا ہی اور استری گھسیٹتی ہین اور گدھا کے رتھ پر بیٹھ کے دچھن دشا کو جا کر استریون کے سمیت گوبر مین گر پڑا ہی اور چرن اوپر کو اور مستک نیچے کو ہو گیا ہی اور بستر سب گر پڑے ہین اور نگن ہو گیا ہی اور کیا دیکھا ہو کہ راون جیسے گھور نرک مین پڑا ہوا ہی اور ایک استری کالے برن کی راون کے گلے مین رسی ڈال کے گھسیٹتی ہی اور راون کے پترون کی بھی یہی گت ہو رہی ہی اور راون کا منھ سولر اور کمبھ کرن کا منھ اونٹ کا سا اور تمات کو روپ ہو گیا ہی اور سب کے سب دچھن دشا کو چلے گئے اور جتنے راکچھس لنکا مین ہین سب کسی کی یہی گت ہو گئی ہی اور بیبھیکھن کو جیسے لنکا کا راج مل گیا ہی سو ہے راکچھسی لوگ تم سب سمیپ سے دور ہٹ جاؤ رام چندر مہا کرودھ مین ہین اوشیہ سب کا ناش کرینگے اور یہ جو کٹھور کٹھور بانی سیتا جی کو کہہ گئی ہو اب پھر اپنے منھ سے کٹھور بانی مت بولو جانکی جی کے چرن پر گر و یہ بڑا بھاری اپرادھ تم لوگون سے ہو گیا ہی اور تم لوگون کے کٹھور بچن سے کلیشت ہو گئی ہین اور جانکی جی دیا وان ہین نمت ہونے پر پرسن ہو جاتی ہین تم سب جانکی جی کو نمشکار کرتی جاؤ اور یہ بہت برت ہین اور جدپ تم لوگ انیک دُربچن کہہ گئی ہو پرنتو جانکی جی سب اپرادھ چھما کرینگی دیکھو جانکی کا بایان انگ نشبھ دایک اور ہم لوگونکا دہنا انگ اشبھ پھڑکتا ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب ترجٹا نے کہہ کے سب راکچھسیون کو دور ہٹا دیا اور سب سُنکر جانکی جی کو بہت آنند ہو گیا اور اپنے من مین منت کرنے لگین کہ سوپن ترجٹا کا ست ہو جائے۔

ستائیس سرگ سماپت

جانکی جی مہا کشٹ مین پراپت ہو کر سطرح سے بلاپ کرنے لگین جس طرح سے چھوٹی کنیان کو مہا بن مین چھوڑ دے اور وہ بلاپ کرے اور سوچ کرنے لگین کہ مین بڑی ابھاگی اور میرا ہردے ایسا کٹھور ہی کہ پھٹ نہین جاتا جانکی جی بچار کرنے لگین کہ اب تو اوشیہ مرونگی پرنتو راون کے ہاتھ سے یا دوسرے اپاے سے مرنا اچت نہین ہی جو کداچت اپنی اچھا سے پران کو تیاگ کرون تو آتم گھات کا پاپ ہوگا اور جو راون نیچ کے ہاتھ سے بدھ ہو تو پرلوک نشٹ ہوگا اور جو راون کی آگیا مان لون تو بہت برت دھرم بھرشٹ ہوا جاتا ہی سو رامچندر کے آنے کی آسا لگی ہوئی ہی دو مہینے اور دیکھ لون بعد دو مہینے کے جیسا ہوگا ویسا کرونگی پھر یہ بچار کرنے لگین کہ کداچت رامچندر نہ آوین تو آتما کو کشٹ دینا بھی شاستر سے برودھ ہے آٹھواں اس سے راون نے کداچت

دُربچن کہدیا ہی پیچھے سے دیا ہو جاوے پھر بچار کیا کہ راکھیش کا کون بسواس ہی یہ بڑے دُشٹ
ہوتے ہین اوشیہ میرا بدھ کردیگا یہ سب بچار کر کے ہاے رام اور ہاے لچھمن ہاے کوشلیا
ہاے سومترا सुमित्रा کہہ کے رُودن کرنے لگین کہ آپ لوگون کے موجود ہوتے یہ داسی مہاکشٹ مین
پڑگئی اور یہ بھی سوچ کرنے لگین کہ راون دُشٹ نے کداچت رامچندر اور لچھمن کو مار ڈالا ہو
تو کیا اشچرج ہی اور جدپ رامچندر کسی بیرون سے بدھ کے جوگ تو نہین ہین پرنتو کال گت
بڑی پربل ہوتی ہی اور یہ بھی سندیہہ ہوتا ہی کہ جس سمے ماریچ چھل کا مرگا بنکر رامچندر کو
لے گیا تھا اور میرا ہرن ہوگیا اُسی سمے رامچندر میرے بیوگ वियोग کے سوچ سے نہ مرگئے ہون
ہاے رامچندر سنسار مین اینک جیون کی آپ ہی رچھا کرتے ہین اور مین ایسے کشٹ مین
پڑی ہون اور میرا پت برت دھرم بھی اِس سمے میری سہاے نہین کرتا کیا پت برت
دھرم برتھا वृथा ہوگیا ہی رامچندر نے مجھکو نرادر تو نہین کردیا پھر بچار کرنے لگین کہ میرے بیوگ
سے رامچندر کو تو کچھ کلیش نہین ہوگا کیونکہ وہ تو اپنے پتا کے بچن پالن کر کے بعد چودہ برس کے
جب اجودھیا پوری مین جائینگے تو دوسرا بیاہ विवाह کر لینگے اور دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو استری
مرجاے یا روگی ہو جاے یا بنس वंश نہ ہو تو پُرش کا دوسرا بیاہ ہو سکتا ہی تو رامچندر کا بیاہ
کرلینا بھی شاستر کے برودھ نہ ہوگا اور سُندر استریون کے ساتھ بہار کرینگے پرنتو پت برت کو
تو بدون پت کے مہا دکھ ہی کیونکہ پت اُسکا مرجاے یا روگی रोगी ہو جاے یا جیشا رہے تو دوسرا
بیاہ نہین ہو سکتا ہی رامچندر مین تو آپ کے سروپ مین لین लीन ہوگئی ہون اور جدپ چاہتی ہون
کہ اسی چھن پران کو تیاگ کردون پرنتو یہ بھی نہین ہو سکتا کیونکہ ماہُر بھی نہین مل سکتا اور
بشستر ملسکتا ہی یہ سب بلاپ کر کے اور رامچندر کا دھیان ध्यान کر کے آکاس کی طرف تاکنے
لگین اور پھر گھبرا کے اُٹھ کھڑی ہوئین اور ایک ساکھا اسوک अशोक برچھ کا پکڑ لیا اور اپنے کیس केश کی
چوٹی کی رسی بنا کے اپنے گلے مین ڈال لی کہ باندھ کر کے لٹک جاؤن اور پران کو تیاگ
کردون تب تک پنچھیون کے شبد ہونے لگے کہ ہے جانکی تم کچھ سوچ مت کرو دھیرتا کو
دھارن کرو۔

اٹھائیس سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جانکی کا دہنا انگ پھڑکنے لگا اور آنکھ بند کر کے رامچندر کو
دھیان مین دیکھنے لگین کہ بشال विशाल بھجا اور بڑے بڑے نیتر नेत्र والے آگے کھڑے ہین جب نیتر

کھل گئے اور سر پیٹنے بستر گرنے لگا یہ استری کے لیے شبھ ہی اور پُرش پر اپت ہوتا ہی یہ شگون دیکھ کے جانکی جی کو کچھ بودھ ہو گیا اور آنند مین ہو گئین اور منھ کی کانتی پر کاشت ہو گئی جیسے راہو کے منھ سے چندرمان نکلکر کے پرکاشت ہو جاتے ہین۔

اُنیتس سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان جی یہ سب سنکر بچار کرنے لگے کہ جانکی سے کس طرح سے بات چیت کرون راکھشی سب گھیر کے بیٹھی ہوئی ہین اور یہ جو دوت کا دھرم ہی کہ گپت روپ سے سترو کا بھید لینا چاہیئے تو یہ سب تو ہمنے کر لیا جو کداچت بے بات چیت کیے ہوئے چلا جاؤن تو اس سے جانکی پران تیاگ کرنے پر تت پر ہو گئی ہین بڑا بھاری کلنک ہو جایگا اور دوسرے رام چندر بھی وہان کشٹ مین پڑے ہونگے سو اوشیہ کچھ بات چیت کر لینا چاہیئے پھر بچار کرنے لگے کہ نشاچری سب ہر دم بیٹھی ہین کون اُپائے کرون یہ سب سوچ کرتے ہوئے مہا کشٹ مین ہنومان جی پڑ گئے اور بچار کرنے لگے کہ جو اِسی راتری کو نہین سمجھاتا ہون تو جانکی جی اوشیہ پران کو تیاگ کر دینگی تو پھر مین پیچھے کیا کرونگا اور رامچندر سے کیا اُتر کرونگا کیول یہی کہنا پڑیگا کہ جانکی جی مر گئین اور جو جانکی جی کو چھوڑ کے چلا جاؤن تو رامچندر ہمکو بھسم کر دینگے اور کداچت رامچندر سے نہ کہون اور سُگریون سے کہدون اور پھر لنکا مین چلا آؤن تو جب تک سُگریون سینا لیکر کے آوینگے تب تک تو جانکی جی جیتی نہ رہینگی سو تھوڑے کال تک اور دیکھ لون کہ کب اوسر ملتا ہی تب پھر بچار کیا کہ جو بات چیت کرنے کا اوسر بھی ملجائیگا تو یہ سریر میرا بستار روپ ہو جائیگا تو راکھشی سب بھاگ جائینگی جو چھوٹا سریر دھارن کر کے بات چیت کرون تو یہ سب جان جاوینگی کہ بانر ہی پھر بچار کیا کہ بانر تو سنسکرت نہین جانتے ہین سنسکرت ہی مین بات چیت کرون تب پھر بچار کیا کہ سنسکرت تو راون بھی بولتا ہی کداچت جانکی جی یہ نہ سمجھین کہ یہ راون بانر کا سروپ ہو کے آیا ہی پھر بچار کیا کہ جو منش کی بولی بولکر سمجھاؤن تو یہ بولی جانکی جی کو پریو نہ ہوگی اور جانکی جی اس سے ڈر گئی ہین اسلئے وہ سمجھین گی کہ راون ہی کپٹ روپ سے آیا ہی اور جو کسی پرکار سے بات چیت کرونگا اور جانکی جی کے منھ سے کوئی کٹھور بانی نکل جایگی تو یہ راکھشی سب شستر لیکر کے مارنے کو دوڑینگی اُس سے مجھ سے سہا نہین جایگا تو اوشیہ کچھ پرشارت کرنا ہی پڑیگا تب راکھشی سب کرودھ ہو جائینگے اور مجھکو مارنے کے لیے دوڑینگے تب مین شاکھا شاکھا پر برچھون کے بھاگتا پھرونگا اور یہ سب دیکھکے راکھشی سب جان جائینگے

کہ یہ تو بانر نہین ہی کوئی دیوتا ہی اور جب سمے مین مارنے لگونگا اُس سمے راکھشی اور راکھیش سب بیاکل ہو جائینگے تب یہ برتانت سنکر کے راون سیتا کے سمیت آکر ہمکو چارو طرف سے گھیر لیگا اور جدھ جدھ کر کے سب راکھشون کا بدھ کر دونگا اور جدھ کرتے کرتے ستھل ہو جاؤنگا تو پھر سمندر پار کیسے جاؤنگا اور یہ بھی نہین ہو سکتا کہ تھوڑی سی جدھ ہو کر نبرت ہو جائیگی اسلیے کہ جب بہت سے نشاچر اور اُنکے پتر اور پروار مارے جائینگے تو مجھکو گھیر کے پکڑ لینگے تو رامچندر کی اگیا کا پالن کس طرح سے ہو سکتا ہی اور جدپ کسی کو مار کے نرمول کر دون تو سمندر پار بھی چلا جاؤنگا تو رامچندر کی جو یہ پرتگیا ہی کہ راون کو مین بدھ کرونگا نشٹ ہو جائے گی اور کداچت رامچندر کے پاس نہ جاؤن اور نشاچرون کو مارتا ہی رہ جاؤن تو رامچندر سے یہانکا سندیسا کون جا کے کہے گا اور جو کداچت یہ کہون کہ کوئی دوسرا دوت رامچندر کا آویگا تو ایسا کوئی دوت بھی نہین ہی کہ سمندر کو النگھن کر کے لنکا مین چلا آوے اور چلا جاوے اور کداچت مین سب کسی کو مار کر کے رامچندر کے پاس جانکی کو لیکر کے چلا جاؤن تو رامچندر کی ایسی اگیا نہین ہی اور جدپ یہ کارج اُتم ہی کہ سب کو نپات ہی کر کے چلون پر تو جانکی جی یہان اکیلے کس طرح رہینگی اور کون رچھا کرتا رہیگا اور یہ تو کوئی نہین جانتا کہ جدھ مین کسکی جے اور کسکی پراجی ہوگی پرنتو مین بچار کر کے کارج کرتا ہون اور جو دوت بچار کر کے کارج نہین کرتا ہین اُسکے سوامی کا کارج نشٹ ہو جاتا ہی سو ایسا کرون کہ سوامی کا کارج سدھ ہو اور مورکھ اور بے بچاری بھی نہ کہلاؤن ہنومان جی اسی سوچ مین مگن تھے کہ کون ایسی بات کہون کہ جانکی بیاکل نہ ہو جائین تب یہ بچار درڑھ کر لیا کہ رامچندر کا چرتر گان کرون یہ بچار کر کے رامچندر کا چرتر گان کرنے لگے۔

تیس سرگ سماپت

ہنومان جی کا گان ہی کہ اکچھواک بنس مین راجہ دسرتھ بڑے پرتاپ والے اور ست بچن تھے اور اُنکے جیٹھے پتر رامچندر بڑے دھنردھاری اور لچھمن رامچندر کے چھوٹے بھائی ہین اور رامچندر جانکی جی اپنی بھار جا کے سمیت ڈنڈکارنیہ بن مین آئے اور بہت سے نشاچرون کا بدھ کیا اور کھردوکھن آدنے رامچندر سے بڑی بھاری جدھ کی اور رامچندر کے ہاتھون سے مارے گئے اور اسی کارن سے راون چھل کر کے مہالچھمی جو جانکی ہین اُنکو ہرن کر لے گیا اور رامچندر جانکی کے کھوجنے کے لیے پھرنے لگے اور سگریون سے متائی کر کے بالی کا بدھ کیا اور سگریونکو

راج دیا تب سُگریون نے انیک بانرون کو دسو دشا مین جانکی کو کھوجنے کے لیے بھیجدیا اُنھین بانرون مین سے ایک مین بھی بانر ہون اور سو جوجن سمندر لنگھن کرکے آیا ہون اور جانکی کا درشن ہو گیا یہ کہکے ہنومان جی مَون ہو گئے اور یہ سب چرتر سُنکر جانکی کو ہرکھہ ہو گیا اور چارون طرف چکرت ہو کر کے تاکنے لگین اور رامچندر کو سمرن کر کے بچار کرنے لگین کہ یہ کون ہی اور ہنومان کو کیسے دیکھنے لگین جیسے پربت پر سورج براجمان ہوتے ہین۔

اکیتس سرگ سماپت

جانکی جی ہنومان جی کو کسطرح سے دیکھنے لگین کہ ایک پُرش اشوک برکچھ کی ساکھا پر چھپی باندھے ہوئے ہی اور سر پر بجلی کیطرح سے چمکتا ہی اور بچار کرنے لگین کہ یہ بہت پریو بچن بولنے والا ہی سو یہ اشوک ہی تو نہین ہی کہ یہ دیہہ دھاری ہو کے بولتا ہی تو پھر بچار کیا کہ برکچھ کے تو نیتر ہی نہین ہوتے اسکے تو نیتر ہین اور سوبرن کا سا چمکتا ہی پھر بچار کیا تو معلوم ہوا کہ یہ تو بانر ہی پرنتو یہ بانر بھی دا ایک پرتیتی ہوتا ہی اور بانر بھی دا ایک نہین ہوتے جانکی موہ دشا مین ہو کر رام رام اور لچھمن لچھمن کہہ کر کے بلاپ کرنے لگین اور پھر ہنومان جی کو دیکھنے لگین اور ہنومان جی شنیہ شنیہ سمیپ مین چلے آئے تب پھر جانکی جی بچار کرنے لگین کہ یہ مین سوپن تو نہین دیکھتی ہون تو پھر کیا دیکھنے لگین کہ اس بانر کا مُنہ ٹیڑھا ہی بچار کیا کہ یہ بانر تو پوجت معلوم ہوتا ہی اسلیے کہ رامچندر کا چرتر گان کرتا ہی اور بُدھمان معلوم ہوتا ہی یہ بچار کر کے پھر ہنومان جی کی طرف تاکنے لگین کہ جو یہ سوپن ہی تو اشبھ ہی کیونکہ شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ بانر کا درشن اشبھ ہی یہ بچار کر کے ڈر گئین اور منانے لگین کہ رامچندر اور لچھمن اور جنک جی پتا کا کلیان ہو پھر جانکی جی بچار کرنے لگین کہ جاگرت مین سوپن نہین ہوتا ہی ندرا مین سوپن ہوتا ہی اور سوپن بھی تو وہ دیکھتا ہی جو اشدھ رہتا ہی اور مین تو رامچندر کو سدا کال سُمرن کرتی ہون تو یہ سوپن بھی نہین ہی کیونکہ یہ تو پرتکچھ رام نام کا اُسمرن کر رہا ہی اتھوا یہ منورتھ ہی یہ کہکے پھر اُسکو جانکی جی کھنڈن کرنے لگین کہ جسکو منورتھ پراپت ہونوالا ہوتا ہی وہ تو اُسکو دیکھ نہین پڑتا ہی سو یہ منورتھ بھی نہین ہی کیونکہ یہ تو سروپ دھاری پرگٹ ہی اور پرتکچھ بات چیت کرتا ہی یہ سب بچار کرنے پر برہسپت اور اندر اور برہما اور اگنی کو نمسکار کرنے لگین بالمیک جی کا بچن ہو کہ جب کو سوپن دیکھے تو یہ اشلوک پڑھے۔

श्लोक॥ नमोस्तु वास्यतयस्वजीसौ स्वायम्भुवेचैव हुताशनाय॥ एनन चोक्तंयदि
दंममागतोवनौकसातच्चनथास्तुनान्यथा॥

بتیس سرگ سماپت

ہنومان برکچھ پر سے اُتر کے جانکی کے نکٹ مین آگئے اور جانکی جی کو پرنام کیا اور ہاتھ جوڑ کے
مدھری بانی بولنے لگے کہ ہے کمل نینی تم کون ہو تم تو بہت برت ایسی پرتیتی ہوتی ہو اور جس طرح
کمل کے پتر پر جل چکتا ہی اسیطرح سے تمھارے نیترون مین جل چکتا ہی سو تم گندھربی ہو یا بایو
یا روہنی ہو تم ست ست کہو اور کس کارن سے اس استھان پر آئی ہو اور تمھارے پتا اور
پت کا کیا نام ہی اور تم جن جن دیوتون کا نام لے گئی ہو اُنھین مین سے ہو یا کسی راجہ کی
کنیا ہو کیونکہ تم مین چنھ راجہ کے پائے جاتے ہین یا رام چندر کی بھارجا ہو راون ہرن کر لایا
ہی اور مجھکو تو یہ پرتیتی ہوتی ہی کہ تم رامچندر کی پتنی ہو یہ سنکر کے جانکی بہت ہرکھت ہو گئین
اور کہنے لگین کہ ہے بانر سب راجون مین سریشٹ راجہ دسرتھ ہین اُنکین کی مین پتوہو ہون
اور راجہ جنک کی کنیا ہون اور رامچندر کی بھارجا ہون اور بارہ برس تک رام چندر کے ساتھ
راج بھوگ کیا ہی جب تیرھوین برس راجہ دسرتھ کی اچھا رامچندر کو راج دینے کی ہوئی
اور سب سامگری راج ہونے کے لیے تیار ہوئی تب کیکئی راجہ دسرتھ کی بھارجا نے یہ کہا کہ
رام چندر کو بن اور بھرت میرے پتر کو راج ہو یہ سنکر کے راجہ دسرتھ بڑے موہ مین پراپت ہو گئے
اور راج اور پتر اور پریوار کو دھرم سے پیارا نہ جان کے رام چندر کو آگیا دی کہ ہے رامچندر سب
راج کیکئی کو دیکر کے دھرم کی رچھا کرو تب رامچندر نے اپنے پتا کے بچن کے پالن کے لیے راج
کو تچھ سمجھکر ترنت تیاگ کر دیا اور ہمکو کوشلیا کو سپرد کر کے اپنے بن جانے کی تیاری کی اور مجھکو چھوڑ
کر کے رام چندر کا بچار بن جاترا کا ہوا تب مین اور لچھمن رامچندر کی سیوا کے لیے من بستر دھارن
کر کے رام چندر کے ساتھ چلے آئے اور ڈنڈکارنیہ بن مین رامچندر نے کھر دوکھن اور ترسرا آدکا بدھ
کیا اسی کارن سے راون مجھکو ہرن کر لایا ہی اور دو مہینے کی اودھ دی ہی کہ تبیت ہونے پر بدھ
کر دونگا اور مین رامچندر کا چرتر تمھارے مکھ سے سنکر آنند ہو گئی ہون۔

تینتیس سرگ سماپت

ہنومان جی کہنے لگے کہ رامچندر کا سندیسا لیکے آیا ہون اور لچھمن جی نے مستک نواکے آپکو
پرنام کیا ہی تب جانکی جی بہت آنند ہوکے کہنے لگین کہ تم سادھارن بولتے ہو سمیپ مین چلے
آؤ مین بہت پرسن ہون بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان جیکو یہ بسواس ہو گیا کہ اب جانکی جی
نہین مرینگی اور جانکی جی کو یہ بسواس ہو گیا کہ یہ بانر اوشیہ رامچندر کا دوت ہی ہنومان جی

شنیہ شنیہ جانکی جی کے نکٹ مین آ گئے تب پھر جانکی جی کو سندیہ ہو گیا کہ جدپ اس بانر کا سریر
چھوٹا ہی پرنتو تیج دھاری معلوم ہوتا ہی تب پھر جانکی کو بھرم ہو گیا کہ جس طرح سے جنستھان مین
راون سروپ بدلکے آیا تھا کداچت اسیطرح سے اب بھی سروپ بدلکر کے تو نہین آیا ہی جانکی راون
کے بھی سے جو شاکھا پکڑے تھین چھوڑ دی اور سر کو نیچے کر کے بیٹھ گئین اور ہنومان جی پرنام کرنے
لگے اور پھر جانکی ہنومان جی سے کہنے لگین کہ جو تم راون ہو اور مایا کا سروپ دھارن کیا ہی
تو یہ تمکو اچت نہین ہی کہ اپنا سروپ چھپا کر کے آئے ہو جس طرح سے جنستھان مین سروپ
بدل کے مجھے ہرن کر لیا یہ بہت نندت کرم ہی کیونکہ ایک تو مین اپواس کرتے کرتے یونہین پیڑت
ہون اور دوسرے رامچندر کے بیوگ سے دربل ہو گئی ہون تمکو کچھ بھی دیا مجھپر نہین ہوتی بار بار
مجھکو کسواسطے کلیش دیتے ہو پھر بچار کرنے لگین کہ راون کو دیکھ کر کے تو مجھکو ہرکھ نہین ہوتا اور
اس سے چت میرا پرسن ہی یہ کون کارن ہی جو رامچندر کے دوت ہو تو تمھارا کلیان ہو اور رامچندر
کا چرتر اور کچھ برنن کرو تمکو دیکھ کے میرا چت ہرکھت ہوتا ہی یہ کہکے جانکی پھر بچار کرنے لگین کہ
یہ سوپن تو نہین دیکھتی ہون جو سوپن ہی تو دھنیہ ہی کہ رامچندر کا چرتر سرون کرتی ہون تب پھر
بچار کرنے لگین کہ سوپن تو جاگرت اوستھا مین نہین دیکھا جاتا ہی سو یہ سوپن بھی نہین ہی کیونکہ
سوپن مین تو بانر کے درشن سے چت ہرکھت نہین ہوتا ہی اور اسکے برودھ اس سمے چت پرسن
ہوتا ہی تب پھر بھی بچار کرنے لگین کہ یہ چت کا بھرم تو نہین ہی یا کوئی بایو کا بکار تو نہین ہو گیا ہی
اربھات مرگ ترشنا کیطرح سے بھرم تو نہین ہو گیا ہی یا موہ تو نہین ہی پھر کہا کہ یہ تو موہ بھی نہین ہی
کیونکہ موہ دشا مین تو اپنے سریر کی سدھ نہین رہتی اور مین اپنے سریر کو دیکھ رہی ہون بالمیک
جی کا بچن ہی کہ جانکی جی کو یہ نشچے ہو گئی کہ یہ اوشیہ راون ہی بانر سروپ ہو کر کے آیا ہی یہ بچار
کر کے جانکی جی مون ہو گئین اور جدپ ہنومان جی بار بار پرنام کرتے رہ گئے پرنتو جانکی جی
نے مستک اوپر کو نہین اٹھایا تب ہنومان جی پھر رام چرتر کہنے لگے کہ رامچندر بڑے دھرمگیہ
اور سورج کا سا تیج اور چندرما کے سادرس سب کے سکھ دایک ہین اور ست بچن اور بڑے
سروپوان اور اپکاریون کے پرتی اپکاری اور اپکاریون کے ناشک ہین اور راون دشٹ
نے چوری سے جانکی جی کو ہرن کیا اور راون تیرا اور پریوار کے سمیت نشٹ ہو گا اور رامچندر
سیتا کے بیوگ سے مہا کلیشت ہین اور رامچندر نے اپنی کشل مجھ سے کہدی ہی اب تھوڑے
ہی کال مین رامچندر لچھمن کے سمیت پہونچے جاتے ہین اور مین سگریو کا منتری ہون

اور نام میرا ہنومان اور ذات میری بانر کی ہی ہین رامچندر کی کرپا سے سمندر کو لنگھن کر کے اس پار
آیا ہون ہے جانکی جی آپکو جو اشنکا ہو گیا ہی اسکو تیاگ کر کے سوچ کو دور کر دیجیے۔

چونتیس سرگ سماپت

جانکی جی کہنے لگین کہ ہمکو پرتیتی نہین ہوتی ہی تم یہ تو بتلاؤ کہ نر اور بانر سے سنبدھ ہونے کا
کون کارن ہی اور تمسے اور رام چندر سے کہان سماگم ہو گیا اور رام چندر کا انگ انگ برنن
کرو اور لچھمن کا کیسا سروپ ہی یہ سنکر کے ہنومان جی کہنے لگے کہ نیتر رامچندر کے کمل کے سادرش
اور مکھ پورنماشی کا چندرمان ایسا اور چت اُدار اور سورج کا ایسا تیج اور پرتھی کے سمان چھمان
اور برہسپت کی ایسی بُدھی اور تمام برہمانڈ کی رچھا کرنے والے اور سبھون مین سریشٹ اور
چھتری دھرم کے پالنے والے اور چار دبرن کو اپنے اپنے دھرم پر استھت کرنے والے اور
دھرم شاستر کی مرجادا رکھنے والے اور دوسرون کی مرجادا کو پالنے والے اور اگنی کے سمان
پوجیت اور گرہست دھرم کے رچھا کرنے والے اور راج نیت کے گیاتا اور پر اپکاری اور انترجامی
اور اُتم پھل کے دینے والے اور برہمنون کے اُپاشک اور گیانیون مین شرومن اور شیل مان اور
چارون بید کے جاننے والے اور برکھبھ کندھ کنبو گریون اور تامبر برن نیتر اور گنبھیر بانی اور چکنا
شریر اور پرتاپ وان اور شیام برن ہین یہ سب کہکر کے ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ رامچندر
مین تو بہت گن ہین جو سب کہتا ہون تو کال بہت بیت ہو جائیگا تب لکھیہ لچھمن برنن
کرنے لگے کہ لنبی بھجا اور بھرکٹی کوٹل اور انڈ کوس لنبے لنبے ہین اور یہ سب لچھمن راجہ مین ہوتے
ہین اور نابھی گنبھیر اور اونچی چھاتی اور نیتر اور مکھ تامبر برن اور کیس اور ہاتھ اور چرن چکنا یہ سب
لچھن راجون کے ہین اور تین استو جسکا گنبھیر ہوتا ہی وہ اوشیہ راجہ ہوتا ہی اور تھات شبد
چلنا نابھی اور جسکے تین ریکھا تین استھان مین ہوتی ہین یہ بھی راج لچھن ہی اور تھات
اور تین کنٹھ مین للاٹ مین اور جسکے ہاتھ کے انگوٹھا مین چار ریکھا ہوتی ہین وہ بھی راجہ
ہوتے ہین اور جسکے چرن کے انگوٹھے مین تین ریکھا ہوتی ہین وہ تینون لوک کی رچھا کرتا ہی
اور للاٹ کے ریکھا کے بھیتر جسکے تین ریکھا ہوتی ہین اسکی آردواے کلجگ مین دو سو برس
کی ہوتی ہی اور جسکے للاٹ مین کیول تین ہی ریکھا ہون تو وہ ایک سو برس جیتا ہی اور جسکے
للاٹ مین دو ہی ریکھا ہون تو وہ ساٹھ برس اور جسکے ایک ریکھا ہو وہ بیس برس جیتا ہی اور

جتنے لچھن او تم او تم ہین وہ لچھن رام چندر مین ستے اور جسکا جنگھہ اور کپول موٹا ہوتا ہی وہ بھی
راجہ ہوتا ہی اور جسکے چار دانت دو اوپر اور دو نیچے کا بڑا ہوتا ہی وہ بھی راجہ ہوتا ہی ارتھات
جسکو کور و نتا کہتے ہین اور کپول دو ہی دانت جو اوپر والے بڑے ہون تو بڑا بھاگمان
ہوتا ہی اور جسکا اونٹھ موٹا ہوتا ہی نیشدھ ہی اور جسکا اونٹھ پتلا ہوتا ہی وہ بکتا ہوتا ہی اور
جسکی ناک اونچی ہوتی ہی وہ بڑا بدوان ہوتا ہی اور جسکی ناک موٹی چپٹی ہوتی ہی وہ بدیا ہین
ہوتا ہی اور جتنے لچھن رامچندر مین ستے اُتنے ہی لچھمن مین ہین پرنتو برن دو پرکار کا ہی ارتھات
رامچندر شیام برن اور لچھمن گورے ہین ارتھات سوبرن کے برن ہین سو ہے جانکی یہ دونون
پُرش آپ کے درشن کی اکانچھا کر رہے اور کھوجتے پھرتے ہین اور سُگریون اپنے بھائی
بالی کے بھے سے ریکھ موک پربت پر بستے تھے مین رام چندر اور لچھمن کو اپنے کندھے پر
چڑھا کر سگریون کے سمیپ لیگیا تب سگریون سے اور رامچندر سے مترتائی ہوئی اور رامچندر
کا بلاپ دیکھکر سگریون نے آپ کا بھوشن جو آپ کے ہرن کے سمے مین گر پڑا تھا رامچندر کو دیا
اور سگریون کی پرسنتا کے لیئے رامچندر نے بالی کا بدھ کیا اور سگریون کو راج دیا پرنتو وہ
آپ کے بیوگ سے بہت کلیشت ہین اور راتری اور دن کے سمے ندرا نہین آتی ہے سو
ہے جانکی جی رامچندر اب تھوڑے ہی کال مین پہونچے جاتے ہین اور اوشیہ راون
کو مار کر کے تمکو لے چلینگے تم سوچ مت کرو ہے جانکی نرادر بانر سے ساگم ہونے کا کارن
یہ ہی جو اوپر کہہ گیا ہون سو رامچندر کا گُن تو ہمنے کہدیا اب دوسری کتھا چت لگا کر کے
سرون کرو کہ جب سگریون نے انیک بانرونکو تمکو کھوجنے کے لیے دسو دِشا مین بھیجدیا اور جب
تمھارا اودیش نہ ملا تب بانر لوگ بیاکُل ہوگئے اور پران کو تیاگ دینے پر تت پر ہوگئے اور انگد
بلاپ کہنے لگے کہ جٹایو دھنیہ ہین کہ رامچندر کے کارج کے لیے اپنے پران کو بھی تیاگ کردیا
اسی بیچ مین سمپاتی جٹایو کے بھائی پہونچ گئے اور اپنے بھائی کا بدھ سنکر کے کہنے لگے کہ جٹایو
میرے بھائی کو کسنے بدھ کردیا تب انگد نے سب برتانت کہدیا کہ راون دُشٹ نے مارا ہی یہ سُنکر
کے سمپاتی مہا کلیشت ہوگئے اور جٹایو کا سرادھ کرم کر کے تمھارا اودیش بتادیا تب سب بانر
لوگ آنند ہوگئے اور سمندر کو لنگھن کر کے تمھارے درشن کرنے کے لیے لنکا مین چلا آیا
او رامچندر کا دوت اور سگریو نکا منتری اور بایو کا پتر ہون تمھارے درشن سے مجھکو
آنند ہوگیا اور تھوڑے ہی کال مین رامچندر آکر کے اور راون کو پریوار کے سمیت بدھ

کر کے تمکو لیجا وینگے یہ سب کہ کر کے ہنومان جی اپنا برتانت کہنے لگے کہ کیسری (कसरी) بانر کا پتر ہون
اور کیسری کا جنم مالوان (मालवान) پربت پر ہی ایک سمے کیسری گوکرن (गोकरण) پربت پہ سمندر کے تٹ پر گئے
تھے اُس سمے سمبر (सम्बर) نامی ایک راکچھس بڑا اپتات کر رہا تھا تب نارد جی نے کیسری کو آگیا دی کہ
تم اسکا بدھ کر دیو یہ سنکر کے کیسری نے مشٹکا (मुष्टिका) مار کر کے پران اُس راکچھس کا لے لیا اور اُسکی کیسری
کی استری سے میرا جنم ہی اور بایو بھی میرے پتا ہین اور نام میرا ہنومان ہی اور یہ سب رام چرتر
کیول تمھارے بسواس کے لیے کہ گیا ہون یہ سب باتین سنکر کے جانکی جی کو بسواس ہو گیا کہ رامچند
کا یہ دُوت ہی اور نیتر سے جل بہنے لگا اور جس طرح سے راہو (राहु) کے مُنھ سے چندرمان نکلکے پرکاشت
ہو جاتے ہین اسیطرح سے جانکی جی کی کانتی (कान्ती) پرکاشت ہو گئی اور اپنے من مین ہنومان جی کو
آشرباد دینے لگین ۔

پنیتیس سرگ سماپت

جدپ جانکی جی کو تو پرتیتی ہو گئی کہ رامچندر کا دُوت ہی پرنتو بشیش (विशेष) پرتیتی ہونے کے لیے پھر
ہنومان جی کہنے لگے کہ ہے جانکی مین رامچندر کا دُوت ہون اور یہ انگوٹھی لایا ہون یہ کہکر کے
انگوٹھی جانکی کو دیدی اور جانکی انگوٹھی دیکھ کے بہت آنند ہو گئین اور سمجھین کہ جیسے ساکچھات
رامچندر سے بھینٹ ہو گئی اور بچار کرنے لگین کہ اس دُوت نے ایسا کارج کیا کہ اسکے بدلے مین
کوئی بستو سنسار مین ایسی نہین ہی کہ دیدون جانکی جی بہت لجت (लज्जित) ہو گئین اور کہنے لگین کہ ہے ہنومان
تم میرے بڑے پریہ (प्रिय) اور تمکو بڑا بھاری پراکرم ہی اور تمھارا سا پنڈت اور بدھمان اس سنسار مین
دوسرا کوئی نہین ہی جو تم چاہو تو اکیلے اس لنکا کو جیت لو اور تمنے سمندر کو تو گوپد (गोपद) کر دیا تم دوسرے
بانرون کی طرح سے نہین ہو اسلیے کہ جب تمکو راون سے کنچت ماتر بھی بھی نہین ہی دوسرون
کی کون گنتی ہی اور رامچندر جو تمھارے بل کی پریچھا نہ لیے ہوتے تو تمکو یہان کبھی نہ بھیجتے
سو تم ست (सत्य) روپ سے برنن کرو کہ رامچندر اور لچھمن کشل منگل سے ہین اور رامچندر چاہین
تو تمام برہمانڈ ایک پلک مین بھسم کر دین پرنتو جو یہ کشٹ ہو رہا ہی بہت اچرج ہی اور رامچندر
تو تینون جگتی کو جانتے ہین ارتھات تہر (तत्र) اُکتی اُتساہ (उत्साह) تو میرے کشٹ کو کیون نہین نشٹ کرتے
مجھکو تو یہ پرتیتی ہوتی ہی کہ دُور ہو جانے سے پریتی (उन्नती) چھوٹ گئی اور رامچندر نرموہ اور دیا رہت
ہو گئے اُنکو یہ اُچت نہین ہی کہ پریم رہت ہو جائین کیونکہ رامچندر کو سب کوئی دیالو (दयालु) اور
کرپالی (कृपाली) کہتے ہین ہے ہنومان رام چندر کے آنے مین دیر ہونے کا کون کارن ہو گیا ہی یا

رامچندر نے کسی دوسری استری کے اوپر تو اپنے چت کو نہین لگا دیا مجھکو اس شوک روپی سمندر سے پار کرینگے یا نہین اور راون کے یہان سینا بہت ہی اور رامچندر اکیلے کیا پرشارت کرینگے اور بھرت سہاے کے لیئے سینا کے سمیت اجودھیا پوری سے آوینگے یا نہین اور لچھمن کسواسطے بسمت ہو کر کے بے پرواہ ہوگئے ہین راکچھسون کا ناس کرینگے یا نہین جد پتے بانی کٹھور رامچندر کو جانکی جی کہ گئین پرنتو بھسم دیا ہوگئی اور کہنے لگین کہ میرے بیوگ سے رامچندر کا مکھ سوکھ تو نہین گیا ہی رامچندر نے تو دھرم پالنے کے لیئے راج کو تیاگ کر دیا ہی معلوم ہوتا ہی کہ مجھ سے بھی اوشیہ کوئی اپرادھ ہوگیا ہی پرنتو مین نے تو اپنی جان مین کوئی اپرادھ نہین کیا ہی ہنومان جی جس سمے رامچندر نے اجودھیا سے پرستھان کیا مین اُنکے ساتھ پاپیادہ چلی آئی اب رامچندر کا سبھاو کٹھور تو نہین ہوگیا پہلے تو کومل سبھاو تھے یا جسطرح سے مین شوک مین پڑی ہون وہ بھی تو اسیطرح شوک مین نہین پڑ گئے ہین ہے ہنومان جبتک رامچندر کا چرتر سروَن کرتی ہون تبھی تک جیتی ہون نہین تو پران نکلگیا ہوتا یہ کہکر کے جانکی جی مون ہوگئین تب ہنومان جی پھر کہنے لگے کہ ہے ماتا جانکی جی رامچندر کو معلوم نہین ہی کہ جانکی جی راون کے گرہ مین موجود ہین نہین تو تتکال ہی آپکو لیجاتے اور جس سمے مین رامچندر سے یہ سب برتانت کہونگا اُسی چھن سنتے ہی رامچندر بانری سینا کے سمیت چلے آوینگے اور جو آپ کو یہ سندیہہ ہو کہ جدپ رامچندر تو بلی ہین چلے آوینگے پرنتو بانری سینا کس طرح سے سمندر کو اُلنگھن کریگی تو اسکا سندیہہ مت کرو رامچندر سمندر مین بانون سے سیت باندھ دینگے جو کدا چت تمکو یہ اشنکا ہو کہ دیوتا تو راون سے ڈرتے ہین راون کی سہاے کرکے رامچندر کو نہ آنے دینگے تو اسکا بھی سوچ مت کرو جو دیوتا ایسا کرینگے تو رامچندر اُن لوگون کو بھی بدھ کر دینگے کیول آپکے بدون رامچندر بہت کلیشت ہین اور جب سے رامچندر کا بیوگ آپ سے ہوگیا تب سے جدپ سُندر سُندر مرگا ملتے ہین پرنتو آپکے سوچ سے کچھ نہین کھاتے پیتے کیول پران کی رچھا کے لیئے کنچت ماتر بھوجن کرتے ہین کہ جو مرجاونگا تو جانکی کو کس طرح سے دیکھونگا اور رامچندر بھوتل مین شین کرتے ہین اور جدپ مکھی اور مچھر رامچندر کو کاٹتے ہین پرنتو وہ تمھارے سوچ مین اپنے سریر کی سدھ نہین رکھتے اور تمھارے رامچندر کا کیول سریر ماتر یہان اور پران آپ مین بستا ہی اور رات دن آپ ہی کے دھیان مین رہتے ہین اور کبھی شین نہین کرتے ہین اور کداچت کبھی نندرا بھی آجاتی ہی تو ہاے سیتا

ہے سیتا کہہ کے چونک اُٹھتے ہین اور رہ رہ وم ہاے سیتا ہاے سیتا ایسا شبد کیا کرتے ہین ہے جانکی جی مین کہانتک کہون رام چندر مہا کشٹ مین پڑے ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب جانکی یہ سب سُن گئین تب بڑے کلیش مین پڑ اپت ہو کر کے ہاے ہاے کرنے لگین کہ میرے واسطے رام چندر کشٹ مین پڑ گئے ہین۔

چھتیس سرگ سماپت

جانکی جی کا بچن ہی کہ ہے ہنومان اس سمے تمھارا کہنا کیسا ہوگیا جیسے امرت مین ماہر ملگیا ارتھات رام چندر تو شوک رہت ہین اور تم کہتے ہو کہ شوک مین پڑے ہوے ہین اور یہی تمھاری بانی ماہر روپی ہی یہ کہکر کے جانکی جی سہم گئین کہ اس میرے بچن سے ہنومان کو دکھ نہ ہوگیا ہو تب پھر جانکی جی کہنے لگین کہ پرا ربدھ بڑی پربل ہوتی ہی کہ رامچندر کو بھی کشٹ مین ڈالدیا ست ہی کہ جو کیسا ہی بدھمان اور گیانی پُرش ہو جب کوئی دکھ پڑ جاتا ہی تو اوشیہ چت اسکا بیکل ارتھات بیاکُل ہو جاتا ہی اور بُدھی اُسکی بھرشٹ ہو جاتی ہی جسطرح سے پشو کو منش رسّی سے باندھ لیتا ہی اُسیطرح سے پرا ربدھ نے رامچندر کے چت کو پھیر دیا اس سنسار مین کوئی پُرش ایسا نہین ہی کہ کال گت کو ٹال دیوے کیونکہ جب رامچندر اور لچھمن ایسے مہاتما کشٹ مین پڑ گئے تو دوسرے کی کون گنتی ہی سو ہے ہنومان تم کوئی ایسا اُپاے کرو کہ رامچندر جی شوک روپی سمندر سے پار نگت ہو جائین اور راچھشون کا بدھ کردین اور رامچندر آنے مین دیر نہ کرین اسلئے کہ اس برس مین دس مہینے بیت گئے کیول دو مہینے اور باقی رہ گئے ہین اور اسی دو مہینے کے انتر راون میرا بدھ کردیگا اور جدپ بھبیکھن بھی راون کو سمجھا کے ہار گیا پر تو راون نہین مانتا اور کارن یہ ہی کہ جب کسی کا کال مرنے کا آجاتا ہی تو بدھی اُسکی بھرشٹ ہو جاتی ہی جو کدا چت تمکو یہ سندیہ ہو کہ راون کو بھبیکھن کا سمجھانا تم کس طرح جانتی ہو تو بھبیکھن کی پتری کلا نامی روز روز مجھ سے کہلا بھیجتی تھی سو پہلے تو راون سن لیتا تھا اب تو سنتا بھی نہین ہی اور کہدیا کہ اب پھر مجھ سے نہ بولنا سو ہے ہنومان اب تو راون سمجھانے سے بھی نہین مانیگا اور مجھکو بسواس ہی کہ رامچندر بہت جلد ملینگے کیونکہ چت میرا بہت شدھ ہی اور جسکا چت شدھ ہوتا ہی اُسکا کارج اوشیہ سدھ ہوتا ہی اور رامچندر تو بڑے بلی اور انتر جامی ہین اور دیالو ہین اور جہان چاہین وہان جانے کی سامرتھ رکھتے ہین ہی رامچندر

ہین کہ جنستھان بن مین چودہ ہزار راکچھش کو جو راون ایسے بلوان تھے بدھ کیا اور جدپی
رامچھمن مہادشٹ اور دکھدائی ہوتے ہین پرنتو رامچندر کے پراکرم کے سامنے تچھ ہین
اور جس طرح سے پون کے سہارے سے اگنی لکڑی کو جلاتی ہی اسیطرح سے اگنی روپی رامچندر
کا کرودھ اور پون روپی سہایتا لچھمن کی لکڑی روپی راون کو بھسم کرے گی بالمیک جی کا
بچن ہی کہ یہ سب کہکرکے جانکی آنند ہوگئین اور ہنومان جی کو بھی بڑا ہرکھ ہوگیا اور کہنے لگے
کہ ماتا رامچندر بہت شیگھر ہی آوینگے جبتک مین نہین جاتا تبہی تک دیر ہی جس سمے
مین جاؤنگا اسی سمے رامچندر بانری سینا کے سمیت چلے آوینگے یہ کہکرکے ہنومان جی پھر ہاتھ
جوڑکے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے ماتا تم رامچندر کے ملنے کے لیے کس واسطے اکانچھا کرتی
ہو راکچھسون سے تو مین چھڑا سکتا ہون سو تم میری پیٹھ پر چڑھو مین تمکو لیے ہوئے سمندر پار چلا
جاؤنگا تم کچھ سندیہ مت کرو مجھکو تو بوجھ لینے کی بھی سامرتھ ہی جو چاہون تو راون کو لنکا کے
سمیت اپنی پیٹھ پر لیکے سمندر کو النگھن کر جاؤن تم میری پیٹھ پر بیٹھ لو مین ایک چھن مین
تمکو رامچندر کے نکٹ مین پہونچا دونگا اور جس طرح سے برہمن لوگ جگیہ مین شاکلیہ ہون کرتے
ہین اور دیوتا لوگ ترنت اندر کو بھاگ پہونچا دیتے ہین اسی طرح سے مین شیگھر رامچندر کے
پاس پہونچائے دیتا ہون اور رامچندر اور لچھمن تو اس سمے سینا بٹورہے ہین اور جس طرح اندر
ایراوت ہستی پر بیٹھتے ہین رامچندر پربت پر ہین تم کچھ بچار مت کرو جس طرح روہنی چندرما
کی استری چندرمان کے ساتھ رہتی ہین اسیطرح سے تم رامچندر کے ساتھ رہو مین بہت جلد
پہونچا دونگا اور جس سمے مین تمکو لیکرکے چلونگا اس سمے لنکا باسیون کی یہ سامرتھ
نہین رہیگی کہ مجھکو پکڑ سکین یہ سنکرکے جانکی جی ہرکھ ہوکرکے ہنومان جی کو آشیرباد دینے لگین
کہ تم دھنیہ ہو اور تم امر ہو یہ کہکرکے اور کچھ مسکرا کے جانکی پھر کہنے لگین کہ ہے ہنومان راستہ
تو دور ہی اور تمھارا سروپ چھوٹا ہی اور تم باتین بڑی کرتے ہو مجھکو تو پرتیتی نہین ہوتی کہ جتنا
کہتے ہو اتنا کروگے یہ سنکے ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ جدپی جانکی جی تو انترجامی ہین
اور سب جانتی ہین اور جو مجھ مین پراکرم بھی نہ ہوتا تو جانکی جی کے آشرباد سے میرا پراکرم بڑھ گیا
ہوتا اور تمہات جانکی جی کہ چکی ہین کہ تمھارے برابر بلی اس سنسار مین دوسرا کوئی نہین ہی پرنتو
معلوم ہوتا ہی کہ میرا سروپ چھوٹا دیکھ کرکے جانکی جی کو سندیہ ہوگیا ہی مین بستار سروپ
اپنا پرگٹ کردون تو بسواس ہوجائیگا تب پھر ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ جو اس سمے اپنا

سروپ پرگٹ کرتا ہون تو راکھشسی سب بھاگ جائینگی اور برکچھ سب ٹوٹ جائینگے اور بڑا بھاری
کولاہل ہو جائیگا یہ بچار کرکے ہنومان جی بھوتل سے برکچھ پر کود گئے اور بچار کرنے لگے کہ سریر کو
ایسا بستار کردون کہ میرو اور مندراچل پربت کے برابر ہو جاؤن تب ہنومان جی اپنے سریر کو
بڑھانے لگے اور مکھ اور نیتر لال لال ہو گئے اور یہ دیکھ کر جانکی سمجھانے لگین کہ ہے ہنومان
اب تم سریر ایسا بستار مت کرو کہ راکھشس سب دیکھ کے پران کو تیاگ کردین تب ہنومان جی
نے بڑھانا سروپ کا روک دیا اور کہا کہ ہے جانکی جی ابتو سروپ میرا دیکھ لیا اگیا ہو تو اپنی پیٹھ پر
لیکر تمکو رامچندر کے پاس پہونچادون یہ سنکے جانکی جی نے کہا کہ اب بس کرو مین تمکو پہلے ہی
سے جانتی تھی کہ تیج تمھارا اگنی کے سمان ہی جو تم ایسے بیر نہ ہوتے تو اس لنکا مین کیسے آتے
اور جدپ لنکا کو کھود ڈالنے کی تمکو سامرتھ ہی پرنتو میری بھلائی اور رامچندر کی پرتگیا کو بچار کرو
اور میرے بچار مین تو یہ آتا ہی کہ جو تم ایسا کروگے تو میری بھلائی اور رامچندر کی پرتگیا مین
بادھا پڑجاے گی کیونکہ جس سمے تم مجھکو پیٹھ پر چڑھا کے لے چلوگے اور پون کے سمان
تمھاری گت ہی تو مین گھبرا کے سمدر پر گر پڑونگی کداچت یہ کہو کہ گر پڑوگی تو شیگھر ہی اٹھا
لونگا تو یہ بھی سامرتھ تمھاری ہی پرنتو جب جل جنتو مجھکو کھا جاوینگے تب تم کیا کرسکتے ہو اور
دوسرے یہ کہ جب راکھشس دیکھینگے کہ یہ بانر سیتا کو لیکر بھاگا جاتا ہی تب بڑے بڑے
بیر راکھشس ترشول اور مگدر اور انیک شستر لیکر دوڑینگے اور شستروں کی برشٹ کرنے لگینگے
اور جدپ سریر تمھارا تو بجر کے سمان ہی شستر بادھا نہین کرسکتا پرنتو مین تو بھیدن ہو جاؤنگی
اور راکھشس سب آکاش مارگ مین بڑا پرہار کرتے ہین تو تم آکاش مین کس طرح سے جدھ
کرسکتے ہو اور یہ تو کوئی نہین جانتا کہ سنگرام مین کسکی جے اور کسکی پراجے ہوگی اور کداچت تم راکھشسون
کو جیت بھی لوگے تو یہ بھی اسچرج نہین ہی پرنتو رامچندر کسکو مارینگے اور انکا جس اور
کیرت سنسار مین کیسے بدت ہوگا اور سنسار کے لوگ یہ کہینگے کہ رامچندر پراکرم ہین
ہین جو ہنومان جی نہ ہوتے تو رامچندر کا کارج سدھ نہ ہوتا تو اسمین میری اور تمھاری
دونون کی نندا ہوگی سو ہے ہنومان ان سب باتون کو تم بچار مت کرو ایسا ہی اپاے کرو
کہ جبتک مین جیتی ہون تب تک رامچندر آ جاوین جو ایسا نہ کروگے تو رامچندر کرودھ
ہو جائینگے اور جس سمے اپنی پیٹھ پر سے گر پڑنا میرا رام چندر سے کہوگے اسی چھن رامچندر
اور لچھمن پران کو تیاگ کردینگے تو تمکو بڑا بھاری اپرادھ ہو جاے گا اور کداچت تم یہ

کہو کہ میٹھ پر سے نہین گرنے دونگا تو تم ایسا بھی کر سکتے ہو پرنتو ایک تو تم پرش اور مین استری اور دوسرے تم رامچندر کے بھگت ہو میرا انگ تمسے اسپرش ہونے سے تمکو بڑا بھاری دوش ہو جاے گا اور کدا چت تمکو یہ سندیہہ ہو کہ راون سے تو اسپرش ہو ہی گیا ہی میرے اسپرش سے کون دوش ہو گا تو بلات کار سے کوئی ایسا کرم کر دے تو اسکا دوکھ شاستر مین نہین لکھا ہی اور جو ایسا نہ ہوتا تو راون کا بدھ کسطرح سے ہو سکتا ہی یہ سب کہہ کے جانکی جی پھر بچار کرنے لگین کہ ہنومان ایسا نہ سمجھتے ہون کہ رامچندر مین کچھ پراکرم نہین ہی تب پھر کہنے لگین کہ ہے ہنومان جس سمے رامچندر اور لچھمن شستر دھارن کر کے سنگرام مین کھڑے ہو جاینگے اس سمے کوئی بیر رامچندر کے سامنے کھڑا نہین رہ سکتا اور راکچھشون کا ناش ایک چھن مین کر دینگے اور جس طرح سے مہاپرلے (महाप्रलय) کے سمے سورج کے تیج کی بردھ ہوتی ہی اور سب کو بھسم کر دیتا ہی اسی طرح سے رامچندر کا تیج راکچھسونکو بھسم کر دیگا ہے ہنومان تم ایسی جگتی کرو کہ رامچندر اور لچھمن بانری سینا کے سمیت لنکا مین چلے آوین اور جس طرح سے جل کے بدون دھان (धान) سوکھتا ہی اور جب جل پاتا ہی تو بکست (विकसित) ہو جاتا ہی اسیطرح سے مین بکست ہو جاؤنگی۔

سینتیس سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب جانکی جی کے مکھ سے سنکر ہنومان جی بہت آنند ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے جانکی تم دھنیہ ہو اور اُتم استریون کا ایسا سوبھاو (स्वभाव) ہوتا ہی کہ اپنے دھرم جگتی سے رہتی ہین اور ادھرم سے ڈرتی رہتی ہین اور یہ جو کچھ تمنے کہا ہی وہ پتبرتا استریون کے سوبھاؤ سے بنے یوگ بچن ہین اور یہ جتھارتھ بات ہی کہ سو جوجن کا سمندر ہمارے اوپر چڑھ کر استری ہونے کے کارن تم پار نہین جا سکتی۔ اور نہ اس سنسار مین دھرم کی رچھا کے لیے جیسا کشٹ تم سہتی ہو دوسری کوئی استری سہنے والی ہی یہ سب برتانت مین رامچندر سے کہونگا اور جدپ آپکی اچھا چلنے کی نہ ہو تو کوئی چنہ آپ دیدیجیے یہ سنکر کے جانکی جی مدھربانی سے کہنے لگین کہ ہے ہنومان تم رامچندر سے یہ کہدینا کہ جس سمے چترکوٹ پر رشیونکے استھان کے سمیپ میرا باس ہوا تھا اس سمے مین پھول لانے کے لیے اُپبن (उपवन) مین گئی تھی تب رامچندر میرے انگ مین لپٹ گئے تھے اور ایک کاگ مجھکو مار کر کے بھاگ چلا تھا اور پھر آکے مارنے لگا ہمنے جدپ ایک ڈھیلا مارنے کے لیے اُٹھایا کہ بھاگ جایگا پرنتو

وہ اُسی اَستھان پر لیپت ہوگیا اور اُسی سمے بستر سر پر سے گر پڑا اور ننگن ہوگئی تب رامچندر
نے ہنس دیا اور مین بجت ہوگئی اور مجھکو کرودھ اُتپن ہوگیا اور نیتر میرا جل سے پُورن ہوگیا
تب رامچندر نے میرا بودھ کرکے مجھکو شانت کیا اور مین رامچندر کے انگ مین لپٹ کر کے سو گئی
اور رامچندر بھی سین کر گئے تب کوا پھر آیا اور نکھ اور چونچ سے میرے استھن مین مار کرکے
بھاگ کرکے چلا اور رامچندر میرے سر پر کا رُدھر دیکھ کرکے کرودھ ہوگئے اور کُش سے ایک
ترن نکال لیا اور برہم منتر پڑھ کے چلا دیا اور کوا بھاگ چلا پرنتو کسی لوک مین اُسکو سرن
نہین ملی اور تراہ تراہ کرکے رامچندر کے چرن پر گر پڑا تب رامچندر نے اُسکی اچھا کے
انوسار ایک نیتر اُسکا ہرن کر لیا اور کوا رامچندر کو نمسکار کرکے چلا گیا سو ہے ہنومان رامچندر
سے یہ کہدینا کہ کوا کے بدھ کے لیے برہماستر پر ہار کیا اور آپ کے رہتے راون دُشٹ نے
مجھکو ہرن کر لیا اب وہ پراکرم اور شستر آپ کے کیا ہوگئے کہ مین اناتھ ہوکر کے پربس پڑی
ہون اور مین تو اُنھین سے سُن چکی ہون کہ سب دھرمون مین دیا دھرم ادتم ہی اور یہ کہدینا کہ آپ
کو اندر کی اُپما دیجاتی ہی اور آپ پرتھی پت ہین اور سنگرام بدیا بھی جانتے ہین تو ایسے دُشٹ
راون کا بدھ کیون نہین کرتے اور لچھمن بھی بے پرواہ ہوکے بیٹھے ہوئے ہین ہے ہنومان
تم بھی کہدینا کہ آپ کا کچھ دوش نہین ہی یہ سب میرا اُدر بھاگ ہی یہ سُنکر کے ہنومان پھر
جانکی سے کہنے لگے کہ ہے جانکی جی رامچندر آپ سے بمکھ نہین ہین وہ تو ہر دم آپ سے ملنے
کی اکانچھا کر رہے ہین ہے جانکی مین اپنے ست کی شپتھ کرتا ہون کہ آپ کے دُکھ کے دن جاتے
رہے تھوڑے کال مین تمھارا کلیش دُور ہو جائیگا جو رامچندر چاہین تو ایک پلک مین تمام
برہمانڈ کو بھسم کر دین پرنتو وہ بچار کرتے ہین کہ اپرادھی کون ہی یہ سُنکر جانکی جی کہنے لگین
ہے ہنومان میری طرف سے مستک نوا کے پرنام کہدینا اور لچھمن سے کہدینا کہ تم بڑے بدھمان ہو
ایسا اُپائے کرو کہ راچھسون کا بدھ ہو جانکی جی کی ابھپرائے یہ ہی کہ ہرن کے سمے ہمنے بہت کٹھور کٹھور
بانی لچھمن کو کہی تھین ارتھات اسی کارن سے کداچت مجھ سے بے موہ ہوگئے ہون اور یہ بھی کہنا
کہ جدپ راون میرے بدھ کے لیے پرتگیا کر گیا ہی کہ دو مہینے مین بدھ کر دونگا پرنتو مین ایک مہینا
تک جیتی رہونگی یہ سب کہ کے جانکی نے اپنی چوڑامن کو اُتار کے دیدیا کہ اسکو رامچندر کو دے دینا
تب ہنومان جی نے لے لیا اور اپنی اُنگلی مین پہن لیا اور جانکی جی کی پردچھن کر کے جانکی کے
سامنے ہاتھ جوڑ کرکے کھڑے ہوگئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان ایک تو یون ہین مہا بیر اور

بشجمان تھے پرنتو جوڑامن کے پہن لینے سے بشیش تیج بڑھ گیا۔

اڑتیس سرگ سماپت

جانکی جی پھر کہنے لگین کہ ہے ہنومان جس سمے رام چندر یہ جوڑامن دیکھینگے اُس سمے میرے پتا اور میری ماتا اور راجہ دسرتھ کو اسمرن کرینگے اسلیے کہ یہ جوڑامن بیاہ کے سمے میری ماتا نے میرے پتا کو دیا اور پتا نے راجہ دسرتھ کو دیا اور راجہ دسرتھ نے رام چندر کو دیا تھا اور رامچندر اسکو دیکھکر بلاپ کرینگے اُس سمے تم رامچندر کا بودھ کرنا تم بڑے بدھمان ہو ایسا نہ ہو کہ اسی سوچ مین یہ کارج بھول جائین یہ سنکر اور مستک نواکر کے ہنومان نے نمسکار کیا اور جانکی جی سمجھ گئین کہ ہنومان اب چلا چاہتے ہین تب پھر جانکی جی کہنے لگین کہ ہے ہنومان رامچندر اور لچھمن اور سگریون ادسے کہدینا کہ بہت شیگھر ایک مہینے کے بھیتر لنکا مین چلے آوین یہ سنکر پھر ہنومان جی ہاتھ جوڑکر کے کہنے لگے کہ ہے جانکی جی رامچندر بانری سینا کے سمیت بہت جلد آوینگے اور آپ کے کشٹ کو دور کرینگے تب جانکی جی سمجھ گئین کہ ہنومان بڑے بدھمان ہین اور کہا کہ ہے ہنومان ایکدن تم اور رہ جاؤ اور بشرام کرکے تب چلے جاؤ اور مین تو بھاگ ہین ہون دومہورت تو دُکھ میرا دور ہو گیا تھا ایک تو راون کا دُکھ اور دوسرے رامچندر کے کلیش ہونے سے مجھکو دُکھ ہو گیا ہی اور تیسرے تم بھی جانے کو کہتے ہو سو ہے ہنومان مجھکو تو ایک بڑا بھاری سندیہہ ہو گیا ہی کہ لچھمن کس طرح سے سمندر پار آوینگے اور بانر لوگ تو کودکے آسکتے ہین میرے بچار مین تو سمندر کے النگھن کی کیول چار پرشونکو سامرتھ ہی ارتھات تمکو اور گرڑ دیوجی اور بایو اور راون کو سو تم ایسی کوئی جگتی کرنا کہ رامچندر اور لچھمن اوشیہ لنکا مین آوین اور راون کو مارکر کے مجھکو لے چلین جسمین رامچندر کو جس ہو وہی اُپاے کرنا تب پھر ہنومان کہنے لگے کہ سب بانرون کے راجہ سگریون ہین اور سب بانر بڑے بڑے بیر ہین اور پرتھی بھر کی پردچھن کر چکے ہین اینک بانر مجھ سے بشیش بلوان اور اینک بانر میرے بل کے برابر ہین مین تو سب بانرون مین بل ہین ہون ہے جانکی جی جس سمے بانر لوگ آوینگے اُس سمے لنکا کو اجاڑ ڈالینگے اور انگد راون کو اُسکے پروار کے سمیت بدھ کر دینگے آپ سوچ کو تیاگ کر دیجیے اور رامچندر و لچھمن کو سمجھو کہ جیسے لنکا کے دوار پر کھڑے ہین آپ بلاپ مت کیجیے رامچندر اور لچھمن تو اگنی کے سمان ہین تھوڑے کال مین آجاتے ہین تم دھیرتا کو دھارن کرو۔

اُنتالیس سرگ سماپت

جانکی جی کہنے لگیں کہ ہے ہنومان تمہارے بچن سنکر کے مین بہت آنند ہو گئی اور رامچندر سے یہ بھی کہدینا کہ ایک سمے میرے للاٹ کا تلک چھوٹ گیا رامچندر نے ہانسیہ کرکے شام پر کا تلک لگا دیا تھا اور اس چوڑامن کا پرتاپ یہ ہی کہ جبتک یہ پاس رہتا ہی تب تک کسی پرکار کی ہان نہین ہوتی سو تم جاتے ہی اور چوڑامن کے نہ رہنے سے میرے پران کی رچھا کسطرح سے ہو گی اور یہ بھی کہدینا کہ دو راچھشون سے آپ بیر نہین کرتے تو کیونکر یہ دُرگت ہماری ہوتی ہی ہنومان اب کیول تمہارے آسرے ایک مہینا اور جیتی رہونگی یہ سنکر ہنومان پھر سمجھانے لگے کہ ہے جانکی رامچندر تمکو بھول نہین گئے ہین تم کنچت ماتر بھی سوچ مت کرو اوشیہ لنکا کو بھسم کرینگے یہ سب کہکر اور مستک نوا کے اور جانکی جی کی پردچھن کرکے ہنومان جی نے چلنے کا بچار کیا اور سریر کو بڑھانے لگے تب پھر جانکی جی کہنے لگین کہ رامچندر اور سُگریون سے یہ کہدینا کہ بہت جلد ہمکو شوک روپی سمندر سے پار کرین یہ سنکر کے ہنومان جی بہت آنند ہو گئے اور مگن ہو کر اُتر مُنھ چلے گئے

چالیس سرگ سماپت

ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ راون سے بارتا کرکے اور سمجھا کے تب چلون پھر بچار کیا کہ سمجھانا تو نہین مانیگا کیونکہ یہ راچھش ہی تو پھر بچار کیا کچھ دیدون تو پھر کہا کہ یہ خود دھنی ہی سو بھید لگا کرکے کچھ کارج کرون پھر بچار کیا اِن تین پرکار سے تو یہ نہین مانیگا اور شاسترون مین یہ لکھی کہ تین پرکار کے شتر نہ مانے تو ڈنڈ کرنا چاہیے سو جب بڑے بڑے بیر مارے جاینگے تب راون سمجھےگا کہ ایک بانر کے آنے سے تو یہ گت ہوئی اور جب بہت سے بانر آوینگے تب کون گت ہو گی تو لڈا چت اسی بھے سے جانکی کو دے دیوے تو پھر بچار کیا کہ ہمکو رامچندر کی آگیا کیول یہی ہی کہ جانکی جی کا اودیش لگا کرکے چلے آنا تب پھر بچار کرنے لگے کہ شاسترین تو یہ لکھی ہی کہ جو دوت ایک کارج کے لیے جاوے اور وہ سدھ ہو جاوے اور کوئی دوسرا کارج جس سے اپنے سوامی کی بھلائی ہو جاوے اور دوت بے آگیا اپنے سوامی کے وہ کارج بھی کر لیوے تو کچھ دوکھ نہین ہی تو کچھ پرشارت کرون جو ایسا نہ کرونگا تو سُگریو یہ کہینگے کہ ہنومان کیول سندیسا ہی کا پہونچانے والا ہی سو کچھ پرشارت کرون شترو کا پراکرم بھی معلوم ہو جائےگا اور تیا رامچندر سے بھی کہدونگا کہ شترو دربل یا پربل ہی یہ بچار کرکے پھر بچار کرنے کہ جدھ

تو دونون طرف سے ہوتی ہی اس جگہہ پر مین کس سے جدھہ کرون سو پہلے بانرا کے راکچھسون کو مارون اور جب یہ مارے جائینگے تب راکچھس سب سُنکر آوینگے اور جدھہ کرینگے اور سب کے پراکرم کی پریچھا مل جائیگی پھر بچار کرنے لگے کہ یہ سب تو ہو جائے گا پرنتو راون کے بل کی پریچھا کیسے ملے گی تب پھر کہا کہ اب تو نشاچرون سے جدھہ کرون تب راون کی سبھا مین جاون وہان جانے سے اسکی بدھی کی پریچھا ہو جایگی سو پہلے تو یہ اشوک باٹکا جو اندر نندن بن سی راون کو پیاری ہی نشٹ کرون کیونکہ جب راون یہ سب سنیگا تب کرودھ کرکے سینا اور ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ کے جدھہ کے لئے بھیجے گا اُس سے جدھہ اچھی ہوگی پھر بچار کرنے لگے کہ کداچت راون کی بھاری سینا آویگی تو میری ہانی ہوگی یا نہین تب پھر بچار کیا کہ کچھ پرواہ نہین ہی جانکی کا چوڑامن میرے پاس موجود ہی سب کا بدھہ کرکے چلا جاؤنگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب بچار کرکے اشوک باٹکا کے برچھ اور ساکھا اُکھاڑنے لگے اور برچھونکا انگ بھنگ ہونے لگا اور پنچھی سب بھاگ چلے اور بڑے بڑے محلونکو توڑنے لگے اور اینک برچھ تو آدھے پر سے ٹوٹ کے گرنے لگے اور اینک برچھ جڑ سے اُکھڑنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس طرح کامی پرش کو استری پریہ ہوتی ہی اسی طرح سے یہ اشوک باٹکا راون کو پریہ تھی اور یہ سب نشٹ ہوگئی اور ہنومان کو اکانچھا جدھہ کی بڑھہ گئی اور کود کرکے پھاٹک پر جا بیٹھے -

اکتالیس سرگ سماپت

جس سے پنچھی سب بھاگ چلے اُس سے لنکا باسیونکو بڑا بھی پراپت ہوگیا کہ یہ سب کیا اُتپات ہو رہا ہی اور بہت سی راکچھسی جو شین کر گئی تھین وہ سب دیکھنے لگین کہ باٹکا سب نشٹ ہوگئی ہی اور ایک بانر پھاٹک پر بیٹھا ہوا ہی اور ہنومان جی یہ بچار کرنے لگے کہ راکچھسی سب تو جاگ گئین اب سریر کچھ اور بڑھا دون کہ یہ سب ڈر جائین اور راکچھسی سب یہ اشچرج دیکھ کے جانکی جی سے پوچھنے لگین کہ یہ کیسا بانر ہی اور کہان سے اور کسواسطے آیا ہی اور تمنے کسواسطے بات چیت کی یہ سُنکے جانکی جی اپنے من مین بچار کرنے لگین کہ جو است کہون تو دھرم کے برودھ ہوتا ہی اور جو ست ست کہدون تو راکچھسی سب ابھی چھن میرا پران لیتی ہین تو پھر بچار کیا کہ دھرم شاستر مین تو یہ لیکھ ہی کہ جو است کہنے سے پران کی رچھا ہو جاوے تو کچھ دوکھ نہین ہی کہنے لگین کہ ہے راکچھسی مین تو نہین جانتی ہون کہ یہ کون ہی اور کہان سے آیا ہی اور جس طرح سے تم لوگ ڈرتی ہو اسیطرح سے مین بھی ڈرتی ہون کہ یہ کوئی راکچھش ہی بانر کا کپٹ

دھارن کرکے آیا ہی یہ سب اُنکے راکچھسی سب وہان سے بھاگ چلین اور بہت جو ڈر رہ تھین
وہ رہ گیئن اور انیک راکچھسی راون کی سبھا مین چلی گیئن اور ہاے ہاے کرکے کہنے لگین
کہ ہے مہاراج ایک بانر نے آکر اشوک باٹکا کو نشٹ کر دیا اور وہ بڑا بلی معلوم ہوتا ہی اور
جدپ جانکی جی سے بات چیت کی ہی پرنتو ہم لوگون سے جانکی نے کچھ نہین تبلایا ہی اور
اِس سمے جانکی کو بڑا بھاری ہرکھ ہو گیا ہی اور نیتر مرگی کی طرح سے کھل گئے ہین سو معلوم ہوتا
ہی کہ اندر کا یا برون (वरुण) یا کبیر (कुबेर) یا رامچندر کا دوت ہو تو کچھ اچرج نہین ہی سو ہے سوامی اور سب
بر کچھ تو نشٹ کر دیے پرنتو جہان جانکی ہین وہین پر بچا ہی سو ہو نہ ہو سیکھ بھاگ جانکی
کی رچھا کے لیے چھوڑ دیا ہی ہے راون شترو کا جیسا بل ہو ویسا ہی ڈنڈ کرنا اُچت ہی کیونکہ
وہ بڑا بلوان معلوم ہوتا ہی اور اُس بانر نے تو دو اپرادھ بڑے بھاری کیے ہین ایک یہ کہ آپ
کی اگیا تھی کہ جانکی سے کوئی بات چیت نہ کرنے پاوے اور اُسنے بات چیت کر لی تو اُسکے
بدلے مین سر پر ڈنڈ ہونا چاہیئے اور دوسرے اشوک باٹکا کو نشٹ کر دیا تو اُسکے بدلے
مین پران ڈنڈ ہونا اُچت ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ راون راکچھسون کے مُنھ سے یہ سُنتے
ہی جس طرح سے چتا (चिता) کی اگنی پرجلت (प्रज्वलित) ہوتی ہی اسیطرح سے کرودھ روپی اگنی سے پرجلت ہو گیا
اور نیتر لال لال ہو گئے اور انیک راکچھسون کو جنکو اپنے بل کے برابر جانتا تھا اگیا دی
اور یہ اگیا پاکر کے اَسّی ہزار بیر جمع ہو گئے اور سب کوئی ہرکھ ہو کرکے چلے اور بیر دن کو جدھ
کرنے کی بڑی ابھلاشا (अभिलाषा) تھی اور بچار کرتے چلے کہ بانر کو پکڑ لانا چاہیئے اور یہان ہنومان جی
پھاٹک پر سے دیکھنے لگے کہ نشاچر سب شستر لیے ہوے چلے آتے ہین اسی بیچ مین
نشاچری سینا پہونچ گئی اور ہنومان جی کو چارون طرف سے گھیر لیا اور ہنومان جی اپنے
سریر کو بڑھانے لگے اور پونچھ (पूछ) کو گھما گھما کے بھوتل مین پٹکنے لگے اور شبد اسکا لنکا مین پورن
ہو گیا اور پنچھی سب جو آکاش مین اڑتے تھے وہ بھوتل مین گرنے لگے اور ہنومان جی یہ منتر
پڑھنے لگے کہ رامچندر اور لچھمن کی جے (जय) ہو اور رامچندر کا مین داس ہون اور نام میرا
ہنومان ہی اور شترون کو مارنے والا بایو کا پتر (पुत्र) ہون اور ہزار ہا راون کا بل میرے بل کے
سامنے تچھ ہی اور پرستھل اور برکچھ سے مارنے والا ہون ہے راکچھش لوگ تم نشچے کرکے
جان لینا کہ مین لنکا کو بڑیت کر دونگا اور پھر جانکی جی کو پرنام کرکے چلا جاؤنگا اور تم
لوگ دیکھتے دیکھتے رہ جاؤ گے یہ منتر پڑھ کے مہا شبد کرنے لگے اور راکچھس سب ڈر گئے

نِربھَے
اور ہنومان جی کی طرف تاکنے لگے اور جس طرح سے گروڑ دیوجی سرپون کے کھانے مین نربھی رہتے ہین اُسیطرح سے ہنومان جی نربھی بیٹھے تھے اور راکھچھس سب شستر ونکی برشٹ کرنے لگے تب ہنومان جی پھاٹک پر سے کود پڑے اور جس طرح سے اندر بجر سے مارتے ہین اسی طرح سے ہنومان جی سٹھکا بجر کے سمان مارنے لگے اور تھوڑے ہی کال مین سب راکچھسونکو جم لوک مین بھیجدیا اور پھر کود کر کے اُسی پھاٹک پر جاب بیٹھے اور کچھ راکچھس مرنے سے بچ گئے تھے وہ راون کے پاس بھاگ گئے اور پرتا نت جتھا رتھ راون سے کہدیا کہ ہے سوامی جتنے بیر تھے وہ سب نشٹ ہو گئے یہ سنکر کے جمبومالی پرہست کے پُتر کو راون نے اگیا دی اور خود سوچنے لگا۔

بیالیس سرگ سماپت

یہان ہنومان جی اپنے چت مین بچار کرنے لگے کہ اشوک باٹکا تو نشٹ ہوئی اب دیوتون کے مندر باقی ہین یہ کہکر پھاٹک پر سے مندر پر کود گئے اور بشال سروپ ہوکر کے بیٹھ گئے اور لنگور کو گھما گھما کے بھوتل مین ٹپکنے لگے اور شبد لنگور کا لنکا مین پورن ہوگیا اور آکاش سے پنچھی سب بھوتل مین گرنے لگے اور مندرون کے پوجیری سب بھی بھے سے کپت ہو گئے اور ہنومان جی یہ منتر پڑھنے لگے کہ رامچندر اور لچھمن اور سگریون کی جی ہو اور مین رام چندر کا داس اور بایو کا پتر اور نام میرا ہنومان اور مین شترو ناشک ہون اور ایک راون مین ہزار ہا راون کا بل ہو تو مین مار سکتا ہون اور سب کو نشٹ کر کے پھر سمندر پار چلا جا سکتا ہون یہ منتر پڑھ کر کے مہا گھور شبد کرنے لگے اور راکچھس سب جدپ ڈر تو گئے پرنتو ہنومان جی کو چارون طرف سے گھیر لیا اور ہنومان جی نے مہا کوپ کر کے ایک ایک کھمبھ لوہے کا اُکھاڑ لیا اور اسی سے پرہار کرنے لگے اور پھر کود کر کے آکاش مارگ مین جاکر کے شبد کرنے لگے کہ ہے راکچھس میرے ایسے ہزار ہا بانر سگریون کی سینا مین موجود ہین اور کسی کو اننت اور کسی کو دس ہستی اور کسی کو سو ہستی اور کسیکو ہزار ہا ہستی کا بل ہی جس سے وہ لوگ آوینگے تو لنکا نگری نہین رہیگی اور نہ تملوگ ہوگے نہ راون ہوگا

تینتالیس سرگ سماپت

ہنومان جی کی یہ بانی سنکر کے جمبومالی پرہست کا پتر لال مالا اور لال برن بستر پہن کے

دھنش کو ٹنکارتا ہوا چلا اور سنگھ کی طرح سے شبد کرنے لگا اور رتھ اسکا گدھے کا تھا جمبومالی کو
دیکھ کرکے ہنومان گرجنے لگے اور جمبومالی بانون کی برشٹ ہنومان جی پر کرنے لگا دس بان
ہنومان کے بھجا پر اور ایک بان شر پر مین پرہار کیا اور ہنومان کے انگ سے رودھر بہنے لگا
تب ہنومان جی کرودھت ہوگئے اور ایک برچھ سال کا اکھاڑ کرکے جمبومالی پر پرہار کیا جمبومالی نے
اپنے دس بانون سے اسکو دس ٹکڑے کردیا تب پھر ہنومان جی نے دوسرا برچھ اکھاڑ کرکے پرہار
کیا اسکو بھی چار بانون سے چار ٹکڑے کردیا تب پھر ہنومان جی تیسرا برچھ اکھاڑ کر گھمانے لگے
اسکو بھی چار بانون سے کاٹ دیا اور پانچ بان ہنومان جی کی بھجامین اور پانچ بان چھاتی مین
اور دس بان مستک پر مارے تب ہنومان جی مہا کوپ کرکے لوہے کا کھمبھ اکھاڑ
کرکے جمبومالی کو مارنے لگے جمبومالی کی چھاتی اور مستک چور چور ہوگئی بالمیک جی کا بچن ہوکہ
جب جمبومالی کا بدھ ہوگیا تب یہ سب برتانت راکچھسون نے راون سے جاکر کہہ سنایا
اور یہ سنتے ہی راون کو بڑا بھاری کرودھ ہوگیا اور نیتر اسکے رکت برن ہوگئے اور جمبومالی
کے پانچ پتر بڑے بلوان اور سیناپت سے تھے انھین سبھونکو جدھ کرنے کے لیے راون نے اگیا دی۔

چوالیس سرگ سماپت

جمبومالی کے پانچو پتر بہت سی سینان لیکر کے چلے اور جاتے ہوئے بانون کی برشٹ کرنے
لگے اور ہنومان جی کود کود کرکے اپنے انگ کو بچانے لگے اور مہا شبد کرکے شنڈکا اور چرن سے
پرہار کرنے لگے اور انیک راکچھسونکو بھجا اور چھاتی اور جنگھہ سے مردن کرنے لگے تھوڑے ہی کال
مین سب کے سب بھوتل مین تھین گر گئے اور بہت سے گھائل ہو کرکے پڑے رہے اور
رودھر کی ندی بہ چلی اور لنکا مین ہاہاکار ہوگیا اور سب کوئی یہ کہنے لگے کہ یہ بانر نہین
یہ کال ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ ہنومان مارتے مارتے شتھل ہوگئے پرنتو اکا اچھا
جدھ کی بنی رہی اور پھر اسی تورن پر بیٹھ گئے۔

پینتالیس سرگ سماپت

جب راون یہ سب برتانت سن گیا تب جدپ ڈر گیا پرنتو سب کے دیکھنے مین پرشن
بھاؤ نا بنا رہا اور پانچ دوسرے بیرون کو جو سینا دھیش تھے جدھ کرنے کو اگیا دی اور نام
پانچون بیرون کا یہ ہی بروپاکچھ جیوپاکچھ دردھر پرگھس بھاسکرن راون نے اگیا دی

کہ تم لوگ ہستی اور گھوڑے اور رتھ لیکر کے جاتے جاؤ اور یہ نہ جاننا کہ یہ بانر ہی اسکے پرشارت سے
یہ پرتیتی ہوتی ہی کہ کوئی دیوتا ہی بانر کا سروپ دھارن کر کے آیا ہی تو بانر ایسا بلوان ہمنے کبھی
نہ دیکھا تھا یہ تو اندر کا بھیجا ہوا معلوم ہوتا ہی اور جو کداچت یہ کہو کہ اندر تو ایسا پراکرم کر ہی نہین
سکتے اُنکے دُوت کی کون گنتی ہی تو ایسا نہین سمجھنا چاہیئے کیونکہ اندر نے بڑی تپسیا کی ہی
کداچت اُسنے اپنے تپوبل تपाबल سے یہ دُوت پرگٹ کیا ہو اور کارن یہ ہی کہ ہمنے سُر اور اُسُر دنکو
جیت لیا ہی کداچت ایسی تپسیا کیے ہون تو کچھ اشچرج نہین ہی سو تم لوگ اُدشیہ अवश्य اس بانر کا
بدھ کرو بانر سمجھ کر کے بے پرواہ نہ رہنا مین بانرون کو دیکھ چکا ہون اور بالی बालि اور نیل नील اور نل नल اور
جامبوان سب کو جانتا ہون وہ لوگ تو ایسے بیر نہین ہین اور نہ بدھمان ہین اور نہ کچھ مایا
جانتے ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ راون بیرون کو بل ہین اور بدھ ہین اسلیے کہنے لگا کہ
یہ لوگ ڈر نہ جاوین پھر راون کہنے لگا کہ ہے سینا دھیش لوگ ہین اچھے پرکار سے جانتا
ہون کہ جو تینون لوک ایک طرف ہو جاوین تو تم لوگون کے سامنے تچھ ہین پر تو بہت چمتکاری चमत्कारी
سے جدھ کرنا اسلیئے کہ یہ کوئی نہین جان سکتا کہ کسکی پراجے اور بجے विजय ہو سکتی ہی یہ آگیا راون سے
پاکے ہستی اور گھوڑے اور رتھ کے سمیت تومر اور مگدر اینک شستر لیکر کے چلے اور
یہان ہنومان بھی جس طرح سے سُورج اُودے کے سمے رکت برن ہوتے ہین اسیطرح سے کرودھ क्रोध
جکت توزن پر بیٹھے ہوئے تھے اور راچھس سب پہونچکر ہنومان جی کو دیکھنے لگے اور
اپنے اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ یہی بانر ہی جو سمندر النگھن کر کے آیا ہی اور اینک بیرونکو
بدھ کر دیا ہی یہ بچار کر کے ہنومان جی کو چارون طرف گھیر لیا اور شسترون کی برشٹ کرنے
لگے تب ہنومان آکاش مارگ مین اُچھلنے उछलने لگے اور سریر کو بڑھانے لگے اور بہت دور تک
اوپر کو چلے گئے اور جس طرح سے پربت پر بجلی बिजली کڑکڑا کر کے گرتی ہی اسیطرح ہنومان جی گھور
شبد کر کے راچھسون کے غول مین کود پڑے اور ایک رتھ جسمین آٹھ گھوڑے جُتے ہوئے تھے
چُور چُور ہو گیا اور ہنومان جی بھوتل مین کھڑے ہو گئے اور بروپاکچھ اور جیوآکچھ کا ایک ایک
بُھجا پکڑ کر کے آکاش مین لیکر کے چلے گئے اور بھوتل مین پٹک دیا اور شستکون سے مارنے
لگے تب پھر یہ دونون سنبھل کے اُٹھ گئے اور مگدر سے ہنومان جی کی چھاتی مین مارنے
لگے تب ہنومان جی ایک برچھ شال کا اُکھاڑ کر کے اُسی سے مارنے لگے اور مارتے مارتے
بروپاکچھ اور جیوآکچھ کا پران لے لیا اسی بیچ مین پرگھس اور بھاشکرن دونون طرف سے

ترشول لیکر للکارتے ہوئے پہونچکر کے ہنومان جی کو مارنے لگے اور ہنومان جی کے سر پر سے ردھر نکلنے لگا جب ہنومان جی نے رودھر اپنے سر پر سے نکلتے ہوئے دیکھا تب کرودھ کرکے ایک شکھر پربت کا اُٹھا کر کے دونون بیرون پر پرہار کیا اور یہ دونون بھی چُور چُور ہو گئے جب پانچون سینا دھیش مارے گئے تب ہنومان جی ہتی سے ہتی کو اور گھوڑے سے گھوڑے کو اور رتھ سے رتھ کے سوار کو اور راکچھشون سے راکچھشون کو گھما گھما کے مارنے لگے اور سب کو مار کرکے نشٹ کردیا اور وہ بھومی رودھر سے پُورن ہو گئی اور ہنومان جی سب کو مار کرکے پھر اُسی تورن پر جا کرکے بیٹھ گئے۔

چھیالیس سرگ سماپت

بہت سے نشاچر بھاگ کرکے راون کی سبھا مین چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہے راون پانچو سینا دھیش مارے گئے یہ سنکے راون اکچھ اپنے پُتر کی طرف دیکھنے لگا اور جدپ اکچھ بالک تو تھا پرنتو وہ بڑا بلی تھا راون نے جدھ کرنے کے لیے اکچھ کمار کو آگیا دی تب اکچھ کمار تُرنت اُٹھ کرکے سبھا مین کھڑا ہو گیا اور سبھا کے لوگ دھنیہ دھنیہ کہنے لگے کہ دیکھو جہان بڑے بڑے بیر ہت ہو گئے وہان جانے کی اکانچھا کرتا ہی یہ بڑائی اپنی سُنکر کے اکچھ کمار جس طرح اگنی مین گھرت پڑنے سے تیکشن پرجلت ہوتی ہی اسیطرح سے پرجلت ہو گیا اور رتھ کے سمیپ مین چلا گیا اور یہ رتھ دیوتون سے ملا تھا اور آٹھ گھوڑے اُسمین جوتے جاتے تھے اور رتھ مین ایسی سامرتھ تھی کہ وہ اچھا روپی آکاش مین چلا جائے اور اُسکی چمک سے بیرون کے نیتر بند ہو جاتے تھے اُسی پر چڑھ کرکے اور انیک شستر لیکر کے چلا اور سینا بھی بہت اُسکے ساتھ چلی اور ہتی اور گھوڑے اور رتھ کے شبدون سے آکاش اور پاتال پُورن ہو گیا اور اکچھ کمار کرودھ جلت ہنومان کے سمیت پہونچکر کے دیکھنے لگا اور اپنے بل کو بچار کرنے لگا کہ اسکو جیت سکتا ہون یا نہین اور ہنومان جی اکچھ کو دیکھ کرکے اپنے شریر کو بستار کرنے لگے کہ یہ تو بالک ہی اسکے ساتھ جدھ کرنا شاستر سے برودھ ہوگا اور اکچھ کمار کو ہنومان جی کا بڑھنا دیکھکے اور کرودھ ہو گیا کہ یہ تو بڑا بھاری بیر پرتیت ہوتا ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ اکچھ کمار ڈر تو گیا پرنتو تین بچن بان روپی سے بھیدن کردیا اور ہنومان جی نے کچھ اُتر نہ دیا تب پھر اکچھ جدھ کرنے پر تت پر ہو گیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ دونون بل مین برابر تھے اور دیوتا اور گندھرب اور رچھ اور کنتر اکاش مین اور نشاچر لوگ بھوتل مین کھڑے ہو کرکے

دیکھنے لگے کہ دیکھنا چاہیئے کہ کسکی جَے اور کسکی پَراجے ہوتی ہی اور پرتھی ڈول گئی اور سورج کا تیج ملین ہوگیا اور پون کی گت مند ہوگئی اور دیوتا لوگ کنپت ہوکے تراہ تراہ پکارنے لگے اور سمندر بیاکل ہوگئے اسلیئے کہ جو ہنومان جی کی پراجے ہوگئی تو اکچھ کرودھ کریگا کہ سمندر نے پار کیون جانے دیا اِسی بیچ مین بانون کو اکچھ نے ہنومان جی کی للاٹ مین پرہار کیا اور ہنومان کے مستک سے رُدھر بہنے لگا اور جدپ ہنومان جی کو کرودھ ہوگیا پرنتو پھر بالک جانکر سہہ گئے کہ کداچت اب سے سمجھ جاوے جب کسی پرکار سے جدھ کرنے سے نبرت نہ ہوا تب ہنومان جی کرودھ سے پورن ہوگئے اور نیتر رکت برن ہوگئے اور سورج کے سمان تیج ہنومان جی کا بڑھ گیا اور راکچھسی سینا کنپت ہوگئی اور ہنومان جی نے یہ بچار کیا کہ کداچت یہ تیج اور پراکرم میرا دیکھ کرکے آپ سے بھی بھاگ جائیگا پرنتو تسپر بھی اکچھ کمار نہ بھاگا تب ہنومان جی میگھ کی طرح سے شبد کرنے لگے اور اکچھ اپنے رتھ کو آکاش مین لیگیا اور پھر ہنومان جی کو تین بانون سے بھیدن کیا اور جدپ ہنومان جی نے کرودھ تو کیا پرنتو یہ بھی سہہ گئے جب اکچھ پھر بانونکی برشٹ کرنے لگا تب ہنومان جی بانونکو بارن کرنے لگے اور ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ یہ بڑا بلی معلوم ہوتا ہی اور بان بدیا بھی جانتا ہی تب تک ہنومان جی کے بھجا مین پھر ایک بان مارا تب پھر ہنومان جی سوچنے لگے کہ جدپ مین بہت بچاتا ہون تسپر بھی یہ نہین مانتا اور شرا اور راکچھر لوگ اسکی بڑائی اور پرسنشا کر رہے ہین جو کداچت اسکو بالک ہی سمجھتا رہونگا تو بل اسکا بڑھتا چلا جائیگا یہ بچار کرکے ہنومان جی آکاش مین کود گئے اور گھوڑونکو طمانچون سے مارنے لگے اور گھوڑے سب مرگئے اور رتھ بھوتل مین گر پڑا اور چُور چُور ہوگیا تب اکچھ سنبھل کرکے کھرگ اور دھنش کو لیکرکے آکاش مین چلا گیا اور ہنومان جی کے مستک کے سمیپ آگیا اور ہنومان جی نے دونون چرن کو پکڑکے جس طرح سے گرڑ سرپ کو گھماتا ہی اسی طرح سے ہزار ہا بار گھما کرکے بھوتل مین پٹکدیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ اکچھ کمار نے پران کو تیاگ کر دیا اور شریر اسکا چُور چُور ہوگیا اور دونون نیتر نکل گئے اور راون کے یہان یہ خبر پہونچ گئی کہ اکچھ کمار بھی مارا گیا یہ برتانت سُنکر راون کو بڑا بھے ہوگیا اور دیوتا اور گندھرب سب استت کرنے لگے اور ہنومان جی اکچھ کمار کو مار کرکے پھر اُسی تورن پر جا کرکے استھت ہوگئے —

سینتالیس سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ اچھ کا بدھ سنکر کے راون مورچھت ہوگیا اور مہا کوپ ہو کرکے اندرجیت کو بلا کرکے کہنے لگا کہ ہے پتر تم شستر بدیا اچھی طرح سے جانتے ہو اور ایک تو اچھ بالک تھا اور کبھی جدھ بھی نہین کیا تھا اور تم تو اینک سنگرام مین جے پا چکے ہو اور برہما استر بھی تمکو ملا ہی اور تمھاری بھے سے اندر اور دیوتا اور گندھرب اور بایو ڈرتے ہین میرے بچار مین جو تینون لوک کے بیر ایک طرف ہون تو تم اکیلے مار سکتے ہو تمھاری تپسیا بھی ایسی ہی ہی اور تم بڑے بدھمان ہو ہے پتر اتر میرا نہ کرنا کہ جدھ کرین یا نہ کرین اور پتا بھگت ہو اور کون ایسا سنسار مین ہی کہ تمھارے بل کو نہین جانتا اور تمھارا پرتاپ اور بل اور بدھی تو میرے برابر ہی بلکہ شستر بدیا مین تم سرشیٹ ہو کیونکہ جب جب سنگرام مین جاتا تھا تب تب کیول تمھاری سہاے سے شترو کی پراجے اور میری جے ہوتی گئی ہی پتر دیکھو تمھارے رہتے رہتے جمبومالی آدبڑے بڑے بیر ہت ہوگئے اور اچھ تمھارا چھوٹا بھائی بھی مارا گیا اور اچھ کے بدھ ہونے کا کارن یہ ہی کہ وہ پتا بھگت نہین تھا اور تم تو پتا بھگت ہو سو ہے پتر تم بانر کے بل کو بچار کر کہ اسکے ساتھ مین جدھ کرنے کے جوگ ہون یا نہین سو تم پہلے سیناکو آگے کر دینا جب بانر جدھ کرتے کرتے سِتھل ہو جائے گا تب تم جدھ کرنا اور راج نیت دھرم مین یہ لیکھ ہی کہ جب سینا دھیش کی پراجے ہوتی ہی تب دوسرے بیر لوگ نہین ٹھہر سکتے تو اسکو بچار لینا کہ کادر لوگ کون اور سور کون ہین اور جدپ میرا تو یہ بچار تھا کہ تمکو نہ بھیجون پرنتو شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ راج کے لیے پتر کا تیاگ کر دینا چاہیئے اور تم شاستر بھی اچھی طرح سے جانتے ہو ارتھات شاستر مین یہ لکھا ہی کہ سنگرام مین مرنے سے اُتم گت کی پراپتی ہوتی ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب راون کے مکھ سے سنکر کے اندرجیت راون کی پردچھن کرنے لگا اور جدھ کرنے کے لیے تتپر ہو گیا اور جس سمے اندرجیت نے راون کی پردچھن کی اُس سمے راون کی سبھا کے لوگ اندرجیت کو آشرباد دینے لگے اور اندرجیت بڑی بھاری سینا لیکر کے چلا اور اندرجیت کے چار دانت بڑے بڑے تھے جب ہنومان جی کے سمیپ اندرجیت پہونچگیا تب ہنومان جی دیکھکر ہرکھت ہوگئے کہ اب جدھ برابر کی ہوگی تب تک اندرجیت ہنومان کے اوپر بانون کی برشٹ کرنے لگا اور دیوتا اور گندھرب یہ سنگرام دیکھنے کے لیے کھڑے ہوگئے اور ہنومان جی گرجنے لگے اور جس طرح سے راچھس اور دیوتون کی جدھ ہوتی ہی اسطرح سے

جدھ ہونے لگی اور جدپ میگھناد نے انیک بانون سے ہنومان جی کو بھیدن کردیا پرنتو ہنومان
جی کو کچھ معلوم نہ ہوا اور اندرجیت کے انیک باجے بجتے تھے اور ہنومان جی کود کر کے اوپر کو چلے جاتے
تھے اور نیچے کو چلے آتے تھے اور جس طرح سے کھل کا منورتھ بڑھتا ہو جاتا ہی اسیطرح سے اندرجیت
کے بان سب بڑھتا ہوتے چلے جاتے تھے تب ہنومان جی نے یہ بچار کیا کہ میگھناد یہ نہ سمجھتا ہو کہ ہنومان
کیول بان بارن کرنے ہی کی بدیا جانتے ہین کچھ پراکرم نہین ہی یہ بچار کر کے ہنومان جی پر
पर्वताकार
پربتاکار ہوگئے اور بان میگھناد کے ہنومان جی کے شریر مین لگ کر کے بھوتل مین گرنے لگے اور
ہنومان جی اس گھات مین لگے ہوئے تھے کہ جب اوسر ملے تو اسکا پران لے لون اور میگھناد
بھی پران لینے کے لیے انیک جگتی کرتا تھا پرنتو میگھناد چنتا (चिन्ता) مین پراپت ہوگیا کہ بان میرے
برتھا ہوتے چلے جاتے ہین یہ چنتا کر کے جدھ سے نبرت (निवृत्त) ہوگیا اور بچار کرنے لگا کہ یہ بانر
بڑا بلوان معلوم ہوتا ہی اور سمجھ گیا کہ اسکو برہما کا بردان ہی اسلیئے اسکا شریر بھیدن نہین
ہوتا ہی یہ بچار کر کے برہمااستر (ब्रह्मास्त्र) کو تیاگ کردیا اور جدپ وہ برہمااستر ہنومان جی کے شریر مین
نشٹ گیا پرنتو بھیدن نہین کیا تب پھر اندرجیت دھیان کر کے سمجھ گیا کہ اسکو یہ بھی برہما کا بردان
ہی کہ برہمااستر کا تاپ (ताप) کیول دو ہی مہورت تک رہیگا تب اندرجیت نے ہنومان جی کو باندھ لیا
اور جدپ ہنومان جی بھوتل مین گر پڑے تھے پرنتو میگھناد ڈرتا بھی تھا کہ اٹھ کر کے پکڑ نہ لیوے
اور برہمااستر کا منتر پڑھنے لگا اور یہ منتر سنکے اور ہرکھ جگت ہنومان گلا لگائے ہوئے پڑے
تھے اور بچار کرتے تھے کہ برہمااستر کے چھوڑانے مین بشیش (विशेष) بل نہ کرون نہین تو برہمااستر کی مرجادا
نہین رہیگی اور ہنومان جی تو بڑے بھی تھے اور اپنے من مین یہی بچار کرتے تھے کہ اسی بہانے سے
راون کو بھی دیکھونگا اور بات چیت بھی کرونگا سو راون کی سبھا مین اندرجیت پکڑ لے چلے
تب ہی کارج ہوگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب ہنومان جی بندھن مین آگئے تب راچھس سب
مارنے لگے تب ہنومان نے نہایت شبد کردیا اور راچھس سب بھاگ گئے تب ہنومان جی نے بچار کیا
کہ جب یہ سب راچھس بھاگ جائینگے تو مجھکو راون کی سبھا مین کون پکڑ لے جائیگا یہ بچار کر کے پھر
اپنے دم کو سادھ گئے اور راچھسون نے یہ بچار کیا کہ یہ بانر کداچت بایو کے بکار سے شبد کیا ہوگا
اور یہ بچار کر کے سن (सन) کے رسے سے ہنومان جی کو باندھنے لگے اور ہنومان جی نے یہ بھی بچار کیا
کہ جو باندھا نہ جاؤنگا تو راون کی سبھا مین کس طرح سے جاؤنگا یہ سب بچار ہوتا ہی تھا کہ
بعد دو مہورت کے برہمااستر چھوٹ گیا اور میگھناد بچار کرنے لگا کہ کداچت سن کے رسے سے

باندھنے سے بھی چھوٹ گیا تو اب کسی کا پران نہین بچیگا جب میگھناد کی دعیرتا چھوٹ گئی تب راکھشس لوگون
نے بھاگنے کا بچار کیا اور ہنومان جی نے یہ بچار کیا کہ جب راکھشس سب بھاگ جائینگے تو مجھکو سبھا مین کون
اور کسطرح سے لے چلیگا اور ایسا نہ ہو کہ راون بھی بھاگ جای یہ بچار کرکے ہنومان جی جان بوجھ کے
कसा
کلا لگا گئے اور راکھشس سب ہنومان جی کو گھسیٹ کرکے راون کی سبھا مین لیگئے تو کوئی یہ کہنے لگے کہ
नेत्र
اسکو اگنی مین جلا دینا چاہیئے اور کوئی یہ کہنے لگے کہ اسکو نیتر کے سامنے سے دور کردینا چاہیے اور راون
نو دیکھتے ہوئے کرودھ سے پورن ہوگیا اور دونون نیتر لال لال ہوکر اپنے منتریون سے کہنے لگا کہ
تم لوگ پوچھتے جاؤ کہ تم کون ہو تب تک خود ہنومان جی نے کہا کہ ہے راون مین رام چندر کا دوت ہون

اڑتالیس سرگ سماپت

ہنومان جی دیکھنے لگے کہ راون سنگھاسن پر بیٹھا ہی اور رکت چندن لگائے ہی اور دسو مستک پرکاشت
चिह्न
ہین اور اسکے مستک مین راج چنھ تھا یہ سب لچھن دیکھ کرکے جدپ ہنومان جی آنند تو ہو گئے پر نتو
اسکے کرمون سے کرودھ ہوگیا اور ہنومان جی دیکھنے لگے کہ بہت سی استریان چنور لیے ہین اور
निकुम्भ महापार्श्व प्रहस्त दुर्धर
یہ چار منتری راون کے سمیپ مین بیٹھے ہوئے ہین ادھات وردھر پرہست مہاپارس نکونبھ اور
بھی بہت سے لوگ سبھا مین بیٹھے ہوئے ہین ہنومان جی یہ سب دیکھ کرکے موہت ہوگئے اور بچار
भुवन
کرنے لگے کہ یہ راون میرے آنے پر بھی نربھے بیٹھا ہوا ہی جو یہ ادھرمی نہ ہوتا تو یہ چودھون بھون کی
क्रूर
رچھا کرتا پر نتو منتری بھی اسکے دشٹ اور کرور ہین اور کرم اسکے سب نندت ہین تسپر بھی سامرتھ
पृथ्वी
اسکی ایسی ہی کہ جو یہ چاہے تو سمپورن پرتھی کو ایک سمندر بنا دیوے۔

انچاس سرگ سماپت

बाणासुर नन्दी
ہنومان جی کو راون دیکھکر کے یہ بچار کرنے لگا کہ یہ مہادیو جی کا نندی تو نہین ہی اتھوا بانا سر
راکھشس تو نہین ہی یہ بچار کرکے پرہست منتری کو اگیا دی کہ ہے پرہست تم اس سے پوچھو کہ تو کون ہی
اور کسواسطے یہان آیا ہی اور اشوک باٹکا کو کسواسطے نشٹ کردیا ہی اور راکھشسونکو بے اپرادھ کسواسطے
मत
مارا ہی یہ سنکر پرہست ہنومان جی سے پوچھنے لگا کہ ہے بانر تو مت ڈر ست ست کہدے اندر کا بھیجا ہوا
آیا ہی یا کبیر یا برن نے تجھے بھیجا ہی جو ست ست کہدیگا تو چھوڑ دیا جایگا نہین تو یہان تیرا نہین
بچے گا اور میرے بچار مین تو بانر نہین معلوم ہوتا ہی کیونکہ ایسا تیج بانر کا نہین ہوتا ہی تو اوشیہ
کسی کے بھیجنے سے آیا ہی تو ست ست کہدے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ یہ سب کٹھور بچن
پرہست کہ گیا پر نتو ہنومان جی نے کچھ اتر نہ دیا اور منتری کی طرف پیٹھ اور راون کے سنمکھ

بیٹھ کر کے کہنے لگے کہ مین کسی کا بھیجا ہوا نہین آیا ہون مین تو خود آیا ہون اور بہت دنون سے تمہارے
درشن کی ابھلاشا ہی رہی سو آج درشن تمہارا ہو گیا اور یہ جو کہا ہی کہ اشوک باٹکا کسو اسطے نشٹ
کی تو یہ کرم مین نے تمہارے درشن کے واسطے کیا ہی کیونکہ جو ایسا نہ کرتا تو درشن تمہارا کس طرح سے
ہوتا اور یہ جو پوچھا ہی کہ راچھسونکو بے اپرادھ کسواسطے مارا ہی تو جب پہلے راچھس لوگ مجھکو
مارنے لگے تب ہمنے بھی کیول اپنے شریر کی رچھا کیواسطے مارا تھا جو کداچت تم یہ سمجھتے ہو کہ برہما
استر کے بندھن سے آیا ہون تو برہما استر راستہ ہی مین چھوٹ گیا مین تو کیول رام چندر کے کارج
کے لیے چلا آیا اور مین رامچندر کا دوت ہون جو کداچت تمکو یہ سندیہہ ہو کہ تم دوت کیسے ہو
تو تمام برہمانڈ رام چندر کے دوت ہین اور تم بھی دوت ہو۔

پچاس سرگ سماپت

ہنومان جی کا بچن ہی کہ اب مین ست ست کہتا ہون شرون (श्रवण) کرو مین سگریو نکا داس اور جو سندیسا
اُنکا لیکر کے آیا ہون سو سنو۔ سگریون نے یہ کہا ہی کہ ایک راجہ دسرتھ نامی دھرماتما تھے اور اُنکے
جیٹھ پتر رام چندر اور لچھمن رامچندر کے چھوٹے بھائی ہین اور جانکی جی رامچندر کی بھارجا ہین
جنکو تم چوری سے ہرن کر لائے ہو اور اسی کارن سے رام چندر اور سگریون سے سماگم ہو کے
متائی ہوئی اور رامچندر نے سگریون سے یہ پرتگیا کی ہی کہ بالی کا بدھ کر کے تمکو راج دونگا
اور سگریون نے رامچندر سے یہ پرتگیا کی ہی کہ مین جانکی کا اودیش لگا دونگا سو رام چندر نے تو
اپنی پرتگیا پوری کر دی ارتھات بالی کا بدھ کر کے سگریون کو راج دیدیا اور سگریون نے جانکی
کے اودیش کے لیے دسو دسا (दसोंदिशा) مین بہت سے بانرون کو بھیجا ہی انھین بانرون مین سے ایک
مین بھی بانر ہون اور سمندر کو لنگھن کر کے آیا ہون اور تمہارے گرہ مین جانکی کا درشن ہوا ہی
سو ہے راون تم تو دھرم شاستر بھی جانتے ہو اور تپشیا بھی کر چکے ہو تو پر استری (परस्त्री) پر کس واسطے
چت لگاتے ہو اور سگریون نے یہ بھی کہدیا ہی کہ تم ایسا تو کوئی پنڈت بھی نہین ہی اور ایسے
پنڈت ہو کے دھرم کے بروددھ کیون کرتے ہو یہ کرم کرنے سے تو بڑا ابھاری پاپ ہوتا ہی
راون جس سے رامچندر کے بان چھوٹینگے اُس سے کسی کو سامرتھ اُسکے بارن کی نہوگی اور
اس سنسار مین تو ایسا کوئی نہین ہی کہ رامچندر سے بروددھ کر کے بچ جاوے سو یہ سب
بچن سگریون کے دھرمارتھ ہین ہے راون تم جانکی جی کو دے دو یہ بات سگریون کی
کہی ہوئی ہمنے کہی ہی اب مین کہتا ہون سرون کرو مین جانکی کو دیکھ چکا ہون اب تمہاری

سامرتھ ایسی نہین ہی کہ کہدو کہ یہان جانکی جی نہین ہین تم اپنے من مین بچار کرو کہ جو کارج
ہونے کے جوگ نہین تھا وہ تو مین نے کرلیا اب اور بھی کچھ کارج کرونگا سو جدپ میرا تو کچھ
بل نہین ہی پرنتو رامچندر کے پرتاپ سے سب سدھ ہوگا ہے راون جانکی جی کو پانچ مکھ
والی سرپنی سمجھو وہ تو کیول تمھارے ناش کے لیے تمھارے گھر مین بیٹھی ہوئی ہین اور جانکی جی
کو چھپانے کی سامرتھ کسی کو نہین ہی ادبھات جس طرح سے ہلاہل کوئی پچا نہین سکتا ہی اسیطرح
سے جانکی کو کوئی چھپا نہین سکتا دیکھو یہ راج تمکو بڑی بھاری تپشیا سے ملا ہی تو ایسے اُتم
راج کو نشٹ کردینا تمکو اُچت نہین ہی تمکو تو اسکا گھمنڈ ہی کہ ہمنے بڑی تپشیا کی ہی اور برہما
کا بردان ہی کہ کسی سے نہ مرونگا تو یہ تمھاری مورکھتا ہی کیونکہ رامچندر جدپ دیوتا اور دانو
تو نہین اور نہ سگریون دیوتا اور دانو ہین پرنتو رامچندر منش اور سگریون بانر ہین اوشیہ
تم اُن لوگون کے ہاتھ سے مارے جاؤگے اب تم اپنے دھرم اور تپشیا کا بھروسا مت کرو کیونکہ
تمھارا دھرم نشٹ ہوگیا اور ادھرم کی بردھی بشیش ہوگئی اور جس طرح سے بہت دھرم کے ہونے
سے ادھرم کا ناش ہوجاتا ہی اسیطرح سے بشیش ادھرم ہونے سے دھرم سب نشٹ ہوجاتا
ہی سو تمنے تو جان بوجھ کے یہ ادھرم کیا تو اسکا پھل تمکو کیون نہین ملے گا اور رامچندر کو
دوسرے منشون کی طرح سے نہ جانو تم اپنی آنکھ کھول کے دیکھ لو کہ تمھارے ایسے ایسے بلوان
چودہ ہزار جنستھان بن مین رام چندر کے ہاتھ سے بدھ ہوگئے اور بالی کو ایک ہی بان سے
بدھ کیا ہی جسکی کانکھہ مین تم جیسے رہ چکے ہو اور اُنھین کے بھائی سگریون بھی ہین جو تم یہ
سمجھتے ہو کہ رامچندر اور سگریون تو لنکا مین آہی نہین سکتے تو یہ بھی تمھاری اگیانتا ہی کیونکہ
سگریون کے دوتون مین سے ایک چھوٹا دوت مین ہون جو چاہون تو یہ لنکا ایک پلک مین نشٹ
کردون جو کداچت یہ سمجھتے ہو کہ جب ایسا ہی پراکرم ہی تو کیون نہین نشٹ کردیتے تو کارن اسکا
یہ ہی کہ مجھکو آگیا ایسی نہین ہی بلکہ رامچندر کا تو یہ پرن ہی کہ راون کو مین اپنے ہاتھ سے بدھ
کرونگا سو ہے راون تم ایسے پنڈت اور بدھمان ہوکر کے بچار نہین کرتے ہو اور جانکی جی کو
جو تم استری جانتے ہو وہ استری نہین ہین وہ تو کال راتری ہین لنکا کو نشٹ کرنے کے
لیے لنکا مین بیٹھی ہین اور جانکی کا انگ تمسے اسپرش ہوگیا ہی اسکو یہ سمجھو کہ میرے گلے
مین پھانسی لگ گئی ہی اب تمھارا تیج ایسا نہین ہی جیسا پہلے تھا تمھارا تیج تو گھٹ ہوگیا اور
تمکو یہ بھی اچھی طرح سے جانتے ہو کہ رامچندر کے داس لوگ است نہین کہتے ہین اور مین تو

رامچندر کا دوت ہون اور ذات میری بانر کی ہی جو بے بچار کیول اپنے سوامی کا کاج کرتا ہون
اور رامچندر چراچر جیوُن کی ناش کر کے پھر پالن کرتے ہین اور رامچندر انتر جامی ہین اور ایشر ہین تو
انکا اپکار کر کے کیسے بچوگے اور رامچندر کے بِرودھ سے برہما اور رودر اور جمراج اور اِندر اور کوبیر
تمھاری رچھا نہین کر سکتے بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب دھرم اُپدیش اُسکی بھلائی کے لیے جب
ہنومان جی کر گئے پر تو کچھ اُسکے چِت مین نہ سمایا اور کرودھ سے نیتر لال ہو گئے۔

اکاون سرگ سماپت

ہنومان جی کے بچن سنکے راون نے کرودھ ہو کر آگیا دیدی کہ اس بانر کا بدھ ہونا اُچِت ہی بالمیک
جی کا بچن ہی کہ کرودھ سے بُدھی بھرشٹ ہو جاتی ہی اسلیئے راون نے بدھ کرنے کی آگیا دیدی اسی
بیچ مین بھبیکھن بِہد پچھتائے اور اپنے چِت مین بچار کرنے لگے کہ اس سمے راون نے کرودھ مین ایسی
آگیا دی ہی تب راون کے ہِتارتھ (हितार्थ) کے لیے بھبیکھن کہنے لگے کہ ہے راجن میرا اَپرادھ چھما کر کے
کرودھ دور کیجیے اسلیئے کہ دوت کا بدھ شاستر سے برودھ ہی اور لوک ریتی سے بھی یہ نِندِت (निन्दित)
کرم ہی اور آپ تو دھرم شاستر کے گیاتا (ज्ञाता) ہین جب آپ ایسے پُرش دھرم اور ادھرم کا بچار نکرینگے
تو دوسرے پُرش تو اوشیہ ادھرم کرینگے سو آپ بچار کر لیجیے جیسا اُچِت ہو ویسا کیجیے یہ سنکر کے
راون کرودھ ہو گیا اور کہنے لگا کہ ادھرمیون کے بدھ (वध) سے کچھ پاپ نہین ہوتا ہی بھبیکھن
پہلے تو بانر کی ذات اُتم نہین اور دوسرے بڑا بھاری اِسنے اپرادھ بھی کر دیا تو اوشیہ یہ
بانر بدھ کے جوگ ہی یہ سنکر کے بھبیکھن بچار کرنے لگے کہ یہ بچن تو راون کا دھرم برودھ ہی
کیونکہ راون پرتیکچھ (प्रत्यक्ष) دیکھتا ہی کہ بے پرشرم برہماستر (ब्रह्मास्त्र) ٹوٹ گیا ہی یہ بانر چاہے تو اسی چھن راون کا
بدھ کر دے سو ست ہی کہ جب بُدھی بھرشٹ ہو جاتی ہی تب دھرم اور ادھرم کا بچار بھی چھوٹ
جاتا ہی یہ بچار کر کے پھر بھبیکھن کہنے لگے کہ ہے راجن شاستر مین یہ لکھا ہی کہ دوت جبتک
اپنے سوامی کے کاج مین تت پر رہے تب تک اُسکا بدھ انوچِت ہی جدپ یہ سب بھبیکھن کہ گئے
پر تو راون کے چِت (चित्त) مین نہ سمایا تب پھر بھبیکھن سوچ کرنے لگے کہ اب کون جگتی کرون کہ راون
بدھ کرنے سے نِبرت (निवृत्त) ہو جائے تب رو چک (रोचक) بانی پھر بھبیکھن کہنے لگے کہ ہے بھائی یہ بانر
بڑا اُدشٹ ہی کس واسطے کہ اس بانر سے پرہست پوچھتا تھا اور آپسے یہ اُتر کرنے لگا تو یہ اوشیہ
بدھ کے جوگ ہی پرنتو اور دوسرا ڈنڈ کیا جاوے جو شاستر سے برودھ بھی نہ ہو کیونکہ اس سنسار
مین آپ کے برابر دوسرا کوئی شاستر کا جاننے والا نہین ہی اور یہ آپ کے برابر کوئی

بُدھمان ہی اور نہ کوئی بیر ہی تو ایسا کرم کرنے سے آپ کی بڑی نندا ہوگی اسلیئے کہ اس بانر کے بدھ
سے کوئی پھل نہین ہوسکتا بدھ تو اُسکو کرنا چاہیئے جسکا یہ بھیجا ہوا آیا ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ
جدپ بھبھیکھن یہ کہہ گئے پرنتو اُسکے چت مین نہین آیا پھر بھبھیکھن کہنے لگے کہ ہے راجن آپ تو
سدا کال دیوتون کے ساتھ بروُدھ کرتے آئے اور سب کو آپ نے جیت لیا ہی اور اُنھین دیوتونکی
سہاے کے لیے رام چندر اور لچھمن آئے ہین اور اُنھین لوگون کا یہ دُوت بھیجا ہوا ہی جو اسکا بدھ
ہوجائیگا تو آپ کا جس اور پرتاپ اُنسے کون جاکر کہے گا کہ آپ اُنسے بہت جُدھ کرینگے اور یہ
راکھِس لوگ جو بڑے بڑے جودھا (योद्धा) اور بیر آپ کی سبھا مین بیٹھے ہین اور اُن لوگونکو بھی اُنکا پچھا
جُدھ کرنے کی بنی ہوئی ہی تو انکا منورتھ کس طرح سے پوُرن ہوگا سو آپ اس بانر کو چھوڑ دیجیے کہ یہ
جاکر کے اپنے سوامی کو بلا لاوے کہ تھوڑی سینا آپ کی ان راج پترونکو نشٹ کر دیگی یہ سُنکے راون
پرسن ہوگیا اور بچار کرنے لگا کہ بھبھیکھن ست کہتے ہین کہ جب بہت سے بانر لنکا مین آوینگے تو
گھر بیٹھے راکچھسونکو آہار مل جائیگا۔

	باون سرگ سمپت	

راون کہنے لگا کہ بانر کی ممتا (ममता) پونچھ پر ہوتی ہی سو اسکی پونچھ مین اگنی لگا دیجائے کہ جب یہ ننگ
بھنگ ہوکے جائیگا تو اسکے بھائی بند (बंधु) ہو اور پریوار سب دیکھکے آوینگے تب راکچھسونکو آہار مل جائیگا
اور اسکی پونچھ مین جب اگنی لگجاے تب تمام نگر مین پھرایا جاوے کہ لنکا باسی تماشا دیکھین گے
کہ یہ وہی بانر دشٹ ہی کہ جسنے بہت سے بیرونکو بدھ کر دیا تھا یہ آگیا راون کی پاکر کے انیک دُوت
پُرانے پُرانے بستر لاکر ہنومان کے لنگور (लंगूर) مین لپیٹنے لگے اور ہنومان جی من مین یہ بچار کرنے لگے کہ اب
اِسی بہانے سے لنکا کو بھسم کرون اور یہ بچار کرکے ہنومان جی لنگور کو بڑھانے لگے جب پونچھ مین
اگنی لگ چکی تب ہنومان جی نے یہ بچار کیا کہ پہلے تو سبھا کے لوگون کو دکھلا دون پیچھے سے
دیکھا جاے گا یہ بچار کرکے اُسی سبھا مین گھمانے لگے اور سبھا کے لوگ بھاگ گئے تب
پھر ہنومان جی نے بچار کیا کہ جدپ راتری سمے لنکا کو ہمنے دیکھا ہی پرنتو دن کو بھی دیکھ لون
جب ہنومان جی نے کودنے کا بچار کیا تب تک راکچھسون نے ہنومان جی کو پکڑ لیا اور لنکا مین
گلی گلی گھسیٹنے لگے اور تاڑی دے دے کرکے چارون طرف پھرانے لگے اور یہان راکچھسی سب
جانکی سے کہنے لگین کہ جو بانر تمھارے نکٹ مین آیا تھا وہ باندھا گیا اور اسکی پونچھ مین اگنی
لگا کے لنکا بھر مین پھرایا جاتا ہی یہ سنتے ہی جانکی کو مہا کلیش ہوگیا اور آشیرباد دینے لگین

کہ جو مین پتبرت ہون تو اگنی سیتل (शीतल) ہو جاوے اور اس سمے بایو شیتل بہنے لگی اور ہنومان جی اپنے
من مین بچار کرنے لگے کہ اگنی کی جوالا ہمکو کچھ بادھا نہین کرتی کون کارن ہی پھر بچار کر لیا کہ جسکے
اوپر رامچندر کی کرپا ہوتی ہی اسکو کچھ بادھا نہین ہو سکتی اور جانکی جی کی بھی کرپا ہی اور اگنی
بھی بایو میرے پتا کے متر (मित्र) ہین اسی کارن سے مجھکو اگنی کا تاپ نہین معلوم ہوتا ہی تب تلک
ہنومان کود کر کے پھاٹک پر چڑھ گئے اور بربتا کار ہو کر کے لوہے کا ایک کھمبا (खम्भा) اکھاڑ لیا اور اسی کھمبے
سے راکھشونکو جو لوگ کھیلتے اور پھراتے تھے مارنے لگے اور مار کرکے بھوتل مین گرا دیا اور پھر
لنکا کی طرف تاکنے لگے اور کود کر لنکا کو جلانے لگے۔

ترپن سرگ سماپت

ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ اب تو چوتھائی حصہ نشچر سب ہت (हत) ہو گئے اور باٹکا بھی نشٹ
ہو گئی اور قلعہ باقی ہی اسکو بھسم کر دون کہ رامچندر کی سینا بے پرسرم چلی آویگی اور اگنی کا سبھاو (स्वभाव) تو
جلانے کا ہی اور اس سے میرے اوپر اگنی کی کرپا ہی تو اگنی کا منورتھ پورن کر دون یہ بچار کرکے
اٹاریون پر ہنومان جی کود کے چڑھ گئے اور لنکا کو جلانے لگے ارتھات پہلے پرہست کا گرہ جلایا بعد
اسکے دوسرے منتریون (मंत्रियों) کا اور اندرجیت آدکا گرہ جلا گئے ہنومان جی جلاتے جلاتے اور پھر پھر کے
دیکھتے بھی جاتے تھے کہ کسی کا گرہ چھوٹ تو نہین گیا ہی بعد اسکے راون کے گرہ کو جلانے لگے
اس سمے پون (पवन) کی سہائے نشچت ہو گئی اس کارن سے اگنی کی جوالا (ज्वाला) بڑھتی جاے کیول بھیکھن
کا گرہ نہین جلا جب اچھی طرح سے بھسم کر گئے تب ایک اونچے محل پر بیٹھ گئے اور دیکھنے لگے
کہ انیک استریان اپنے اپنے بالکونکو تیاگ کرکے اور انیک استریان بالکون کو لیے ہوئے
اٹاریون پر سے بھوتل مین گرنے لگین اور کسی کا بستر (वस्त्र) اور کسی کے کیس (केश) چھوٹ گئے بالمیک جی کا کہن
ہی کہ جس طرح سے آکاش سے بجلی گرتی ہی اسیطرح سے استریان سب گرنے لگین اور جس طرح سے
سوکھی ہوئی لکڑی کو اگنی جلا دیتی اسیطرح سے ہنومان جی نے تھوڑے ہی کال مین لنکا کو جلا کر
کے بھسم کر دیا اور لنکا باسی سب تراہ تراہ پکارنے لگے اور کہنے لگے کہ یہ تو کوئی دیوتا یا اندر یا یم (यम)
یا برن (बरुण) یا کوبیر (कुबेर) ہی یا بانر کا سروپ دھارن کر لیا ہی کیونکہ جو یہ بانر کوئی دیوتا نہ ہوتا تو اسکو اوشیہ
اگنی جلا دیتی اور انیک راکھس اور راکھسی ہاے پتا (पिता) ہاے ماتا (माता) اور ہاے پتر کرکے پکارنے
لگے اور جو راکھس بدھمان تھے وہ لوگ یہ کہنے لگے کہ اب لنکا کی اپایہ (उपाय) سب نشٹ ہو گئی ارتھات
سب کوئی مہا کلیش مین پراپت ہو کے رودن کرنے لگے اور ہنومان جی نے دیکھا کہ اب تو

ناچر بہت بیاکل ہوگئے ہین اور سب برہما کے کوپ (कोप) سے دردشا ہو رہی ہی اور بڑے بڑے بیروگی
ہت ہوگئے اور باٹکا نشٹ ہوگئی اور لنکا بھسم ہوگئی اور دیوتا لوگ ہنومان جی کی استت کرنے
لگے کہ بایو کے پتر ہنومان جی دھنیہ (धन्य) ہین اور سنسار (संसार) بھر مین ہنومان جی کے برابر کوئی پرش بلوان
نہین ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ ایک تو ہنومان جی یوہین تیج دھاری تھے اور دوسرے لنکا
کے بھسم کرنے سے نشیش پوجت (पूजित) ہوگئے اور ہنومان جی پھر ایک اونچے استھان پر بیٹھ کرکے
دیکھنے لگے کہ کوئی گرہ جلنے سے بچ تو نہین گیا ہی بعد اسکے بیٹھے بیٹھے لنگور کو سمندر مین بُرھا
دیا اور اگنی کو شانت (प्रशान्त) کیا۔

چون سرگ سماپت

ہنومان جی لنکا کو دیکھ کرکے بہت بسمت ہوگئے اور سوچ کرنے لگے کہ ہمنے تو یہ بڑا بھاری
کرم ننّدت (निन्दित) کیا کیول (केवल) کرودھ سے یہ دشٹ کرم مجھ سے ہوگیا دھنیہ وہ پرش ہین جو کرودھ جیت
ہوتے ہین کرودھ تو پاپ کا مول ہی کیونکہ ہونے پر دھرم اور ادھرم کا بچار نہین رہتا ہی جو پرش
کرودھ کو جیت لیتا ہی وہ پرش کسطرح سے سکھی (सुखी) رہتا ہی جس طرح سے سرپ کینچل (केंचुल) کو تیاگ کرکے
سکھی ہو جاتا ہی ہمنے تو بڑا بھاری اپرادھ کیا ہی ہمکو دھیکار ہی لنکا تو بھسم ہو ہی گئی جانکی جی بھی
بھسم ہوگئی ہون تو اشچرج نہین ہی اور یہ دشٹ کرم تو ہمنے رام چندر کے بے بوجھے کردیا اب
مین بھی اسی اگنی مین اس شریر کو جلادونگا ہنومان جی نے یہ گلانی کرکے پھر بچار کیا کہ اگنی تو
مجھکو نہین جلاویگی سو سمندر مین گرکے بڑوانل اگنی کے مکھ مین سما جاؤن تو پھر بچار کیا بڑوانل
بھی تو اگنی ہی وہ بھی نہ جلاویگی ہاے ایک تو میری ذات بانر کی یوہین چنچل ہی اور دوسرے یہ
ادھرم ہوگیا ہی اب پرتشٹھا (प्रतिष्ठा) ہین ہوگئی اور جانکی جی کے بھسم ہوجانے سے رامچندر اور لچھمن
اور سگریون پران کو تیاگ کردینگے اور جب رامچندر اور لچھمن کے پران کا تیاگ ہونا سب
کوئی سنینگے تو اکچھواک بنس کا ناش ہوجائیگا مجھ سے یہ بڑا بھاری اپرادھ ہوگیا بالمیک جی کا
بچن ہی کہ جب ہنومان جی سوچ مین پڑے ہوئے تھے نہ تو انتہ کرن مین ہرکھ (हर्ष) تھا تب ہنومان جی
پھر بچار کرنے لگے کہ جانکی تو خود اگنی سروپ ہین تو اگنی انکو جلا نہین سکتی ہی اور وہ رامچندر
کی بھارجا ہین جب رامچندر کی کرپا سے اگنی نے مجھکو نہ جلایا تو جانکی جی کو کیونکر جلا سکتی ہی اور
جانکی جی تو مہالچھمی (महात्म लक्ष्मी) ہین اور رامچندر اور لچھمن انکو دیوتا کے سمان مانتے ہین ہنومان جی یہ بچار
کرکے پھر کہنے لگے کہ جو جانکی جی سامرتھی نہ ہوتین تو مین سمندر کو النگھن کرکے کیسے آتا اور

میناک پربت کا درشن کیسے ہوتا یہ سب بچار کرتے تھے کہ آکاش بانی ہونے لگی کہ ہنومان جی دھنیہ
ہین کہ جو اگنی راون سے ڈرتی تھی اسی اگنی نے لنکا کو بھسم کر دیا اور انیک استریان نشاچرون کی
نشٹ ہو گئین اور جانکی جی بچ گئین ہین یہ سنتے ہی ہنومان جی بہت آنند ہو گئے اور پھر بسمت ہو گئے
کہ نشاچر تو یہ بانی نہین کہتا ہی تو پھر بچار کیا کہ راچھس لوگ تو اس سے خود ہی بیاکل ہو رہے ہین

پچپن سرگ سماپت

ہنومان جی نے اشوک باٹکا مین جا کر کے دیکھا تو جانکی بیٹھی ہوئی ہین ہنومان جی پرنام کر کے
بہت آنند ہو گئے اور پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے ماتا اب آگیا ہو تو رام چندر کے پاس چلا جاؤن تب
جانکی جی بھی کہنے لگین کہ جو تمھاری اچھا ہو تو آج کے دن رہ جاؤ اور رہین تو بھاگ ہین ہو گئی ہون
جو تم بھی چلے جاؤ گے تو میرے جینے مین سندیہ ہی ہے ہنومان ایسا اپاے کرو کہ جسمین رام چندر
بہت شیگھر آوین اور مجھکو شوک روپی سمندر سے پار کرین تب ہنومان جی کہنے لگے کہ آپ سوچ مت
کیجیے رامچندر اور سگریون بانری سینا کے سمیت بہت جلد آوینگے یہ کہ کے ہنومان جی اتر طرف پھر گئے
اور سمندر پار آنے کی اچھا کی اور دیوتا لوگ پھولونکی برشٹ کرنے لگے اور ہنومان جی سمندر کے تٹ
پر آ کے پربت پر چڑھ گئے اور کودنے کا بچار کیا تب وہ پربت پاتال کو چلا گیا اور سکھر اور برچھ
ٹوٹ ٹوٹ کے گرنے لگے اور سنگھ اور دوسرے بن جنتو سب بیاکل ہو کے گھور شبد کرنے لگے اور رشی اور
تپسی لوگ اپنی اپنی استریون کے سمیت بھوشن اور بستر تیاگ کر کے بھاگ چلے اور سرپ سب
بیٹرت ہو گئے اور سرپون کے بکھ سے پربت جلنے لگا تب ہنومان جی دوسرے پربت پر چلے
گئے یہ بھی رساتل کو چلا گیا تب آکاش کو چلے گئے اور چھوٹا سریر دھارن کر لیا اتھات جیسا
سریر سمندر پار جانے کے سمے کیا تھا ویسا ہی سریر تیس جوجن کا ہو گیا۔

چھپن سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب ہنومان جی نے لنکا کو جلا دیا اور بہت سے نشاچر ہت ہو گئے
پھر تو ہنومان جی نشچنت ہوئے جب منہ پسار کے چلے تب یہ پرتیتی ہونے لگی کہ جیسے سورج کو بھچھن
کرنے کے لیے چلے جاتے ہین اور جیسی بیگ گرڑ دیو جی کی ہوتی ہی اسی بیگ سے ہنومان جی
چلے اور سنگھ کی طرح سے شبد کرنے لگے اور جس طرح سے رامچندر کے بان چلتے ہین اسی طرح سے
بیسوناتھ پربت پر چلے آئے اور گھور شبد کرنے لگے اور شبد سے دسو دشا پورن ہو گئین اور سمندر
کے اتر تٹ پر جو بانر لوگ ہنومان جی کے آنے کا آسرا لگائے تھے یہ شبد سننے لگے اور

سمجھ گئے کہ ہنومان جی ہین اور سب کسی کو درشن کی اکانچھا ہو گئی اور جامبوان سب بانرون کو
اپنے سمیپ مین بلاکر کہنے لگے کہ ہے بانر لوگ معلوم ہوتا ہی کہ ہنومان جی اوشیہ کارج سدھ کر کے
آتے ہین جو کارج سدھ نہ کیا ہوتا تو ایسا شبد نہ کرتے یہ سنکے سب بانر لوگ پربتون پر چڑھ چڑھ کے
دیکھنے لگے تب تک ہنومان جی پہونچ گئے اور بانر لوگ ہاتھ جوڑ جوڑ کے کھڑے ہو گئے بالمیکی جی کا
بچن ہی کہ ہنومان جی آکاش مارگ سے بھوتل ہین کس طرح سے گرے جیسے اندر کے پچھ کاٹنے سے
پربت گرتے تھے ہنومان کو دیکھ کر کے سب بانر لوگ کندمول اور پھل سے ستکار کرنے لگے اور
انیک بانر آنند ہو کر کے کلکلا شبد کرنے لگے اور ہنومان جی جامبوان آدسکو جتھارتھ پرنام اور
آشرباد کرنے لگے اور ترنت کہدیا کہ مین جانکی جی کو دیکھ کے آتا ہون یہ کہکر اور انگد کا ہاتھ پکڑ کے
ایک استھان پر بیٹھ گئے اور انگد سے سب برتانت ہنومان جی نے کہ سنایا اور یہ بھی کہا کہ
جانکی جی راون کے اشوک باٹکا مین اپواس کرتے کرتے بہت کرست ہو گئی ہین یہ سب سنکے
انگد بہت آنند ہو گئے اور دوسرے بانر لوگ بھی مگن ہو کے کودنے لگے اور ردم ردم بانرون کے
کھڑے ہو گئے اور انیک بانر لوگ ہنومان جی کے شریر کو اسپرش کرنے لگے اور انگد ہنومان جی کی
استت کرنے لگے کہ تمھارے برابر بیر اور بدھمان اس سنسار مین دوسرا کوئی نہین ہی ہے ہنومان
تمنے ہم لوگون کا پران رکھ لیا اور تمھارے کارن سے رام چندر سب بانرون سے پرسن ہو جائینگے
جو رامچندر تینون لوک کے شوک دور کرنے والے ہین انکے شوک کو تمنے دور کر دیا اور سب
بانر ہنومان جی کے منھ کی طرف تاکنے لگے اور سوچ کرنے لگے کہ یہ کس طرح سے سمندر کو لانگھن کر کے
پار چلے گئے ہنومان جی دھنیہ ہین کہ لنکا مین جا کر کے جانکی کا درشن کیا ہی تب سب کسی کی
ابھپرائے سمجھ کے انگد کہنے لگے کہ ہنومان دھنیہ ہین یہ سب پرسنا کر کے سب کوئی مہیندر پربت
پر بیٹھ گئے اور پربت شوبھت ہو گیا۔

ستاون سرگ سماپت

جامبوان ہنومان سے پوچھنے لگے کہ ہے ہنومان جانکی کا درشن کس جگتی سے ہوا ہی اور جانکی جی کس
طرح سے ہین اور چلنے کے سمے تمسے کچھ کہا ہی یا نہین یہ سب سنکر ہنومان جی مستک نوا کے
سیتا کے چرتر کہنے لگے کہ پہلے مہیندراچل پربت پر چلا گیا اور وہان سے جب آگے کو گیا تب
ایک پربت اور سوبرن روپ دکھلائی دیا ہمنے یہ سمجھا کہ کدا چت بادھا نہ کرے تب اسکو اپنے

لنگور سے دبا دیا اور وہ رساتل مین چلا گیا اُس سمے میناک نش کا سر پر دھارن کر کے آیا اور کہنے لگا کہ
جب اندر نے سب پربتون کے پنکھ کاٹ لیے تب ہمکو تمھارے پتا بایو نے سمندر مین پھینکدیا
اور میرا پران بچگیا اسلیے تم پوجیت ہو اور مین رامچندر کے کاج مین سہاے کرونگا یہ کہکر وہ چلا گیا
اور مین آگے چلا تب سورسا نامی سرپون کی ماتا نکٹ مین آکے کہنے لگی کہ تمکو مین بھچھن کرونگی مین
پرارتھنا کرنے لگا کہ جانکی رامچندر کی بھارجا کو راون دشٹ نے ہرن کر لیا ہی انھین کے اودیش کے
لیے جاتا ہون جب آؤنگا تب تمھارے مکھ مین سما جاؤنگا جدپ ہمنے بہت سمجھایا پرنتو اُسنے نہین
مانا اور دس جوجن کا منھ پھیلا دیا اور اسی پرکار سے منھ کو بڑھانے لگی اور مین اُسکا دوگنا بڑھتا
گیا جب ایک سو جوجن منھ کو پسار دیا تب مین چھوٹا سروپ دھارن کر کے اور اُسکے مکھ مین
پرویش کر کے پھر باہر نکل آیا تب سورسا کہنے لگی کہ رامچندر کا کارج سدھ کر دوگے پہ سنکر مین
آگے کو چلا تب مجھسے چلا نہ گیا اور چارو نطرف چوکنا ہو کے دیکھنے لگا کہ میری کون گت ہوگیی
جب پیچھے پھر کے دیکھا تو ایک راکھچھسی سمندر مین رہتی تھی سو کہنے لگی کہ مجھکو چھدھا لگی ہی
تمکو بھچھن کرونگی تب مین اُسکے منھ مین سما گیا اور نکھ سے اسکا اور بدیرن کر کے اُسکے پرانکو
ہرن کر لیا اور پھر آکاش کو چلا گیا تب آکاش بانی ہوئی کہ یہ سنگھکا راکھچھسی بڑی دشٹ
تھی پھر مین سمندر کے تٹ پہ پہونچگیا جب سورج استاچل کو چلے تب لنکا نگر مین چلا گیا اور ایک
لنکنی راکھچھسی مہاشبد کر کے بولنے لگی کہ مین تمکو بھچھن کرونگی مین نے اُسکو ایک مشٹکا پرہار کیا
تب وہ بھوتل مین گر پڑی اور کہنے لگی کہ جو تمھارے مارنے سے مین گر پڑی تو اوشیہ لنکا مین تمھاری
جی ہوگی تم لنکا مین جا کے اپنا کارج سدھ کرو ہے جامبوان جب وہ گر پڑی تب مین لنکا کے
بھیتر پرویش کر کے جانکی کو کھوجنے لگا جدپ بہت کھوج کیا پرنتو کہین اودیش نہ ملا مین بہت
سوچ مین ہو کے پھر کھوجنے لگا تب بڑے بڑے پریسرم سے جانکی کا درشن ہوا اور جانکی
اپواس کرتے کرتے بہت کرست اور دربل ہو گئی تھین اور بستر میلا ہو گیا تھا اور کیا دیکھا کہ
رامچندر کے دھیان مین من مارے بیٹھی ہین اور راکھچھسی سب تراس دے رہی ہین اور
جانکی جی کی یہ گت ہو گیا ہو کہ پران جاے تو جاے تتھاپ راون کا منھ نہ دیکھونگی ہے جامبون
مین چھوٹا سروپ دھارن کر کے ایک سنسپا برچھ پر چڑھ گیا یدنتر راون اپنی استریون کے
سمیت جانکی جی کے نکٹ مین چلا آیا اور جانکی نے مستک کو نیچے کر دیا اور راون کے بھو
سے کمپت ہو گئین اور راون اپنے سر کو نیچے اور ہاتھ نمت ہو کے کہنے لگا کہ ہے جانکی

تم ہمکو انگیکار کرو جب جانکی نے کچھ اُتر نہ کیا تو راون نے اینک پرکار سے تراس (त्रास) دکھایا اور کہا کہ
دو مہینے کی تمکو اودھ (अवधि) دیتا ہون جو مہینے دو کے بیچ انگیکار نہ کرو گی تو تمکو جیتا نہ چھوڑون گا
جب راون بہت دُربچن سُنا گیا تب جانکی جی کہنے لگین کہ رے دُشٹ او رادھم تو نہین جانتا (जानता)
ہی کہ مین راجہ دسرتھ کی پتوہو اور رامچندر کی بھار جا ہون یہ سب دُربچن جو کہ گیا ہی تیری جیبھیا
کیون نہین گر پڑتی اور تو نے رامچندر کی چوری سے مجھکو ہرن کر لیا تیرا کون پرشارت ہی
یہ سنکے راون کرودھت ہو گیا تب منددودری (मन्दोदरी) راون کو سمجھانے لگی کہ ہے سوامی تم جانکی جی کو
یہ سب دُربچن کیون کہتے ہو اور کیون جانکی جی سے ادھرم کی اکانچھا کرتے ہو مجھ سے جانکی
سرو بوان نہین ہین تب راون اپنے گرہ پر چلا گیا اور راچھسی سب جانکی جی کو اینک تراس
دینے لگین جب راچھسی سب سمجھاتے اور تراس دیتے دیتے ہار گئین تب سب کسی نے راون سے
جاکے کہدیا کہ جانکی جی نہین مانتی ہین اور یہان جب راچھسی سب شین (शयन) کر گئین تب جانکی
جی بلاپ کرنے لگین اور پران تیاگ دینے پر تت پر ہو گئین تب ترجٹا نامی ایک
راچھسی سمجھانے لگی کہ آج مین نے سپن (स्वप्न) دیکھا ہی کہ راچھسون کا ناش (नाश) ہو گیا ہی تم سب جانکی
کی سیوا کرو یہ سُنکے جانکی جی آنند ہو گئین اور جانکی کا سوک (शोक) دیکھ کے مجھکو بڑا بھاری
کشٹ ہو گیا جدپ اینک پرکار سے ہمنے سمجھایا پرنتو جانکی جی کو پرتیتی نہ آئی تب رامچندر
کا چرتر کہنے لگا رامچندر کا چرتر سُنکے جانکی جی بلاپ کرکے کہنے لگین کہ تم کون ہو اور
کہان سے آئے ہو اور تمسے اور رامچندر سے کیسے سماگم ہو گیا تب مین نے سُگریون کی
متائی اور بالی کا بدھ (वध) کہہ سُنایا اور مدرکا (मुद्रिका) رامچندر کی دیدی اور جانکی سے چوڑامن لے لیا
اور جانکی جی نے کہا کہ رامچندر بہت شیگھر (शीघ्र) آوین اور راون دُشٹ کو بدھ کرکے مجھکو چھین لجلین
اور بہت دُکھیا ہوکے کہنے لگین کہ کیول دو مہینے کی اودھ اور ہی دو مہینے کے تمیت ہونے پر
میرا پران نہین بچے گا یہ آرت (आर्त) بانی سُنکے مجھکو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا تب راون کی باٹکا کو نشٹ
کر دیا جب راون کو معلوم ہو گیا تب اینک بیر (वीर) بھیجدیے اور مین نے سب کو نشٹ کر دیا اور
اسّی ہزار راچھس مارے گئے اور جو بچ گئے تھے اُنھون نے راون سے یہ سب برتانت کہدیا
تب راون نے جمبو مالی پرہست کے پتر کو سینا سمیت کے سمیت بھیجدیا اُن سبھون کو بھی مین نے
نشٹ کر دیا بعد اُسکے پانچ سیناد ھیش اور آئے اُنکو بھی جم لوک کو بھیجدیا تب راون نے
اکچھ اپنے پتر کو بھیجا اُسنے بڑی بھاری جدھ کی جب وہ مارا گیا تب اندرجیت آیا اور مجھکو برہماستر سے باندھ لیا (त्रास?)

اور مین برھما استر کو مان کرکے خود بندھ گیا تب بہت سے راکچھس مجھکو راون کی سبھا مین پکڑ لیگئے
اور مین نے راون کو بہت سمجھایا پرنتو اُس کے چِت مین نہ سمایا اور اگیا دی کہ اس بانر کا بدھ کردو
اسی بیچ مین بِبِھیکھن پہونچ گئے اور بہت سا سمجھایا کہ پران ڈنڈ دُوت کا اُچت نہین ہی تب
راون نے یہ اگیا دی کہ پونچھ مین اگنی لگا کر کے نگر مین پھرایا جاے یہ اگیا پاتے ہوئے پونچھ مین
بستر لپیٹ کر کے راکچھسون نے اگنی کو لگا دیا اور ساری لنکا مین پھرایا جب اگنی اچھی طرح سے
پرجلت ہوئی تب مین نے چھوٹا سروپ دھارن کر لیا اور ایک اٹاری پر چڑھ کے اور ایک
کھمبا لیے کا اکھاڑ کے اینک نشاچرون کا بدھ کر کے لنکا کو بھسم کر دیا اور پھر اشوک باٹکا مین
جاکے اور جانکی کا درشن کرکے چلا آیا سو ہے جامبوان اور انگد یہ کارج تو مین کر آیا اور جو کچھ
کارج ہو وہ آپ لوگ کیجیے۔

اٹھاون سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ پھر ہنومان جی سب بانرون سے کہنے لگے کہ ہے بانر لوگ آپ سوچ کو
دور کرو تو اوشیہ رامچندر کا کارج سدھ ہوگا اور جانکی جی چاہین تو تینون لوک کو بھسم کر دین یہ سب
سنکر کے بانرونکو اشنکا ہوگیا کہ جو جانکی جی مین ایسی سامرتھ ہی تو راون ڈشٹ کو کیون نہین جلاتی
ہین تب ہنومان جی یہ ابھپراے بانرون کی سمجھ کر کہنے لگے کہ ہے بانر لوگ راون بھی بڑا پرتاپی
اور تپشی ہی اسہالت جیسے اگنی کو اگنی نہین جلا سکتی ہی اسیطرح سے جانکی راون کو نہین جلا سکتی
ہین اور دوسرا کارن یہ ہی کہ جانکی پت برت دھرم نشٹ ہونے کے کارن سے کرودھ نہین کرتی
ہین ہے بانر لوگ مجھکو تو یہ نشچے ہوگیا ہی کہ اوشیہ راون کو جیت لینگے اسلیئے کہ ہم لوگ
اندری جیت ہین اور شستر بدیا بھی سب کوئی جانتے ہین اور مجھکو سندیش پرتیتی اس کارن سے
ہوتی ہی کہ جو اندر جیت اندر کو جیتنے والا ہی اُسکے بل کی مجھکو تھاہ ملگئی ہی ہے بانر لوگ کسی پرکار
کا بھی نہین ہی جو سمندر کی مرجادا چلی جاے اور پربت مندراچل چلائمان ہو جائین تو ہو جائین
پرنتو لنکا تو اوشیہ جلتی جایگی ہے بانر لوگ جو جامبوان اور انگد اور دبدھ اور ملیند اور نل
اور نیل چاہین تو مندراچل کو ٹکڑے ٹکڑے کر دین اور مین نے لنکا مین یہ منتر سنا دیا ہی کہ رامچندر
اور لچھمن اور سگریون کی جے ہو اور میرا نام ہنومان ہی اور مین بایو کا پتر ہون اور مین نے
لنکا کو بھسم کر دیا اور لنکا باسی تراست ہین اور اشوک باٹکا مین جانکی جی براجمان
ہین اور بہت کرست ہوگئی ہین اور بھوتل مین سنجیا ہی اور بستر میلا ہی اور جدپ یہ دُردشا

جانکی جی کی ہو گئی اور راون بڑا بلوان ہی پر نتو جانکی جی نرسنگ بیٹھی ہوئی ہین اور نت رامچندر
کے چرن مین دھیان لگا رہتا ہی اور جس طرح سے اندر برترا سر کے شاپ سے نشٹ ہو گئے تھے
اور راجہ نہوکھ اندر ہو گئے تھے اور راجہ نے چاہا کہ اندرانی سے بھوگ کرون اور اندرانی نے
برہسپت سے کہلا بھیجا کہ جس طرح سے اندر میرے نکٹ مین آئے تھے اسی طرح سے راجہ آوین
تب راجہ نہوکھ برہمنونکو کہار بنا کے اندرانی کے پاس گئے اور برہمنون نے شاپ دے دیا
اور راجہ سرپ ہو گئے اسیطرح سے راون نشٹ ہو جائے گا ہے بانر لوگ جانکی جی تو مرنے
کے جوگ ہو گئی تھین میرے سمجھانے سے انکو بودھ ہو گیا اور سگریون کی متائی اور بالی
کا بدھ سب ہمنے جانکی جی کو سنادیا تم لوگ یہ سمجھو کہ جیسے راون مر گیا ہی کیول رامچندر کا
جس بڑھانے کے لیئے نام ماتر جیتا ہی اور جس طرح سے پر یوا کے دن بدیا رکھی بدیا پڑھنے سے بڑیا
ہین ہو جاتے ہین اسیطرح سے جانکی جی رانچھسون کے بیچ پربس ہو کے بل ہین ہو گئی ہین سو ہے
بانر لوگ تم لوگونکو جیسا اچت ہو ویسا کرو

انسٹھ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان کے مکھ سے جانکی چرتر سنکے بانر لوگ آنند ہو گئے پر نتو انگد
اسلیے پرسن نہین ہوے کہ ہنومان جی جانکی کو لیتے کیون نہین چلے آئے جامبوان سے انگد
کہنے لگے کہ ہے جامبوان بانرون مین ایک سے ایک بیر اور بلوان ہین ایک سے برہمانے تل اور
نیل کو یہ بردان دیا تھا کہ جب اچھا ہو گی تب ہی مرو گے اور ایک سے تل اور نیل دیو لوک مین
جا کر اور دیوتون سے جدھ کر کے امرت کو پان کر گئے جو یہ دونون پرش چاہین تو لنکا کو نشٹ کر کے
راون کا بدھ کر دین اور یہ لوگ تو بیٹھے رہین جو مین چاہون اکیلے لنکا کو ناش کر دون اور ہنومان
جی کا پرشارت سنکے سب بانرون کو اچھا ہوتی ہی کہ یہ سب برتانت رام چندر سے برنن کرینگے
کہ جانکی کا اودیش لگ گیا اور میرا منورتھ یہ ہی کہ ابھی چھن سب کوئی لنکا مین چلکر اور راون کو
مار کر کے سیتا کو لیتے چلے آوین اور رامچندر کے سامنے براجمان کر دین یہ امر کھ اور کرودھ
انگد کا دیکھ کے جامبوان انگد کو سمجھانے لگے کہ ہے انگد تم بدھمان اور راجہ کے پتر ہو کے یہ اچت
بانی کس واسطے کہتے ہو کیونکہ رامچندر اور لچھمن اور سگریونکی کیول اتنی ہی آگیا ہی کہ جانکی
جی کا اودیش لگایا جاوے یہ تو آگیا نہین ہی کہ جانکی جی کو لیتے چلین داس اور دوت کا
تو یہ دھرم ہی کہ اپنے سوامی کی آگیا کے برودھ نہ کرے اور رامچندر کی یہ پرتگیا سب کوئی

سن چکے ہین کہ لنکا کو جیت کے ہین جانکی کو لاؤنگا سو میری سمتی (सम्मति) تو یہ ہی کہ سب کوئی رام چندر کے پاس چلکے رامچندر سے یہ اودیش جانکی کا کہ سنا دین۔

ساٹھ سرگ سماپت

یہ بچن جامبوان کے سنکر کے سب کو پسند ہوگئے اور سب نے آنند ہو کر کے رام چندر کے پاس پرستھان (प्रस्थान) کیا اور سب کو یہ اکانچھا ہو گئی کہ پہلے ہین کہونگا یہ بچار کر کے اور آکاش مارگ سے ہو تے ہوئے مدھوبن (मधुवन) سگریون (सुग्रीव) کی باٹکا مین پہونچ گئے اور بچار کرنے لگے کہ جب تک چھدھا شنشٹ نہین ہوتی تب تک بدھی شدھ نہین ہوتی سو اس مدھوبن مین کند اور مول (मूल) اور پھل بھوجن کر کے تب رام چندر کے پاس چلتے جاوین یہ بچار کر کے سب بانر لوگ انگد سے پرارتھنا کرنے لگے کہ جو آپ کی آگیا ہو تو پھل اور مول بھوجن کرین یہ سنکے انگد نے آگیا دیدی کہ بھوجن کرو یہ آگیا پاتے ہی سب بانر لوگ کود کود کر برچھ پر چڑھ گئے اور مدھو (मधु) پان کر کے پھل کھانے لگے اور آنند ہو کر ناچنے لگے ارتھات سب کو مدھو پان کرنے سے نشہ ہو گیا اینک بانر کودنے لگے اور بہت سے ہنسنے لگے اور کوئی ہاتھ جوڑ کر دوسرے بانر سے بباد (विवाद) کرنے لگے اور کوئی گان کرنے لگے اور اینک بانر نشے کے جھونک مین گرنے لگے اور بہت سے آپس مین دربچن کہنے لگے اور ایک برچھ پر سے دوسرے برچھ پر کودنے لگے اور اینک بانر بھوتل مین گرنے لگے اور بہت رودن کرنے لگے اور کوئی برچھ اور ساکھا کو توڑنے لگے یہ سب اپات بانرون کا دیکھ کے دودھ مکھ (दधिमुख) رچھک جو سگریون کے ماما (मामा) تھے منع کرنے لگے تب جامبوان نے دودھ مکھ کو ڈپٹ دیا اور کہا کہ بانرون کے بھوجن مین کیون بادھک (बाधक) ہوتا ہی یہ سنکے دودھ مکھ ڈر کے الگ ہٹ گئے اور بچار کرنے لگے کہ کون اپائے کرون تو باٹکا کی رچھا ہووے تب اپنے دوتون کو آگیا دی کہ یہ سب سادھارن کہنے سے نہین مانینگے بلات کار سے روک دو تب دوت لوگ دربچن کہ کے طمانچون سے مارنے لگے اور کسی کو سمجھانے لگے اور بانر لوگ تو نشے مین متوالے تھے نکھ (नख) اور دانت اور چپیا (चपेटा) سے مارنے اور کاٹنے لگے اور دونون طرف سے اینک پرکار کی جدھ ہونے لگی۔

اکسٹھ سرگ سماپت

جب دودھ مکھ نے دیکھا کہ بانرون نے دوتون کو مار کر کے بیاکل کر دیا تب دوتونکو منع کیا

کہ اب جدھ مت کرو اور خود پر آر بھنا کرنے لگے کہ ہے بانر لوگ پھل تو کھاتے ہی ہو پر کچھ ساکھا
کو کیون نشٹ کرتے ہو یہ سُنکے بانر لوگ بشیش کرودھت ہو کے ساکھا اور پر کچھ توڑنے لگے اور
آپس مین بھی مدھو کے لیے مار پیٹ کرنے لگے اور بہت سے بانر پرکھ سے پتا توڑ کے اور بھوتل
مین بچھا کے سین کر گئے اور بہت سے نشے مین گالی گفتہ کرنے لگے اور لنگ کھول کھول کے دکھانے
لگے یہ سب اُتپات دیکھ کے دودھ مکھ کو پھر کرودھ ہو گیا اور اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ اب
کیا کرون یہ سب تو جدھ کرنے سے بھی نہین مانتے تب پھر ہاتھ جوڑ کے اور نمت ہو کے پرارتھنا
کرنے لگے تس پر بھی بانرون نے نہ مانا تب دودھ مکھ کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور ایک پرکچھ
اُکھاڑ کے بانرون کو مارنے لگے اور بانر لوگ بھی پتھرون کے ٹکڑے اور ساکھا اور پرکچھ کو
پرہار کرنے لگے تب انگد نے کرودھ کر کے دودھ مکھ کو پکڑ لیا اور بھوتل مین پٹک دیا اور دودھ مکھ
کے مکھ کے ادر بھی اور چرن مین چوٹ لگی اور شریر سے رُدھر بہنے لگا اور دو مہورت تک
مورچھت ہو کر کے پڑے رہے جب مورچھا چھوٹ گیا تب بھاگ کے اپنے دوتون سے کہنے
لگے کہ اب تم لوگ دم نہ مارو مین سگریون کے پاس جاتا ہون یہ برتانت کہونگا اور یہ بھی کہونگا
کہ اور دوسرے کسی کا دوش نہین ہی یہ سب اُتپات انگد کراتے ہین اور جس سمے یہ سب
سگریون سنینگے اُس سمے سب کسی کا پران لے لیوینگے یہ بات کہکر آکاش مارگ سے چلے اور دوسرے
دوت لوگ بھی جو جو گھائل تھے وہ بھی چلے اور سب کوئی سگریون کے سمیپ جا کر کے اپنے اپنے
گھاؤ دکھانے لگے اور سب کوئی سگریون کے چرن پر گر پڑے اور کہنے لگے کہ بانرون نے مدھوبن کو
نشٹ کر دیا۔

باسٹھ سرگ سماپت

یہ سب سنکے سگریون کہنے لگے کہ دودھ مکھ تم نست کہو کچھ بھی مت کرو مدھوبن بالکا تو کسل ہی تب
دودھ مکھ کہنے لگے کہ ہے سوامی یہ بالکا بالی کے راج کے سمے سے ہی کبھی اور کسی پرکار سے کچھ ہان
نہین ہوئی اب اس سمے بانرون نے نشٹ کر دی جدپ ہمنے بہت سا بارن کیا پر تو نہین مانا
اور جدھ کرنے پر تت پر ہو گئے اور ڈھنگا اور طمانچون سے مارنے لگے اور لنگ کھول کھول کر کے
دکھانے لگے سو ہے سگریون آپ کے رہتے رہتے بانرون نے ایسا اُتپات کر دیا اور پھل سب کھا
گئے جب سگریون نے پوچھا کہ بانرون نے کیون ایسا کیا ہی تب دودھ مکھ کہنے لگے کہ اسکو تو
مین نہین جانتا پر نتو انگد کی آگیا سے بانرون نے بالکا کو نشٹ کر دیا ہی اور ہم لوگ جتنے

رَچھک تھے سب کوئی مارے گئے ہین سو آپ ہملوگون کا شریر دیکھ لیجیے سب کے سب گھایل ہین
یہ سب سُنکے سُگریون نے بچار کیا کہ کچھ بولین تب تک لچھمن جی سُگریون سے کہنے لگے کہ
ہے سُگریون یہ رَچھک کیا کہتا ہی اور کس واسطے یہ دُکھت ہوگیا ہی تب سُگریون کہنے لگے کہ
ہے لچھمن ددھ مکھ یہ کہتے ہین کہ بانرون نے باٹکا کو نشٹ کردیا اور پھل سب کھا گئے سو مجھکو
تو یہ پرتیتی ہوتی ہی کہ جو کدا چت بانر لوگ کارج کر کے نہ آئے ہوتے تو ایسا نہ کرتے سو ہو نہ ہو
ہنومان جی نے اوشیہ جانکی جی کا اودیش لگایا ہوگا اور مین تو اچھی طرح سے جانتا ہون
کہ جس کارج مین ہنومان تت پر ہو جاتے ہین اوشیہ وہ کارج سِدھ ہو جاتا ہی اور بید و شاستر
بھی ہنومان اچھی طرح سے جانتے ہین اور یہ لوگ دچھن دسا مین گئے تھے وہان کچھ آہار بھوجن
کے لئے نہین ملتا تھا اسی کارن سے مدھوبن کا پھل ہرکھ ہو ہو کر کھایا ہو تو کچھ اَچرج نہین ہی
یہ سب سُنکے رامچندر اور لچھمن بہت آنند ہوگئے اور ددھ مکھ سگریون سے کہنے لگے کہ جد پ
بانرون نے یہ سب اَنوچت کیا ہی پر تو مجھکو بھی پرتیتی ہوتی ہی کہ اوشیہ کچھ کارج سِدھ ہوا ہی
تو یہ اپرادھ تو چھما کرنے کے جوگ ہی اور ددھ مکھ اسی چھن چلے جاوین اور سب بانرون کو
بلالاوین اور سگریون نے ددھ مکھ کو آگیا دیدی اور رامچندر اور لچھمن جی پرسّن ہوگئے اور نیترون
مین پریم کا جل چھا گیا اور دہنا بھجا پھڑکنے لگا اور شگون ہونے لگا۔

ترسٹھ سرگ سماپت

ددھ مکھ رامچندر اور لچھمن اور سگریونکو پرنام کر کے چلے اور ترنت مدھوبن مین پہونچ گئے اور
دیکھا کہ اسی طرح سے بانر لوگ نشہ مین اُنمت ہین اور باٹکا کو نشٹ کر رہے ہین اور مدھو پان کر کے
پھر اسی پر مل اور موتر کردیتے ہین تب ددھ مکھ انگد سے ہاتھ جوڑ کر کے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے
بانر لوگ کرودھ کو تیاگ کر کے ہم لوگونکا اپرادھ چھما کرو اور تم لوگ تو بہت دور سے آئے ہو چھا پور بک
پھل کو بھوجن کرو ہے انگد تم راجہ ہو اور راجہ لوگ اپنے داس کا اپرادھ چھما کرتے ہین اور آپ
سُگریون کے برابر ہین مجھ سے تو یہ بھول ہوگئی ہی کہ آپ سے مین نے بباد کیا اور سگریون سب
بانرون کا برتانت سنکے آنند ہوگئے اور آگیا دی ہی کہ سب بانر لوگ ترنت چلے آوین
سو تم لوگ بہت شگھر چلتے جاؤ یہ سنکے انگد نے کہا کہ ہے بانرو لوگو سیتا چرتر سگریون اور
رامچندر کو معلوم ہوگیا اَرتھات ددھ مکھ بہت ہرکھت ہو کے پرارتھنا کرتے ہین یہ

سنتے ہی سب بانر لوگ آنند ہو گئے اور آکاش مارگ سے کلکلا شبد کرتے ہوئے چلے اور سگریون کو دور ہی سے شبد بانروں کا سنائی دینے لگا اور اُسی چھن سگریون رامچندر کے نکٹ مین جا کر کے بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ ہے رام چندر جانکی جی کا اودیش اوشیہ ملگیا ہی کیونکہ بانر لوگ آنند شبد بولتے آتے ہین نہین تو انگد میرے سمیپ نہ آتے اور نہ باٹکا کو نشٹ کرتے اور ہمکو تو یہ پرتیتی ہوتی ہی کہ ہنومان جی نے اوشیہ اودیش لگایا ہوگا کیونکہ ہنومان ایسا پنڈت اور بدھمان اس سنسار مین دوسرا نہین ہی اور جامبوان اور انگد اور ہنومان جی کے نام اسمرن کرنے سے کارج سدھ ہوتا ہی اسی بیچ مین سب بانر لوگ شبد کرتے ہوئے پہونچگئے اور سگریون نے آنند ہو کے اپنے لنگور کو پھیلا دیا اور ہنومان جی نے پہونچتے ہی ہاتھ جوڑ کر کے یہ شبد اُچارن کیا کہ مین جانکی کو دیکھ آیا ہون اور کشل سے ہین یہ بانی ہنومان جی کے مکھ سے سنتے ہی رامچندر اور لچھمن اور سگریون بہت آنند ہو گئے اور رامچندر ہنومان جی کا مکھ دیکھنے لگے اور مارے ہرکھ اور آنند کے رام چندر کے دونون نیتر پریم سے سجل ہو گئے۔

چونسٹھ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ سب بانر لوگ ایکطرف ہو کے کہنے لگے کہ جانکی جی لنکا مین راونہ کے اشوک باٹکا مین چھپائی گئی ہین اور راکھسی سب تراس دے رہی ہین یہ سب کہ کے بانر لوگ مون ہو گئے تب رام چندر پوچھنے لگے کہ جانکی کس استھان پر ہین اور مجھ سے اُنکا پریم ہی یا نہین یہ سنکے سب بانروں نے ہنومان جی کو آگے کر دیا اور کہا کہ یہ جانکی کو دیکھ آئے ہین سب برتانت جانکی کا برنن کرینگے تب ہنومان جی نے مستک نوا کے چورامن رامچندر کے آگے رکھدیا اور کہنے لگے کہ ہے رامچندر مین سو جوجن سمندر کو لنگھن کر کے لنکا مین گیا اور بہت ڈھونڈھنے سے جانکی جی کا درشن اشوک باٹکا مین ہوا ہی وہ کیول آپ کے دھیان کے بل سے جیتی ہین اور بہت دُکھیا ہو کے بھوتل مین سین کرتی ہین مہا کلیش مین پراپت ہین اور مرنے کے لئے نشچے کر لیا ہی اور جس سمے مین پہونچا اُسی چھن ایک برکھچھ پر چڑھ گیا جب جانکی کو بسواس ہو گیا تب ہمنے بات چیت کی اور سگریون کی متر تائی اور بالی کا بدھ جتھار تھ ہمنے کہدیا تب یہ چورامن اُتار کر کے دیدیا اور جانکی جی نے جینت اندر کے پتر کا بھی چرتر کہ سنایا اور جانکی جی کے مکھ پر جو آپنے تلک لگا دیا تھا اُسکو بھی برنن کیا اور یہ کہا کہ رامچندر سے کہدینا کہ

یہ چوڑامن سمندر کے یہان سے آیا تھا جب رامچندر اسکو دیکھینگے تو پرشن ہو جائینگے اور یہ کہا کہ جو رامچندر ایک مہینے مین نہ آوینگے تو مین اوشیہ راون کے ہاتھ سے ماری جاؤنگی سو ہے رامچندر جانکی جی بہت دُربل ہو گئی ہین اب لنکا مین چلنے کا اُپاے بہت جلد کیجیے یہ سب سُنکے رام چندر کو کرونا ہو گیا اور چوڑامن کو پہچان لیا اور رفسا باچا کرمنا سے ہنومان جی کی پرسنسا کرنے لگے۔

پنیٹسٹھ سرگ سماپت

ہنومان جی کے مکھ سے سیتا چرتر سُنکے رام چندر اور لچھمن رُودن (रोदन) کرنے لگے اور رامچندر چوڑامن کو اُٹھا کے بار بار اپنے ہردے مین لگانے لگے اور بلاپ کر کے سُگریون سے کہنے لگے کہ ہے سُگریون یہ چوڑامن پہلے سمندر نے دیوتون کو دیا تھا اور دیوتون نے اندر کو دیا اور اندر نے راجہ جنک میرے سسر (श्वसुर) کو اور راجہ جنک نے اپنی بھارجا کو اور اُنکی بھارجا نے جانکی جی اپنی پُتری کو دیا تھا یہ وہی چوڑامن ہی یہ کہکے پھر رامچندر ہنومان جی سے پوچھنے لگے کہ ہے ہنومان جی جانکی نے اور کچھ کہا ہی ہے ہنومان جس طرح سے کسی کا پران نکلتا ہو اور امرت پان کر کے جی جاوے اُسی طرح سے امرت روپی تمھاری بانی سُنکے مین جی گیا یہ کہکے پھر رامچندر لچھمن جی سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن جانکی جی تو ایک ماس (मास) تک اور جیتی رہینگی اور مین تو اِسی چھن اپنے پران کو تیاگ کیئے دیتا ہون سو تم بہت شیگھر ہمکو جانکی کے پاس پہونچا دو یہ کہکے پھر ہنومان جی سے پوچھنے لگے کہ ہے ہنومان جانکی تو بہت ڈرتی ہین وہان کسطرح سے رہتی ہین پھر رام چندر اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ جو کداچت راون کا پرتاپ ہنومان جی سے پوچھتا ہون تو راون کا پرتاپ اور بل سُنکے ایسا نہ ہو کہ بانری سینا بھاگ جاوین تب دوسری بات ہنومان جی سے پوچھنے لگے کہ سیتا نے اور کیا کہا ہی ہے ہنومان مین اِسی چھن مر ہوتا پرنتو شدھا روپی تمھاری بانی سُنکے اب نہ مرونگا سیتا چرتر برنن کرو۔

چھیاسٹھ سرگ سماپت

ہنومان جی سیتا چرتر کہنے لگے کہ ہے رامچندر سیتا جی یہ بھی کہتی تھین کہ جس سمے جنستھان بن مین سو گئی تھی اُس سمے مجھکو کاگ (काक) نے مارا تھا اور میرے شریر سے رُدھر نکلنے لگا اور رام چندر اپنے ہاتھ سے رُدھر کو پونچھنے لگے اور جب دیکھا کہ کاگ کا نکھ اور چونچ رُدھر سے پورن ہے تب

کرودھ ہوکے کُش آسن سے ایک ترِن (तृण) نکال لیا اور منتر سے آواہن کرکے کاگ کو مارا اور کاگ بھاگ چلا جب تینون لوک مین کہین اُسکو شرن نہین مِلا تب رامچندر کی سرناگت ہوکر چرن پر گر پڑا اور رامچندر نے دہنی آنکھ اُسکی ہرن کر لی تب وہ کاگ رامچندر کو نمسکار کرکے چلا گیا سو ہے ہنومان جی وہی رامچندر ہین بل اُنکا کیا ہوگیا اور برہما استر کہان چلا گیا اور مجھسو کس واسطے نہین مارتے ہین کیا لچھمن جی میرے کشٹ کو نہین جانتے ہین مجھسے کون اپرادھ ہوگیا ہی کہ مجھکو تیاگ کردیا ہی ہے رامچندر یہ سب بچن جانکی جی رُدن کرکے کہتی تھین جب یہ سب جانکی جی کہہ گئین تب پھر مین کہنے لگا کہ ہے جانکی جی مین اپنے ست (सत्य) کی شپتھ کرتا ہون کہ رامچندر بہت جلد آوینگے وہ لوگ بھی تمھارے بیوگ (वियोग) سے بیاکُل ہوگئے ہین ہے ماتا جو رامچندر کو تمھارا اودیش مِلا ہوتا تو لنکا کو بھسم کرکے تمکو اودشیہ لے گئے ہوتے سو اب دیر ہوتی ہی مجھکو کچھ چینھا (चिह्न) دیجیے تب جانکی جی نے یہ چوڑامن مجھکو دیدیا اور مین نے اپنی اُنگلی مین ڈال لیا جب مین نے چلنے کا بچار کیا تب جانکی جی نے اگیا دی کہ ایک دن اور رہ جاؤ یہ اگیا مانکر مین رہ گیا اور بچار کیا کہ لنکا کو دیکھون اور جانکی جی سے مین پرارتھنا کرنے لگا کہ ہے ماتا تم میری پیٹھ لو مین بہت شیگھر رام چندر کے پاس پہونچا دیتا ہون تب جانکی جی کہنے لگین کہ مین پراستری ہوکے پرائے پُرش کی پیٹھ پر کس طرح سے چلون تم رامچندر اور لچھمن اور سگریون سے کہدینا کہ بہت جلد مجھے شوک روپی (पातक) سمندر سے پار کرین اور تم میرا کلیش اپنے نیتر (नेत्र) سے دیکھے بھی جاتے ہو سو یہ برتانت جتھارتھ روپ سے کہدینا سو ہے رام چندر جانکی کا چِت ہر دم آپ کے چرن مین لگا ہوا ہی۔

سرگ پچھتّر

بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان جی اپنے چِت مین بچار کرنے لگے کہ کدا چت رامچندر چلنے مین دیر کرین تب پھر سیتا چرتر برنن کرنے لگے کہ ہے رامچندر مین تو بہت جلد چلا آتا پرنتو جانکی جی بہت دُکھیا ہوکے اور بلاپ کرکے کہنے لگین کہ تم ایک دن اور رہ جاؤ مین بھاگ ہین ہوگئی اور جبتک تمکو دیکھتی ہون تب تک مین جیتی ہون اور شوک نِرت ہوگیا ہی جب تم بھی چلے جاؤگے تب اوشیہ میرے پران کا تیاگ ہوجائے گا اور یہ بھی کہا کہ جب سگریون ایسے سہایک مِل گئے ہین تو بانری سینا کے سمیت سمندر پار کیون نہین چلے آتے اور جانکی جی نے

یہ بھی کہا تھا کہ جب آپ تمکو بڑا کرم ہی کہ مجھکو یہان سے لے چلوگے پرنتو رامچندر کا جونیم ہی کہ مین
راون کا بدھ کرونگا تو رامچندر کا جس سنسار مین کیسے ہوگا سو جب رامچندر بانری سینا کے
سمیت آوینگے تب شتر کو مار کے ہمکو لے چلینگے سو جس پرکار سے راون اور اُسکے پروار
کا ناس ہو وہ بہت جلد اپاے اُسکا کرین پھر مین نے اوتر کیا ہی جانکی جی سُگریون پرتگیا
کرچکے ہین کہ مین رامچندر کا کارج اوشیہ کرونگا اور ہمنے یہ بھی کہا تھا کہ انیک بانر
مجھ سے بششٹ بلوان اور بہت سے میرے بل کے برابر ہین مجھ سے دُربل کوئی بانر نہین ہی
اور سناتن دھرم یہ چلا آتا ہی کہ سرشیٹ لوگ کسی ایسے کارج کے لیے نہین بھیجے جاتے
ہین اسلیئے مین یہان بھر آیا ہون آپ سوچ کو دور کیجیے اوشیہ بانر لوگ آوینگے اور
لنکا کو نشٹ کرینگے اور رامچندر اور لچھمن کو مین اپنے کندھے پر لاؤنگا ہے رام چندر جب
یہ سب ہمنے سمجھایا تب سیتا کا چت پرسن ہوگیا اور آپ کے چرن مین دھیان لگائے
ہوئے ہین آپ شیگھر پرستھان کیجیے۔

	ارستھ سرگ سماپت	

इति श्रीसुन्दरकाण्ड समाप्त ॥

भाषा कृत्त परमेश्वर दयाल मुख़्तार ग़ाज़ीपुर

سندر کانڈ سماپت بھاشا کرت پرمیشر دیال مختار غازیپور

श्लोक

श्रुत्वा हनुमतो वाक्यं यथा वदभिभाषितम् ॥

रामः प्रीति समायुक्तो वाक्यमुत्तरम् ब्रवीत् ॥१॥

इति

श्रीगणेशायनमः

سری گنیش آئنمہ

لنکا کانڈ پر آرنبھ بھاشا کرت پرمیشر دیال مختار غازی پور

लंकाकाण्डप्रारम्भः

भाषाकृत परमेश्वरदयालमुख़्तारग़ाज़ीपुर

श्लोक। श्रुत्वाहनुमतोवाक्यंयथावदभिभाषितम् ॥
रामःप्रीतिसमायुक्तोवाक्यमुत्तरमब्रवीत्॥१॥

بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر جی سب بانی ہنوان جی کے مُنھ سے سُنکے کہنے لگے کہ ہے
ہنومان جی یہ بہت اُدتم کارج تمنے کیا کوئی اس سنسار مین نہین ہے کہ ایسا کارج کرے یہ سمندر
वायु
النگھن کرنے کی سامرتھ کیول گرڑ دیو اور بایو اور تمکو ہے اور پہلے تو لنکا کا جانا ہی دُرلبھ ہے جو کدا
کوئی کسی پرکار سے چلا بھی جاوے تو وہ پھر کے جیتا بھی نہین آسکتا جدپ راچھس سب بڑے
بڑے بیر اور بلی ہین پرنتو ہنومان جی ایسا بلی بدھمان اس سنسار مین کوئی نہین ہے اور وہ اُس کا
उत्तम
جو دھرم ہے وہ کر دیا اُرتھات سُگریون سے اُورن ہوگئے اور تین پرکار کے داس ہوتے ہین
स्वामी — प्रथम मध्यम नीच
اُدتم مدھم ادھم اُدتم وہ داس ہے کہ جب سوامی کی آگیا ہو جائے اُسی چھن بہت آنند ہو کر کارج
کرنے پر تت پر ہو جاوے مدھم وہ ہے کہ جدپ وہ داس کارج کرنے کے لائق ہے پرنتو بے پریم
کا کارج کرے - ادھم وہ ہے کہ سوامی کی آگیا کوئی چیز نہ سمجھے سُگریون کی آگیا کو ہنومان جی نے
منسا باچا کرمنا سے کیا ہے اور اس کارج سے سُگریون بھی پرشن ہوگئے ہنومان جی نے ہمارے
विषाद — प्रसन्न
رگھوبنسی کُل کی رچھا کر دی اور جدپ مین اچھے پرکار سے پرشن ہوگیا پرنتو ایک یہ بکھشاد
ہوگیا کہ مین اس اُپکار کے بدلے مین ہنومان جی کو کون بستو دون جو یہ تینون لوک دے دُون
تو بھی اس کارج کے جوگ نہین ہے سو یہ شریر تمکو دیتا ہون یہ کہکے رامچندر نے ہنومان جی کو

اپنے انگ (अंग) مین لگالیا ارتھات ہنومان جی پرمیشر سروپ (स्वरूप) ہو گئے کوئی دوسروپ نہ جانے پھر رامچندر
سگریون سے کہنے لگے کہ ہے کپیس (कपीश) ہنومان جی تو کارج سدھ کرلائے پرنتو اب سمندر پار اُترنے کا
اُپاے بتاؤ اور جانکی جی نے بھی کہلا بھیجا ہی کہ بہت جلد رامچندر آوین یہ کہکے بہت پرسنشا
ہنومان جی کی کرنے لگے۔

پہلا سرگ پرستما

رامچندر جانکی کے سوچ مین ہو گئے تب سگریون سمجھانے لگے کہ ہے رامچندر جس طرح سے
دوسرے منش لوگ مایا مین بھول جاتے ہین اُسیطرح سے آپ بھی شوک مین مگن ہو گئے
ہین سو جس طرح ادھرمی لوگ کو کرم کرنے مین دیر نہین کرتے اسی طرح سے جلد اپنے سوچ کو دور
کر دیجیے کیونکہ جانکی کا اودیش تو ملگیا اور آپ تو بدھوان ہین اور شاستر بھی جانتے ہین اور
ست (सत) اور اسست (असत) کا بچار کر لیتے ہین تو جس طرح سے جوگی (योगी) لوگ مایا کو تیاگ کر دیتے ہین اسیطرح سے
اپنے سنتاپ (सन्ताप) کو دور کر دیجیے ہم لوگ لنکا مین چلکر اور شتر (शत्रु) کا بدھ کر کے جانکی کو لاوینگے اور جو پرش
ساہس نہین کرتے تو بدھی اُنکی بھرشٹ ہو جاتی ہی اور وہ کارج بھی نشٹ ہو جاتا ہی اب بچار
کیجیے کہ بانر لوگ آپ کے کارج کے واسطے اُتساہ (उत्साह) مین ہین اور اگنی مین گر پڑنے کے واسطے تت پر
ہین اور ادھیر (अधीर) ہو گئے ہین دیکھیے جبکہ سیناں دھیش (सेनाधीश) کا چت (चित्त) جدھ سے نبرت ہو جاتا ہی تو سینان کا
ساہس (साहस) چھوٹ جاتا ہی اور ہملوگو یہ نشچے (निश्चय) ہو گئی ہی کہ راون ڈشٹ (दुष्ट) کا بدھ کر کے جانکی کو لے آوینگے
جو کداچت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ راون تو بید و شاستر جانتا ہی تو وہ ادھرمی اور دشٹ کسطرح سے
ہو گیا تو جاتب بید و شاستر کوئی جانتا ہو پرنتو جب اُسکے برودھ (विरोध) چلتا ہی تو مہا اگیانی ہی سو جب ہم
ہم لوگ لنکا کو دیکھینگے اُسی چھن راون کا ناس (नाश) ہو جاے گا سو لنکا کے سامنے سمدر باندھا جاے
اور بانری سینا سب کی سب اچھاروپی سریر دھارن کرنے والی ہی آپ بکھاد مت کیجیے بکھاد
کرنے سے کارج نشٹ ہو جاتا ہی مین آپ ہی کو نہین کہتا ہون جتنے پرش اس سنسار مین ہین
جب شوک مین ہو جاتے ہین تب اُنکا بل تھوڑا ہو جاتا ہی اور جو ساہس کر لیتا ہی اُسکا کارج
اوسیہ (अवश्य) سدھ ہو جاتا ہی تو جب آپ ایسے پرش کا ساہس چھوٹ جائیگا تو دوسرا کون ہی
کہ جسکا ساہس نہ چھوٹ جائے یہ انوچت ہی جس سے آپ دھنش بان لیکر کھڑے ہو جائینگے
اُس سے کوئی آپ کے سامنے نہین رہ سکتا اور آپ تو بانرون کو لڑائی دینے کے واسطے یہ سب

جرتر کرتے ہین آپ سوچ کو دُور کیجیے اور کرودھ کو دھارن کیجیے کیونکہ جو چھتری ہوکے کال پر
کرودھ نہین کرتے وہ چھتری نہین کہلاتے سو اب سمندر کے پار چلنے کا اُپاے کیجیے شتر کیا ہی
بلی ہو ساہس کرنے سے دُربل ہو جاتا ہی اور شتر دُربل ہو تو ساہس چھوڑنے سے بلی ہو جاتا ہی

دوسرا سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر سُگریون کی بانی سُنکے ہنومان سے کہنے لگے کہ تپ ہنومان
جو تپ بل یا شستر بدیا سے سمندر کو باندھ کے پار جا سکتا ہون پر تو یہ کہو کہ کتنے استھان کٹھن
ہین اور راون کی سینا کسقدر ہی اور یہ بتلاؤ کہ دوار راون کے کتنے ہین اور کس دوار سے چھپ کے
جانے کے لایق ہی اور راستہ کیسا ہی تب ہنومان جی کہنے لگے کہ راستے کا پرمان اور سینا کی
سنکھیا اور راون کا بل اور سمندر کی گمبھیرتا اور سنکھیا یا ہن کی کہتا ہون کہ لنکا نگری بہت آنند
کی دینے والی ہی اور گھر گھر رتھ اور راچھس انیک ہین اور بڑے بھاٹک اور بڑے کھمبھے لگے
ہین اور لنکا مین چار دوار ہین اور لنکا کی لمبائی اور چوڑائی برابر ہی اور قلعون مین انیک پرکار
کے سوراخ بان چلانے کے واسطے بنی ہوئی ہین اور ایسا بنا ہی کہ شتر وہان نہین جا سکتا اور
کالے کالے استھان ہین اور بیشمار بیر اور بڑے بڑے جودھا ہین اور توپین لگی ہوئی ہین
اور سواے چار دوار کے دوسرا کوئی راستہ جانے کا نہین ہی اور بہت سے گرہ جدھ کرنے
کے واسطے بنے ہین اور مندرون مین بیدوریہ منی جڑے ہین اور لنکا کے چارون طرف
کھائی ہین اُسکا جل بہت سیتل اور اُسمین گراہ اور مچھلی بہت رہتے ہین اور اُسکے اوپر
کلون کے پُل بیچ پر بنے ہوئے ہین ارتھات جب اچھا ہو تب پُل بنا لے اور جب اچھا ہو
تب اوتار لے اسلیئے لنکا دُرگم ہی اور بہت سے گرہ بھی کل پر بنے ہوئے ہین بعد اُسکے ایک
بن بڑا سگھن ہی اور اُسکے آگے ایک استھان رن بھومکا بنا ہی اور بہت سے گرد مین کھنچن لگے
ہوئے ہین اور سدا کال راج دھرم مین نت پر رہتا ہی اور روز روز اپنی سینان اور شستر کی
خبرگیری کرتا ہی اور لنکا نگری ایسی ہی کہ اندر لوک کو لجت کرنے والی ہی اور سمندر کے دکھن بھاگ
مین لنکا ہی اور سمندر مین ناؤ کی سامرتھ جانے کی نہین ہی اور ترکوٹ پربت کے مُکھ پر لنکا نگر ہی
اور گھوڑے اور ہاتھی بہت بیشمار ہین اور پورب دوار پر دس ہزار راچھس ترسول اور کھڑگ لیے
ہوئے سدا کال موجود رہتے ہین اور دکھن دوار پر ایک لاکھ راچھس ڈھال اور کھڑگ

دھارن کیے رہتے ہین اور جیز نگنی سینا بھی ہی اور پچھم دوار پر دس لاکھ راچھس جو جدھ بدیا اچھی پرکار سے جانتے ہین اور اُتر دوار پر ایک کرور راچھس اور سیار تھی اور سوار گھوڑے بیشمار رہتے ہین اور اُسکے آدھے اُسکے آگے رہتے ہین اور جب کوئی بھاری جدھ ہوتی ہی تب یہ لوگ جاتے ہین اور یہ سب راون کے ایک ساتھ کے بھوجن کرنے والے ہین ارتھات یہ سب پروالر ہین سو ہے رامچندر کل کا استھان تو مین توڑ آیا ہون اور پورب دوار اور اُتر دوار کی کھائین کو بھی ہمنے گرا دیا ہی اور لنکا کو جلا آیا ہون آپ بے پریسرم چلے چلین اور جو چاہین تو انگد اور دوبدھ اور میند اور نل اور نیل لنکا کو نشٹ کر دین پر نتو جیسی آپ کی اگیا ہو ویسا کیا جاوے سو آپ بہت جلد سینا کو جمع کیجیے اور بجے کی ساعت بچار کر لیجیے۔

تیسرا سرگ سماپت

یہ سنکے رام چندر کہنے لگے کہ جد یہ لنکا بھی وایک ہی پر تو مین سب کا بدھ کر دونگا تب رام چندر سگریون سے کہنے لگے کہ اسی چھین ساعت جاترا کی بہت اچھی ہی اور سورج مدھیان مین آئے ہین اور آج ہی اُترا پھالگنی نچھتر بھوگ کر رہا ہی اور یہ نچھتر سب سنگرام کرم مین بہت ہی وایک ہی تارا کا بھی بل ہی اور شگون بھی شبھ دایک ہوتے ہین ارتھات داہنا نیتر کا چلتا ہی اور داہنا نیتر بھی پھڑکتا ہی یہ سنکر سب کسی نے کہدیا کہ بہت اچھا ہی تب رام چندر کہنے لگے کہ پہلے نیل سینا کے آگے آگے دیکھتے چلین کہ بھوجن اور پانی کس راستہ سے ملتا جائیگا اور جب راجا لوگ دوسرے راجا کو جیتنے جاتے ہین تو راستہ بگاڑ دیتے ہین اور ندیون مین زہر ڈال دیتے ہین سو ایسا نہ ہونے پاوے اور جتنے راچھس راستے مین ملین اُنکو مارتے جانا اور جتنے بالک و بردھ اور دُربل ہین وہ سب کِشکندھا پوری مین رہین اور جو لوگ جوان اور بلوان ہین وہی چلین اور رچھ و گواچھ اور گندھ مادن اور کیسری سینا کے داہنے بھاگ مین رہین اور سینا کے بیچ مین مین جاؤنگا اور ہنومان کے کندھے پر مین اور انگد کے کندھے پر لچھمن چلینگے اور جامبوان اور سوکھین بھی سینا کے بیچ مین رہینگے یہ سُنکے سُگریون نے سب بانرون کو اگیا دیدی تب سب بانر لوگ جمع ہو گئے اور سب کوئی دکھن مُنھ ہو کر سو سو اور ہزار ہزار اور دس دس ہزار اور کرور کرور کا جتھا ہو کر سب چلے اور بانر لوگ کودنے لگے اور برچھون کو اُکھاڑتے گرجتے ہوئے چلے اور سب کے مُنھ سے یہی شبد نکلنے لگا کہ راون کو ہم ماردینگا اور سب آنند ہو گئے اور رِشبھ اور نیل سینا کے آگے آگے ہو گئے

چلے کہ کوئی آگے نہ بڑھ جاوے سب کوئی ترکوٹ پربت پر پہونچ گئے اور سب بانرون کی اچھا ہوگئی
کہ یہ استھان باس کرنے کے جوگ ہے اُسی جگہ سینان کھڑی ہوگئی اور بیچ مین رامچندر اور لچھمن کھڑے
ہوگئے اور جس طرح سے گرہون مین چندرمان شوبھت ہوتے ہین اسی طرح سے دونون بھائی سینان
مین شوبھت ہوگئے اور لچھمن جی رامچندر سے کہنے لگے کہ جدپ جانکی کا ہرن ہوگیا پرنتو
راون کا بدھ کرکے اوشیہ جانکی کو لاوینگے کیونکہ انیک پرکار کے شبھ دایک شگون ہوتے ہین
ارتھات دن بھر جو سینان چلتے چلتے تھک گئی ہے کچھ پریسرم نہین معلوم ہوتا اور سندر سگندھ
بایو بہتی ہے اور مرگ اور پنچھی سندر سندر بانی بولتے ہین اور جدپ سندھیا بھی ہوگئی پرنتو اندھکار
سے رہت ہے اور راتری ہونے پر بھی نچھترون سے پرکاشت ہے اور شکر اچارج نیچ سمت اودے
ہین اور جدپ یہ راکچھسون کے گرہ ہین پرنتو آپ کی جاترا دیکھ کے یہ بھی بکست ہوگئے ہین اور
مول نچھتر جو راکچھسون کا ہے مدھم ہوگیا اور جل بھی نرمل بہتا ہے اور سینا کے لوگ بہت آنند
ہین یہ سب سنکے سب کوئی آنند ہوگئے اور راتری کو باس ہوگیا پراتہ کال سینان آگے کو چلی
اور نکھون اور چرنون اور ہاتھون سے دھول جو اڑتی تھی تو جس طرح سے میگھ کی گھٹا ہوتی ہے
آکاش دھول سے چھا گیا اور ندیون کا جل دھول سے ڈھورا ہوگیا اور بانر لوگ پرتھی اونچی
نیچی اور بن پربت آدکو برابر ناگھتے جاتے تھے پہر رات جاتے جاتے دوسرے پربت پر پہونچ گئے
اور باس کیا پھر کچھ رات باقی رہے وہان سے اچھلتے کودتے اور کلکلا شبد کرتے ہوئے چلے اور
بونچھ ٹپکتے اور بھوتل کو توڑتے پھوڑتے چلے جاتے تھے اور پھر تیسری رات کو باس ہوا وہان
سے چلکر اور چوتھے دن باس کرکے آگے کو چلے اور برچھ توڑتے اور گیرو اور دھات کے پربت کو
پھوڑتے اور مدرا پان کرتے اور پھل کھاتے چلے جاتے تھے اور یہ پرتھی بانرون سے پورن ہوگئی
ساتوین دن سندھیا کے سمے سمندر کے تٹ پر پہونچ گئے رامچندر سگریون سے کہنے لگے کہ ہے
سگریون سمندر کا پار دکھلائی نہین دیتا سمندر پار چلنے کا کون اُپائے کیا جاوے سو آج کی
راتری کو یہان رہ جانا چاہیئے یہ سنکے سب کوئی باس کر گئے تب پھر رام چندر کہنے لگے کہ
سینادھیس لوگ یہان سے کہین نہ جاوین یہان راون کے دوت گپت روپ اور پرگٹ روپ سے
بھید لینے کے واسطے آدینگے سب کو خبردار رہنا چاہیئے یہ سنکے سب بانر لوگ تمت
ہوگئے اور سب کسی کی کانچھا پار کے جانے کی تھی اور ایسا کلاہل شبد ہونے لگا کہ سمندر کی لہر کا شبد
چھپ گیا اور تین جوتھ ہوکے سینا کا باس ہوا اور سب بانر لوگ بچار کرنے لگے کہ سمندر کا پار تو دور ہے

اور بیچ مین کوئی پہاڑ بھی دکھلائی نہین دیتا کہ اُسکے سہارے سے پار چلے جائینگے بڑے کشٹ مین
پڑ گئے اور راتری ہوگئی اور چندرمان پرکاشت ہوگئے اور جلچر سب کریڑا کرنے لگے بہت سے بانر پھین دیکھکے
کہنے لگے کہ سمندر ہنستے ہین کہ یہ لوگ کسطرح سے پار ہوسکتے ہین اور بہت سے بانر یہ کہنے لگے کہ ایسا نہین ہی سمندر ہم
لوگون کو دیکھکے ناچتے ہین اور بانر لوگ یہ کہنے لگے کہ ایک دیپک سے پرکاش کم ہوتا ہی چندرمان توانیک دیپک
ہوکے پرکاشت ہین اور دوسرے بانر لوگ یہ کہنے لگے کہ ایسا نہین ہی سمندر کا برن تو آکاش کا
ایسا ہی سو یہ آکاش ہی تب اور لوگ کہتے لگے کہ ایسا نہین ہی یہ تو آکاش کا چھایا سمندر
مین دیکھ پڑتا ہی اور بہت یہ کہتے تھے کہ جل مین آکاش ملا ہوا ہی کوئی یہ کہتے تھے کہ آکاش مین
جل نہین جاسکتا اور یہ سب تارے نہین ہین سمندر کے رتن ہین اور بانرون کا شبد اور
سمندر کا شبد جو ہوتا تھا اُسکو بہت بانر لوگ یہ کہتے تھے کہ بانر کہتے ہین کہ ہم بڑے ہین اور سمندر
کہتے ہین کہ ہم بڑے ہین اسی پرکار سے بانر لوگ سمندر کی شوبھا دیکھنے لگے۔

چوتھا سرگ سماپت

دوبد و مین د ونل ونیل سمندر کی شوبھا دیکھنے لگے اور رامچندر بلاپ کرکے لچھمن سے کہنے
لگے کہ ہے لچھمن جی جب سمے شوک پراپت ہوتا ہی ویسا نہین رہتا کنتو جس جس طرح سے کال بیتتا
چلا جاتا ہی اُسیطرح سے شوک بھی نکلتا جاتا ہی پرنتو جانکی کے بیوگ کا شوگ نہین جاتا اور یہ نہ جانو
کہ جانکی کے دُور جانے کا شوک ہی اور یہ بھی سوچ نہین ہی کہ جانکی کو راون ہرن کرلیگیا ہی کیول سوچ
یہ ہی کہ جانکی کی جو بالاوستھا بیتی چلی جاتی ہی دیکھو کام کرودھ سے اور یا جس پرکار سے جو ہمارا
اسمرن کرتا ہی اسکا اُدھار ہوجاتا ہی اور جانکی جی ہاے رام ہاے رام کہتی گئی ہونگی سو جانکی کی
پریت اگنی روپی ہمکو جلا رہی ہی میرے چیت مین تو یہ آتا ہی کہ زہر کھاکر مرجاؤن یا اسی سمندر
مین ڈوب مرون ہے لچھمن جس سمے جانکی ہمکو ملجائینگی اُس سمے کیسا معلوم ہوگا کہ جیسے راج نشٹ
ہوکے پھر پراپت ہوجاوے اور پراربدھ سب سے پربل ہی نہین تو دیکھو جانکی راجہ جنک کی
کنیا اور راجہ دسرتھ کی پتوہو اور رامچندر کی بھارجا ہین اور وہی جانکی راکھسون کے ساتھ
باس کرتی ہین ایک تو جانکی اسی طرح سے دُربل اور کومل تھین اور دوسرے شوک مین پڑگئی
ہین دیکھا چاہیئے یہ کشٹ کب دُور ہوتا ہی یہ بلاپ کرتے کرتے سندھیا کال ہوگیا جب لچھمن جی نے
رامچندر کو بہت سمجھایا تب سندھیا کرنے کو چلے گئے۔

پانچوان سرگ پرسماپت

یہان راون بچار کرنے لگے کہ ہنومان جی نے یہ بڑا اپربشارت کیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس
سمے ہنومان جی لنکا سے چلے آئے اُس سمے راون اَت لجت ہو کر سر کو نیچے کر کے کہنے لگا کہ ہے راکچھس
لوگ تم تو دیکھتے رہے ہو کہ لنکا ایسی نہین تھی کہ کوئی اِسمین پرویش کر سکے پرنتو ہنومان جی نے
لنکا کو بھسم کر دیا اور دیوتون کا مندر توڑ کے بڑے بڑے بیرون کو بدھ کر دیا سو تم لوگ بچار
کرتے جاؤ کہ اب مین کیا کرون جسمین کارج سدھ ہووے بچار کرو اور رام چند رسادھارن شتر نہین
ہین دیکھو تین پرکار کے راجہ ہوتے ہین اوتم مدھم آدھم اوتم راجہ وہ ہی کہ تین پرش بدھمان سے
منتر لیوے جب سب کی راے ایک ہو جاے تب دوسرے منتریون سے بھی اُس منتر کو پسند
کراے بعد اُسکے اپنے برابر کے لوگون سے پوچھے جب وہ بھی سمت کرین تو اپنے پرِوار کے لوگون سے
اُس منتر کو پکا کرلے تب کارج اوشیہ سدھ ہو جاتا ہی اور مدھم وہ ہی کہ جو آپ دھرم کا کارج بھی کرتا ہی
اور کارج کرنے پر تت پر ہو جاتا ہی پرنتو اپنے ہی بچار سے کر لیتا ہی اور کسی سے منتر نہین لیتا اور
ادھم وہ ہی کہ نہ تو دھرم کارج کرتا اور نہ دیوتون کی آرادھن کرتا اور نہ کچھ بچار کرتا ہی یہی جانتا ہی
کہ مین خود اس کارج کو کرونگا یہ سدھ نہین ہوتا سو تم لوگ بچار کرتے جاؤ کہ جسمین راج نیت
دھرم بنا رہے اور منتر بھی تین پرکار کے ہوتے ہین اُتم مدھم ادھم اُتم وہ ہی کہ جو منتری لوگ
شاستر کی بدھی سے منتر ٹھہراوین اُسمین اپنی بدھی نہ ملاوے اور بچار کرلے کہ شاستر بدھی سے
یہ منتر ٹھیک ہی یا نہین اور مدھم وہ ہی کہ جو شاستر کے برودھ ہو اور منتریون کی سمتی سے برودھ
نہ ہو اور جس طرف سمتی بسیس ہو اُسی کے انوسار کرتے رہین اور ادھم وہ ہی کہ شاستر کے برودھ
ہو اور سب منتریون کی سمتی بھی نہین ہی پرنتو یہ انومان کرتے کہ جو فلانے پرش منتری کہتے ہین
وہی کرنا چاہیئے اسواسطے پوچھتا ہون کہ تم لوگ اُتم بدھی سے بچار ٹھہراتے جاؤ درست کرو
رام چند جب بانرون کی سینان کے سمیت آپہونچینگے اور لنکا کو گھیر لینگے تو پیچھے سے کچھ نہین
ہو سکیگا اور کداچت یہ کہو کہ سمندر اس پار کس طرح آ سکتے ہین تو رامچندر ایسے پرتاپی ہین کہ
چاہین تو سمندر کو سکھا دین اور باندھ بھی سکین کیونکہ راجہ سگر کے پترون کا کہ جو اُنکے کل
مین تھے یہ سمندر بنایا ہوا ہی تو پتر لوگ اوشیہ اپنے کل پر کرپا اور رچھا کرتے ہین سو ایسا
اُپاے کرو جسمین یہ کوئی نہ کہے کہ راون بانرون سے ہار گیا بہت دور تک بچار کرکے منتر ٹھہراتے جاؤ

چھٹوان سرگ سماپت

تب دُر بدھ آد منتری لوگ کہنے لگے کہ ہے راون ہم لوگون کا بل بڑا بھاری ہی ہم لوگون کے رہتے رہتے آپ بکھا دمت کیجیے آپ تو رساتل مین جاکر شترونکو جیت چکے ہین اور کبیر بڑے بلی اور مہادیو کے منتر بھی تھے اور آپ اُنسے جدھ کرکے پشپ بمان اُنکا چھین لائے اور مدھو نامارا کچھس جو دانون کا راجہ اور بڑا بلی اور پرتاپ والا تھا آپ سے ہار گیا اور جب دیکھا کہ آپ سے جیت نہ ہو گی تب مندودری اپنی استری کا آپ سے بیاہ کر دیا اور مدھو ایک دانو تھا آپ نے چاہا کہ کمبھی نسی اپنی بہن سے بیاہ کر دون اُسنے کو روپ دیکھ کر انگیکار نہ کیا تب آپ نے ہٹات کار سے بیاہ کر دیا اور پھر آپ نے پاتال مین جاکر تچھک اور باسک بڑے بڑے سرپون کو جدھ کرکے جیت لیا اور سوراج برن کے پتر کو بھی جیت لیا ہی اور جم لوک مین جاکر جمراج کو جیت چکے ہین اور انیک دیو اور دانو اور راکچھس کو سنگرام کرکے جیت لیا ہی اور کداچت آپ کے چت مین یہ سندیہہ ہو کہ منش بڑے بلوان ہوتے ہین تو آپ سے بلوان نہین ہین اور اس پرتھی مین جد پ چھتری بہت ہوتے آئے اور ایک سے ایک پرتاپی اور تیجدھاری ہوئے پرنتو اُنسے رامچندر بلی نہین ہین آپ ایسے بدھمان ہو کر کسواسطے بکھاد کرتے ہین اور آپ تو بیٹھے رہین آپ کا پتر اندرجیت سب بانرون کو نشٹ کر دیگا دیکھیے جس سمے اندر سب سینا دیوتون کی ساتھ لیکر جدھ کرتا تھا اور شکتی اور مہرتو اور مگدر اور ترشول اور کھرگ اور رتھ اور ہاتھی اور گھوڑے اور گیارھو ردر اور بارھو سورج اور اُنچاسو باو سب کوئی اندر کے سہایک تھے پرنتو سب کو جیت کے اندر کو لنکا مین باندھ لایا تھا اور اندر ایسا بلی اور شمبر اسُر اور برتر اسُر دانون کا مارنے والا ہی کیول برھما کی پرارتھنا سے اندر کو میگھناد نے چھوڑ دیا تھا سو ہے راجن اندرجیت رامچندر کو بانری سینا کے سمیت جم لوک کو بھیج دیگا۔

ساتوان سرگ سماپت

بعد اسکے پرہست منتری جو بڑا بلی تھا ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ ہے راجن ہم سینا دھیش ہون دیوتا دانو اور گندھرب اور راکچھس لوگ کو ڈنڈ کر سکتا ہون منش اور بانرون کی کون گنتی ہی کداچت آپ کو یہ سندیہہ ہو کہ ہم لوگون کے موجود ہوتے ہنومان بانر لنکا کو نشٹ کر گیا تو ہم لوگ اُس سمے اپنے آنند مین مگن تھے اور ہنومان دھوکا دیکر چلا گیا تو کیا پرواہ ہی جو آپ آگیا دیجیے تو مین ابھی چھن بھی کو بے بانر کا کر دون کداچت آپ یہ سمجھتے ہون کہ تم چلے جاؤ گے تو ہماری رچھا کون کریگا

تو مین دین سے اپنے بانون سے رچھا کرتا رہونگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ پرہست یہ سب پرشارت کہکے
دھرم کے بچن سنانے لگا کہ ہے راون جدپ آپ سے ایسا اپرادھ ہوگیا ہی کہ ایسا کشٹ پاتے ہین پرنتو
یہ کشٹ مین نہین پڑنے دونگا یہ کہکے پرہست مون ہوگیا تب درمکھ منتری کرودھ کرکے کہنے لگا
کہ ہے راجہ ایسا نہین ہوسکتا کہ بانر لوگ جیت سکین جو ایکبار دھوکے مین ایسا کر گیا تو کیا ہوا وہ
تو چوری سے آیا تھا آپ کا انتھہ پور اور نگر کی استریون کو نگن دیکھ گیا یہ کیونکر سہا جا سکتا ہی مین تو
ابھی چھن جاتا ہون اور بانرون کا بدھ کرونگا جدپ آپ سے یہ ایک اپرادھ ہوگیا تو کیا بانرون
کی سامرتھ نہین ہی کہ آپ کے سامنے کھڑے رہین تب بجر دنت مگدر اور پریگھ اور ترسول لے کر
مہاکوپ ہوکرکے کہنے لگا کہ ہنومان بانر جو ایک آیا تھا اُسکے چت مین تو دیا نہین تھی وہ تیکشن جنگلی
بانر تھا وہ تو تچھ ہی رامچندر اور لچھمن اور سگریون کا کھوج کرنا چاہیئے سو مین اب ابھی چھن
جاتا ہون اور ابھی پریگھ سے رامچندر اور لچھمن اور سگریون اور تمام بانری سینا نکو اکیلا مارکے
چلا آتا ہون اور آپ ایک اُپائے یہ کیجیے کہ بڑے بڑے بیر جو راچھس ہین اور اچھا روپی سریر
کو دھارن کرنے والے ہین وہ آگے جاکر منش کا سریر دھارن کرلین اور رامچندر کے پاس چلے
جائین اور یہ کہین کہ ہم لوگون کو بھرت تمھارے چھوٹے بھائی نے تمھاری سہائے کے واسطے
بھیجا ہی سو جب رامچندر منش کی سینان پاوینگے تو بانری سینان کو چھوڑ دینگے اور ہم لوگون کے
ساتھ آوینگے تب بے پرلیسرم رامچندر مارے جائینگے اور بہت سے راچھس لوگ یہ اُپائے
کرین کہ جب بانری سینان آوے تب آکاش مین جاکر جسطرح بگلا مچھلی کو اُٹھا لیتا ہی اسیطرح
سے بانرونکو اُٹھا اُٹھا کے کھا جاوین سو ہے راون آپ کچھ چنتا مت کیجیے آپ کے واسطے
تو ہم لوگ پران دیدینگے - بعد اِسکے نکومبھ کومبھ کرن کا پتر کہنے لگا کہ آپ لوگ سب کوئی
بیٹھے رہین مین اکیلا رامچندر اور سگریون کو مار ڈالتا ہون تب بجرہنو ایک راچھس ایک کیا این جو
بڑا بلی تھا کہنے لگا کہ سب کوئی بے پرواہ رہیے مین تو اکیلا بانرونکو کھا جاؤنگا آپ لوگ نڈر ہوکر
مدراپان کرکے چین سے سین کیجیے -

آٹھوان سرگ سماپت

یہ سب کہکے پرہست اور بیروپاکچھ اور نکومبھ اور بجر دنت اور بجرہنو شسترون کو لے کر
سبھا سے اُٹھ کھڑے ہوئے اور کہا کہ ہم لوگ اسی چھن جاتے ہین اور سب کو نشٹ کیے دیتے ہین
اسی بیچ مین بھبیکھن پہونچ گئے اور سب کسی کو سمجھا کے بٹھا دیا اور راون سے اور سب سینان کے

لوگون سے ہاتھ جوڑ کے کہا کہ راج نیت مین چار پرکار کا دُنڈ لکھا ہی شام دام بھید دُنڈ جب تین
پرکار سے کارج سدھ نہ ہو تب ڈنڈ کرنا اُچت ہی سو بھی ڈنڈ اسکا کرنا چاہیئے جو پرمادی ہو پہلے
اسکا بچار اوشیہ کر لینا چاہیئے کہ پرمادی ہی یا نہین - اور یہ بچار کر لینا چاہیئے کہ جب دوسرے
راجہ کا تیج ہت ہو گیا تب اُسپر چڑھائی کرنا اور ڈنڈ دینا اُچت ہی سو میرے بچار مین تو یہ آتا ہی
کہ جسکو آپ لوگ چاہتے ہین کہ جیت لین وہ تو پرمادی نہین ہین چت اُنکا شدھ ہی اور دوسرے
اُنکو متر بڑا بلی ارتھات سگریون ملگیا ہی اور تیسرے وہ اپنے گھر کی اُپادھ شانتی کر کے آیا ہی
چوتھے کرودھ کو جیت لیا ہی پانچوین دیوتون کی آرادھن بھی کرتا ہی تب آپ لوگ اسکو
کس طرح سے جیت سکتے ہین اور اُسی سینا مین ہنومان رہتا ہی جو سمندر کو اُلنگھن کر کے آیا
تھا اور بڑے بڑے بیرونکو بدھ کر کے اور لنکا کو بھسم کر کے چلا گیا اور کسی سے کچھ نہ بن پڑی
تو اُس سمے یہ بل تم لوگون کا کہان تھا کیون نہ کھا گئے جو اب کہتے ہو کہ مین بانرونکو کھا جاؤن گا
ہے راکچھس لوگ رامچندر کے پاس سینا بیشمار ہی اور بڑے بڑے بیر و بلوان ہین تم لوگ جو جانے
کو کہتے ہو تو یہ تو بتاتے جاؤ کہ رامچندر نے راون کا کون اپرادھ کیا ہی کہ سیتا کو جنستھان بن
سے راون ہرن کر لائے اور کداچت یہ کہو کہ رامچندر نے کھر اور دوکھن کا بدھ کیا تھا اسی سے
ہرن کر لائے تو اسمین بھی رامچندر کا کچھ اپرادھ نہین تھا کیونکہ کھر اور دوکھن نے تو خود رامچندر
سے برودھ کیا تھا کہ جاتے ہوئے پہلے ہی بان چلانے لگا تب رامچندر نے اپنے پران کی
رچھا کے واسطے بان چلایا تو کہو کہ رامچندر کا کون اپرادھ ہی سو ہے راون بہت جلد آپ
جانکی کو دیدیجے جسمین جھگڑا ٹوٹ جائے اور رامچندر آپ سے بلوان ہین کیونکہ کھر اور دوکھن
کا بل آپ سے کم نہ تھا اور رام چندر دھرم پرتت پر ہین آپ جانکی کو اسی چھن دیدیجے جبتک
سینا یہان نہ پہونچے پہلے ہی سیتا کو دیدینا اُچت ہی جسمین ہنومان کا درشن پھر نہ ہونے پاوے
نہین تو سب لنکا پوری نشٹ ہو جائے گی اور سب بیر مارے جائینگے مین آپ کی بھلائی کے
واسطے کہتا ہون بچن ہمارے مان جائیے جس سے رامچندر کے اموگھ بان چھوٹینگے اُس سے
کسی کا پتہ نہ ملے گا -

श्लोक ॥ त्यजस्वक्रोधंकुलकीर्त्तिनाशनं ।भजस्वधर्म्मंकुलकीर्त्तिवर्द्धनं ॥ प्रसीदजी
वेमसबांधवावयं ।प्रदीयतांदाशरथायमैथिली ॥ २ ॥ जानामिसीतांजनकप्रसूतांजानामि
रामंमधुसूदनंच ॥ वधंचजानामिनिजंदशास्यनचापिसीतांनपरित्यजामि ॥

آپ کرودھ کو دور کیجیے کیونکہ کرودھ اینک کیرتی کا ناس کرنے والا ہی اور دھرم کو دھارن کیجیے دھرم سے جس ہوتا ہی اور کل کی کیرتی بڑھتی ہی جسمین ہم لوگ بھائی اور پتر اور بہو وار سب کوئی آنند سے سکھ کرین سیتا کو سمرپن کر دیجیے سنکر راون نے کہا کہ سیتا جنک کی کنیا کو جانتا ہون اور رامچندر کو بھی جانتا ہون اور یہ بھی جانتا ہون کہ رامچندر کے ہاتھ میرا بدھ ہوگا تسمات سیتا کو سمرپن نہین کرونگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ راون یہ سب کہ کے اور بھبھیکھن اور دوسرے لوگونکی بچن سنکے اور سبھا کو بسرجن کرکے اپنے گرہ مین پرویش کرگیا۔

نوان سرگ سماپت

جب وہ راتری بیت ہوگئی تب پراتہ کال بھبھیکھن راون کے سین گرہ مین چلے گیے اور وہان بڑے بڑے بدھان منتری رہتے تھے اور گرہون مین اور رتن لگے ہوئے تھے اور استری بھی سب وہان رہتی تھین اور گندھرب لوگ گان اور منگل کے واسطے موجود رہتے تھے اور سگندھ پون چلتی تھی اور بھبھیکھن جو بستر اور بھوشن پہنے تھے وہ کیسے شوبھائمان تھے جیسے کالی گھٹا مین سورج کی شوبھا ہوتی ہی جب بھبھیکھن موکھیہ گرہ مین گئے تو دیکھا کہ بیدبیاسی لوگ ہون کرتے تھے اور بجے کے واسطے سندر کرم ہوتا تھا اور برہمن سب بید پڑھتے تھے یہ دیکھ کے بھبھیکھن آنند ہوگئے اور برہمن لوگ اٹھ کھڑے ہوئے اور آشیرباد دینے لگے اور بھبھیکھن نے راون کو دیکھا کہ سنگاسن پر بیٹھا ہی اور نمشکار کرکے راون کے دچھن بھاگ مین بیٹھ گئے جب سبھا کے دوسرے لوگ چلے گئے کیول منتری لوگ رہ گئے راون کو پرشن کرکے بھبھیکھن یہ سب راون کی بھلائی کے واسطے کہنے لگے کہ ہے مہاراج ادھراج جسدن سے اس لنکا مین جانکی آئین اس دن سے برابر اشگون ہوتے ہین اور تہات بہاس استھان اور رسوئین استھان مین اینک سرپ دکھائی دیتے ہین اور ہون کے واسطے جو گھی رکھا ہی اسمین چیونٹی لگی ہین اور گودن کا دودھ پھٹ جاتا ہی اور گھوڑے سب دھیرے دھیرے بولتے ہین اور لنکا والون کو بھوکھ لشٹیش لگتی ہی سو یہ اشبھ اور دریدر کی نشانی ہی اور گدھے اور اونٹ اور خچر کے رومروم پھوٹ گئے ہین اور نیتر سے آنسو چلے جاتے ہین اور چارون طرف کوے گھور بانی بولتے ہین اور گرہون کے سامنے گردھ اوڑتے ہین اور گھرون پر چیل بیٹھتی ہین اور سندھیا اور پراتہ کال نگر کی طرف منہ کرکے سیارن بول رہی ہی اور مرگ سب شبد کرتے ہین سو ہے راون جب کوئی ادھرم ہوتا ہی تبھی یہ سب اشبھ اور اشگون دکھائی دیتے ہین سو اسکی شانتی

کے واسطے اُپاے کرنا اُچت ہی اور میرے بچار مین تو یہ آتا ہی کہ جانکی جی کو آپ دیدیجیے اور
کداچت آپ یہ سمجھتے ہون کہ یہ کسی لوبھ یا موہ سے کہتا ہی سو مین ایسا نہین کرتا کیونکہ یہ سب
جو منتری لوگ آپ کے بیٹھے ہین ان لوگون سے پوچھ لیجیے کہ جو مین کہتا ہون وہ ستیہ ہی
یا نہین اور کداچت آپ کو یہ سندیہہ ہو کہ جو سب کسی نے اشگون دیکھا تو یہ لوگ کیون نہین
کہتے تو یہ لوگ تو منتری ہین نہ تو راجہ کے ہتیہر ہین نہ راجہ کے بھائی راج کے نشٹ ہونے سے
ان لوگونکا کچھ ہرج نہین ہی اور نہ انکا راج نشٹ ہوگا کیونکہ جب یہ راج نشٹ ہوجائیگا
تو یہ لوگ بدھمان ہین کسی دوسرے راجہ کے منتری ہوسکتے ہین اسی کارن سے آپ کے ڈر
سے یہ لوگ نہین بولتے اور مین تو یہ بچار کرکے کہتا ہون کہ راج بنا رہے اور ہمارے کُل
کی کیرتی چلی جاے یہ کہکے بھبھیکھن مون ہوگئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب یہ بانی بھبھیکھن
کی سکھ سکھد ایک معلوم ہوئی پرنتو راون کو یہ سب اچھا نہ معلوم ہوا اور یہ سب بھلا کرکے دوسری
دوسری باتین کہنے لگا کہ ہے بھبھیکھن تمھارے تو کیول دو ہی آنکھین ہین اور میرے بیس ہین
تم ہمسے بشیش نہین دیکھ سکتے ہو تم جب سے بڑے ہوگئے ہو تو کیا پرنتو ہمارے مقابلے مین تم
لڑکے ہو جانکی جی کو رامچندر نہین پاسکتے تم چلے جاو بھوجن کرنے کا کال ہوتا ہی۔

دسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جبسے راون جانکی جی کو لیگیا تھا اُسی دن سے دُربل ہوتا چلا جاتا
تھا اور بھبھیکھن کے نرادر کا بھی سوچ تھا اور سب اپرادھ اُسکے پرابت ہوگئے یہ سب سنکے راون
اپنے منتریون سے کہنے لگا کہ ہے منتری لوگ اکیلے بھبھیکھن کے کہنے سے کیا ہوا جب تم لوگ سب
کہتے جاؤ تو البتہ ہم اسکو سچ سمجھ سکتے ہین تب منتریون نے اپنے من مین بچار کیا کہ بھبھیکھن نے
تو ستیہ بانی کہی ہی تسپر بھی راون کے جی مین نہ آیا تو ہم لوگونکا کہنا کب مان سکتا ہی کہنا ہلو گونکا
برتھا ہی تب سب کسی نے ایک چت سے کہدیا کہ کچھ پرواہ نہین ہی آپ سنگرام کیجیے یہ سنکے
وہان سے راون اُٹھ گیا اور آٹھ گھوڑون کے رتھ پر سوار ہوکے چلا اور بہت سے ستر
دھاری دُوت اردلی مین آگئے اور پیچھے چلے اور رتھ اور گاڑی اور گھوڑے اور طرح طرح
کا باجا بجتا ہوا چلا اور راون کے سرپر اجل چھتر لگا ہوا تھا اور تھا جس طرح سے
چندرمان کا منڈل ہی اور داہنے بائین چنور اور پنکھا دوت لوگ لیے ہوے تھے

راون سبھا مین پہونچگیا اُس سمے سبھا کے لوگ اُٹھ کے کھڑے ہوگیے اور سر جھکا کے استت
کرنے لگے جب راون سنگھاسن پر بیٹھ گیا تو سبکے مُنھ سے جے جے بانی اُچارن ہونے لگی اور سنگھاسن
سُنہرہ اور بستر اور مَن اور رتن سے بہت شوبھائمان تھا - اور چھ اور رانجھیں کی اُسپر چتر کاری
بنی ہوئی تھی اور بشوکرمان نے اپنے ہاتھ سے بنایا تھا اُسپر بیٹھ کے دوتونکو اگیا دی کہ جو لوگ
سر شیٹ سرشیٹ ہین وہ لوگ جدھ کرنے کے بچار کے لیے بلائے جاوین یہ اگیا پا کر سب دوت
جنمین کوئی بھوجن کر رہے تھے کوئی سین کیے تھے کوئی کرِیڑا کر رہے تھے اپنا اپنا کارج چھوڑ کے
کوئی گھوڑے پر اور کوئی ہاتھی پر اور کوئی رتھ پر کوئی پیدل راون کی سبھا مین چلے آئے
اور راون کو نمسکار کر کے اور ستکار کر کے کوئی کرسی اور بستر اور کوئی مرگ چھالا پر جتھا رتھ بیٹھ گئے
اور راون کے سمیپ مین مکھیہ منتری لوگ بعد اُسکے منتری کم درجے والے اور بعد اُسکے
بڑے بڑے بیر کھڑے ہوگئے اُسی بیچ مین بھبیکھن بھی گھوڑے کے رتھ پر پہونچگئے اور سب
جتھا جوگ بیٹھ گئے اور بستر اور بھوشن اور نقد راون کو بھینٹ دینے لگے اور راون بھی سبکو
خلعت دینے لگا اور عطر اور گلاب اور سگندھ سے سبھا پورن ہوگئی اور سب مون ہوگئے
اور بچار کرنے لگے کہ ہم لوگون کے مُنھ سے کوئی بانی کٹھور اُچارن نہ ہو جائے اور سب ڈر کے
مارے راون کا مُنھ تاکنے لگے اور جس طرح تارون مین چندرمان اور دیوتون مین اندر بجر لیکر
شوبھت ہوتے ہین اسیطرح سے شوبھائمان ہوگیا -

گیارھوان سرگ سماپت

سب کسی کی منھ کی طرف ایک دفعہ تاک کے راون پرہست اپنے سینا ن دھیش سے کہنے لگا
کہ ہے پرہست تم سب کسی سے کہدو کہ لنکا کی رچھا کرتے رہین تب پرہست نے اپنے دوتون سے
راون کی اگیا کے بموجب سب سے کہلا دیا اور راون سے پوچھا کہ سب کام تو ہوگیا اب کیا اگیا
ہوتی تب راون کہنے لگا کہ کبھی دُکھ اور کبھی سُکھ اور کبھی لابھ اور کبھی ہانی ہوا کرتی ہی پر نتو دکھ
پڑنے پر ساہس کو تیاگ کرنا نہین چاہیئے جو کیسا ہی کشٹ پڑ جائے تتھاپ چت مین نہین
لانا چاہیئے اور مین آجتک تمھین لوگون کی بدھی اور بل سے کارج کرتا آیا ہون کبھی ہماری
ہانی نہین ہوئی ہی سو کنبھ کرن چھ مہینے تک سوتا ہی اور آج اُسکی نِدرا کھلی ہی تم لوگ
جا کے سمجھاؤ کہ رامچندر کی بھار جا جانکی کو مین ہرن کر لایا ہون اور جانکی جی میری سیجیا
کو انگیکار نہین کرتی ہین جدپ تینون لوک مین دیکھ آیا ہون پرنتو ایسی سُندری استری

کہین نہین ہی سورج اور چندرمان اور اگنی جانکی جی کی سُندرتائی اور تیج سے بحث ہین اور
جانکی جی جو میرا کہنا نہین کرتی ہین اسی سے مجھکو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا ہی سو یہ کہنا کہ رامچندر
چاہتے ہین کہ سمندر اُلنگھن کر کے جدھ کرین اور یہ بھی کہدینا کہ ایک بانر لنکا مین آیا تھا اور
اُس سے تم سو گئے تھے بہت سے بیرونکو مار کر لنکا بھسم کر دیا سو تم اپنی آنکھ سے دیکھ لو یہ کہکر
پھر راون کہنے لگا کہ تم لوگ بھی بچار کر کے منتر ٹھہرائے جاؤ کہ کون اُپائے جدھ کے واسطے
کیا جائے اور جتنے بھئے کا تو ہمکو کچھ بھئے نہین پرنتو بچار کرنا اُچت ہی بڑے بڑے بیرونکو
تمھین لوگون کی سہائے سے ہمنے جیت لیا ہی بانرون کی کیا گنتی ہی کنبھ کرن سے یہ بھی
کہنا کہ تم بہت جلد چلو رامچندر تھوڑے ہی کال مین آپہونچتے ہین سو سینا آنے نہ
پاوے اور رامچندر اور لچھمن مارے جاوین یہ سنکے سب دُوت چلے گئے اور راون کے بچن
کنبھ کرن سے سُنا گئے تب کنبھ کرن ترنت سبھا مین آگیا اور کرودھ ہو کر کہنے لگا کہ ہے
راجن جس سمے رام چندر کی بھارجا سیتا کو آپ ہرن کر لائے تھے اُس سمے آپ نے کسی سے
پوچھا بھی تھا پہلے کیون بچار نہین کیا آپ کو تو یہ اُچت تھا کہ جب یہ کرم کرنے کے لیے تت پر
ہوئے تھے تب ہی ہم لوگون سے منتر لیا ہوتا راجا لوگون کا تو دھرم یہ ہی کہ پہلے بچار
کر لین جو شاستر کے برودھ نہ ہو تب وہ کرم کرے اور شاستر کے برودھ کرنے سے راج نشٹ
ہو جاتا ہی دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ پہلے کا کام پیچھے اور پیچھے کا کام پہلے کرنا اُچت
نہین ہی جو راجہ ایسا کرتا ہی وہ مورکھ ہی اور کلیش پاتا ہی اور جو راجہ لوگ بے سمجھے اور بے بچارے
کارج کرتے ہین تو اُنکو چھوٹا شستر بھی جیت لیتا ہی سو آپ تو جس طرح سے بیادھا لوگ پنچھی کو چارہ دکھا
کے بجھا لیتے ہین اسطرح سے آپ پھنس گیے اور پھانسی لگ گئی سو کدا چت آپ کا بھاگ اچھا ہو گا
تو میرے جیتے جی آپکو رامچندر مار نے نہ پاوینگے جدپ کام اور ادھرم آپ نے ایسا کیا ہی کہ اسی
کے جوگ ہین پرنتو اندر اور کُبیر اور برون بھی آوینگے تو اُنسے اوشیہ جدھ کرونگا رامچندر کی
کون گنتی ہی جتبک رام چندر مجھکو نہ مارینگے تب تک تو مین آپ کی رچھا کرتا رہونگا اور بانرونکو
کھا جاونگا سو آپ سوچ کو دور کیجیے چین سے مدرا پان کیجیے اور آرام کیجیے جب رام چندر پہلے ہمکو
مارینگے تب جانکی جی کو لے جائینگے۔

بارھوان سرگ سماپت

کنبھ کرن کی یہ باتین سنکے راون کو کرودھ ہو گیا اور کنبھ کرن نے بچار کیا کہ راون کو کرودھ

ہوگیا اور پران ہمارا نہین بچیگا تب پھر آوچک کی باتین کہنے لگا کہ ہے راون جس طرح کوئی
پرش سرپ اور مرگا کے بن مین چلا جاے اور وہان سے مدھو پان کرکے چلا آوے پھر مدھو
تیاگ نہین ہوسکتا اسیطرح سے آپ جلنستھان بن مین چلے گئے اور مدھور وپی جانکی کو لے آئے
اب جانکی جی تیاگ نہین ہوسکتی ہین کنبھ کرن کی ابھپراے (अभिप्राय) یہ ہی کہ مدھو کے نکالنے مین انگ
انگ بھیدن (भेदन) ہوجاتا ہی تو راون کا انگ پہلے ہی بھیدن ہوگیا تھا پھر کنبھ کرن کہنے
لگا کہ یہ جو لوگ کہتے ہین کہ پرائی استری کے گمن (गमन) کرنے سے اپرادھ (अपराध) ہوتا ہی تو انکے کہنے سے کیا
ہوتا ہی کیونکہ آپ تو ایشر (ईश्वर) سرپت اور برون اور کبیر اور اندر کے ڈنڈ دینے والے ہین آپ رام چندر
کے مستک پر چرن رکھ کے گمن کیجیے اور کداچت آپ یہ کہین کہ جانکی تو اپنی اچھا سے انگیکار
نہین کرتین تو جس طرح مرغ مرغی سے ہٹات کار سے گمن کرتا ہی آپ بھی گمن کیجیے آپ سب
چھوڑ دیدیجیے آپ اپنا کام کیجیے اور کداچت اندر بجر لے کر آدینگے تو مین بارن کرسکتا ہون
کنبھ کرن کے کہنے کی ابھپراے یہ ہی کہ رامچندر کو مین بارن نہین کرسکتا اور جو کوشلی ہین
وہ پہلے شام اور دام اور بھید سے کارج کرتے ہین اور آپ پہلے ہی ڈنڈ کیجیے اور تقات آپمین
کوشل (कुशल) نہین ہی یہ سب سنکے راون بہت پرسن ہوگیا اور کہنے لگا کہ یہ جو کہتے ہو کہ جانکی جی سے
بلات کرکے رمن کرلو تو ایسا بھی نہین کرسکتا پرنتو ایک برتانت یہ ہی کہ ایک سمے پنجک استھلا (पुंजिकस्थला)
نامی اپسرا برہما کے استھان سے چلی جاتی تھی ہمکو دیکھ کے منھ اپنا چھپانے لگی ہمنے ہٹات کار
سے اسکے ساتھ بھوگ کیا اور وہ برہما کے پاس بپرت ہوکر چلی گئی اور شاپ دیدیا کہ جو آج
سے پراستری سے گمن کریگا تو مستک تیرا سو ٹکڑے ہوجایگا اسی کارن سے مین جانکی جی سے
بلات (बलात) نہین کرتا سو جدھ کرنا البتہ اچت ہی اور یہ جو لوگ کہتے ہین کہ رامچندر جدھ کرینگے تو
وہ میری پربھوتائی کو جانتے نہین ہین اور جو مجھکو جانتا ہی وہ تو میرے سمیپ بھی نہین آتا
جس طرح سنگھ پربت کی گوپھہ مین سیتے کئے ہو اور کوئی جگادے اور اسکا پران نہین بچتا
اسیطرح رامچندر ہمکو جگانے کے لیے آئے ہین میرے بان کا پرتاپ نہین جانتے سو کچھ پروا
نہین ہی وہ تو ایک بان سے بھسم ہوجاینگے جس طرح سے چارون طرف لکڑی مین آگ لگ جاے
اور بیچ مین ہستی پڑ جاے اور نکلنے کی سامرتھ نہین رہتی اسیطرح سے جب رام چندر آوینگے
تو وہانسے نکلنا انکا کٹھن ہی اور کداچت یہ کہو کہ رامچندر کی سینان بہت ہی تو ہمارے پاس بھی
بہت ہی اور کداچت اندر کبیر برون رام چندر کی سہاے کرینگے تب بھی وہ میری سامنے کھڑے نہین ہوسکتے

تیرھوان سرگ سماپت

جب یہ سب راون کنبھ کرن سے بات چیت کر گیا تب بھبیکھن کہنے لگے کہ ہے راجہ سرپ روپی
سیتا کو آپ کے گلے مین کسنے ڈالدیا سیتا کی جبھیا (जिह्वा) بکھ ہی اور سیتا کا دانت ہنسیا روپی کھانے والا
ہی اور پانچون بھوت آتما پانچ منھ والے سرپ ہین تم کس طرح بچ سکتے ہو سو جبتک بلی مکھ (वलिमुख) آد
بانر لنکا کو بھسم نہین کرتے ہین پہلے ہی جانکی جی کو دیدو ایسا بچار نہ کرنا کہ جدھ کی پرچھا لیکر
تب جانکی جی کو دیدونگا رام چندر کے بان آگیا کاری (आज्ञाकारी) ہین وہ ڈشٹ کو پہچانتے ہین اور
اندرجیت اور کنبھ کرن اور نکو نبھ اور پرہست کا جو تمکو بھروسا ہی اور یہ جانتے ہو کہ دیو تو نکو
یو جتا ہون اور سورج ہماری رچھا کرینگے تو رامچندر کے برودھ سے کوئی رچھا نہین کرسکتا
اور نہ سرگ لوک اور نہ پاتال لوک مین تمھارا پران بچیگا یہ سب سنکے پرہست کہنے لگا کہ دانو
اور دیوتا اور گندھرب اور ناگ اور جچھ سے تو کچھ ڈر ہی نہین رام چندر کی کون گنتی ہی تب
پھر بھبیکھن کہنے لگے کہ ہے راون مہودر اور کنبھ کرن اور اندرجیت کے بھروسے سے یہ جو
کہتے ہو کہ یہ لوگ رام چندر کو جیت لینگے تو جس طرح ادھرمی کو سرگ لوک دُرلبھ ہی اسی
طرح رامچندر کو جیتنا دُرلبھ ہی اور رام چندر بدھ کے جوگ نہین ہین وہ تو اُپایہ (उपाय) نہین کوئی چاہے
کہ بے ناؤ کے سمندر پار چلا جاوے تو پار نہین جا سکتا اسیطرح بدون بھگتی کے رامچندر سے کوئی
پار نہین جا سکتا اور رام چندر کا اوتار اچھوا ک بنس مین ہی اور کدا چت یہ کہو کہ بن مین کیون
چلے آئے تو اسکو تم لوگ نہین جانتے ہو بید اور شاستر پکار رہا ہی کہ ایشر مین سب گُن ہوتا
ہی دیوتا لوگ ایشر کا گن بچارتے بچارتے بھول جاتے ہین اور تم لوگ تو تمو گنی (तमोगुणी) ہو — ہے
پرہست رام چندر کے بان کا پرتاپ تم نہین جانتے ہو اچھا اے یہ ہی کہ بان کا پرتاپ راون
جانتے ہین تمکو یہ اُچت ہی کہ یہ اُپدیش کرو کہ جانکی جی کو راون دے دین تم لوگونکی سامرتھ
رامچندر سے جدھ کرنے کی نہین ہی اور کدا چت یہ کہو کہ جو رامچندر ایسے بلی ہین تو انکو
راون کیون نہین بچار کرتے تو راون تو سدا کال کے بچاری ہین اور اس سے تو کام کے
بس ہو گئے ہین تسپر تم لوگون کے سے منتری (मंत्री) سہایک ملے ہین سو تم لوگ کیون ایسا
راج نشٹ کرتے ہو تم لوگ ہی اس اپرادھ کے بھاگی ہو جاؤگے اور راون تو سیس
روپی رامچندر کے منھ مین جا چکے ہین سو تمکو اُچت ہی کہ رام چندر کے منھ سے

راون کو نکالو نہ کہ اور بھیتر ٹھیلے دیتے ہو اور دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جب کسی کی جان جاتی ہو تو اُسکے کیس پکڑکے بچالے تم لوگون کو تو اُچت ہی کہ راون کے کیس پکڑکے لیچلو اور رامچندر کی دیا کو سمندر سمجھو وہ مایا سے جیت گئے ہین اُنکا اِشیربھاو دکھائی نہین دیتا ہی کرودھ رامچندر کا بڑوانل اگنی ہی سو اُچت ہی کہ جانکی جی کو راون دان کردے اور منتریون کا یہ دھرم ہی کہ راج کی بھلائی کا اُپدیش کرین وہی لوگ منتری ہین نہین تو دشٹ ہین۔

چودھوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب بات جیت بھبکھن کی اندرجیت سُنتا تھا سو سب کچھ تو سُن گیا جب بھبکھن نے یہ کہا تھا کہ اندرجیت رامچندر کے سامنے کھڑا نہین رہ سکتا یہ بانی اُس سے سہی نہین گئی اور کہنے لگا کہ ہے بھبکھن جدپ تم راون ہمارے پتا کے چھوٹے بھائی ہو اور میرے چچا ہوتے ہو اور پتا کے برابر ہو پرنتو تم بڑے کادر ہو اور تمھارے ڈرنے سے جو لوگ سورما ہین وہ بھی ڈر جائینگے اور میرے کل مین تو تم ایسا کادر کسی نے جنم نہین لیا ہی ہے بھبکھن میرے سامنے کس مین ایسی سامرتھ ہی کہ سنگرام مین کھڑا رہ سکے اور تم جانتے ہو کہ مین اندر کا جیتنے والا ہون جو بڑا بلوان ہی اور اُہراون ہستی کا دانت توڑنے والا ہون اور تم میرے سامنے ایسے منش کچھ کی پرسنسا کرتے ہو یہ سنکے بھبکھن بچار کرنے لگے کہ یہ دشٹ ہی ویسا ہی اُنوچت کہتا ہی اور راون اِسکو بارن نہین کرتا تب پھر بھبکھن کہنے لگے کہ ہے اندرجیت جدپ تم سیانے ہوگئے تو کیا ہوا پرنتو ابھی بدھی تمھاری بالک کی ہی کیونکہ یہ جو تینون لوک مین پرسدھ ہی کہ تم راون کے پتر ہو پرنتو تم راون کے پتر نہین ہو اسواسطے کہ دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جب پتا کوئی ادھرم کرے تب پتر کو اُچت ہی کہ ادھرم سے بچالے سو تو راون کو سمجھاتا نہین ہی اور اُلٹے اُنھین کی برتی پر چلتا ہی سو تو ڈنڈ دینے کے جوگ ہی اور جو تجھکو اِس سبھا مین بُلالایا ہی وہ بھی ڈنڈ کے جوگ ہی ایسی سبھا مین تو بدھمان کا رہنا اُچت ہی تو بڑا مورکھ ہی کہ منتر کے بچار مین ایسے ایسے دربچن بولتا ہی رے دشٹ رامچندر کے سامنے کھڑے رہنے کی تیری سامرتھ نہین ہی رامچندر کے برھمہ ڈنڈ سمان پرلے کاری ہین ایک ایک بان ایک کال کے برابر ہی جس سے برھمہ ڈنڈ اور جم ڈنڈ اور رودر ڈنڈ چھوٹینگے اُس سے یہ گال تمھارا نہین چلے گا اور تمکو تو ہنومان جی نے کچھ اُپدیش بھی کردیا ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب کہکے بھبکھن پھر راون طرف مُنھ کرکے کہنے لگے کہ ہے راون جدپ آپ کشل چاہتے ہین تو جانکی جی کو سمرپن کردیجیے اور نرشوچ راج کیجیے۔

پندرھوان سرگ پرسماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ ببھیکھن بہت سی بانی راون کو سمجھاتے گئے پرنتو کچھ بچار نہین کیا جب
اندرجیت کو کٹھور بانی کہ گئے تب راون سے سہا نہین گیا اور کرودھ ہوکر دوسری طرف منھ
پھیر کے راون کہنے لگا کہ ہے ببھیکھن دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ شترون کے ساتھ رہنا اچت
نہین ہی اور کہ اچت متر اور بھائی اور پروار بردھی ہو جاے تو وہان بھی رہنا انوچت ہی
مین تو سب ذات کا بیوہار جانتا ہون جب کوئی کارج شبھ ہوتا ہی تو پروار ہی کے لوگ
اوپر سے تو ہرکھت ہوتے ہین اور انتہکرن مین دیکھ نہین سکتے اس لیے شاستر مین یہ لیکھ ہی
کہ اپنے پروار کا بسواس نہ کرنا ہے سبھا کے لوگون ایک سمے مین ایک بن مین گیا تھا
تو دیکھا کہ ہستی جمع ہو کر گیت گاتے تھے کارن یہ ہی کہ منش لوگ پھانسی لے کے ہستی کو بجھاتے
تھے ہستی سب کہنے لگے کہ نہ تو ہم لوگ اگنی سے اور نہ پھانسی سے اور نہ شستر سے ڈرتے ہین کیول اپنی
ذات سے ڈرتے ہین کیونکہ جب منش لوگ گڑھا کھود کر اسپر ترن بچھا دیتے ہین اور ایک ہستی پرانے
پلاؤ کو وہان کھڑا کر دیتے ہین اور اس ہستی کے موہ سے دوسرے سب ہستی جاتے ہین اور پھنس
جاتے ہین سو دیکھو بدھمان کو بدھمان اور بلی کو بلی اور ذات کو ذات اور تپسی کو تپسی اور پنڈت
کو پنڈت نہین دیکھ سکتے اسی کارن سے ببھیکھن ہمارے راج کی بردھی کو دیکھ نہین سکتا معلوم
ہوتا ہی کہ شتر مین ملکے شتر کی بڑائی کرتا ہی اور جس طرح کمل کے پتے پر جل نہین ٹھہرتا اسی طرح
دشٹون کے چت مین بات نہین ٹھہرتی اور جس طرح بھونرے کمل کا رس لے کے الگ
ہو جاتے ہین اسیطرح سے دشٹ اپنا مطلب نکال نکال کے الگ ہو جاتے ہین اور جس طرح
جل مین جدپ اسنان کر لیتا ہی پرنتو جب پانی سے باہر ہوتا ہی تب اپنی سونڈ سے دھوری
اٹھا اٹھا کے اپنے سرپر اڑا کے پھر میلا کر دیتا ہی اسیطرح سے جدپ کوئی منھ سے میٹھے بچن بولتا
ہی پرنتو اسکا کپٹ پہچانا جاتا ہی سو ہے ببھیکھن جو تم بھائی نہ ہوتے تو تم بدھ کے جوگ تھے
یہ سنکر ببھیکھن نے ہاتھ مین گدا لے لیا اور کرودھت ہوکر چار منتری کے ساتھ اٹھ کھڑے
ہوئے اور آکاش مین جا کر راون سے کہنے لگے کہ ہے راجہ تم ہمسے بڑے ہو تم جو چاہو سو کہو
تم پتا کے برابر ہو پرنتو ایسا دھرم شاستر مین لیکھ ہی کہ جب گرو اور پتا اور بڑا بھائی دھرم کو
تیاگ کر کے کومارگ پر چلے اور بچار اسکا چھوٹ جائے تو اسکو تیاگ کر دینا چاہیے سو آج سے

مین تمکو تیاگ کیے دیتا ہون جدپ کٹھور بانی تمھاری ہمنے سہہ لی پر نتو اب مین یہان نہین رہ
سکتا سچ ہی کہ جو کال کے بس ہو جاتا ہی تو بدھی اُسکی بھرشٹ ہو جاتی ہی تم ادشیہ کال کی
پھانسی مین پھنس گئے ہو اب تمکو کال نہین چھوڑ سکتا اور جس طرح سے اگنی سوکھے کاٹھ اور ترن
کو تیاگ نہین کر سکتی ادشیہ جلا دیتی ہی اُسی طرح اب کال تمکو نہین تیاگ کر سکتا تم یہ نہ سمجھو کہ
مین بڑا بلوان ہون جسطرح بایو کا سَت ٹوٹ جاتا ہی اُسیطرح کال آنے پر کوئی نہین ٹھہر سکتا ہی سو جو کچھ
مین کہہ گیا ہون اُسکو چھما کرنا مین رام چندر کے سَرن مین جاتا ہون آج سے ہمارا اور تمھارا
بھائی کا ناتا ٹوٹ گیا اب راکچھسون کے سمیت راج اور سُکھ کرو مین تمھاری بھلائی کے
واسطے کہتا رہا پر نتو تمھارے جی مین نہ آیا سو تمھارا کچھ دوش نہین جب کال آ جاتا ہی وہ ہِتارتھ
بانی نہین سُننے دیتا۔

سولھوان سرگ سماپت

بھبیکھن راون کو سمجھا کے کس طرح چلے جیسے بجلی پرکاشت ہو کر چلتی ہی ارتھات جس سے
کوئی پرمیشر سے چت لگاتا ہی اُس سے پاپ اُسکا نشٹ ہو جاتا ہی بھبیکھن چارون منتریون سمیت
آکاش مارگ سے جو چلے آتے تھے سُگریون نے دیکھا کہ یہ تو راچھس سب چلے آتے ہین تب
ہنومان جی سے کہنے لگے کہ دیکھو یہ سب راچھس چلے آتے ہین یہ سب ادشیہ ہم لوگونکو مارینگے
سو سب کوئی خبردار ہو جاؤ یہ سنکے بانر لوگ سال برکچھ اور پربتون کے ٹکڑے لے لیکر تیار ہو گئے
اور کہنے لگے کہ ہے سُگریون آپ بہت جلد آگیا دیجیے ہم لوگ اِسی چھن ان سبھون کا بدھ
کر دین یہ سب بات چیت کرتے ہی تھے کہ بھبیکھن سمدر کے اُتر طرف آکاش مین سمیپ آکر
ٹھہر گئے اور سگریون اور دوسرے بانرونکو دیکھ کے اونچے سُر سے بانی سنانے لگے کہ راون بڑا
دُشٹ ہی اُسی کا مین چھوٹا بھائی ہون اور بھبیکھن میرا نام ہی اور راون سیتا کو جنستھان بن
سے ہرن کر لایا ہی اور جانکی جی بہت کشٹ مین ہین اور جدپ ہمنے راون کو بہت سمجھایا
ہی کہ جانکی جی کو رامچندر کو سمرپن کر دو پرنتو وہ کال کے بس ہو گیا ہی کچھ اپنے چت مین
نہین لاتا جب کوئی مرنے پر ہوتا ہی تو کوئی اوشدھی کام نہین کرتی اور جس طرح سے
داس لوگونکو نرادر کر دیتا ہی اُسی پرکار سے راون نے ہمکو نرادر کر دیا ہی سو مین اپنی استری اور
پُتر اور بھائی اور پریوار کو چھوڑ کرکے رامچندر کے سَرن مین آیا ہون آپ لوگ سب کوئی

رام چندر سے کہدیجے کہ بھبکھن آپ کے سرن مین آیا ہی یہ سنکے سگریون لچھمن سے کہنے لگے کہ
ہے لچھمن یہ سب شتر (शत्रु) سینان کے بیچ مین چلے آتے ہین آ دسر پاکے اوشیہ چھل کرینگے سو
آپ بہت جلد بچار کیجیے اور سب بانر لوگ ہوشیار ہو جائین کیونکہ نشاچر لوگ بہت مایا
جانتے ہین اُنکا کچھ بسواس کرنا نہین چاہیے اُنکی مایا بڑی بلوتی (चलवती) ہوتی ہی اور دھرم شاستر مین یہ
لیکھ ہی کہ شترونکو جیتنے کے واسطے شتر کے متر کو ملا لینا چاہیے اور اگنی لگا دینا چاہیے تو
جس طرح سے لوگ سرپ سے ڈرتے ہین اُسیطرح سے شترون سے ڈرنا چاہیے ایک تو
راچھسونکا سبھاؤ (स्वभाव) یوہین ڈشٹ ہوتا ہی دوسرے یہ کہتا ہی کہ مین راون کا بھائی ہون جدیہ
بات تو بنا کے کہتا ہی پرنتو یہ سب چھل کی باتین کہتا ہی اوشیہ اسکا ڈنڈ کرنا چاہیے یہ کپٹ
کرکے ہم لوگون کے مارنے کے واسطے آیا ہی سو پہلے ڈنڈ کیا جائے بعد اسکے بدھ کر دیا جائے
کیونکہ یہ راون ادھرمی کا بھائی ہی اسکے بدھ (वध) کر دینے مین کچھ دوش نہین ہی یہ کہکے سگریون
تو مون (मौन) ہوگئے تب رام چندر سب بانرون سے کہنے لگے کہ ہے بانر لوگ یہ جو بھبکھن کہ گیا ہی
اور تم لوگ اچھے پرکار سے سن گئے ہو اور منتریون (मंत्रियों) کو اُچت ہی کہ منتر (मंत्र) اُپدیش کرین سو تم لوگ
بچار کرکے کہتے جاؤ کہ مین کیا کرون تب سب بانر لوگ بچار کرنے لگے کہ جو سگریونکا کہنا رامچندر
کو پسند ہوگیا ہوتا تو ہم لوگون سے کس واسطے پوچھتے یہ بچار کرکے سب بانر لوگ ایک چت
ہوکے کہنے لگے کہ ہے رام چندر آپ تو ایشر (ईश्वर) ہین سب جانتے ہین کیول ہم لوگونکو بڑائی دینے
کے واسطے آپ پوچھتے ہین اور جو آپ کو بڑائی ہی دینا ہی تو سب کسی سے پرتھک (पृथक) پرتھک پوچھیے
سب کوئی اپنا اپنا بچار کہ جاوین تب رام چندر نے آگیا دی کہ سب کوئی پرتھک کہتے جاؤ تب
پہلے انگد کہنے لگے کہ بھبکھن کی پرچھا (परीक्षा) لینا چاہیے کیونکہ یہ شتر کے یہان سے آتا ہی ترنت
اسکے بسواس مین آجانا نہین چاہیے کیونکہ راچھس سب اوشیہ چھلی ہوتے ہین اور یہ بھی
اُچت نہین ہی کہ بھبکھن کا پہلے ہی نرادر کر دیا جائے نیت شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ نہ تو کسی
کا کوئی متر (मित्र) ہی اور نہ کوئی کسی کا شتر (शत्रु) ہی پرسنگ (प्रसंग) ہونے سے شتر اور متر معلوم ہو جاتا ہی
سو اسکی پرچھا لے کر جیسا ہو ویسا کیا جائے یہ کہکے مون (मौन) ہوگئے تب سربھ (सरभ) بانر کہنے لگے
کہ پہلے یہ کام کیا جائے کہ ایک دوت بہت بدھمان اور بلی لنکا مین بھیج دیا جاوے کہ
وہان کا بھید لیکر چلا آوے تب تک بھبکھن اسی جگہ ٹھہرا رہے سو ایسے بدھمان تو
ہنومان البتہ ہین یہ کہکے مون ہوگئے تب جامبوان کہنے لگے کہ ہے رامچندر میرے بچار

مین تو یہ یا پورا شتر ہی یا پورا متر (मित्र) ہی کیونکہ راون تو بڑا ادھرمی ہی اور یہ کال بھبیکھن کے آنے کا
نہین ہی اور کداچت یہ بھی ہوسکتا ہی کہ جیسا یہ کہتا ہی ویسا ہی ہی اور نرادر ہو گیا ہو تو اچرج
بھی نہین ہی سو آپ اسکو بچار کر لیجیے سو پہلے تو اس سے کُشل منگل پوچھنا چاہیئے جس سے
بات چیت کرنے مین اُسکی ابھپرائے (अभिप्राय) معلوم ہو جاے گی کہ شتر ہی یا متر یہ کہکے مَون ہو گئے
بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان کہنے لگے کہ ہے رامچندر آپ تو بُدھی مین سریشٹ ہین
جو برہسپت (बृहस्पति) ہون تو وہ نہین سمجھا سکتے اور ہم لوگون کی کیا سامرتھ ہی کیول آپ ہم لوگونکو
بڑائی دینے کے واسطے پوچھتے ہین سو مین بھی کہتا ہون کہ انگد نے جو یہ کہا ہی کہ بھبیکھن شترتائی
کرے گا یا مترتائی اسکو سمجھ کے باس (वास) دینا چاہیئے اور اسکی پرچھا لینا چاہیئے اور جھپس کا
بسواس کرنا نہ چاہیئے پرنتو یہ نہین کہا ہی کہ کون پرچھا لی جاوے اور یہ بھی صاف نہین کہا
کہ نرادر ہی کر دیا جاے ہنومان جی کی ابھپرائے یہ ہی کہ جب اول سے آخر تک جو بچار
نہین رکھتا وہ بُدھمان نہین ہی اور یہ جو لوگ کہتے ہین کہ دُوت بھیجکر بھید لیا جاے یہ بچار بھی
ٹھیک نہین ہی کیونکہ راج نیت مین یہ لیکھ ہی کہ دوت جب بھیجنا چاہیئے کہ جب کچھ متر کا
بھید نہ ملتا ہو اور بھبیکھن تو یہان موجود ہین انکی ابھپرائے سمجھنا چاہیئے دھرم شاستر مین
یہ لیکھ ہی کہ راجہ لوگون کی ابھپرائے گنبھیر ہوتی ہی دُوت لوگ یہ نہین سمجھ سکتے اور جامبوان
نے جو یہ کہا ہی کہ اس سمے (समय) بھبیکھن کے آنے کا کال نہین ہی یہ بچار بھی ٹھیک کیونکہ بھبیکھن
راون کا بھائی ہی اور بُدھمان ہی اور یہ جانتا ہی کہ راون بالی (बालि) کی کانکھ (काख) مین چھ مہینے رہ گیا
اور بالی کو آپ نے ایک بان سے بدھ کر دیا اور راون تو ادھرمی ہی اور پرائی استری ہرن
کر لیتا ہی اور یہ جو سگریون نے کہا ہی کہ دُوت بھیج دیا جاے تو یہ بھی بچار اچھا نہین ہی
کیونکہ جس سمے دُوت کسی سے پوچھینگے اُس سمے لوگ شنکا کرینگے کہ کون ہی اور کس
واسطے پوچھتا ہی اور کس کے بھیجنے سے آیا ہی تو یہ سنتے ہوئے بیاکُل ہو جائینگے اور اُوتر
نہ دینگے تو کس طرح سے شتر کی ابھپرائے معلوم ہوسکتی ہی اور جو جائینگے اُنکو وہان ٹھہرنا
پڑے گا اور اس مین دیر ہو گی سو جو بُدھمان ہوتے ہین وہ تو ابھپرائے یونہین سمجھ لیتے ہین
تو ایسے ابھپرائے کے جاننے والے آپ ہی ہین آپ بھبیکھن کو بُلوا کے ابھپرائے سمجھ لیجئے اور اسقدر
تو مین ابھپرائے سمجھ گیا کہ جس سمے بھبیکھن نے سرناگت بانی کہی اُس سمے دُشٹتا (दुष्टता) بھاؤ
نہین تھا کیونکہ مُنھ اُسکا پرسن تھا اور جو دُشٹ ہوتا ہی وہ چنچل رہتا ہی سو مجھکو کچھ شنکا نہین ہی اور

بھبیکھن بدھمان ہی اور اچھے کال مین آیا ہی راون ادھرمی کے ساتھ رہنا انوچت سمجھتا ہی اور آپکا
پرتاپ جانتا ہی کہ بالی کو بدھ کرکے سگریونکو راج دیدیا اسیطرح راون کا بدھ کرکے ہمکو راج دینگے
سو میرا تو یہی بچار ہی پرنتو آپ کو جو اچت ہو وہ کیجیے۔

ستر ھوان سرگ سماپت

جب رامچندر یہ سب سن گئے تب بہت ہرش ہوگئے اور ہنومان جی سے کہنے لگے کہ تم دھنیہ
ہو اور تمھارا بچار بہت اوتم ہی اور اب میرا بچار سب لوگ سنتے جاؤ کہ میرے بچار مین تو یہ متر بھاؤ
سے آیا ہی اسکا تیاگ مین نہین کرسکتا اور یہ جو سگریون کہتے ہین کہ یہ چھل کرنے کے واسطے آیا
ہی تو کداچت ایسا ہی ہو پرنتو شتر بھاؤ سے نہین آیا ہی تو اسکا نرادر کرنا اچت نہین ہی یہ سنکے
سگریونکو امرکھ ہو گیا کہ رامچندر ہنومان کے بچار کو سدھ کرتے ہین تب کہنے لگے کہ جب اسکے
بھائی کے اوپر ایسا کشٹ پڑا ہی تب اپنے بھائی کو تیاگ کرکے چلا آیا ہی تو جب کشٹ مین اپنے
بھائی کا سہایک نہ ہوا تو یہ دوسرے کا کب ہوسکتا ہی تب رامچندر سگریون کا امرکھ سمجھ گئے
اور ہنومان جی اور دوسرون کی طرف دیکھ کے مسکرا دیا ابھپراے سگریو کا یہ ہی کہ تم
بھبیکھن سے کیا کم ہو کہ اپنے بھائی کا بدھ کروا دیا رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ جو کوئی شاستر
جانتا ہی اور بچار نہین رکھتا ہی تو وہ بدھمان نہین کہلاتا ہی ہے سگریون بھبیکھن کو میرے ساتھ
شترتائی کرنے سے کیا لابھ ہوگا میرے پاس نہ تو دھن ہی نہ راج جو مین نشٹ ہو جاؤنگا تو اسکو
کیا لابھ ہوگا اور کداچت یہ کہو کہ راج کے لوبھ سے آیا ہی تو راج تو جب ہی پاویگا کہ جب راون کا
ناش ہو جائیگا اور یہ جو کہتے ہو کہ بھائی کو تیاگ کرکے آیا ہی تو جس طرح سے بھرت ہمارے
بھائی ہین ویسا بھائی تو کسی کا کوئی نہین ہی دیکھو ایک بھائی بھرت کا مین ہون کہ بھرت کے
لیے راج تیاگ کرکے چلا آیا ہون اور ایک بھائی تم ہو کہ اپنے بھائی کا بدھ کروا کے راج کرتے
ہو ویسے ہی بھائی راون کے یہ بھبیکھن ہین یہ سنکے سگریونکو بشیش گلانی ہو گئی اور کہنے لگے کہ
ہے رامچندر یہ راون راکھشس کا بھائی ہی اوشیہ اسکا ڈنڈ کیجیے کیونکہ یہ جب اوسر پاویگا
تو اوشیہ چھل کریگا یہ کہکر لچھمن کی طرف تاکنے لگے ابھپراے یہ ہی کہ لچھمن رامچندر کو
سمجھا دین کہ جسمین ہماری بات نہ جاوے تب لچھمن سمجھ گئے اور کہنے لگے کہ سگریون سچ کہتے
ہین کہ یہ راون کا بھائی ہی یہ کہکے مون ہو گئے اور سگریون بھی مون ہو گئے تب رامچندر

کہنے لگے کہ یہ رامچندر چاہے شتر ہو یا متر ہو میرا کچھ نہین کر سکتا مین چاہون تو دیوتا اور گندھرب اور رچھ اور راکچھس اور دانو کو ایک انگلی کے اگربھاگ سے ناش کر دون سو یہ راکچھس سرن مین آگیا ہی نرادر کرنا اسکا اُچیت نہین ہی سو ہے سگریون ایک برتانت یہ ہی کہ ایک کبوتر ایک بن مین رہتا تھا ایک بیادھا نے اسکی استری کو بدھ کر دیا تب اُسنے دوسرا بیاہ کیا اُس دوسرے بیاہ سے دو پتر ہوئے ایک سمے وہی بیادھا اُسی بن مین پھرنے لگا پرنتو اُس دن اُسکو کچھ کھانے کو نہ ملا اور بھوکھ سے بیاکل ہو گیا تو جس برکچھ پر وہ کبوتر رہتا تھا اُسکے نیچے جاکر کہنے لگا کہ آج بھوکھ سے بیاکل ہو گیا ہون پران میرا نکلتا ہی تمھارے سرن مین آیا ہون تب کبوتر اور اُسکی استری بچار کرنے لگی کہ یہ تو وہی ڈشٹ ہی جسنے میری استری کو بدھ کر دیا پرنتو سرن مین آیا ہی اب کیا کرون جب کبوتر کے پتُرون نے دیکھا کہ پتا اُسکا کلیش دیکھ کے بڑے کشٹ مین پڑ گئے ہین تب بچار کیا کہ پتر کے ہوتے پتا کو کلیش نہ ہونا چاہیئے کہنے لگا کہ پتا بیادھا کو ہم لوگون کو دے دو کہ یہ کھا کے اپنی چھدھا کو نوارن کر لے تب کبوتر نے اپنے پتُرون کے پر نوچ کے بیادھا کے آگے گرا دیا اور بیادھا بچار کرنے لگا کہ ترن اور آگ کہان پاؤن کہ بھون کے کھا جاؤن تب کبوتر نے اپنا کھونتا اُجاڑ کے گرا دیا اور اگنی لاکر رکھدی تب بیادھا بچونکو بھون کے کھا گیا پرنتو بھوکھ نہ گئی اور پھر سرن سرن پکارنے لگا تب کبوتر اپنی استری کے سمیت برکچھ پر سے گر پڑا اور بیادھا اُن سبھونکو کھا گیا اور وہ سب پرم دھام کو چلے گئے سو ہے سگریون اُسنے تو پنچھی ہو کر اپنے سرن کی لجیا کی اور مین اچھواک بنش مین ہو کر کیونکر نرادر کرون اور دوسرا برتانت یہ ہی کہ ایک رشی کندو نامی تھے اور اپنے پتر سے کہتے تھے کہ ہے پتر جو سرناگت کی رچھا نہین کرتا اُسکو بڑا بھاری پاپ ہوتا ہی اور بل اور بدھی اُسکی ناش ہو جاتی ہی سو مین تو اوشیہ اِس کرم کو کرونگا ایسا کرنے سے جس بستو کی کانچھا اُسکو رہتی ہی وہ پھل پراپت ہوتا ہی اور ہمارا تو یہی نیم ہی کہ جو ایکبار بھی کوئی کہدے کہ تمھارے سرن مین آیا ہون تو مین اوشیہ اُسکو انگیکار کر لیتا ہون اور وہ تو بار بار میری سرن پکارتا ہی سو مین اُسکو بلا کے ابھی کر دونگا چاہے بھبیکھن متر بھاؤ سے آیا ہو یا شتر بھاؤ سے بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر کی یہ بانی سنکے سگریون کے نیتر سے پریم کا جل بہنے لگا اور روم روم کھڑے ہو گئے اور سب بانری سینا پرسن ہو گئی اور کہنے لگے کہ آپ ستیہ ہین اور سگریون کہنے لگے کہ ہے رامچندر اب میرا چت شدھ ہو گیا سو آپ بھبیکھن کو بلایئے اور ہنومان جی نے بھی ستیہ کہا ہی

کیونکہ وہ لنکا مین جاکے پرچھاے چکے ہین۔

اٹھارھوان سرگ سمپت

جس سمے رامچندر نے بھبیکھن کو ابھی کیا اُس سمے بھبیکھن آکاش سے اُترے اور رامچندر کو نمشکار کرکے بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ مین راون کا چھوٹا بھائی ہون لنکا اور دھن اور پتر اور پروار کو تیاگ کرکے آیا ہون یہ سنکر رامچندر کر پا درشٹ سے دیکھنے لگے اور پوچھنے لگے کہ لنکا مین کتنے بیر ہین تب بھبیکھن کہنے لگے کہ راون برھما کا بردان پاکے سب بھوت سے ابدھ ہو اور کمبھ کرن بھائی بھی جو ہمسے بڑا اور راون سے چھوٹا ہی بڑ تیجسی اور بیر اور اُسکو بھی برھما کا بردان ہی اور پرہست سینا دھیس بڑا بلی ہی اور اندرجیت راون کا پتر راون سے بلوان ہی اور انیک بار اندر اور دیوتون کو جیت لیا ہی ایک سمے اگنی کو جدھ کرکے بیاکل کردیا اور کہا کہ ہمکو بدیا پڑھا دو تب اگنی نے گپت ہونے کی بدیا پڑھا دی اور انیک راچھسون کو بھی جیت لیا ہی اس سمے لنکا مین دس کرور راچھس ہین اور اچھا روپی سریر دھارن کرنے والے ہین یہ کہکے مون ہو گئے تب رامچندر کہنے لگے کہ جدپ یہ سب راون کا چرتر کہہ گئے کہ وہ ابدھ اور بلوان ہی پرنتو ہمارے سامنے وہ کچھ نہین ہین اوشیہ راون کے پتر اور پروار کے سمیت مارونگا اور تمکو راج دونگا چاہے راون پاتال مین جاے یا رساتل مین یا برھم لوک مین جائے پر نتو جیتا نہین چھوڑونگا اور مین اپنے تینون بھائیون کی سوگند کرتا ہون کہ جب تک راون کو پروار کے سمیت نہ مارونگا تب تک اجودھیا پوری کو نہ جاؤنگا یہ سُنکے بھبیکھن نمر ہوکے اور کرنا کرکے کہنے لگے کہ مین بھی آپ کی سہاے کرونگا تب رام چندر نے ہرکھ ہوکے اور اُٹھ کے بھبیکھن کو انگ مین لگا لیا اور اپنے پاس بٹھال کے لچھمن جی سے کہا کہ ابھی چھن بھبیکھن کو راج لنکا کا دیدو یہ سنکر بھبیکھن کو اسی چھن لچھمن جی نے لنکا کا راج دے دیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ دیکھکر سب کوئی ہرکھت ہوگئے اور یہ بچار کرنے لگے کہ جس لنکا کو راون نے بڑی تپسیا سے پایا تھا اُسکو رامچندر نے ایک نمشکار کرنے سے بھبیکھن کو دے دیا اور ہنومان اور سگریون سے رامچندر پوچھنے لگے کہ یہ سمندر بڑا اگم ہی ہم لوگ کس طرح سے پار اُترینگے تب ہنومان جی نے کہا کہ مین تو جا سکتا ہون پرنتو جس مین سب سینا پار چلے وہ اُپاے کرنا چاہیئے یہ سنکر بھبیکھن نے کہا کہ ہے رامچندر آپ سمندر کی سرن چلئے کیونکہ یہ

راجہ سگر کا جو آپ کے بنس مین تھے بنایا ہی اوشیہ سہاے کرینگے تب ہنومان اور سگریون نے بھی اسکو پسند کیا اور راجہ رامچندر کو بھی پسند آیا اور سمندر کے کنارے کس آسن بچھا کے بیٹھ گئے۔

اُنیسوان سرگ سماپت

جس سمے بھبکھن رامچندر کے پاس چلے تھے اُسی سمے راون نے ایک راچھس شاردول کو ساتھ بھیجدیا تھا وہ آکے سب دیکھ گیا اور سب برتانت راون سے کہدیا کہ بانری سینا لنکا مین آتی ہی اور رامچندر اور لچھمن بڑے سروپ والے ہین اور سمدر کے تٹ پر بیٹھ کے سمدر کی سرن پکارتے ہین اور چالیس کوس مین بانری سینا پڑی ہی شاردول کے یہ بچن سنکے راون بچارنے لگا کہ کسی دُوت کو بھیجکر رامچندر اور سگریون سے بگاڑ کرادون کہ رامچندر بل ہین ہو جائین یہ بچار کر کے شُک نامار اچھس کو بُلا کے کہدیا کہ تم جا کے سگریون سے بہت ملائیم بانی سے یہ سندیشا کہنا کہ اوتم کُل مین تمھارا جنم ہی اور تم بانرون کے راجہ ہو اور مجھ راون کے نہ تو شتر ہو اور نہ تو متر ہو پرنتو مین اپنے بھائی کے برابر مانتا ہون اور مین جو رامچندر کی بھارجا کو ہرن کر لایا ہون تمھارا اسمین کیا ہرج ہی اور تم بانر اور رامچندر رنش اور ایک دیش مین رہتے بھی نہین ہو سو تم رامچندر کو تیاگ کر کے کسکندھا مین چلے جاؤ اور نہ مانو گے تو تمکو کچھ پھل نہ ہوگا کیونکہ اِس گھڑی لنکا مین دیوتا اور دانو نہین آسکتے اور تم لوگ نر و بانر کیسے جا کے پھر آوُگے یہ سنکے شُک نے راون کو پرنام کیا اور پنچھی کا سروپ دھارن کر کے آکاش مارگ سے چلا اور جہان بانری سینا تھی وہان جا کے سگریون سے سب برتانت راون کا سنادیا یہ سنتے ہی بانر لوگ آکاش مین جا کے اُسکو پکڑ لائے اور مکّا اور طمانچون سے مارنے لگے اور کپٹ روپ پنچھی چھوٹ گیا جب بہت بیاکل ہوا تب تراہ تراہ کر کے رامچندر کی سرن پکارنے لگا اور کہا کہ راجہ لوگ دُوت کو نہین مارتے آپ بانرونکو منع کر دیجے کیونکہ میرا کچھ اپرادھ نہین ہی شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو دُوت اپنے سوامی کا سندیسا نہ کہے تو وہ ڈنڈ کے جوگ ہوتا ہی سو راون نے جیسا ہمسے کہا تھا ویسا ہمنے کہدیا یہ سنکے رامچندر نے بانرونکو منع کر دیا اور جب بانرون نے چھوڑ دیا تب وہ پھر آکاش مین چلا گیا اور کہنے لگا کہ ہے سگریون اب مین لنکا کو جاتا ہون کون برتانت راون سے کہونگا تب اُس سے سگریون کہنے لگے کہ یہ کہدینا کہ نہ تو تم میرے متر ہو اور نہ کرپا کرنے کے جوگ ہو اور نہ کوئی ہمارا

اُپکار کیا ہی پر نتو رامچندر کے شترو ہو اور رام چندر ہمارے متر ہین تو تم میرے بھی شترو ہو اور بالی کا رام چندر نے بدھ کیا ہی مین تمکو مارونگا اور تیرا اور پریوار کے سمیت لنکا کو نشٹ کردونگا اور مین رام چندر کا متر اور تو رامچندر کا اپرادھی جو دیوتون کی بھی سرن مین جائیگا تب بھی نہ بچے گا اور مہادیو اور سورج کے سرن مین نہ بچے گا اور مہادیو جی جب ہی تک تمھاری رچھا کرتے آئے جب تک تمنے پر استری کا ہرن نہین کیا تھا اور گردھ راج برودھ ہوئے تھے انکا تو نے بے اپرادھ بدھ کردیا جو رامچندر جانکی ہرن کا اپرادھ چھما کردین تو اچرج نہین ہی پر نتو یہ اپرادھ چھما نہین کرسکتے یہ کہکے مون ہوگئے تب انگد کہنے لگے کہ جدیپ شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ دوت کا بدھ نہین کرنا چاہیے پر نتو یہ دوت نہین ہی یہ یاس برتی راون کا ہی بھید لینے کے واسطے آیا تھا آپ آگیا دیجیے کہ اسکو بانر پکڑ لادین تب سگریون نے آگیا دی اور بانر لوگ پھر آکاش پر سے پکڑ لائے اور لات و مکا سے مارنے لگے تب پھر رام چندر کی سرناگت پکارنے لگا کہ بانر لوگ ہمارے پر نوچتے ہین اور آنکھ پھوڑے ڈالتے ہین تراہ تراہ سرن پکارتا ہون یہ سُنکر رام چندر کہنے لگے کہ ہے بانر لوگ یہ دوت ہی اور یاس برتی بھی ہی سو دو ڈنڈ اسکے ہوچکے اب چھوڑ دو تب سب کسی نے چھوڑ دیا اور وہ چلا گیا۔

بیسوان سرگ سماپت

رام چندر سمندر کے کنارے ڈنڈا کار شاشٹانگ ڈنڈوت کرکے سمندر سے پرارتھنا کرنے لگے اور اپنے من مین یہ بچار کیا کہ پار چلونگا یا اسی سمندر مین ڈوب مرونگا یا سمندر کو بے مرجادا کرڈالونگا جب تین دن ببیت ہوگئے اور سمندر نے رامچندر کو درشن نہ دیا تب رام چندر کرودھت ہوگئے اور نیتر لال لال کرکے لچھمن جی سے کہنے لگے کہ دیکھو سمندر کی بدھی بھرشٹ ہوگئی کہ ہمکو درشن نہین دیتا اور سجن لوگون مین تین گن ہوتے ہین ایک سنسار بیوہار سے اور ریت اور چھما اور پریو بچن اور یہ لوگ جو نیچے لکھے جاتے ہین یہ سب ڈنڈ پانے کے جوگ ہین اپنی بڑائی کرنے والے دشٹ بھاؤ بے بچاری چنچل سبھاؤ یہ لوگ جب ڈنڈ پاتے ہین تب ہی ڈنڈ کرنے والے کا ستکار کرتے ہین یہ سمجھانے سے نہین مانتے اور ایسے لوگون کے سمجھانے سے سنگرام مین بھی جے نہین ہوتی ہی لچھمن اب مین بانون کو چھوڑونگا اور جلچر اور سمندر کو بیاکل کردونگا اور جل سوکھ جائے گا اور سرپون کا سر بھیدن ہوگا اور جتنے راچھس اس سمندر مین

باس کرتے ہین اُن لوگون کا ڈنڈ تو اسی چھن کر دیتا ہون اور پہلے تو سمندر سے جدھم کر کے سکھا دونگا
ہماری پرارتھنا کو نہین مانتا جانتا ہی کہ کچھ سامرتھ نہین ہی سو ایسے دُشٹ پر چھما کرنا اُچت
نہین ہی مین سمندر کو ایسا سکھا دیتا ہون کہ بانر لوگ بے پریسرم پار چلے چلینگے اب سمندر
کی مرجادا کو نشٹ کر دونگا یہ کہہ کے باتون کو چھوڑنے لگے اور پرتھی کمپت ہو گئی اور پربت
سب کانپنے لگے اور جلچر بیاکل ہو گئے اور نشچر مرنے لگے اور سمندر سے مہا گھور شبد نکلنے لگا
اور راکھشس لوگ پربت کے ایسے سر یوالے سمندر کی لہر کے ساتھ اُترانے لگے اور جب لچھمن جی
نے دیکھا کہ رامچندر بہت کوپت ہو گئے اور مہا پرلے کیے دیتے ہین تب دوڑ کے رام چندر کا ہاتھ
اور دھنش کو پکڑ کے پرارتھنا کرنے لگے کہ آپ ایسا کرودھ نہ کیجیے آپ کے واسطے یہ شوبھا
نہین ہی آپ سادھو ہین اور سادھو لوگ کبھی کرودھ نہین کرتے اور کداچت کوئی کچھ اپرادھ
بھی کر دے تو وہ چھما کرتے ہین اور اس سمے برہما اور دیوتا لوگ تراہ تراہ کرنے لگے کہ ہے بھگوان
آپ ایسا نہ کیجیے۔

اکیسوان سرگ سماپت

رام چندر پھر کرودھت ہو کے کہنے لگے کہ یہ سمندر بڑا دُشٹ ہی مین اسکو سکھا دونگا میرا
پراکرم یہ نہین جانتا اور راکھشسونکو اسنے باس دیا ہی یہ کہہ کے برہماستر (ब्रह्मास्त्र) کو دھنش مین لگایا اور
کھینچنے لگے اُس سمے پرتھی کمپت ہو گئی اور پربت سب ڈول گئے اور دسو دشا مین اندھکار ہو گیا
پورب اور پچھم اور اُتر اور دکھن معلوم نہین ہوتا تھا اور چندرمان اور سورج سمیپ آ گئے اور
کرن نشٹ ہو گئی اور آکاش سے تارے سب ٹوٹ کے گرنے لگے اور پون بڑے بیگ سے ایسی
بہنے لگی کہ برکچھ سب ٹوٹنے لگے اور میگھ سب آکاش مین چھا گئے اور بجلی گرنے لگی اور پرتھی
اور آکاش باسی بیاکل ہو گئے اور سمندر اپنے نکھ استھان سے ایک جوجن الگ ہٹ گئے
اور سروپ دھاری ہو کے بیچ سمندر سے کسطرح نکلے جیسے میرو پربت پر سے سورج نکلتے ہین اور
بیدورج (वैडूर्यमणि) من کا سا سروپ سمندر کا تھا سونے کے بھوشن اور رتنون کی مالا پہنے تھے اور
کمل سے نیتر تھے اور جب سمے چلے تھے اُس سمے جمنی ندی اور گنگا انکی استری تھین سب
ساتھ تھین اور سمندر ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رامچندر مین آپ کے سرن مین
ہون اور ہے اپرادھ ہون میری مرجادا آپ کی دی ہوئی ہی کہ کوئی سمندر کے پار نہ جاوے
اور نہ تھاہ پاوے تب رام چندر ہنس کے کہنے لگے کہ اب برہماستر ہمارا بر تھا نہین ہو سکتا

کس استھان پر تیاگ کرون تب سمندر کہنے لگے کہ ہے رام چندر سمندر کے اُتر بھاگ مین
ایک استھان درمکلیہ ہے اور وہان چور اور پاپی بہت رہتے ہین اور میرے جل کو اسپرس
کرتے ہین تب مجھکو بڑا دکھ ہوتا ہے اسی دیس مین اس بان کو چھوڑ دیجیے یہ سنکے رام چندر نے
اُس برہماستر کو چھوڑ دیا تب سے درمکلیہ دیس کا مرو کانتار نام پڑا جسکو اب مارواڑ دیس
کہتے ہین اور برہماستر کے چھوٹتے وقت پرتھی سے شبد نکلنے لگا اور بان رساتل مین چلا
گیا اور رساتل کا جل پرتھی پر چلا آیا اور برن نام کوپ ہوگیا اور آس پاس کا جل سب
سوکھ گیا اور چور اور پاپی سب نشٹ ہوگئے یہ سب دیکھ کے رامچندر کو دیا ہوگئی تب یہ بردان
دیا کہ اب یہ دیس گؤنکا کو سکھداے اور نروگ رہیگا اور انیک پرکار کے پھل اور گھی اور دودھ
ہو ویگا اور اوشدھی بہت ہونگی اُسی سمے سے وہ استھان کلیان دایک ہوگیا تب
سمندر ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رامچندر بشوکرمان نل کے پتا کا نل کو بردان ہے کہ
بڑے کاریگر ہونگے (پدم پران مین یہ لکھا ہے کہ نل سالگرام کی مورت کو جب دیکھتے تو ندیون
مین پھینک دیتے تھے اور وہ تیرتے رہتے اُس سمے بشوکرمان نل کے پتا نے یہ بردان دیا کہ
جو پتھر اسپرس کروگے جل مین نہین ڈوبے گا) سو ہے رام چندر انھین کو سیت باندھنے کی
اگیا دیجیے یہ سب کہ کے اور رام چندر کی اگیا پا کے سمندر چلے گئے تب نل رامچندر سے کہنے
لگے کہ مین سمندر مین سیت بنا دونگا پر تو سمندر نے بڑا انوچت کیا یہ ڈنڈ کے جوگ تھے اُس آپ
کو پہلے ہی کیون نہین کہدیا کیونکہ اچھی طرح سے جانتے تھے کہ رامچندر آگئے اور پرارتھنا کرتے
ہین اور کداچت یہ سندیہ ہو کہ رام چندر کا کرودھ بڑھانے کے واسطے پہلے نہین آئے تھے
جسمین سمندر کے راچھس سب مارے جائین تب بھی یہ ڈنڈ کے جوگ تھے کیونکہ اپنی ہی بھلائی
کے واسطے کیول یہ سب کیا ہے رام چندر اپنا گن اپنے منھ سے نہین کہنا چاہیے پر تو اب
سمندر کے کہنے سے مین سیت کو باندھونگا یہ سنکے رامچندر پرسن ہوگئے اور آگیا دی کہ اب
باندھا جائے تب سب بانر لوگ برچھون کو اکھاڑ اکھاڑ اور پربتونکو توڑ تاڑ اور جڑ سے
نکال نکال نل کو اسپرس کرا کے سمندر مین پھینکنے لگے اور نل باندھتے چلے جائین اور
دوسرے بانر لوگ سوت نکالتے جائین کہ باندھ ٹیڑھا نہ ہو اور جس سمے پربت اور برچھ
سمندر مین گرنے لگے بڑا بھاری شبد ہوتا تھا پہلے دن چودہ جوجن دوسرے دن
بیس جوجن تیسرے دن اکیس جوجن چوتھے دن بائیس جوجن پانچوین دن تئیس جوجن

سیت باندھا گیا اور یہ سب برتانت دیوتا اور گندھرب دیکھتے تھے یہ باندھ دس جوجن کا چوڑا
اور سو جوجن کا لمبا باندھا گیا اور رام چندر اپنے اشٹ دیو کو اسمرن کر کے بانری سینان کے
سمیت چلے اور بانر لوگ بھی کودتے گرجتے چلے اور سوبیل گر پربت پر پہونچ گئے اور چلنے کے سمے
بھبھیکھن آگے راستہ بتاتے جاتے تھے بھبھیکھن نے کہا کہ ہے رام چندر آپ ہنومان اور لچھمن انگد
کے کندھے پر بیٹھ لیجئے یہ سنکے ہنومان جی اور انگد نے رام چندر اور لچھمن کو اپنے کندھے پر
لے لیا جب سمندر پار ہو گئے تب آگے آگے رام چندر اور لچھمن چلے اور سگریون رامچندر کے ساتھ
شوبھت ہو گئے اور بہت بانر لوگ آکاش مارگ ہو کر چلے جاتے تھے ایک استھان پر جہاں پھل
اور کند مول پھل تھے وہاں باس ہو گیا اور دیوتا لوگ سمیپ مین آکے اور بھبھیکھن کرکے اشیرباد
دینے لگے کہ آپ شترون کو نشٹ کیجیے اور پرتھی کی پالن کیجیے اور بہت سی استت کر کے بھبھیکھن
کو اشیرباد دیا کہ تمکو لنکا کا راج ملے ۔

بائیسوان سرگ سماپت

جب سب کا باس ہو گیا تب کند مول پھل بھوجن کر کے رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ اب
سینان کی رچھا کر کے آگے کو چلنا چاہیئے اور نشاچرون کے نشٹ ہونے کے واسطے انیک اشگن
ہوتے ہین ارتھات بایو بہت بیگ سے چلتی ہے اور برچھ بہت ٹوٹ ٹوٹ کے گرتے ہین اور گردھ
کا اور میگھ کا کٹھور شبد ہوتا ہے اور میگھ سب رودھر کی برکھا کرتے ہین اور پنچھی سب کٹھور بانی
بولتے ہین اور بن جنتو سب سورج کی طرف منھ اٹھا کے تاکتے ہین اور چندرمان مٹ ٹیڑھے دکھائی
دیتے ہین اور کوا اور باز اور گردھ راکھسون کے آگے بہت گرتے ہین اور سرگال سب اشبھ
بولتے ہین اب بانر لوگ پربتون کی برشٹ کرینگے اور مانس اور رودھر سے پرتھی پورن ہو جائیگی
یہ کہکر رام چندر نے لنکا کو پرستھان کیا اور بانرونکو جدھ کرنے کی کانچھا بڑھ گئی اور بہت آنند ہو کے
ہرکھت ہو گئے ۔

تیئیسوان سرگ سماپت

جب سینان بہت جمع ہو گئی تو جس طرح چندرمان سے پرتھوی شوبھت ہوتی ہے اسی طرح سے
سینان شوبھت ہو گئی اور سب کوئی لنکا کے سمیپ پہونچ گئے اُس سے لنکا مین بھیری باجا بجتا
تھا اور بانر لوگ ہرکھت ہو کے منھ سے ویسا ہی بولنے لگے اور لنکا باسی لوگ بانرونکا شبد
سننے لگے اور رامچندر لنکا کو دیکھنے لگے اور جانکی کو اسمرن کر کے بیاکل ہو گئے کہ اسی جگہ جانکی جی

رک گئی ہین اور کلیش پاتی ہین اور اُلٹی سانس لینے لگے اور لچھمن سے کہا کہ ہے لچھمن دیکھو یہ لنکا
آکاش کو پہونچ گئی ہی اور بشوکرمان نے بہت آنند ہو کے اس لنکا کو بنایا ہی اور پُشپ باٹکا انیک
پرکار کی لگی ہین اور پنچھی سب سُندر سُندر بولی بولتے ہین اور بایو سگندھ چلتی ہی سو سینان
کی رچھا کرنا چاہیئے تب دو رچھک سینان کے بلائے گئے ایک انگد اور دوسرا رکھب اور یہ
داہنے بھاگ مین ہوے اور جامبوان اور سوکھین اور بیگ درسی اُتر بھاگ مین براجمان کیے
گئے اور پربتون کا شکھر اور برچھ ہاتھ مین لے لیکر رام چندر کی جے جے بانی بولتے ہوئے چلے اور
کہنے لگے کہ ہم انھین پتھرون سے لنکا کو نشٹ کردینگے اور ایک استھان پر سینا کا باس ہو گیا
اور جس سمے سینان چلی اور رامچندر نے جو شُک نامادوت کو چھڑوا دیا تھا بہ بنو بانرون نے
نہین چھوڑا تھا رام چندر کو پیچھے سے معلوم ہوا تب رامچندر نے ہنسکے کہا کہ اس دوت کو
چھوڑ دو تب چھوڑ دیا گیا اور چھوڑنے کے سمے مشٹکا سے مارا تھا وہ راون کے یہان چلا گیا او
راون ہنسکے شُک سے کہنے لگا کہ تمھارے پچھ کسطرح سے ٹوٹ گئے ہین معلوم ہوتا ہی کہ بانرون
نے مارا ہی یہ سنکے شُک ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ ہے راون جب مین سمندر کے اُتر بھاگ مین
گیا اور جیسا آپ نے کہا تھا ویسا ہی ہمنے کہدیا تب بانرلوگ کرودھ مین ہو گئے اور ہمکو
پکڑ کے مشٹکا سے مارنے لگے جب دیکھا کہ میرا پران نہین بچتا ہی تب مین راجہ رام چندر کی شرن
پکارنے لگا کہ مین دوت ہون اور آپ تو برادھ اور کوندھ اور کھر کے مارنے والے ہین تب
رامچندر نے چھڑوا دیا سو ہے راون سب کوئی لنکا کے سمیپ سیت باندھ کے اُتر آئے اور سینا
بیشمار ہی اور میرے بچار مین تو جتنا بل رچھسون کا ہی اُتنا ہی بل بانرون کا ہی اور لنکا کو گھیر
لیا ہی آپ دو بات مین ایک بات بہت جلد کیجیے ارتھات جانکی کو سمرپن کر دیجیے یا جدھ کیجیے
تب راون لال لال نیتر کر کے کہنے لگا کہ جو دیوتا اور دانو اور تینون لوک کے باسی آوینگے
تب بھی مین جانکی کو نہین دے سکتا اور مین تو ایشر سے مناتا ہون کہ کب رامچندر آوینگے اور میرے
بان چلینگے اور رام چندر کے انگ کو بھیدن کرینگے اور اُنکا رُودھر پان کر کے آنند ہو جائینگے
رامچندر ہمسے بلی نہین ہین جس طرح سورج کے اودے سے تارون کا تیج ہت ہو جاتا ہی اسیطرح
میرے سنکھ رامچندر کا تیج ہت ہو جایگا اور میرے پراکرم کو رامچندر نہین جانتے ہین اسی کارن
سے جدھ کی اچھا کرتے ہین یہ جو میرا دھنش ہی یہ بینا باجا ہی اور بان اسکو بجانے والا ہی اور
دھنش کی تانت مین سے جو شبد نکلتا ہی وہ راگ ہی اور یہ شبد سنکے بیر لوگ بیاکل ہو جاتے

بھن اور نرت کا استھان رن بھومکا ہی اور سب بانر لوگ جو ہاے ہاے کرکے بھاگینگے یہی تال ہی
اور بردون اور کبیر ہمارے بان سے ڈگدھ ہو جائینگے پر تو جانکی کو نہین دونگا۔

چوبیسوان سرگ سماپت

راون شک اور سارن سے کہنے لگا کہ یہ تو بسواس نہین ہوتا کہ بانر لوگون نے سمندر کو باندھ دیا
ہو اور پار چلے آئے ہون سو تم لوگ جا کے دیکھ آؤ کہ بانری سینان کتنی ہی اور تم لوگ بھی کچھ ڈر نہ
ماننا سینان کی سنکھیا کرلینا اور کون بیر بلی ہین اور کون منتری ہین اور سمندر کس طرح سے باندھا گیا
اور سینان پت کون ہی اور سگریون کے منتری کون ہین یہ سب دیکھ کے بہت جلد آنا تب یہ
دونون دوت بانر کا سروپ دھارن کرکے چلے اور بانری سینان مین پرویش کرگئے اور دیکھا
کہ سب کی کانچھا جدھ کرنے کی ہی اور ڈرتے بھی تھے کہ بانر لوگ تاڑنہ جائین اور جدپ سب
سینان کو دیکھ گئے پر تو سنکھیا نہ ہو سکی اور بانر لوگ یہ کہتے تھے کہ پہلے راون کو ہم مارینگے
یہ سب دیکھ کے دونون دوت چلنے لگے اُس سے اور کسی نے تو نہین پہچانا پر تو بھبیکھن پہچان گئے
اور دونون کا ہاتھ پکڑ لیا اور رام چندر کے سامنے لا کر کہا کہ یہ دونون راون کے منتری ہین پرچھا
لینے کے واسطے آئے تھے اور یہ دوت ڈرنے لگے کہ اب پران نہ بچے گا ہاتھ جوڑ کے تراہ
تراہ پکارنے لگے کہ ہم راون کے بھیجنے سے آئے ہین ہمارا کچھ اپرادھ نہین تب رام چندر ہنسکے
کہنے لگے کہ تم لوگون نے میری سینان دیکھ لی جو اچھی طرح سے نہ دیکھی ہو تو بھبیکھن کے ساتھ
جاکے پھر پھر کے دیکھ آؤ تم لوگ مت ڈرو اور اس سے تم لوگون کا بدھ نہ ہوگا کیونکہ پہلے
دوت کا بدھ دھرم شاستر سے برودھ ہی اور بے شستر کے آئے ہو یہ سنکے دوت لوگ
اپنے من مین بچار کرنے لگے اور ڈرنے بھی لگے کہ رامچندر تو چھوڑے دیتے ہین پر تو ایسا
نہ ہو کہ بھبیکھن ہم لوگون کا بدھ کردین تب دونون کی یہ ابھپرائے رام چندر سمجھ گئے اور کہا کہ
جو دیکھنے کی اچھا نہین ہی تو لنکا مین چلے جاؤ اور راون سے ہماری بانی جتھارتھ کہدینا کہ
جس بل کے بھروسے سیتا کو ہرن کرلایا اب اُس بل کو پرگٹ کرو کلہ پراتہ کال بان ہمارے
لنکا مین پرویش کرینگے یہ سنکر دونون دوت رامچندر کی جے جے کار کہ کے اور رام چندر کو
نمسکار کرکے لنکا مین گئے اور راون سے کہنے لگے کہ ہے راجن بھبیکھن نے ہم لوگونکو مارنے
کے واسطے پکڑ لیا تھا جب رام چندر کی سرن پکاری تب بھبیکھن نے چھوڑ دیا سو پرتگیا تو
یہ ہوتی ہی کہ کیول رامچندر اور لچھمن اور بھبیکھن اور سگریون لنکا کو نشٹ کردینگے اور

رام چندر ایسا کوئی سترو یوان و ششتر دھاری اِس سنسار مین نہین ہی ایسا بدّت ہوتا ہی کہ وہ اکیلے ہی لنکا کو جیت لینگے اور سب بانرون کا یہ بچار ہو رہا ہی کہ کب راون کو دیکھینگے سو ہے راجہ ہم لوگ ہاتھ جوڑ جوڑ کے کہتے ہین کہ یُدھ نہ کیجیے اور سیتا کو دیدیجیے –

پچیسوان سرگ سماپت

یہ سنکے شک کو تو راون نے نرادر کر دیا اور سارن سے کہنے لگا کہ مین نے تمکو اسواسطے نہین بھیجا تھا کہ ہمکو تم منتر سکھلاؤ جو دیوتا اور گندھرب ہمکو سمجھا دین تو بھی مین سیتا کو نہین دے سکتا معلوم ہوتا ہی کہ بانرون کے مارنے سے ایسے بانی انوچت کہتا ہی ہے سارن اس سنسار مین کون ہمکو جیتنے والا ہی یہ کہکے راون نے شک اور سارن دونون کا ہاتھ پکڑ لیا اور کوٹھے پر جو انیک تاڑ کے برابر اونچا تھا چڑھ گیا اور دیکھنے لگا کہ تمام پرتھی بانرون سے چھا گئی ہی اور کہنے لگا کہ تم لوگ بتاتے جاؤ کہ کون کون سینا دھیش ہین اور سُگریون کا منتری کون ہی یہ سنکے دوت لوگ مُکھ مُکھ بانرون کو دکھانے لگے کہ وہ جو دیکھتے ہو اُنکا نام نیل ہی یہ سینا دھیش ہین اور سُگریون کے پاس رہتی ہین اور انکے پیچھے جو پربت لیے ہوئے ہین اور کرودھ کرکے پونچھ پٹکتے ہین یہ انگد بالی کے پتر ہین اور بل انکا بالی کے برابر ہی اور سُگریون کے بڑے پریو ہین اور انکے دکھن بھاگ مین جو کھڑے ہین اُنکا نام ہنومان ہی اور اُنکا بل تو آپ دیکھ بھی چکے ہین اور انگد کے سامنے جو کھڑے ہین وہ نل ہین اور ایک لاکھ تئیس ہزار کے یہ سینان دھیش ہین اور یہ ملیگر پربت کے رہنے والے ہین اور انکے پیچھے جو سویت برن کے بانر ہین یہ بڑے بیر اور نام بھی ان کا شویت ہی اور پیچھے جو بانر کھڑے ہین انکا نام کومود ہی اور انکے بال بڑے بڑے اور پونچھ بھی لمبی ہی اور اُنکے پیچھے جو بانر ہین تامبر برن اور کرشن برن اور شویت برن انکو جدّھ کی بڑی کانچھا ہی اور انکے پیچھے جو کھڑے ہین انکا نام رمبھ ہی اور انکے ساتھ دس لاکھ تیس ہزار سینا ہی اور انکے پیچھے دوسرے نربھی نام ہین انکی اکانچھا ہی کہ لنکا کو نشٹ کردون اور انکے ساتھ انگنت بانر ہین اور انکے پیچھے گواچھ نامی بانر ہین انکے ساتھ انگنت سینان ہی اور انکے پیچھے بلی نامی بانر ہین انکے ساتھ ایک لاکھ چالیس ہزار سینان ہین اور انکے پیچھے پنس ہین انکے ساتھ ایک لاکھ پچاس ہزار سینان ہی اور انکے پیچھے بنت ہین انکے ساتھ ایک لاکھ ساٹھ ہزار سینان ہی اور انکے بائین طرف کرتھن بانر ہین یہ بھی بڑے بلی ہین اور پیچھے گوی ہین انکے ساتھ ایک لاکھ ستر ہزار سینان ہی اور بھی بہت بانر ہین جنکی سنکھیا نہین ہوسکتی –

چھبیسوان سرگ سماپت

اور اسکے آگے اینک برن کے بھالو ہین اور سب کے سب کہتے ہین کہ رامچندر کے واسطے
پران کو تیاگ کردینگے اور ہزارون ریچھ اُنکے ساتھ ہین اور انکی پراجی کبھی نہین ہوتی اور یہ سب
رہنے والے ریچھ وان پربت کے ہین اور دھومرا کچھ اور دھومر بڑے بلی ہین اور وہ جامبوان ہین
اور یہ جلد کرودھ نہین کرتے اور آپ تو انکو جانتے ہین کہ دیو اسر کے سنگرام مین یہ بھی تھے
اور انھین کی سہاے سے دیوتون کی جی اور راچھسون کی پراجی ہوئی اور انکی سینان سب کا
برن کی ہی اور یہ ایسے بلی ہین کہ اندر کی اُپاشنا کرتے ہین اور چار جوجن سر او نچا اور چار جوجن کا
چوڑا ہی انکی سہاے سے ایک سمی دیوتون کی جی ہوئی اور ان کے دکھن کرتھن ہین اور اگنی کے
پُتر ہین اور یہ اینک ہزار ریچھون کے راجہ ہین اور انکے سمیپ اکتھن ہین یہ بھی بڑے بیر ہین اور
سمبادن اُسر سے بہت دن تک جدھ کیا ہی اور ہیمتی ندی کے کنارے کے رہنے والے ہین
اور انکے سمیپ مین دُردھر کہہ ہین یہ سب بڑے اُتپاتی ہین اور یہ کیسری ہنومان کے پتا ہین
اور یہ سب سورج کی اُپاشنا کررہے ہین یہ چاہین تو اکیلے لنکا کو نشٹ کردین اور ایسے ایسے بانر
بہت ہین اور یہ سب پربت کے پھوڑنے والے ہین۔

ستائیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ شک رادن سے کہنے لگا کہ جن لوگونکو سنمکھ دیکھتے ہین وہ کوئی ہستی
کے سمان اور کوئی برگد کے برچھ کے سمان اور کوئی پربت کے سمان ہین اور بڑے بلی اور اچھا روپی
سریر کے دھارن کرنے والے ہین اور جدھ مین دیوتون کے برابر ہین اور ایک کروڑ ایک لاکھ
پانچہزار اور سات ہزار سنکو اور ایک ہزار اور سو برند سُگریون کے منتری ہین اور دوبد
اور مئیند امرت کو پان کر چکے ہین اور ان دونون کی اچھا ہی کہ لنکا کو نشٹ کردین اور وہ جو کرودھ
مین کھڑے ہین اور لنکا کو بھسم کرگئے اُن مین اور ایشر مین کچھ بھید نہین ہی اور وہی ہنومان ہین
جس سمے اُنکا جنم ہوا اُس سمے اُنکو بھوکھ لگی اور سورج کو دیکھ کے کھانے کو چلے اور تین ہزار
جوجن آکاش مین چلے گئے جب دیوتا لوگ ہاے ہاے کرنے لگے تب اندر نے بجر سے
مارا تھا اور اندر اور برہما کی پرارتھنا سے سورج بچ گئے اور دیوتون کو اور راچھسونکو سامرتھ
نہین ہی کہ انکے سامنے کھڑے ہون اور اس سے انکی یہ اکانچھا ہی کہ لنکا کو مین اکیلا نشٹ

گرودون اور جدھ کرنے کی بڑی لالسا بڑھ گئی ہی اور جو سب کے بیچ مین شیام برن بیٹھے ہین
وہی رام چندر ہین اور جس اور پراکرم انکا تینون لوک مین پرسدھ ہی اور بڑے دھرماتما ہین
اور سب بید (वेद) و بدیا مین جگت ہین یہ چاہین تو آکاش و پرتھوی (पृथ्वी) کو بھید ان کردین اور انکا کرودھ
تو مرتو کے سمان ہی اور نیتر انکے بڑے بشال (विशाल) ہین اور لچھمن انکے چھوٹے بھائی بڑے بیر (वीर) اور
رام چندر کو اپنے پران سے پیارے ہین اور جیسے بھبھیکھن آپ کے بھائی ہین یہ ویسے
بھائی نہین ہین اور انکی بھی بھی اکانچھا ہی کہ لنکا کو اکیلا نشٹ کر دون اور دیکھو رام چندر کے
بائین بھاگ مین وہ بھبھیکھن بیٹھے ہین انکی بھی اکانچھا آپ سے جدھ کرنے کی ہی اور
مدھ (मध्य) بھاگ مین جو بیٹھے ہین وہ سگریون بانرون کے راجہ ہین اور رام چندر کے منتری ہین اور وہ
مالا جو دیکھتے ہین رام چندر کا دیا ہوا ہی اسکا پرتاپ یہ ہی کہ جسکے گلے مین رہتا ہی اسکو کوئی
جیت نہین سکتا ہی اور سدا کال اسکے یہان لچھمی (लक्ष्मी) باس کرتی ہین (سو کرور کا ایک شنکو (शंकु) اور
ہزار شنکو کا مہاشنکو اور ہزار مہاشنکو کا ایک برند اور سو برند کا ایک مہابرند اور
ہزار مہابرند کا ایک پدم (पद्म) اور ہزار مہاپدم کا ایک کھرب (खर्व) اور ہزار کھرب کا ایک سمدر (समुद्र) اور ہزار
سمدر کا ایک مہاسمدر رامچندر کی سینا ہی) اور سگریون اپنے منتریون کے ساتھ بھبھیکھن
بیر سہمت بیٹھے ہوئے ہین سو میرے بچار مین تو یہ سینا گرہ (ग्रह) کے سمان لنکا کو کلیش دینے والی
ہی اب شیگھر (शीघ्र) کوئی اپاے کیجئے۔

اٹھائیسوان سرگ سماپت

یہ سب سنکے راون بانرون کی طرف دیکھنے لگا اور سب بیرونکو دیکھ کے اپنے چت مین تو
سمجھ گیا کہ یہ دوت لوگ جو کہتے ہین وہ سچ ہی پرنتو جان بوجھ کے دھرم کے برودھ کہنے لگا کہ تم
لوگ جھوٹھے ہو یہ کہ کے ڈپٹ دیا اور دونون کا سر نیچے ہو گیا اور ڈر کھلانے کے واسطے راون
پھر کرودھ ہو کر کہنے لگا کہ منتریون کا یہ دھرم نہین ہی کہ شتر کی بڑائی کیا کرین اور جب تم لوگون نے
شاستر پڑھ لیا تو کیا پرنتو بچار نہین ہی کہ کس سے کون بانی بولنا چاہیئے سو جب ایسے ایسے ہمارے
منتر ہین تو راج کے پالن کا کون بھروسا ہی اتنے دن تو ہمارے بھاگ سے راج چلا آیا ہی
تم لوگونکو اپنے پران کا کچھ ڈر نہین ہی کہ راون ایسی کٹھور بانی سنکے جہیا (जिह्वा) کاٹ لنگا اگنی اور زہر
سے پران بچ جاوے تو بچ جاوے پرنتو راجہ کے برودھ سے پران نہین بچ سکتا مین تو ابھی
چھن تم لوگون کا بدھ کر دیتا پرنتو بہت دن کے تم ہمارے پاس برتی ہو سو ہمارے نیتر (नेत्र) کے

سامنے سے دُور ہو جاؤ یہ سنکے دونون دوت راون کی جی جی کار [जयजय] شبد بول کے چلے گئے تب راون مہودر سے کہنے لگا کہ دوسرے دوتونکو بلواؤ تب مہودر نے دوتون کو بُلوا دیا جب دوت لوگ آئے تب راون نے کہا کہ تم لوگ تو بڑے بُدھمان اور کپٹ رہت [रहित कपट] ہو تم لوگ جا کے رام چندر کی سینا کی پرچھا لیتے جاؤ اور دیکھو کہ کون منتر [मंत्र] بچار ہو رہا ہی اور تم لوگ یہ نہ سمجھنا کہ راون ڈر سے کہتے ہین یہ شاستر مین لکھا ہی کہ شترو کے بل اور بُدھی کی پرچھا لینا اُچت ہی یہ سنکے دوت لوگون نے راون کو نمشکار کیا اور شاردول [शार्दूल] کو بیوا کر کے چلے اور گپت روپ ہو کے رامچندر کی سینا مین پرویش کر گئے پرنتو ڈرتے بھی تھے کہ کوئی پہچان نہ جاوے اور بھبیکھن تو جان گئے کہ یہ سب راون کے دوت ہین اور دوتونکو پکڑ لیا اور بانر لوگ مُنڈکا سے مارنے لگے تب دوت لوگ رام رام شبد پکارے اور تراہ تراہ کرنے لگے یہ شبد سنکے رام چندر نے چھڑوا دیا اور پھر وہ سب لنکا کو چلے گئے اور راون سے جا کر کہنے لگے کہ جو شک اور سارن کہتے تھے وہ ستیہ [सत्य] ہی ہم لوگونکا پران کسی طرح بچگیا اُن لوگون سے دم مارنے کے جوگ نہین ہی۔

اُنتیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ راون رامچندر کا پرتاپ سنکے بسمت ہو گیا پرنتو شاردول دوت سے کہنے لگا کہ ہے شاردول جیسی کانتی تمھاری پہلی تھی ویسی ہین نہین دیکھتا معلوم ہوتا ہی کہ بانر لوگ سب چنچل ہوتے ہین مارے گئے ہو یہ سنکے شاردول کہنے لگا کہ ہے راجن بانرون کی پرچھا لینے کے جوگ نہین ہی اور آپ کی بھی سامرتھ نہین ہی کہ اُن سبھون کے سامنے کھڑے ہون چارون طرف سے بڑے بڑے بیر بانری سینا مجھکو گھیر کر کھڑے ہو گئے ہین نے تو چاہا تھا کہ رامچندر کی سینان کی پرچھا لے لون تب تک وہ سب پہچان گئے اور بھبیکھن نے ہمکو پکڑ لیا اور بانر لوگ لات اور مکے سے مارنے لگے اور دانتون سے کاٹنے لگے اور بھبیکھن نے کہدیا کہ راون کے پاس پی ہین اور جسطرح آپ نے ہنومان کو تمام لنکا مین گھمایا تھا اسیطرح سے ہم لوگونکو سینا مین گھمایا ہی اور رام چندر کے پاس لے گئے جب رام چندر نے میرا انگ [अंग] دو دھر سے جکت دیکھا تب چھڑوا دیا سو رامچندر دھنیہ ہین کہ پران ہم لوگون کا بچا دیا اور رام چندر بڑے کچھ اور بہتون سے سمدر کو باندھ کے لنکا کے سامنے آ گئے ہین سو آپ دو کام کیجیے یا تو جانکی کو دیدیجیے یا جدھ کیجیے یہ سُنکے راون اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ رامچندر شُبش بلوان ہین

اور کہنے لگا کہ جو دیوتا اور دانو اور گندھرب آوینگے تب بھی مین جانکی کو نہین دیسکتا رامچندر کی
کیا سامرتھ ہی سو تم مار کھانے سے بیہترت ہو گئے تھے اچھے پرکار سے بچار نہین کیا ہوگا کہ کون
کون بانر بلی اور کسکے پتر اور پربتر ہین تم بچار کرکے کہو یہ سنکے شاردول کہنے لگا کہ ریچھ رجس کے
پتر سنگریو ہین اور گدگد کے پتر ایک جامبوان ہین اور بل انکا تینون لوک ہین پرسدھ ہی اور دوسر
پتر دھومر ہین اور برہسپت کے پتر کیسری هنومان کے پتا ہین جس هنومان کا چرتر لنکا باسیون کو
نہین بھولے گا اور دھرم کے پتر سوکھین ہین اور چندرمان کے پتر دھ مکھ ہین اور برہما کے پتر سوکھ
آد اور درمکھ اور بیگ درشی ہین اور اگنی کے پتر نیل ہین اور بالی کے پتر انگد ناتی اندر کے ہین
اور گج اور گواچھ اور گوی اور سربھ اور گندھ مادن یہ پانچون جمراج کے پتر ہین اور اسنی کمار کے
دو بد اور مینڈ ہین یہ سب بانر دیوتون کے کل ہین ہین اور رامچندر بھی راجہ دسرتھ کے پتر اور اچھواک
بنس ہین ہین اور جو باوستھا ہی اور پرتاپی اور پراکرمی ایسے ہین کہ کھر اور دوکھن اور ترسرا کے
مارنے والے ہین اور یہ لوگ آپ کے بل کے برابر ہین ارتھات آپ بھی مارے جاینگے اور رامچندر
ایسا بلی اس سنسار مین دوسرا کوئی نہین ہی برادھ اور کوندھ کے مارنے والے ہین اور لچھمن بھی
ویسے ہی بلی ہین اور نل بسوکرمان کے پتر ہین اور سوگرج کے پتر شویت بانر ہین اور ہیم کوٹ اور پلونگم
یہ بڑے بیر ہین اور سب کوئی لنکا کے سنکھ آ گئے ہین۔

تیسوان سرگ سماپت

یہ سنکے راون نے اپنے من مین بچار کرلیا کہ بانر سب بڑے بلی ہین اور اپنے منتریونکو آگیا دیدی
کہ سب کوئی سبھا مین چلکے بچار کرتے جاؤ کہ جدھ کے لیے کون اپاے کیا جاے تب سب
منتری لوگ سبھا مین جمع ہوئے اور بچار ہونے لگا اور راون نے بچار کیا کہ جدھ ہی کرنا اچت
ہی یہ کہ کے اور منتریون کو بسرجن کرکے اپنے گرہ مین پرویش کر گیا اور بدوججھو راچھس کو بلاکے
اپنے سامنے بٹھلالا اور یہ مایا بہت جانتا تھا اس سے راون کہنے لگا کہ تم بڑے بدھمان ہو اور
تمھاری سہاے سے میری جیت ہوتی چلی آئی ہی سو تم مایا سے رامچندر کا سر اور دھنش
بنا کے ہمکو دکھاؤ تب وہ راچھس مایا کا سر اور دھنش بنا کے لایا راون نے کہا کہ مین سیتا کے
یہان جاتا ہون جیسا مین کہون ویسا کرنا یہ کہ کے اور رامچندر کا مایا روپی سر لیکر اشوک
باٹکا مین گیا پہلے تو رامچندر کا چرتر بہن کیا جدپ جانکی جی رام چرتر سنکے تو پرسن ہوئین

پرنتو راون کو دیکھ کے بسمت ہو گئین تب راون کہنے لگا کہ ہے جانکی جسکی تم چنتا کرتی ہو وہ تو مارے
گئے اور تمھارا اہنکار جاتا رہا اور تم بڑی ابھاگی ہو تم سکھ مین جی نہین لگاتی ہو تم بڑی موڑھ ہو
رامچندر کا تو بدھ वध ہو گیا وہ ہمکو مارنے کے واسطے سگریونکو لے کر بانری سینا کے سمیت سمندر
کے کنارے آئے تھے جب شام ہو گئی اور سب کوئی راستہ چلتے چلتے تھک کے سو گئے تھے
تب پرہست سینا دھیش سینا لیکر سمدر اُس پار چلے گئے اور سب سینا کو ان لوگون نے
بدھ کر دیا اور رامچندر سو گئے تھے پرہست نے کھڑگ سے رام چندر کا سر کاٹ لیا اور بھبیکھن بھی
مارا گیا تھوڑی سی سینا ان جو بچے تھی لچھمن لیکر بھاگ گئے اور سنیاسی सन्यासी ہو گئے اور سگریون بھی
مارے گئے اور ہنومان بھی مارے گئے اور انگد رودھر سے جلت ہو گئے تھوڑی سانس چلتی ہی
اور سب بانر لوگ مارے گئے سو دیکھو رامچندر کا سر یہ ہی جو پرہست کاٹ لایا ہی اور بدیددجہبیہ
نے اس سر کو لا کے سیتا کے آگے رکھ دیا تب راون کہنے لگا کہ دیکھو جس رامچندر کو سدا کال کہتی
رہی ہو کہ وہ بڑے بلی ہین اُنھین کا یہ مستک ہی تب جانکی جی بچار کرنے لگین کہ یہ تو کپٹ
کا سر بنا لایا ہی اب مین بھی کپٹ لیلا کرون تب سر کو دیکھ کے جانکی بسمت ہو گئین اور راون
دھنش بھی آگے رکھ کے کہنے لگا کہ اب تم ہمارے بس ہو جاؤ۔

اکتیسوان سرگ سماپت

جانکی جی نے رام چندر کا سر اور دھنش دیکھ کے مکھ کی کانتی کو ملین کر دیا اور چوڑامن کو دیکھ
کے بلاپ کرنے لگین کہ اب کیکئی کا منسا پورن ہو گیا اپنے کُل کا ناش کر دیا اور رامچندر نے کیکئی کا
کون اپرادھ کیا تھا کہ رامچندر کو چیر بستر دھارن کرا کے بن مین باس دیدیا اور آپ راج کرتی ہی
یہ بلاپ کرتے ہی مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑین اور پھر اُٹھ کے اور سر ہاتھ مین لیکر بلاپ
کرنے لگین کہ اب مین بدھوا विधवा ہو گئی جب پہلے پرش مرجاتا ہی تو استری کو بڑا کلیش ہوتا ہی اب
میرا اودھار کس طرح سے ہو گا ہے رام چندر آپ تو کال کے مارنے والے تھے آپ کی یہ کون گت
ہو گئی اور کیکئی دشٹ کے کارن سے آپ مارے گئے مجھ تپسنی کو تیاگ کر کے آپ بھوتل مین
پڑے ہین سو آپ کو تو کچھ کلیش نہین ہوا کیونکہ آپ تو راجہ دسرتھ سے سرگ لوک مین ملجائینگے
پرنتو اکچھواک بنس کا کون اپرادھ دیکھ کے سر بر کو تیاگ کر کے چلے گئے اور مین بال اوستھا سے
آپ کے ساتھ رہنے والی ہون اور اب اس سمے آپ کو کوئی اگنی کا دینے والا اور سرادھ کرنیوالا
نہین ہی اور دھرتی کو تو مرت پاپیون کی ہوتی ہی اور آپ مین تو کوئی پاپ بھی نہین تھا اور

سنّیاسی
آپ کی مرتو سنکے لچھمن کا ہردے کیون نہین پھٹ گیا کہ آگ مین دی اور سنیاسی ہو گئے اور
آپ تو سمندر پار کے جانے والے ہین اب سب کوئی یہ کہینگے کہ جانکی راجہ دسرتھ کی پتوہو اور رامچندر
کی بھار جا بدھوا ہو گئی سو ہے راون تم میرا بھی سر کاٹ کے رام چندر کے سر پر کھدو یہ بلاپ جانکی کا
سنکے راون کہنے لگا کہ مین تمھارے پت کا سر منگائے دیتا ہون اسی بیچ مین ایک دوت آگیا
اور کہا کہ ہے راون تکو پرہست بلاتے ہین سبھا مین کچھ بچار کرنا ہی یہ سنکر بہت جلد راون اشوک
باٹکا سے چلا گیا اور سبھا مین بیٹھ گیا اور سر رامچندر کا راون کے آگے آنکر گر پڑا منتری لوگون نے
بچار کیا کہ ہے راون آپ کی مرتو ہو گی اسلیئے کہ رامچندر مرنے والے نہین ہین یہ سنکے راون
بھیری
بھیری باجا بجوانے لگا کہ یہ کوئی نہ سمجھے کہ راون کی مرت ہو گی۔

تبیسوان سرگ سماپت

سرما
باجے کا شبد سنکے سینان سب جدھ کے واسطے تت پر ہو گئی اور یہان اشوک باٹکا مین سرما
بھبیکھن کی استری جانکی جی کو سمجھانے لگی کہ ہے جانکی جی راون آپ سے چھل کرنے آیا تھا
یہ مین سن چکی ہون کہ راون مایا کرتا ہی اور یہ جو کہتا ہی کہ رامچندر مارے گئے یہ سب جھونٹھ ہی
کیونکہ رام چندر رہر ہین جس طرح مہا بشنو دیوتون کی رچھا کرتے اسیطرح سے رامچندر بانرونکی رچھا
کررہے ہین اور رام چندر کا تو دھرم پرتھی مین پرسدھ ہی اور لچھمن بھی پراکرم مین سنگھ ہین
شرگال
اور راون شرگال کی کون گنتی ہی راون کی بدھی تو بھرشٹ ہو گئی ہی مایا کرنے آیا تھا آپ کسی
سبول
بات کا سوچ نہ کیجیے رامچندر سمندر النگھن کرکے آئے ہین اور سوبل گر پربت پر براجمان ہین
اور یہ سب مین اپنے کوٹھے پر سے کہ بہت اونچا ہی چڑھ کے دیکھ آئی ہون اور دوتون نے جو رامچندر
کا پرتاپ راون سے کہا ہی اس سے وہ بیاکل ہو گیا ہی اور یہ مایا کرکے دکھانے کے واسطے آیا تھا
سو تم تیرون کرو جدھ کا باجا بج رہا ہی اور اگر راون کی بانی ستیہ ہوتی تو جدھ کی تیاری کسواسطے
کرتا سو آپ سوچ مت کیجیے رام چندر راچھسونکو مار کرکے جے پاوینگے اور رام چندر بہت جلد آپہونچے ہین

تینتیسوان سرگ سماپت

یہ سنکے جانکی جی نے کہا کہ تم کیا کہتی ہو تب پھر سرما کہنے لگی کہ جو آپکی آگیا ہو تو مین رامچندر
کے یہان چلی جاؤن یہ سب برتانت کہدون اور کدا چت آپکو سندیہ ہو کہ کسطرح سے جاسکتی ہو تو
مین مایا بہت جانتی ہون چاہون تو ایک چھن مین جاکے پھر چلی آؤن یہ سنکے جانکی جی بہت

پرسن ہوکے کہنے لگین کہ جو تم ایسا ہی پراکرم رکھتی ہو تو تم راون کے یہان دیکھ آؤ کہ کون منتر بچار
ہو رہا ہی اور راون کا گیان کیسے بھرشٹ ہو گیا جس مدرا کے پان کرنے والون کا گیان نشٹ
ہو جاتا ہی سو تم راون کا سب چرتر دیکھ کے بہت جلد چلی آؤ یہ سنکے سرما کی آنکھ مین پریم کا
جل چھا گیا اور راون کی سبھا مین گپت ہو کر پرویش کر گئی اور سب دیکھ سنکے ترنت چلی آئی
تب سری جانکی جی نے بہت پرسن ہو کر اپنے انگ مین لگا لیا اور کہا کہ راون کا چرتر
برنن کرو تب وہ کہنے لگی کہ راون کی ماتا راون کو بہت سمجھا رہی ہی کہ جانکی کو رامچندر کو دیدو
اور دوسرے لوگ بھی بہت سمجھا رہے ہین کہ تمھاری ماتا ست کہتی ہی پرنتو راون نہین مانتا
ہی اور جاپ سب لوگ یہ بھی کہتے رہے کہ رامچندر منش نہین ہین کیونکہ دیکھو سمندر النگھن
کر کے چلے آئے اور ہنومان کا برتانت تو سب کوئی جانتے ہین کہ لنکا کو بھسم کر دیا تسپر بھی
راون نے نہ مانا اور جس طرح سے کرپن دھن کا لوبھ کرتے ہین اسیطرح سے راون آپ کے لیئے
لوبھ کرتا ہی سو ہے جانکی جی تم کچھ چنتا مت کرو راون کو پریوار سمیت بدھ [वध] کر کے رامچندر آپکو
لیجاوینگے اور یہ راچھسون اور بانرون کا شبد ہو رہا ہی آپ سرون کیجیے تب جانکی جی کان لگا کر
سننے لگین کہ لنکا مین بھیری اور نقارہ ارتھات جدھ کا باجا بجتا ہی اور بانرون کا شبد بھی
سننے لگین اور یہان سب راچھس بچار کرنے لگے کہ اب کلیان نہین ہی۔

چونتیسوان سرگ سماپت

راون بانرون کا شبد سنکے اپنے منتریون [मंत्रियों] کیطرف تاکنے لگا کہ سب کوئی ڈر گئے ہین تب کہنے
لگا کہ تم لوگونکو ڈر کس بات کا ہو گیا ہی تم لوگون کو دکھا رہی کہ ڈرتے ہو سمندر کے النگھن کرنے سے
رامچندر پراکرمی نہین ہو گئے تب مالوان [माल्यवान] راون کا نانا سمجھانے لگا کہ آپ راجہ ہین اور راج
نیت بھی جانتے ہین کہ جو لوگ راجہ ہوتے ہین وہ لوگ بیوہار اچھے پرکار سے جانتے ہین وہی
راج کرتا ہی اور شترونکو جیت لیتا ہی اور راجہ کو اچت ہی کہ اپنے راج کی بردھی کا اپاے کرے
اور شتر کے جیتنے کا اپاے کرتا رہے اور تین پرکار کے شتر ہوتے ہین بڑے چھوٹے سم جو چھوٹے
سے جدھ کرے اور ہار جاے تو بڑی ہانی ہو جاتی ہی اور جو جیت جاے تو کچھ لابھ نہین ہوتا
ہی اور برابر سم والے سے جدھ کرنے سے جس طرح دو گھڑون مین ٹھوکر لگ جاتی ہی تو دونون
گھڑے ٹوٹ جاتے ہین اسیطرح سے دونون نشٹ ہو جاتے ہین اور بڑے سے جدھ کرنا جیسے

اگنی مین پڑتا ہی سو رام چندر سے جدّھ کرنا اُچت نہین ہی دیکھو لنکا چارون طرف سے گھیر لی ہی
ایسے شتر کے ساتھ تو میل کر لینا اُچت ہی اور برودھ کرنے کا بھی کوئی بڑا بھاری کارن نہین ہی
سीता
آپ سیتا کو ابھی دیدیجیے کہ برودھ چھوٹ جاے اور جدھ مین جو آشرباد سے ہوتی ہی سو رام چندر
کو دیوتا اور گندھرب سب آشرباد دے رہے ہین اور آپ سے تو سب سے برودھ ہو گیا ہی
تو کلیان اسی مین ہی کہ جانکی کو سمرپن کر دیجیے لاجہ کو اُچت ہی کہ دیس اور کال دونون کا بچار
विपाश्
رکھے سو دیس تو آپ کا بھرشٹ ہو گیا ہی اب کال گتی کو سروَن کیجیے کہ جب بشیش دھرم ہوتا ہی
تو ادھرم کا ناش ہو جاتا ہی اور جب بشیش ادھرم ہوتا ہی تو دھرم کو نشٹ کر دیتا ہی سو رامچندر
जय
دھرماتما ہین اور تم ادھرم کرتے ہو تو رامچندر سے کیسے جی پا سکتے ہو جو دیوتا ہی لوگ شتر ہوتے
تب تو کوئی اُپاے ہو جاتا پرنتو دیوتا اور دانو اور گندھرب سب آپ کے شتر ہو گئے ہین اور
سب کو آپ نے دکھ دیا ہی اور سب دیوتا اور رشی لوگ تپسیا اور جگ کرتے ہین کہ راکچھسون کا ناش
ہو جاے تو کس طرح آپ کی جے ہو سکتی ہی اور آپ دیکھتے ہین کہ اینک اشگون ہوتے ہین اور
لنکا مین اینک اُتپات ہر روز ہوتے ہین اور کداچت یہ تمھارا بچار ہو کہ برہما کے بردان سے میرا بدھ
نہ ہوگا تو اچھی طرح سے دور تک بچار کرو کہ برہما کا بردان یہ نہین ہی کہ منش اور بانر سے بھی نہ مروگے
कालिका
اور دیکھو آکاش سے رودھر گرتا ہی اور راتری کے سمے ہین کالکا دانت نکال کے دکھلاتی ہی
कते चूहा नवले
یہ سب مرتو کی نشانی ہی دیکھو گئوون سے گدھے اور نیولے سے چوہا اور کتے سو کرون کے ساتھ
جدّھ کر رہے ہین سو ہے راون رام چندر مہا بشنو ہین منش کا سریر دھارن کیا ہی کیونکہ منش کی
یہ سامرتھ نہین ہی کہ سمندر کو لنگھن کر دے اور باندھ دیوے سو اب یہ اُچت ہی کہ رامچندر سے
مترتائی کر لو یہ سب سمجھا کے مالوان راون کے مُنھ کی طرف دیکھنے لگے کہ جدپ یہ سب ہین کہ گیا
پرنتو کچھ اُسکے چت مین نہ آیا۔

پینتیسوان سرگ سماپت

یہ سنکے راون کو کرودھ ہو گیا اور نیتر لال لال ہو گئے اور کہنے لگا کہ اوپر سے تو ہماری ہتارتھ سناتے
ہو پرنتو تم ہمارے شتر ہو جس طرح سے ببھیکھن کی بدھی بھرشٹ ہو گئی تھی اور وہ نکالدیا گیا ہی اسی
طرح سے تمھاری بدھی بھی بھرشٹ ہو گئی رامچندر کوئی بیر اور بلی نہین ہین اور وہ اسی کارن سے
اپنے گرہ سے نکال دیا گیا اور اُسی کی تم بڑائی کرتے ہو سو تم یہ تو بتاؤ کہ رامچندر سے اور تم سے
کچھ مترتائی تو نہین ہی کہ میرا کرودھ بڑھانے کے واسطے اُسکی بڑائی کرتے ہو کہ

ہین کرودھ کرکے رامچندر کو جم لوک مین بھیجدون تمکو کچھ بچار نہین ہی کہ ایسی پرم سندری کو بڑے
پریسرم سے لنکا مین لایا ہون اور اسکو کہتے ہو کہ دیدو سو آپ کچھ سوچ مت کیجیے مین سب کسی کو
جیت لیتا ہون تمتو خوب جانتے ہو کہ جس راون کے سامنے دیوتا دانو اور گندھرب کھڑے نہین
ہو سکتے وہی راون جانکی کو کیونکر دے سکتا ہی اور میرا سبھاؤ تو جانتے ہو کہ پران جائے تو جائے
پرنتو پرن نہین جانے دیتا جو رامچندر سمندر باندھ کے چلے آئے تو کیا مین پرتگیا کرتا ہون کہ پران
دیدونگا پرنتو جانکی کو نہین دونگا یہ سنکے ماتوان لجت ہوگئی اور اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ
اس دشٹ کو ہمنے بہت سمجھایا یہ بچار کرکے اور راون کی جے بول کے چلا گیا بعد اسکے راون نے
اپنے منتریون سے بچار کرکے یہ ٹھہرالیا کہ پران جائے تو جائے سوچ نہین پرنتو جانکی جی نہ
دیجائین یہ کہکے پرہست کو آگیا دی کہ تم پورب دوار پر اور میگھناد پچھم دوار پر اور دکھن دوار پر
مہودر اور اتر دوار پر شک اور سارن رہین مین بھی اتر کے دوار پر رہونگا اور یدھ بھاگ مین
بیروپاکچھ کو استھت کردیا اور اپنے منتریونکو بسرجن کرکے اپنے گرہ مین پرویش کرگیا۔

چھتیسوان سرگ سماپت

اور یہان سوبیل پربت پر سگریون آدبچار کرنے لگے کہ راون بڑا پرتاپی ہی اور دیوتا تو سب کسی کو
جیت لیا ہی یہ سامرتھ کسی کی نہین ہی کہ لنکا مین پرویش کرجاے اب کون اپاے چاہیئے تب
بھبیکھن کہنے لگے کہ چارون منتری ہمارے گپت روپ ہوکے لنکا مین گئے تھے اور بھید لیکر
آئے ہین کہتے ہین کہ پورب دوار پر پرہست اور دکھن دوار پر مہودر اور پچھم دوار پر اندرجیت اور
اتر دوار پر شک اور سارن کو راون نے استھت کیا ہی اور خود اتر دوار پر موجود ہی اور ایک
ایک دوار پر دس دس ہزار سینان اور بیس بیس ہزار رتھ اور چالیس چالیس ہزار سوار اور
ساٹھ ساٹھ لاکھ سپاہی سب کسی کے ساتھ ہین اور یہ سب بڑے بلوان اور مایا کے جاننے
والے ہین اور یہ راون کے واسطے جان دینے والے ہین اور یہ وار بھی بہت ہی اور یہ جو سنکھیا
ہمنے کہی ہی سو جس سمے کبیر سے جدھ ہوئی تھی اس سمے اسقدر سینان تھی اب پرورا بہت ہوگیا
ہی اسکا شمار نہین ہی یہ سنکے رامچندر کہنے لگے کہ پورب دوار پر بھبیکھن پرہست کے ساتھ
اور دکھن دوار پر انگد مہودر سے اور پچھم دوار پر ہنومان اندرجیت کے ساتھ جدھ کرین اور
اتر کے دوار پر مین جاؤنگا اور لنکا مین سب کوئی پرویش کرجاینگے اور سگریون اور جامبوان

یدھ بھاگ مین جدھ کرین اور ہین اور ہنومان اور انگد اور جامبوان اور سگریون اور لچھمن راکھسون کے یدھ کے واسطے بہت ہین یہ کہہ کے رامچندر سوبیل پربت پر باس کرنے لگے اور سب کوئی بیٹھ کے بچار کرنے لگے کہ جب پراتہ کال ہو تب لنکا مین چلنے کی تیاری کرین اور لنکا کو گھیر لیا جاے۔

سینتیسوان سرگ سماپت

رام چندر سگریون اور بھبیکھن سے کہنے لگے کہ تملوگ بدھمان ہو اور منتر کا بچار اچھی طرح سے جانتے ہو سو رات بھر یہان باس ہو اور پراتہ کال لنکا کو دیکھ کے تب جدھ کیا جاے کیونکہ راون بڑا دشٹ ہی بڑا اکلیش دیا یہ کچھ بچار نہین کیا کہ جانکی دھرماتما ہین اور اچھوا کے بنس مین کوئی ادھرمی نہین ہوتا یہ کہہ کے ایک شکھر پر آگے رام چندر اور پیچھے لچھمن دھنش بان لیکر بیٹھ گئے انکے پیچھے سگریون اور بھبیکھن بیٹھ گئے اور راتری کو روشنی سے لنکا دکھائی دیتی تھی یہ سب دیکھ کے بانر لوگ شبد کرنے لگے جب رات تمیت ہو گئی تب رامچندر نے کہا کہ سب کوئی لنکا کو اچھی طرح دیکھتے جاؤ پھر شام ہو گئی اور رام چندر بچار کرنے لگے کہ آج راتری کو اور لنکا دیکھ لیجاے اور چندرمان پر کاشت ہو گئے اور سگریون اور بھبیکھن لچھمن کا ستکار کرنے لگے۔

اڑتیسوان سرگ سماپت

جب یہ رات بھی تمیت ہو گئی تب سب بانر لوگ جا جا کے راستہ دیکھنے لگے تو کیا دیکھتے ہین کہ لنکا نگری بڑی بشال اور سندر سندر گرہ ہین اور انیک کوٹ دیکھ کے بسمت ہو گئے کہ لنکا مین پرویش کرنے کی جگہہ نہین ہی تب کسی نہ کسی طرح سے بن اور کوٹ النگھن کر کے چلے گئے اور سندر سندر باغ دیکھنے لگے کہ انیک پرکار کے پنچھی شبد بولتے ہین یہ سب دیکھ کے بانر لوگ ہرکھت ہو گئے اور جس سے بانر لوگ اچھل کے آکاش مارگ سے چلے اس سے پنچھی سب ڈر گئے اور مرگ اور بیاگھر سب کنپت ہو گئے اور بانر لوگ مہا شبد کرنے لگے اور بیاگھر اور سنگھ اور بھینسے سب بھاگنے لگے اور بانرون نے دیکھا کہ ایک شکھر آکاش تک پہونچا تھا اور سونا چاندی لگی ہوئی تھی اور ایک گرہ سو جوجن کا اونچا بنا تھا اور اسکے اوتر بھاگ مین ایک گرہ راون کے بہار کا بنا تھا اور وہ دس جوجن کا چوڑا اور بیس جوجن کا اونچا تھا اور انیک کوٹھے اور بان بنے ہوئے تھے اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ آکاش تک پہونچے ہین اور انیک راکھس رچھک ہین اور سونا چاندی اور دوسرے دھاتون سے لنکا جلت بھی اور معلوم ہوتا تھا کہ یہ اندر لوک ہی یہ سب دیکھ کے چلے آئے اور رام چندر

سے سب برتانت کہ سنایا۔

اٹھتالیسوان سرگ سماپت

رام چندر دوسرے شکھر پر جو دہ جوجن کا اونچا تھا چڑھ کے دسو دشا کیطرف دیکھنے لگے کہ لنکا نگری بشوکرما کی بنائی ہی اور اُتر دوار پہ راون کھڑا ہی اور چنور ہو رہا ہی اور رکت برن کے بستر پہنے ہی اور بستر سب سنہرے تھے اور چھاتی دشٹ راون کی نیچی اونچی تھی اور جس طرح کا دودھ کھرے کا ہوتا ہی ویسا ہی لال بستر تھا اور سگریون سے سہا (सहा) نہین گیا آکاش مارگ ہو کے چلے اور راون کے استھان پہ جا کے کہنے لگے کہ ہے راون مین رامچندر کا داس ہون اور وہ ہمکو اپنے متر کے سمان مانتے ہین ہے راون اب تو نہین بچیگا یہ کہ کے اور کرودھ ہو کے اُسکے سر پر کود پڑے اور مکٹ اُسکا گیند کیطرح سے بھوتل مین پھینک دیا تب تک راون اُٹھا اور جھپٹ کر سگریونکو پکڑ لیا اور باہو جدھ ہونے لگا اور رامچندر اور بانر لوگ دیکھنے لگے اور دونون جدھ کرتے کرتے پسینے سے تر بتر ہو گئے دونون کے شریر لہو برن ہو گئے اور یہ پرتیتی ہوتی کہ جس طرح سے دو برکچھ سیمر کے کھڑے ہو گئے ہین اور مشٹکا اور دانت سے جدھ ہونے لگا اور بہت دیر تک جدھ کرتے کرتے بھوتل مین گر پڑے اور پھر اُٹھ کے لڑنے لگے اور پھر گر پڑے اور ایک مہورت تک جدھ ہوتا رہا اور دونون بیر کھائین مین گر پڑے پھر باہر نکلے اور دھ سانس لینے لگے بعد اُسکے مل جدھ ہونے لگا اور جیسے سنگھ اور سار دول نیچی اور بیاگھر کے دانت ہوتے ہین ویسے ہی سگریون اور راون کے دانت تھے دانتون سے کاٹنے لگے اور پھر بھوتل مین گر پڑے اور پھر اُٹھ کے لڑنے لگے اور ایک چرن سے لڑنے لگے اور بھجا گھما گھما کے ٹپکنے لگے جب راون نے دیکھا کہ سگریون بڑا بلوان ہی تب بچار کیا کہ اب مایا کے بل سے جدھ کرون اور مار کرکے گرا دون تب سگریون راون کی ابھپرائے کو سمجھ گئے اور بچار کیا کہ اب یہان کا رہنا اُچت نہین اُچھلکے رامچندر کے پاس چلے آئے اور رامچندر کو جدھ کی کانچھا ہو گئی اور سگریون کی پرسنسا کرنے لگے۔

چالیسوان سرگ سماپت

رامچندر نے سگریون کو اپنے انگ مین لگا لیا اور سگریون کا کلیش دور ہو گیا رام چندر نے کہا کہ جدپ تمنے ساہس تو بہت کیا پر تو تمنے ہمسے پوچھ نہین لیا تھا پہلے یہ اُچت تھا کہ سیناان سے جدھ ہو راجہ کو جدھ کرنا اُچت نہین ہی یہ تمھاری جدھ دیکھ کے بانر لوگ اور بھبیکھن کو بڑی بسے

ہوگئی تھی سو ایسا ساہس کرنا اُچت نہین ہی کیونکہ جو تمھاری یہ ہانی ہو جاتی تو مین اور سیتا
اور لچھمن اور بھرت اور شترہن اپنے سریر کو لیکر کیا کرتے اور جو ایک چھن تم اور نہ آتے تو مین
بھی پہونچ جاتا اور راون کو مار کے بھبھیکھن کو لنکا کا راج دیدیتا تب سگریون کہنے لگے کہ
ہے رامچندر راون کا اپرادھ مجھ سے سہا نہین گیا یہ سُنکے رامچندر نے لچھمن جی کو آگیا دی کہ سگریون
کو سرد جل پلاؤ اور پھل کند مول کھلاکے ستکار کرو اور بانرون کو بھی کھلاؤ تب لنکا مین چل کے
جدھ کیجائے اور اِس سمے اسگون ہوتے ہین میگھ سب شبد کرتے ہین اور آکاش سے رُدھر
گرتا ہی یہ سب سنکر لچھمن شکھر سے نیچے آئے اور سگریون کی سیتا کا ستکار کرنے لگے اور
رام چندر نے بچار کیا کہ جب ساعت اچھی آوے تب جدّھ کرنے کی آگیا دیدون جب ساعت
اچھی آگئی تب رامچندر دھنش بان لیکر سیناکے سمیت لنکا مین چلے اور لنکا کے اُتر دوار
کے سمیپ پہونچ گئے اور روک لیا کہ کوئی باہر نہ جانے پاوے راون بانری سینا ن دیکھ کے
آگیا دینے لگا کہ سب کوئی تیار اور خبردار ہوتے جاؤ یہ کہہ کے چارون طرف شترون سے اپنی
رچھا کرنے لگا اور بانر لوگ پربتون اور برچھونکو لیکر گھیرنے لگے اور راچھس لوگ دیکھ کے
بسمت ہوگئے اور دونون طرف سے مہا شبد ہونے لگا تب رامچندر بچار کرنے لگے کہ بانر
لوگ تو سب پہونچ گئے پرنتو کچھ اور بچار کرلینا اُچت ہی ارتھات ایکبار اور راون کو سمجھانا چاہئی
کہ کداچت اب سمجھ جائے اور جانکی کو دیدے یہ بچار کرکے رام چندر نے انگد سے یہ کہا کہ
تم راون سے جاکے یہ کہنا کہ رامچندر سمندر اُلنگھن کرکے آگئے اور تیرا تیج ہت ہوگیا اور
کال تیرا آگیا اور بُدھی تیری بھرشٹ ہوگئی اور دھرم تیرا نشٹ ہوگیا اور اب اہنکار تیرا
چھوٹ گیا اور برہما کے بردان کا بھروسا چھوڑ دے اور رام چندر تجھکو نشٹ کرنے کے واسطے
لنکا کے دوار پر کھڑے ہین اور جس بل سے سیتا کو ہرن کرلایا ہی وہ بل اپنا اب پرگٹ کر اب
تیرے اپرادھ سے سب نشاچرون کا ناش کردونگا اور کداچت جدّھ کی اچھا نہ ہو تو سیتا کو
لاکے میرے چرن پر گر پڑے کیونکہ تیرا ادھرم بہت بڑھ گیا ہی اور جس طرح سے پاپیون کو
رہنے کی جگہ نہین ملتی اُسیطرح سے تجھکو کہین سرن نہ ملے گا ساہس کرکے جدّھ مت کر
میرے بانون سے ہت ہو جائے گا اور تینون لوک مین سرن نہ پاوے گا اور تیرا سرادھ
کرم کرنے والا کوئی نہین بچے گا اور تو اچھے پرکار سے لنکا کو دیکھ لے پھر لنکا کو نہ دیکھیگا
یہ سنکے انگد نے رام چندر کو پرنام کیا اور آکاش مارگ ہو کر اگنی کی طرح چلے

اور راون کے پاس پہونچ گئے اور رامچندر کے بچن راون کو سنانے لگے کہ ہے راون ہین رامچندر
کا دوت ہون اور بالی کا پتر اور انگد میرا نام ہی ہے ڈشٹ راون اب باہر نکلکے جدھ کر رامچندر تجھکو
پروار کے سمیت نشٹ کر دینگے کیونکہ دیوتا اور رشیونکا تو نے بہت اپرادھ کیا ہی اور تیرے نشٹ ہونے
پر یہ راج بھبکھن پاوینگے سو تو جانکی کو لیکر رامچندر کے چرن پر گر پڑ یہ سُنکے راون کے چار
دوتون نے انگد کو پکڑ لیا اور انگد بچار کرنے لگے کہ جو ان لوگون کو ماردن تو دوسرون کے مارنے
مین پرِیسرم ہوگا یہ بچار کرکے پکڑ گئے اور جب دوتون نے گرانے کا بچار کیا تب انگد بھجا
پسار کے اُچھل گئے اور راکھس لوگ بھوتل مین گر پڑے اور راون بھی گر پڑا بالمیک جی کا بچن
ہی کہ انگد نشاچرونکو بیاکل کرکے پھر آکاش مارگ سے رامچندر کے پاس چلے آئے اور یہان
راون کو کرودھ ہو گیا کہ اب میرا پران نہین بچیگا اور اُلٹی سانس لینے لگا اور رام چندر انگد
دیکھ کے اور سب چرتر سُنکے ہرکھت ہوگئے اور لنکا باسی لوگ سب ڈر گئے اور ساہسی بیرون کو
ہرکھ ہو گیا اور چارون طرف بانرہی بانر ہو گئے اور راکھش شستر لیکر پھرنے لگے۔

اکتالیسوان سرگ سماپت

جب بانرون نے لنکا کو گھیر لیا تب راکھس لوگ کہنے لگے کہ ہے راون اب کیا دیکھتے ہو
بانرون نے تو لنکا کو گھیر لیا اور آپ کچھ اُپاے نہین کرتے اور بےپرواہ ہو کے بیٹھے ہین تب راون
دیکھنے لگا کہ لنکا کو بانرون نے گھیر لیا اور جدپ راون نے بچار کیا کہ جس طرف بانر لوگ جو کادر ہون
اُسیطرف سینا کو دوڑادون کہ بانر لوگ بھاگ جائین پرنتو کادر کسی کو نہ دیکھا سب کی کانچھا
جدھ کے لیے ہو رہی تھی اُس سے رام چندر سیتا کا اسمرن کرنے لگے اور بانرونکو آگیا جدھ کرنے
کے لیے دے دی تب بانر لوگ کلکلا شبد کرنے لگے اور راکھس ڈر گئے اور بانر لوگ برکچھ اور پربت
اُکھاڑ کے لنکا پر چڑھ گئے اور راکھسونکو مشٹکا سے مارنے لگے اور برجونکو توڑنے لگے اور کھائین کو
برکچھ اور پربتون سے بھرنے لگے اور کود کود کے گرجنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے بانر
لوگ لنکا کے دوار پر چڑھ گئے اُس سمے یکبارگی یہ شبد کیا کہ رامچندر اور لچھمن اور سگریون
کی جے ہو یہ کہکے لنکا کے کوٹ پر چڑھ گئے اور کواڑے توڑنے لگے اور بیر باہو اور نیل اور
راکھسونکو انگھن کرکے لنکا مین پرویش کرنے لگے تب بہت سے راکھسون نے جمع
ہوکے بانرونکو روک دیا اور پورب دوار پر کومد اور دکھن دوار پر شت بلی اور پچھم دوار پر

ہنومان اور اُتر دوار پر رامچندر اور لچھمن جدھ کرنے لگے اور سگریون بھی اُتر دوار پر آ گئے اور گج اور گواچھ اور گومی بانر چارون طرف دوڑنے لگے اور جدھ کرتے کرتے راچھسونکی پرا جے ہو گئی تب یہ سب سنکے راون کو کرودھ ہو گیا اور اگیا دی کہ اچھی طرح سے جدھ کرتے جاؤ تب سب راچھس للکار کے چلے اور پھر جدھ ہونے لگی جب راچھس سب تھک گئے تب راون پھکار کرنے لگا یہ سنکے راچھس لوگ مہا گھور شبد کرکے گرجنے لگے اور رتھوں کا شبد گمبھیر ہونے لگا اور دونون طرف کی سینا اپنے اپنے بل کی سراہنا کرکے لڑتے اور بانر لوگ نکھ اور دانت سے کاٹنے لگے اور راجہ سگریون کی جے جے کار بولنے لگے اور راچھس لوگ راون کی جے جے کار کہ کے لڑنے لگے اور راچھس سب شکھرون پر چڑھ کے مارتے تھے اور بانر لوگ بھوتل سے کودکے راچھسونکو پکڑ کے بھوتل مین دے مارنے لگے اور جس طرح دہی کا پاتر پھوٹتا ہے اسیطرح راچھسونکا مستک پھوٹنے لگا

بیالیسوان سرگ سماپت

اس سنگرام مین جیسے اگنی مین پتنگے جلتے ہین اسیطرح سے راچھس سب نشٹ ہونے لگے اور پھر دونو طرف سے للکار ہو کر جدھ ہونے لگی اور ایک ایک راچھس سے ایک ایک بانر جدھ کرنے لگا اور انگد اندرجیت سے اور پرجنگھ بانر سے سمپاتی اور جمبومالی سے ہنومان اور سنگیت سے بھبیکھن اور شترگھن راچھس تپن سے اور نکونبھ سے گج اور پرتپن راچھس نل سے اور بجرمشٹ میند سے اور سوکھین بدیون مالی سے اور اسی پرکار سے دوسرے بانر راچھسون سے ارتھات ہم جولی سے ہم جولی جدھ ہونے لگی اور یہ جدھ دیکھ کے دیوتا لوگ اور پتر لوگون کے رووم رووم کھڑے ہو گئے اور جب اندرجیت انگد سے بیاکل ہو گیا تب ایک گدا اٹھا کے انگد کو بڑے بیگ سے مارا اور انگد نے اُس گدا کو پکڑ کے اُسی گدا سے اُسکے رتھ کو چور چور کر دیا تب پھر دوسرے رتھ پر بیٹھ کے جدھ کرنے لگا اور پرہست نے ایک شکتی بڑے بیگ سے ہنومان کے اوپر پرہار کیا اور ہنومان جی نے اپنا انگ بچا لیا اور جھپٹ کے رتھ کو اپنے لنگور سے لپیٹ کے بھوتل مین دے مارا تب پرہست مورچھت ہو گیا اور پرتپن نے نل کے اوپر پانچ بان چلائے اور نل نے انگ بچا کے اور اچھلکے اپنے نکھ سے دونون آنکھین اُسکی نکال لین اور وہ اندھا ہو گیا اور جب ستبرن راچھس سگریون پر چلا اور گرجنے لگا تب سگریون نے اُسکو سیت برکچھ سے بدھ کر دیا اور راچھس رامچندر کو بانون سے مارنے لگے تب رامچندر کرودھ ہوکے ایک ایک بان سے چار چار راچھس مارنے لگے اور اسنی راچھس کو نل دیل سال کے برکچھ سے مارنے لگے اور اُدھر

اُسکا چور چور ہو گیا اور بندون مالی رتھ پر سوار ہو کے سوکھین پر چلا اور گرجنے لگا اور سوکھین نے
ایک پربت کا شکھر اُکھاڑ کے اُسکے رتھ پر دے مارا اور بندون مالی نے اُسکو اُٹھا کے پھینک دیا
اور رتھ سے اُتر کے بھوتل پر کھڑا ہو گیا تب سوکھین کرودھ ہو کے اور ایک شلا اُٹھا کے چلے تب
تک بندون مالی نے ایک گدا سوکھین کی چھاتی مین مار سوکھین نے اُسی گدا کو چھین کے
اُسکے اوپر پہار کیا وہ مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑا اور جو لوگ بھوتل مین گر پڑے تھے اُنکے
شستر اور ہستی اور گھوڑے اور رتھ بھی بھوتل مین گر پڑے تھے اور رودھر سے رن بھومکا پورن
ہو گئی اور شرگال سب مانس کھانے لگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب راچھس لوگ بہت مارے
گئے تب پھر راچھس امرکھ سے جدھ کرنے لگے۔

تینتالیسوان سرگ سماپت

اُس سمے دن بھر جدھ ہوتا رہا جب رات ہوئی تو راچھسون نے بچار کیا کہ بانرون کو رات کو
سوجھتا نہین ہے للکار کے پہونچے اور جدھ کرنے لگے جب بانر لوگ بیاکل ہو گئے تب یہ کہنے
لگے کہ مین بانر ہون یہ سُنکے راچھس لوگ بھی کہنے لگے کہ مین راچھس ہون جب بانر لوگ سمجھ گئے
کہ یہ راچھس ہین تب مارنے لگے اور شبد ہونے لگا اور راچھس لوگ تو راتری سمے جان کے بہت
آنند تھے بانرونکو اُٹھا کے کھانے لگے اور بانر لوگ گھوڑونکو گھما گھما کے مارنے لگے اور دانتون سے
بھی کاٹنے لگے اور جو ہاتھی پر بیٹھے تھے اُنکو بانر لوگ بھوتل مین گرا کے مارنے لگے اور رام چندر
و لچھمن بانون سے راچھسونکو مارتے تھے اور گھوڑون کی دھور سے آنکھ اور کان بھر گئے اور
مہا گھور سنگرام ہونے لگا اور رودھر کی ندی بہ چلی اور راون کی طرف سے بھیری اور مردنگ
بجنے لگی اور یہ باجا سُنکے بانر لوگ بھی وہی باجے کا شبد اپنے مُنھ سے بولنے لگے اور یہ راتری مہا
پرلے کی ہو گئی اور راچھس لوگ بچار کرنے لگے کہ منش لوگ تو بلی نہین ہوتے کنتو بانر لوگ
بلی ہوتے ہین سو رام چندر اور لچھمن کی طرف چلنا چاہیئے یہ کہ کے رام چندر پر بانونکی برشٹ
کرنے لگے تب رام چندر منتر پڑھ کے بانون سے راچھسون کا بدھ کرنے لگے اور سب راچھس
بیاکل ہو کے بھاگ گئے جب رامچندر نے دیکھا کہ اندھکار ہو گیا تب اگنی بان کو چھوڑنے
لگے اُسی سے پرکاش ہو گیا اور بہت سے راچھس مر گئے اور سنگرام سے بھاگنے لگے اور بانر
لوگ دانتون سے کاٹنے لگے اور کہا کہ اب کہان بھاگے جاتے ہو اور اندرجیت جو کہ انگد سے
جدھ کرتا تھا پرت ہو گیا اور انگد مشٹکا سے مارنے لگا اندرجیت نے رتھ کو چھوڑ کے بھوتل

مین اُترنے کا بچار کیا تب تک اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مار کے گرا دیا اور اندرجیت کی چھاتی
مین ایک مونکا ایسا مارا کہ وہ بیاکل ہوگیا اور اُسی جگہہ سے گپت ہوگیا یہ دیکھ کے دیوتا لوگ استت
کرنے لگے اور سب جان گئے کہ اندرجیت بھاگ گیا اور سگریون اور بھبھیکھن اور بانر لوگ ہرکھت
ہوگئے اور اندرجیت اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ یہ انگد بالی کا پتر اور یہ راون کا پتر ہون کرودھ
کرکے گپت روپ سے بان چلانے لگا تب دونون بھائی کرودھ ہوکے سرپ کا بان چھوڑنے
لگے جب اندرجیت بہت شتھل ہوگیا یہ مایا کی کہ رامچندر اور لچھمن کو باندھ لیا۔

چوالیسوان سرگ سماپت

اندرجیت نے رامچندر اور لچھمن کو ناگ پھانس سے باندھ دیا اور رام چندر نے ہنومان جی
آدی دس بانرونکو آگیا دی کہ دیکھو یہ گپت ہوکے کدھر سے بان چلاتا ہی تب وہ کھوجنے لگے اور
آکاش مین چلے گئے جب اندرجیت نے دیکھا کہ بانر لوگ چلے آتے ہین تب برہماستر چلانے لگا
اور بانر لوگ پھر آئے اور رامچندر سے کہا کہ کہین پتا اسکا نہین معلوم ہوتا اور بانرونکا سریر
بانون سے بیدن ہوگیا اور رامچندر اور لچھمن کے سریر سے رودھر بہنے لگا اور جسطرح سے پلاس کا برچھ لال
پھول سے شوبھت ہوتا ہی اسیطرح سے رامچندر اور لچھمن شوبھت ہوگئے اور اندرجیت گپت ہی روپ سے
کہنے لگا کہ ہے رام چندر جو اندرا اور دیوتا جاہین کہ جدھ مین ہمکو دیکھ لین تو وہ بھی ہمکو دیکھ نہین سکتے
تمھاری کیا سامرتھ ہی یہ کہہ کے گرجنے لگا اور بانونکی برشٹ کرنے لگا اور رامچندر اور لچھمن کا انگ
بانون سے پورن ہوگیا اور بانر لوگ ڈر گئے اور دونون بھائی بیاکل ہوکے بھوتل مین گرپڑے اور
رودھر کا دھارا بہنے لگا اور ہاتھ سے دھنش گرپڑا یہ سب دیکھ کے لچھمن کو بڑا سوچ ہوگیا اور رودن کرنے
لگے اور ہنومان جی اور دوسرے بانر لوگ رامچندر کو چارونطرف سے گھیر کے رودن کرنے لگے۔

پنتالیسوان سرگ سماپت

یہ دشا دیکھ کے بانر لوگ چارونطرف دیکھنے لگے کہ بان کہان سے آتا ہی اور اندرجیت سمجھا کہ دونون
بھائی مرگئے تب سمیپ آکر دیکھنے لگا کہ سانس چلتی ہی یا نہین جب دیکھا کہ تھوڑی دیر چلتی ہی تب
پھر آکاش مین چلا گیا اور بھبھیکھن بڑے سوچ مین ہوگئے اور آکاش کی طرف تاکنے لگے یہ تو کسی نے
نہین دیکھا یا ملک جی کا بچن ہی کہ بھبھیکھن کو برہما کا یہ بردان تھا کہ گپت مایا کو جانتے تھے

بھبیکھن دیکھنے لگے کہ یہ تو اندرجیت ہی ہے تو برھماستر کے بھی سے رُک گئے اور اندرجیت اپنا بل دیکھ کے ہرکھت ہو گیا اور کہنے لگا کہ ہے راکچھس لوگ کھر اور دوکھن کے مارنیوالے تو میرے بانون سے مارے گئے اب یہ سامرتھ نہین ہی کہ اس بندھن سے چھوٹ جائین اور رامچندر کے سب بان نربھل ہو گئے یہ کہ کے پھر نو بانون سے نیل اور تین بان سے دوبد اور مینداور ایک بان جامبوان کے ہردے مین مارا اور سب کوئی مورچھت ہو کے گر پڑے اور دس بان سے ہنومان کو بیاکل کر دیا اندرجیت سمجھا کہ اب تو سب مر گئے مہاشبد کر کے گرجنے لگا اور بڑے زور سے ہنسنے لگا اور کہنے لگا کہ ہے راکچھس لوگ دیکھو یہ دونون بھائی مر گئے یہ سُنکے راکچھس لوگ بہت آنند ہو گئے اور میگھ کی طرح شبد کر کے اندرجیت راون اپنے پتا کے پاس چلا گیا اور یہان سگریون آدکو بڑا بھی ہو گیا اور تھر تھر کانپنے لگے تب بھبیکھن کرودھ ہو کر سمجھانے لگے کہ تم کیون سوچ کرتے ہو بیر لوگون کا جدھ مین مرنا ہی دھرم ہی دھیرتا کو دھارن کرو اور رودن مت کرو سنگرام مین تو یہ کوئی نہین جانتا ہی کہ کسکی جیت ہو گی اور یہ تو بیرون کے واسطے شوبھا ہی جب تم راجہ ہو کے بیاکل ہو جاؤ گے تو بانر لوگ کس طرح دھیرتا کو دھارن کرینگے اور تم یہ نشچے کرو کہ رامچندر کبھی مرنے والے نہین ہین اور جو لوگ دھرماتما ہوتے ہین وہ پوری اردوا ہونے پر مرتے ہین یہ کہ کے سگریون کی آنکھ کے آنسو پوچھنے لگے اور پھر کہنے لگے کہ اوس سوچ کرنے کا نہین ہی سوچ تو مرتو کے سمان دکھدائی اور سب کامون کو نشٹ کر دیتا ہی آپ رام چندر اور بانری سینا کی رچھا کیجئے اور ایسا اپائے کیجیے کہ رامچندر کی مورچھا چھوٹ جائے رامچندر مر نہین گئے ہین کیونکہ منھ کی کانتی یہ تیج ہی سو تم دھیرتا کو دھارن کرو اور جبتک مین دوسرے بانرون کو سمجھانے کو جاتا ہون تب تک تم یہان کے بانرونکو سمجھاؤ دیکھو بانرونکی آنکھین روتے روتے پھول گئی ہین اور سب کوئی جانتے ہین کہ رام چندر تو مر گئے تو سب کو سمجھاؤ یہ کہ کے اور سینا کے مدھ مین جا کے سب بانرون کو سمجھانے لگے اور یہان اندرجیت راون کو پرنام کر کے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ ہے سوامی رام چندر آپ کی کرپا سے مارے گئے یہ برتانت سنکے راون اُٹھ کھڑا ہوا اور اندرجیت کو اپنے انگ مین لگا کے پرسنا کرنے لگا کہ کس پرکار سے رامچندر کو مارا ہی تو جس پرکار سے مارا تھا سب کہدیا تب راون بہت آنند ہو گیا اور کہنے لگا کہ تمنے تو ایسا کرم کیا کہ میرے ہردے کا داہ نکلگیا اور جو تُمرکا دھرم ہی وہ کام تمنے کر دیا۔

چھیالیسوان سرگ سماپت

یہان جامبوان اور نیج اور گواچھ اور گوی اور ست بلی آدبانر لوگ بچار کرنے لگے کہ ایسا نہو کہ رامچندر اور لچھمن کو کوئی راچھس اٹھا لیجاوے یہ کہکے سب کوئی رامچندر کی رچھا کرنے لگے اور چارون طرف چوکنے ہوکے تاکنے لگے کہ کہین سے راچھس سب نہ آجاوین اور یہان راون راچھسون سے کہنے لگا کہ رام چندر مارے گئے جانکی کو پشپ بمان پر چڑھا کے لیجاؤ اور رام چندر کے مرتک شریر کو دکھا دو اور کہدو کہ جسکے واسطے تمکو بڑا اہنکار تھا وہ مرگئے اب راون کو اسمرن کردیہ سنکے ترجٹا اور دوسری راچھسی نے جانکی کو پشپ بمان پر چڑھا لیا اور رن بھومکا مین لے گئین اور جانکی جی دیکھنے لگین کہ بانری سینا بھوتل مین پڑی ہی اور راچھس سب ہرکھت ہین اور بانر رامچندر کو گھیرے کھڑے ہین اور رامچندر و لچھمن بھوتل مین مورچھت پڑے ہین اور دھنش بان گر پڑا ہی اور رُدھر سے تر بتر ہوگئے ہین یہ دیکھ کے جانکی جی رودن کرنے لگین -

سینتالیسوان سرگ سماپت

جانکی جی اپنے من مین بچار کرنے لگین کہ رامچندر کسطرح مرگئے اور ترجٹا سے بلاپ کرکے کہنے لگین کہ ہے ترجٹا گیانی لوگ تو متھیا بانی نہین بولتے جب میرا جنم ہوا تھا تب سامدرک بدیا کے گیانی لوگ کہتے تھے کہ جانکی بدھوا نہ ہوگی اور یہ بھی کہتے تھے کہ رام چندر کے ساتھ راج بھوگ کرینگی اور اشمیدھ جگ کرینگی سو یہ سب متھیا ہوگیا اور سامدرک بدیا مین تو یہ لکھا ہی کہ جس استری کے چرن مین چکر ہو وہ راج بھوگ کریگی اور جس جس لچھن سے استریان بدھوا ہوتی ہین کہ کیس چھوٹے اور بھونہین دونون ایک مین ملی ہون اور دونون جانگھ دُبلی ہون اور رُوم بھی بہت ہون اور دانت دور دور ہون سو یہ لچھن تو مجھ مین کوئی نہین ہی بدھوا کس طرح ہوسکتی ہون اور جس استری کا استھن پیلا رہتا ہی اور نیتر کے سمیپ اور ہاتھ مین شنکھ کی نشانی رہتی ہی وہ بدھوا نہین ہوتی یہ سب لچھن تو مجھ مین موجود ہین بدھوا ہونے کا کون کارن ہی اور پنڈت لوگ یہ سب لچھن بچار کرکے بیاہ کراتے ہین اور جو استری پہنتی ہی وہ بھی بدھوا ہوتی ہی یہ بہت اشچرج کی بات ہوگئی کہ رامچندر دھرماتما راچھس لوگ ادھرمی کے ہاتھ سے کس طرح مارے گئے اور رامچندر مین بھی شبھ لچھن یہ ہین کہ کیسا ہی شستر رام چندر کے سنمکھ آوے وہ نہین بچ سکتا تو یہ سب متھیا کیونکر ہوگیا ہمکو تو رامچندر اور لچھمن کے مرنے کا کچھ سوچ نہین ہی ہمکو سوچ کیول کوشلیا

کاہی کہ دن دن گنتی ہونگی وہ کس طرح جیونگی یہ بلاپ سُنکے ترجٹا سمجھانے لگی کہ ہے جانکی آپ
کچھ کھبادنہ کیجیے رامچندر مرنے والے نہین ہین اور اس پشپ بمان کا یہ برتانت ہی کہ بدھوا
استری کے چڑھنے سے چلتا نہین ہی اور دوسرا لچھن یہ ہی کہ جب راجہ مرجاتا ہی تو سینا اُداس
ہوجاتی ہی اور اُتساہ ہت ہوجاتا ہی اور یہ تو سب سینا ہرکھت ہی اور اُتساہ کسی کا کم نہین ہوا
ہی سو تم دھیرتا کو دھارن کرو اور مین بھی متھیا کی بولنے والی نہین ہون مجھے نشچے ہی کہ رامچندر
جیتے ہین جدپ بانون سے پیڑت ہوگئے ہین پرنتو یہ مر نہین سکتے تم اپنا پران تیاگ مت
کرو تب جانکی جی ہاتھ جوڑکے کہنے لگین کہ جو تمہارا بچن ستیہ ہی تو ایسا ہی ہو یہ کہکے اور
پشپ بمان پر چڑھاکے جانکی جی کو پھر اشوک باٹکا مین ترجٹا نے براجمان کردیا۔

اڑتالیسوان سرگ سماپت

یہان رام چندر کا مورچھا چھوٹ گیا اور بڑے بڑے لچھمن کو دیکھنے لگے کہ بانون سے گھائل
ہوکے بے چیت پڑے ہوئے ہین یہ دیکھ کے رودن کرنے لگے کہ اب مین سیتا کو لیکر کیا کرونگا ایسی
استری ملجائے تو اشچرج نہین ہی پرنتو لچھمن ایسا بھائی نہین ملسکتا اور ماتا کوشلیا اور سومترا سے
کیا کہونگا سو ہے بانر لوگ بنا لچھمن کے پران میرا اس شریر مین رہ نہین سکتا یہ کہکے پھر بلاپ
کرنے لگے ہاے لچھمن تم انیک راکچھسون کے بدھ کرنے والے ہو کس واسطے بھوتل مین پڑے ہو اب
ہمارے پروار کے لوگ ہمکو دُشٹ کہینگے کہ اپنے بھائی کا بدھ کراکے اور اپنا پران بچاکے چلا آیا ہی
ہے سُگریون لچھمن نے کبھی ہمارے اوپر کرودھ بھی نہین کیا تھا اور نہ کبھی کٹھور بچن کہا تھا اور جب
یہ بان چلاتے تھے تو ایک بان مین پانچ پانچ سو بان ہوجاتے تھے یہ تو سوچ ہمکو نہین ہی کہ لچھمن
مرگئے پرنتو بھبیکھن کا سوچ بہت ہی کہ لچھمن نے بھبیکھن کو راج دینے کو کہا تھا اب راج کون
دیگا ہے سگریون تم سب سینا کو لیکر سمندر پار چلے جاؤ مین تو اسی جگہ پران کو تیاگ کرونگا
اور جو جو دھرم متر کا ہی وہ تو تمنے کردیا اور ہمارے اُپکار سے تم اُورن ہوگئے یہ بلاپ رام چندر کا
سُنکے بھبیکھن رامچندر کے سمیپ مین چلے گئے اور بانر لوگ بھبیکھن کو دیکھ کے ڈر گئے کہ پھر
اندرجیت کہان سے پرگٹ ہوگیا۔

اُنچاسوان سرگ سماپت

بھبیکھن بچار کرنے لگے کہ بانر لوگ ہمکو دیکھ کے ڈر گئے ہین تب سب کو سمجھانے لگے اور

سگریون کی جے جے کار بولنے لگے اور رامچندر کے پاس بیٹھ گئے اور رام چندر کا کلیش دیکھ کے بیاکل ہو گئے اور نیتر سے جل چلنے لگا اور کہنے لگے کہ راون بڑا دشٹ ہی کہ دونون بھائی کو بل بہت ہو گئے اور مین ان لوگون کے بھروسے انکی سرن مین آیا اب ہمارا بھی یہ ان بچنا درلبھ ہی اور راج کی اکانچھا نشٹ ہو گئی اور راون کا منورتھ سدھ ہو گیا تب سگریون بھبھیکھن کو انگ مین لگا کے سمجھانے لگے کہ آپ سوچ مت کیجیے آپ کی کانچھا سدھ ہو گی اور سب راچھس مارے جائینگے یہ کہ کے سکھیین اپنے نانا سے کہنے لگے کہ تم دونون بھائیونکو کسکندھا مین لیجا کے رچھا کرو تب سکھیین کہنے لگے کہ مین دیو اسر کے سنگرام مین دیکھ چکا ہون کہ بہت سے دیوتا مر گئے تھے برہسپت نے بدیا کے بل سے سب کو جلا دیا تھا اور دیوتون نے بچار کیا کہ برہسپت نہ رہینگے تو کس طرح سے ہم لوگ جیتے رہینگے تب سمندر کو متھن کرایا اور سجیونی اوشدھی نکلی سو اسی جگہ ہنومان چلے جائین اور سجیونی اوشدھی لا دین اسی بیچ مین بایو بڑے بیگ سے بہنے لگی اور برکچھ سب ٹوٹنے لگے اور سرپ جو رام چندر اور لچھمن کے انگ مین لپٹے تھے چھوڑ چھوڑ کے بھاگنے لگے اور گرڑ دیو جی پہونچ گئے اور رامچندر اور لچھمن کے سریر کو اسپرش کر دیا اور سریر کے چھدر بند ہو گئے اور بل اور پرشارتھ دگنا بڑھ گیا اور گرڑ دیو نے کچھ بچار بولنے کا کیا تب تک رامچندر خود کہنے لگے کہ آپ کون ہین کہ آپ کی کرپا سے بپر اکشٹ دور ہو گیا تب گرڑ دیو جی کہنے لگے کہ مین آپ کا متر ہون اور گرڑ دیو میرا نام ہی آپ کی سہاے کرنے کے واسطے آیا ہون جو برہما اور اندر آتے تب بھی یہ برمھ پھانس نہ چھوٹتی اور آپ تو شتر ماشک ہین اور مین یہ سب برتانت سنکے آیا تھا اب مین جاتا ہون اور آپ لج سے راچھسون سے بہت خبردار رہیئے یہ سب بڑے چھلی ہوتے ہین اور ادھرم کا جدھ کرتے ہین یہ کہ کے پھر کہنے لگے کہ یہ سب آپ ہی کی لیلا ہی اور سب کو آپ اپنی مایا دکھلاتے ہین سو آپ بالک اور برددھ کو چھوڑ کے سب کسی کو مارینگے اور بانر لوگ چنچل ہوتے ہین یہ اوشیہ بالکونکو مارینگے انکو منع کر دینا یہ کہ کے آکاش مارگ چلے گئے اور یہ سب دیکھ کے بانر لوگ بہت ہرکھت ہو گئے اور سب کوئی مارے آنند کے کودنے لگا اور پونچھ بھوتل مین پٹکنے لگے اور دیوتا لوگ بہت آنند ہو کے سنکھ اور بھیری بجانے لگے اور پھولون کی برشٹ کرنے لگے یہ برتانت آدھی رات کا ہی۔

پچاسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب بانر لوگ گرجنے لگے تب راون بچار کہنے لگا کہ بانر لوگ اور

رامچندر تو مر گئے تھے اب یہ شبد کہاں سے ہوتا ہے اور رامچندر تو باندھے گئے تھے چھوٹ تو نہیں گئے جو چھوٹ نہ گئے ہوتے تو بانر لوگ ایسا شبد کیونکر کرتے یہ کہہ کے ہیرون کو آگیا دینے لگا کہ تم لوگ جا کے دیکھو کہ پھر کیا ہونے کا کون کارن ہے تب راکھس لوگ کوٹ پر چڑھ کے دیکھنے لگے کہ جس طرح بانر لوگ پہلے جدھ کے واسطے گرجتے تھے اُسی طرح سے گرج رہے ہین اور جدھ کرنے کی کانچھا بڑھ گئی ہے یہ دیکھ کے سب کوئی بسمت ہو گئے اور ہائے ہائے شبد کرکے پھر راون کے پاس چلے گئے اور یہ سب برتانت راون سے کہدیا کہ رامچندر تو بندھن سے چھوٹ گئے اور دیکھنے سے یہ پرتیت ہوتی ہے کہ رامچندر کے ایک بان بھی نہین لگا ہے یہ سب سُنکے راون اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ جب شتر سب مر کے جینے لگے تو بجی کا کون بھروسا ہے پھر کرودھ کرکے راکھسون سے کہنے لگا کہ اِس کرم سے تو یہ پرتیت ہوتی ہے کہ ہم لوگ نشٹ ہو جائینگے سو ہے نشاچر لوگ مین سدا کال تم لوگون کی رچھا کرتا آیا ایسے سمے اب پُرشارتھ کا کام ہے یہ کہہ کے راون نے دھومراکچھ کو کہ یہ بڑا بیر تھا آگیا دی کہ سینا لے کر چلے جاؤ اور جس پرکار سے شترون کا ناش ہووے اُپای کرو اور تمھارے پُرشارتھ مین کئی بار دیکھ چکا ہون یہ کہہ کے موَن ہو گیا تب دھومراکچھ راون کو پردچھن کرکے راجگرہ کے باہر آیا اور اپنی سینا سے کہنے لگا کہ سب کوئی ترنت تیار ہو جاؤ یہ اوسر بچار کا نہین ہے تب سب کوئی ترشول اور پریگھ اور مگدر اور گدا اور موشل اور برچھی اور بھالا لیکر میگھ کی طرح شبد کرنے لگے اور سب کوئی کوچ پہنکے کوئی رتھ پر اور کوئی گھوڑے پر اور کوئی ہاتھی پر چڑھ کے پچھم دوار پر جہان ہنومان تھے چلے گئے اور جس سمے یہ سینا چلی تھی اُس سمے اشگون ہونے لگے ارتھات رتھ کی دھجا پر ایک گردھ گر پڑا اور دوسرا گردھ مُنھ مین مانس لیے ہوئے دھجا پر بیٹھ گیا اور رُدھر کی برشٹ ہونے لگی اور بایو سنکھ بہنے لگی اور دسو دشا مین اندھکار ہو گیا اور دھومراکچھ جب رامچندر کی سینا دیکھ کے سوچ کرنے لگا کہ اب راکھسون کا کلیان نہین ہے پرنتو بھوکو تیاگ کرکے رن بھومکا مین گیا اور دیکھنے لگا کہ بانر سب جدھ کرنے کی اکانچھا کر رہے ہین۔

اکاؤن سرگ سماپت

جب بانرون نے دیکھا کہ راکھسی سینا چلی آتی ہے تب مہا شبد کرکے گرجنے لگے اور سنکل جدھ ہونے لگی سنکل جدھ اُسکو کہتے ہین جو ایک کے ساتھ مقابلہ ہوکے جدھ ہوتی ہے اور راکھس لوگ شستر اور بانر لوگ برکچھ اور پربتون کے ٹکڑے چلانے لگے اور شستر اور برکچھ اور پربتون سے

پرتھی چلت ہوگئی اور دونون طرف کے بیر لوگ نربھی ہوکے جدّھ کرنے لگے اور بانرون کا شریر
شسترون سے اور راکچھسون کا سر برچھے اور تبرون سے بھیدت (भेदित) ہوگیا اور بڑا گھور شبد ہونے لگا
اور بھیری اور مردنگ کا شبد ہونے لگا اور بہت سے راکچھسون کا مُنھ چھونون کے پرہار سے شریر
مین بیہ ویش گر گیا اور بہت سے دب کے مرگئے اور بہت بایو (वायु) کے جھونک مین گرنے لگے اور بانر
لوگ چپیٹا (चपेटा) سے بجر کے سمان مارنے لگے اور لات اور مُٹکا سے مارکے اور دانتون سے کاٹ کے
راچھسونکو بیاکل کردیا تب دُھومراکچھ اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کے بانری سینا کے مدھ مین
گھس گیا اور مگدر سے مارنے لگا اور بہت سے بانر لوگ گھائل ہوگئے اور بھوتل مین گرنے لگے
اور بہت مرگئے تب دُھومراکچھ سینا کو بیاکل دیکھ کے ہنسنے لگا اور ہنومان یہ سب دیکھ کے
راکچھسی سینا مین کرودھ کرکے پرویش کرگئے اور سب کو مار مار کے بیاکل کر دیا اور دیکھا کہ دُھومراکچھ
بانری سینا کو بیاکل کرکے چلا آتا ہی تب ایک سلا پربت کا دُھومراکچھ کے ہردے پر دے مارا
اور پھر دوسرا سلا اُٹھاکے پٹک دیا جب دُھومراکچھ نے دیکھا کہ یہ تو مار کے بیاکل کر دیتا ہی تب رتھ
پر سے اُتر پڑا اور گدا لیکر کھڑا ہوگیا اور ہنومان جی نے اُسکے رتھ کو چُور چُور کر دیا تب دُھومراکچھ
باہو جدّھ کرنے لگا اور ہنومان جی نے دونون بھجا پکڑ کے اور گھماکے پٹک دیا اور چاہا کہ ایک
سلا اِسکے ہردے پر مارون تب تک دُھومراکچھ سنبھل کے اُٹھا اور ایک گدا ہنومان کے مستک پر
مارا تب ہنومان جی نے ایک سلا بڑے کرودھ سے اُسکے اوپر دے مارا اور وہ بھوتل مین گرا
اور پران کو تیاگ کر دیا اور دوسرے نساچر جو بچ گئے تھے بھاگ کے چلے گئے اور بانر دلکی
جی جی کار ہوگئی بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان جی نے راکچھسونکو مار کے رُدھر کی ندی بہادی اور
نرشنک ہوگئے اور دوسرے بانر لوگ بہت ہرکھت ہوگئے ۔

باون سرگ سماپت

جب راون نے سُنا کہ دھمراکچھ مارا گیا تب بہت بیاکل ہوگیا اور بجر دنشٹر راکچھس سے کہنے لگا
کہ تم سینان لیکے جاؤ اور رامچندر اور سگریون اور انگد اور ہنومان کو مار کر بدھ کردو تب بجر دنشٹر کہ
مایا بہت جانتا تھا سینان لیکر چلا اور بیر لوگ گرجنے لگے اور بیرون کے بھوشن اکسمات گرنے لگے
یہ اشگن ہی اور جب اور انیک اشگون ہوتے رہے پرنتو اُسنے نہین مانا اور مار مار للکارتا دکھن
کے دُوار پر چلا گیا اور ہنومان جی پچھم دوار سے دکھن دوار پر انگد کی سہاے کے واسطے ہو چکے
اور سنکل جدّھ ہونے لگی اور بیرون کے رُوم رُوم کھڑے ہوگئے اور سب راکچھس شسترون سے

بانرون کو مارنے لگے اور بانر لوگ سشسترونکو چھین چھین کے راکھشون کو مارنے لگے اور برکچھ اور پیتھرونکو پرہار کرنے لگے اور مہا گھور شبد ہونے لگا اور لات اور موکا اور طمانچہ اور نکھ اور دانت اور موگدر اور برگچھ اور موشل سے جدھ ہونے لگی جب بجر دنشٹر نے دیکھا کہ سینا ہماری بیاکل ہو گئی تب پھانسی لیکر چلا کہ سب کو اسی سے باندھون یہ دیکھ کے بانرون نے اسکو پکڑ کے توڑ دیا اسی بیچ مین ہنومان جی نے کرودھ اور مہا شبد کر کے اسکے دونون بھجا پکڑ لیے اور گھما کے بھوتل مین دے مارا اور پھر سنبھل کے اٹھا اور ایک برکچھ اکھاڑ کے انگد کیطرف دوڑا اور انگد مارنے لگے اور راکھشس سب مرنے لگے انگد کسی کا رتھ اٹھا کے پٹکتے تھے اور کسی کو ہاتھی پر سے کھینچ کے بھوتل مین دے مارتے تھے اور بجر دنشٹر بھی بانرونکو ہاتھ سے پکڑ کے منھ کی طرف لے جانے لگا کہ بھوجن کر جاؤن تب تک ہنومان جی نے اسکے بھجا مین مار دیا اور بانر سب چھوٹ کے بھاگ گئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ بھی جدھ بڑی بھاری ہوئی اور ادھر سے پرتھی پورن ہو گئی انگد نے بڑا پرشارتھ کیا بہت سے راکھشس مر گئے اور بجر دنشٹر تھر تھر کانپنے لگا۔

ترپن سرگ سماپت

جب بجر دنشٹر نے دیکھا کہ سینا ہماری نشٹ ہو گئی بچار کیا کہ انگد بڑا بلوان ہے تب دھنش کو لیکر بانون کی برشٹ کرنے لگا اور بانری سینا کے بڑے بڑے بیر بھوتل مین گر پڑے اور بانر لوگ ایک جوتھ ہوکے پتھرون کو اٹھا اٹھا کے پھینکنے لگے اور ایسی جدھ ہوئی کہ گنجھی اور شرگال سب مانس کھا کے نہال ہو گئے اور جو لوگ گھایل پڑے تھے انکو بھی کھانے لگے یہ دیکھ کے بجر دنشٹر بانری سینا مین پرویش کر گیا اور مارنے لگا اور ایک بان سے انیتس گھاؤ ہو جاتے تھے تب بانری سینا بھاگ چلی اور انگد کی سرن پکار کے تراہ تراہ کرنے لگے تب انگد کرودھ کر کے اور گدا اٹھا کر کے بجر دنشٹر کی طرف تاکنے لگے اور وہ بجر دنشٹر بھی گدا لے کر کھڑا ہو گیا اور دونون سے گدا جدھ ہونے لگی اور بجر دنشٹر نے گدا مار کے انگد کا انگ انگ پھوڑ دیا اور ادھر سے ترتبر ہو گئے تب انگد کرودھ کر کے اٹھا اور ایک برکچھ اکھاڑ کے اسکی مستک پر دے مارا اور بجر دنشٹر اپنا انگ بچا کے پھر گدا سے مارنے لگا اور انگد بھی بہت جلدی جلدی گدا سے مارنے لگے اور دونون جدھ کرتے کرتے تھک کے بھوتل مین گر پڑے ایک مہورت تک سور چھت رہے پہلے انگد کا مورچھا چھوٹ گیا اور اٹھ کے بجر دنشٹر کو ایک گدا بڑے زور سے

مارا تب بجر دنشٹر کا مورچا چھوٹ گیا اور اُٹھ کے ایک گدا انگد کی چھاتی مین پر مار گیا پھر دونون نے اپنا اپنا گدا پھینک دیا اور مُکّا اور طمانچے کی جدّھ ہونے لگی اور دونون کا انگ رُودھر سے پورن ہوگیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ جدّھ بھی بڑی بھاری ہوئی جب انگد نے بچار کیا کہ یہ تو مُکّا جدّھ مین نہین ہاریگا تب ایک برچھ جو پھل اور پھول سے جُکت تھا اُکھار لیا اور ایک ہاتھ مین کھڑگ لیکر کھڑے ہوگئے تب وہ بھی ایک ہاتھ مین کھڑگ اور ایک ہاتھ مین ڈھال لیکر پینترا بدلنے لگا پھر دونون لڑتے لڑتے تھک گئے اور دونون ٹھونی کے بل سے کھڑے ہوگئے تب انگد نے کود کے کھڑگ سے بجر دنشٹر کا سر کاٹ لیا اور وہ بھوتل مین گر پڑا اور رُدھر کا دھارا بہ چلا تب بجر دنشٹر کا بدھ دیکھ کے دوسرے راکھچس لوگ بھاگ گئے اور یہ سب برتانت راون سے کہدیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ انگد راکھچسونکو مار کے بانری سینا مین آکر کھڑے ہوگئے اور سب بانری سینا انگد کی جی جی کار بولنے لگی۔

چَون سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ بجر دنشٹر کی مِرت سُنکے راون بیاکل ہوگیا تب اکمپن کو بُلا کے آگیا دی کہ تم سینا لیکر جدّھ کرنے کے واسطے جاؤ یہ سُنکے اکمپن سینا لیکے اور راون کی پردچھن کرکے گرجتا ہوا چلا جس سمے وہ لنکا کے باہر نکلا اُس سمے رتھ کے گھوڑے سب بیمار ہوگئے یہ دیکھ کے بسمت ہوگیا اور انیک اشگون ہونے لگے اور مہا شبد کرتا ہوا جو چلا آتا تھا بانر لوگ شبد سُنکے کمپت ہوگئے پرنتو دھیرتا کو دھارن کرکے اور رامچندر کی جی بول کے اور برچھ اور شلا لے لکر کھڑے ہوگئے اور دونون طرف سے جدّھ ہونے لگی اور مہا شبد ہونے لگا اور پرتھی ڈول گئی اور آکاش دھوری سے چھا گیا اور بڑا اندھکار ہوگیا کسی کو کچھ سوجھتا نہین تھا کیول شبد سنائی دیتا تھا اور راکھچس لوگ بانرونکو اور بانر لوگ راکھچسونکو مارنے لگے اور رُدھر سے پرتھی جُکت ہوگئی اور برچھ اور شلا اور پرگھ اور موگدر اور گدا اور موشل سے پرتھی چھا گئی اور اکمپن کہنے لگا کہ اب مین سب بانرونکو مارے لیتا ہون اور اسیطرح بانر لوگ بھی اپنی سینا کو ساہس دینے لگے اور کُمد اور نیل اور مَیند بڑے بڑے برچھ اُکھاڑ کے راکھچسونکو مارنے لگے۔

پچپن سرگ سماپت

یہ دیکھ کے اکمپن کرودھت ہوگیا اور اپنے سارتھی سے کہنے لگا کہ جہان یہ تینون بیر ہین

اُس جگہہ ہمارے رتھ کو ہانک لے چلو مین اوشیہ ان لوگونکو مارونگا اور سدا کال سے ہماری جی ہوتی آئی ہو یہ سُنکر سارتھی بہت بیگ سے رتھ کو سمیپ مین لیگیا اور بان مار کے سب کو بیٹرت کردیا اور بہت سے بانر لوگ بھاگ چلے تب تک ہنومان جی بانرون کو بھاگتے ہوئے دیکھکے بانرونکو دھیکار کہہ کے پہونچ گئے تب سب بانر ہنومان جی کو گھیر کے کھڑے ہوگئے اکمپن ہنومان جی کو دیکھنے لگا اور بچار کیا کہ یہ تو بڑا بھاری بیر بانر آتا ہی تب میگھ کی طرح سے بانون کی برشٹ کرنے لگا یہ دیکھہ کے ہنومان جی ہنسنے لگے اور کرودھ کرکے گرجتے ہوئے للکار کے چلے اُس سمے پرتھی کمپت ہوگئی اور جب کچھہ دور تک چلے گئے تو بچار کیا کہ مین خالی ہاتھہ بے شستر کا کہان چلا جاتا ہون یہ بچار کے ایک پربت کا شلا اُکھاڑ کے اکمپن کے اوپر دے مارا اور کمپن کمپت ہوگیا تب ہنومان نے پھر ایک شلا اُٹھا کے اسکے اوپر پرہار کیا اکمپن نے اُسکو بانون سے بھیدن کردیا تب ہنومان جی نے پھر کرودھ ہوکر ایک برکچھہ بڑا بشال اُکھاڑ کے اُسکی مستک پر بڑے زور سے چلایا اُسکو بھی کاٹ دیا تب ہنومان نے دوڑ کے اور دونون بھجا پکڑ کے اور سو بار گھما کے بھوتل مین ٹپک دیا اور پھر وہ سنبھل کے اُٹھ گیا اور ہاتھی پر جا بیٹھا اور ہنومان جی ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار اور پیدل کو مارنے لگے تب اکمپن یہ چرتر شارتھ دیکھہ کے بچار کرنے لگا کہ یہ بانر تو جمراج معلوم ہوتا ہی اور یہ راکھس لوگ بیاکل ہوکے بھاگ چلے تب اکمپن نے چودہ بان ہنومان جیکو ایسے مارے کہ ہنومان جی کے شریر کو بھیدن کرکے چودہو بان پاتال مین چلے گئے جب ہنومان جی نے دیکھا کہ یہ تو بڑا بیر معلوم ہوتا ہی اور جس طرح بے دھوئین کی اگنی ہوتی ہی اُسیطرح اُدھر سے ہنومان جی شوبھت ہوگئے تھے تب ایک برکچھہ اُکھاڑ کے اور سو بار گھما کے ایسے زور سے اُسکی مستک پر دے مارا کہ سر اُسکا پھٹ گیا اور بھوتل مین گرکے پران کو تیاگ کردیا اور جس طرح سے پرتھی کے ہلنے سے برکچھہ سب ڈول جاتے ہین اُسیطرح سے راکھس سب کمپت ہوگئے اور یہ بچن کہتے ہوئے کہ آپ کے داس ہین جیودان کردو لنکا مین بھاگ گئے اور سب بانر لوگ ہنومان جی کو چارون طرف سے گھیر کے پرشنسا کرنے لگے اور ہنومان جی کہنے لگے کہ سب راکھس آپ لوگون کی کرپا سے مارے گئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس طرح سے بیر لوگ جُدھ مین اُدھر سے شوبھت ہوتے ہین اُسیطرح سے ہنومان شوبھت ہوگئے اور دیوتا لوگ پھولون کی برشٹ کرنے لگے اور رامچندر اور لچھمن جی بھی ہنومان جی کی پرشنسا کرنے لگے اور بانر لوگ ہاتھہ جوڑ کے جے جے بانی اُچارن کرنے لگے اور بھبیکھن بھی دھنیہ

دھنیہ کہنے لگے۔

چھپنّ سرگ سماپت

یہ برتانت سُنکے راون دیر تک تو سر نیچے کیے رہا پھر اپنے منتریون سے کہنے لگا کہ اب مین کیا
کرون جب کسی نے کچھ اُتر نہ دیا تب وہان سے اُٹھ کے پرہست کے یہان چلا گیا اور کہنے لگا کہ جدیپ
لنکا پوری گھر گئی ہی اور پورباسی لوگ بیاکل ہو گئے ہین پرنتو اب جُدھ ہی کرنا اُچت ہی اور
اس سمے تم یا مین یا کونبھکرن یا اندرجیت کون جاینگے سو میرے بچار مین تو یہ آتا ہی کہ تم بڑے
بیر ہو تم بہت سینا لیکر جاؤ جُدھ کرکے شترون کو جیت لو اور تمھارا شبد سنتے ہوئے بانری
سینا بھاگ جائیگی کداچت یہ سندیہ کرو کہ وہ لوگ اپنے سوامی کو چھوڑ کے کس طرح بھاگ سکتے
ہین تو یہ اشنکا مت کرو کیونکہ جس طرح سے تم لوگ بیر اور ساہس کرنے والے ہو کہ اپنے سوامی کے
واسطے پران دے سکتے ہو ایسے وہ نہین ہین وہ تو بانر ہین اور بانرون کی ذات بہت چنچل ہوتی
ہی ترنت بھاگ جائینگے تب رام چندر اور لچھمن دونون بھائی رہ جائینگے یہ کیا کر سکتے ہین یہ لوگ
تمھارے بس ہو جائینگے اور سدا کال جُدھ مین تمھاری بجے ہوتی آئی ہی تو شتر کے چڑھ آنے پر گرد
مین بیٹھ رہنا اُچت نہین ہی دیکھو اور بچار کرو کہ جب شتر کی پراجے ہوتی ہی تو راج نرپد ہو جاتا
ہی اور کداچت مر جائے تو پرم دھام کو وہ پُرش چلا جاتا ہی سو جس پرکار سے میری بھلائی ہو
وہی کرنا چاہیئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ پرہست راون کی یہ بانی سُنکے سمجھانے لگا کہ ہے راجن
جدیپ یہ کال سمجھانے کا نہین ہی پرنتو پہلے بھبھیکھن نے بہت کہا تھا کہ جانکی جی کو دے دو اور
آپ نے نہین مانا اور اُنکو نرادر کر دیا سو آپ تو سدا کال ہمارا مان کرتے آئے جو آپ کو جُدھ ہی
کرنے کی اچھا ہی تو مجھکو اپنے پران کی کانچھا نہین ہی یہ کہکے سینا جمع کر دی اور راون سے
پرارتھنا کی کہ اب جیسی آپ کی اگیا ہو ویسا کیا جائے یہ کہکر اور اگیا پاکر چلا اور جس سمے پرہست
سینا لیکر چلا اُس سمے براہمن لوگ ہون کرنے اور منتر پڑھ پڑھ کے بانرونکو مالا دینے لگے
کہ جسمین راونچندر کی جے ہو اور رتھ اور گھوڑے اور ہاتھی کا شبد ہونے لگا اور رتھ اُسکا
چندرمان اور سورج کی طرح سے پرکاشت تھا راون کے منھ سے جے جے کار کہکے لنکا کے باہر آیا
اور بڑا بھاری شبد ہونے لگا اور پرہست کے ساتھ نرانتک اور کونبھہنو اور مہاناد
اور سمنت یہ چار منتری تھے اور پُورب دوار پہ پہونچ گیا اور راکھس لوگ گرجنے لگے

اور لنکا باسیونکی استری سب رودن اور بلاپ کرنے لگین کہ یہ اوشیہ مارے جائینگے اور انیک
اشگن ہونے لگے اور سیارن بولنے لگی اور آکاش سے لوک (उल्का) گرنے لگا اور آکاش مین گرہ سب
جدھ کرنے لگے اور میگھ کٹھور بانی سُنانے لگے اور ردھر کی برشٹ کرنے لگے اور دکھن منہ ہوکر گردھ
دھجا پر آکر بیٹھ گیا اور جدپ پرہست یہ سب اشگون دیکھتا تھا پرنتو ساہس کرکے چلا اور بانر
لوگ یہ سب دیکھ کے برکچھ اور شلا اُٹھا اُٹھا کے کھڑے ہوگئے اور دونون طرف سے بڑا بھاری
شبد ہونے لگا اور للکارنے لگے کہ اب کہان جاتے ہو مارے لیتے ہین اور پرہست بانری سیناکو
دیکھ کے بچار کرنے لگا کہ یہ تو تچھ ہین اوشیہ جیت لونگا۔

ستاون سرگ سماپت

جس سمے پرہست پورب دوار پہ چلا اُس سمے رامچندر بھبیکھن سے کہنے لگے کہ کون راکچھس ہی جو
اتنی سینا لے کر آتا ہی تب بھبیکھن کہنے لگے کہ یہ پرہست سینا دھیش ہی اور راون کے برابر یہ بلوان
ہی بڑا اشور اور سنگرام بدیا بھی خوب جانتا ہی اور دیوتون کو ایک بار اِسنے جیت لیا ہی تب
رامچندر دیکھنے لگے کہ بڑا اِشال اسکا شریر ہی اور سب راکچھس لوگ برکچھ اور مگدر اور گدا لیے ہوئے
آتے ہین تب بانر لوگ برکچھ اور شِلا لیکر دوڑے اور دونون غول سے مقابلہ ہوگیا اور راکچھس
شستر اور بانر برکچھ اور پتھرون کی برشٹ کرنے لگے اور بہت سے بانر لوگ مرگئے اور بہت سے
گھائل ہوکے گر پڑے اور بہت سے دو دو ٹکڑے ہوگئے اور بہت سے بھاگ گئے اور بانر لوگ
نکھ اور دانت سے کاٹنے لگے اور راکچھس لوگ گدا اور مگدر اور مشٹکا سے مارتے تھے اور
نرانتک آد چارو منتری بہت سے بانرونکو مار گئے تب تک دوبد اور جامبوان نے پربت کا
ٹکڑہ اُٹھا کے چارون منتریون کا پران لے لیا تب پرہست مہاکوپ کرکے بانرونکو مارنے لگا
اور جس طرح سے جیٹ کے مہینے مین پلاس کے پھول سے برکچھ شوبھت ہوتا ہی اُسیطرح پرتھی
ردھر سے شوبھت ہوگئی اور ردھر کی ندی بہ چلی اور مانس ہیردن کا پنک (पंक) اور کیس سیوار (सिवार)
اور مستک اور شریر جس طرح سے کچھوا اور گردھ اور شرگال ندی کے رچھک اور چربی پھین (फेन) اور گھایل
بیر بھونر (भवर) ارتھات چکوہ جل ہوگئے اور جدپ یہ ندی بھیدایک تھی پرنتو پرہست پرشارتھ کرنے
لگا تب تک نیل نے پاس جاکر ایک مشٹکا اُسکے لیلاٹ پر مارا اور وہ مورچھت ہوگیا اور پھر
اُٹھ کے دھنش ٹنکارنے لگا اور بانون کی برشٹ کرنے لگا اور نیل کا شریر بھیدن ہوگیا
تب نیل نے بہت کرودھ کرکے ایک برکچھ اُسکے اوپر دے مارا اس سے پھر پرہست کرودھ کرکے

بانون سے مارنے لگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ یہ بان برشٹ کرتا تھا پرنتو نیل ساہس کر کے کھڑے رہ گئے اور پھر کرودھ کر کے ایک سال برکچھ اُکھاڑ کے گھوڑون کو مارنے لگے تب پرہست نے چاہا کہ ایک بان سے اسکا بدھ کر دون تب تک نیل نے اُسکا دھنش پکڑ لیا اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تب پرہست موشل لیکر دوڑا اور جدھ ہونے لگی اور دونون بیر رُدھر سے پُورن ہو گئے اور جدھ کرتے موشل اور برکچھ ٹوٹ گیا تب لاتون اور دانتون سے جدھ ہونے لگی اور نیل رامچندر اور پرہست راون کی جے بولنے لگے تب پرہست نے نیل کی لیلاٹ پر دوسرا موشل ایسا مارا کہ رُدھر بہنے لگا تب نیل نے پھر ایک برکچھ اُکھاڑ کے اُسکی چھاتی مین پرہار کیا تب پھر پرہست نے ایک موشل مارا تب پھر نیل نے ایک شِلا اُٹھا کے بڑے زور سے دے مارا اور پرہست کا سر پھٹ گیا اور پران کو تیاگ کر دیا اور رُدھر کا دھارا بہ چلا اور پرہست ^{प्रघबरा} رن پر بہت گیرد کی طرح سے شریر اُسکا رُدھر سے شوبھت ہو گیا اور راچھس لوگ بھاگ گئے اور راون کے گرہ مین جا کے مَون ہو گئے اور شوک کے سمندر مین ڈوبنے لگے اور نیل کی سب کوئی پرسنسا کرنے لگے اور سینا کے لوگ آنند ہو گئے۔

اٹھاون سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب راون پرہست کا بدھ سُن گیا کہ پرہست نیل کے ہاتھ سے مارا گیا تب راون بہت دُکھ مین پراپت ہو گیا اور راون کی سینا کا تیج ہت ہو گیا اور راچھس سب آپسمین بچار کرنے لگے کہ یہ سمندر تو بانرونکو گوپدھ (गोपद) کے برابر ہو گیا یہ سب سُنکر کے راون کو بڑا کرودھ ہو گیا اور سوچ سے مُورچھت ہو کر بعد ایک چھن کے دھیرتا کو دھارن کر کے جس طرح سے اندر اپنی سینا مین سب کو سمجھاتے ہین اُسیطرح سے راون اپنے راچھسونکو سمجھانے لگا کہ راچھس لوگو یدا شتربل ہین ہو تو بھی اُسکو چھوٹا نہین جاننا چاہیئے یہ نیل بانر تو اندر سے ادھک بلی معلوم ہوتا ہی تو اِس مرتبہ مین خود شترونکو مارنے کے واسطے چلونگا اور جس طرح اگنی ترن کو بھسم کر دیتی ہی اُسی طرح سے مین بانری سینا کو بھسم کر دونگا یہ کہہ کے راون رتھ پر بیٹھ گیا اور جس طرح سے اگنی پرکاشت ہو اُسیطرح سے رتھ اُسکا پرکاشت ہو گیا اور گھوڑے انیک جُتے ہوئے تھے ایک تو رتھ ہی پرکاشت تھا دوسرے راون کے کرودھ نے اور پر جلت کر دیا اور جس سمے راون لنکا سے باہر نکلا اُس سمے راچھس لوگ راون کی استت اور جے جے کار بولنے لگے اور سنکھ اور بھیری آدسب باجے بجنے لگے اور مہا شبد ہونے لگا اور سب راچھسون کی

یہ اکا بچھا ہو گئی کہ آج شتر کا بدھ ہو جائیگا اور بیشمار راکھس راون کے ساتھ چلے اور راکھس سب
پربت کے برابر اور میگھ برن جس طرح سے بھوت اور پشاچون کے ساتھ شیو جی چلتے ہین اُسی
طرح سے راون راکھسون کے ساتھ چلا اور پہونچکر بانری سینا کو دیکھنے لگا بانر لوگ میگھ کی
طرح سے گھور شبد کر رہے ہین اور برکچھ اور پربت کے ٹکڑے لے لے کر جدھ کے واسطے کھڑے
ہین اور رامچندر راکھس کی سینا آتے ہوئے دیکھ کے بھبھیکھن سے پوچھنے لگے کہ یہ سینا
بیشمار کسکی آتی ہی اور اینک پرکار کا پتا کا چھتر برا جتا ہی اور ہستی بڑے بڑے بشال بشال
شیر والے ایراوت کل کے معلوم ہوتے ہین اور جس طرح سے اور راکھس لوگ پہلے آئے تھے
اُس سے بشیش بہت ہین یہ سُنکے بھبھیکھن کہنے لگے کہ ہے رامچندر اس سمے جتنے راکھس
سرشیٹ اور بلوان لنکا مین ہین سب کے سب آئے ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ بھبھیکھن ایک
ایک کا نام بتا کر دکھانے لگے کہ وہ جو کرودھ کر کے آتے ہین اُنکا نام اکمپن ہی اور وہ اکمپن جو مارا
گیا تھا اُسکا سو گونہ بل اسکا ہی اور یہ جو سامنے رتھ پہ آتا ہی اور بڑے بڑے پتا کا پھہرا تے
ہین اور ہستی کا ایسا سر ہی اور بڑے بڑے دانت نکلے ہوئے ہین یہ اندرجیت راون کا بڑا
پتر ہی اور یہ مایا بہت جانتا ہی اور اسکا بل اور پرتاپ آپ لوگ دیکھ چکے ہین اور وہ جو سامنے
आति वीर
آتا ہی یہ بھی بڑا جودھا اور پربتونکا اُٹھانیوالا ہی اور اسکا نام اتی بیر ہی اور وہ جو ہستی پر دھنش کا
شبد کرتا ہوا چلا آتا ہی اُسکا نام اتکائے ہی اور وہ جو آتا ہی اور اُسکے ہستی کے گھنٹے کا شبد
ہو رہا ہی اسکا نام مہودر ہی یہ بڑا پرچنڈ ہی اور یہ جو گھوڑے پر آتا ہی اور میگھ ایسا کالا ہی اور ہاتھ
مین مگدر لیئے ہی اسکا نام پشاچ ہی اور وہ جو آتا ہی اسکا نام نکومبھ ہی اور یہ بھی بڑا بیر اور جودھا
ہی اور دھنش ٹنکارتا ہوا چلا آتا ہی یہ راون کے برابر بلی ہی اور جو ہاتھ مین پریگھ لیے ہی اور اس
پریگھ مین بجر اور سونا دونون لگے ہوئے ہین یہ کومبھکرن کا پتر ہی اور یہ جو پربتون کے شکھر لئے
ہوئے آتا ہی اسکا نام نرانتک ہی اور جو سب کے بیچ مین آتا ہی وہ سب دیوتون کا اہنکار
توڑنیوالا ہی اور اینک پرکار کے مُنھ کوئی گھوڑے اور کوئی اونٹ اور کوئی ہستی اور کوئی مرگ
کی طرح سے ہین وہی راون ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ راون کا نام رامچندر سنتے ہی تاکنے لگے
کہ راون کہان ہی تب پھر بھبھیکھن دکھانے لگے کہ وہ چندرمان کی طرح سے اُجل برن کا چھت
لگائے اور اُسی کے بیچ مین بیٹھا ہی اور اُسکے مستک کا کریٹ چمکتا ہی اور وہ اندر و کوبیر
اور برن اور جمراج کا اہنکار توڑنے والا ہی وہی راون ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ بھبھیکھن

اسیطرح بہت راکھشون کے نام بتاتے بتاتے دیکھلاگئے تب رامچندر بھبھیکھن سے کہنے لگے کہ
یہ راون تو بڑا تیج دھاری معلوم ہوتا ہی اور جس طرح سورج کی طرف دیکھا نہین جاتا اسیطرح سے اسکے
تیج سے منھ تو اسکا دکھائی نہین دیتا پر تو تیج کے پرکاش سے معلوم ہوتا ہی اور اسکے ساتھ بڑے
بڑے بیر اور جودھا دکھائی دیتے ہین راون کی بھبوتی دھنہ ہی اور جس طرح سے سب بھبوتون
سے جمراج کی شوبھا ہوتی ہی اسی طرح سے راون سب راکھشون مین شوبھت ہو گیا تھا اور رامچندر
بھبھیکھن سے کہنے لگے کہ اب میرے بھاگ ادے اور راون کے بھاگ نشٹ ہوگئے اور
سیتاہرن کا جو کرودھ اسپر سدا کال سے چلا آتا ہی آج اسکا بدلا لونگا یہ بچار کرکے اور ہاتھ مین
دھنش بان سندھان کرکے جدھ کے واسطے کھڑے ہوگئے اور راون نے بھی رامچندر کو دیکھا کہ
کال روپ کھڑے ہین یہ دیکھ کرکے راون نے اپنے رتھ کو ٹھہرا دیا اور منتریون سے کہنے لگا کہ تملوگ
سب کوئی لنکا کو سونا چھوڑے ہوئے کیون چلے آتے ہو ایسا نہ ہو کہ شترلوگ لنکا کے بھیتر
پرویش کرجائین اور بانرون کا سبھاو چنچل ہوتا ہی سونا پاکر کے راکھشس اور استریونکو مارکے
پیٹرت کردینگے سو پہلے اسکا بندوبست کرکے تب آگے بڑھنا چاہیئے اس اپائے کرکے بہت سے
راکھشونکو بھیجدیا اور رتھ آگے بڑھنے کو آگیا دی اور جس طرح جل جنتو پانی پہاڑ کے سپتے ہین
اسی طرح سے راون بانرون کی سینا مین چلا تب تک سگریون نے ایک پربت اٹھا کے راون
کے اوپر دے مارا اسکو راون نے دیکھ کے اور بڑا کرودھ کرکے اپنے بانون سے ٹکڑے ٹکڑے
کردیا اور ایک بان مہاپرلے کاری بڑے کرودھ سے دھنش پر چڑھا کے اس زور سے کھینچا کہ
اگنی کا کنا نکلنے لگا اور اپنے من مین یہ سنکلپ کرلیا کہ اسی بان سے سگریون کا پران لے لونگا
سگریون کے اوپر چھوڑ دیا اور سگریون کو لگ کرکے وہ بان پرتھی مین چلا گیا اور سگریون بان کے
لگتے ہی اچھلکے گر پڑے اور مورچھت ہوکے بھوتل مین شین کرگئے یہ دیکھکر راکھشس لوگ بہت
آنند ہوگئے کہ اب تو راجہ سگریون مارے گئے اور یہان سگریون کو دیکھ کے جدپ گج اور گواچھ
ज्योतिमुख
اور گومی اور سکھیمن اور سرکھ اور جوت مکھ اور نیل اور ست بلی بڑے بڑے بیر جو بانر تھے
پربتون اور برچھون کو اکھاڑ کے راون کی طرف ہاہاکار کرکے دوڑے اور چلانے لگے پرنتو سب کے
اپنے بانون سے کاٹتا ہوا چلا جاے اور بہت بانرون کے انیک بان لگتے جائین پرنتو وہ بھوتل
مین نہین گرتے تھے تب پھر راون بانون کی برشٹ کرنے لگا اور بہت بانر بڑے جودھا اور
بلوان مارے گئے اور سب بانرون کے منھ سے یہ شبد نکلنے لگا کہ اب یہ استھان رہنے کے

جوگ نہین ہو اَب بے بھاگے جان نہین بچے گی یہ کہہ کے سب بانر لوگ بھاگ کر رامچندرکے
پاس چلے گئے اور تراہ تراہ پکارنے لگے یہ سب دیکھ کے رام چندر بہت کوپ کرکے چلے تب لچھمن جی
ہاتھ جوڑ کے رام چندر سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رامچندر آپ اِسکے مارنے کے واسطے کیون
بریسرم کرتے ہین مین چاہون تو اکیلا اِس ڈشٹ کا بدھ کردون یہ سنکے رامچندر نے لچھمن جی کو
آگیا دی کہ تم جدھ کرو پرنتو یہ راون بڑا بلی ہو بہت خبرداری سے جدھ کرنا راون تو ایسا پرتیتی
ہوتا ہو کہ جو تینون لوک ایک طرف ہون تو سب کو جیت لیویگا تب لچھمن جی رامچندر کو پرنام
کرکے جدھ کے واسطے روانہ ہوئے اور لچھمن جی دیکھنے لگے کہ ہتی کے سونڈ ایسے راون کے
باہو ہین اور راون نے بانون سے مار کر بانرونکو بھوتل مین سلادیا ہو جس سے لچھمن جی جدھ
کے واسطے چلے اُس سمے ہنومان جی بھی لچھمن جی کے ساتھ چلے اور جاتے ہی مہا گھور شبد
کرکے راون کو ڈرا دیا اور راون کنپت ہوکے بان چلانے سے رُک گیا اور ہنومان جی داہنے
ہاتھ سے ریتھ راون کا پکڑ کے کہنے لگے کہ ہے راون جد پ تمھارا بدھ دیو اور دانو اور راچھس اور
گندھرب اور کنر سے نہین ہوسکتا پرنتو بانرون کے ہاتھ سے اوشیہ تم مارے جاؤگے سو پہلے
تم اسی جگہہ پر جھا لے لو کہ مین بائین ہاتھ سے تمکو ایک مشٹکا مارتا ہون اِسکو سہہ جاؤ تو مین
جانون کہ تم بڑے بیر اور جودھا ہو تب راون یہ سنکے اور بڑا کرودھ کرکے کہنے لگا کہ تم کس
واسطے پرلاپ کرتے ہو تمکو جتنا بل ہو اپنے پراکرم بھر میری چھاتی مین مارو کہ تمھارا بل
مین بھی دیکھ لون تب تمھارا ناس کردون تب پھر ہنومان جی یہ سنکے کہنے لگے کہ ہے
راون تین پرکار کے منش ہوتے ہین ایک گیانی دوسرے اگیانی تیسرے مورکھ اگر کوئی
اگیان ہو تو آگیانی سمجھانے سے سمجھ جاتے ہین پرنتو مورکھ اور موڑھ لوگ نہین سمجھ سکتے
کیونکہ اِس چھن تم ہماری پرچھا لینے کے واسطے کہتے ہو اور میری پرچھا تم لے بھی چکے ہو
اچھے کمار تمھارے پتر کو مین بدھ کرچکا ہون تو جو تمکو اگیانتا ہو تو اچھی طرح سے گیان کرکے
دیکھو اور بچار کرو اور جس طرح سے تمھارے پتر کو ہمنے مارا تھا اُسی طرح سے تم بھی مارے
جاؤگے تب تک راون نے ایک طمانچہ ہنومان جی کو بڑے زور سے مارا اور جد پ
ہنومان جی اِس طمانچے سے کنپت تو ہوگئے پرنتو ساہس کرکے رہ گئے اور ہنومان جی نے
مہا شبد کرکے ایک چپیٹا راون پر پرہار کیا اور راون کنپت ہوکے مورچھت ہوگیا جب
پھر مورچھا چھوٹ گیا تب اُٹھ کے کھڑا ہوگیا یہ برتانت دیکھ کے بانر لوگ اور دیوتا لوگ

آنند ہو گئے اور ہنومان جی کی پرسنسا کرنے لگے راون ہنومان جی سے کہنے لگا کہ تم بڑے بیر ہو اور
پرسنسا کرنے کے جوگ ہو یہ سُنکے ہنومان جی کہنے لگے کہ مین بلوان نہین ہون کیونکہ ابتک
تم جیتے ہو ہمارے بل کو دھکار ہی کہ تمہارا بدھ نہ ہوا یہ سنکے راون کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا
اور نیتر اُسکے لال لال ہو گئے اور ایک مُشٹکا داہنے ہاتھ سے ہنومان جی پر بڑے زور
سے پرہار کیا اور ہنومان جی گھوم گئے جب راون نے دیکھا کہ جدپ ہنومان گھوم گیا پرنتو پران
اسکا نہ نکلا تب نیل جو اِندرجیت سے جدھ کرتے تھے راون وہان چلا گیا اور بانون سے مارنے لگا
اور نیل بیاکُل ہو گئے اور پربت اُٹھا کے چلانے لگے تب تک مہابیر جی کا مورچھا چھوٹ گیا اور
دیکھا کہ راون یہان سے چلا گیا اور بھاگ کے نل سے جدھ کرتا ہی تب کہنے لگے کہ ہے راون
یہان سے بھاگ کے کہان چلا گیا اور نیل سے جدھ کرتا ہی یہ شاستر سے برودھ ہی سو جو بھاگ
گیا تو بھاگے ہوئے پُرش کو مارنا نیشدھ ہی یہ کہ کے نکو تمہ سے جدھ کرنے لگے اور راون نے
نیل کو پربت چلاتے دیکھ کے سات بانون سے کاٹ دیا تب نیل مہاکوپ کرکے برکھچھ نکو اکھاڑ کر
چلانے لگے اور راون سب کو کاٹتا چلا جاتا تھا اور نیل کے بھی بان لگتے جائین تب نیل چھوٹا
سروپ دھارن کرکے راون کی دھجا پر چڑھ گئے اور دھجا کو توڑنے اور گرجنے لگے اور جب
راون بان چلانے لگا تو اِسکے دھنش کو پکڑ لیا کرین اور کبھی راون کی کریٹ پر چڑھ جایا کرین
یہ چرتر دیکھ کے راون بسمت ہو گیا اور بانر لوگ نیل کی پرسنسا کرنے لگے تب راون اگنی بان
لیکر منتر پڑھنے لگا اور سر کو نیچے کرکے کہنے لگا کہ ہے بانر جدپ تم مایا بہت جانتے ہو پرنتو اب
تم اپنے پران کی رچھا کرو یہ کہ کے اگنی شستر کو نیل کے اوپر تیاگ کر دیا اور نیل کی چھاتی
مین لگ گیا اور سر نیل کا بھسم ہونے لگا اور دھجا سے بھوتل مین گر پڑے اور یہ بان تو ایسا ہی
تھا کہ پران نہ بچتا پرنتو اگنی نیل کی پتا تھی اور رامچندر کی کرپا تھی اِسلیے پران بچگیا اور پِتھوی
کے بل سے بھوتل مین گر پڑے جب راون نے دیکھا کہ یہ بانر بھی ویسا ہی بلوان ہی جیسا کہ
ہنومان ہی تب بچار کیا کہ اِس سے جدھ اُچت نہین ہی یہ کہ کے اور رتھ پر چڑھ کر لچھمن کیطرف
مہا شبد کرکے چلا اور لچھمن جی راون کو دیکھ کے کہنے لگے کہ ہے راون مین تمھارا پران
لینے والا ہون تم کھڑے رہو یہ سُنکے اور کرودھ ہو کے راون کہنے لگا کہ مین بڑے بھاگ والا
ہون کہ میری آنکھ کے سامنے نظر آتے ہو ابتو اوشیہ میرے بانون سے جم لوک کو جاوگے
یہ کہ کے راون گرجنے لگا اور لچھمن کہنے لگے کہ ہے راون جو بیر ہوتے ہین وہ گرجتے نہین ہین

تم ادھرمی ہو نتیھا گر جتے ہو اور جیسا تمھارا پراکرم ہو وہ سب مین جانتا ہون یہ سنکے راون نے کرودھ کرکے بانونکو لچھمن کے اوپر تیاگ کیا اور لچھمن نے ساتون بان کاٹ دیے پھر راون چوکھے بانون کو چھوڑنے لگا اور لچھمن بھی بانونکو چھوڑنے لگے اور راون کے بانون کو کاٹنے لگے اور راون کے پاس جتنے چوکھے بان تھے سب کو چھوڑ چکا پرنتو سب بان برتھا ہوتے چلے گئے تب راون لجت ہو کے پھر اُنھین بانون کو منتر پڑھ پڑھ کے چلانے لگا اور پھر لچھمن بانونکو چھیدن کرتے جائین تب راون نے ایک بان جو برہما کا دیا ہوا تھا چلایا وہ بان لچھمن کے لیلاٹ مین بھیدن کر گیا جدپ لچھمن جی بیہرت ہو گئے پرنتو ساہس کرکے کھڑے رہ گئے اور اُس بان کو بھی کاٹ دیا اور تین بان لچھمن نے چلائے ایک بان سے دھنش راون کا ٹوٹ گیا اور دوسرا بان اُسکی لیلاٹ مین اور تیسرا بان اُسکی کمر مین لگا اور راون بیاکل ہو گیا اور بچار کرنے لگا کہ دھنش تو ہمارا ٹوٹ گیا اور میرے شریر سے رُدھر اور چربی نکلنے لگی تب ایک شکتی جو برہما کی دی ہوئی تھی اُسکو اُٹھا لیا اور جس سمے راون نے اُس شکتی کو اُٹھا لیا اُس سمے جس طرح اگنی سے دھوان نکلتا ہی اُسی طرح دھوان نکلنے لگا یہ دیکھ کے بانری سینا کنپت ہو گئی اور راون نے اُس شکتی کو لچھمن جی کے اوپر چلا دیا اُسکو بھی لچھمن جی نے جدپ کاٹ تو دیا پرنتو وہ برہما کا دیا ہوا تھا ایک ٹکڑا لچھمن جی کی چھاتی مین پرویش کر گیا اور سورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑے تب راون نے بچار کیا کہ اس مرنے کا کچھ بھروسا نہین ہی کیونکہ یہ تو سب مر مر کے پھر جی جاتے ہین سو اِنکو سمدر مین پھینک دون کہ مچھلی اور جل جنت سب کھا جاینگے یہ کہ کے اُٹھانے لگا پرنتو لچھمن جی اُٹھ نہ سکے جب راون نے دیکھا کہ یہ اکیلا نہین اُٹھ سکتا تب بہت راچھسون ہمیت اُٹھانے لگا تبھی بھی لچھمن جی کا شریر چلائمان نہ ہوا تب راون لجت ہو کے چلا گیا تب تک ہنومان جی نے راون کو دیکھ کے اور کرودھ ہو کے ایک مشٹکا اُسکی چھاتی مین بڑے زور سے پرہار کیا تب راون گھوم کے پھر مُنھ کے بل بھوتل مین گر پڑا اور دسو مُنھ اور بیسو آنکھ اور کانون سے رُدھر بہنے لگا جب مورچھا چھوٹ گیا تب لجت ہو کے رتھ کے سمیپ مین چلا گیا اور رتھ کے پاس جاتے جاتے پھر مورچھت ہو کے گر پڑا اور مورچھا چھوٹنے پر چھپنے کی جگہ کھوجنے لگا یہ چرتر دیکھ کے سُر اور اسُر اور دیوتا اور راچھس ہنومان کی بڑائی کرنے لگے اور ہنومان جی نے لچھمن کو اُٹھا کے رامچندر کے آگے رکھ دیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ وہی لچھمن ہین کہ جو راون سے نہ اُٹھے اور ہنومان جی نے اُٹھا لیا اور جس سمے رامچندر نے لچھمن جی

کو مورچھت دیکھا اور برہمہ استر نے بھی بچار کیا کہ اب مہا برہما ستر کی بھوگ ہو گئی تب وہ برہما ستر خود نکلکے چلا گیا تب پھر راون بانزی سینا پر بانون کی برشٹ کرنے لگا اور لچھمن کا مورچھا چھوٹ گیا اور بانرون کو بان لگتے رامچندر دیکھکر کرودھ کرکے چلے تب ہنومان جی نے کہا کہ آپ میری پیٹھ پر سوار ہو لیجیے تب رام چندر ہنومان جی کی پیٹھ پر بیٹھ لیے اور راون کو دیکھنے لگے کہ اور دھنش بان کو ٹنکارنے لگے اور بانون کا شبد بجر کی طرح سے ہونے لگا اور رامچندر کہنے لگے کہ اب کھڑا رہ جانے نہین پاویگا لچھمن کو بیاکل کرکے کیون بھاگا جاتا ہی مین تجھکو پتر اور پریوار سمیت بدھ کرونگا اور مین وہی رامچندر ہون جنکے ہاتھ سے جنستھان بن مین چودہ ہزار راچھس تمھارے جو بڑے بڑے بیر تھے مارے گئے یہ سُنکے راون نے دیکھا کہ یہ تو وہی ہنومان بانر رامچندر کو پیٹھ پر بٹھائے آتا ہی بانونکو چلانے لگا اور ہنومان جی کا شریر بانون سے بھیدن ہو گیا تب رام چندر نے ہنومان کو بیہرت دیکھ کے اور کرودھ ہو کر راون کی دھجا اور پتاکا اور شستر اور سارتھی کو بانون سے مار کے نشٹ کر دیا اور راون رتھ پر سے بھوتل مین گر پڑا اور رام چندر نے دیکھا کہ یہ تو مورچھت ہو گیا ہی جب مورچھا چھوٹ جائے تو اور کچھ دکھاؤن جب راون کا مورچھا چھوٹ گیا تب پھر ایک بان سے کریٹ اور کُنڈل اور بھوشن اور بستر کو گرا دیا اور ننگا ہو گیا تب رامچندر کہنے لگے کہ ہے راون تو نے بڑا بھاری ادھرم کیا ہی تیرا بدھ مین ابھی جھٹ کر دیتا پرنتو تو بیرون سے لڑتے لڑتے تھک گیا ہی تو یہی سمجھیگا کہ رامچندر نے تھک جانے پر مارا ہی سو تو لنکا مین بھاگ جا اور اچھی طرح دم لیکر اور سینا اور شستر سمیت آؤ تب تجھکو دکھلاؤن بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سُنکے راون بچار کرنے لگا کہ ابتو اس سے کوئی شستر میرے پاس نہین ہی بہت لجت ہو کر اور سر کو نیچے کرکے لنکا مین بھاگ گیا اور راچھسی سینا بھی بھاگ گئی اور رامچندر نے گرے ہوئے بانرونکو اسپرش کر دیا اور سب کوئی اٹھ کھڑے ہوئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب راون رودن کرتا ہوا لنکا مین چلا گیا تب یہ برتانت سب کوئی جہان گئے اور بسمت ہو گئے۔

اُنسٹھ سرگ سماپت

راون بچار کرنے لگا کہ رامچندر تو بڑے پرتاپی ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس طرح سنگھ سے ہاتھی اور نیولے سے سرپ ہار جاتا ہی اسیطرح سے راون رامچندر سے ہار گیا اور ساہس کرکے راچھسون کی طرف دیکھ کے کہنے لگا کہ اینک کال کی تپسیا ہماری نتھیا ہو گئی مین تو وہی راون

ہون کہ میرے تیج سے اندر ڈرتے تھے اور منش سے ہار گیا اور برہما نے جو یہ کہا تھا کہ تکو منش سے
بھی ہونے والا ہی سو دیکھ پڑتا ہی ایک سمے اچھواک بنس مین راجہ انرنیہ بڑے تپشی تھے
ہمسے برودھ ہو گیا تو ہمکو یہ شاپ دیدیا کہ ایک پُرش میرے کل مین جنم لیگا تب تمکو اور تمھارے
کل اور پریوار کو نشٹ کر دیگا اب وہی ہوا چاہتا ہی اور ایک سمے بیدوتی ایک تپسنی تھی ہمنے
بلات کر کے رت کرنے کو چاہا تھا اُسنے بھی شاپ دیا تھا اب اُسنے سیتا ہو کے جنم لیا ہی اور
اور ایک سمے مین کیلاش کو ہلاتا تھا پاربتی نے ڈر کے یہ شاپ دیا تھا کہ تمھارا پریوار کے سمیت
ناش ہو جائیگا اور ایک سمے کیلاش مین نندی کو کہ مُنھ اُنکا بانر کی طرح تھا ہمنے دیکھ کے ہنس دیا
تھا تب یہ شاپ دیا کہ دیوتا لوگ بانر سروپ ہو کے تمھارا ناش کرینگے اور ایک سمے ہم نے نل
کوبل کی استری سے ہمنے بلات کار سے چاہا کہ رت کرون اُسنے بھی یہ شاپ دیدیا کہ تمھارا
ناش ہو جائیگا اور ایک سمے ایک استری پنجک استھلا سے بھی چاہا کہ بلات کار سے رت
کرون اُسنے بھی شاپ دیدیا سو یہ سب بات ایک جگہ ہو گئی اور تپسیون کا اور ست بادیون کا
کہنا برتھا نہین ہوگا سو یہ شریر بہت دُرلبھ ہی سدا کال اپنے جینے ہی کی کامنا رہتی ہی یہ بچار
کر کے راون کہنے لگا کہ ہے راچھس تم لوگ لنکا کے چارون دوار پر سینا لے کر رچھا کرو کہ رامچندر
لنکا کے بھیتر نہ آنے پاوین اور کونبھ کرن جو سین کر رہا ہی اُسکو جگاتے جاؤ اور جب وہ اُٹھے
تو اُس سے یہ کہنا کہ راون رامچندر سے سنگرام مین ہار گیا ہی اور بہت سینا دھیش مین
مارا گیا اور تم بے پرواہ سین کرتے ہو اور کونبھ کرن کبھی تو مہینے اور کبھی سات مہینے اور کبھی
آٹھ مہینے سین کرتا ہی اور چھ مہینے تک تو وہ کسی طرح جاگ نہین سکتا اِس سمے اُسکو
نو مہینے سین کیے ہو گئے جس سمے وہ اُٹھیگا اُس سمے رامچندر کو بانری سینا کے سمیت اوشیہ
بدھ کر دیگا جو کونبھ کرن سین نہ کیے ہوتا تو ہماری یہ گت نہ ہوتی سو اب وہ اس سمے کام نہ
آدیگا تو جنم اُسکا برتھا ہوا یہ بانی راون کی سُنکر راچھس لوگ کونبھ کرن کے گرہ پر جگانے
کے واسطے چلے گئے اور مانس و مدرا بہت سی لیتے گئے اور جہان وہ سین کیے تھا وہ گرہ
بڑا بھاری اور ایک جوجن کا دوارا اونچا تھا اور بھیتر جانے کے سمے جھک کے جاتا تھا اور
جس سمے راچھس لوگ بھیتر جانے لگے اُس سمے کونبھ کرن کی سانس لینے سے باہر نکل آتے
تھے بڑے بڑے پریسرم سے بھیتر گئے اور دیکھنے لگے کہ پرتھی سونے کی بنی ہوئی ہی اور کونبھ
کرن بے پرواہ سین کر گیا ہی اور اُسکے شریر کے روم جس طرح سے برچھ پربت پر لگے ہوتے ہین

معلوم ہوتے تھے اور جو راکھچس اُسکے مُنھ کے سامنے جا پڑتے تھے وہ اُسکی سانس لینے سے گھوم جایا کرتے تھے اور کونبھ کرن سونے کے بھوشن سے شوبھت تھا اور راکھچس لوگ بچار کرنے لگے کہ شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جب ندرا سے اُٹھے تو پہلے مُنھ اپنا آئینے مین دیکھے اور یہان بجاے آئینے کے مدرا اور مانس اور بھینسا اور مرگا اور سوکر کو سامنے رکھدیا کہ جب اُٹھے گا تو یہی بھوجن کریگا جب اُس اُپاے سے نہ اُٹھے گا تو یہ بچار کیا کہ گرمی سے ندرا شیگھر ہوتی ہی سیتل سگندھ لگایا جائے تب راکھچس لوگ چندن اور سگندھ اُسکے شریر مین لپیٹنے لگے اور دُھوپ کی گندھ دینے لگے تب بھی نہ اُٹھا تب میگھ کیطرح سے شبد کرکے استت کرنے لگے جب اِس سے بھی نہ اُٹھا تب سنکھ بجانے لگے جب بھی نہ اُٹھا تب بہت سے باجے یکبارگی بجانے لگے اور تاڑی دیدیکر مہا گھور شبد کرنے لگے اور اِس شبد سے پنچھی سب آکاش سے بھوتل مین گرنے لگے تیسپر بھی نہین اُٹھا تب موگدر اور گدا اور موسل سے اُسکی چھاتی پر مارنے لگے جب اِس سے بھی نہ اُٹھا تب ہزار راکھچس ایک ساتھ ہو لیے اور تاڑی دیکر شبد کرنے لگے جب بھی نہ اُٹھا تب ہاتھی اور اُونٹ کے آنکس سے مارنے لگے اور سب کے سب چلانے لگے اور سب باجا بجانے لگے اور یہ شبد لنکا مین پرسدھ ہو گیا تب تیسپر بھی نہ اُٹھا تب راکھچس لوگ کرودھ ہو گئے کہ اب کون اُپای کرین تب اُسکے سر کے سامنے توپ چھوڑنے لگے تب بھی نہ اُٹھا تب دس ہاتھی اُسکے سر پر چلانے لگے تب تھوڑا سا معلوم ہوا اور بے کال کی ندرا کھُلجانے سے کرودھ ہو گیا اور جمھائی لینے لگا اور آنکھ نیند سے جھپک جاتی تھی اور جس سمے کونبھ کرن جمھائی لینے لگا اُس سمے راکھچس لوگ ڈر گئے دوسرون کا کیا ذکر ہی اور کال سروپ ایسا معلوم ہوتا تھا اور دونون نیتر اُسکے کیسے معلوم ہوتے تھے جسطرح سے دو کنڈ آگنی کے ہین اور پرجلت ہین تب کونبھ کرن بھینسا اور سور مانس کو اُٹھا کے کھانے لگا اور تھوڑا سنتشٹ ہوا بعد اُسکے گھڑون مین جو مدرا رکھی تھی پان کر گیا جب نشہ ہو گیا تب راکھچس لوگ ایک ساتھ سمیپ مین گئے اور ڈرتے بھی تھے کہ ایسا نہ ہو کہ ہم لوگونکو بھچھن کر جائے جب کونبھ کرن نے سب نشاچرونکو دیکھا تب کہنے لگا کہ کہو راجہ راون کُشل سے تو ہین یا کوئی بھی پرابت ہو گیا ہی یہ سنکے جیوپاکچھ ایک راکھچس کونبھ کرن سے کہنے لگا کہ دیوتا اور دانو اور گندھرب آوسے تو کچھ بھی نہین تھا پرنتو منش سے بھی ہو گیا ہی اور پربت کے برابر بانرون نے سب لنکا کو گھیر لیا ہی کارن یہ ہی کہ سیتا کا ہرن ہوا ہی اور رامچندر بہت کرودھ کرکے آئے ہین اور پہلے ایک بانر لنکا مین آیا تھا تب بہت سے راکھچسون کو

اور اپنے کمار کو بدھ کردیا اور راون جدھ کرتے کرتے ہار گیا ہی اور بجت ہو کے لنکا مین چلے
آئے اور رام چندر نے کسی طرح سے راون کا پران چھوڑ دیا ہی یہ سُنکے کونبھ کرن نے کہا کہ مین ابھی
چھن جا کے رام چندر اور بانرون کا بدھ کردیتا ہون تب راون کے یہان چلونگا سو تم لوگ سب
کوئی مانس اور رُدھر بھوجن کرتے جاؤ اور مین رام چندر اور لچھمن کا رُدھر اکیلا پان کرونگا
دوسرے کو نہ دونگا یہ سُنکے مہودر ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ پہلے راون کے پاس چلیے اور بچار
ٹھہرا کے جیسا اُچت ہو ویسا کرنا چاہیے تب کونبھ کرن نے کہا کہ بہت اچھا پہلے ایسا ہی کرونگا
یہ سُنکے بہت راکچھس لوگ راون سے جا کے کہنے لگے کہ کونبھ کرن تو جگا یہ سُنکے راون بہت آنند
ہو گیا اور کونبھ کرن اپنا مُنھ دھو کے اور اسنان کر کے اور بستر اور بھوشن پہنکے چلا اور چلنے
کے سمے اور مدرا پان کرلی دو ہزار گھڑے مدرا کے پان کر گیا تب کنچت ماتر نشہ ہوا اور جس سمے
کونبھ کرن چلا اُس سمے پرتھی ڈول گئی اور سورج کا ایسا تیج اُسکا تھا جب راون کے گرہ مین
پرویش کرنے لگا اُس سمے بانر لوگ دور ہی سے دیکھنے لگے اور ڈر سے بیاکل ہو گئے
کہ پربت اکار راکچھس چلا جاتا ہی تب سب بانر لوگ جوتھ جوتھ ہو کے رام چندر کی سمرن
پکارنے لگے اور بہت سے بانر مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑے اور بہت سے گرتے جاتے ہین
اور بھاگتے چلے جاتے ہین اور بہت سے بانر کلا لگا کے سو گئے۔

ساٹھ سرگ سمپت

تب رامچندر دھنش بان لیکر کھڑے ہو گئے اور کونبھ کرن کو پربت آکار دیکھ کے بچار کرنے لگے
کہ یہ بڑا بھاری راکچھس اور میگھ برن ایسا ہی اور ببھیکھن سے پوچھنے لگے کہ یہ پربت ایسا کون
ہی اور نیتر اسکے بانر کے ایسے ہین تمام پرتھی مین ایسا تو کوئی نہین ہی اسکو دیکھ کے بانر لوگ
بھاگے چلے جاتے ہین جدھ کس طرح کر سکتے ہین ببھیکھن کہنے لگے کہ یہی کونبھ کرن ہی اور اسی
نے دیو اور اسُر کے سنگرام مین کئی بار دیوتون کو جیت لیا ہی اور انیک بار دیوتا اور دانو
اور جچھ اور گندھرب اور ناگ سے جے پا چکا ہی اور جس سمے یہ کھڑا ہوتا ہی کسی کی سامرتھ نہین
ہی کہ اسکے سامنے کھڑا رہے اور جس سمے یہ بالک تھا انیک ہزار پرجا کو کھا گیا اور تمام پرجا اسکے
بھے سے پیڑت ہو گئے جب سب پرجا لوگ بہت بیاکل ہو گئے تب دیوتاؤن نے اندر سے کہا کہ
کونبھ کرن تو بڑے اُتپات کرتا ہی جب کونبھ کرن نے یہ سُنا کہ دیوتا لوگون نے اندر سے ہماری نندا

کی ہی تب وہ اندر لوک مین چلا گیا کہ اندر ہی کو کھا جاؤن تب اندر نے بجر سے مارا پر تو اسکو کچھ
معلوم نہ ہوا اور گرج کے ہنسنے لگا تب دیوتا اور اندر سب کوئی بھاگ گئے جس سمے اندر بھاگ
کر کے چلے اُس سمے کونبھ کرن نے ایراوت ہاتھی کا دانت اُکھاڑ کے اندر پر پھر مار کیا اور اندر
مورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑے اور لوہو سے ترتبر ہو گئے جب مورچھا چھوٹ گیا تب
بھاگ کر برھما کے یہان چلے گئے اور تراہ تراہ پکارنے لگے اور سب برتانت کونبھ کرن کے اُتپات
کا کہنا یا کہ ہے برھما جو انیک برس پرتھی کی آپ سرشٹ کرینگے تو یہ ایک دن مین اُسکو
کھا جائیگا اور تھوڑے روز مین پرتھی خالی ہو جائے گی یہ سُنکے برھما کو کرودھ ہو گیا اور اگیا دی
کہ سب راکھشسون کو بلاؤ تب راکھشس لوگ اور بیچ مین کونبھ کرن برھما کے یہان چلے آئے
اور برھما بھی کونبھ کرن کو دیکھ کے ڈر گئے کہ ہمکو بھی نہ کھا جائے تب ساہس کرکے برھما کہنے لگے کہ
پرتھی کے ناس کے واسطے تمھارا جنم ہوا ہی سو تو برابر سوتا رہیگا یہ شاپ پاتے ہی کمبھ کرن
نندرا بس ہو گیا اور راون برھما کے چرن پر گر پڑا اور کہنے لگا کہ کنچن کا برکچھ آپ ہی کا لگایا ہوا ہی
تو اس برکچھ کا کاٹنا اُچت نہین ہی اور آپ کا شاپ برتھا تو نہین ہو سکتا پر تو اسکا نباہ
کر دیجیے تب برھما نے یہ بردان دیا کہ یہ چھ مہینے تک سوتا رہیگا اس چھ مہینے مین کسی طرح سے
اسکی نِدرا نہ کھلے گی بعد چھ مہینے کے جب کوئی اُٹھاویگا تب اُٹھے گا جبتک کوئی اُسکو نہ
جگا دے گا تب تک نہ اُٹھے گا سو ہے رام چندر جی کونبھ کرن ہی جب راون نے آپ کے بل
اور پراکرم کو دیکھا تب کونبھ کرن کو جگایا ہی اور اپنے گرہ سے نکل کے راون کے پاس جاتا ہی یہ اوشیہ
بانرون کو کھا جائیگا کیونکہ جب یہ لوگ دیکھ کے بھاگے جاتے ہین تو جدھ مین کب ٹھہر سکتے ہین
سو آپ بانرون سے کہدیجیے کہ وہ لوگ دھیرتا کو دھارن کر کے یہ سمجھین کہ ایک تماشا راون کا
بنایا ہوا ہی یہ سُنکے رام چندر نے بانرون کو اگیا دی کہ سب سینا تیار رہے اور لنکا کے چارون
دروازون کو گھیر لو تب ہنومان اور سب برچھے اور پربت لیکر کھڑے ہو گئے

اکسٹھ سرگ سماپت

جس سمے کونبھ کرن چلا ہزارون راکھشس گھیرے استت کرتے ہوئے پھولون کی برشٹ کرنے
لگے اور کونبھ کرن راون کے گرہ مین پہونچ کے دیکھنے لگا کہ جس طرح برھما آسن پر بیٹھے رہتے
ہین اسی طرح سے راون بیٹھا ہی اور ساشٹانگ دنڈوت کرنے لگا اور راون کونبھ کرن کو

دیکھ کے بہت آنند ہو گیا اور کونبھ کرن بیٹھ گیا اور راون سے پرارتھنا کرنے لگا کہ مین تو آپکا داس
ہون جیسی آپ کی آگیا ہو ویسا کرون اور وہ کون کارن ہی کہ ہمکو آپ نے بلایا ہی کوئی بھی تو بیر
ہو گیا ہی جو ایسا ہو تو مجھکو آپ آگیا دیجیے کہ مین شتر کا ناس (नाश) کر دون تب راون کونبھ کرن کو پرشن
دیکھ کے کہنے لگا کہ تم سدا کال سوتے رہتے ہو اور مین تمکو کبھی نہین جگاتا جب بڑا بھاری کارج
آپڑا ہی تب ہمنے جگایا ہی اور وہ یہ ہی کہ راجہ دسرتھ کے پتر رامچندر جنکے متر سگریو ہین سمندر
باندھ کے بڑی سینا کے سمیت (समेत) آئے ہین اور بہت سے راکھشون کو نشٹ کر دیا اور جتنے
راکھشس بیر او سرشٹ لنکا مین رہتے تھے وہ سب مارے گئے اور جدپ بانر لوگ بھی بہت
مارے گئے پرنتو وہ تو پھر بھی جی جاتے ہین اور انیک جتن (पुत्र) ہمنے کیے پرنتو بانر نہین ہارے
سو ہے کونبھ کرن جس دن کے واسطے مین تمھاری پالن (पालन) کرتا آیا ہون وہ دن آگیا اور میرا خزانہ
خالی ہو گیا اور بڑے بڑے بیر بدھ ہو گئے اور مین بھی بل ہین ہو گیا اور لنکا پوری بیاکل ہو گئی
ہی تم رچھا کرو اور بھائی کا اُپکار سب دھرمون سے اُتم ہی اور جب جب سنگرام ہوا ہی
تب تب مین نے خود جُدھ کیا ہی تمسے جدھ کے واسطے ہمنے کبھی نہین کہا اور نہ تمھارے سُکھ
مین کبھی بادھا ڈالی سو تم او شیہ شتر کو جیت لوگے اور جدپ انیک سنگرام دیو اور دانو اور
راکھشس اور گندھرب سے کرکے ہمنے جیت لیا ہی پرنتو ایسا بھے (भय) کبھی پراپت نہین ہوتا سو تم سینا
لے کر جاؤ اور بانری سینا کو نشٹ کرو اور یہ تو مین خوب جانتا ہون کہ اس برہمانڈ مین تمھارے
برابر کوئی بلی نہین ہی اور بڑے بھائی کا بچن پالنا اُچت ہی اور تمکو جدھ بھی پریہ (प्रिय) ہی او شترون کا
ناس اس پرکار سے کرو جس طرح سرد کال کے (नाद) سے میگھ کا ناس ہو جاتا ہی۔

باسٹھ سرگ پرسماپت

یہ سُنکے کنبھ کرن پہلے تو بڑے زور سے ہنسا (हँसा) پھر کہنے لگا کہ ہے راون اس سمے کی ہانی کیون
نہین اسمرن کرتے جس سے ہمنے بہت سمجھایا تھا اور جو لوگ تمھاری بھلائی کے واسطے کہتے تھے
اُنکو آپ دشٹ کے برابر جانتے تھے اور یہ بات تو سناتن (सनातन) سے پرسدھ ہی کہ کرم کو دوشیل اور
پھل ہوتا ہی اور پونیہ اور پاپ کا یہ پھل لکھا ہی کہ چھتیس برس اور بارہ برس اور چھ برس
اور تین برس اور تین مہینے اس پرمان سے پاپ اور پونیہ کا پھل ملجاتا ہی سو آپکو تو پاپ کا پھل
اسی جنم مین ہوا جاتا ہی اور جتنے پاپی ہوتے ہین وہ تو اوشیہ نرک مین پڑتے ہین اور کسی کو مندر

اور کسی کو جیتے جی ہی پھل ہو جاتا ہی پہلے ہی ہم لوگون نے بہت سمجھایا تھا پر تو آپ نے اپنے بل کے اہنکار سے کچھ خیال نہین کیا جو بچار نہین کرتے اُنکی یہی گت ہوتی ہی اور جو پُرش پہلے کا کام پیچھے اور پیچھے کا کام پہلے کرتے اور بچار نہین کرتے وہ مورکھ کہلاتے ہین ارتھات جس سمے جانکی جی کو لانے گئے اُسی سمے آپ کو بچار کر لینا تھا اور راج نیت دھرم مین یہ لکھا ہی کہ پانچ بھید ہین یا پانچو منتر کے انگ ہین ایک یہ کہ جس کارج کو کرنا ہو پہلے ہی بچار کرے کہ کس پرکار سے کارج کی سدھی ہوگی اور دوسرے اپنی طرف کی سینان کو اور درب اور پرتاپ اور بل کو دڑن کرے اور تیسرے یہ کہ یہ ادسر جدھ کا ہی یا نہین اور چوتھے جو اُپات آگے آنے والا ہو اُسکی چھما کا اُپاے کرنا چاہیے اور پانچوین جو کارج کیا جائے بچار کرلے کہ اِسکے کرنے سے کچھ لابھ ہی یا نہین جو پانچو کرم جانتے ہین اُنہین کا کارج سیدھ ہوتا ہی سو ان مین سے تو آپ کچھ نہین جانتے اور تین پرکار کا بچار یہ بھی ہی کہ جب جدھ پرارمبھ ہو جائے تب اُچت ہی کہ اپنی برھی کی چنتا کرے اور شتر کے ناش ہونے کا اُپاے کرے اور دوسرے جو جدھ کرنے مین شتر بل ہین ہو تو جدھ اور جو بلوان ہو تو اُس سے میل کر لینا چاہیے سو جو راجہ ان سب باتون کا بچار رکھتا ہی وہی راج کرتا ہی اور جو منتری کوئی اُپدیش کرے کہ یہ کارج کرنے سے سدھ ہوگا تو اُسکو بھی بچار کرے کہ شاستر سے بِرودھ تو نہین ہی اور اپنے منتری کو بھی پہچانتا ہی کہ یہ ہمارے ہتارتھ کیواسطے کہتا ہی یا نہین کیونکہ منش کا چت ایک طرح پر نہین رہتا اور تین پرکار کا بچار بھی ہی کہ دھرم اور کال اور راتری جو اِسکا بچار نہین کرتا تو وہ راج نشٹ ہو جاتا ہی سو دھرم اور ارتھ کو اچھے پرکار سے سیون کرنا چاہیے اور جو یہ سب آپ بچار نہین کرتے تو آپ کا راج کس طرح رہ سکتا ہی اور جو راجہ لوگ ان سب بچارون کو گرہن نہین کرتے وہ کیسے ہین کہ جس طرح سے بکری کے گلے مین استھن بے دودھ کا ہوتا ہی اور وہ چارون دھرم یہ ہین شام دام ڈنڈ بھید جب تین پرکار سے کارج کی سدھی نہ ہو تب جدھ کرنا اور ڈنڈ دینا اُچت ہی سو آپ تین مین سے ایک بھی نہین جانتے کیول اپنا بل ہی جانتے ہین اور جو راجہ ان چارون دھرمون کو نہین جانتے اُنکو بڑا کلیش ہوتا ہی سو بھبیکھن ایسے بھائی کا اُپدیش جو سب شاستر کا بدت تھا اور تمھاری بھلائی کے واسطے سمجھاتا تھا آپ نے نہین مانا اور اُلٹے اُسکو نرادر کر دیا تو کیونکر آپ کا کلیان ہو سکتا ہی اور کداچت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ بھبیکھن کچھ اور کہتا تھا اور دوسرے کچھ اور کہتے تھے تو ایسی جگہہ پر بچار کرنا چاہیے تھا

اور کدا چت بہت سے لوگ شاستر کے بردّدھ کہدین تو اُسکو نہین ماننا چاہیئے اور جو ایک
پُرش شاستر کی بدھی سے کہدے تو اُسی کو ماننا چاہیئے دیکھو بھبھیکھن سب شاستر اور بید کے
جاننے والے تھے شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو شاستر نہین جانتے ہین وہ پشو ہین شاستر دو ہوتے
ہین ایک دھرم شاستر اور دوسرے ارتھ شاستر جو پُرش دونون مین ایک بھی نہین جانتے
ہین تو اُنکا کارج کیونکر سِدھ ہو سکتا ہی اور یہ بھی بچار کرنا چاہیئے کہ جب کوئی منتری اَوچیت
بانی کہے تو اوشیہ نکال دینا چاہیئے کیونکہ اُسکے رہنے سے کارج نشٹ ہو جاتا ہی جو راجہ
بچار جانتے ہین اُنکا راج نشٹ نہین ہوتا اور راج نیت دھرم مین یہ بھی لیکھ ہی کہ جو کیسا ہی
کشٹ پڑ جاے تتھاپ ساہس کو تیاگ کر دینا نہین چاہیئے اور جو راجہ یہ جان لے کہ یہ
شتر بلی ہی اور جان بوجھ کے اپنی اِرچھا کا اُپاے نہین کرتا اُسکا راج نشٹ ہو جاتا ہی اور
اُپدیش کرنے والے تین پُرش ہین ایک تو مین دُوسرا بھبھیکھن تیسری مدودری سو بھبھیکھن
کو تو آپ نے نرادر کر دیا اب مین سمجھتا ہون اور میرا کہنا مان جایئے جانکی کو رامچندر کو
سمرپن کر دیجیے مین آپ کی بھلائی کے واسطے کہتا ہون جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے یہ سب سُنکے
راون کرودھ ہو کر کہنے لگا کہ جس طرح سے گرو سکھاتے ہین اُسی طرح ہمکو سکھانے آئے ہو جو مین
کہتا ہون وہ تم کرو چاہے میرا گیان بھرشٹ ہو گیا ہو یا موہ مین ہو کے کہتا ہون جب کسی
سنجوگ سے یہ بات ہو گئی ہی تو یہ کال سمجھانے کا نہین ہی تمکو اُچت یہ تھا کہ جب مین سیتا
کو لانے کے واسطے چلا اُس سمے سمجھاتے اِس سمے کا سکھانا ہمارے ہتارتھ نہین ہی بلکہ
شترتائی ہی اور بنے ہوئے پر تو سب کوئی ہت اور بھائی ہوتے ہین پر تو جب بگڑے پر
کام آوے وہی بھائی ہی یہ سُنکے کونبھ کرن سمجھ گیا کہ یہ تو کرودھ ہو گئے اور کال کے بس
ہین اور بچار کیا کہ اب اسکا اُپدیش کرنا برتھا ہی تب مدھری بانی سے سمجھانے لگا کہ ہے
راجن آپ کچھ سوچ مت کیجیے مین آپ کا سوچ دور کیے دیتا ہون آپ دھیرتا کو دھارن
کیجیے جبتک مین جیتا رہونگا تب تک آپکو دُکھ نہ ہونے دونگا آپ کے واسطے مین پران
اپنا دے دونگا آپ کی کرپا سے تو ہمکو کسی پدارتھ کی کمی نہ ہوئی ہر طرح کا سُکھ بھوگ کر چکا
ہون اور آپ کی بھلائی کے واسطے اپنے پران کو ترن کے برابر سمجھتا ہون اب مین سنگرام
مین جاتا ہون آپ دیکھتے رہین کہ کیا کیا کام کرتا ہون جب رامچندر اور لچھمن کا بدھ ہو جاویگا
تو باندری سینا ن خود بھاگ جاویگی مین ابھی رامچندر کا سر کاٹے لاتا ہون جنکے بھائی اور

بیتر مارے گئے ہین وہ لوگ دیکھ کے آنند ہو جائینگے اور رکچھس لوگ جو بیاکل ہین اُنکا شوک چھڑا دونگا اور جدپ سگریون میگھ کی طرح نے گرجتے ہین پر تو اُنکو مار کے نشٹ کر دیتا ہون اور جب رام چندر پہلے ہمکو مار لینگے تب پیچھے آپ کو مارینگے اور چھوٹے بھائی کا یہی دھرم ہی کہ بڑے بھائی پر کوئی بھیڑ نہ پڑنے دے سو آپ آنند ہو کے اب آگیا دیجیے کہ مین جدھ کرون اور پھر میرے بعد کوئی جدھ کا کرنے والا نہ ہوگا اور سب کو روئی کے برابر سمجھتا ہون ایک دفعہ کے پھونک دینے سے اُڑ جائینگے اور مین بے شستر کے جدھ کرونگا اور سب بانرون کو بھوجن کر جاؤنگا اور سب کو اپنے ہاتھ سے کل ڈالونگا اور جب ایک مشٹکا کے مارنے سے جیتے رہینگے تو جاننا چاہیئے کہ رکچھس کی چھے اور رام چندر کی بجے ہوئی اور رام چندر اور لچھمن اور ہنومان اور انگد اور سگریونکو بھوجن کر جاؤنگا آپ آنند سے مدپان کیجیے اور استری بھوگ کیجیے جو رام چندر میرے بان سے مان جائینگے تو آپ کے یہان جانکی جی رہینگی جو مین مارا گیا تو جانکی کو نہ پاؤگے۔

ترسٹھ سرگ سماپت

کونبھ کرن کی یہ بانی سنکے مہودر کہنے لگا کہ اے کونبھ کرن جدپ تم بلی ہو اور اُتم کل مین تمھارا جنم ہی پر تو بڑے دُربدھی ہو کیونکہ راون کو جو ایسی کٹھور بانی کہتے ہو کہ نیت اور انیت کا بچار نہین کرتے تم ڈنڈ کے جوگ ہو پر تو ابھی لڑکے ہو اور راون اپنے اور شتر کے پراکرم کو اچھے پرکار سے جانتے ہین جو کوئی ایسا ہی ہو تو راون کے سامنے ایسی بانی کوئی نہین کہ سکتا اور جدپ تم تو اُپدیش کرتے ہو پر تو تم خود ادھرم کرتے ہو کہ بڑے بھائی کو ایسے دُربچن کہتے ہو اور تم منتری بھی نہین ہو تم اپنے بل کے اہنکار سے ایسے انوچت بچن بولتے ہو اور یہ جو تمنے کہا ہی کہ کرم کرنے سے پُورب جنم مین پھل ملتا ہی تو اسی جنم مین پھل ملگیا اور یہ لوک اور پرلوک تمھارا دونون بھرشٹ ہو گیا اور جو کہا ہی کہ منتری ڈشٹ ہین سو منتری لوگ ڈشٹ نہین ہین تم خود دوشٹ ہو اور جو کہتے ہو کہ سب کسی کو مین اکیلا مارونگا تو تم جنستھان بن کا چرتر کبھی اسمرن نہین کرتے ہو کہ کیسے کیسے بلوان نشٹ ہو گئے اور راجہ کو تو اشارہ ماتر سمجھا دینا چاہیے جب راجہ نہ مانے تو منتری کو کٹھور بانی بولنا اُچت نہین ہی اور کداچت یہ کہو کہ مین تو جنستھان بن مین نہین گیا تھا تو یہان تو دیکھتے ہو کہ رامچندر نے لنکا مین آکے راکچھسون کو نشٹ کر دیا ہی اور لنکا پوری تھر تھر کانپتی ہی تو پھر تم اکیلے کیونکر مار سکتے ہو جس طرح سے کوئی بکھ دھر

سرپ سوتے کو جگا دے اور اُسکی جان نہین بچتی اُسی طرح رامچندر سے جدھ کرتا ہی اور رامچندر کو جیتنے کی سامرتھ تمکو نہین ہی اور شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جو شترو کیسا ہی بل ہین اور دھن ہین ہو جاے پرنتو اُسکو چھوٹا نہین جاننا چاہیے اور رامچندر کا پراکرم تو دیکھتے ہو تم اکیلے کسطرح جدھ کر سکتے ہو اور رام چندر ایسا پرتاپی بلی اس پرتھی بھر مین دوسرا کوئی نہین ہی وہ تو اگنی کے سمان ہین جب مہودر یہ سب کہ گیا تب پھر راون سے کہنے لگا کہ ہے راون کونبھ کرن کے بچن کا آپ کچھ خیال نہ کیجیے کیونکہ جانکی تو پہلے سے آپ کے یہان موجود ہین جو آپ کی اچھا ہو کہ جانکی میری بسی بھوت ہو جائین تو ایک اُپاے بتاتا ہون وہ یہ ہی کہ لنکا مین منادی کرا دیجیے کہ کونبھ کرن آدبیر جدھ کرنے کو جاتے ہین پیچھے سے مین جاؤنگا جو ہم لوگون کی جیت ہو جاے گی تب تو اُپاے کے لیے کوئی پرَوجن نہین ہی اور جب ہار جائین اور بانون سے مارے جائین تو آپ کو ہم لوگ سناوینگے کہ رامچندر اور لچھمن کو ہم لوگ کھا گئے تب آپ لوگون کو ہاتھی پر چڑھا کے لنکا مین پھرا کے یہ ڈنکا دلوا دیجیے گا کہ رامچندر اور لچھمن مارے گئے اور ہم لوگونکو بھوگ پدارتھ اور بستر اور بھوشن انعام دیجیے گا اور ایسا دان دیجیے گا کہ لنکا مین دھن باقی نہ رہے جب یہ بات پرسدھ ہو جائے گی تو جانکی کو اپنے بس مین کر لیجیے گا بالمیک جی کا بچن ہی کہ مہودر بہت بدھمان منتری تھا اسلیے وہ ایسا کہتا تھا کہ راون نے تو سواے ادھرم کے کبھی پن بھی نہین کیا تھا اسی بہانے سے دان اور پن تو کرے مہودر کی بانی ہی کہ اب آپ بہت دور تک بچار کر لیجیے میرا یہ اُپدیش بہت اُتم ہی بیٹھے بیٹھے اور بے جدھ کیے ہوئے آپ کا کارج سدھ ہوا جاتا ہی اور رام لچھمن سب بچے جاتے ہین اور جانکی جی بھی پراپت ہوئی جاتی ہین اور سنسار مین آپکا جس بھی رہا جاتا ہی اور دان اور پن سے تمھی بھی پراپت ہونگی اور سکھ بھی پاؤگے۔

چونسٹھہ سرگ سماپت

یہ سُنکے کونبھ کرن نے کرودھ ہو کر مہودر کو ڈپٹ دیا اور راون سے کہنے لگا کہ مین رامچندر کے واسطے جاتا ہون اور جو لوگ بیر ہوتے ہین وہ بہت نہین گرجتے آپ کو جدھ دکھلائے دیتا ہون اور سور لوگ اپنے مُنھ سے اپنی بڑائی نہین کرتے یہ کہ کے مہودر سے کہنے لگا کہ جو لوگ سدا کال بیاکل اور چنچل رہتے ہین وہ تو بدھمان نہین ہین اور وہ لوگ اپنے کو راجہ اور پنڈت جانتے ہین وہی ایسی ایسی باتین کہتے ہین جیسا کہ تم کہتے ہو اور جو تمنے کہا ہی کہ یہ کہدیا جائیگا

کہ رامچندر مارے گئے تو یہ سُنکے جانکی جی کو کہ وہ بہت برت ہین کیسا کشٹ ہوگا اِس بات کا
تمکو بڑا ابھاری پاپ ہو جایگا تو دُر بدھی تم ہو اور جو لوگ کا ڈر ہوتے ہین وہی مُنھ سے بات بناکے
کپٹ کی باتین کہتے ہین مین کپٹی نہین ہون اور نہ کپٹ کی باتین جانتا ہون اور تم ایسے دُشٹ ہو
کہ راون کو کپٹ کا منتر دے کر راج کو نشٹ کرتے ہو اور راکھِس سب مارے گئے اور دھن کا
بھی ناش ہو گیا اَب جو کچھ تھوڑا باقی ہی اُسکو بھی نشٹ کیا چاہتے ہو اور مین تو اِسی چھن جدھ
کے واسطے جاتا ہون اور مین یہ بھی نہین چاہتا کہ تم لوگ میری سہاے کرو کیونکہ دُشٹ کے
ساتھ رہنے سے کارج نشٹ ہو جاتا ہی جو سنگرام مین ہار جاؤنگا تو گت ہو جائیگی اور اگر جیت
ہو جاے گی تو کیرتی اور جس بڑھ جایگا اور بڑے بھائی کے بچن کی پالن ہو جاے گی
یہ سب بانی کوبھکرن کی سنکر ہنسکے راون کہنے لگا کہ مہودر کا ڈر ہی جدھ سے ڈرتا ہی اور
مین تو تمکو خوب جانتا ہون کہ میرے ہتارتھ کے واسطے سواے تمھارے دوسرا کوئی نہین
ہی سو تم اِسی چھن چلے جاؤ اور مین نے شتر کے ناس کے واسطے تمکو نِدرا سے جگایا ہی اور ترشول
لے کر چلے جاؤ اور بانرون کو بھچھن کر جاؤ اور جب تمھارا سروپ دیکھین گے تو بانر لوگ اُسی
چھن بھاگ جاینگے اور رام چندر کا ہردے پھوٹ جائیگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ کہکے
راون بہت آنند ہو گیا اور کوبھکرن بھی جدھ کے دوارا اپنی مرت سمجھ کے ہرکھت ہو گیا اور
ترشول لیکر یجمرے کے سمان کہنے لگا کہ مین تو جاتا ہون اور اکیلا ہون اور بہت دن کا بھوکھا
ہون بانرونکو کھا جاؤنگا تب راون پھر کہنے لگا کہ تم اکیلے مت جاؤ بانر سب بہت پراکرم
کرتے ہین جب تمکو دیکھینگے تو چارون طرف سے لپٹ کے دانتون سے کاٹ کھائینگے یہ
کہکے مالا اور بھوشن اور بستر کوبھکرن کو پہنا دیا اور کوبھکرن بجلی کی طرح سے چمکنے لگا اور کوچ
بھی پہن لیا اور راون کو پرنام کرکے روانہ ہوا اور ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ بہت سی سینا کے
سمیت لے لیا اور جس سمے کوبھکرن چلا اُس سمے پرتھی کنپت ہو گئی اور اشگون ہونے لگے اور
دھجا کے اوپر ساڑھے تین سو ہاتھ کوبھکرن اونچا تھا اور کہنے لگا کہ جس طرح سے اگنی ترن کو
جلاتی ہی اُسی طرح سے مین سب کو جلا دونگا پھر کہا کہ بانر بیچارون کا کیا اپرادھ ہی
اُنکے رہنے سے تو لنکا کی شوبھا ہی اِن سب کے کارن تو رامچندر ہین سو رام چندر کا
بدھ کرونگا یہ سُنکے راکھِس لوگ گرجنے لگے اور کوبھکرن اپنے من مین بچار کرنے لگا
کہ آج مین رامچندر کو دیکھونگا اور جدھ کرونگا کوبھکرن دیکھنے لگا کہ بانری سینا جدھ

کے واسطے کھڑی ہی اور اینک میگھ کی طرح شبد کرنے لگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ مہا گھور شبد سنکر جس طرح سال برکچھ کاٹنے پر گر پڑتا ہی اُسی طرح بانر لوگ بھوتل مین گر پڑے اور کونبھ کرن ایک ہاتھ مین ترشول اور دوسرے ہاتھ مین کھڑگ لیئے تھا اور سب بانرون کو یہ پرتیتی ہونے لگی کہ یہ تو کال ڈنڈ لیے ہوئے چلا آتا ہی ۔

پینسٹھ سرگ سماپت

جب بانرون نے یہ سروپ کونبھ کرن کا بھیدا ایک دیکھا تو بچار کیا کہ یہی کونبھ کرن ہی جسنے دیوتا اور دانو اور راچھس کو مارکے جیت لیا ہی اور بھاگ چلے تب انگد کہنے لگے کہ تم لوگ کہان بھاگے جاتے ہو اور اپنے بھائی بندون کو کس واسطے چھوڑے جاتے ہو کیون پران کا لوبھ کرتے ہو پھر آتے جاؤ جب کسی نے کچھ نہ سنا تو اونچے سُر سے پکارنے لگے کہ تم لوگ مت ڈرو یہ تو راچھسونکی مایا ہی یہ کوئی بیر نہین ہی ہم لوگ اِسکو نشٹ کیے دیتے ہین یہ سُنکے کسی نہ کسی طرح سے ساہس کرکے بانر لوٹ آئے اور برکچھ اور شلا اُکھاڑ کے کونبھ کرن پر پھینکنے لگے پرنتو برکچھ سب کونبھ کرن کے شریر پر پھوٹ جاتے تھے اور بانر لوگ مارتے مارتے تھک گئے اور بچار کرنے لگے کہ جب برکچھ اور پتھرون کی ایسی دشا ہی تو ہم لوگون کی کون گت ہوگی اور کونبھ کرن بانری سینا کو پاؤن سے ملنے لگا اور بہت سے بانر نشٹ ہوگئے اور بہت سے بھاگ کے سمندر مین گر پڑے اور بہت باندھ کے راستے سے سمندر اس پار بھاگ آئے اور بہت سے مرتک ہوکے بھوتل مین گر پڑے اور بہت سے جو جیتے تھے وہ بھی ڈر سے کلا لنگا کے بھوتل مین سو گئے تب انگد پھر کہنے لگے کہ تم لوگ مت بھاگتے جاؤ دیکھو مین آگے ہوکر جدھ کرتا ہون جو تم لوگ تمام پرتھی مین بھاگوگے تو کبھی سرن نہ ملیگا اور پران کی رچھا کے واسطے دھرم کا تیاگ کرنا اُچت نہین ہی اور جو لوگ جدھ سے بھاگ جاتے ہین اُنکو استری ہنستی ہین تو اس جینے سے مرنا ہی اُچت ہی اور جو لوگ جدھ مین ڈرتے ہین وہ نیچ کہلاتے ہین اور پہلے تو تم لوگ اپنی پرسنسا کرتے رہے کہ ہم یون مارونگا اور پرشارتھ کرونگا اب وہ بل کہان چلا گیا اور جو لوگ سنگرام سے بھاگ جاتے ہین سب کوئی اُنکی نندا کرتے ہین تو جس پرش کی اس سنسار مین نندا ہوئی وہ جیتے جی مرگیا اور مرت لوک مین تو جنم ہوا ہی آخر کار اوشیہ ایک دن مرنا ہی ہی تو جو سنگرام مین مرینگے تو مکتی ہوجائے گی اور جیت جائینگے تو

جس پاؤینگے سو دونون یہ کارسے لابھ ہی اور بھاگنے مین بڑی ہانی ہوگی اور تم لوگ یہ نہین بچار کرتے کہ ہم لوگ کسکے ساتھ ہین دیکھو رامچندر کا ایسا پرتاپ ہی کہ بالی کا بدھ کیا اور سمند باندھ کے اُتر آئے تو ایسے پُرش کے سامنے سے کونبھ کرن کیونکر جیتا ہوا جائیگا اور یہ تو اکیلا ہی اور تم لوگ بہت سے سموہ ہو کے بھاگے جاتے ہو تم لوگون کو دھکار ہی یہ سُنکے بانر لوگ کہنے لگے کہ دیکھتے دیکھتے اُسنے بانرون کو نشٹ کر دیا جیو کا بڑا لوبھ ہوتا ہی یہ کہکے بہُت بانر لوگون نے بھاگنے کا بچار کیا تب انگد سمجھ گئے کہ یہ سب تو پھر بھاگا چاہتے ہین تب پھر سمجھانے لگے کہ رامچندر منش نہین ہین یہ ایشر ہین یہ سُنکے بانر لوگ پھر لوٹ آئے اور آنند ہو گئے۔

چھیاسٹھ سرگ سماپت

اور بانر لوگ بچار کرنے لگے کہ انگد سچ کہتے ہین اور ہم لوگون کو دھکار ہی کہ بھاگے جاتے ہین ایسا بچار کرکے برکھ اور پربت لیکر جدھ کرنے کے واسطے تت پر ہو گئے اور کونبھ کرن بانرون کو گدا سے مارنے لگا اور ایک ایک گدا کے مارنے سے پانچ پانچ سو اور ہزار ہزار بانر گرنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب کونبھ کرن گدا سے مارتا تو ایک بانر بھی نہ بچتا پرنتو پکڑ پکڑ کے کھانے بھی لگا اور جس طرح سے گڑر اینک سرپونکو کھا جاتے ہین اور نکلکر باہر ہو جاتے ہین کنچت ماتر مر جاتے ہین اسیطرح سے کونبھ کرن کھا تا جاتے اور بانر لوگ مُنھ اور ناک اور کان کے راستے سے نکلکے بھاگ جایا کرین اور بڑے بڑے بیر جو بانر تھے جدپ پربت گھما گھما کر کونبھ کرن پر چلاتے جائین پرنتو وہ اتنا اونچا تھا کہ اُسکی مستک تک پربت نہین پہونچے تھے اور رکچھس لوگ پر پڑتے تھے وہ لوگ مرتے جائین اور بہت سے ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ نشٹ ہو گئے اور اُدھر سے بر ہتی شوبھت ہو گئی اور بانر لوگ شیلا اور برکچھ پر ہار کرنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس طرح سے سب کوئی جدھ کرتے تھے اُسی طرح سے ہنومان جی بھی لڑتے تھے پرنتو سب سے لشیشتا اُن مین یہ تھی کہ برکچھ اُکھاڑ کے آکاش مین جا کر مارتے تھے اور کونبھ کرن اپنے ترسول سے کاٹ دیتا تھا اور بانر لوگ بیاکل ہو کے بھاگ چلے اور کونبھ کرن دوڑ اکہ سکو بدھ کر دون تب تک ہنومان جی نے ایک پربت کونبھ کرن پر بڑے زور سے مارا اور کونبھ کرن کو مورچھا ہو گیا اور شریر سے مانس اور رُدھر نکلنے لگا تب بہت کرودھ کر کے ترسول دونون بھُجا کے بیچ مین اُرتھات چھاتی مین پر ہار کیا اور ہنومان جی کی چھاتی

پھٹ گئی اور پھر دوڑ کے ترسول کو ہنومان جی کے شریر سے کھینچ لیا اور ہنومان جی کے شریر سے
رودھر بہنے لگا تب کونبھکرن جس طرح سے مہا پرلی کے میگھ گرجتے ہین گرج کے کودنے لگا اور راکھس
سب ہرکھت ہوگئے کہ یہ بانر تو بڑا اُتپاتی تھا بہت اچھا ہوا کہ مارا گیا اور بانر لوگ بھاگ چلے
تب نیل بانرون کو سمجھانے لگے اور کرودھ کرکے ایک پربت اُٹھا کے کونبھکرن کے اوپر
دے مارا اور کونبھکرن نے ایک مشٹکا سے چور چور کر دیا اور اگنی کے کنا نکلنے لگے یہ دیکھ کے
رسبھ اور گج اور گواچھ چارون طرف سے کونبھکرن کو مارنے لگے اور جب یہ لوگ مارتے
مارتے سنتعل ہوگئے پرنتو کونبھکرن کو کیا معلوم ہوتا تھا جیسے سیوا کے سمے کوئی بدن دبا دے
تب کونبھکرن نے رسبھ کو گھونسا اور سربھ کو مٹکا اور نیل کو پیر سے اور گواچھ کو طمانچے
سے مار کر بیاکل کر دیا اور یہ لوگ سب مورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑے اور اُدھر سے
تربتر ہوگئے اور بانر لوگ بھاگ چلے اور انگد پکارنے لگے کہ کیون بھاگے جاتے ہو یہ سنکے
بانر لوگ لوٹ آئے اور کونبھکرن کے سر پر چڑھ گئے اور نکھ اور دانت سے کاٹنے لگے اور
मधुमाछी
جس طرح سے مدھ ماچھی چھتے پر لپٹ جاتی ہین اُسی طرح سے کونبھکرن کے شریر مین لپٹ گئے
جب کونبھکرن بہت بیاکل ہوا تب ہاتھ سے کھینچ کھینچ کے کھانے لگا اور سب بانر ناک اور
کان کی راہ سے نکل کے بھاگنے لگے اور کونبھکرن اُدھر سے تہا گیا اور ہاتھ سے پکڑ پکڑ کے
ٹپکنے لگا اور جس طرح سے گرمی کی رت مین اگنی ترن کو جلا دیتی ہی اُسی طرح سے بانرون کو
نشٹ کر دیا اور بانر لوگ جو بچ گئے تھے تراہ تراہ کہہ کے رام چندر کی سرن پکارنے لگے تب
انگد نے کرودھ کرکے ایک پربت اُکھاڑ لیا اور کونبھکرن سے جدھ کرنے لگے اور راکھس لوگ
تو ڈر گئے اور وہ پربت کونبھکرن کے مستک پر پہونچ گیا اور کونبھکرن گھوم گیا اور چاہا کہ
انگد کو پکڑ لون تب انگد بھاگ گئے ایک ترسول کونبھکرن نے بڑے زور سے چلایا اور انگد
چھوٹا سر یہ کرکے اپنے انگ کو بچا لے گئے اور ترسول خالی گیا تب انگد نے پھر کے ایک گھونسا
اُسکی چھاتی مین بڑے زور سے پرہار کیا اور کونبھکرن مورچھت ہوگیا پھر ترنت مورچھا
چھوٹ گیا اور جھٹکے انگد کو ایک مونکا مارا اور انگد مورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑے
بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ دیکھ کے بانری سینا مین ہاہاکار ہوگیا اور کونبھکرن ترسول
لیکے سگریون کی طرف چلا اور سگریون کود کے کنارے ہوگئے اور ایک پربت اُکھاڑ
کے کونبھکرن کو پکارنے لگے کہ ہے کونبھکرن تمنے تو بڑا پرشارتھ کیا کہ بانری سینا بھوتل

مین بڑی ہی اور بہت سے بانرون کو کھا لیا پرنتو یہ پربت چلاتا ہون اسکو تم سہہ جاؤ تو جانون
تب کونبھ کرن کہنے لگا کہ تم ریچھ راجس کے تیر ہو اور بڑے بلی ہو اور بہت گرجتے ہو مین تمکو
نشٹ کر دیتا ہون تب تک سگریون نے کونبھ کرن کی چھاتی پر پربت دے مارا اور وہ بجر کے
سمان لگا اور وہ پربت ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا یہ دیکھ کے سگریون کو چنتا ہو گئی کہ اسکے بیر پر یہ
یہ پربت چور چور ہو گیا تو کس طرح جیتنے کے جوگ ہی اور بانر تو ہاے ہاے کرنے لگے اور
راکچھس لوگ آنند ہو گئے اور کونبھ کرن کرودھ ہو کے گرجنے لگا اور ترشول سگریون کے
بدھ کے واسطے پرہار کیا اور بانر لوگ تراہ تراہ کرنے لگے کہ اب اس ترشول سے کسی کا پران
نہین بچیگا تب تک ہنومان جی نے دوڑ کے ترشول چھین لیا اور بانہون سے دبا کے توڑ دیا
تب یہ پرشارتھ دیکھ کے سگریون ہرکھت ہو گئے اور بانر لوگ بھی آنند ہو گئے اور بھیشم
جدھ کرنے کی اچھا بڑھ گئی اور راکچھس لوگ لنکا کی طرف بھاگ چلے اور بانر لوگ ہنومان
جیکی پوجا کرنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ بانر لوگ تو پوجا کرتے تھے تب ایک پربت اکھاڑ
کے کونبھ کرن نے سگریون کے اوپر پٹک دیا اور سگریون مورچھت ہو کے بھوتل مین
گر پڑے یہ دیکھ کے راکچھس لوگ ہرکھت ہو گئے اور گرجنے لگے اور کونبھ کرن نے سگریون
کے دونون بھجا پکڑ کے اٹھا لیا اور لنکا کو لے چلا کہ لنکا باسیون کو دکھلادون اور جس سمے
کونبھ کرن سگریونکو اٹھا لے چلا اس سمے راکچھس لوگ کونبھ کرن کی بڑی استت کرنے لگے
اور دیوتا لوگ رودن کرنے لگے اور کونبھ کرن اپنے من مین یہ بچار کرنے لگا کہ یہ سگریون
بانرون کا راجہ اور بڑا بلوان ہی اور رامچندر کا متر بھی ہی جو یہ بدھ ہو جائیگا تو رام چندر
مر جائینگے اور رامچندر کے مر جانے سے لچھمن بھی مر جائینگے اور انکے سوچ سے انگد بھی مر جائینگے
اور یہان بانر لوگ اناتھ ہو گئے اور بھاگنے لگے تب ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ اب مین کون
اپاے کرون جسمین سگریون چھوٹ جائین تب یہ بچار کیا کہ مین بڑا سریر دھارن کر کے
آکاش مین جاؤن اور کونبھ کرن کے اوپر کود پڑون کہ کنبھ کرن نشٹ ہو جاوے اور
کداچت اس سے بھی نہ مریگا تو مشٹکا سے مار کر بدھ کر دونگا پھر بچار کرنے لگے کہ ایسا تو
کرونگا پرنتو سگریون کس طرح چھوٹینگے یہ نہ کرونگا کیونکہ سگریون رامچندر کے متر ہین
اوشیہ چھوٹ جائینگے اس سمے گھاؤ مین آ گئے ہین دیکھا چاہیئے انکا مورچھا کب تک
رہیگا اور جو مین چھڑا لونگا تو کداچت سگریون راجہ دکھ مانینگے سو اب ایک مہورت تک

انکو اور دیکھلون اور یہ بھی دیکھون کہ سگریون کیسا پرشارتھ کرتے ہین یہ بچار کرکے بانرون کو
دھیرتا دینے لگے اور کونبھ کرن سگریون کو لیے ہوئے لنکا مین پہونچ گئے اور لنکا باسی لوگ دیکھنے
لگے اور کونبھ کرن کو ہوا دینے لگے اور سُگندھ سے سیچن کرنے لگے تب تک سُگریونکا مورچھا
چھوٹ گیا اور بچار کرنے لگے کہ مین تو لنکا مین آیا ہون اور مین اِسکے بھجا مین پڑ گیا ہون کُون
اُپاے کرون کہ اِسکے پنجے سے نکل جاؤن تب بڑی ساہس کرکے اُٹھے اور نکھ سے کان اور
دانت سے ناک کاٹنے لگے اور ایسا کاٹا کہ کونبھ کرن بے کان اور ناک کا ہوگیا تب
کونبھ کرن نے بہت کرودھ کرکے سُگریون کو پکڑ کے بھوتل مین ٹپک دیا جب سُگریون
گر پڑے تو اوپر سے راکھس لوگ مگدر سے مارنے لگے تب سُگریون اُچھل کے رامچندر
کی سینا مین چلے آئے اور بانری سینا آنندھ ہوگئی اور راکھس لوگ یہ دیکھ کے بیاکُل
ہوگئے اور رودن کرنے لگے اور جس طرح برکھا کے سمے گیرو کا پربت شوبھت ہوتا ہی اُسیطرح
سے کونبھ کرن رُودھر سے شوبھت ہوگیا اور بچار کرنے لگا کہ لنکا مین چلون یا جُدھ کرنے
کے واسطے چلون سو جُدھ کرنا ہی اُچت ہی اور اپنے بل کو دھکار کرنے لگا کہ اِس جیتنے کو
دھکار ہی اور ایک مگدر اور ایک ترشول لے کر چلا اور مہا شبد کرکے بانری سینا مین
پروش کر گیا اور کرودھ مین راکھسون کو اور بانرون کو کھانے لگا اور بھوت اور پشاچ جو ماس
کھانے آئے تھے اُنکو بھی کھانے لگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس طرح سے پرلی کال کے سمے
مرت کھاتی ہی اُسی طرح کونبھ کرن بھوجن کرنے لگا تب سب کوئی تراہ تراہ کرکے رامچندر کی
سرن پکارنے لگے یہ سنکے کونبھ کرن پانچ پانچ سو اور سات سات سو اور ہزار ہزار بانرونکو
ایک ایک دفعہ کھانے لگا اور بہت سے مُنھ اور ناک اور کان کی راہ سے نکل بھاگے اور راکھس
لوگ ترشول کی برشٹ کرنے لگے تب لچھمن جی کرودھ ہوکے جدھ کرنے لگے اور سات بان کونبھ
کرن کے ہردے مین مارے وہ بھیدن کرکے پاتال مین چلے گئے اور کونبھ کرن کا کوچ چور چور
ہوگیا یہ پرشارتھ لچھمن کا دیکھ کے کونبھ کرن کہنے لگا کہ مین جمراج کا جیتنے والا ہون اور جُدھ
کرنا تو در کنار ہی جو لوگ ہمارے سامنے کھڑے رہ جاتے ہین وہ پوجیہ ہو جاتے ہین اور جہان
تک تمھارا بل تھا وہ سب دکھلا چکے اب ساہس مت کرو یہان سے بھاگ جاؤ اور ہمارے
سامنے کھڑے ہونے سے تم پرشارتھی ہوگئے ایک سمے اِندر ایراوت ہاتھی پر چڑھ کے
جدھ کرنے کو آئے تھے ایک مگدر ہمارا نہین سہہ سکے اور بھاگ گئے اور تم ہمارے سامنے

ساہس مت کرو بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ کونبھ کرن یہ سب کہ گیا پرنتو دیکھا کہ لچھمن کو کچھ
ڈر نہین ہی تب پھر کہنے لگا کہ تمکو بالک سمجھکر تمسے جدھ نہ کرونگا مین سنتا ہون کہ رامچندر
بڑے بلی ہین انکا بل دیکھنے کے واسطے جاتا ہون یہ سنکے لچھمن نے ہنسکے کہا کہ جو تم کہتے ہو
کہ اندر اور جمراج ہمارا بل نہین سہہ سکتے تو یہ سچ ہی پرنتو یہ جو کہتے ہو کہ بالک سے جدھ
نہ کرونگا تو مین تمکو اب کسطرح سے مار سکتا ہون بھاگے ہوئے کو مارنا شاستر سے برودھ ہی
اور جس رامچندر کو کھوجتے ہو وہ یہی ہین اور یہ بڑے پرشارتھی ہین جدھ مین چنچل نہین ہوتے
یہ سنکے کونبھ کرن رامچندر کو دیکھنے لگا اور کرودھ کرکے چلا بالمیک جی کا بچن ہی کہ
رامچندر کونبھ کرن کو آتے ہوئے دیکھ کے منتر پڑھ کے بان سے مارنے لگے جب کونبھ کرن
بیاکل ہو گیا تب مہا گھور شبد کرکے گرجنے لگا اور ہاتھ پسار کے رام چندر کی طرف چلا
اور بانر لوگ ڈر گئے اور رامچندر کے اگنی بان سے کونبھ کرن کا ہردے جلنے لگا اور گدا
اور ترشول ہاتھ سے گر پڑا تب راچھس لوگ کونبھ کرن کو شستر دینے لگے اور کونبھ کرن
چلانے لگا اور رامچندر کاٹنے لگے اور کونبھ کرن رامچندر اور بانرونکو مونکا سے
مارنے لگا اور کرودھ سے جو اندھا ہو گیا تھا راچھسون اور بانرونکو اور ریچھون کو کھانے
لگا اور ایک پربت اکھاڑ کے رامچندر کے اوپر پرہار کیا اور رامچندر نے بانون سے کاٹ دیا
اور کونبھ کرن کے دھکا سے دو سو بانر گر پڑے تب لچھمن جی رامچندر سے کہنے لگے کہ
کونبھ کرن سے تو آپ جدھ کرتے ہین اور بانرون کو نہین دیکھتے جس سمے یہ گر پڑیگا
سب بانری سینا نشٹ ہو جائے گی اور کونبھ کرن تو کرودھ سے اندھا ہو گیا یہ بچار
نہین کرتا کہ کسکو کھاتا ہون سب راچھس اور بانر اور ریچھون کو کھاتا چلا جاتا ہی سو آپ
راچھسون کو آگے کر دیجیے اور بانر لوگ کونبھ کرن کے سر پر چڑھ جائین جب یہ
گر پڑیگا تو بانر لوگ بھاگ جائینگے اور اس انداز سے آپ بان چلا دین کہ کونبھ کرن
ایک طرف کنارے گرے نہین تو سب بانر نشٹ ہو جائینگے یہ سنکے بانر لوگ کونبھ کرن کے
سر پر چڑھ گئے تب کونبھ کرن کرودھ ہو کے بانرون کو ہاتھون سے پکڑ پکڑ کے بھوتل مین ٹپکنے
لگا یہ دیکھ کے رامچندر کو کرودھ ہو گیا اور بانرون سے کہا کہ تم لوگ اسکے سر پر سے اتر کے
بھاگ جاؤ نہین تو سب کو مار ڈالے گا یہ کہہ کر دھنش پر بان کو چڑھا لیا اور نیتر لال لال
تامبر برن ہو گئے اور دوڑ کے چلے اور سگریون آدیہ دیکھ کے بہت ہرکھت ہو گئے اور

رامچندر بچار کرنے لگے کہ کس انگ مین ماروں کہ اسکا بدھ ہو جاوے یہ بچار کرکے ایک بان
مارا اور کونبھ کرن مورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑا جب کنبھ کرن کا مورچھا چھوٹ گیا تب مگدر
لیکر رامچندر کی طرف چلا اور رامچندر کونبھ کرن سے کہنے لگے کہ تم بے پرشیرم چلے
آؤ بیاکل مت ہو جاؤ مین راچھسون کا ناشس کرنے والا ہون اور ایک مہورت کے بعد
تمھارا بدھ کرونگا یہ سنکے اور گند سے پرمگدر رکھ کے ہنسنے لگا اور پھر کرودھ ہوکے کہنے لگا کہ
त्रिशिरा कबन्ध
مین کوندھ اور براپچ اور کھر اور دوکھن اور ترسرا اور بالی نہین ہون میرا نام کونبھ کرن ہے اور اسی
مگدر سے اندر اور دیوتا لوگون کو اسکے کئی بار بھگا دیا ہے اور تم یہ نہ جاننا کہ ناک اور کان جانے
سے کونبھ کرن ہار گیا یہ سنکے رامچندر بانون کی برشٹ کرنے لگے اور جدیپ سب بان بجر کے
سمان لگتے جائین پرنتو کونبھ کرن کو کچھ بھی نہین معلوم ہوتا تھا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جن
جن بانون سے بالی کا بدھ ہوا اور سات برچھ رساتل مین چلے گئے وہی سب بان کونبھ کرن
पिनलवन
پر پرہار کرتے تھے پرنتو کونبھ کرن پیڑ بھی نہین ہوتا تھا اور رامچندر چنتون کرنے لگے
کہ یہ بڑا بلوان ہے اور کونبھ کرن اسی مگدر سے بانونکو توڑنے لگا اور بانر لوگون کو ایک ایک
مگدر سے بھوتل مین گرانے لگا تب رامچندر بانون سے کونبھ کرن کو مارنے لگے اور ایک بان ہتر
پڑھ کے پرہار کیا اور داہنا بھجا کونبھ کرن کا کٹ گیا اس سے کونبھ کرن نے بڑا بھاری شبد
کیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس طرح سے پربت کا شکھر گرتا ہے اسیطرح سے کونبھ کرن کا بھجا
بانری سینا مین گرا اور بہت سے بانر لوگ گر پڑے اور بہت سے بھاگ گئے کہ دوسرا
بھجا اس جگہہ نہ آوے اور کونبھ کرن بچار کرنے لگا کہ بھجا تو میرا کٹ گیا اب کیا کرون یہ بچار
کرکے ایک برچھ تاڑ کا بائین ہاتھ سے اکھاڑ کے مارنے کو اٹھایا تب تک رامچندر نے
وہ بھجا بھی کاٹ لیا اور بھجا کے گرنے سے بہت کچھ برچھ ٹوٹ گئے اور ٹکڑے ہوگئے اور
بہت سے بانر اور راچھس سب مر گئے جب رام چندر نے دیکھا کہ جدیپ دونون بھجا اسکے
کٹ گئے پرنتو اب تک نہ گرا تب دو بانون سے دونون چرن کاٹ لیے اور کونبھ کرن مہا
گھور شبد کرنے لگا اور لنکا مین ہاہاکار ہو گیا اور جدیپ دونون بھجا اور دونون چرن بھی کٹ
گئے پرنتو پھر کونبھ کرن منھ پسار کے رامچندر کو کھانے کے واسطے دوڑا تب رامچندر
نے بانون سے منھ اسکا بھیر دیا تب کونبھ کرن کرودھ کرکے نیتر سے دیکھنے لگا تب
رامچندر نے ایک بان سے آنکھ اسکی نکال لی اور ایک بان اسکی للاٹ مین اور دوسرا

بان اُسکی گردن مین مارا اور مستک اُسکا کٹ گیا اور آکاش مارگ کو وہ مستک چلا جس طرح سے اودے کے سمے سورج کی لالی ہوتی ہی اور جس طرح چندرمان تارون مین شوبھت ہوتے ہین اسیطرح سے کنڈل آدبھوشن سے مستک اُسکا شوبھت تھا اور وہ مستک لنکا مین گرپڑا اور بہت سے مکان اونچے اونچے نشٹ ہوگئے لنکا مین جانے کا رستہ بند ہوگیا اور شریر اُسکا سمندر مین گرپڑا اور بہت سے جل جنتو نشٹ ہوگئے اور سمندر بھی اُسکا بھار نہین سہہ سکے سیر اسکا پاتال کو چلا گیا اور اینک پاتال باسیونکو بھی نشٹ کردیا یہ سب دیکھ کے دیوتا لوگ ہرکھت ہوگئے اور آنند ہوکر ناچنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ کونبھ کرن کے بدھ سے دیوتا ہی لوگ آنند نہین تھے کنتو دیوتا اور دانو اور راچھس اور گندھرب اور ناگ سب لوگ ہرکھت ہوگئے کیونکہ سب کو دُکھ دینے والا تھا جب کونبھ کرن کا بدھ ہوگیا تب جس طرح سے سنگھ کو ہستی دیکھ کر کے کپنت ہوتے ہین اسیطرح سے رامچندر کو دیکھ کے راچھس لوگ کپنت ہوگئے اور جس طرح سے راہو کے چھوڑنے پر چندرمان پرکاشت ہوجاتے ہین اسیطرح سے بانری سینا مین رامچندر پرکاشت ہوگئے اور بہت آنند ہوگیا۔

سرگ سٹھ

جب کونبھ کرن کا بدھ ہوگیا تب راچھس لوگ راون کے یہان جاکر کہنے لگے کہ کونبھ کرن کا توآدھا شریر سمندر مین چلا گیا اور دونون بھجا اور دونون چرن رن بھومکا مین پڑے ہین اور کان اور ناک گِردھ سب کھا گئے اور مستک لنکا مین آکر گرا ہی اور رستہ بند ہوگیا ہم لوگ بڑے پریشرم سے آئے ہین تب راون کونبھ کرن کا بدھ سنکر مہا سوگ لین ہوگیا اور مورچھت ہوکے بھوتل مین مُنھ کے بل آسن پر سے گرپڑا اُس سمے چار تیر راون کے بیٹھے تھے دیو انتک اور نرانتک اور ترسرا اور اَات کاے اور دو بھائی ایک مہودر اور دوسرا مہاپارش یہ راون کی بھینا سے بھی بیٹھے تھے اور راون بلاپ کرکے رودن کرنے لگا کہ ہے کونبھ کرن ہمکو چھوڑ کے تم جم لوک کو چلے گئے تمنے تو پرتگیا کی تھی کہ مین شتر کو مارونگا یہ کارج نہ ہوا اور آج داہنا بھجا ہمارا ٹوٹ گیا اور تمھارے ایسے پراکرمی کو رامچندر نے کس طرح بدھ کردیا اب دیوتون کی بانی کسطرح سہونگا اور اب بانر لوگ ہمارے شتر ہی کھلا دینگے اب لنکا کو گھیر کے اُتپات کرینگے اور اب کون لنکا مین استریون کی رچھا کریگا سو اب ہمکو راج سے اور سیتا سے کچھ پریوجن نہین ہی اب اُسی بان سے مین بھی مرجاؤنگا اب ہمارے جینے کو دھکار ہی اب دیوتا لوگ ہنستے ہین اور جو بھبکھن کہتا تھا

وہ پسچ ہوا ہمکو آگیا نشا ہو گئی تھی ہمنے اُسکا کہنا نہین مانا اور نرادر کرمہ دیا اور کونبھ کرن نے بھی سمجھایا تھا پرنتو ہمنے نہین مانا اب مین کسی کے سامنے مُنہ دکھلانے کے جوگ نہین ہون بالمیک جی کا بچن ہر کہ راون بہت بلاپ کرنے لگا اور موُرچھت ہوکے گرپڑا۔

ارسٹھ سرگ سماپت

تب یہ بلاپ راون کا سنکے ترشرا سمجھانے لگا کہ ہے راون جدپے کونبھ کرن بڑا بلوان تھا پرنتو جو بات ہونے والی تھی وہ ہو گئی آپ سوچ مت کیجے آپ تو اکیلے سنگرام مین تینون لوک کے جیتنے والے ہین اور آپ کے ڈر سے دیوتا اور دانو سب کوئی ڈرتے ہین اب ہمکو آگیا دیجیے مین جدّھ کرونگا اور سب کو مار دونگا یہ سُنکے راون آنند ہو گیا اور آنند ہو اسطے ہو گیا کہ وہ کال کے بس تھا اور یہ چار پُتر مہودر اور مہاپارشُ آدِ جدھ کے واسطے تت پر ہی ہو گئے اور یہ سب کے سب مایا جاننے والے اور بڑے بدوان (विद्वान) تھے اور پرشار تھی ایسے تھے کہ کبھی جدّھ مین ہارے نہین تھے یہ سُنکے راون نے پتُرون کو انگ نین لگالیا اور بھوشن اور بستر پہنا کے جدھ کرنے کے واسطے بھیج دیا اور مہودر اور مہاپارشُ کو آگیا دی کہ ہمارے پتُرون کی رچھا کرنا تب سب کوئی راونکو پردچھن کرکے جدّھ کے واسطے گئے اور مہودر ہستی پہ ترشرا گھوڑے پر اور اَتِ کا یے رتھ پر چڑھ کے دھنش بان لیکر جس طرح سے اندر بجرلے کے دیوتون کے ساتھ چلتے ہین اسیطرح یہ سب چلے اور اپنے من مین یہ نشچے کرلیا کہ شترون کا ناش کرینگے اور مہا گھور شبد کرکے گرجنے لگا اور بانر لوگ بھی جدھ کے واسطے تت پر ہو گئے اور کلکلا شبد کرکے راچھسی سینا مین پرویش کر گئے اور برچھا اور پتھرون سے مارنے لگے اور راچھس لوگ بھی کرودھ کرکے بانرون کو نشٹ کرنے لگے اور دونون دَل (दल) کے بیرون کا شریر ودھر سے پورن ہو گیا اور بانر دونکو گھما کے دوسرے بانرون پر اور اسیطرح سے بانر لوگ بھی راچھسونکو گھما گھما کے مارنے لگے اور راچھس لوگ بھاگ چلے اور دیوتا لوگ آنند ہو گئے تب نرانتک کرودھ کرکے بانری سینا مین پرویش کر گیا اور سات سو بانرون کو برچھی سے مار گیا جب برچھی ٹوٹ گئی تب دوسری برچھی لے کر پھر مارنے لگا ایک چھن مین بہت سے بانرون کو نشٹ کر دیا تب دیوتا لوگ تراہ تراہ پکارنے لگے کہ ایسا پرشارتھی کہان سے آگیا اور بانر لوگ بچار کرنے لگے کہ سب کوئی ایک ساتھ غول باندھ کے جدّھ کرین تب تک نرانتک نے مار کے بچھادیا اور جب بانر لوگ برکچھ اکھاڑین کہ اس سے مارین تب وہ گھوڑا دوڑا کے چڑھ بیٹھے یہ پرشارتھ

دیکھ کے سب کونی کپیت ہو گئے اور بھاگنے لگے تب سگریون نے انگد کو آگیا دی کہ اب کیا دیکھتے
ہو جدھ کرو اور پران اسکا ہرن کر لو یہ آگیا پا کر انگد شبد کر کے گرجنے لگے اور راچھسون کے سمیپ
مین جا کر کہنے لگے کہ ہے نرانتک تم اپنے مگدر سے اپنے پراکرم بھر میری چھاتی مین مارو تیرا بل
دیکھے لیتا ہون تب نرانتک نے کرودھ کر کے ایک مگدر مارا اور شستر اسکا ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا
بالمیک جی بچن ہی کہ انگد نے ایک طمانچہ اُسکے گھوڑے کو بڑے زور سے پرہار کیا گھوڑے
کا چرن پرتھی مین دھس گیا اور مستک گھوڑے کا چور چور ہو گیا تب نرانتک نے بہت کرودھ
کر کے ایک مونکا انگد کے مستک پر مارا اور انگد کا سر پھٹ گیا اور مُنھ سے رودھر نکلنے لگا اور
مورچھت ہو گئے جب مورچھا چھوٹ گیا تب ایک مونکا اُسکی چھاتی مین مارا اور چھاتی کی ہڈی
دب گئی اور منھ اور ناک سے رودھر بہنے لگا اور بھوتل مین گر پڑا اور پران اُسکا نکلگیا یہ دیکھ کے
دیوتا لوگ ہرکھت ہو گئے۔

انتھ سرگ سماپت

جب نرانتک ہت ہو گیا تب راکچھس سب رودن کرنے لگے اور امرکھ ہو کے انگد سے جدھ
کرنے لگے اور انگد بھی برچھے اور تیمرون سے مارنے لگے اور ترشر بانون سے کاٹتا جاتا تھا اور
بانون سے مار کر انگد کا شریر بھیدن کر دیا جب انگد بانون سے بیڑت نہ ہوئے تب تومر اور
پریگھ سے مارنے لگا اُس سمے انگد نے ایک مشٹکا مہودر کے ہستی کو مارا اور نیتر اُسکے نکل پڑے
اور بھوتل پر گر پڑا اور اُسی کا دانت اُکھاڑ کے اور گدا بنا کے مارنے لگے اور راکچھسون کا انگ
انگ پھوٹ گیا اور رودھر بہنے لگا اور دیوانتک مورچھت ہو کر پھر اُٹھا اور ایک مگدر انگد پر
پرہار کیا انگد گھونٹی کے بل سے گر پڑے اور چاہا کہ اُٹھ کے مارون تب تک ترشر بانون سے
مارنے لگا اور انگد کو بیاکل کر دیا تب ہنومان جی نے پہونچکر ایک شکھر اُسکے اوپر دے مارا تب
اُسنے کاٹ دیا اور ہنومان جی کے اوپر پرہار کیا ہنومان جی نے اُچھلکر اپنے انگ کو بچالیا اور
ایک مشٹکا اُسکے لیلاٹ پر مارا مستک اُسکا پھٹ گیا اور نیتر نکل گئے اور جبھیا باہر گر پڑی
اور بھوتل مین گر کر پران کو تیاگ کر دیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ دیوانتک بڑا جودھا تھا
یہ دیکھ کے ترشر انیل کو مارنے لگا اور مہودر دوسرے ہاتھی پر چڑھ کے بانون کی برشٹ کرنے
لگا اور نیل کا انگ انگ پھوٹ گیا اور مورچھت ہو گئے جب مورچھا چھوٹ گیا تب

ایک پربت کا شکھر اکھاڑ کے مہودر کی مستک پر دے مارا اور مہودر موُرچھت ہو کے گر پڑا اور پران کو تیاگ کر دیا یہ دیکھ کے ترشرا ہنومان جی کو بانون سے مارنے لگا اور ہنومان جی برچھون سے مارنے لگے پرنتو ترشرا سب کو کاٹتا چلا جاے تب ہنومان جی کرودھ ہو کے اُسکے گھوڑے کو نکھون سے کاٹنے لگے تب ترشرا نے کوپ کر کے ایک شکتی بان جو اگنی کے برابر پرکاشت تھا اور اُسکو یہ بر دان تھا کہ اس شکتی سے جسکو ماریگا وہ نہ بچیگا مارنے کو اُٹھایا تب تک ہنومان جی نے کود کے اُسکے ہاتھ سے چھین لیا اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تب ایک کھڑگ ہنومان جیکی چھاتی مین مارا تب ہنومان جی نے ایک چپیٹا اُسکی چھاتی مین بڑے زور سے مارا اور موُرچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑا تب ہنومان جی نے اُسکے ہاتھ سے کھڑگ چھین لیا اور گرجنے لگے جب ترشرا کا موُرچھا چھوٹ گیا کود کے ایک مونکا ہنومان جی کی چھاتی مین مارا مونکا لگتے ہی کرودھ کر کے اُسی کھڑگ سے تینون سر اُسکے کاٹ لیے جب ترشرا کا بدھ ہو گیا تب سب بانر شبد کرنے لگے اور راکھشس سب بھاگ چلے یہ دیکھ کے مہاپارش نے گدا اُٹھا لیا اور مارنے لگا تب رکھبھ بانر جدھ کرنے لگے اور کود کے ایک مونکا اُسکی چھاتی مین مارا اور رودھر بہنے لگا اور موُرچھت ہو گیا تب رکھبھ نے اُسی کا گدا اُٹھا لیا اور مہاپارش نے اُٹھ کے رکھبھ کی چھاتی مین پر مار کیا یہ بھی موُرچھت ہو کے گر پڑے اور پھر اُٹھ کے اُسی گدا سے مارنے لگے اور مہاپارش بھی مشٹکا سے مارنے لگا اور رکھبھ نے مارتے مارتے مہاپارش کا پران لے لیا جب مہاپارش کا بدھ ہو گیا تب راکھشس لوگ شستر پھینک پھینک کے بھاگ گئے۔

اتسرگ بستما

اتِ کاے مہاپارش کا بدھ دیکھ کے اور اپنے چچا کا بدھ اور اینک بیرون کا بدھ دیکھکے اور اپنا نام سُنا کے کہنے لگا کہ کھڑے رہو اور بانر لوگ کنپت ہو گئے اور رامچندر کی سرن پکارنے لگے اور رامچندر نے دیکھا کہ یہ رتھ پر چڑھ کے گرجتا ہوا چلا آتا ہی اور ببھیکھن سے پوچھنے لگے کہ یہ کون ہی جو دھنش لیکر چار گھوڑے کے رتھ پر ہی اور ہزار گھوڑے اور اینک رتھ خالی اُسکے ساتھ ہین اور رتھ اُسکا سورج کی طرح سے چمکتا ہی اور کھڑگ جنکے قبضے چار چار ہاتھ اور دس دس ہاتھ لمبے ہین لیے ہی اور رتن کا مالا پہنے ہی اور کانون مین کنڈل شوبھت ہین چلا آتا ہی یہ سنکے ببھیکھن نے کہا کہ راون کا چھوٹا پتر ہی اور بل مین راون کے برابر ہی اور سب شاستر جانتا ہی اور شستر بدیا مین بھی سرشٹ ہی اور گھوڑے اور ہاتھی پر چڑھنے کی بدیا بھی

بہت جانتا ہی اور دھان مالنی راون کی دوسری استری سے اسکا جنم ہی اور برھما کی تپسّیا بھی
اسنے بہت کی ہی اور اینک بار اسنے شترون کی پراجے کر دی ہی اور یہ کوچ جو پہنے ہوئے ہی برھما
کا دیا ہوا ہی اسکو بردان ہی کہ کوچ بھیدن نہین ہو سکتا اور اینک بار دیوتون کو جدّھ کر کے
بھگا دیا ہی اور اندر کا بجر اور جمراج کی پھانسی اسکے اوپر بادھا نہین کرتی سو اسکے واسطے آپ
بہت سے جتن کیجیے نہین تو سب بانرون کو بانون سے نشٹ کر دیگا تب تک اَتِ کائے دھنش
بان لیکر اور مہا شبد کر کے بانرون کی سینا مین پرویش کر گیا تب بڑے بیر جو بانر تھے اُرتھات
دوبد اور میند اور نل اور نیل اور رکبھ اور ہنومان اور انگد اور کیسری ایک ساتھ ہو کے برچھ اور
پربتون سے مارنے لگے اور وہ اپنے بانون سے کاٹنے لگا اور جدپ بانر لوگ بڑا پرشارتھ
کرتے تھے پرنتو سب برچھونکو کاٹتا چلا گیا اور اپنے بانون سے مار کر سب کو بیاکل کر دیا اور سب
کوئی بھاگ چلے اور جس طرح سنگھ سے مرگے سب ڈرتے ہین اُسیطرح سے بانر لوگ ڈرنے لگے
اور اَتِ کائے جسکو دیکھے کہ جدّھ سے پھرت ہو گیا اُسکو نہین مارتا تھا جب سب کو مار کے
جیت لیا تو گرب بڑھا کے بانی کہنے لگا کہ ہے رامچندر میرے ہاتھ مین دھنش بان ہی اور جو
لوگ ڈر کے بھاگ گئے اُنسے اب مین جدّھ نہین کرونگا سو کداچت تمھاری سینا مین کوئی
بلی ہو تو اُسکو جدّھ کے واسطے بھیجدو وہ ہمسے جدھ کرے یہ سُنکے لچھمن جی کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا
اور ہنسکے دھنش کو ہاتھ مین لے لیا اور دھنش کو ٹنکارنے لگے اور شبد دھنش کا آکاش اور
پاتال مین پورن ہو گیا اور راچھس لوگ ڈر گئے اور اَتِ کائے لچھمن کو دیکھ کے کوپت ہو گیا اور
کہنے لگا کہ تم بالک ہو تمنے کبھی جدّھ نہین دیکھا ہی تم ساہس مت کرو میرے بان ایسے ہین کہ ہیموان
پربت بھی نہین سہہ سکتا اور چاہون تو پرتھی کو مہا پرلے کر دون تم اپنا دھنش بان پھینک کے
بھاگ جاؤ اور اپنے پران کی رچھا کرو جو بھاگ نہ جاؤگے تو جم لوک کو چلے جاؤگے اور کداچت
مہادیو جی کا ترشول برتھا ہو جائے تو ہو جائے پرنتو میرا ترشول برتھا نہین ہو سکتا یہ کہکے
دھنش بان پر چڑھا لیا اور لچھمن جی یہ سب سنکے بچار کرنے لگے کہ یہ بڑا اہنکاری ہی اسکو اوشیہ
مارونگا اور کرودھ ہو کے کہنے لگے کہ مُنہ کے کہنے سے تم بیر نہین کہلاؤگے سو مین دھنش بان
لے کر کھڑا ہون پہلے تو اپنا بل دکھا دے تب مین اپنے بانون سے تیرا مستک بھیدن کر دونگا
اور جس طرح بایو کوپ کر کے ہنگین اور تاڑ کا پھل گرا دیتی ہی اسیطرح تیرا مستک گرا دونگا تم
ہمکو بالک سمجھ کے نرادر مت کرو مین چاہے برددھ ہون یا بالک ہون پرنتو مین تمھارا کال

ہون یہ سُنکے اتِ کاے کرودھت ہوگیا اور دھنش پر بان چڑھا لیا اور لچھمن نے بھی دھنش
لے لیا اور لڑنے پر تت پر ہو گئے تب سب دیوتا اور دانو اور گندھرب اُن دونون بیرون کا
جدھ دیکھنے لگے ات کاے نے ایک بان لچھمن جی پر چلایا اور لچھمن جی نے اپنے بان سے کاٹ
دیا تب پھر پانچ بان مارے انکو بھی ٹکڑے کردیا تب ایک بان لچھمن جی نے جو اگنی کی طرح سے
چمکتا تھا چلایا اُسکو اتِ کاے نے کاٹ دیا تب دوسرا بان پھیر چلایا اور وہ اُسکی لیلاٹ
مین پرویش کر گیا اور رُدھر سے پورن ہوگیا اور بیاکل ہوکے اور کرودھ کر کے پانچ پانچ بان
اور سات سات بان چلانے لگا اور لچھمن سب کو کاٹتے جائین تب اگنی بان سے مارنے لگا
بعد اُسکے برہماستر لچھمن جیکی چھاتی مین مارا اور رُدھر بہنے لگا تب لچھمن نے منتر پڑھ کے اگنی بان
سے مارا اور دونون بان آکاش مین جاکر آپس مین لڑنے لگے دونون بان جدّھ کرتے کرتے
جلکے بھسم ہوگئے تب اتِ کاے نے ایک بان اور چلایا اور لچھمن نے اندر بان سے
کاٹ دیا تب اُسنے جمراج بان سے مارا تب پھر لچھمن جی نے بچار کیا کہ یہ تو ایک ایک بان سے
دیر تک جدھ کرتا رہیگا تب بیشمار بان برشٹ کرنے لگے اور اتِ کاے سب کو کاٹنے لگا
تب پھر لچھمن جی ہزارہا بان چھوڑنے لگے پرنتو سب بان برتھا ہوتے چلے جائین جب
لچھمن جی مارتے مارتے ہار گئے تب دیوتا لوگ بچار کرنے لگے کہ اب کیا کیا جائے یہ تو بڑا
بلی معلوم ہوتا ہی اُس سمے برہما نے دیوتاؤن سے کہدیا کہ ہمارا بردان یہ ہی کہ بدھ اسکا برہمہ
استر سے ہوگا سو بایو سے کہدو کہ یہ برتانت لچھمن کے کان مین کہہ دین تب بایو نے لچھمن کے
کان مین جھک کے کہدیا تب لچھمن نے برہمہ استر کو دھنش پر چڑھا کے اتِ کاے پر چھوڑ دیا
جس سمے یہ برہمہ استر لچھمن کے دھنش سے تیاگ ہوا اُس سمے دیوتا اور گندھرب اور کنّر
سب بیاکل ہوگئے کہ دونون بیر برہمہ استر چلانے پر تت پر ہین پرتھی کی پرلے نہ ہو جائے
اور اتِ کاے برہمہ استر کو دیکھ کے بانون سے کاٹنے لگا اور سب شستر ونکو برتھا کر دیا اور وہ برہمہ استر
اتِ کاے کی مستک مین پرویش کر گیا اور مستک اُسکا کٹ کے بھوتل مین گر پڑا یہ دیکھ کے
راچھس لوگ بیاکل ہوگئے اور اونچے سُر سے رودن کرنے لگے اور بانر لوگ ہرکھت ہوگئے
اور سب کوئی لچھمن جی کا پوجن کرنے لگے۔

اٹھترسرگ سماپت

جب اتِ کاے کا بدھ ہو گیا تب راون سنکے بیاکل ہو گیا اور کہنے لگا کہ بڑے بڑے بیر راکھچس اور کونبھ کرن ایسے بلوان نشٹ ہو گئے اور جتنے راکھچس گئے لنکا مین پھر نہ آئے اب کوئی بیر ایسا نہین ہی کہ رامچندر اور لچھمن اور سگریون کو بانری سینا سمیت بدھ کر دے اور رام چندر کے سمدر روپی بل مین سب ڈوب گئے یہ بلاپ کر کے راکھچسونکو آگیا دینے لگا کہ اب سب کوئی لنکا مین خبرداری کرتے جاؤ کہ بانر لوگ پرویش نہ کرنے پاوین اور جس استھان پر جانکی ہین وہان بشیش خبرداری کرنا چاہیئے یہ سب بانر بڑے پرشارتھی ہین جب گھات پاوینگے تب سب کو نشٹ کر دینگے انکو تچھ نہ جاننا یہ سنکے سب لنکا باسی تت پر ہو گئے اور راون شوک روپی اگنی مین جلتا ہوا اپنے گرہ مین پرویش کر گیا اور پتروں کے شوک سے بیٹرت ہو گیا۔

بہترسرگ سماپت

بہت سے راکھچس جو جدھ سے بچ گئے تھے وہ آکر راون سے کہنے لگے کہ ترشرا اور نرانتک اور اتِ کاے سب کوئی ہت ہو گئے اور سب لوگ سوچ کرنے لگے تب راون مہا کشٹ مین مورچھت ہو کر گر پڑا اور پرتھی مین لوٹنے لگا جس طرح سے ادھمرا سرپ لوٹتا ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب راون شوک کے سمندر مین ڈوبنے لگا تب اندرجیت سمجھانے لگا کہ ہے پتا آپ سوچ کو دور کیجیے جبتک مین جیتا رہونگا آپ کو کوئی شوک نہ ہونے دونگا جس سمے مین بانونکو پرہار کرونگا اُس سمے رامچندر کی سینا مین کوئی بیر ایسا نہین ہی کہ میرے بانون کو سہہ لیوے مین پرتگیا کرتا ہون کہ رام چندر اور لچھمن اور بانری سینان کو مار کے بھوتل مین گرا دونگا اور جو سورج اور چندرمان اور دیوتا رامچندر کی سہاے کرینگے تو بھی مین جیتا نہ چھوڑونگا یہ کہہ کے اور راون کی آگیا لے کر رتھ پر سوار ہوا اور نکونبھلا دیبی کے استھان پر راکھچسی سینا کے سمیت چلا گیا اور بہت ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ اسکے ساتھ اور راکھچس سب بھیانک سروپ تھے اور انیک پرکار کے شستر دھاری تھے اور دیبی کے استھان پر پہونچ کے اپنی سینا کو تت پر کیا اور ہون کے واسطے اگن کو استھاپن کیا اور جگ کرنے لگا اور کالے برن کا بکرا اگن مین ہون کر دیا اور اگن بہت پرسن اور پرگٹ ہو کر بھوجن کر گئی اور آشرباد دینے لگی کہ منورتھ تمھارا استھ ہوگا اور برہماستر اور دھنش اور گدا اور رتھ اور جتنے شستر تھے

سب کو ہون کردیا اور اگنی نے سب شستروں کو اُٹھا کر کے اندرجیت کو دیدیا اور آشیرباد
دیا کہ اِن شستروں سے تمھاری جیت ہوگی یہ بردان سُنکے دیوتا اور سورج سب کوئی بیاکُل ہو گئے
کہ اسکو کیونکر جیت لینگے اور اندرجیت اسی جگہہ سے گپت ہو کے آکاش مین چلا گیا اور راکھشس
لوگ بھوتل مین ہوکر مگدر اور تومر سے بانروں کو مارنے لگے اندرجیت کہنے لگا کہ تم لوگ
بے ڈر ہو کے جدّھ کرتے جاؤ مین سب کی رچھا کرونگا یہ کہہ کے بانوں کی برشٹ کرنے لگا اور
بانر لوگ گرنے لگے اور بہت سے بانر ہت ہو گئے جب بانر مر گئے تب اِندرجیت نے
اٹھارہ بان سے گندھماون اور نو بان سے دو بد اور سات بان سے میند اور پانچ بان سے
گج اور دس بان سے جامبوان اور تین بان سے نیل اور تین بان سے سُگریون اور سربھ
اور انگد اور بیس بان سے ہنومان جی کو مار کے گرادیا اور سب کوئی تو مر گئے پرنتو ہنومان جی
مورچھت ہو کے گر پڑے اور جتنے مکھیا بانر تھے سب کے سب بدھ ہو گئے جب اندرجیت
نے دیکھا کہ اب تو سب مر گئے تب گپت ہی روپ سے سمیپ مین آکر بانوں کی برشٹ کرنے
لگا اور بانر لوگ جو جیتے رہے پڑے پڑے آکاش کی طرف تاکنے لگے کہ یہ سب بان کہان سے
آتے ہین جب دیکھا کہ اب کوئی جیتا نہین ہی تب سگریون اور بھبیکھن کو بھی مگدر سے مار کے
انگ انگ پھوڑ دیا اور یہ لوگ بھی مورچھت ہو کے گر پڑے پھر اندرجیت نے دیکھا کہ سب کوئی
تو گر پڑے اور رام چندر اور لچھمن اب تک کھڑے ہین تب بانوں کی برشٹ کرنے لگا یہ دیکھ کے
رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ یہ اِندرجیت اندر کا جیتنے والا ہی اور سب بانروں کو
نشٹ کردیا اور ہم لوگوں کو بھی مار رہا ہی اوشیہ یہ پران لے لیوے گا یہ سنکر لچھمن جی کو
کرودھ ہو گیا اور کہنے لگے کہ آپ کیسی بات کہتے ہین آپ کی آگیا ہو تو مین اسکو مار کے ہت
کردوں تب رامچندر کہنے لگے کہ یہ برہمہ استر لیے ہوئے ہی اور اگن کا اسکو بردان بھی
ہو گیا ہی اوشیہ ماریگا تب پھر لچھمن کرودھ ہو گئے کہ آپ اسیر ہو کے ایسی بات کیون کہتے ہین
تب رامچندر لچھمن کو سمجھانے لگے کہ یہ اوسر کرودھ کا نہین ہی کیونکہ ہم لوگوں کا اوتار مرجادا
کی رچھا کے واسطے ہوا ہی جو برہمہ استر کو نہ مانین تو مہا برہما کی کیونکر رہ سکتی ہی سو جس طرح
سے مین بانوں کو برداشت کرتا ہون تم بھی برداشت کرو مرجادا بھنگ کرنے سے بڑا بھاری
اپرادھ ہم لوگوں کو ہو گا سو مین اور تم بھی کلا لگا کے اور مورچھت ہو کر گر پڑین تب یہ بھی
جدھ سے ہرکھت ہو جائے گا اور برہمہ استر کی مرجادا بھی رہ جائیگی یہ بچار کے دونوں بھائی

مور جھت ہو کے بھوتل مین گر پڑے تب اندرجیت شبد کر کے گرجنے لگا کہ اب شترونکو جیت لیا اور آنند ہو کے لنکا مین پرویش کر گیا اور راون سے کہنے لگا کہ رامچندر اور لچھمن اور بانری سینا سب کے سب مارے گئے۔

تہتر سرگ سماپت

یہ سُنکے راون بہت ہرکھت ہو گیا اور یہان جس سمے رامچندر اور لچھمن مورجھت ہو کے گر پڑے تھے بھبیکھن اور ہنومان جیتے رہے تب بھبیکھن ہنومان جی کے پاس چلے گئے اور کہنے لگے کہ یہ دونون بھائی مرنے والے نہین ہین یہ برھما کی مرجادا پالن کرتے ہین تب ہنومان جی بھی سمجھ گئے کہ بھبیکھن سچ کہتے ہین اور ہنومان جی بھبیکھن سے کہنے لگے کہ کداچت برھمہ استر سے سب مر گئے پر نتو چلکے دیکھنا چاہیئے کہ کوئی جیتا ہی یا نہین یہ کہ کے ہنومان جی اور بھبیکھن لکاری جلاکے کہ اس سمے رات تھی دیکھنے لگے کہ کسی کا بھجا اور کسی کے چرن اور کسی کا سر اور کسی کا سر کٹ گیا ہی اور رُدھر سے تربتر ہو گئے ہین اور سُگریون اور نل اور نیل اور دوبد اور میند اور انگد جتنے لکھیا ہین مر گئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ سرسٹھ کرور بانر مر گئے تھے اور یہ جدّھ پانچ دن اور پانچ رات برابر ہوتی رہی اور بھبیکھن اور ہنومان جی جامبوان کو کھوجنے لگے تو دیکھا کہ بھوتل مین بیاکُل پڑے ہوئے ہین ایک تو برِدھ اور دوسرے بانون سے بھیدت ہو گئے تھے یہ دیکھ کے بھبیکھن کہنے لگے کہ ہے جامبوان بانون سے بھیدت ہو گئے ہین پر نتو ابھی پران نہین نکلا ہی جب جامبوان نے بول بھبیکھن کا سنا تو بولا تو نہین جاتا تھا پر نتو ساہس کر کے کہنے لگے ہین تو بانون سے بھیدت ہو گیا اور آنکھون سے سوجھ نہین پڑتا ہی تمکو بولی سے پہچانتا ہون سو تم یہ تو بتاؤ کہ ہنومان جی جیتے ہین یا وہ مر گئے تب بھبیکھن کہنے لگے کہ رامچندر اور سگریون کو نہین پوچھتے ہو جو سب کے مکھیا ہین اسکا کون کارن ہی تب جامبوان کہنے لگے کہ جو ہنومان مر گئے ہونگے تو کوئی نہین جی سکتا اور کداچت جیتے ہونگے تو سب کوئی جی جائینگے یہ سُنکے ہنومان جی خود ہرکھت ہو کے اور پرنام کر کے کہنے لگے کہ مین جیتا ہون اور ہے جامبوان بانون سے بہت پیڑت تھے پر نتو ہنومان جی کی بولی سُنکر بہت ہرکھت ہو گئے اور کہنے لگے کہ تمہارا سا بیر اِس پرتھی مین کوئی نہین ہی دیکھو کہ رامچندر اور لچھمن بانون سے پیڑت ہو گئے ہین سو تم ہیموان پربت پر چلے جاؤ اور اُس پربت پر ایک کنچن پربت ہی وہان اوشدھی اینک ہین اور وہان

چار شکھر ہین اور چار دن پرکار کی اوشدھی ایک پر مرت سنجیونی جو مرے ہوؤن کو جلا دیتی ہی
विशल्याकरणी سुवर्णाकरणी
اور دوسرے پر بشلیا کرنی جو زخم کی بھرنے والی ہی اور تیسرے پر سوبرن کرنی یہ گھاؤ کی بتھا
संधानी
کو دور کر دیتی ہی اور چوتھے پر سندھانی اس سے بجھا اور چرن وغیرہ جو کٹ جاتے ہین تو جڑ
جاتے ہین سو ہے ہنومان پہلے تو تم ایک کام کر لو کہ جتنے راچھس مر گئے ہین سب کو سمندر مین
गन्धक
پھینک دو نہین تو اوشدھی کی گندھ لگتے ہوئے جی جاوینگے یہ سنکر ہنومان جی نے سب راکچھسونکو
اُٹھا اُٹھا کے سمندر مین پھینک دیا اور آکاش مارگ مین چلے گئے اور پہونچ کے دیکھنے لگے
کہ انیک اوشدھی ہین کون لے چلون تب اس شکھر کو اکھاڑ کے لے آئے اور گندھ اس
اوشدھی کے لگتے ہی بانر لوگ جی گئے اور شبد کر کے گرجنے لگے اور ہنومان جی نے اوتم اوتم بانرون
کو پرنام کیا اور بھبھیکھن کو انگ مین لگایا اور رامچندر اور لچھمن بھی اٹھ کھڑے ہو گئے تب سب
کسی نے بچار کیا کہ جو یہ پربت یہان رہیگا تو راچھس جو مرینگے وہ پھر جی جاوینگے تب ہنومان جی
हिमवान
نے پھر اس پربت کو اٹھا لیا اور ہموان پربت پر رکھ کے چلے آئے۔

چوہتر سرگ پرتما

جب سب کوئی جی گئے تب سگریون ہنومان جی سے کہنے لگے کہ راون بڑا ادشٹ ہی جب
کونبھ کرن ایسا بھائی اور پتر بڑے بڑے سینا دھیس نشٹ ہو گئے پر تو اب بھی نہین مانتا سو
تم لکاری جلا کے لنکا پھر جلا دو اور کوئی لبتو بچنے نہ پاوے اور جب اگنی پر جلت ہو تو اسی مین
سب راچھس اٹھا اٹھا کے ڈال دیے جائین جب شام ہو گئی تب بانر لوگ لکاری لیکر لنکا مین
پرویش کر گئے اور تمام اٹاریون پر چڑھ گئے اور لکاری سے جلانے لگے اور گھر سب جلکے گرنے
لگے اور برتن سب پھوٹنے لگے اور ہاتھیون اور گھوڑون کو مارنے لگے اور رتھون کو توڑنے لگے
اور اگن انیک شسترونکو جلانے لگی اور جس برتن مین مدرا رکھی جاتی ہی اور راچھس پان کر کے
جدھ کرنے جاتے تھے سب توڑ پھوڑ دیے اور راچھسونکا سر کاٹ کے اگنی مین ڈالنے لگے
اور وہ راتری کس طرح شوبھت ہو گئی جس طرح سے پلاس کا برچھ ہوا اور اگن کی روشنی سے
سمندر بھی شوبھت ہو گیا ایک مہورت مین لنکا پوری بھسم ہو گئی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جن
جن راچھسون کا شریر جلنے لگا وہ لوگ بھاگ بھاگ کے لنکا کے باہر جانے لگے اور بانر لوگ انکا
سر کاٹ کاٹ کے ہون کر دیا کرین اور بانرون اور راچھسونکا شبد بھیانک ہو گیا اور رامچندر

اور لچھمن دھنش بان لیکر جدھ استھان مین تت پر ہو گئے اور دھنش کو ٹنکارنے لگے اور راکھشس لوگ ڈر گئے جب راون نے دیکھا کہ اتبو بڑا اُتپات ہونے لگا تب کرودھ سے پورن ہو گیا اور کونبھ اور نکونبھ کونبھ کرن کے پترون کو آگیا دی کہ جدھ کرو اور جیو پاچھ اور شوری تا کچھ اور پرجنگھ اور کنپن چار منتری اُنکو ساتھ کردیا تب سب کوئی شستر لے کر گرجنے لگے اور بھوشنون کے پرکاش سے راتری پرکاشت ہو گئی اور جس طرح سے تارون مین چندرمان شوبھت ہوتے ہین اُسی طرح سے راکھشون مین یہ دونون پتر کونبھ کرن کے شوبھت ہو گئے اور جدھ استھان مین پہونچ کے شبد کرنے لگے اور بانرون سے جدھ ہونے لگی ۔

پچھسر سرگ پت سماپت

اور کنپن راکھشس سے اور انگد سے جدھ ہونے لگی اور کنپن نے ایک گدا انگد کو مارا تب انگد نے دوسرے راکھشس کا گدا چھین کے کنپن کے اوپر پر ہار کیا وہ مورچھت ہو گیا جب مورچھا چھوٹی پر اُٹھا تب پھر ایک پربت کے شکھر سے مارا اور کنپن نے اُسکو کاٹ دیا پھر دوسرے شکھر سے انگد نے مارا اور کنپن مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑا یہ بات دیکھ کے شوری تا کچھ انگد کو بانون سے مارنے لگا اور انگد کا انگ انگ پھوٹ گیا تب انگد نے کرودھ کر کے اور کود کر کے دھنش کو اُسکے ہاتھ سے چھین لیا اور رتھ کو چور چور کر دیا تب کنپن کھڑگ اور ڈھال لیکر تت پر ہو گیا یہ دیکھ کے انگد نے اُچھلکے اُسکے ہاتھ سے کھڑگ کو چھین لیا اور وہی کھڑگ اُسکے کندھے پر پرہار کیا تب کنپن نے پھر اُس کھڑگ کو انگد سے چھین لیا اور انگد پر چلا دیا انگد نے اپنے انگ کو بچا لیا اور پھر اُس کھڑگ کو چھین کے سر کو کاٹ لیا تب یہ دیکھ کے اور بہت کرودھ کر کے پرجنگھ اور جیو پاچھ اور شوری تا کچھ تینون ملکے انگد کو مارنے لگے اور انگد کو گھیر لیا اور انگد رودھر سے تر بتر ہو گئے تب یہ دیکھ کے دوبد اور میند پہونچ گئے اور جدھ ہونے لگی اور یہ جدھ ایسی ہوئی کہ دیکھنے والون کے روم روم کھڑے ہو گئے یہ تینون بانر پربت اور برچھون سے اور تینون راکھشس شسترون سے مارنے لگے پرجنگھ نے ایک کھڑگ انگد پر بڑے زور سے چلایا تب تک دوبد اور میند اچھا کا برچھ اُکھاڑ کے مارنے لگے اور کھڑگ اُسکے ہاتھ سے گر پڑا تب پرجنگھ نے ایک مشٹکا انگد پر پرہار کیا تب انگد نے بھی ایک مونکا بڑے زور سے مارا کہ وہ مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑا پھر اُٹھ کے ایک مشٹکا انگد کو مارا اور انگد بھی بیاکل ہو کے گر پڑے پھر اُٹھ کے

انگد نے ایک مشٹکا مارا اور پرجنگھ بھوتل مین گر پڑا یہ دیکھ کے جیوپا کچھ کہ یہ پرجنگھ کا بھتیجا تھا
کھڑگ لے کے انگد پر دوڑا تب تک دوبد نے کرودھ کرکے اُسکے ہاتھ سے کھڑگ کو چھین لیا اسی بیچ
مین سونی تا کچھ نے ایک گدا دوبد کو مارا اور دوبد گھوم گئے جب چاہا کہ دوسرا گدا ماردن تب تک
اُسی گدا کو چھین کے دوبد اور مہیند دونون مارنے لگے دوبد نے سونی تاکچھ کو بھوتل مین دے مارا
اور اسی طرح سے مین بھی جیوپا کچھ کو پچھاڑ کے دانتون سے کاٹنے لگے یہ دیکھ کے کونبھ رتھ پر
چڑھ کے بانون کی برشٹ کرنے لگا اور بانرون کو مار کے بیاکل کردیا تب دوبد نے اُچھل کے
اور آکاش مین جا کے دھنش کو چھین لیا اور ٹکڑے کردیا تب کونبھ دوسرا دھنش لے کے پھر
مارنے لگا اور دوبد اور مہیند کو مار کے مورچھت کردیا اور بیاکل ہو کے بھوتل مین گر پڑے اور دوبد
اور مہیند انگد کے ماموں تھے اُنکو مورچھت دیکھ کے اور کرودھ کرکے دوڑ کے چلے تب انگد
کو بھی بانون سے مار کے انگ انگ پھوڑ دیا اور انگد ساہس کرکے برکچھ اور پربتون کے شکھر
سے مارنے لگے اور کونبھ اپنے بانون سے کاٹنے لگا اور یہ جدھ دیکھ کے دیوتا اور گندھرب
لوگ پرسنسا کرنے لگے کہ دونون بیر دھنیہ ہین کونبھ نے دو بانون سے انگد کی بھَون مین مارا اور انگد
کی آنکھ بند ہوگئی اور رُدھر بہنے لگا تب انگد نے آنکھ بند کرکے ایک سال کا برکچھ اُکھاڑ کر ایسا
مارا کہ مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑا اور پھر اُٹھ کے جدھ کرنے لگا اور دونون بیر لڑ لڑ کے باربار
بھوتل مین گر پڑین اور اُٹھ اُٹھ کے لڑتے جائین تب پھر کونبھ نے دو بانونکو انگد کی بھَون مین مارا
اور انگد مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑے یہ دیکھ کے بانر لوگ بڑے کشٹ مین ہوگئے اور رامچندر
سے تراہ تراہ پکارنے لگے تب رام چندر نے سرشیٹ سرشیٹ بانرون کو آگیا دی اور بانر لوگ
برکچھ اُکھاڑ اُکھاڑ کے کونبھ سے جدھ کرنے لگے اور کونبھ اپنے بانون سے کاٹتا چلا جائے
بالمیک جی کا بچن ہی کہ ایسی بانون کی برشٹ کونبھ نے کی کہ بانر لوگ بیاکل ہوگئے یہ دیکھ کے
سگریون مہا کرودھ کرکے اور سب بانرون کو پیچھے کرکے خود آگے ہوئے اور جدھ کرنے لگے
اور کونبھ کا دھنش چھین لیا اور ٹکڑے ٹکڑے کردیا تب کونبھ انیک شستر چلانے لگا اور
سگریون شسترونکو پکڑ پکڑ کے توڑنے لگے اور کہنے لگے کہ تو بڑا بیر ہی اور راون کے برابر تیرا
بل ہی اور جیسا کونبھ کرن تیرا پتا بلوان تھا ویسا ہی تو بلوان ہی اور تیرے بل سے لنکا کی رچھا
ہوتی آئی اور تیرے ہی پراکرم سے راون کا راج چلا جاتا ہی اور تم دھنیہ ہو اور جدپ میرا
تو یہ بچار تھا کہ اسی چھن تیرا بدھ کردون پرنتو تو لڑتے لڑتے تھک گیا ہی اچھی طرح دم لے لے

تب مین تیرا بل دیکھے لیتا ہون یہ ابان سگریو کا سنکے کونبھ کو کرودھ ہو گیا اور کود کے سگریون
کے دونون بھجا پکڑ لیے اور کہا کہ اب تم اپنا بل دکھاؤ یہ کہکے دونون باہو جدھ کرنے لگے اور
دونون کے منھ سے اگنی نکلنے لگا تب کونبھ نے کرودھت ہو کے ایک مشٹکا سگریون کی چھاتی
مین پر ہار کیا اور بجر کے سمان لگ گیا اور چمڑا پھوٹ گیا اور ہڈی دب گئی اور ادھر بہنے لگا تب سگریون
کہنے لگے کہ باہو جدھ مین تو مشٹکا مارنا اچت نہین ہر یہ کہکے ایک مشٹکا کونبھ کی چھاتی مین بڑے
زور سے مارا کہ منھ اور کان اور ناک سے ادھر بہنے لگا اور چھاتی کی ہڈی دب گئی اور موُرچھت
ہو کے بھوتل مین گر پڑا اور پران کو تیاگ کر دیا بالمیک جی کا بچن ہر کہ بدھون مالی (विद्युमाली) ایک راکھس
مہا دیوجی کا بڑا بھگت تھا اور رتھ اسکا سورج کی طرح پر کاشت تھا سورج اسکو دیکھ نہین سکتے تھے
اور کرودھ مین ہو گئے تب شیوجی نے سورج پر کوپ کیا اور سورج لولارک (लोलार्क) چھیتر مین گر پڑے اسیطرح
یہ کونبھ گر پڑا اور یہ دیکھ کے راکھس لوگ ڈر گئے۔

چھتیسرگ پرستا

جب کونبھ کا بدھ ہو گیا تب نکونبھ دیکھ کے دوڑا اور کرودھ کر کے سگریون سے جدھ کرنے لگا اور
ایک مشٹکا سگریو کو مارا اور سگریون موُرچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑے تب تک ہنومان جی پہونچ
گئے اور نکونبھ نے ایک پرگھ ہنومان جی کی چھاتی مین مارا اور پرگھ سو ٹکڑے ہو گیا پر تو ہنومان
جی چلائمان نہ ہوئے اور کرودھ مین ہو گئے اور مشٹکا باندھ کے نکونبھ پر چلے تب وہ باہون سے
مارنے لگا اور ہنومان جی کے شریر سے بہت ادھر بہنے لگا تب کود کے ایک مشٹکا اسکے لیلاٹ مین
مارا اور وہ موُرچھت ہو کے گر پڑا اور پھر اٹھکے دوڑا تب ہنومان جی نے مشٹکا مارنے کے واسطے
اٹھایا تب تک نکونبھ نے دونون بھجا ہنومان جی کے پکڑ لیے اور گھسیٹ کے لنکا مین لے چلا
ہنومان جی نے جھٹکا دے کر چھڑا لیا اور کود کے ایک مشٹکا مارا اور نکونبھ بھوتل مین گر پڑا تب ہنومان
جی اسکی چھاتی پر چڑھ بیٹھے اور سو بار مشٹکا مار کے بدھ کر دیا یہ دیکھ کے رام چندر بہت آنند ہو گئے
اور بانر لوگ بہت ہرکھت ہو گئے اور گرجنے لگے اور راکھس بھی بہت چکت ہو گئے۔

ستھسرگ پرستا

جب کونبھ اور نکونبھ دونون ہت ہو گئے تب راون شوک اور کرودھ سے موُرچھت ہو گیا اور

نہاکوپ کرکے مکراکچھ کھرکے پتر کو جدھ کرنے کی آگیادی یہ سنکر مکراچھ کہنے لگا کہ مین اوشیہ جدھ کرکے سب کو مارونگا یہ کہکے اور رادن کو پردچھن کرکے اپنے سارتھی سے رتھ منگاکے بیٹھ لیا اور بہت سی سینا مین پہونچگیا اور راچھسون کو آگیادی کہ تم لوگ بانرون سے جدھ کرو مین رامچندر اور لچھمن اور سگریون کو اکیلا مارونگا اور جس طرح سے سوکھی لکڑی کو اگنی جلادیتی ہی اسی طرح مین اپنے بانون سے جلادونگا یہ سنکے راچھس لوگ چلے اور بانر بھی تت پر ہوگئے اور جس سمی مکراکچھ چلا اُس سمے انیک اشگن ہونے لگے اور مکراکچھ رامچندر کے سمیپ مین پہونچگیا۔

اٹھتر سرگ ہتما

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس طرح دیو اسُر کا سنگرام ہوا تھا اُسی طرح سے جدھ ہونے لگی اور بانر لوگ برچھ اور پربت کے شکھر لیکر اور راچھس لوگ شسترون سے جدھ کرنے لگے اور مکراکچھ نے بہرشیٹ سرلشٹ بانرون کو مارکے بیاکل کردیا تب بانر لوگ بھاگ چلے اور راچھس لوگ آنند ہوکر گرجنے لگے جب بانر لوگ چارون طرف بھاگ چلے تب رامچندر کہنے لگے کہ تم لوگ کیون بھاگے جاتے ہو یہ کہکے اپنے بانون سے شسترون کو بارن کرنے لگے تب مکراکچھ کہنے لگا کہ تم کھڑے رہو مین پتا بیر لونگا تمکو دیکھکے ہمکو بڑا کرودھ ہوگیا ہے رامچندر مین جنستھان بن مین نہین تھا اب تو جس طرح سے سنگھ سدا کال سے مرگ کا کھانے کی اچھا کرے اور وہ ملجائے اسیطرح سے تم ہمکو مل گئے ہو مین اوشیہ تمکو جم لوک مین بھیج دونگا اور جس بدیا کا تمکو اہنکار ہو اب پرگٹ کرو تب رامچندر ہنسکے کہنے لگے کہ ہے ڈشٹ پتا تیرا جم لوک مین گیا ہی تجھکو بھی اُسکی سیوا کے واسطے جم لوک مین بھیجدونگا اور منھ کے کہنے سے بیر نہین کہلاؤگے چودہ ہزار راچھس جو جنستھان بن مین مارے گئے مین ہی مارنے والا ہون یہ سنکے رامچندر کو بانون سے مارنے لگا اور رامچندر بانون سے کاٹنے لگے اور دونون طرف سے بانونکی برشٹ ہونے لگی اور اُس جدھ کو دیوتا اور گندھرب دیکھتے رہے اور بانون سے پرتھی پورن ہوگئی تب رامچندر نے بہت کرودھ ہوکے آٹھ بان سے سارتھی اور بیس بان سے اُس کے رتھ کو توڑدیا تب مکراکچھ ترشول لیکر چلا اور اُس ترشول کو مہادیو جی نے دیا تھا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے مکراکچھ ترشول لے کر چلا دیوتا لوگ دیکھکے بیاکل ہوگئے اور گھبراگئے کہ اب اوشیہ اس ترشول سے رامچندر کو ماریگا تب تک مکراکچھ نے بڑے زور سے رامچندر کے اوپر

چھوڑ دیا رامچندر نے چار بان سے چار ٹکڑے کر دیے اور چارون ٹکڑے رساتل مین چلے گئے اور رساتل مین بہت سے راکھشس ہت ہو گئے جب مکراکچھ نے دیکھا کہ میرا استر نشٹ ہو گیا تب مشٹکا باندھ کے رام چندر کی طرف دوڑا اور للکارا کہ کھڑے رہو اب نہ جانے دونگا تب رامچندر نے اگنی بان اسکے ہردی مین پرہار کیا اور آسنے بھوتل مین گر کے اپنے پران کو تیاگ کر دیا یہ دیکھ کے راکھشس لوگ لنکا مین بھاگ چلے اور دیو لوگ بھولون کی برشٹ کرنے لگے اور جے جے کار ہونے لگا۔

اُناسی سرگ سمپت

مکراکچھ کا بدھ سنکے راون کو بڑا کرودھ ہو گیا اور بچار کیا کہ بدون اندرجیت کے جے نہین ہو سکتی تب اندرجیت کو آگیا دی کہ تم رامچندر اور لچھمن کو جدھ کر کے ناش کر دو تمھارے پُرشارتھ سے تو اندر ڈرتے ہین رام اور لچھمن منش کی کیا حقیقت ہی تب اندرجیت راون کو پرنام کر کے جگیہ کے استھان مین چلا گیا اور اگنی مین ہون کرنے لگا اور کالے برن کا بکرا ہون کر دیا اور اگن پرشن ہو کر بھوجن کر گئی اور آشیرباد دینے لگی اور اندرجیت دچھنا اور دان دے کر چار گھوڑے کے رتھ پر بیٹھ کے اور برہمہ استر لے کے سینا سمیت رن بھومکا مین چلا آیا اور یہان رامچندر کی سینا مین بچار ہونے لگا کہ مکراکچھ کے بدھ سے اب کوئی بڑا بیر آوے گا اور اندرجیت لنکا کے دوار سے نکلا اور گپت ہو گیا اور راکھشون سے کہا کہ تم لوگ بانون سے جدھ کرو مین دونون بھیونکو اکیلا مار کے پتا جی کو جے کی بانی سناؤنگا یہ کہکے مایا سے دھوان کر دیا اور بڑا اندھکار ہو گیا اور بانون کی برشٹ کرنے لگا اور رامچندر اور لچھمن کو سربانگ بھیدن کرنے لگا اور جب رامچندر اور لچھمن بانون سے بھیدن ہو گئے پرنتو چلایمان نہ ہوئے اور یہ دونون بھائی بھی آکاش مین بان کو چلانے لگے اور اندرجیت کے شریر مین لگ کے رُدھر چھٹنے لگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب رامچندر کے بان اندرجیت کو بھیدن کرنے لگے تب اندرجیت دوسرے استھان پر ہٹ جایا کرے وہان بھی رامچندر کے بان بھیدن کرنے لگے اور رامچندر اور لچھمن بھی رودھر سے شوبھت ہو گئے اور اندرجیت کے بانون سے بہت سے بانر نشٹ ہو گئے یہ دیکھ کے لچھمن کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور رامچندر سے کہنے لگے کہ آپ ہمکو آگیا دیجیے تو سب راکھشونکا برہمہ استر سے بدھ کر دون تب رامچندر کہنے لگے کہ ایک راکھشس کے اپرادھ سے دوسرے راکھشسون کا بدھ اُچت نہین ہی کیونکہ

بھبیکھن ہمارا بھگت ہی اور بہت سے راکچھس جو جدّھ نہین کرتے اور ہر دم ہمارا اُستمرن کرتے ہین اور بہت سے راکچھس جو بھاگ گئے ہین اور گھائل پڑے ہین اُن لوگون کو مارنا شاستر سے برودھ ہی یہ کہکے رامچندر رجتبن کرنے لگے اور (مہابھارت مین یہ لیکھ ہی کہ جب یہ بات ہوتی تھی تب ایک گوہیک دیوتا نے آکر بھبیکھن کو جل دیدیا اور بھبیکھن اُس جل کو رامچندر کے پاس لے جاکر کہنے لگے کہ یہ جل گوہیک نے دیا ہی اور اسکا یہ پرتاپ ہی کہ جو بستو گپت ہوتی ہین وہ سرگ اور پاتال مین آنکھ مین لگانے سے سوجھتی ہین سو آپ اسکو آنکھ مین لگاکے گپت بھوتونکو دیکھیئے رامچندر اس اُپائے کو سُنکے لچھمن جی سے کہنے لگے کہ اندرجیت آکاس مین یا پاتال مین گپت ہو جاے پرنتو میرے بانون سے دگدھ ہو کے یہ بھوتل مین گریگا یہ کہکے کرودھ ہو گئے کہ اوشیہ اسکا بدھ کرونگا۔

اسی سرگ پرسماپت

تب اندرجیت یہ بچار رامچندر کا سمجھ گیا اور لنکا مین چلا گیا کہ اب پران نہ بچیگا اور بچار کرنے لگا کہ جو اس سمے تپیا کرون تو بانر لوگ لنکا مین پرویش کر جائینگے یہ بچار کرکے اُتر دوارے پھر پچھم دوار پر چلا آیا اور مایا کی جانکی بناکے رتھ پر بٹھال لی اوپر سے آگے آگے ہنومان جی برچھی لیے ہوئے اور پیچھے پیچھے دوسرے بانر لوگ بہوبچگئے اور ہنومان جی نے دیکھا کہ اندرجیت کے رتھ پر تو جانکی بیٹھی ہین اور بچارہ کرنے لگے کہ جو اس شلا سے مارتا ہون تو ایسا نہ ہو کہ جانکی جی کے لگ جائے تب پھر بچار کرنے لگے کہ یہ جانکی ہین یا نہین اور دوڑ کے چلے ہنومان جی کو آتے ہوئے دیکھ کے اندرجیت نے ایک ہاتھ مین کھڑگ لیکر دوسرے ہاتھ سے سیتا کی چوٹی پکڑلی اور وہ رام رام پکارنے لگین یہ دیکھ کے ہنومان جی کو بڑا کشٹ ہو گیا اور نیتر سے جل بہنے لگا اور اندرجیت سے کہنے لگے کہ ہے دُشٹ یہ جو تو نے جانکی جی کے کیس پکڑ لیے ہین تیرا ناش ہو جائیگا تو بڑا ادھرمی اور نردئی ہی یہ رامچندر کی بھارجا اور پتبرت استری ہین اور استری بدھ کا بڑا بھاری پاپ ہوتا ہی یہ تو نہین سمجھتا کہ مین جانکی جی کو ہت کرکے جیتا رہونگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان جی یہ کہکے اور کرودھ کرکے اندرجیت کی طرف دوڑ کے چلے تب اندرجیت بانون سے مارنے لگا اور کہنے لگا کہ جس جانکی کے واسطے رامچندر اور لچھمن اور سگریون اور تم آئے ہو مین اسی چھن بدھ کیئے دیتا ہون بعد اسکے رامچندر اور لچھمن کو مارکے تمکو بھی مارونگا

اور پھر ببھیکھن کا بدھ کر دونگا اور یہ جو کہتے ہو کہ استری کے بدھ سے پاپ ہوتا ہی تو یہ کہنا تمھارا
سچ ہی پر نتو راج دھرم مین یہ بھی لیکھ ہی کہ شترو کے جیتنے کے واسطے کچھ دوش نہین ہی یہ کہکے کھڑگ
سے سیتا کا سر کاٹ لیا اور سیتا بھوتل مین گر پڑین تب اندرجیت ہنومان جی سے کہنے لگا کہ
اَب تو سیتا کا بدھ ہمنے کر دیا اَب کس کے واسطے جدھ کروگے یہ کہکے رتھ پر بیٹھا اور گرجنے لگا
اور بانر لوگ یہ دیکھ کے بیاکل ہو گئے اور بہت بانر بھاگنے لگے اور اندرجیت ہرکھت ہو گیا اور
ہرکھت ہونے کا کارن یہ ہی کہ جبتک بانر لوگ رودن کرینگے جگیہ ہماری سدھ ہو جایگی۔

اکیاسی سرگ سماپت

ہنومان جی یہ دیکھ کے بانرون سے کہنے لگے کہ تم لوگ کس واسطے بھاگے جاتے ہو تب پھر بانر لوگ
شکھر اور برکھ لے لے کر دوڑے اور ہنومان جی راکھشون کو مارنے لگے اور بہت سے راکھس بدھ
ہو گئے اور ایک شلا بڑا بھاری ہنومان جی نے اندرجیت پر پرہار کیا تب سارتھی نے رتھ کو دوسری
طرف گھما دیا وہ شلا برتھی پھوڑ کے پاتال مین چلا گیا اور جب اندرجیت اور رتھ اور سارتھی بچ گئے
پر تو دوسرے راکھش بہت سے نشٹ ہو گئے اور بانر لوگ پربتون اور شکھرون کی برشٹ کرنے لگے
جب اندرجیت ہار گیا تب یہ کہ کے لنکا مین چلا گیا کہ اَب جدھ کرنا اُچت نہین ہی کیونکہ جس کے
واسطے جدھ ہوتی تھی وہ تو نشٹ ہو گئی یہ سنکر ہنومان جی بانرون سے کہنے لگے کہ اَب جدھ مت
کرو کیونکہ جانکی جی تو نشٹ ہو گئین سو سب کوئی پھر چلو رام چندر اور سگریون جیسا کہینگے ویسا کیا
جائیگا یہ کہ کے ہنومان جی بانری سینا لے کر چلے آئے اور اندرجیت نے دیکھا کہ بانر لوگ تو آپ چلے
گئے تب نکنبھلا دیبی کے استھان پر چلا گیا اور جگیہ کرنے لگا اور اگن مین رُدھر ہون کرنے لگا اور
اگن بہت پرجلت ہو گئی۔

بیاسی سرگ سماپت

اور یہان رامچندر جامبوان سے کہنے لگے کہ ہنومان جی نے تو بڑا پرشارتھ کیا اور مہا گھور شبد
ہو رہا ہی سو تم بانرون کو لیکر ہنومان کی سہاے کے واسطے چلے جاؤ تب جامبوان سینا لے کے
چلے اور ہنومان جی رُدھر مین بھرے آتے تھے جامبوان کو اُسی جگہ ٹھہرا دیا اور کہا کہ مین رام چندر
کے پاس جاتا ہون اور پھر آتا ہون تب چلونگا رامچندر کے پاس چلے گئے اور کہا کہ
اندرجیت نے سیتا کا تو بدھ کر دیا اب جیسا آپ حکم دیجیے ویسا کیا جائے یہ سنتے ہی رام چندر

مورچھت ہوکے بھوئل مین گر پڑے اور بانر لوگ لاکہین پانی اور سگند جا دینے لگے اور دیکھ کے
لچھمن جی نے اُٹھا کے اپنے انگ مین لگا لیا اور سمجھانے لگے کہ ناستک لوگ جو کہتے تھے کہ
دھرم کوئی چیز نہین ہی وہ سچ ہو گیا کیونکہ آپ تو دھرم پالک ہین اور ست اور است کا بچار جانتے
ہین تو یہ کرم کرنے سے اب دھرم کس طرح باقی رہا ناستک لوگ جو آنکہہ سے دیکھتے ہین اسکو ست
مانتے ہین اور دھرم کو یہ کہتے ہین کہ دھرم کے پھل کو کوئی نہین دیکھتا اور کداچت یہ کہا جائے
کہ دھرم کا پھل سکھ اور ادھرم کا پھل دُکھ دائی ہو تو آپ ایسا دھرماتما اور راون ایسا ادھرمی
دوسرا کون ہی سو آپ یہ کشٹ بھوگ کرتے ہین اور دھرم کوئی چیز نہین ہی اب یہ کرم
آپ کا دیکھ کے سب کوئی ادھرم کرینگے اور سب درشٹانت دینگے کہ رامچندر ایسے دھرماتما
ادھرمی ہو گئے سو معلوم ہوتا ہی کہ آپ کے دھرم مین ادھرم مشرت ہو گیا ہی یا یہ کہا جائے کہ دھرم ہی
دُربل ہو گیا ہی سو جب دھرم مین ادھرم ملجاتا ہی تو دھرم ہی نشٹ ہو جاتا ہی دیکھئے راجہ دسرتھ کا
بچار یہ تھا کہ آپکو راج دون پرنتو اچھار دین کو آپ نے پالن نہین کیا اور جو کشٹ مین ہوکے کہدیا
اُنکو مان کے بن مین چلے آئے اور راجہ سرگ لوگ کو چلے گئے اسی کارن سے یہ سب کشٹ بھوگ
کرتے ہین اور آپ نے یہ بھی بڑی ہی اگیانتا کی کہ ارتھ کو تیاگ کر دیا اور دھرم ارتھ سے ہوتا ہی
نردھنی سے کچھ دھرم نہین ہو سکتا سو ایسا سکھ تیاگ کر کے بن مین آپ سکھ چاہتے ہین تو یہ کیونکر
ہو سکتا ہی اور جسکے پاس دھن رہتا ہی وہی بدھمان اور بلی اور بدوان کہلاتا ہی جب دھنی سے
نردھنی ہو جائے تب سب گُن اُسکے اوگن ہو جاتے ہین اور جسکے پاس دھن رہتا ہی اسکو چارو
پدارتھ پراپت ہوتے ہین اور آپ تو گرو اور پتا اور ماتا اور رشی اور پر دار کو تر اور کر کے چلے آئے
اسی کا یہ پھل بھوگ کرتے ہین سو اب مین پرشارتھ کر کے آپ کا کشٹ چھڑا دونگا اور مین
اکیلا راچھسون کو نشٹ کر دونگا۔

تراسی سرگ سماپت

تب بھبکھن کہنے لگے کہ ہے رامچندر یہ آپ کو کیا ہو گیا ہی تب لچھمن کہنے لگے کہ ہنومان جی
نے یہ کہا ہی کہ سیتا کا بدھ ہو گیا ہی اسی کارن سے موہ مین ہو کر مورچھت ہو گئے ہین یہ سنکے
بھبکھن نے کہا کہ ہنومان جی جدھ کرتے کرتے گھبرا گئے تھے اس کارن سے ایسا کہدیا ہی
کیونکہ کداچت کوئی یہ کہدے کہ سمندر سوکھ گیا تو ایسا نہین ہو سکتا ہی راون کے سبھاو کو

اچھے پرکار جانتا ہون کہ راون سیتا کو اپنے پران سے زیادہ مانتا ہی اُسکے جیتے جی سیتا کو کوئی نہین مار سکتا کیونکہ مین نے بھی بہت سمجھایا تھا کہ جانکی کو دیدو پرنتو اُسنے نہ مانا تو وہ کس طرح جانکی کو مار سکتا ہی اور اندرجیت مایا کی جانکی بنا کے لایا تھا اور یہ مایا کرکے اور سب کو ہت کر کے نکمبھلا دیبی کے استھان پر جگیہ کرنے کے واسطے گیا ہی کہ ہمین ہماری جے ہو سو آپ جگیہ کے بگھن کے واسطے آپا ہے کیجیے اور لچھمن بانری سینا لیکر جائین اور اُسکی جگیہ کو نشٹ کردین تو اُسکا بدھ نہین ہو سکتا آپ سوچ کو چھوڑ دیجیے نہین تو جب جگیہ اُسکی سماپت ہو جاے گی تو وہ گپت ہو جائیگا پھر اُسکو کوئی دیکھ نہ سکے گا۔

چوراسی سرگ سماپت

جب رامچندر سوچ مین پڑے تھے پرنتو جان بوجھ کے کہنے لگے کہ تم کیا کہتے ہو تب بھبھیکھن سمجھانے لگے کہ ہمنے یہ سُنا ہی کہ جب اندرجیت جدھ مین سے بھاگ گیا تب یہ بچار کیا ہی کہ جگیہ کی سماپتی کرکے بانری سینا کو نشٹ کردے سو آپ سوچ کو دور کیجیے اور لچھمن سینا لیکر نکمبھلا دیبی کے استھان پر چلے جائین اور اُسکی جگیہ کو نشٹ کردین آپ دیر مت کیجیے کیونکہ برہما نے اُسکو یہ بردان دیا ہی کہ جگیہ پورن ہونے پر کسی پرکار سے تمھارا بدھ نہ ہوگا کداچت نکمبھلا دیبی کے استھان پر ہون کرنے سے پہلے کوئی شتر مارنا چاہے گا تو تمھارا بدھ ہو سکیگا سو سوائے لچھمن کے وہ دوسرے سے بدھ بھی نہین ہو سکتا اور جب اندرجیت بدھ ہو جائیگا تو راون خود مر جائیگا وہی تو راون کا پران ہی یہ سُنکے رامچندر ہرکھت ہو گئے اور کہنے لگے کہ اندرجیت بڑا بلی ہی وہ مایا بھی بہت جانتا ہی اور گپت ہو جاتا ہی سو ہے لچھمن تم بانری سینا سمیت چلے جاؤ اور اندرجیت کا بدھ کردو اور بھبھیکھن بھی تمھارے ساتھ جاتے ہین یہ سُنکے لچھمن انگد اور ہنومان جی وغیرہ کو لیکر اور رامچندر کو پرنام کرکے چلے اور کہا کہ آج میرے بانون سے اندرجیت مارا جائیگا جس سمے لچھمن جی چلے اُس سمے رامچندر نے سُستیئن کہدیا اور جانکی جو مایا کی بنائی تھی یہ پربدھ ہو گیا تھا اب سب کوئی آنند ہو کے راکھشسی سینا مین پہونچ گئے۔

پچاسی سرگ سماپت

تب بھبھیکھن کہنے لگے کہ یہی استھان نکمبھلا دیبی کا ہی اس دشٹ کا بدھ کیجیے یہ سُنتے ہی لچھمن جی بانون کی برشٹ کرنے لگے اور بانر لوگ سِلا اور برچھ سے مارنے لگے اور راکھس لوگ بھی شسترون سے مارنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ بانرون نے راکھشونکو مار کر بیاکل کردیا

اور ششترون کی برشٹ سے اندھ کار ہوگیا اور بچار کیا کہ جب راچھس لوگ نشٹ ہوجائینگے تب مین جگیہ کر کے گیا کرونگا یہ کہہ کے رتھ پر بیٹھ گیا اور دھنش بان لیکر کال سروپ ہوگیا تب راچھس لوگ ہرکھت ہوگئے اور بانر لوگ ڈر گئے تب ہنومان جی اپنے سریر کو پربت اکار (पर्वताकार) کر کے پربت کے شکرون سے مارنے لگے اور بہت سی راچھسی سینا نشٹ ہوگئی جب اندرجیت نے دیکھا کہ راچھس لوگ مارے گئے تب ہنومان جیکو بانون سے بھیدن کردیا اور دوسرے راچھس لوگ بھی شکتی اور ترشول اور موگدر اور پریگھ اور تومر سے ہنومان جی کو چارونطرف سے گھیر کے مارنے لگے اور ہنومان بھی نکھ (नख) اور دانت سے بیدیرن (विदारण) کرنے لگے اور برچھو نکو پربار کرنے لگے اور بہت سے راچھسو نکو نشٹ کردیا تب اندرجیت نے اپنے سارتھی کو اگیا دی کہ ہمارے رتھ کو آگے بڑھا دے نہین تو یہ بانر سب راچھسون کو نشٹ کیے دیتا ہی یہ سنکر سارتھی نے ہنومان جی کے سمیپ مین رتھ کو بڑھا دیا اور اندرجیت ترشول اور شکتی سے مارنے لگا اور سب ششترونکو ہنومان جی توڑنے لگے اور اندرجیت لجت ہوگیا تب ہنومان جی کہنے لگے کہ ہے اندرجیت جو تمھارے ششتر کم ہوگئے تو کیون بجت ہوتے ہو سمیپ مین آ کے جدھ کرو مین تمکو جیتا نہ چھوڑونگا اور باہو (बाहु) جدھ کرو جو میرا بل سہہ جاؤگے تو جانونگا کہ تم راچھسون مین بلوان ہو یہ سنکے اندرجیت بانون کی برشٹ کرنے لگا اور بھبکھین لچھمن جی سے کہنے لگے کہ آپ جدھ کرنے کے واسطے آئیے اور اندرجیت ہنومان جی سے جدھ کر رہا ہی آپ کیا دیکھتے ہین اسکا بدھ کیجیے یہ سنکے لچھمن جی دیکھنے لگے کہ اندرجیت رتھ پر بیٹھا ہی۔

چھیاسی سرگ سماپت

اور دھنش بان لیکر برگد کے برکچھ کے نیچے جاتا ہی تب بھبکھین لچھمن جیکو جگیہ استھان دکھاتے لگے اور کہنے لگے کہ اندرجیت سب کرم جگیہ کا کرچکا ہی کیول آہوتی باقی ہی جب سماپت کر لیگا تو جیتنا اسکا کٹھن ہوجائیگا اور سب کو نشٹ کردیگا آپ بہت جلد اسکو سارتھی سمیت نپات (निपात) کیجیے یہ سنکے لچھمن جی برگد کے برکچھ کے نیچے چلے گئے اور اندرجیت لچھمن کو دیکھ کے اور ہاتھ مین کھڑگ لیکر آگے بڑھا اور لچھمن جی نے بھی دیکھا کہ اندرجیت چلا آتا ہی تب لچھمن جی کہنے لگے کہ تم ہمارے ساتھ اچھے پرکار سے جدھ کرو اور اندرجیت نے کچھ اُتر نہ دیا پرنتو بھبکھین کو اور کٹھور بانی کہنے لگا کہ تمھارا جنم اسی لنکا مین ہوا ہی اور بردھ بھی ہوگئے اور ہمارے پتا کے بھائی ہو

اور ہمارے چچا ہو اور مین تمھارا پُتر ہون تو پھر تم کس واسطے یہ نردیتا کیون کرتے ہو اور جدپ
تم راکچھس ہو پرنتو کرم تمھارے راکچھس کے نہین ہین اب راکچھسی کرم کرنے پر تت پر ہو اور بدھی
تمھاری بھرشٹ ہوگئی ہی تم ایک اور سے جنم لیکر دُشٹ کرم کرنے پر ستقد ہو اور جب ہم لوگ
نشٹ ہوجاینگے تو تم بھی سوچ کروگے اور سجن لوگ تمھاری نندا کرینگے کیونکہ اپنا دھرم تیاگ
کرکے شتر کے داس ہوگئے ہو کہان تو راون کے بھائی کہلاتے تھے اب شتر کے داس کہلاتے ہو
تم یاد رکھو کہ پرایا پُرش اپنا نہین ہوتا اور جبتک اپنا مطلب رہتا ہی تب ہی تک پرایا اپنا
ہوتا ہی بعد اُسکے نرادر کردیتا ہی اور تم راون کے بھائی ہوکر یا کرم کرتے ہو سجنون مین بیٹھنے کے
لائق نہین ہو پھر پیچھے سے پچھتاؤگے اور رودن کروگے یہ سُنکے بِبھیکھن اُتر کرنے لگے اور کرودھ
سے نیتر لال لال ہوگئے اور کہنے لگے کہ ہے پُتر تم میرے سبھاؤ کو سدا کال سے جانتے ہو اور جو
کٹھور کٹھور بانی کہا ہی بہت انوچت ہی اور جدپ راکچھس کی جونی سے میرا جنم ہی پرنتو ادھرم مین
ہماری رُچ کبھی نہین رہی دیکھو جس کسی کا سبھاؤ دُشٹ ہو اُسکو بھی بھائی کو تیاگ کرنا اُچت
نہین تسپر بھی راون نے ہمکو نرادر کرکے نکال دیا اور کدا چت یہ کہو کہ تمنے کس واسطے تیاگ کردیا
تو دھرم شاستر مین یہ لیکھا ہی کہ جو بھائی ادھرمی ہوجاے تو اُسکو تیاگ ہی کرنا اُچت ہی جس
طرح کسی سنجوگ سے ہاتھ مین سرپ آجائے اُسکو پھینکتے ہی بنتا ہی اور جو پُرش پرایا دھن
ہرن کرتے ہین اُنکے پاپ سے پُردھی نشٹ ہوجاتے ہین یہ تین پاپ بڑے بھاری ہین
پرائی استری سے بھوگ اور پرایا دھن ہرن کرنا اور کسی کو مِتھیا دوش لگانا سو یہ سب دوکھ
راون مین ہین اور سدا کال رشیون کا بدھ کرتا چلا آیا ہی اور دیوتون سے بگاڑ کردیا
اور سدا کال کرودھ سے جلت رہتا ہی اور جو کوئی اُسکا اُپکار کرے اُسکے ساتھ وہ
اپکار کردیتا ہی تو یہ سب کو کرم اُسکے دھرم نشٹ کردیتے ہین اور جدپ یہ سب دوکھ
راون مین تھے اور وہ تیاگ کے جوگ تھا پرنتو مین نے تیاگ نہین کیا راون نے خود ہمکو
نکال دیا اور جس سمے مین راون کو سمجھاتا تھا تمنے بھی ہمکو دُربچن کہا سو اب تو مین رامچندر
کا داس ہوچکا اب اس دھرم کو کس طرح تیاگ کرسکتا ہون اور تمکو جو بڑا بھاری اہنکار ہوگیا
ہی تو نہ تو تم رہوگے اور نہ تمھارے پتا رہینگے اور ابھی تم لڑکے ہو اور جو تمنے ہمکو کٹھور بانی
کہی ہی اُسکا پھل تو اسی چھن ملا جاتا ہی اب تم اس برچھ کے تلے پرویش نہین کرسکتے
اور لچھمن کے بان سے نہ بچکے اب لنکا کو نہ جاسکوگے اور دُربدھی تمھاری چھوٹی جاتی ہی

اَب تم اپنا بل اچھے پرکار سے دکھلاؤ۔

ستاسی سرگ سماپت

یہ سنکے اندرجیت بہت ہی کٹھور بانی کہ گیا اور لچھمن کو دیکھنے لگا اور بچار کرنے لگا کہ اسی چھن انکا بدھ کردون تب تک ہنومان جی پہونچ گئے اور لچھمن کو پیٹھ پر بٹھال کے آکاش مین چلے گئے تب اندرجیت کرودھ ہو کر لچھمن سے کہنے لگا کہ جن جن بانونکو تم جانتے ہو اُنھین بانون کو پھر مین چھوڑتا ہون تم برداشت کرو اور جس طرح اگنی روئی کو جلاتی ہی اُسی طرح بان ہمارے تمکو جلا دینگے اور سب کو مین جم لوک کو بھیجے دیتا ہون اِس لوک مین کون میرے سامنے کھڑا رہ سکتا ہی اور وہی بان ہمارے ہین جن بانون سے دونون بھائی مورچھت ہو گئے تھے اور بھوتل مین گر پڑے تھے اور تم جان بوجھ کے کال کے مُنھ مین چلے آتے ہو یہ سُنکے لچھمن جی کرودھت ہو کے کہنے لگے کہ ہے دُشٹ مُنھ سے تو یہ پرلاپ کرتا ہی کہ میرے سامنے کوئی جدھ نہین کر سکتا پرنتو تو در بدھ ہی مُنھ کے کہنے سے کوئی بیر نہین کہلاتا اور کداچت یہ کہو کہ میری تو جیت ہو چکی تو اُس سمے تو گپت ہو کے چور کیطرح جدھ کرتا تھا یہ تو پُرشارتھ نہین ہی اور جس طرح مین تیرے بانون کو سہ گیا اُسیطرح اب تو میرے بانون کی برداشت کر بھاگ نہ جا یہ سنکے اندرجیت کو کرودھ ہو گیا اور لچھمن پر بانون کی برشٹ کرنے لگا اور لچھمن جی جو کوچ پہنے تھے اُس سے سب بان برتھا ہوتے چلے گئے جب اندرجیت نے دیکھا کہ بان سب برتھا ہوتے چلے جاتے ہین تب چوکھے چوکھے بانون سے پھر مارنے لگا اور لچھمن جی کا انگ رُدھر سے پُورن ہو گیا اور اندرجیت لچھمن کے سمیپ مین جا کر کہنے لگا کہ بان ہمارے تمکو جم لوک مین پہونچا دینگے مین ابھی تمھارا بدھ کیے دیتا ہون اور سیار اور گِردھ تمکو کھا دینگے اور راچھندر تمکو بھوتل مین گرا ہوا آ کے دیکھینگے یہ سنکر پھر لچھمن کہنے لگے کہ ہے دُربُدھ بات کا بل مت دکھلاؤ اور اب میرا پُرشارتھ دیکھتا رہ یہ کہہ کے پانچ بانون سے اندرجیت کا کوچ چُور چور کر دیا اور اندرجیت نے بھی پانچ بانون سے لچھمن جی کا کوچ توڑ دیا اور دونون بیرون سے جدھ ہونے لگا اور جس طرح آکاش مین دو گرہ لڑتے ہین اور جس طرح دو سنگھ جدھ کرتے ہین اسیطرح یہ جدھ برابر کی ہونے لگی۔

اٹھاسی سرگ سماپت

تب لچھمن جی بہت کرودھ ہو کر دھنش کو ٹنکارنے لگے اور اندرجیت بھی کرودھ ہو کے بان

چلانے لگا تب بھبھیکھن لچھمن سے کہنے لگے کہ اب پرشارتھ کیجیے تب لچھمن جی سرپا کار بانون کو
چھوڑنے لگے اور سب بان اندرجیت کا سر بھیدن کرکے پاتال مین چلے جاتے تھے اور
ایک مہورت اندرجیت کی اندری شتھل ہو گئی تب اندرجیت کو کرودھ ہو گیا اور لچھمن سے کہنے
لگا کہ پہلا پراکرم میرا کیون نہین اسمرن کرتے ہو کہ میرے بانون سے بھیدت ہو کے دونون بھائی
مورچھت ہو کے بھوتل مین گرے تھے اُسکو بھول گئے اب تم ادشیہ جم لوک کو جاؤگے اور میرا
پراکرم بھول گیا تو اب ایک چھن اور ٹھہر جاؤ یہ کہہ کے سات بانون سے پہن کو اور دس
بانون سے ہنومان جی کو اور سو بانون سے بھبھیکھن کو مار کے بیاکل کر دیا اور اُسکا یہ بچار تھا کہ
اسی چھن بھبھیکھن کا بدھ کر دون تب لچھمن جی ہنس کے پھر بانون کی برشٹ کرنے لگے اور کہنے لگے
کہ جتنے بان تم چلاتے ہو وہ سب تچھ اور بل ہین اور لڑکون کی طرح سے بان چلاتے ہو ہمکو تو کچھ
دُکھ نہین دیتے یہ کہہ کے پھر بانون سے مارنے لگے اور اندرجیت کے کوچ ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے
اور سریر مین انیک چھدر ہو گئے تب اندرجیت مہا کرودھ کر کے ہزار ہا بان لچھمن کے سریر مین بھیدن
کرنے لگا اور کوچ بھی چھوچور ہو گیا اور دونون بیر رودھر سے تر بتر ہو گئے پرنتو جدھ سے بشرام
نہین لیتے تھے اور جس طرح پربت سے جل پسیج کے نکلتا ہی اُسی طرح دونون بیرون کے سریر سے
رُدھر چلا جاتا تھا اور جس طرح سے دو میگھ کرودھ کر کے جل کی برشٹ کرتے ہین اُسی طرح سے یہ
دونون بیر دیر تک بانون کی برشٹ کرتے رہے اور دونون بیر منتر پڑھ کے بانون کو چلاتے تھے
اتنے بان چھوڑنے لگے کہ آپسمین ٹکر کھا کھا کے بھوتل مین گر گر پڑے اور بہت سے بانونکا کوٹ
ہو گیا جب دونون بیر جدھ کرتے کرتے تھک گئے تب پرتھک پرتھک بانون کو چھوڑنے
لگے جب لچھمن جی گھور شبد کرین تو راکھس لوگ سنبھت ہو جائین اور اسی طرح سے جب اندرجیت
شبد کرے تو بانری سینا ڈرجایا کرے اور دونون بیرون کا شبد بجر کی طرح سے ہوتا تھا
اور دیکھنے والے دونون کی پرسنسا کرنے لگے اور ایسی جدھ ہوئی کہ دونون بیر پرتھی مین گر گر پڑی
اور پھر اُٹھ اُٹھ کے جدھ کیا کرین یہ جدھ دیکھ کے راکھس لوگ آکاش مین گئے اور بانونکو بارن
کرنے لگے اور بہت سے راکھس بانون سے بھیدت ہو کے دوسرے دیسون مین جاکے رہنے
لگے اور جس طرح سے پلاس اور سیمر کے برچھ پھول سے شوبھت ہوتے ہین اُسی طرح سے یہ
دونون بیر رُدھر سے شوبھت ہو گئے تھے اور دونون بیرون کو اچھا اپنی اپنی جیت کی تھی بالمیک
جی کا بچن ہی کہ جد پہ جدھ ایسی ہوئی پرنتو دونون بیر کی تیج بڑھتی جاے اور جد پہ لچھمن جی تو اجیت

۱۸۷

تھے پرنتو بھبیکھن یہ دیکھ کے گھبرا گئے اور خود لچھمن جی کے آگے جاکر جدّھ کرنے لگے۔

نواسی سرگ پرستھا

اور دھنش بان کو چڑھا کے مہا شبد کرنے لگا اور راچھسون کو بانون سے مارنے لگے
تب لچھمن جی بشرام کرنے لگے اور بھبیکھن نے کھڑگ اور تومر اور پریگھ اور ترشول سے راچھس
لوگون کو مار کے بیاکل کر دیا تب سب راچھسون نے بھبیکھن کو چارون طرف سے گھیر لیا
بالمیک جی کا بچن ہی کہ لچھمن کی جدّھ جو بانر لوگ دیکھتے تھے بھبیکھن سے سہا نہین گیا اور بانرون سے
کہنے لگے کہ تم لوگ تماشا دیکھتے ہو اور یہ اندرجیت اور راچھس سب جدّھ کر رہے ہین تم لوگ
کچھ مت ڈرو جب اندرجیت کا ناش ہو جائیگا تو سواے راون کے دوسرا کوئی بیر جدھ کرنے والا
باقی نہ رہیگا دیکھو پرہست اور کومبھ کرن اور کومبھ اور نکومبھ وغیرہ بڑے بڑے بیر نشٹ ہو گئے
اور کیا اچنبھ تم لوگون کو یہ سندیہ ہو کہ بہت راچھس مارے گئے پرنتو ابھی بہت راچھس ہین
تو یہ سندیہ مت کرو اب بہت راچھس نہین ہین تم لوگ نربھے ہو کے جدھ کرتے جاؤ اور میری
تو جدھ کو اس کا ارنا اچھا نہین ہوتی ہی کہ جب مین اندرجیت کو سنمکھ دیکھتا ہون تو دونون
نیتر جل سے پورن ہو جاتے ہین سو تم لوگ ایک ساتھ ہو کے جدھ کرو کیونکہ جو مین مارون گا
تو مجھکو کلنک ہو جائیگا اور تم لوگون کو کلنک نہ ہوگا تم جی کو بھتو ڈھامت کرو یہ سنکے بانر لوگ
برکچھ اور پربت کے شکھر لے لیکر اور نکھ اور دانت سے مارنے لگے اور راچھس لوگ بھی
للکار کے شسترون سے مارنے لگے یہ جدھ ایسی ہوئی کہ جس طرح دیواسر کے سنگرام مین
جدھ ہوتی تھی اور ہنومان جی نے بچار کیا کہ سب بانر اور راچھس لوگ جدّھ کرتے ہین اور
مین دیکھتا ہون یہ بچار کرکے لچھمن جی کو کندھے پر سے اوتار دیا اور پربت کا شکھر اکھاڑ
اکھاڑ کے مارنے لگے اور ایک ایک بار مین ہزارون راچھس نشٹ ہونے لگے بالمیک جی کا
بچن ہی کہ یہ سنگرام ایسا ہوا کہ بانر اور راچھس تھک گئے تب اندرجیت نے پھر لچھمن کی
طرف رتھ کو بڑھایا اور لچھمن جی نے بھی دیکھا کہ یہ تو چلا آتا ہی تب تک ہنومان جی نے بھی
دیکھا کہ یہ تو چلا آتا ہی تب تک ہنومان جی نے پھر لچھمن جی کو کندھے پر چڑھا لیا اور پھر
جدّھ ہونے لگی اور بیشمار بانو لنکا کوٹ ہو گیا جب بانون کا کوٹ ہو جایا کرے تب دونون
بیر اگنی بانون سے کاٹ دیا کرین اور دیکھنے والے سب یہ کہتے تھے کہ دیکھا چاہیے فتح کس کی

جیت ہوتی ہی اور مارے بانون کے سب اندھکار ہو گیا اور یہ دیکھ کے سب کو بسمے ہو گیا
اور دونون بیرون کے بان سورج کے استھان تک پہونچ جاتے تھے اور رُدھر کی دھارا
سے ہزار ہاندیان بہ چلین اور سیار اور گردھ سب مانس کھا کھا کے نہال ہو گئے اور بایو
ڈر گئی اور رشی اور دیوتا لوگ تراہ تراہ کرنے لگے کہ اب پرتھی کی پرلے ہوئی جاتی ہی اور دیوتا اور رشی
لوگ بانون کی گرمی سے اپنے اپنے استھان چھوڑ کے بھوتل مین گرنے لگے یہ پرمشارتھ
اندرجیت کا دیکھ کے لچھمن جی نے بچار کیا کہ پہلے اِسکے گھوڑے مارے جائین تب اِسکا
بدھ ہوگا یہ بچار کرکے چار بانون سے چارون گھوڑون کو مارا اور گھوڑے گر پڑے اور ایک
بان سے بجر کے سمان سارتھی کا سر کاٹ لیا اور جدپ سارتھی تو مر گیا پرنتو خود ہی رتھ ہانکنے لگا اور جدھ بھی کرتا جائے اور لوگ دیکھ کے پرسنا کرنے لگے اور اندرجیت یہ بچار
کرنے لگا کہ میرا سارتھی مارا گیا اور شستر بھی اَب تھوڑے باقی رہ گئے کچھ اسکو بکھاد ہو گیا
اور یہ دیکھ کے بانر لوگ ہرکھت ہو گئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ اندرجیت کا سارتھی
مارا گیا اور بان بھی تھوڑے رہ گئے پرنتو ساہس کو تیاگ نہ کیا اَب ایک ایک بان اندازسے
تول تول کے مارنے لگا تب سربھ اور گندھ مادن اور نل اور نیل گھوڑون کی پیٹھ پر کود کود
کے چڑھ گئے اور رہونکا اور دانت سے گھوڑون کو کاٹ کے بدیرن کر دیا اور گھوڑون کے منھ
سے رودھر بہنے لگا اور بھوتل مین گر کے مر گئے تب اندرجیت کے رتھ پر کود گئے اور رتھ کو
چور چور کر دیا اور پھر لچھمن کی سینا مین چلے آئے تب اندرجیت بھوتل مین کھڑا ہو کر
بانون کی برشٹ کرنے لگا اور لچھمن جی کی طرف دوڑ چلا تب لچھمن جی بانون سے مارنے لگے

نئے سرگ پرستھان

تب پھر اندرجیت ساہس کر کے بانون سے مارنے لگا اور پھر دونون طرف سے جدھ
ہوا اور اندرجیت بہت ہرکھت ہو کے کہنے لگا کہ ہے راچھس لوگ ایک تو بانون
کی برشٹ سے اندھکار ہو گیا اور دوسرے راتری بھی ہوئی اَب اپنا اور پرایا پہچان
نہین پڑتا سو تم لوگ جب تک بانرون سے جدھ کرتے رہو اور یہ نہ معلوم ہو
کہ اندرجیت چلا گیا تب تک مین رتھ لانے کے واسطے جاتا ہون یہ کہ کے لنکا پوری
مین پرویش کر گیا تب ہنومان جی بھی لچھمن جی کے واسطے کوچ لانے کو چلے گئے

اور کوچ لا کے دیدیا اِسی بیچ مین رتھ لے کے اندرجیت بھی پہونچگیا اور اور بھی سینا لیتا آیا اور بچار
کرنے لگا کہ اِس سے بھبیکھن کو نشٹ کردون یہ بچار کر کے بھبیکھن کے سمیپ چلا آیا تب لچھمن جی بچار
کرنے لگے کہ یہ تو بڑا بلوان ہی یہ کس طرح جیتا جائے گا اور اندرجیت کرودھ کر کے بانون سے
مارنے لگا جب لوگ بیاکُل ہوگئے تب یہ دیکھ کے لچھمن جی نے اپنے بانون سے دھنش اُسکا کاٹ
دیا تب اندرجیت نے دوسرا دھنش لیکر چڑھا لیا اور چاہا کہ چلا دے تب تک لچھمن جی نے تین
بانون سے اِسکو بھی کاٹ دیا اور پانچ بان اندرجیت کی چھاتی مین پرہار کیئے وہ پانچون سریر بھیدن
کر کے پاتال مین چلے گئے تب اندرجیت تیسرا دھنش لیکر پھر بانون کی برشٹ کرنے لگا اور لچھمن جی
سب بانون کو کاٹنے لگے یہ دیکھ کے سب لوگ بسمت ہوگئے تب لچھمن جی ایک ایک بان سے تین
تین راکچھسون کو مارنے لگے اور اندرجیت بھی لچھمن جی کو بانون سے مارنے لگا اور لچھمن جی نے سب
بانون کو کاٹ کے سارتھی کا سر کاٹ لیا اور جدپ اندرجیت بے سارتھی کا ہوگیا پرنتو گھوڑے بے
سارتھی کے دوڑنے لگے یہ دیکھ کے لچھمن جی کو بڑا بھاری کرودھ ہوگیا اور گھوڑون کو مارنے لگے
تب اندرجیت نے بھی کرودھ ہو کے دس بانون سے لچھمن جیکو مارا اور دسو بان سرپا کار چلے پرنتو
لچھمن جی کے کوچ مین جا کے برتھا ہوگئے تب اندرجیت نے بچار کیا کہ اِس کوچ سے تو بان ہمارے
برتھا ہوگئے تب تین بان لچھمن جی کی لیلاٹ مین مارے اور تینون بان لیلاٹ کے اندر پرویش
کر کے کھڑے ہوگئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ یہ تینون بان لگ گئے پرنتو لچھمن جی کو کچھ
چنتا نہ ہوئی اور کرودھ ہو کر پانچ بانون سے اندرجیت کا کنڈل اور مکٹ گرا دیا اور دونون بیر کا
سریر رُدھر سے پورن ہوگیا تب پھر اندرجیت نے کرودھ کر کے تین بانون سے بھبیکھن کو اور
ایک ایک بان سے بانرونکو بھیدن کر دیا تب بھبیکھن کرودھ ہو کر کے رتھ کے گھوڑونکو گدا
سے مارنے لگے اور گھوڑے سب بھوتل مین گر پڑے اور سارتھی اور رتھ کو گدا سے مار کے
چور چور کر دیا تب اندرجیت نے مہا کرودھ کر کے ایک شکتی ایسا چلایا کہ بھبیکھن کو نشٹ
کر دون اور لچھمن جی نے بچار کیا کہ اِس شکتی سے تو بھبیکھن کا پران نہ بچے گا تب اُسکو دس
بانون سے دس ٹکڑے کر دیا اور بھبیکھن نے پانچ بان اندرجیت کے ہردے مین پرہار کیئے
اور ہردے اُسکا پھوٹ گیا اور پانچو بان رُدھر کو پیتے ہوئے باہر نکل گئے یہ دیکھ کے
اندرجیت کو بہت کرودھ ہوگیا اور ایک بان لے لیا اور یہ بان وہ تھا جو جمراج کو پچھاڑ کے
چھین لیا تھا بھبیکھن کے اوپر بڑے زور سے چلایا تب لچھمن جی نے اِس بان کو بھی کاٹ دیا

تب اندرجیت نے جو بان کبیر سے لے لیا تھا اُسکو چلایا اُسکو بھی لچھمن نے کاٹ دیا بالمیک جی کا
بچن ہی کہ لچھمن جی اور اندرجیت انیک بار بھوتل مین گر پڑے اور پھر اُٹھ اُٹھ کے لڑتے رہے
تب لچھمن جی نے بہت بھاری کرودھ کرکے بایو استر (बायु अस्त्र) چلایا اور اندرجیت نے رُودر (रुद्र) استر سے
بارن کر دیا اور اپنی طرف سے اگنی بان کو تیاگ کیا اسکو لچھمن جی نے سورج استر (अस्त्र) سے کاٹ دیا
اور اندرجیت کو کرودھ ہو گیا اور اُسر بان کو چلایا اُن بانون سے انیک موگدر اور کھڑگ
اور برچھے اور تومر اور شکتی ہو کر لچھمن کی طرف چلے اور لچھمن جی یہ دیکھ کے بچار کرنے لگے
کہ یہ سب شستر تو برتھا ہونے والے نہین ہین تب مہادیو کا منتر پڑھ کے مہادیو شستر
سے بارن کر دیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ ایسی جدھ ہوئی کہ دیکھنے والون کے روم روم کھڑے
ہو گئے اور دیوتا اور رشی لوگ لچھمن جی سے کہنے لگے کہ اب بس کیجئے یہ جیتنے کے جوگ
ہرگز ہرگز نہین ہی اور بڑا ہاہاکار ہو گیا اور دیوتا اور رشی اور گندھرب اور ناگ اندر سے
جا کر کہنے لگے کہ آپ ایسا اُپاے کیجیے کہ لچھمن اِس دُشٹ کا بدھ ہو اور لچھمن جی اگن بان نکالنے
لگے کہ اسی سے اسکا بدھ کر دون تب تک اندر پکار کے کہنے لگے کہ اگست رشی نے جو بشنو
استر دیا تھا اُسی بان کو تیاگ کیجیے وہ بان برتھا ہونے والا نہین ہی یہ سُنکے لچھمن جی اسی
بان کو لیکر اور دھنش پر چڑھا کے کہنے لگے کہ جو مین اندری جیت اور رامچندر کا داس ہون
تو اسی بان سے اسکا بدھ ہو جاے یہ کہہ کے اور گون کو کان تک کھینچ کے چلایا اور اگن کے
سمان جلتا ہوا چلا اور اندرجیت کے مستک مین لگا اور مستک کٹ کے بھوتل مین گر پڑا
اور جس طرح سورج بھوتل مین گر پڑین اسی طرح سے سر اُسکا بھوتل مین رُدھر سے شوبھت ہو گیا
یہ دیکھ کے بھبھیکھن اور بانر لوگ ہرکھت ہو گئے اور دیوتا و رشی اور گندھرب جے جے بانی پکارنے
لگے اور راچھسی سینا دسو دشا (दिशा) مین بھاگ چلی بہت سے راچھس لنکا مین بھاگ گئے اور بہت
سے پربت مین چھپ گئے اور جس سمے اندرجیت کا بدھ ہو گیا بہت راچھس سمندر مین گر پڑے
اور جس طرح سورج کے است ہونے پر کرن نہین رہتی ہی اسی طرح اندرجیت کے بدھ سے ادرشٹ
ہو گئے اور اندر دیوتون کے ساتھ ہرکھت ہو گئے اور دُندبھی باجا بجانے لگے اور پھولون کی
برشٹ کرنے لگے اور جے جے شبد ہوا اور دیوتا لوگ یہ کہنے لگے کہ آج ہم لوگ اور برہمن سب
نربھے ہو گئے اور بھبھیکھن اور جامبوان لچھمن جی کی استت کرنے لگے اور بانر لوگ آنند ہو گئے
اور کہنے لگے کہ اب لنکا فتح ہو گئی اور آپس مین انگ ملکا دینے لگے اور لچھمن جی بھی

ہرکھت ہو گئے۔

اکانوے سرگ سماپت

جدپ لچھمن جی جدھ کرتے کرتے پیڑت ہو گئے تھے پرنتو شترو کے بدھ سے آنند ہو گئے تھے اور جاموان کے سمیت رامچندر کے پاس پہونچ گئے اور جس سمے لچھمن رن بھومکا سے رام چندر کے پاس آئے بھبھیکھن اور ہنومان جی کو تھام کے آئے تھے اور رامچندر کے پاس بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ آپ کی کرپا سے شترو کا بدھ ہو گیا یہ کہہ کے مورچھت ہو گئے اور رامچندر بھبھیکھن کی طرف دیکھتے تھے اور بھبھیکھن نے اندرجیت کا مستک لاکر رامچندر کے آگے رکھدیا رامچندر دیکھ کے بہت آنند ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے لچھمن تمنے ایسا پرشارتھ کیا کہ دوسرے سے ہونے والا نہیں تھا اور اندرجیت کے بدھ سے لنکا فتح ہو گئی یہ کہہ کے لچھمن جی کو اپنے انگ میں لگا لیا اور اور رامچندر یہ سمجھتے تھے کہ کال بہت تبیت ہو گیا اسی کارن لچھمن لجت ہو کے نہیں بولتے رامچندر پھر پاس بٹھال کے دیکھنے لگے کہ بانوں سے پیڑت ہو گئے ہیں اور سربانگ چھد رہو گیا ہی یہ دیکھ کے بڑے کشٹ میں پڑ گئے اور لچھمن جی کے انگ کو اسپرش کرنے لگے کہ اب تم کس موہ میں پڑے ہو تمنے بڑا پرشارتھ کیا آب بہت پرشرم کرنا نہیں ہو اندرجیت کے بدھ سے گویا راون کا بدھ ہو گیا اور میں وجئی ہو گیا اور بھبھیکھن اور ہنومان جی نے بھی بڑا پرشارتھ کیا ہی ان لوگون کا پرتی اُتر ہمسے نہیں ہو سکتا اور تین دن اور تین رات جدھ ہوتے ہوتے یہ مارا گیا ہو آب راون بھی اوشیہ مارا جایگا اور کداچت یہ کہو کہ راون کے پاس تو ابھی سینا بہت ہی تو اسکا کچھ سندیہ نہیں ہی کیونکہ اندرجیت پتر کے بدھ سے ہردے اسکا دگدھ ہو گیا اب اوشیہ سیتا کو پاؤنگا بالمیک جی کا بچن ہو کہ رام چندر جدپ یہ سب کہہ گئے پرنتو لچھمن کا مورچھا نہ چھوٹا تب رامچندر مہاشوک میں ہو کے سوکھین سے کہنے لگے کہ جس پرکار سے لچھمن جی کا کلیش چھوٹ جائے وہ اُپائے کرو جس میں ہمارا بھی کلیش چھوٹ جائے اور ریچھ اور بانر لوگ بھی بڑے کشٹ میں ہیں اور ان لوگون کا انگ پھوٹ گیا ہی اور جو لوگ مر گئے ہیں انکو بھی جلاؤ تب سوکھین لچھمن کو اوشدھی ناک میں سونگھانے لگے اور جس سے ہنومان جی پربت لائے تھے اُسی میں سے تھوڑی اوشدھی رکھ لی تھی اُسی سے لچھمن کا مورچھا چھوٹ گیا اُسی طرح سے بھبھیکھن وغیرہ بھی نروگ ہو گئے اور سب کوئی آنند ہو گئے اور یہ پرتیگ

ہوتی تھی کہ سیتا مل گئیں اور راون کا بدھ ہو گیا اور جس طرح اندرجیت کا بدھ ہوا تھا اور لڑائی ہوئی تھی سب کوئی کہہ گئے اور ہرکھت ہو کے دھن دھن پکارنے لگے۔

بانوے سرگ سماپت

اور یہاں اندرجیت کی سینا کے لوگ لنکا میں جا کے راون سے کہنے لگے کہ بھبھیکھن کی سہائے سے لچھمن نے اندرجیت آپ کے پتر کا بدھ کر دیا جیسا سور آپ کا پتر تھا ویسا ہی سور لچھمن ہی ہی یہ سنکے جس طرح بجر کے گرنے سے برچھ پھٹ جاتا ہی اسی طرح راون کا ہردے پھٹ گیا اور موُرچھت ہو کے بھوتل میں گر پڑا موُرچھا چھوٹنے پر ہائے پتر ہائے پتر کہہ کے بلاپ کرنے لگا کہ تمسے اندر ڈرتے تھے اور بان تمھارے مندراچل پربت کے پھوڑنے والے تھے لچھمن کے بان سے کیونکر مارے گئے اب ہمکو نشچے ہو گئی کہ اس سنسار میں سب کی مرت ہوگی اور تم ہمارے کارج کے واسطے شریر تیاگ کر کے سرگ لوک کو چلے گئے اب دیوتا لوگ چین سے شین کرینگے میں تو یہ جانتا تھا کہ تینوں لوک اور پرتھی میری ہی ہی اب تمھارے بدون سب سونا ہو گیا ایسا راج اور ہمکو اور ماتا اور استری کو تیاگ کر کے کہاں سے چلے گئے میں تو یہ جانتا تھا کہ میرے مرنے کے بعد تم میرا سرادھ کروگے اب تمھارا سرادھ ہمکو کرنا پڑا یہ بلاپ کر کے بچار کیا کہ یہ سب اُتپات جانکی کے واسطے ہوتا ہی اسکا بدھ کر دوں جس طرح مہاپرلے کے سمے رُدر کرودھ ہوتے ہیں اُسی طرح سے راون کرودھ میں ہو گیا اور راچھس لوگ ڈر گئے کہ راون ایسا نہ سمجھے کہ ہمارے پتر کا بدھ کرا کے چلے آئے راون کا بچن ہی کہ اینک ہزار برس ہمنے تپسیا کی ہی اور میری تپسیا برھما بسی ہو گئے اور اُنھیں کی کرپا سے یہ راج ملا ہی کسی شستر اور استر سے کسی پرکار کا بھی نہیں رہتا تھا یہ کہہ کے کوچ اور دھنش جو برھما کا دیا ہوا تھا پہن لیا اور بچار کیا کہ میں جدھ کرونگا کیونکہ رامچندر بڑا بھاری شتر ہی یہ کہہ کے اور رتھ پر چڑھ کے بچار کیا کہ آخر تو اب جان ہماری بھی نہ بچیگی جانکی کا بدھ بھی کر دوں کیونکہ اسی کے پت برت دھرم سے رامچندر کا تیج بڑھ گیا ہی یہ کہہ کے کھڑگ کو نکال لیا اور کرودھ کر کے مارنے کے واسطے دوڑا جدپ لوگ منع بھی کرتے تھے پرنتو نہیں مانتا تھا اور جانکی جی نے دیکھا کہ یہ دُشٹ کرودھ کر کے چلا آتا ہی اب جان نہ چھوڑے گا بلاپ کر کے کہنے لگیں کہ ارے دُشٹ ہمکو اناتھ سمجھ کے مارنے کے واسطے چلا آتا ہی تب پھر جانکی جی نے یہ بچار کیا کہ یہ تو بہت بچار وان ہی ہمکو نہ مارے گا تب پھر بچار کرنے لگیں کہ جو ہمکو چھوڑے گا تو رامچندر اور لچھمن کو تو اوشیہ مارے گا اب ہمارے جینے کو دھکا

ہی کہ ہمارے واسطے رامچندر کو مارے گا یا رامچندر کو مار کے تو نہین آیا ہی اور پہلے ہنومان کہتے تھے کہ ہماری پیٹھ پر بیٹھ کے چلو ہنے نہین مانا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جذب یہ سب بلاپ کر گئین پرنتو نہ مانا تب تک ایک راچھس سوپارش (सुपार्श्व) نامی نے راون کے ہاتھ کو پکڑ کے بارن کر دیا کہ تم کرودھ کے بس ہو کر کے کیون ادھرم کرنے پر تت پر ہو اور تم تو بید اور شاستر اچھے پر کار سے جانتے ہو استری کا بدھ اُچت نہین ہی تب راون سمجھ گیا کہ استری کے بدھ سے بڑا پاپ ہوتا ہی اور راچھسون سے کہا کہ تم لوگ کرشن پچھ کی چتردسی کو چلو مین اماوس کو پرستھان جدھ کرونگا

ترانوے سرگ سماپت

جس طرح سے سِنگھ شِرگال کے جوتھ مین بیٹھتا ہی اسیطرح سے راون سینا مین بیٹھ کے سوچ کرنے لگا اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا اور ہاتھ جوڑنے کا کارن یہ ہی کہ کال کے بس تھا بدھی بھرشٹ ہو گئی تھی ہے راچھس لوگ سب سینا لے کے تم لوگ جدھ کرو جسمین بانر لوگ مارے جائین اور مین اور رامچندر کو اکیلا مارونگا اور مین پراتھ کال اماوس مین جدھ کرونگا یہ سُنکے راچھس چترنگنی سینا و انیک شستر لیکر چلے اور رن بھومکا مین پرویش کر کے موگدر اور گدا اور برچھے سے مارنے لگے اور بانر لوگ بھی برچھونکو پہار کرنے لگے اور دونون طرف کی سینا اُدھرسے پورن ہو گئی اور رودھر کی ندی بہ چلی اور بانر لوگ کود کود کے نکھ اور دانت سے کاٹنے لگے اور کیس پکڑ پکڑ کے اکھاڑنے لگے اور جس طرح سے ایک برچھ پر انیک پنچھی بیٹھتے ہین اُسیطرح سے ایک ایک راچھس پر سو سو بانر چڑھ بیٹھے اور پھر راچھسون نے ساہس کر کے گدا مگدر آدے سے بانرونکو بیاکل کر دیا تب بانر لوگ رامچندر کی سرن پکارنے لگے اور رام چندر نے آرت بانی سُنکے اپنا دھنش بان نے لیا اور بانون کی برشٹ کرنے لگے اور راچھس لوگون نے رامچندر کو گھیر لیا تب رامچندر نے یہ مایا کی کہ گپت ہو گئے اور راچھسون کا بدھ کرنے لگے اور سب رتھ چور چور ہو گئے یہ دیکھ کے راچھس لوگ اشچرج کرنے لگے اور بہت سے مرنے لگے پرنتو رامچندر دکھائی نہین دیتے تھے بعد اسکے رام چندر انیک سروپ ہو گئے اور جتنے راچھس تھے سب کے سب اپنے سنگھ دیکھنے لگے یہ ادبھت چرتر دیکھ کے راچھس لوگ بیاکل ہو گئے اور پھر کیا دیکھنے لگے کہ ایک ہی رامچندر ہین اور ایسی پھرتی (फुरती) بانون کی کرتے تھے کہ یہ بھی نہین معلوم ہوتا تھا کہ بان کب چھوڑتے ہین اور راچھس لوگ یہی دیکھتے تھے کہ بان کھینچ کے کھڑے ہین بالمیک جی کا

بچن ہی کہ چترد سی مین آٹھ بھاگ کے آٹھوین انس ہین جس قدر راچھس مارے گئے تعداد اُسکی یہ ہی کہ دنش کا تگونہ ۳۰ - اور اُسکا تگونہ گولم اور اُسکا تگونہ باہنی اور اُسکا تگونہ گرتھا اور اُسکا تگونہ چمو اور اُسکا تگونہ انی سو دنش ہزار انی رتھ سوار اور اٹھارہ ہزار انی ہاتھی سوار اور چودہ ہزار انی گھوڑے سوار اور سو ہزار انی پیدل مارے گئے اور جو بانرون نے بدھ کیئے اُسکا حساب نہین ہی یہ چرتر دیکھ کے دیوتا اور گندھرب رامچندر کی پرسنسا کرنے لگے اور رامچندر راچھسونکو مار کے اپنی بانری سینا مین چلے آئے -

چورانوے سرگ سماپت

یہان راچھس لوگ جو بچ گئے تھے وہ جا کر کے راون سے کہنے لگے کہ سب راچھس مارے گئے اور یہ پرتیتی ہوتی ہی کہ رامچندر سے کوئی پار نہین پاویگا اور راچھسی سب بلاپ کرنے لگین کیونکہ کسی کا پتر اور کسی کا پت بدھ ہو گیا تھا اور بلاپ کرکے یہ بھی کہنے لگین کہ شونپکھا دُشٹ نے یہ بھی بچار نہین کیا کہ یہ دونون بالک ہین اور مین بردھ ہو کر کام کے بسی ہو جاتی ہون کچھ اسکو لجیا نہ ہوئی دوسری استری کہنے لگی کہ شونپکھا تو راون کا ناش کرانے کے واسطے گئی تھی نہین تو وہ بردھ ہو گئی تھی اور اُسنے کیون یہ بچار کیا کہ اب تو مین بردھ ہو گئی ہون دوسرے راچھسونکا ناش کراکے دُکھ دونگی اور دوسری یہ کہنے لگی کہ شونپکھا کا کچھ دوش نہین ہی یہ سب پراربدھ نے کرا دیا اور کوئی یہ کہنے لگی کہ شونپکھا کے کارن سے راون سے بیر پڑھ گیا اور کوئی یہ کہنے لگی کہ راون یہ نہین جانتا تھا کہ رامچندر ایشر ہین اور جانکی جی جگت جننی ہین اور کوئی یہ کہنے لگی کہ رامچندر تو پہلے ہی سے سمجھاتے تھے کہ جانکی کو دیدو پرنتو راون دُشٹ نے نہ مانا رامچندر نے براڈھ اور کوندھ اور بالی اور کونبھ کرن اور اندر جیت وغیرہ کا بدھ کر دیا اور یہ بات پرسدھ ہو گئی اور کوئی یہ کہنے لگی کہ ببھیکھن ایسے بھائی دھرماتما نے سمجھایا پرنتو راون دُشٹ نے نہین مانا اور اُسکو نکال دیا تو راون ایسا دُشٹ کوئی نہین ہی کداچت ببھیکھن کو انگیکار کر لیتا تو لنکا کا ناس نہ ہوتا اسیطرح سب راچھسی کوئی پتر اور کوئی پُرش کے بیوگ سے بلاپ کرتی رہین اور بھی بلاپ کرنے لگین کہ اب راون کا کلیان نہین ہی یہ تو کوئی دیوتا یا جمراج رامچندر کا روپ ہو کے مارتا ہی اب کوئی نہین بچے گا اور راون اوشیہ رام چندر کے ہاتھ سے مارا جاے گا اور ایک سمے دیوتاؤن نے مہادیو کی اُپاسنا کی تھی مہادیو نے یہ بردان دیا تھا کہ استری ہیر(؟) ہو کے لنکا کا ناش کرینگے وہی یہ جانکی ہین اور ببھیکھن اچھے ہین کہ رامچندر سے جا کے مل گئے

بالمیک جی کا بچن ہر کہ استری انگ مین انگ ملا کے اور چھاتی پیٹ پیٹ کے رودن کرتی رہین -

پچانوے سرگ سماپت

یہ بلاپ سُنکے راون اُلٹی سانس لینے لگا اور بچار کیا کہ یہ سب بلاپ سُنکے مین کسطرح جیتا رہونگا راون بہت کرودھت ہوگیا اور دانت سے اپنا ہونٹھ کاٹنے لگا اور راچھسونکو آگیا دی کہ سب کوئی جدھ کے واسطے تیار ہوتے جاؤ مین رامچندر کو اکیلا مارونگا اور جم لوک کو بھیج دونگا اور راچھس لوگ جو مر گئے ہین ہین بانرون کو کاک بل دونگا اور ایک بان سے سوسو بانرون کو مارونگا یہ یہ سُنکے راچھس لوگ شستر لیکر گرجنے لگے اور سارتھی نے راون کا رتھ لاکے موجود کردیا اور راون آٹھ گھوڑے کے رتھ پر ہرکھت ہو کے سوار ہوا اور راچھس لوگ جرجرکار بولنے لگے اور باجا بجنے لگا اور سب کے مُنھ سے یہ نکلنے لگا کہ راچھسون کے راجہ راون آئے یہی سیتا کے ہرنے والے اور دیوتون کے مارنے والے ہین جس سمے راون چلا پرتھی کمپت ہوگئی اور بانر لوگ بھاگنے لگے اور جس دوار پر رامچندر تھے اُسی دوار سے نکلا اندھکار گرد سے سورج لوگ چھپ گئے اور آکاش سے رُودھر برسنے لگا اور سیارن رونے لگی اور راونکا بایان انگ پھڑکنے لگا اور اینک اشگن ہونے لگے اور یہان بانری سینا بھی دیکھ کے برکچھ اور پربت کا شکھر لے کر جدھ کے واسطے تت پر ہوگئے اور راون کرودھ کر کے بڑے بڑے بانرونکو مارنے لگا اور بہت بانر بے سر کے ہوگئے اور بہت بانر گھائل اور بیاکل ہو کے ادھر اُدھر بھاگ چلے

چھیانوے سرگ سماپت

راون رامچندر کے سمیپ پہونچگیا اور سگریون نے دیکھا کہ بانر لوگ بھاگ جاتے ہین اور راون رامچندر سے جدھ کرنے کے واسطے چلا آتا ہی تب ایک برکچھ اُکھاڑ کے چلے اور راچھسون کو مارنے لگے اور مہا شبد کرنے لگے اور جس طرح بجر کے پڑنے سے لوگ ڈر جاتے ہین اسیطرح راچھس لوگ ڈر گئے اور سگریون راچھسونکو مارنے لگے اور بانر لوگ ہرکھت ہو کے رامچندر کی جرجرکار بولنے لگے جب سگریون کی جدھ سے راچھس لوگ بیاکل ہوگئے تب بیروپاکچھ راون کا منتری اپنا نام سُنا کے اور رتھ سے اُتر کر ہاتھی پر چڑھ کے جدھ کرنے کے واسطے تت پر ہوگیا اور مہا گھور شبد کر کے بانری سینا مین دوڑ چلا اور بانون کی برشٹ کرنے لگا اور بانرون کو بانون سے پیڑت کردیا اور سگریون بانون سے بھیدت ہو کے گرجنے لگے اور ایک برکچھ

اُکھاڑ کے ہاتھی کی مستک پر پرہار کیا ہاتھی چلا کے ایک دھنش پیچھے کو ہٹ گیا تب بیروپا کچھ نے بلات کار سے ہاتھی کو آگے بڑھایا اور ایک کھڑگ سگریون پر چلایا سگریون نے اپنا انگ بچا کے ایک سلا بیروپا کچھ پر پرہار کیا بیروپا کچھ نے اپنی گدا سے توڑ کے چور چور کر دیا اور ایک کھڑگ پھر چلایا اور اُسکو بھی سگریون نے بچا لیا تب ایک گدا سگریون کی لیلاٹ مین بڑے زور سے مارا کہ مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑے پھر ساہس کر کے اُٹھ کھڑے ہوئے اور ایک مُشٹکا اُسکی چھاتی مین پرہار کیا تب بیروپا کچھ کرودھ مین ہو گیا اور ایک کھڑگ بڑے زور سے مارا اور سگریون کا کوچ ٹوٹ گیا پھر دو لاتین سگریون کے مارین اور وہ بھوتل مین گر پڑے پھر اُٹھ کے ایک چپیٹا بیروپا کچھ کو مارا اور وہ بیاکل ہو گیا جب دوسرا چپیٹا چلایا تو اُسکو بچا گیا اور ایک مُشٹکا سگریون پر پرہار کیا تب پھر سگریون نے ایک مُشٹکا اُسکی لیلاٹ پر مارا تب وہ موُرچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑا اور رودھر سے پورن ہو گیا اور نیتر تلے اوپر ہونے لگے اور مُنھ سے پھین نکلنے لگا اور پران کو تیاگ کر دیا اور بانر لوگ یہ دیکھ کے ہرکھت ہو گئے اور راچھس بیاکل ہو گئے۔

ستانوے سرگ سماپت

جدپ بیروپا کچھ مر گیا پرنتو جدّھ برابر ہوتی رہی اور دونون سینا کے بیر مرنے لگے جب راون نے دیکھا کہ بیروپا کچھ کا بدھ ہو گیا اور سینا بھی چھین ہوتی چلی جاتی ہے تب کرودھ کی اگنی سے جلنے لگا اور مھودر منتری سے کہنے لگا کہ تم شتر کی سینا کا ناش کرو اور اپنے بل کو پرگٹ کرو اسی دن کے واسطے تمھارا پالن کرتا آیا یہ سُنکے مھودر رتھ پر چڑھ کے بانری سینا مین پرویش کر گیا اور بانرون کو مارنے لگا اور بانر لوگ بھی اینک پربت اور برکھے لے کر راچھسون کو مارنے لگے تب مھودر کرودھ کر کے بانون کی برشٹ کرنے لگا اور بانرون کے باہو اور مستک اور چرن کٹنے لگے اور بانر لوگ دسودشا مین بھاگ چلے اور سگریون کی سرن پکارنے لگے تب سگریون نے ایک بڑا بھاری سلا لیکر بڑے زور سے مھودر پر چلایا اور مھودر نے اینک بانون سے ہزار ٹکڑے کر دیا یہ دیکھ کر سگریون نے مہاکوپ کر کے ایک سال برکچھ اُکھاڑ کے پرہار کیا اُسکو بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور بانری سینا کو مارنے لگا تب سگریون نے ایک پریگھ کو جو اُسی جگہ گرا تھا اُٹھا کے مھودر پر چلایا اور چار گھوڑے رتھ کے مر گئے تب مھودر گدا سے اور سگریون پریگھ سے جدّھ کرنے لگے اور گرجنے لگے جس طرح دو سانڈ یا دو میگھ جدّھ کرتے ہین اُسی طرح دونون بیرون مین

جدھ ہونے لگی اور مہودر نے ایک گدا سُگریونکو مارا اور سُگریون نے بھی ایک پریگھ چلایا اور دونون
کے پریگھ اور گدا گر پڑے تب مہودر نے اُسی پریگھ کو اُٹھالیا اور سُگریون نے بھی ایک موشل جو
اُسی جگہہ پڑا تھا اُٹھالیا اور یہ دونون بیر رامچندر اور راون کی دوہائی دے دے کر جدھ
کرنے لگے اور دونون بھوتل مین گر پڑے اور پریگھ اور موگدر بھی گر پڑے تب دونون بیر لیٹے
لیٹے بھجا سے لڑنے لگے پھر دونون اُٹھ کے مشٹکا جدھ کرنے لگے پھر تھک کے دونون بھوتل مین
گر پڑے تب دونون اُٹھ کے باہو جدھ کرنے لگے مہودر کو سُگریون اور سُگریونکو مہودر گھما گھما
کے اکاش مین پھینکنے لگے اور بھوتل مین گرنے لگے جب اِس سے تھک گئے تو دونون بیرون نے
ایک ایک کھڑگ اُٹھالیا اور کود کود کے پیترا بدلنے لگے اور اپنی اپنی گھات کھوجنے لگے تب تک
مہودر نے ایک کھڑگ سُگریون پر پرہار کیا وہ سُگریون کے کوچ پر جو برہما کا دیا ہوا تھا اٹک کر برتھا
ہوگیا تب سُگریون نے گھوم کے مہودر کا سر کاٹ لیا اور سُگریون اور بانر لوگ آنند ہوگئے
اور رامچندر کی جے جے بانی بولنے لگے یہ دیکھ کے راون کو کرودھ ہوگیا اور راچھس لوگ بھاگ چلے
اور راون سمجھ گیا کہ یہی گت ہماری ہوگی اور سُگریون سورج کے سمان شوبھت ہوگئے۔

اٹھانوے سرگ سماپت

جب مہودر بھی نشٹ ہوگیا تب پارش شبد کرکے چلا اور دکھیا کھیا بانرونکو مارنے لگا اور
مستک بانرون کے بکیھن کی طرح بھوتل مین گرنے لگے اور بانر لوگ بھاگنے لگے تب انگد نے
سینا کو بھاگتے ہوئے دیکھ کے ایک پریگھ لوہے کا لے لیا اور مہاپارش پر پرہار کیا اور وہ مورچھت
ہوگیا اور سارتھی بھی مورچھت ہوگیا یہ دیکھ کے جامبوان نے ایک پربت کا شرنگ اکھاڑ کے
اُسکے رتھ پر دے مارا اور گھوڑے سب مرگئے اور رتھ چور چور ہوگیا تب مہاپارش انیک
بانون کی برشٹ کرنے لگا اور انگد کو مار کے بھید ت کردیا اور تین بان سے جامبوان کو اور
بانون سے گواچھ کو مار کے بیاکل کردیا یہ دیکھ کے انگد نے کرودھ ہوکے ایک پریگھ بڑے زور سے
پرہار کیا مہاپارش کا دھنش بان اور سر کا مکٹ گر پڑا تب انگد اُسکے سمیپ مین جاکے اور
ایک ہاتھ سے کیس پکڑ کے دوسرے ہاتھ سے کنپٹی مین طمانچے پرہار کرنے لگے تب مہاپارش
نے ایک پھرسا انگد پر چلایا انگد نے اپنے انگ کو بچالیا اور کرودھ ہوکے ایک مشٹکا
اُسکے ہردے مین مارا اور بجر کے سمان مکے کے ہردے اُسکا پھٹ گیا اور بھوتل مین گر کے

شریر کو تیاگ کر دیا اور راچھس لوگ یہ دیکھ کے بیاکل ہو گئے اور راون کرودھ سے جلت ہو گیا اور بانر لوگ ہرکھت ہو کر گرجنے لگے۔

ننانوے سرگ سماپت

راون کرودھ ہو کے بچار کرنے لگا کہ بڑے بڑے بیر بدھ ہو گئے جب تک رام چندر اور لچھمن نہ مرینگے تب تک کلیان نہیں ہی برکچھ روپی رام چندر اور پھل پھول روپی سینا اور ساکھا روپی سگریون اور جامبوان وغیرہ ہین جب رام چند برکچھ روپی کٹ جائیگا تو پھل اور پشپ روپی سیتا پراپت ہو نگی یہ کہہ کے اور رتھ پر چڑھ کے اور شبد کر کے رامچندر کے سنکھ چلا اور شبد سے پرتھی کنپت ہو گئی اور اندھکار ہو گیا اور شستروں کو چلانے لگا اور بانروں کو مارنے لگا اور بانر لوگ گرنے لگے اور بھاگ چلے جب رامچندر نے دیکھا کہ بانری سینا تو نشٹ ہوتی چلی جاتی ہی تب آگے آکے اور اپنا دھنش بان لیکر کھڑے ہو گئے اور راون دیکھنے لگا کہ رامچندر اور لچھمن دونو بھائی دھنش کو چڑھائے کھڑے ہین اور کمل ایسے نیتر اور لمبے بھجا ہین اور رامچندر بھی راون کی طرف دیکھنے لگے اور دھنش کو ٹنکارنے لگے اور دھنش کے شبد سے یہ پرتیتی ہوتی تھی کہ پرتھی پھوٹ جائگی بالمیک جی کا بچن ہی کہ دونوں طرف سے بانون کی برشٹ ہونے لگی اور لچھمن جی رامچندر سے کہنے لگے کہ آپ مت جدھ کیجئے مین جدھ کرونگا یہ کہہ کے بانون سے راون کے مستک مین مارنے لگے اور راون سب بانون کو کاٹنے لگا اور راون رام چندر کو بانون سے مارنے لگا اور جب لچھمن راون کو مارتے تھے پرنتو راون رامچندر ہی کو بانون سے مارتا تھا اور رامچندر کے بان راون کے شریر مین بھیدن کر کے باہر نکل جاتے تھے اور اسیطرح سے رامچندر اور لچھمن کا شریر بھیدن ہونے لگا اور رامچندر اور راون داہنے اور بائین گھوم گھوم کے پینترا بدلنے لگے اور یہ جدھ کس طرح سے ہونے لگی جس طرح سے کال پرش اور جمراج سے جدھ ہوتی ہی اور جس طرح سے برسات مین میگھون اور بجلی سے اکاس چھا جاتا ہی اسی طرح سے سب بان چھا گئے اور رامچندر کی للاٹ مین بانون کا مالا گوندھ گیا یہ پرشارتھ دیکھ کے رامچندر مہادیو کا منتر پڑھ پڑھ بانون سے مارنے لگے اور راون کے کوچ مین لگ کے گر جایا کرین تب رامچندر نے پانچ بان راون کے مستک مین مارے اور پانچون راون کے مستک مین گھسکے اور ڈودھر پان کرتے ہوئے باہر نکل گئے اور پانچون

چھید سے رُدھر کا دھارا بہنے لگا تب راون مہا کرودھ کرکے بان چھوڑنے لگا اور بان سب سنگھ
اور بیاگھر اور کاگ اور گردھ اور شرگال اور سرپ اور کھڈگ (ارتھات گینڈا) اور کُتا اور مرغا
سروپ مُکھ پھیلا کے چلے تب رام چندر نے ایک بان اگنی کا چھوڑ دیا اور سب شستروں کو جلا دیا
اور پھر راون بانون کی برشٹ کرنے لگا تب رامچندر نے پھر ایک بان سے بانون کو نشٹ کر دیا
اور وہ بان راون کی مستک مین پرویش کر گیا اور راون بچار کرنے لگا کہ اب میرا جینا بھی دُرلبھ
ہی جب راون مُورچھت ہو گیا تب جدّھ بنرت ہو گئی اور سگریون وغیرہ ہرکھت ہو گئے اور
بانری سینا اور رامچندر سب آنند ہو گئے۔

سوسرگ سماپت

جب راون کا مورچھا چھوٹ گیا تب پہلے سے دونا کرودھت ہو گیا اور مایا نامی استر کو
رام چندر کے اوپر چلایا اُس بان سے انیک ترشول اور موگدر اور گدا ہو کے چلے تب رامچندر
نے گندھرب استر سے کاٹ دیا جب یہ سب شستر برتھا ہو گئے دوسرا استر چلایا اور انیک چکر
ہو کر چلے اور چارون طرف اکاس مین پرکاشت ہو گئے اور یہ پرتیتی ہوتی تھی کہ سورج اور چندرما
نو گرہ چلے جاتے ہین تب رام چندر نے ان شسترون کو بھی نشٹ کر دیا تب پھر کرودھ کرکے
راون نے دس بانون سے رام چندر کو بھیدت کر دیا اور رام چندر بھی کرودھ کرکے بان چلانے
لگے اور لچھمن جی نے سات بانون سے دھجا راون کا کاٹ دیا اور ایک بان سے سارتھی کا سر
کاٹ لیا اور انیک بانون سے رتھ کے گھوڑون کو مار کے بیرٹ کر دیا تب راون کرودھ کرکے
بچار کرنے لگا کہ بھبیکھن کے کارن سے یہ سب اُتپات ہو رہا ہی سو اسکو نشٹ کرون یہ بچار
کرکے ایک گدا بھبیکھن پر پرہار کیا بھبیکھن نے انگ اپنا بچا کے ایک گدا راون کے رتھ پر چلایا
اور رتھ پر لگ کے برتھا ہو گیا تب راون نے ایک شکتی بان چلایا اسکو لچھمن جی نے اپنے بانون
سے کاٹ دیا تب دوسری شکتی کو راون نے پرہار کیا اسکو بھی تین بانون سے لچھمن نے تین
ٹکڑے کر دیے تب یہ چرتر دیکھ کے تیسری شکتی ہاتھ مین لے کر چاہا کہ اسی سے بھبیکھن کو نشٹ
کر دون اور یہ شکتی ایسی تھی کہ اسکو کال بھی سہہ نہین سکتا تھا منتر پڑھ کے بھبیکھن پر چھوڑ دیا
اور بجر کے سمان چلا تب لچھمن جی نے بچار کیا کہ اس سے تو بھبیکھن کا پران نہین بچے گا
تب خود آگے جا کے کھڑے ہو گئے اور دھنش کو چڑھا کے اُس شکتی کو باندھ دیا تب راون
کرودھت ہو کر لچھمن سے کہنے لگا کہ تم بار بار بھبیکھن کو بچاتے جاتے ہو اپنے پران کا لوبھ

کچھ نہین کرتے ہو سو یہ جو تی شکتی تمھارے اوپر چھوڑتا ہون اسکو تم نہین سہہ سکتے ہو یہ شکتی ایسی ہی کہ شترکا پران لیکر پھر ہمارے پاس آجاتی ہی یہ کہہ کے اُس شکتی کو چلادیا اور رامچندر نے دیکھا کہ یہ شکتی لچھمن کی طرف چلی جاتی ہی تب منتر پڑھنے لگے کہ یہ شکتی برتھا ہوجائے تب تک وہ شکتی لچھمن کے ہردے مین لگ گئی اور ہردے لچھمن جی کا پھٹ گیا اور مورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑے رام چندر یہ دیکھ کے بڑے بکھادین ہوگئے اور ایک مہورت دھیان مین ہوگئے کہ اب مین کیا کرون جو جدّھ سے ڈرتا ہون تو میری بھی یہی گت ہوگی سو بکھاد کا اوسر نہین ہی اور لچھمن کو دیکھنے لگے اور راون سے جدّھ بھی کرتے تھے اور بانر لوگ شکتی کو اُکھاڑتے اُکھاڑتے تھک گئے پر نتو وہ شکتی نہ نکلی تب تک رام چندر نے دونون ہاتھ سے پکڑ کے کھینچ لیا اور توڑ کے پھینکدیا اور جس سمے رامچندر شکتی کو کھینچتے تھے اُس سمے راون بانون سے ماررہا تھا تب رامچندر نے ہنومان اور سگریون اور انگد سے کہا کہ تم لوگ لچھمن کو گھیر کے رچھا کرتے رہو مین جدّھ سے ہاتھ نہ اُٹھاؤنگا اس سمے پرشارتھ کا کام ہی اور سدا کال ہماری کانچھا اسکے بدھ کی ہوتی آئی ہی یا تو راون رہے گا یا رام رہینگے یہ جو لوگ کہتے ہین کہ کیکئی کے کارن سے رامچندر کو بن ہوا برتھا کہتے ہین کیونکہ یہ بن کیول راون کے بدھ کے واسطے ہوا تھا اور اسکے کارن سے راج کا تیاگ ہوگیا اور انیک دکھ سہتے چلے آئے اور اسکے واسطے لچھمن جی کی یہ دشا ہوئی ہی اور اسکے واسطے سگریون سے متائی اور بالی کا بدھ ہوا اور سمندر باندھ کے آیا ہون اب وہی راون نیتر کے سامنے آگیا اب جیتا جانے نہ پاوے گا جس طرح ایک سرپ درشٹ بکھ ہوتا ہی اُسکے دیکھنے سے آدمی مرجاتا ہی اُسی طرح جو دشٹ میرے نیتر کے سنمکھ آجاتا ہی وہ نہین بچ سکتا سو ہے بانر لوگ اب تم جدّھ مت کرو تم لوگ پربتون کے شکھر پر چڑھ کے رامچندر اور راون کی جدّھ کو دیکھتے رہو جدّھ رام اور راون کی ایسی ہوگی کہ سب جیو چراچر سدا کال برنن کرتے رہینگے یہ کہکر چوکھے چوکھے بانون سے مارنے لگے اور راون بھی بانون کی برشٹ کرنے لگا اور دونون بیرون کے بان آپس مین لڑ لڑ کے شبد کرنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ بڑی بھاری جدھ ہوئی رام چندر کے بان سے راون بیاکل ہوکے راچھسون کے سمیت بھاگ چلا۔

ایک سو ایک سرگ سماپت

جب راون بھاگ گیا تو رامچندر کو اوسر ملگیا لچھمن کے سمیت جا کر دیکھا کہ لچھمن رُدھر سے

ہو گئے ہین تب رامچندر سوکھین بانر سے کہنے لگے کہ لچھمن بانون سے پیڑت ہو گئے ہین یہ مجھکو پران
سے زیادہ پیارے ہین جو یہ مر جائینگے تو ہمارے جینے کا کیا پروجن ہی سب لوگ یہی کہینگے
کہ رامچندر کے سامنے لچھمن نشٹ ہو گئے اور میرے ہاتھ سے دھنش گرا جاتا ہی اور مین بھی اپنے
پران کو تیاگ کر دونگا یہ کہکے مہا کشٹ مین ہو کر بلاپ کرنے لگے کہ جدپ راون بھاگ بھی گیا
پرنتو اِس سے ہمکو ہرکھ نہین ہی اور نہ جدھ کرنے سے کچھ پروجن ہی جس سمے لچھمن میرے ساتھ آئے
سب کو دُکھ ہو گیا تھا تو اَب مین بھی لچھمن کے ساتھ جم لوک کو چلا جاؤنگا اور مین بھی ایسا بھاگ
ہین ہو گیا کہ سیتا اور بھائی سے بیوگ ہو گیا جدپ استری اور پروار تو مِل سکتے ہین پرنتو بھائی
نہین مِل سکتا تو جب لچھمن نہین تو ہمکو راج اور سیتا سے کیا پروجن ہی اور جس سمے مین بن
کو چلا اُس سمے سومترا ماتا نے لچھمن کو سپرد کیا تھا مین اُنکو کیا جواب دونگا اور جب پوچھینگی
کہ لچھمن کہان ہین تو کون اُتر کرونگا اور ماتا کوشلیا اور کیکئی اور بھرت اور شترہن کو کیا جواب
دونگا اور بدون لچھمن کے میرے جینے کو دھیکار ہی اور کون ایسا پاپ مجھ سے ہو گیا کہ لچھمن ایسے
دھرماتما بھائی کا بدھ ہو گیا یہ کہکے ہائے لچھمن ہائے لچھمن کرکے رودن کرنے لگے کہ تم میرے
ساتھی ہو ہمکو چھوڑ کے اکیلے کیون چلے جاتے ہو ارتھات مین بھی نہ جیونگا تم اُٹھ کے ہمکو
کیون نہین دیکھتے اور جب جب کوئی کشٹ ہمارے اوپر پڑتا تھا تب تب تم ہمارا بودھ کرتے
رہے اب کس واسطے نہین بولتے یہ بلاپ دیکھکے سوکھین رامچندر کو سمجھانے لگے کہ آپ
بدھمان ہو کر یہ کیا کرتے ہین اتنے پیڑ تو آپ بانون سے نہ ہوئے سو لچھمن مرے نہین ہین کیونکہ
مُنہ اُنکا بہت برست ہی اور دونون نیتر پرسن ہین جو مر جاتا ہی اُسکا مُنہ اور نیتر برن ہو جاتے ہین
آپ بکھاد کو دور کیجیے اور دھیرتا کو دھارن کیجیے یہ کہکے ہنومان جی سے کہنے لگے کہ تم اودی پربت
پر چلے جاؤ اور جو اوشدھی پہلے لائے تھے تُرنت لاؤ یہ سنکے ہنومان جی تُرنت چلے گئے اور
بچار کرنے لگے کہ کون اوشدھی لے چلون تب تین بار ہلا کے اُس شِکھر کو اُکھاڑ لیا اور لیکر چلے
آئے تب سوکھین نے اوشدھی کو لے کر لچھمن کی ناک مین سنگھا دیا اور لچھمن کے سب کشٹ دور ہو گئے
اور آنند ہو کے اُٹھ بیٹھے اور بانر لوگ ہنومان جی کی پرسنشا کرنے لگے اور رامچندر نے
رودن کرتے ہوئے دوڑ کے لچھمن کو انگ مین لگا لیا اور کہنے لگے کہ ہمارے بھاگ اودے
ہو گئے سو اب مین جدھ نہ کرونگا اور بجے سے اور سیتا سے ہمکو کچھ پروجن نہین ہی یہ سُنکے
لچھمن جی کا جی تھوڑا ہو گیا اور کہنے لگے کہ یہ کیسی بات آپ کہتے ہین آپ تو پہلے پرتگیا کر چکے ہین

کہ راون کا بدھ کرونگا اور جو لوگ ستیہ بچن ہوتے ہین اپنی پرتگیا کو تیاگ نہین کرتے اور وہی مہاتما
کہلاتے ہین اور یہ راون ڈشٹ آپ کے سامنے سے جیتا ہوا کس طرح سے جا سکتا ہی آپ جدھ
مین دیر مت کیجیے کیونکہ جب تھوڑے کال مین سورج است ہو جاوینگے تو جلدی بدھ نہ ہوگا
اور راتری کو راچھسون کی بڑھتی ہوتی جاتی ہی اور جو آپ کو سیتا کے پانے کی اور ہمکو
پریو کرنے کی اچھا ہو تو اسکو ترنت بدھ کیجیے تب رامچندر نے آنند ہو کے ایومست کہدیا
اور کہا کہ مین اوشیہ اسکا بدھ کر دونگا اور سادھو کو چھوڑ کے اسکو پرواہ سمیت بدھ کر دونگا
یہ سُنکے باندری سینا سب کی سب ہرکھت ہو گئی۔

ایک سو دو سرگ سماپت

یہ کہ کے رام چندر بانون کی برشٹ کرنے لگے اور راون دوسرے رتھ پر بیٹھ کے مہا
کرودھ کر کے رامچندر کے سنمکھ دوڑ چلا اور بجر کے سمان بانونکی برشٹ کرنے لگا بالمیک جیکا
بچن ہی کہ جدپ رام چندر اور راون کی جدھ برابر کی تھی پرنتو راون مین یہ بیشیشتا تھی کہ رامچندر
بھوتل مین اور راون رتھ پر تھا تب اندر نے اپنے سارتھی کو آگیا دی کہ ہمارا رتھ لیکے رامچندر
کے پاس چلے جاؤ اور کہنا کہ اس رتھ پر بیٹھ کے آپ جدھ کیجیے تب سارتھی نے ترنت
رتھ کو لے جا کے رامچندر کے آگے براجمان کر دیا اور رامچندر سے کہنے لگا کہ مین اندر
کا سارتھی ہون یہ رتھ اور دھنش اور شکتی اندر نے دیا ہی اسی پر آپ بیٹھ کے جدھ
کیجیے اور راون ڈشٹ کا بدھ کیجیے یہ سنکے رامچندر رتھ کو پردچھن کر کے اور دیوتون کو
پرنام کر کے رتھ پر چڑھ گئے اور دو رتھ پر ہو کے رام راون کی جدھ ہونے لگی اور سب
کہنے لگے کہ رام اور راون کی ایسی جدھ کبھی نہین ہوئی دیکھتے جاؤ راون بانون سے لڑنے
لگا اور رام چندر گندھرب استر اور دیو استر سے کاٹنے لگے جب راون نے دیکھا کہ سب
ہمارے استر کٹتے چلے جاتے ہین تب سرپن کا بان چھوڑنے لگا اور وہ سب بان
رامچندر کے انگ مین لپٹ جاتے تھے اور ایک باسوکی سرپ کا مکھ پرسدھ ہی راون کے
انیک بان باسوکی سرپ ہو گئے یہ دیکھ کے رام چندر گڑر دیو استر چھوڑنے لگے وہ راون
کے بانون کو کھانے لگے جب سب بان راون کے ختم ہو گئے تب دوسرے بانون سے
رامچندر کو مارنے لگا اور ہزار بانون سے رام چندر کو گھیر لیا اور رام چندر کے رتھ کی

دھجا کو راون نے کاٹ دیا اور گھوڑون کو مار کے بیاکل کر دیا یہ سب دیکھ کے دیوتا لوگ بیاکل
ہو گئے اور دیکھنے لگے کہ چندرمان روپی رام چندر کو راہو روپی راون نے گرہن کر لیا اور
سمندر سے دھوان نکلنے لگا اور سورج کا تیج ہت ہو گیا تب راون نے کرودھ کر کے دس
بانون سے رامچندر کو مار کے بیاکل کر دیا اور ایسے پیڑت ہو گئے کہ دھنش نہین چڑھ سکتا
تھا اور رامچندر کا بھون کرودھ سے ٹیڑھا ہو گیا اور نیتر لال لال ہو گئے اور سب جیو
چراچر ڈرنے لگے اور پرتھی کنپت ہو گئی اور پربت اور برچھ سب ڈول گئے اور ندی سب
چلائمان ہو گئین اور یہ جدھ دیوتا اور دانو اور گندھرب اور ناگ سب دیکھتے تھے اور اس
جدھ سے آکاش مین بروودھ ہو گیا اچرج راون کی اور دیوتا لوگ رام چندر کی جی منانے
منانے لگے اور آکاس مین جدھ ہونے لگی یہ دیکھ کے راون کو بڑا کرودھ ہو گیا اور بچار کیا
کہ اب ایک شستر سے رامچندر کا پران لے لون یہ بچار کر کے ترشول اٹھا لیا اور رام چندر
سے کہنے لگا کہ یہ ترشول چھوڑتا ہون اسکو تم سہہ جاؤ اسی سے تمھارا پران لے لونگا تم ٹھہر جاؤ
بھاگ نہ جاؤ یہ کہہ کے ترشول کو چھوڑ دیا اور آٹھ گھنٹہ اُس ترشول مین لگے تھے وہ آکاش
مین چلا تب رامچندر یہ پرشارتھ راون کا دیکھ کے کرودھ سے مورچھت ہو گئے تب سارتھی
نے اندر کی شکتی کو دیدیا کہ اسی شکتی سے آپ جدھ کیجیے تب تک رام چندر اُس شکتی کو لے کر
تت پر ہو گئے بالمیک جی کا بچن ہو کہ اُس شکتی کو رام چندر نے بڑے زور سے تیاگ کیا
وہ شکتی اور راون کا ترشول آپس مین لڑ کے بھوتل مین گر پڑے تب رامچندر نے راون کے
گھوڑون کو بھیدت کر دیا اور چوکھے چوکھے بانون سے راون کو مار کے پیڑت کر دیا اور تین بان
راون کے مستک مین پر مارے گئے اور پھر راون کے ہردے مین مارنے لگے مدھ ہردے راون کا
بیچ گیا اور راون کے انگ انگ پھوٹ گئے اور رودھر سے شوبھت ہو گیا اور یہ دیکھ کے راونکو
بہت کرودھ ہو گیا۔

ایک سو تین سرگ سماپت

راون دھنش کو چڑھا کے اور کرودھ کر کے رامچندر کو مارنے لگا اور جس طرح سے میگھ جل سے
سرور کو بھر دیتے ہین اُسی طرح سے بانون سے سرور روپی رامچندر کے شریر کو بھر دیا پر تو رامچندر
کو کچھ چنتا نہ ہوئی اور جس طرح سورج کی کرن اینک اور بیشمار ہوتی ہین اُسیطرح بانون کی گنتی
نہ تھی اور جس طرح پلاس کا برچھ شوبھت ہوتا ہے اُسی طرح رام چندر رودھر سے شوبھت ہو گئے

اور رام اور راون کے بانون سے اندھکار ہوگیا یہ نہین دکھائی دیتا تھا کہ کون کہان ہی اور
راون مارنے لگا تب رام چندر ہنسکے کہنے لگے کہ ہے راون تو بیر نہین ہی کیونکہ جنستھان بن سے
سیتا کو چوری سے ہرلایا ہی یہ سنکے راون گرجنے لگا اور کہنے لگا کہ جدپ یہ دشا تمھاری ہمنے کردی
پرنتو تم کہتے ہو کہ راون بیر نہین ہی تب رام چندر نے کہا کہ سیتا کے ہرن کے سمے مین موجود
نہ تھا تو نے چوری سے ہرن کر لیا تمکو دھیکار ہی یہ سنکے پھر راون شبد کرنے لگا اور بانونکی برشٹ
کرنے لگا اور رام چندر کہنے لگے کہ جو پُرش استری سے بلات کرتا ہی وہی ادھرمی ہی ارے
दुष्ट बिलज्ज
دُشٹ بےلج اور ادھرمی جس اہنکار سے سیتا کو ہرن کرلایا وہ اہنکار ہمکو دکھلا دے اور
मृत्यु
یمن مرتو روپی کھڑا ہون آب کس طرح کہ سکتا ہی کہ مین بیر ہون اور تجھکو کچھ لجیا نہ ہوئی کہ مین کوبیر
کا بھائی ہون جو پہلے سیتا کو جدھ کرکے ہرن کرلاتا تو البتہ تمھاری پرسنسا ہوتی پرنتو تو چور
کی طرح سیتا کو ہرن کرلایا تھا آب تو سچ سچ کہدے کہ پرشارتھ ویسا ہی ہی کہ کچھ کم ہوگیا
جو مین موجود ہوتا تو جوگت کھراور دوکھن کی ہوئی وہی گت تیری ہوتی ارے ڈشٹ اب تو
اپنے پرشارتھ کو پرگٹ کیون نہین کرتا کہ دیوتا اور دانو سب دیکھین مین تو ابھی چھن تجھکو جم لوک کو
मास
بھیج دونگا اور تیرا مستک لونگا اور گردھ تیرا مانس کھاوینگے اور رودھر پان کرینگے یہ سب کہ کے
رام چندر نے راون کو بانون سے بھیدت کردیا یہ دیکھ کے بانرلوگ ہرکھت ہوگئے اور راچھسون کو
پربت اور برچھون سے مارنے لگے اور راون ایسا بیاکل ہوگیا کہ دھنش چڑھانے کی سامرتھ
نہ تھی اور سب کو یہ نشچے ہوگئی کہ راون آب اوشیہ مارا جائے گا اور رام چندر نے بچار کیا کہ پھر
راون کا مورچھا چھوٹ جائے تب ماردون اور سارتھی نے دیکھا کہ اب راون کی جان نہ بچیگی
تب رتھ کو ہٹائے گیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ سارتھی بہت جلدی سے رتھ کو بھگا لے گیا اور
نشچے کرلیا کہ اب راون بچنے والا نہین ہی۔

ایکسوچار سرگ سماپت

جب سارتھی رتھ کو دور لیگیا اور راون کا مورچھا چھوٹ گیا تب راون کرودھ کرکے سارتھی
मन्त्र हीन
سے کہنے لگا کہ جو لوگ بل ہین ہوتے ہین اور جو سب کسی سے برودھ رکھتے ہین اور جو منتر
نہین جانتے اور جو کادر ہوتے ہین وہ جدھ مین سے بھاگتے ہین تو بڑا دشٹ ہی کہ بدون ہماری
آگیا کے رتھ کو بھگا لایا سب کوئی ہمکو جانتے ہین کہ راون بڑا بیر ہی اب لوگ یہ کہینگے کہ راون

بھاگ گیا اور جدپ رام بڑا پرکرمی ہی پرنتو جدھ سے بھاگنا اُچت نہین ہی سو تو یہ کہ کسی موہ سے رتھ بھگا لایا ہی یا شتر سے ملکے ایسا کرم کیا ہی یہ کرم تیرا شتر کے برابر ہی ببھیکھن تو کہے چلا گیا اور تو گپت ہو کے شتر بین ملگیا تجھکو دھکار ہی مین نے تیرے ساتھ بہت اپکار کیا ہی اب تو کس دن کام آوے گا یہ سُنکے سارتھی کہنے لگا کہ مین ڈرنے والا نہین ہون اور نہ مورکھ ہون اور نہ مورکھ ہون اور نہ شتر سے ملگیا اور نہ اُپکار بھول گیا کیول آپ کی بھلائی کے واسطے مین نے ایسا کیا ہی آپ مُور چھت ہو گئے تھے اور رتھ کے گھوڑے سب بہت بیہِرت ہو گئے تھے اور دھرم شاستر مین یہ لیکھا ہی کہ سارتھی سب بانون کا بچار رکھے اگر رتھی مُور چھت ہو جائے تو پران کی رچھا کے واسطے رتھ کو ہٹا دے اِسلیئے مین نے ایسا کیا یہ سُنکے راون سنتشٹ ہو گیا اور سارتھی کی پرسنسا کرکے ایک ہاتھ کا کنگن دے دیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ راون یہ کہکے رتھ کو رامچندر کے آگے لایا اور جدھ کرنے لگا اور رامچندر تھک گئے۔

ایکسو پانچ سرگ سماپت

جب رامچندر جدھ کرتے کرتے بہت شتھل ہو گئے تب اگست رشی دیکھنے لگے کہ رامچندر تو اب بہت بیاکل ہو گئے تب رشی اور دیوتا لوگ کہنے لگے کہ ہے رامچندر آپ ادت ہردے کا استوتر اسمرن کیجئے بید مین یہ لکھا ہی کہ رشن سورج کے منڈل مین بستے ہین اور اُنکے استوتر سے شتر کا ناس ہوتا ہی اور جے ہوتی ہی اور موکچھ پھل ملتا ہی اور اسمرن سے تین منگل ہوتے ہین شریر سُکھ جگیہ اور بیاہ موکچھ اور پاپ ناشک ہی اور ارادہ اے بردھی ہوتی ہی اور جب سُورج اودے ہونے لگین تب اسکا پاٹ کرنا شیش شبھ دایک ہی اسی استوتر کو آپ اسمرن کیجے اور اسکو جو تین بار پاٹ کرے اور دوسرے روز نو پاٹ کرے وہ ضرور بجئی ہو جاتا ہی یہ اُپدیش کرکے اگست رشی چلے گئے اور رامچندر یہ سُنکے ہرکھت ہو گئے اور اس استوتر کو اسمرن کرکے اور دھنش بان لے کر جدھ کے واسطے ترت پر ہو گئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ سُورج نارائن ہرکھت ہو کے بولنے لگے کہ ہے رامچندر اب راون کے بدھ کا کال آگیا ہی بہت جلد اسکا ناش کیجیے۔

ایکسو چھ سرگ سماپت

رامچندر کا سارتھی بہت آنند ہو کے راون کے رتھ کو دیکھنے لگا کہ رتھ سے شوبھت ہی اور

اپنا رتھ بڑھا کے راون کے رتھ کے سمیپ مین لیگیا اور راون نے دیکھا کہ شتر کا رتھ سمیپ مین آگیا تب رامچندر جی نے اپنے سارتھی سے کہنے لگے کہ راون دکھن بھاگ مین جانے نہ پاوے مین بہت جلد اسکا بدھ کرونگا اور راون بانون کی برشٹ کرنے لگا یہ دیکھ کے رامچندر جی بہت کرودھ مین ہو گئے اور اندر کا دھنش لیکر بانون سے راون کو مارنے لگے اور دونون طرف سے جدھ ہونے لگی اور دیوتا اور گندھرب دیکھنے لگے اور منانے لگے کہ راون کا بدھ ہو جائے اور راون کے رتھ پر رُدھر برسنے لگا اور بایو راون کے سنمکھ چلنے لگی اور گردھ سب راون کے رتھ کے سامنے اُڑنے لگے اور لنکا مین اندھکار ہو گیا اور آکاش سے بجلی گرنے لگی اور انیک اشگن ہونے لگے اور راون کے نیتر سے رُدھر گرنے لگا اور دیوتا لوگ کہنے لگے کہ یہ سب اشگن راون کے نشٹ کے واسطے ہو رہے ہین اور یہ سب دیکھ کے رامچندر جی ہرکھت ہو کر سمجھ گئے کہ اب راون کا انت سمے آگیا ہی یہ بچار کر کے جدھ کے واسطے تت پر ہو گئے۔

ایکسو سات سرگ سماپت

رامچندر اور راون دونون رتھ پر سوار ہو کے جدھ کرنے لگے اور بڑی بھیانک جدھ ہوئی اور جدپ دونون طرف کی سینا جدھ کرنے پر تت پر تھی پرنتو رام چندر اور راون کی جدھ دیکھ کے تصویر کیطرح تماشا دیکھنے لگی اور یہ بھاری جدھ ہونے کا کارن یہ ہی کہ رامچندر تو یہ جانتے تھے کہ مین راون کو اوشیہ مارونگا اور راون یہ جانتا تھا کہ آخرکار مین مارا ہی جاونگا اچھے پرکار سے پرشارتھ کرلون یہ بچار کر کے رام چندر راون کی دھجا کو اور راون رامچندر کی دھجا کو کاٹنے کے لیے بان چھوڑنے لگے اور بان سب آپسمین ٹکر کھا کھا کے لڑنے لگے اور رام چندر نے اگن بان سے راون کا دھجا کاٹ دیا اور راون کا بان برتھا ہو گیا جس طرح کھل کا منورتھ برتھا ہو جاتا ہی۔

ایک سو آٹھ سرگ سماپت

دھجا کٹی ہوئی دیکھ کے راون کو کرودھ ہو گیا اور آنکھ بند کر کے بانون کی برشٹ کرنے لگا اور جدپ راون کے بان گھوڑون کو بھیدت کرتے جاتے تھے پرنتو گھوڑے پیچھے کو نہین ہٹتے تھے بالیک جیکا بچن ہی کہ راون یہ دیکھ کے کرودھ کر کے بانون سے مارنے لگا اور مگدر اور ترشول اور شکتی اور پریگھ اور تومر اور برچھا اور پربت کے شکھر تیار ہونے لگے اور ایک ایک بان سے ہزار ہزار

بان ہوتے تھے اور یہ جدھ ایسی ہوئی کہ سب کوئی ڈر گئے اور دیوتا لوگ کہنے لگے کہ اس سمے راون جنارتھ ہوگیا ارتھات راون کا ارتھ وہ لانے والا ہی اور جبتک رام چندر سو بان چلاوین تو راون ہزار بان چلاوے یہ جدھ دیکھ کے دیوتون کو بڑا بھے ہوگیا اور روم روم کھڑے ہوگئے اور کہنے لگے کہ راون کا دھجا تو کٹ گیا پرنتو یہ تو پرتھی کو پرلے کیے دیتا ہی اور بانون سے رام چندر اور راون کا انگ پورن ہوگیا اور دونون طرف کے سارتھی سربانگ بانون سے جکت ہوگئے اور راکھس لوگ اور پرتھی بیاکل ہوگئی اور سورج کا تیج ہت ہوگیا تب دیوتون نے بچار کیا کہ کوئی اوتم کارج کرنا چاہیے جیمین رام چندر کی جے اور راون کی پراجے ہو جائے یہ بچار کرکے منتر پڑھنے لگے کہ ایسی جدھ ہم لوگون نے کبھی نہین دیکھی تھی اور سمندر کی اپما آکاش اور آکاش کی اپما سمندر سے دیجا سکتی ہی پرنتو رام اور راون کے جدھ کی اپما نہین ہوسکتی جب دیوتون نے ایسی باتی کہی تب رام چندر کو کرودھ ہوگیا کہ ہماری اپما برابری کی کس طرح ہوسکتی ہی یہ کہہ کے بانون سے کاٹنے لگے اور راون کے مستک کٹ کے گرنے لگے پرنتو پھر وہ مستک جڑ جاتے تھے اور سو بار کٹ کے گر پڑے اور پھر جیسے کے تیسے ہوگئے تب رام چندر چنتا کرنے لگے کہ جن بانون سے کھر اور دوکھن اور براڈھ اور بالی اور کوندھ کا بدھ ہوگیا تھا آب وہی بان برتھا ہوتے چلے جاتے ہین اور جدپ رام چندر چنتا کرتے تھے پرنتو جدھ ہونے نبرت نہ ہوئی اور ایسی جدھ ہونے لگی کہ دونون رتھ آکاش مین چلے جائین اور پھر بھوتل مین گر پڑین اور جب جب رتھ گپت ہو جائین تب تب دونون طرف کے بیر لوگ بیاکل ہو جاتے تھے اور کئی دن اور کئی رات یہ جدھ ہوتی رہی۔

ایکو سرگ سماپت

سارتھی رام چندر سے کہنے لگا کہ آپ بھول مت جائین آپ برہمہ استر کو تیاگ کیجیئے راون کے بدھ کا کال آگیا ہی یہ سنکے رامچندر نے برہمہ استر کو دھارن کرلیا اور وہ برہمہ استر برہما نے اپنے تپو بل سے اندر کیواسطے بنایا تھا اسلیے کہ تینون لوک کو جیت لون اور وہ بان مہا پرلے کاری تھا اور سنسار کا بھسم کرنے والا تھا منتر پڑھ کے دھنش پر چڑھایا اس سمے سب کوئی ڈر گئے کہ ایسا نہ ہو کہ یہ بان بھی برتھا ہو جائے تب تک رامچندر نے اس بان کو تیاگ کردیا اور راون کے ہردے کو چھید کے پار چلا گیا اور جانکی جی کو اپنے ہردے مین لگائے تھا دھیان اتکا چھوٹ گیا

اور بھوتل مین گر پڑا اور پرؔان کو تیاگ کر دیا اور ہاہاکار ہوگیا اور راچھس لوگ سب بھاگ گئے
اور بانر لوگ ڈرانے لگے اور ہرکھت ہو کے کلکلا شبد کرنے لگے اور رام چندر کا جے جے کار ہوگیا
اور دیوتا لوگ ڈنڈبھی باجا بجانے لگے اور پھولون کی برشٹ کرنے لگے اور بایو سگندھ بہنے لگی
اور سب کوئی استت کرنے لگے اور دیوتا لوگ ہرکھت ہو گئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ تین
پرشون کو بشیش ہرکھ ہوگیا ایک سگریون کو کہ جدپ ہمکو راج ملا پرنتو ڈر یہی تھا کہ راون چھین نہ
لے دوسرے انگد کو کہ سگریون راج اپنے پتر کو دینگے مگر رام چندر کے پراکرم سے بھروسا
ہوگیا کہ ایسا نہ ہونے پاوے گا تیسرے بھبکھین کو کہ لنکا کا راج ملگیا اور سب کوئی رامچندر
کی پوجا کرنے لگے اور دسو دسا مین خوشی ہوگئی اور آکاش نرمل ہوگیا اور سورج پرکاشٹ ہوگئے
بالمیک جی کا بچن ہی کہ جو لوگ رام چندر اور راون کے جدھ چرتر کو کہینگے اور سنینگے منورتھ انکا
سدھ ہو جائیگا اور اس سروَن کرنے کا یہ پھل ہی کہ آپس کا برودھ چھوٹ جاتا ہی۔

ایک سو دس سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ بھبکھین راون کا ہت دیکھ کے بلاپ کرنے لگے کہ تم بڑے بیر اور پراکرمی
ہو کر بھوتل مین کس واسطے پڑے ہو مین نے تمکو پہلے بہت سمجھایا تھا پرنتو کام کے بسی ہو کر ہمکو نرادر
کر دیا اب اُسی کا یہ پھل ہی اور دھرم کی مرجادا تو تمھین تک تھی آج سے دھرم کی مرجادا سب
جاتی رہی اور تم ایسا بلی اور پرشارتی سنسار مین کوئی نہین تھا اور جس طرح سورج کا گرنا بھوتل
مین اور چندرمان کا بے پربھا ہو جانا اور سُکرت کا متھیا ہو جانا اشچرج ہی اسیطرح تمھارا
ہت ہو جانا بہت آشچرج ہوگیا اور برچھ روپی تمکو بایو روپی رامچندر نے توڑ دیا اور دھیرتا
تمھاری اَستھل پونیہ کے اور ہٹھ تمھاری استھل پھول کے بایو روپی رامچندر سے نشٹ ہوگئی اور تم
متنگ روپی ہستی اور دانت روپی تمھارا تیج اور اُتم کل مین تمھارا جنم اور سوار روپی کرودھ
تمھارا تھا بیادھا روپی رام چندر کی پھانسی مین کیونکر پھنس گئے اور اگنی روپی پرکاشت تمھارا
تیج اور دھرم روپی کرودھ اور بل روپی اگنی تمام سنسار کو جلانے والی میگھ روپی رامچندر
سے اگنی سیتل ہوگئی اور تم بیل روپی پشو بیاگھر روپی رامچندر سے ہت ہو گئے بالمیک
جی کا بچن ہی کہ یہ بلاپ سُنکے رامچندر سمجھانے لگے کہ ہے بھبکھین تم کچھ سوچ مت کرو
راون سوچ کرنے کے جوگ نہین تھا کیونکہ راون اپنے شریر کو کوئی چیز نہین سمجھتا تھا

اور راون کا کال آ اور پرا کرم سنسار مین پرسدھ تھا اور جینا مرنا تو بار بار ہوتا ہی اور یہ تو چھتری دھرم
سے جدھ کرکے مرا ہی اور جو سنسار کا بھوگ پدارتھ ہی راون سب بھوگ کر چکا ہی اور سنگرام مین
مرنے سے پرلوک سدھ ہو جاتا ہی دیکھو راون ایسا بلی تھا کہ تپشیا کے زور سے اندر اور تینون
لوک اُس سے ڈرتے تھے اور جس سے جدھ کرتا تھا اُس سے دیوتا لوگ تھر تھر کانپتے تھے اور
کداچت تمکو یہ سندیہ ہو کہ جو ایسا پرتاپی اور پرشارتی تھا تو کیون مر گیا تو یہ مرت لوک ہی سدا
کال کوئی جیتا نہین رہتا ہی سو تم اب ادھرم کرو جو سنسار کرتا ہی یہ سُنکے پھر بھبیکھن کہنے
لگے کہ راون سنگرام مین کبھی نہین ہارتا تھا اور اندرا ور دیوتا لوگون نے راون کے نشٹ کیو اسطے
بہت چاہا پرنتو ایسا نہ ہوا اور آپ سے جدھ کرکے راون نشٹ ہو گیا یہ بہت اشچرج ہو گیا راون
کی یہ پرتگیا تھی کہ کوئی جاچک نراس پھرنے نہ پاوے اور سدا کال اپنے داس کی پالن کرتا
رہا اور شترون کو دھن دیکر اجاچک کر دیا اور شتر کو جیتتا چلا آیا اور بڑا تپتی اور گیانی تھا اور
شاستر اور بید اچھے پرکار سے جانتا تھا یہ سُنکے رامچندر کہنے لگے کہ جو بات ہونے والی تھی وہ
ہو گئی اب وہ کرم کرو جس مین راون کا پرلوک شُدھ ہو اب تسے اور اُنسے کچھ بیر نہین ہی جبتک
جیتا تھا تبھی تک بیر تھا جیسا تمھارا بھائی راون تھا ویسا ہی میرا بھائی ہی ۔

ایکسو گیارہ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ راون کا بدھ سُنکے راون کی استریان لنکا سے باہر نکلکے رودن کرتی
رن بھومکا کو چلین اور کیس چھوٹ گئے تھے اور بھوتل مین لوٹتی ہوئی اور چھاتی پیٹتی ہوئی اُتر دوار سے
چلین اور راون کے سمیپ جاکرکے ہاے ہاے کرکے بہت رودن کرنے لگین کسی نے راون کا
سر اور کسی نے چرن اور کسی نے مستک انگ مین لگا لیا اور چھاتی پیٹ کے بلاپ کرنے
لگین اور جس طرح برکچھ مین بونر لپٹ جاتی ہی اُسی طرح سے راون کے شریر مین لپٹ گئین اور
اور کوئی مُنھ دیکھ کے مورچھت ہو جاتی تھین اور یہ بلاپ کیا کہ وہی راون ہین جنسے اندرا ور کبیر
اور جمراج اور گندھرب اور دیوتا اور رشی لوگ ڈرتے تھے اب وہی راون بھوتل مین سوئے
گئے ہین اور برھما کے بردان سے اندرا ور سب دیوتا لوگ سامنے کھڑے نہین ہوتے تھے
اور منش کے ہاتھ سے ہت ہو گئے اور جب آپ ہم لوگون نے بہت سمجھایا پرنتو راون نے نرادر
کر دیا اور سب راچھس مارے گئے اور خود ہت ہوکے بھوتل مین پڑے ہین بھبیکھن کا منورتھ

سدّھ ہوگیا اربھات رامچندر کے متر ہو گئے اور ہم لوگ بدھوا ہوگئین ہے پت تم ادھرم کرکے سیتا کو ہرن کرلائے تھے اسی کو کرم سے آپ کا بدھ ہوگیا اور ہم لوگ بدھوا ہوگئین اور دوسری یہ کہنے لگی کہ دیوتون کے بَر سے راون کی یہ دشا ہوگئی سو بھاگ ادرپرآبدھ بڑی پربل ہی بالمیک جی کا بچن ہے کہ کُررَی پچھی کی طرح سے راجھیسی سب بلاپ کرتی رہین۔

ایک سو بارہ سرگ سماپت

مندودری راون کو دیکھ کے اور انگ مین لگا کے اور رامچندر کو سُنا کے بلاپ کرنے لگی کہ جب جب مین تمکو سمجھاتی تھی تب تب تم ہی کہتے رہے کہ ہمارے سامنے دیوتا اور گندھرب تو ٹھہر ہی نہین سکتے منش کی کیا سامرتھ ہی سو اب رام چندر منش اور بانرون کے ہاتھ سے ہت ہو گئے تم تو منش کو تُچھ جانتے تھے ابھپرائے یہ ہی کہ رام منش نہین ہین تمہارے بدھ کیواسطے یہ مایا کی تھی رام چندر تو انادی پرش ہین اور پورن برہمہ ہین اور سنکھ اور چکر اور گدا کے دھارن کرنے والے ہین اور نرنتر ہین منش کا سروپ دھارن کرکے تمھارا بدھ کردیا ہی اور جدپ پرماتما ہین پرنتو اکیلے تمکو نہین مار سکتے تھے اُنکے ساتھ دیوتا لوگ بانر سروپ دھاری ہوکے تینون لوک کی رچھا کے واسطے اوتار لیے تھے اور جدپ یہ اِیشر چھل روپی منش تھے پرنتو تمکو بہت سمجھایا تھا اور تمنے نہین مانا اور تمھارا کچھ دوش نہین ہی تم اندری جیت رہے پرنتو دیوتا لوگون نے پربرنا کرکے تمھاری اندری کو بھرشٹ کردیا اربھات کام کے بسی ہوکے سیتا کو ہرن کرلائے اور جس سمے تم سیتا کو ہرن کرلائے تھے اُسی سمے مین سمجھ گئی تھی کہ اب لنکا کا ناس ہو جائیگا اور بار بار مین سمجھاتی تھی کہ بِرودھ مت کیجئے پرنتو تمنے نہین مانا اُسی کا یہ پھل ہوا اور تم اسکو خوب جانتے تھے کہ سیتا پت برت ہین پرنتو بلات کار سے ہرن کرلائے اور تمکو تو اسی چھن جل جانا چاہیئے تھا اس سمے کام جانا اَشچرج نہین ہی سو پاپ کا پھل برتھا نہین ہوتا دیکھو بھبھیکھن کو پُن کے پرتاپ سے راج پراپت ہوگیا اور کال کے بسی ہوکے بدھی تمھاری سب بھرشٹ ہوگئی اور جدپ مرت سب کی ہوتی ہی پرنتو بے کارن مرت کسی کی نہین ہوتی ہی سو سیتا تمھاری مرت کا کارن ہوگئین اور اندرجیت ایسا پتر مارا گیا اہنکار تمھارا ٹوٹ گیا تم تو تینون لوک کے جیتنے والے اور کیلاش کے اُٹھانے والے اور شترون کو ڈنڈ دینے والے اور اپنے بھگت اور داس کی رچھا کرنے والے اور انیک جگیہ کے نشٹ

کرنے والے اور دھرم کے نشٹ کرنے والے اور ادھرم کے پالنے والے اور سر اور اسر کی
استری ہرن کرنے والے اور ہم لوگون کے کام اور بھوگ کے دینے والے تھے تمھاری یہ گت
ہوگئی کہ بانون سے بھیدت ہوکے بھوتل مین پڑے ہوئے سین کئے ہو اور جس سمے اندرجیت
پتر کا بدھ ہوگیا اسی سمے میرا پران نکلگیا ہوتا پرنتو یہ شریر پرپتھا (पतित) ہوگیا اب مین پتت ہوگئی
اور مین بے پت (पति) اور بیپروار کی ہوگئی اب تمھارے بدون میرا دکھ کس طرح کٹیگا اور یہ تو پرسدھ
ہی کہ پت دھرم استری کے ساتھ اپرادھ بر تھا نہین ہوتا سو تم جانکی پت برت استری کو
ہرن کرلائے اور تم تو اپنے بل (बल) اور پرشارتھ سے دیوتا اور دانو سب کو جیت لیتے تھے پھر سیتا
کو چوری سے کس واسطے ہرن کرلائے اسی ادھرم سے تمھاری یہ گت ہوئی اور جدپ
بھبھیکھن اور کونبھکرن اور میرے پتا نے تمکو بہت سمجھایا پرنتو سب کو تمنے نرادر کردیا اور
ایسے کو کرم کا پھل ایسا ہی ہوتا ہی یہ بلاپ کرکے اور مورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑی اور
مورچھا چھوٹنے پر پھر رودن کرکے راون کے شریر پر گر پڑی یہ دیکھ کے پھر مندودری کی
سوت (सौत) سمجھانے لگی کہ یہ مرت لوک ہی سب کوئی آگے پیچھے مرینگے یہ سب سنکے پھر مندودری اور
راکھسی سب بلاپ کرنے لگین -

ایک سو تیرہ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر بھبھیکھن سے کہنے لگے کہ تم راون کا سنسکار کرو اور استریونکو
بودھ (बोध) دو تب بھبھیکھن اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ جدپ راون دھرماتما تھا پرنتو سیتا کے
ہرن سے سب دھرم اسکا نشٹ ہوگیا - جو راون کا سرادھ کرون تو رامچندر کہینگے کہ کیون
ادھرمی کا سنسکار کیا تب بھبھیکھن رامچندر سے کہنے لگے کہ جدپ راون پہلے ہی بڑا ادھرمی
تھا پرنتو جانکی کے ہرن کرلانے سے اپرادھی بھی ہوگیا جو مین سنسکار کرون تو اسکے ادھرم کا
بھاگی ہوجاؤنگا جدپ وہ میرا بھائی تھا پرنتو وہ تو میرا شتر تھا اسلیئے وہ سنسکار کے جوگ نہین
ہی اور جو لوگ سنینگے کہ بھبھیکھن نے راون کا سرادھ کیا تو بہت انوچت کہینگے اور جب
سنینگے کہ راون تو بڑا ادھرمی تھا جو بھبھیکھن نے سرادھ نہین کیا تو اچھا کیا تب رامچندر بھبھیکھن سے
کہنے لگے کہ سرادھ کرنے مین تمھاری بھلائی ہی کیونکہ جبتک سرادھ نہ کروگے تب تک لنکا
مین تمکو راج نہین ہوسکتا سو تم اسکی دگدھ کرو اور جدپ یہ ادھرمی تھا پرنتو بڑا پرشارتھی

اور بیر اور چھتری دھرم پر تپت پر تھا اور میرے ساتھ جدھ کیا ہی اور میرے بانون سے اسکا
سب پاپ نشٹ ہوگیا اور بڑا پن آتما بھی تھا اور جب سو اسمیدھ جگیہ کین تو اندر ہوئے اور اندر
سے راون کی پراجے نہ ہوتی ارتھات اندر سے بہت زیادہ پُن کیے تھا اور یہ جو کہتے ہو کہ بیر اشتر
بھی تھا تو مرنے پہ بیر رکھنا اُچت نہین ہی تم سرادھ کرو اسکے کرنے سے تمکو پُن ہوگا تب
بھبھیکھن پرشن ہوکر لنکا مین چلے گئے اور جلانے کی سامگری لیکر پردار کے سمیت رام چندر
کے پاس پھر آئے اور مالوان کے ساتھ سب کریا کرم کرنے لگے اور رتھی بنائی اور راون کو
اسپر سین کراکے لے چلے اور سب باجے بجنے لگے اور دکھن منھ ہوکے چلے اور جتنی استریان
تھین سب ساتھ چلین ایک پوتر استھان پر چتا بنوایا اور چتا کے دکھن بیدی بنائی گئی اور
کالے ہرن کے مرگے کا چمڑا بچھا دیا اور چتا پر بٹھال دیا اور آگ لگادی اور سب بدھی سے
سرادھ کرکے تل انجلی دی اور سب استریونکو سمجھا دیا اور سب استری چلی گئین تب رام چندر
اور سگریون اور لچھمن سب کوئی ہرکھ ہوگئے اور کرودھ کو تیاگ کردیا اور دیوتا لوگ گان کرنے
لگے اور رام چندر کا جس برنن کرتے ہوئے چلے اور ہنومان جی اور لچھمن جی کے پرشارتھ کا
بکھان کرنے لگے اور رام چندر نے اندر کے سارتھی کا ستکار کرکے رتھ کو اندر کے یہان
بھیجدیا اور رامچندر نے سگریون کو انگ مین لگالیا اور بھبھیکھن سرادھ کرکے رام چندر کے پاس
پھر چلے آئے اور رامچندر نے لچھمن جی سے کہا کہ تم لنکا مین جاکے بھبھیکھن کو راج دے دو
بھبھیکھن نے ہمارا بڑا بھاری اپکار کیا ہی یہ سنکے لچھمن جی نے بانرونکو اگیا دی کہ سونے کے گھڑے
مین سمندر کا جل لاؤ تب بانر لوگ جل لائے اور بھبھیکھن کو اشنان کراکے راون کی گدی پہ
بٹھال دیا اور پھر لچھمن بھبھیکھن کے سمیت رام چندر کے پاس چلے آئے اور بھبھیکھن نے کچھ دربہ
رامچندر کے آگے لاکر کے رکھدیا اور رام چندر نے ہاتھ سے اسپرس کردیا اور یہ دیکھ کے ہنومان جیکو
بڑا ہرکھ ہوگیا اور رامچندر نے ہنومان جی کو اگیا دی کہ اب بھبھیکھن راجہ ہوئے انکی اگیا
لے کے لنکا مین جاؤ اور جانکی جی کو کشل سناؤ اور پرتھک پرتھک کہدینا کہ راون کا بدھ ہوگیا
اور یہ کہہ کے بہت جلد آنا۔

اکیسو چودہ سرگ سماپت

یہ سنکے ہنومان جی لنکا مین چلے گئے اور نشاچر لوگ ہنومان جی کا پوجن کرنے لگے اور ہنومان جی

اشوک باٹکا مین جب کے سیتا کو دیکھنے لگے اور آنند ہوکے پرنام کیا اور جب جانکی جی ہنومان جیکو
دیکھ کے بہت ہرکھت ہوگئین پرنتو مون ہوکر کے بیٹھی رہین تب ہنومان جی کہنے لگے کہ رامچندر
اور لچھمن اور سگریو ان بہت آنند ہین اور شتر مارا گیا اور آپ کے دھرم سے رامچندر کی جے
ہوگئی اور رامچندر کی پرتگیا رہ گئی اور ببھیکھن کو راج بھی ہوگیا یہ کہہ کے ہنومان جی مون ہوگئے
اور دیکھا کہ جانکی جی کچھ بولتی نہین ہین تب پھر کہنے لگے کہ ہے دیوی آپ کے نہ بولنے کا کیا
کارن ہی اُس سمے جانکی جی پرسن ہوکر کہنے لگین اور نیترون مین پریم کا جل چھا گیا کہ ہمکو جتنا یہ ہی
کہ یہ جو تمنے ہمکو سندیسا سُنایا ہی تو اُسکے بدلے مین تمکو کیا دون اور اتنے کال مین تمام کچھی
پرچیت ہمارا بھرمن کر گیا پرنتو اِس سندیسے کے برابر تمکو دینے کے لایق کچھ نہین دیکھا اَب یہی
سندھانت ٹھہر گیا ہی کہ مین تمھارے بسی ہون یہ آشرباد سُنکے اور ہاتھ جوڑ کے ہنومان جی کہنے لگے
کہ آپ کی پرسنتا سے زیادہ اِس سنسار مین دوسری کون چیز ہی ہمکو سب پدارتھ پراپت ہوگئے
یہ سُنکے جانکی جی پرسن ہوکے کہنے لگین کہ انیک پرکار کی بدھی ہین پرنتو شریر کو پرسن رکھنا اور اُنکا
چرتر سمرن کرنا اور بھگتی مین لین رہنا یہ سب تمکو سدھ ہین اور تم مین چھما اور شیل اور سنتوکھ اور
نمرتا اور بیرتا سب گُن ہین یہ سُنکے اور پرنام کرکے ہنومان جی کہنے لگے کہ یہ سب راچھسی جو بیٹھی
ہین اور آپ کو ڈرا کے بہت دُکھ دیا ہی میری اچھا ہوتی ہی کہ کسی کو طمانچہ اور کسی کو مونکا اور کسیکو
لات اور دانت اور نکھ سے مار ڈالون کیونکہ اپنی آنکھ سے اِن سبھون کی دشٹتا دیکھ گیا ہون یہ
سُنکے جانکی جی کہنے لگین کہ اِن بیچاریون کا کیا اپرادھ ہی یہ تو راجہ کی آگیا سے ڈراتی رہی ہین تو
ان پر کرودھ کرنا اُچت نہین ہی یہ سب اپرادھ راون کا تھا اور راون کو بھی دوش نہین یہ میری
بھاگ کا دوش ہی اور بھاگ کو بھی دوش نہین ہی یہ پورب جنم کے ہمارے پاپ کو دوش ہی
اور پاپ کو بھی دوش نہین پراربدھ بڑی پربل ہی جو چاہتی ہی وہ کرا دیتی ہی اور کداچت راچھسیون
سے کوئی اپرادھ بھی ہوگیا ہو تو مین چھما کرتی ہون دیکھو ایک بیادھا کی ایک بیاگھر سے بھینٹ ہوگئی
بیادھا ڈر کے ایک برکچھ پر چڑھ گیا اُس برکچھ پر ایک بھالو تھا یہ دیکھ کے بیادھا کانپنے لگا تب
کسی طرح بھالو سے مترتائی ہوگئی اور بیاگھر بھالو سے کہنے لگا کہ اِس بیادھا کو گرا دو مین کھاؤنگا
جب بہت سمجھایا پرنتو بھالو نے نہین گرایا اور بچار کیا کہ یہ میرے سرن مین آگیا ہی جو ایسا کرون
تو دھرم میرا نشٹ ہو جائے گا جب بھالو کو نیند آگئی تب بیاگھر بیادھا سے کہنے لگا کہ مین
اِسی واسطے یہان ٹھہرا ہون تم بھالو کو نیچے گرا دو مین کھا کے چلا جاؤن تمھاری جان بھی بچ جائے

تب بیادھانے گرا دیا اور بھالو دوسری ڈالی پکڑ کے ٹھہر گیا تب پھر بیاگھر کہنے لگا کہ اب یہ بیادھا
اَبرادھی ہوگیا اسکو گرادو مین کھا کے چلا جاؤن جدپ بہت سا کہا پرنتو بھالو نے بیادھا کو نہ گرایا اور
بیاگھر نراس ہوکے چلا گیا تب بیادھا ڈر گیا کہ بیاگھر کو بھگانے کے واسطے کہتا تھا وہ چلا گیا اب
بھالو ہماری جان نہ چھوڑیگا تب بھالو کہنے لگا کہ تم مت ڈرو اپنے پاپ اور کرم کا پھل اپنے ہی کو
ہوتا ہے اور تم میری سرن مین ہو اور سجنونکا بچن ہے کہ جو کوئی سرن آوے تو اسکو مارنا اُچت نہین
ہے سو ہے ہنومان جی جدپ کوئی اَدھرم بھی کرے تو سرن مین آنے پر مارنا اُچت نہین ہے یہ سنکے
ہنومان جی پرارتھنا کرنے لگے کہ آپ رام چندر کی بھارجا ہین ایسا ہی آپ کو اُچت ہے سو اب
مین رام چندر کے پاس جاؤنگا تب جانکی جی نے کہا کہ رامچندر سے یہ کہدینا کہ آپ کے دیکھنے کی
بہت اچھا ہے تب ہنومان جی چلے آئے اور سب حال رام چندر سے کہدیا اور رام چندر سنکے
آنند ہوگئے۔

ایک سو پندرہ سرگ پرسماپت

جب ہنومان جی سیتا چرتر برنن کر گئے تب رامچندر سے پرارتھنا کرنے لگے کہ اب سب کارج
سدھ ہوگیا جانکی جی کو بہت جلد بلا بھیجے تب رام چندر بچار کرنے لگے کہ جو جانکی کو انگیکار کرلون
تو لوکاپواد ہو جلے گا بھبھیکھن سے کہنے لگے کہ تم جانکی کو اشنان کرا کے اور بستر اور بھوشن سے
بھوشت کر کے جلد لاؤ یہ سنکے بھبھیکھن سیتا کے پاس چلے گئے اور ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے لگے
کہ آپ بہت جلد چلیئے تب جانکی جی کو اشنان کرا کے اور بستر اور بھوشن پہنا کے اور پالکی پر چڑھا کے
رام چندر کے پاس لوالائے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رامچندر دھیان مین ہوگئے تھے کہ کیا کرون
جانکی کو انگیکار کرون یا نہین تب بھبھیکھن کہنے لگے کہ سیتا آئی ہین رام چندر جانکی کا آنا
سنکے کرودھ ہرکھ کشٹ تین پڑ گئے کرودھ تو اس کارن سے ہوگیا کہ استری انرتھ کی مول ہے
کیونکہ استری کے کارن لچھمن کے سمیت ہمنے بڑا دکھ اٹھایا اور ہرکھ ہونے کا کارن یہ ہوا کہ
جس جانکی کے واسطے یہ پرلیشرم ہوا وہ پراپت ہوگئین اور کشٹ اس کارن سے ہوگیا کہ جانکی
کی پریچھا اگنی مین لیجاے اور جانکی کو کشٹ ہوگا اور دیکھ کے لچھمن اور سگریون اور بھبھیکھن کو
بھی دکھ ہوجایگا تب رامچندر بھبھیکھن سے کہنے لگے کہ جانکی کو دور کس واسطے رکھے ہو بہت
جلد میرے پاس لے آؤ تب بھبھیکھن نے راکچھسون کو اگیا دی وہ لوگ پالکی کو لیے ہوئے اور

بید کی چھڑی سے سب بھیڑ کو مارتے اور ہٹاتے چلے پرنتو جنھون نے جانکی کو نہین دیکھا تھا اُنکو
اچھا دیکھنے کی بھتی کہ جانکی کیسی ہین جنکے واسطے یہ لنکا نشٹ ہو گئی اور بھبیکھن کے داس چھڑیون
سے مار مار کے ہٹانے لگے تب رام چندر کرودھ مین ہو کے کہنے لگے کہ اے بھبیکھن تم ایسے بدھمان
اور دھرماتما ہو کر کسواسطے سب کا ڈنڈ کرتے ہو اور کداچت یہ کہو کہ پُرش کو استری کا دیکھنا اُچت
نہین ہی تو یہ تمھاری اگیانتا ہی کیونکہ جب استری اپنے سے اپنا دھرم پالن نہ کرے تو روکنے
سے نہین رُک سکتی اور استری کو اتنے استھان مین دیکھنا دوش نہین ہی جدھ بیاہ جگیہ سوئمبر
بپت اور جو استری اپنے سوامی کے پاس رہے تو بھی دوش نہین ہی سو تم جانکی کو پالکی سے
اُتار کے پیدل لاؤ کہ سب کوئی دیکھین یہ سُنکے بھبیکھن پیدل رامچندر کے پاس لے چلے
اور جانکی جی لجت ہو گئین اور ہرکھ ہو کر رام چندر کے پاس چلی آئین اور رام چندر کا مُنھ چندرمان
کی طرح سے ہو گیا اور تھا ت بہت آنند ہو گئے

ایکسو سولہ سرگ سماپت

جانکی جی رام چندر کے سمیپ مین بیٹھ گئین اور رامچندر کہنے لگے کہ مین نے راون کو جیت کے
تمکو بلایا ہی راون پر میرا بڑا کرودھ تھا کہ تمکو ہرن کر لیا ہماری پرتگیا سدھ ہو گئی اور کسی پرکار بدھ ہوے
ہمارے رگھوبنسی کل مین یہ کلنگ لگ گیا کہ رام چندر کی بھارجا کو راون ہر لے گیا سو راون
تو نشٹ ہو گیا یہ کہکے مون ہو گئے اور بچار کرنے لگے اور کہنے لگے کہ راون کو مار کے ہمکو
کانچھا جو کی بھتی تمھارے ملنے کی کانچھا ہمکو نہ بھتی اب اچھا یہ ہی کہ یہ اپرادھ چھوٹ جاوے اور
جدپ ہر پرکار سے تم اُتم ہو پرنتو جس طرح سے اندھے کے سامنے دیپ دکھائی نہین دیتا
اسی طرح سے تمکو مین نہین دیکھ سکتا تم جہان چاہو چلی جاؤ ہمکو تمسے کچھ پریوجن نہین ہی ایسا کون
ہو گا کہ اُتم کل مین جنم پا کے جسکی استری نکلجاوے اور پھر اسکو انگیکار کر لے سو تم راون کے انگ
سے اسپرش ہو گئی ہو تو مین کسطرح تمکو انگیکار کر لون اور کداچت انگیکار کرین تو بھرت اور لچھمن
اور شترہن اور سگریون اور بھبیکھن کرین مین انگیکار نہین کر سکتا یہ سنکے جانکی کرنا کر کے رونے لگین

ایک سو سترہ سرگ سماپت

جانکی جی بلاپ کر کے اور لجیا کو تیاگ کر کے کہنے لگین کہ ہے رامچندر یہ تم کیسی جھوٹی بات
کہتے ہو یہ تو اگیانی لوگ کہتے ہین سو میری پرچا لے لو اور یہ جو کہتے ہو کہ راون کے انگ کا

اسپرس ہو گیا ہی تو مین تو پربس (परवश) تھی اور آپ مجھ مین دوکھ (दोष) لگاتے ہین اور آپ ہی نے پہلے کہا تھا کہ
تم اگنی مین پرویش کر جاؤ مین کچھ لیلا کرونگا اور یہ اپرادھ آپ کا ہی یا میرا ہی اور جس طرح سے یہ بانی
آپ آج سُناتے ہین یہ پہلے ہی جب ہنومان جی گئے تھے تبھی کہی ہوتی تو مین اُسی چھن پران کو
تیاگ کر دیتی اور آپکو جدھ کا پریشرم بھی نہ ہوتا اور یہ تو سنسار مین پرسدھ ہی کہ جانکی کا جنم پرتھی سے
ہی جونی سے نہین ہی اور یہ سب آپ جانتے ہین پرنتو انوچت بچن بولتے ہین اور آپ تو آدھرم
پرتت پرہین کیونکہ بیاہ (विवाह) کے سمے گرہن کے وقت پرتگیا کر چکے ہین کہ تیاگ نہ کرونگا یہ کہ کے اور
رودن کر کے لچھمن جی سے کہنے لگین کہ ہے لچھمن تم چتا (चिता) بنادو مین اسی چھن جلکے مرجاؤنگی مجھکو رگھنندن
نے یہ اپرادھ متھیا (मिथ्या) لگا دیا یہ سُنکے لچھمن جی نے چاہا کہ رام چندر کو سمجھا دین تب تک رام چندر نے
اشارہ کر دیا کہ ایسا ہی ہونے دو تب لچھمن جی سمجھ گئے اور چتا بنا دیا اور جانکی جی نے اُٹھ کے
اور رام چندر کو پرنام کر کے یہ کہا کہ جو میرا چت رام چندر کے چرن مین نہ ہو تو اگنی سہائی نہ رہین اور
اور یہ سب دیوتا اور رشی لوگ دیکھنے لگے اور سب کی اچھا ہو گئی کہ رام چندر کو سمجھا دین پرنتو
رام چندر بہت ہی کرودھت تھے اور سر کو نیچے کر دیا اور جانکی اگنی مین کود پڑین اور سب کے
نیتر سے جل گرنے لگا اور سب کوئی ہاے ہاے کرنے لگے۔

ایک سو اٹھارہ سرگ سماپت

یہ دیکھ کے رامچندر کو کھید ہو گیا کہ ہمکو سب کوئی کہینگے کہ رام چندر نے بہت انوچت کیا اُس سمے
برہما اور اندر اور کبیر اور برن اور دیوتا اور رشی اور مہادیو سب کوئی آ گئے اور رام چندر سے پرارتھنا
کرنے لگے کہ ہے رام چندر جانکی جی اگنی مین پرویش کر گئی ہین آپ کو کچھ دیا نہ ہوئی اور انیک
پرکار کی استت کرنے لگے یہ سنکے رام چندر کہنے لگے کہ اب تک تو مین اپنے کو منش سمجھا کیا کہ راجہ
دسرتھ کا پتر ہون پرنتو مین منش نہین ہون پرتھی کا بھار اُتارنے کے واسطے منش کا سریر دھارن
کیا تھا اب کاریہ سدھ ہو گیا اب جو برہما کہین اُسی کو سچ سمجھتے جاؤ تب برہما کہنے لگے کہ نہ تو
آپ دسرتھ کے پتر ہین اور منش بھی نہین ہین آپ سنکھ چکر گدا کے دھارن کرنے والے ہین
اور شتر ناشک ہین اور برہمہ روپ اور دھرم روپ اور پرشوتم ہین اور سرب بیاپک ہین
اور جب جب بھگتون پر کشٹ پڑتا ہی تب تب رچھا کرتے ہین اور آپ ہی بشن روپ
ہو کے دیوتون کی پالن کرتے ہین اور آپ ہی کی نابھی سے میرا بھی جنم ہوا اور بید آپ کی
آتما ہی اور جب ادھرم ہوتا ہی تب تب اوتار لیتے ہین اور آپ سب جگہ رہتے ہین

اور آپ کے اینک بھجا اور اینک چرن ہین اور تینون لوک کو اپنے سروپ مین دھارن کرتے ہین اور سرستی آپ کی جیبھیا اور روم روم آپ کے دیوتا اور رات دن آپ کے پلک ہین اور سنسار آپکا شریر اور اگنی آپ کا کوپ اور چندرمان آپ کی پرسنتا ہین اور میری اور اندر دیوتا لوگونکی پرارتھنا سے آپ نے یہ شریر دھارن کیا تھا۔

ایک سو انیس سرگ سماپت

یہ سنکے رامچندر آنند ہوگئے اور اگنی دیوتا جانکی کو انگ مین لیکر رامچندر کے آگے کھڑے ہوگئے اور کہنے لگے کہ یہ جانکی تینون لوک کی ماتا ہین اور آپ کی اگیا پورن ہوگئی آپ جانکی کو انگیکار کیجئے اور تھات آپ ہی نے ہمکو سپرد کیا تھا یہ سنکے رام چندر پرسن ہوگئے اور جانکی کو ادوش سمجھ کے انگیکار کر لیا تب برھما کہنے لگے کہ آپ جانکی کو لیکر اجودھیا مین راج کیجئے اور یہ جو آپ نے کہا ہے کہ لوکا پواد ہوگا یہ بر تھا کہتے ہیے کیونکہ جانکی تو ساکھات جگت ماتا ہین۔

ایکسو بیس سرگ سماپت

تب اندر کہنے لگے کہ اجودھیا مین جاکے بھرت اور شترھن اور کوشلیا اور کیکئی اور سومترا کو آنند کر دیجیے اور راج کی پالن کرکے اسمیدھ جگ کیجئے اور برہمنونکو دکشنا دیکر دیو لوک مین چلے جائیے یہ کہکے اندر مون ہوگئے تب برھما کہنے لگے کہ ہے رام چندر یہ راجہ دسرتھ تمھارے پتا بمان پر آئے اور تم ایسے پتر ہوئے کہ راجہ دسرتھ تر گئے سو لچھمن سمیت راجہ دسرتھ کو پرنام کرو اور شیوجی نے بھی کہا کہ جیسا برھما اور اندر کہتے ہین ویسا ہی کرو یہ سنکے رامچندر دونون بھائی راجہ دسرتھ کو پرنام کرنے لگے یہ دیکھ کے اور دونون کا درشن پا کے راجہ دسرتھ کو بہت آنند ہوگیا اور بمان سے اترکے رام چندر کے سمیپ آگئے اور رام چندر کو انگ مین لگا لیا اور کہنے لگے کہ جدپ مین سرگ لوک مین ہون پرنتو تمھارے بدون کچھ آنند نہین ہے اور کیکئی نے جو تمھاری بن جاترا کے لیے کہدیا تھا وہ دکھ ہمکو نہین بھولتا پرنتو اب تمکو دیکھ کے مین آنند ہوگیا اور وہ کرودھ اب جاتا رہا اور مین تمھارے کرمون سے تر گیا اب تم جاکر اجودھیا پوری کا راج کرو اور کوشلیا کو آنند کرو تمنے میری پرتگیا کے واسطے چودہ برس کشٹ کیا تب رام چندر نے ہاتھ جوڑ کے پرنام کیا اور کہنے لگے کہ کیکئی کے اوپر جو آپ کا کوپ ہوا تھا اسکو آپ چھما کیجیے یہ سنکے راجہ دسرتھ کرتارتھ ہوگئے اور دونون ہاتھ اٹھا کے آشیرباد دیا کہ تمھارا کلیان ہو یہ کہکے لچھمن کو اگیا دینے لگے کہ رام چندر کی سیوا کرنا اور بھرت کی بھی سیوا کرنا اور سیتا کو پرسن رکھنا یہ کہکے جانکی سے

سے کہنے لگے کہ ہے پُتری رام چندر سے کرودھ نہ کرنا یہ تو سنسار کی بھلائی کے واسطے رام چندر نے ایسا کیا ہی اور جو استری تمھارا چرتر سنیگی وہ بھی بہت برت ہو جائیگی یہ کہہ کے اور پھر بمان پر سوار ہو کے سرگ کو چلے گئے۔

ایک سو اکیس سرگ پرسمبت

دیوتا لوگ رام چندر سے پرارتھنا کرنے لگے اور اندر سے رام چندر کہنے لگے کہ جو میرے اوپر آپکی پریتی ہی تو سب بانروں کو جلا دیجیے اور سب کوئی اپنے پروار مین چلے جاوین اور سب کا انگ جیسی کا تیسا ہو جاوے یہ سُنکے اندر بہت پرسن ہو گئے اور رام چندر کو پرنام کرکے رام چندر کے سمیپ بیٹھ گئے ایک کتھا مین یہ لکھا ہی کہ امرت کی برشٹ سے بانر لوگ جی گئے اور راچھس لوگ اسلیئے زندہ نہین ہوئے کہ بہت سے راچھس جو کہ اندرجیت کی جدھ مین مارے گئے تھے اُن سبھون کو تو ہنومان جی نے سمندر مین پھینکدیا تھا اور باقی راچھس جو رہ گئے تھے اسلیئے وہ زندہ نہین ہوئے کہ بھبیکھن نے سب کا سرادھ کرم کر دیا تھا (ارتھات سرادھ ہونے پر پھر کوئی نہین جیتا) اور بانری سینا سب ہرکھت ہو گئی اور جیسے تارون سے چندرمان شوبھت ہوتے ہین اُسیطرح رام چندر جی بانری سینا مین شوبھت ہو گئے۔

ایک سو بائیس سرگ پرسمبت

سب دیوتا اپنے اپنے استھان پر چلے گئے اور بھبیکھن ہاتھ جوڑ کے رامچندر سے کہنے لگے کہ اشنان کرکے بستر دھارن کیجیے اور کچھ دن یہان باس کیجیے تب رام چندر نے کہا مین یہان اشنان نہین کرونگا کیونکہ بھرت بڑے کشٹ مین ہونگے مین بہت جلد اجودھیا پوری کو جاؤنگا تب پھر بھبیکھن کہنے لگے کہ جو مجھ مین آپ کا پریم ہو تو آپ کچھ دن رہ جائیے مین پشپ بمان پر ایکدن مین پہونچا دونگا وہ بمان آپکے جوگ ہی راون نے کبیر سے جیت لیا تھا یہ سُنکر رامچندر کہنے لگے کہ مین تمسے پوجت ہو چکا کہ تمنے ہماری سہاے کی ہی مین بہت پرسن ہون اور مین جسسے اجودھیا سے چلا بھرت نے بہت سمجھایا پر تو مین اُنکو نرادر کرکے چلا آیا ہون اور ماتا کوشلیا اور سومترا اور کیکئی اور پُرباسی لوگون سے بھینٹ کرکے تب اشنان کرونگا تم کرودھ مت کرو مین تمسے پرارتھنا کرتا ہون تم بہت جلد پشپ بمان منگا دو یہ سنکے بھبیکھن نے تُرنت بمان کو منگا دیا اور ہاتھ جوڑکے کھڑے

ہو گئے اور بمان دیکھ کے دونون بھائی آنند ہو گئے۔

ایکسو تیئیس سرگ سماپت

ببھیکھن ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے لگے کہ مین کیا کرون تب رام چندر لچھمن کو سُنا کے ببھیکھن سے کہنے لگے کہ بانری سینا کو بستر اور بھوشن اور رتن دے کے سب بدا کرو کیونکہ ان لوگون نے ہماری سہاے کی ہی تب بہت پرشن ہو کے ببھیکھن نے رتن اور درب اور بستر اور بھوشن اور رتھ دے کے گد گد کر دیا تب رام چندر کہنے لگے کہ اب سب سیکا ستکار ہو چکا جسکی جہان اچھا ہو چلا جائے یہ کہ کے جانکی کو انگ مین لگا کے بمان پر بٹھال دیا اور خود لچھمن جی سمیت چڑھ گئے اور سگریون اور ببھیکھن سے کہنے لگے کہ تم لوگون کی سہاے سے کارج ہمارا سدھ ہو گیا اب جہان اچھا ہو چلے جاؤ ہے سگریون تم متر دھرم سے اورن ہو گئے اب اپنی سینا لیکر کسکندھا پوری کو چلے جاؤ اور ببھیکھن سے کہا کہ تم اپنی سینا کے سمیت لنکا مین چلے جاؤ اور آشرباد کرتا ہون کہ تم لنکا مین ابھو اور اچل راج کرو اب مین جاتا ہون یہ سُنکے ببھیکھن اور بانر لوگ ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہم لوگ سب کوئی اجودھیا پوری کو چلینگے اور آپ کا راج دیکھینگے جب آپ کو راج ہو جائیگا تو دیکھ کے چلے آوینگے تب رام چندر نے کہا کہ بہت اچھا سب کو آگیا دیدی اور پشپ بمان پر چڑھ کے بہت آنند ہو گئے۔

ایکسو بیس سرگ سماپت

پشپ بمان اکاش مارگ سے چلا اور رامچندر سیتا کو دکھانے لگے کہ یہ ترکوٹ پربت پر لنکا ہی وہان جا کر رن بھومکا دکھانے لگے کہ اسی استھان پر راون اور کنبھ کرن اور اندر جیت کا بدھ ہوا تھا پرتھک پرتھک جس جس استھان پر جو مارا گیا تھا سب کے نام لے لے کے دکھاتے گئے اور سمندر کے سمیپ مین پہونچکر کہنے لگے کہ میناک پربت ہنومان جی کو بشرام دینے کے واسطے نکلے تھے اور سیت دکھاتے ہوئے اُتر بھاگ مین سمندر کے اس پار پہونچ گئے اور دکھانے لگے کہ جانے کے سمے رامیشر مہادیو کی استھاپنا کی تھی یہان کے تیرتھ کا بڑا پھل ہی اور پاپ کا ناش کر دیتا ہی اور ببھیکھن اسی جگہ ملے تھے اور کسکندھا کے سامنے پہونچکر دکھانے لگے کہ یہ سگریون کا نگر ہی اور اسی جگہ بالی کا بدھ ہوا تھا یہ سب دیکھ کے جانکی جی پرارتھنا کرنے لگین

کہ میری اچھا ہی کہ سگریون اور دوسرے بانرون کی استری میرے ساتھ اجودھیا کو چلین یہ سُنکی
رام چندر نے پشپ بمان کو کسکندھا پوری مین اُتار دیا اور سُگریون سے کہدیا کہ سب استری
سیتا کے ساتھ اجودھیاپوری کو جلی چلین یہ اگیا رامچندر کی پاکے سگریون نے سب استریونکو
لاکر بمان پر چڑھا دیا اور وہان سے بمان چلا اور رکھ سوک پربت پر پہونچ گیا اور رام چندر نے
کہا کہ اسی جگہ سگریون سے متائی ہوئی تھی اور یہ پپا سرور ہی یہان تمھارے بدون ہمنے
بہت بلاپ کیا تھا اور شوری سے سماگم ہوا اور اِس جگہ کوندھ مارا گیا اور یہان راون اور جٹایو
سے جدّھ ہوا تھا اور اسی جگہ سے تمکو راون ہرن کرکے گیا اور اگست رشی اور سربھنگ رشی کا
استھان دکھایا اور یہان برادھ کا بدھ ہوا اور چترکوٹ کے سامنے جاکے دکھانے لگے کہ اسی
جگہہ بھرت منانے آئے تھے یہ سب دکھاتے ہوئے بھاردواج رشی کے استھان پر پہونچ گئے
اور دکھانے لگے کہ وہ سرنگ بیر پور ہی اور وہ اجودھیا پوری مین راجدھانی دکھائی دیتی ہی یہ
سُنکے بھبیکھن اور بانر لوگ سر اُٹھا اُٹھا کے دیکھنے لگے اور بہت آنند ہو گئے -

ایک سو پچیس سرگ سماپت

پنچمی کو چودھوین برس بھاردواج مُن کے استھان پر رامچندر پہونچے اور بھاردواج مُن سے
اجودھیا کی کُشل پوچھنے لگے کہ ارزانی ہی اور سب کُشل سے ہین تب بھاردواج مُن کہنے لگے کہ بھرت
آپ کے چرن پادکا لیکر دھیان کر رہے ہین اور سب آنند ہین جب آپ جاتے تھے اُس سمے ہمکو بڑا دکھ
ہوگیا اب آپ شتر کو جیت کے آئے ہین مین بہت ہرکھت ہو گیا اور جتنے چرتر آپ نے کیے ہین مین
سب جانتا ہون آپ ایک رات ہماری استھان پر رہ جائیے یہ سنکے رامچندر نے کہا کہ بہت اچھا
اور پرارتھنا کرنے لگے کہ مجھکو آشرباد دیجیے بھاردواج مُن نے تب یہ آشرباد دیا کہ اجودھیا کے چارون
طرف برچھ سب بے رتو پھل پھولت ہو جائینگے اور بانر لوگ پھل کھاکے آنند ہو جائینگے -

ایکسو چھبیس سرگ سماپت

رامچندر بچار کرنے لگے کہ آج ہی چودھوان برس پورن ہی اور بھرت کی یہ پرتگیا ہی کہ جس دن
چودھوان برس پورا ہو گا اور رامچندر نہ آوینگے تو پران کو تیاگ کر دونگا یہ کہکے ہنومان جی سے
کہنے لگے کہ مُن کی اگیا سے ہم لوگ باس کرتے ہین تم اجودھیا مین جاکے بھرت کو کُشل سناؤ اور پہلے

نکھاد کے پاس شرنگ بیر پور مین ہوتے جانا وہ اجودھیا جانے کا راستہ بتلاوینگے اور بھرت سے
یہ کہنا کہ رام چندر اور لچھمن سیتا کے سمیت پہونچ گئے اور جانکی جی کا ہرن اور سگریون کی متائی
اور بالی کا بدھ اور سمندر کا باندھنا اور راون کا بدھ سب کہدینا اور برہما کا بردان اور شیوجی کا آنا
اور راجہ دسرتھ کا سماگم کہدینا اور یہ کہنا کہ بانری سینا کے سمیت بھاردواج رشی کے استھان
پر آگئے ہین اور یہ سب کہ کے بھرت کی ابھپراے بھی سمجھنا اور جو کچھ کہین اُسکو سن لینا کیونکہ اُس
سمے بھرت راجہ ہین اور اُنکے پاس سینا اور دھن ہی اور کداچت یہ سمجھتے ہون کہ رامچندر بھی راون
کو جیت کے سینا کے سمیت ہمسے جدھ کرینگے جو وہ ایسا بچار کرتے ہون تو مین اُنسے جدھ نہین
کرونگا اسی جگہہ سے پھر جاؤنگا اور جبتک ہم لوگ سمیپ مین نہ پہونچ جائین تب تک بہت جلد
پھر کے چلے آؤ یہ سُنکے ہنومان جی منش کا سریر دھارن کرکے اجودھیا پوری کو چلے اور رام چندر
راتری کو باس کر گئے اور ہنومان شرنگ بیرپور مین گئے اور نکھاد سے کہا کہ رام چندر تمھارے متر
اور لچھمن سیتا کے سمیت آگئے تم اسی جگہہ رہنا پراتہ کال رام چندر آجاوینگے یہ سُنکے نکھاد بہت
آنند ہوگئے اور ہنومان جی آگے کو چلے اور جب اجودھیا کوس بھر باقی رہی تب اینک پھل اور
پھول دیکھنے لگے اور نندی پور مین پہونچ گئے اور دیکھنے لگے کہ اینک استری بھرت کو گھیرے بیٹھی ہین
اور بھرت سر پر جٹا دھارن کرکے بہت کرست ہوگئے ہین اور رام چندر کا دھیان کر رہے ہین اور آگے
پادکا رکھے اور منتری اور پروہت اور بڑے بڑے بیر بیٹھے ہین اور سب کے سب گیروا بستر دھارن
کیے ہین یہ دیکھ کے ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ جو مین نہین پہونچتا تو بھرت اسی چھن پران کو تیاگ
کر دینگے تب ہنومان جی سنانے لگے کہ رامچندر جی آتے ہین اب اپنے دُکھ کو دُور کیجیے اور راون کا بدھ
کرکے متروں سمیت پہونچ گئے اور جانکی جی بھی رام چندر کے ساتھ ہین یہ سنکے بھرت کو ایسا آنند ہوگیا
کہ مورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑے پھر ایک مہورت بعد اُٹھ کے کھڑے ہوگئے اور دوڑ کے
ہنومان جی کو اپنے انگ مین لگا لیا اور پریم کا جل نیتر سے چلنے لگا اور پوچھنے لگے کہ تم کون ہو
دیوتا ہو یا منش ہو کہ ایسا پریہ بچن ہمکو سنایا ہی اور مین بچار کرتا ہون کہ تمکو کیا دون چاہتا ہون کہ اجودھیا
کا راج دیدون پرنتو راج رام چندر کا ہی یہ کہ کے بہت آنند ہوگئے۔

ایکسو ستائیس سرگ سماپت

بھرت کا بچن ہی کہ یہ بانی کلیان دایک بہت دن پر سنائی ہی تم آنند رہو اور آنند برکھ کے ادھ تک

تمھاری ارداے ہووے اور تم یہ کہو کہ رام چندر اور بانرون سے سماگم کس طرح ہوا تب ہنومان
جی کہنے لگے اور اجودھیا باسی لوگ رام چرتر سننے لگے ہنومان جی کا بچن ہی کہ کیکئی کے کارن سے بن
ہونا اور دسرتھ کا سرگ جانا اور رامچندر کا چترکوٹ مین جانا اور تمھارا جانا اور رام چندر کی اگیا
مانگے پھر آنا تو آپ کو معلوم ہی آپ کے چلے آنے کے بعد رام چندر کو بڑا شوک ہو گیا تھا اور
رام چندر مہا کٹھور ڈنڈکارنیہ بن مین گئے تھے وہان براده (विराध) راچھس کا بدھ کیا اور وہان سے چلکر
جہان تہان باس کرنے لگے اور جن استھان بن مین جاکے چودہ ہزار راچھسون کو بدھ کیا اور کھر اور
دوکھن اور ترسرا مارا گیا اور سوپنکھا رام چندر کے پاس آئی اور رام چندر کی اگیا سے لچھمن جی نے
ناک اور کان کھرگ سے کاٹ لیے تب وہ راون کے پاس چلی گئی اور ماریچ کپٹ روپ مرگا کا
دھارن کرکے آیا اور سیتا نے رام چندر سے کہا کہ اس مرگا کو مارو اور رام چندر اس مرگا کے پیچھے
دوڑے اور مارنے لگے اور لچھمن جی بھی چلے گئے تب راون آکے سیتا کو ہرن کر لیا اور راستے
مین راون اور گردھ راج سے جدھ ہوئی اور جس سمے سیتا کو لیئے جاتا تھا ہم لوگون نے دیکھا تھا
اور راون نے جانکی کو لیجاکر اشوک باٹکا مین باس کرا دیا اور راینک پرکار کے بھو (भय) دکھانے لگا اور یہان
رام چندر جانکی جی کو کھوجنے لگے اور گردھ راج کو دیکھ کے سرگ لوک کو بھیج دیا جب آگے چلے
تب کبندھ نے رامچندر کو پکڑ لیا اور رام چندر نے اسکا بدھ کر دیا آگے چلکر میرے کارن سے سگریون
سے متائی ہوئی اور رام چندر نے بالی کا بدھ کرکے سگریون کو راج دیدیا اور سگریون رام چندر کے
اپکار پرتت پر ہو گے بعد اسکے سگریون نے بانرون کو اگیا دی اور دس کرور بانر چارو دشا مین
جانکی کے کھوجنے کے واسطے نکلے تب ہم لوگون سے اور سنپاتی (सम्पाती) سے بھینٹ ہوئی اور سنپاتی
نے کہا کہ سیتا لنکا مین ہین تب سو جن کا سمندر کود گیا اور جانکی کو دیکھنے لگا کہ میلا (मैला) بستر دھارن کرکے
رودن کرتی ہین اور مجھ سے اور جانکی سے بات چیت ہوئی اور رام چندر کی مدرکا (मुद्रका) دیکھ کے اپنا چوڑامن
اُتار کے دیدیا اور مین نے رام چندر کے پاس آکے سب برتانت کہدیا اور چوڑامن دے دیا جب
رامچندر سب حال سنگئے کہ جانکی پران کے تیاگ کرنے پر تت پر ہین تب رامچندر بھی جیو دینے پر
تت پر ہو گئے اور بانری سینا کے سمیت سمندر کے کنارے جاکے باندھ باندھ دیا اور پار اتر کے سب
راچھس اور راون کا بدھ کرکے سمندر اس پار چلے آئے اس سمے برہما اور دیوتا اور اندر آئے تھے
اور راجہ دسرتھ بھی آئے تھے اور سب نے رام چندر کو آشرباد دیا رام چندر بانری سینا کے سمیت
کسکندھا پور مین آئے اور سب بانرون کی استریون کو بمان پر چڑھا کے بھاردواج کے استھان

پہونچ گئے ہین ہمکو اسواسطے بھیجدیا ہی کہ کوئی نگھن نہونے پاوے رام چندر کلہ پکھہ نچھتر مین ہو پہونچینگے
یہ سنکے بھرت ہرکھت ہو گئے اور ہاتھہ جوڑکے کہنے لگے کہ آج منورتھہ ہمارا سِدھہ ہوگیا۔

ایک سو اٹھائیس سرگ سماپت

بھرت شترہن کو آگیا دینے لگے کہ کل دیوتا اور دوسرے دیوتون کے مندر سب مرمت کیئے
جان اور سگندہت جل سے سب گلیان چھڑکی جاوین اور تورن اور پتاکا اور بندن وار لگائے
جائین ور گنکا منگل گان کرنے والی سب بولائی جاوین اور سب پرکار کے باجے بجوائے
جائین اور سب استری اور سینا دھیش اور برہمن اور چھتری اور منتری لوگ اپنی اپنی استری سمیت
چلکے رامچندر کا درشن کرین یہ بات سُنکر شترہن نے سب کو آگیا دیدی اور سب موجود ہو گئے اور
شترہن نے یہ بھی آیا دیدی کہ جب سُورج ادے ہوتے ہوئے یہ سب تیاری درست ہو جائے
اور راستہ سب صاف و برابر کردیا جائے یہ سب آگیا پاکر تھوڑے ہی کال مین سب تیاری ہوگئی
اور نوبت بجنے لگی اور منگل گان ہونے لگا اور استری اور بالک اور بردھ اپنا اپنا کام چھوڑ کے
کوئی گھوڑا اور کوئی ہاتھی اور کوئی رتھہ پر اور کوئی پیدل ہرکھت ہوکے چلے اور کوشلیا اور سومتر
اور سب استری راجگرہ کی پالکی پر اور برہمن بید کے پڑھنے والے اور بھاٹ جس گان کرتے ہوئے
چلے اور رامچندر کے واسطے آجل چھتر اور اجل مالا اور چونر اور بھرت ہاتھہ مین پادکا لے کر
نندی گرام مین آکر جمع ہو گئے اور ہرکھ کا مہا شبد ہونے لگا تب بھرت جی ہنومان جی کی طرف
تاک کے کہنے لگے کہ بانر لوگ چنچل ہوتے ہین تم سچ سچ کہو کہ رامچندر آتے ہین کیونکہ سویرا
ہوگیا اور رام چندر اب تک نہ آئے یہ سنکے ہنومان جی کہنے لگے کہ ہے بھرت جی آپ تو بدھمان
اور ستیہ بانی ماننے ہین متھیا کسواسطے سمجھتے ہین آپ بچار کرکے دیکھئے کہ یہ سب برکچھ جو بے رتو
پھل پھول سے جگت ہین کون کارن ہی یہ بھاردواج رشی کے اشرباد سے بانرون کے کھانے
کے واسطے برکچھ سب پھل گئے ہین اسی بیچ مین مہا گھور شبد سنائی دیا اور ہنومان جی کہنے
لگے کہ یہ کہان شبد ہوتا ہی اور یہ دیکھیئے آکاش مین دھوری اُڑتی ہو اور بانر کودتے اور اچھلتے
چلے آتے ہین بعد اسکے اسی اندھکار مین جس طرح سورج کا منڈل ہوتا ہی بمان دکھلائی دینے لگا
اور ہنومان جی دکھانے لگے کہ وہ بمان آتا ہی اور وہ بمان کُبیر کا ہی راون نے چھین لیا تھا
تب تک رام چندر اور لچھمن اور سیتا کا درشن ہوگیا اور سب کے سب آنند ہو گئے اور سب کی

پہونچ گئے ہین ہمکو اسواسطے بھیجدیا ہی کہ رامچندر آئے رامچندر آئے اور سب کوئی اپنے باہن سے اُتر کے پیدل چلنے لگے اور ہنومان جی دوڑ کے پھر آگے بڑھ گئے اور بھرت ہرکھت ہو کے ارگھ و پادار لیکر سب کوئی بمان کے سمیپ پہونچگئے اور بندنا کرنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ بمان پر تھی مین اُترا اور بھرت کو نشچے ہوگیا کہ رامچندر ستیہ ہین اور بار بار پرنام کرنے لگے اور رامچندر بھی بمان سے اُتر پڑے اور بھرت کو انگ مین لگا لیا اور بار بار ملنے لگے اور دیوتا لوگ دُندبھی بجا کے گان کرنے لگے اور بھرت جی نے لچھمن کو انگ مین لگا لیا اور جانکی کے چرن پر گر پڑے اور سُگریون اور بھبیکھن اور نل اور نیل اور جامبوان اور انگد آدسے پرتھک پرتھک انگ مالکا کیا اور اس سمے بانر لوگ منش سروپ ہو کے بھرت جی سے کشل پوچھنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ رام چندر ایک چھن مین سب سے ملگئے اور بھبیکھن اور سُگریون سے بھرت کہنے لگے کہ ہم لوگ چار بھائی ہین پانچوین بھائی تم لوگ ہو اور ایک آدر سے جنم ہونے سے بھائی ہنین کہلاتا اور ہمارا دھن بھاگ ہی کہ آپ لوگ سہایک رام چندر کے ہوگئے اور شترہن جی بار بار رام چندر اور لچھمن اور سیتا کے چرن پر گر گر پڑے اور رام چندر اور سیتا اور لچھمن لوگون کے چرنون پر گرنے لگے اور پر وہت کی سب استریون سے ملگئے اور سب کوئی کہنے لگے کہ ہم لوگ کرتارتھ ہوگئے اور رامچندر نے جتارتھ سبکا ستکار کیا اور بھرت جی نے پادکا رام چندر کے چرنون کے آگے رکھدین اور پرارتھنا کرنے لگے کہ راج آپ کا ہی آپ لیجیے آج جنم ہمارا سپھل ہوگیا اور اپنا راج اور بھنڈارہ اور خزانہ سب جانچ لیجیے مین نے دش گونہ کر دیا ہی یہ پریم بھرت کا دیکھ کے بانر لوگ رودن کرنے لگے اور بھبیکھن اپنے بھائی کا کرم بچار کر کے رونے لگے تب رام چندر نے بھرت جی کو بمان پر چڑھا لیا اور جتنے اجودھیا باشی تھے سب کے سب بمان پر چڑھ گئے اور سب کوئی بھرت جی کے استھان پر اُتر گئے اور رامچندر بمان سے کہنے لگے کہ مین بہت کرتارتھ ہوگیا اب تم کوبیر کے پاس چلے جاؤ بالمیک جی کا بچن ہی کہ بمان اُتر مُنھ ہو کے کوبیر کے پاس چلا گیا اور نندی گرام مین یہ سبھا بیٹھ گئی اور رام چندر بشٹ جی کے سمیپ مین بیٹھ کے چرن دبانے لگے اور سب کوئی آنند مگن ہوگئے ۔

اکیسو انتیس سرگ سماپت

بھرت ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ آپ نے جو ہمکو راج دیا تھا وہ مین آپ کو سمرپن کرتا ہون

کیونکہ جیسے بلوان بیل کا دھر دیا ہوا جُوا ارے بچارے کے چھوٹا بچھڑا نہین اُٹھا سکتا۔ اسی طرح
راج بھار اب ہمسے نہین اُٹھ سکتا اور جس طرح سے بڑے بھاری جل کی دھارا سے سیت सेत
ٹوٹ جاے اور سادھارن سے وہ باندھا نہین جاتا اسیطرح سے یہ راج سیت روپی ہمسے
نہین باندھا جا سکتا کیونکہ جو گدھا چاہے کہ گھوڑے کی چال چلے اور کوا چاہے کہ ہنس
کی برنتی ہو جائے تو یہ اگم ہی جس طرح سے کوئی برچھ لگا دے اور شیوا کرے اور پھل پھول سے
جلکت ہو جاے پرنتو کھانے کے سمے کوئی بگھن ہو جائے وہی گت ہو گئی تھی ارتھات راجہ
دسرتھ نے پھل روپی آپ سے سکھ بھوگ نہ کیا سو اب آپ راج کیجئے آپ تینون لوک کے
راجہ ہین یہ سنکے رام چندر نے انگیکار کر لیا کہ مین ایسا ہی کرونگا بعد اسکے بار بنانے والے اشنان
کرانے والے بلوائے گئے اور رامچندر کی آگیا انوسار پہلے بھرت بعد اسکے لچھمن اسکے بعد
سگریون اور بھبیکھن کے بال بنوائے اور اسنان کرایا بعد اسکے رامچندر بال بنوا اسنان کر
انمول بستر دھارن کرکے چندن مالا آدے سے جلکت ہو سنگھاسن پر براجمان ہوئے اور رامچندر کا
सत्कार
سنکار بھرت اور بھرت کا لچھمن اور لچھمن کا شتروہن کرنے لگے اور رانی لوگون نے سیتا جی کو
اسنان کرایا اور بستر و بھوشن سے شوبھت کیا بعد اسکے سب استری اشنان کرکے جلکت
ہو گئین اور شتروہن کی آگیا سے سومترا نے رتھ کو منگوا لیا اور رامچندر چڑھ گئے اور سگریون اور
بھبیکھن بھی بستر اور بھوشن سے شوبھت ہو گئے یہ لوگ رامچندر کے ساتھ اور بانرون کی
استریان سیتا کے ساتھ ساتھ اجودھیا پوری کو چلے اور جس طرح سے اندر اپنے رتھ پر
دیوتون کے ساتھ چلتے ہین اسیطرح سے رام چندر اور پُرباسیون کے ساتھ چلے اور بھرت
نے سارتھی کی جگہ بیٹھ کر باگ گھوڑون کی پکڑی اور لچھمن پنکھا اور شتروہن چنور اور بھبیکھن
چھتر لیے تھے اور دیوتا اور رشی اور منش لوگ استت کرنے لگے اور سب کوئی یہ کہنے لگے
کہ رامچندر اجودھیا باسیونکو سکھ دینے چلتے ہین اور راون اور کمبھکرن اور اندرجیت کے
بدھ کرنے والے اور سگریون کو راج دینے والے اجودھیا کو آنند دینے کے واسطے
پرویش کرتے ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ جن جن بانرون کے جو کچھ یا تھے انکو باہن پہلے ہی
سے ملے تھے سوائے اسکے نو ہزار ہستی اور تھے جنپر سب بانر لوگ بستر اور بھوشن پہنکے آنند
پوربک سوار ہو گئے اور آشرباد دینے لگے اور جس طرح چھترون کے بیچ مین چندرمان شوبھت
ہوتے ہین اسیطرح سے رامچندر شوبھت ہو گئے اور سب کوئی منگل پدارتھ اچھت

اور پھول ہاتھ مین لیئے تھے اور کنواری کنیان کو آگے کھڑا کیے تھے اور رام چندر اپنے
سر سے بھجاؤ اٹھاکے کہتے چلے کہ سگریون اور بھبیکھن اور ہنومان جی کی سہائے سے بڑے بڑے
بیر راکچھس مارے گئے ہین یہ سنکر سب کوئی بسمت ہو جاتے تھے جب سب کوئی اجودھیا
کے اندر پہونچ گئے تب رام چندر راجہ دسرتھ کے گرہ مین پرویش کرکے بیٹھ گئے اور رامچندر
بھرت سے کہنے لگے کہ مین پتا کے گرہ مین رہتا ہون اور ماتا لوگ بھی اپنے اپنے گرہ مین
پرویش کرین اور بھبیکھن اور سگریون اور ہنومان جی کو کہ یہ ہمارے بڑے بھگت ہین
سب کو گرہون مین بسرالاؤ جسمین گرہ شدھ ہو جائین تب بھرت سب کو گرہ گرہ پھرا
لائے اور رامچندر نے آگیا دی کہ ہنومان جی میرے سمیپ رہین اور سگریون مدھ گرہ
مین جہان اشوک باٹکا ہے اور بھبیکھن لچھمن والے گرہ مین باس کرین یہ سنکے بھرت سگریون کا
ہاتھ پکڑ کے لوالے گئے اور اس گرہ مین اندھکار تھا بہت سے دیپ جلائے گئے وہان
سگریون کا باس ہو گیا اور سب کوئی آنند ہو گئے اور رام چندر کے راج کے واسطے
سب دوت بھیجے گئے اور سب تیرتھون کا جل منگایا گیا یہ سنکے دوت لوگ اور ہنومان
اور جامبوان اور بیگ درشی اور رسبھ آد اور بانرون نے ترنت جل لاکے موجود کر دیا
اور پانچ سو ندیون سے پانچ پانچ سو گھڑے جل بانر لوگ لائے اور انیک تیرتھون کا جل
آگیا اور دو گھڑی دن چڑھے تک سب سامگری موجود ہو گئی تب بششٹ جی بھرت اور
سگریون اور شترہن پرارتھنا کرنے لگے کہ سب سامگری آگئی اب جیسی آگیا ہو یہ سنکے رامچندر
اور سیتا کو بٹھال کے سب کوئی ابھیکھیچن کرنے لگے برہمن اور کنواری کنیان ابھیکھیچن کرنے
لگین اور بششٹ جی منتر پڑھتے جاتے تھے اور دیوتا لوگ اور برہما نے خود اپنے ہاتھ
سے کریٹ اور کوشلیا اور دوسری ماتا بھوشن اور بستر دینے لگین اور شترہن چھتر
اور سگریون پنکھا اور بھبیکھن چنور لے کر کھڑے رہے پہلے بششٹ جی نے تلک دیا
جب راج ہو گیا اور رام چندر کا تیج بڑھ گیا تو سب کوئی بچار کرنے لگے کہ پہلے کون پرش
پوجا کرے یہ بچار ٹھہر گیا کہ پہلے اندر پوجا کرین بعد اسکے اور لوگ یہ سنکے اندر ڈر گئے کہ
یہ ایشر ہین مین انکی پوجا کے جوگ نہین ہون تب یہ بچار ہوا کہ پہلے بایو اندر کی پوجا لے کر
چڑھاوین پھر سب کی پوجا چڑھائی جائے تب اندر نے گپت روپ ہو کے ایک کانچن
کا مالا بایو کو دے دیا اور بایو نے رام چندر کے گلے مین ڈال دیا بعد اسکے ایک مکتا کالالا

اندر نے خود رامچندر کو پہنا کے ساشٹانگ دنڈوت کی یہ دیکھ کے دیوتا لوگ اور گندھرب
استت کرنے لگے جب راج ہو گیا تب برکچھ سب پھل اور پھول سے جگت ہو گئے اور
رام چندر نے ایک کانچن کا مالا اور دو اور مالا انگد کو دیے اور من اور رتن اور دو بھوشن
ہنومان جی کو دیے بعد اسکے جانکی جی اپنے گلے کا ہار نکال کے بچار کرنے لگین کہ کسکو
دون تب رام چندر ابھپراے سمجھ کے کہنے لگے کہ جسپر تمھاری پرسنتا ہو اُسکو دے دو
سنکے جانکی جی نے ہنومان جی کے گلے مین ڈال دیا یہ دیکھ کے سب کوئی ہرکھت ہو گئے
اور بردھ اور بالک اور جوبا اور استری پرش سب کا جتھا جوگ ستکار ہو گیا اور بھبھیکھن
اور سگریون کو بہت بستر اور بھوشن اور دھن دیا تب یہ لوگ آنند ہو کے پرارتھنا کرنے
لگے کہ اب ہم لوگون کو اگیا جانے کی دیجیے تب رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ جدپ
ہمکو راج ہوا ہی پرنتو تم براج ہو کے راج کی بری پالن کرو اور ایسی ہی بھرت کو بھی اگیا
دی اور رام چندر راج کرنے لگے اور سوکرم اور دھرم کا پالن کرنے لگے اور پرجا لوگ
اپنے اپنے دھرم پر رہنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ اس رامائن کے سرون کرنے سے
بجے ہوتی ہی اور شتر کا ناش ہو جاتا ہی اور جسکے گرہ مین یہ رامائن پستک رہے اور جو
سرون کرے اُسکا منورتھ سدھ ہو جاتا ہی اور جو استری دھرم کے بعد اشنان کر کے
رامائن سرون کرے اوسے پتر لابھ ہوتا ہی اور دیوتا لوگ اُسکا منورتھ سدھ ہونے کے
واسطے پرارتھنا کرتے ہین اور جو رامائن پستک کی پوجا کرتے ہین وہ پوجت ہو جاتے ہین
بالمیک جی آشرباد دیتے ہین کہ سروتا اور بکتا کا کلیان ہو اور دھن اور دھانیہ
اور استری اور پتر اور سکھ اور سدھی پراپت ہو اور دواے کی بردھی ہو اور کوئی روگ
نہ ہو اور بھائیون مین برودھ نہ ہو اور سجنون کے ساتھ رامائن جپ سرتر سرون کرتے رہین

ایک سو تیس سرگ سماپت

سری لنکا کانڈ سماپت بھاشا کرت پرمیشر دیال مختار غازیپور

इति श्रीलंकाकाण्डसमाप्तम्

भाषाकृतपरमेश्वरदयालमुख़्तार ज़िला ग़ाज़ीपुर के॥

श्लोक

कुटुम्ब वृद्धिं धन धान्य वृद्धिं स्त्रियश्च मुख्याः सुख मुत्तमंच ॥ श्रुत्वा शुभं काव्यमिदं महार्थं प्राप्नोति सर्वां भुवि चार्थ सिद्धिं ॥ १॥ आयुष्यमारोग्य करं शुभंच श्रोतव्य मेतन्नियमेन सद्भिः आख्यान मोजस्कर मृद्धिकामः ॥ २॥

इति

श्रीगणेशायनमः

سری گنیش آنیمہ

اتر کانڈ پرارنبھ بھاشا کیا ہوا پرمیشر دیال مختار غازیپور

उत्तरकाण्डप्रारम्भः

भाषाकृत परमेश्वरदयाल मुख्तार ग़ाज़ीपूर

श्लोक॥ प्राप्तराज्यस्य रामस्य राक्षसानां वधे कृते॥ आजग्मुर्मुनयः सर्वे राघवं प्रति नंदितुं॥ १॥

व्यतीत

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب رام چندر کو راج ہوا اور بہت دن بیت ہو گئے تب رشیونکو

गालव गार्ग्य कौशिक

بچار ہوا کہ رامچندر کو راج ہو گیا دیکھنا چاہیئے تب کوشک رشی اور گارگ رشی اور گالو رشی

कण्व य धौम्य मधातिथि कण्व

اور کنڈو رشی اور رمید ھاتتھ رشی کے پتر رہنے والے پورب دیس کے اور دھومیہ رشی اور کوکنیہ رشی

विश्वव सुमुख नमुचि अत्रि स्वस्ति

پچھم دیس کے رہنے والے اور شوستی رشی اور اتری رشی اور بموچی رشی اور سومکھ رشی اور بلکھ رشی

कश्यप नृसङ्ग अगस्त्य

اور اگست رشی اچین دیس کے رہنے والے اور نرکھڈگ رشی اور کوکھی رشی اور کسیپ رشی

भारद्वाज जमदग्नि गौतम विश्वामित्र अत्रि

اور اترے رشی دوسرے اور بسوامتر رشی اور گوتم رشی اور جمدگن رشی اور بھاردواج رشی اتر

دیس کے رہنے والے سب کوئی اپنے اپنے شِشون کے ساتھ اجودھیا پوری مین آئے اور اگنی کا

ایسا رشیون کا تیج تھا اور سب کے سب بید اور شاستر کے جاننے والے تھے اگست رشی کے

لکھا بنکر دوارپال سے کہنے لگے کہ رام چندر سے یہ کہدینا کہ رشیون کے سمیت اگست رشی دوار

پر کھڑے ہین تب دوارپال نے جاکر رامچندر سے کہدیا اور رام چندر نے اگیا دی کہ بہت

अर्घ आसन

جلد بلا لاؤ تب دوارپال بلوانے گئے اور رام چندر آسن سے اٹھ کھڑے ہوئے اور ارگھ پادار

سے پوجن اور بھوجن کا ستکار کر کے سبھا مین جتھا اُچت سبکو بٹھال دیا اور رامچندر سبھی

पृथक

سے کشل منگل پرتھک پرتھک پوچھ گئے گست رشی کہنے لگے کہ ہم لوگون کی کشل آپ کی

کشل سے ہی آپ شتر کو جیت کے آئے ہین اور راون ایسے شتر کا آپ نے بدھ کر دیا اور رکشی کا

بھار اُتار دیا اور راون اور اُسکا پروار بھار نہین تھا کیول اندرجیت پرتھی کا بھار تھا سو لچھمن جی
نے اِسکا بدھ کر دیا دھنیہ ہم لوگون کا بھاگ ہی اور جدپ آپ نے راون اور کونبھ کرن کو جدھ
کرکے بدھ کر دیا پرنتو کیول اندرجیت کے بدھ مے آپ کی پرسنسا ہوتی ہی جس سمی سُنا گیا کہ
اندرجیت کا بدھ ہو گیا اُسی سمے ہم لوگ آنند ہو گئے سو ہم لوگ اپنے اپنے پن کو دیکر آپ
تپسیا کرنے جاتے ہین آپ کی جی ہو یہ بات رشیون کی سُنکے رام چندر ہاتھ جوڑ کے بیار تھنا کرنے
لگے کہ ہے رشی لوگ راون اور کونبھ کرن اور پرہست اور مہودر اور بیرو پاکچھ اور نرانتک جو
بڑے بڑے بیر مارے گئے اُنکی پرسنسا نہین کرتے اندرجیت کی پرسنسا کا کون کارن ہی اور کس
کارن سے راون سے وشیش بلوان تھا جو آپکو پریسرم نہ ہو تو برنن کیجیے۔

	پہلا سرگ سماپت	

تب اگست رشی کہنے لگے کہ ست جگ مین برہما کے پتر پولست ہوئے اور وہ بڑے تپسی
تھے پرنتو اُنکے کوئی پتر نہ تھا اور دھرم بڑھانے والے تھے ایک سمی سیرو پربت کے سمیت چلے
گئے وہان ایک راجہ ترنبندو نامی رہتے تھے اُسی جگہہ یہ تپسیا کرنے لگے اور رشیون کی اور راجہ
ترنبندو کی کنیا جایا کرتی تھین اور وہان جانے کا کارن یہ تھا کہ سب دیس کے اُتم اُتم پرکچھ لگے
تھے اور وہ استھان بہت اُتم تھا اور سب کنیان وہان گان کیا کرتی تھین اور مُنی کی تپسیا مین
بادھا ہونے لگا جدپ یہ سب جان بوجھ کے بادھا نہین ڈالتی تھین پرنتو وہ استھان ایسا ہی تھا
کہ وہان سب کوئی ناچنے گانے مین لین ہو جاتی تھین یہ سب سنکے پولست کرودھت ہو گئے اور
شاپ دیدیا کہ آج سے جو کنیا ہماری درشٹ کے سامنے آویگی وہ گربھوتی ہو جاویگی یہ شاپ
ہوتے ہی مُنی کا بچن سُنکر سب کنیان دوسرے دوسرے دیس مین چلی گئین پرنتو ترنبندو کی
کنیا نے یہ شاپ نہین سنا تھا وہ دوسری سب کنیاون کو کھوجنے لگی اور پھر پولست مُنی کے
استھان پر چلی آئی اور دیکھا کہ ہمکو تو گربھ رہ گیا ہی وہ اپنے پتا کے گرہ پر چلی آئی یہ دیکھ کے ترنبندو
راجہ کہنے لگے کہ یہ کیا ہو گیا ہی تب دھیان کرکے دیکھا اور سمجھ گئے کہ یہ تو پولست رشی کا شاپ ہی
اور کنیا کو لیکے پولست کے استھان پر چلے اور پرارتھنا کرنے لگے کہ آپ اِس کنیا کو انگیکار کیجیے
یہ آپ کی سیوا کریگی تب پولست نے انگیکار کر لیا اور راجہ اپنے گرہ پر چلے آئے اور کنیا سیوا
کرنے لگی یہ دیکھ کے پولست بہت آنند ہو گئے اور کہنے لگے کہ مین بہت پرسن ہو گیا اور میرے
برابر تمھارے پتر ہوگا اور وہ بہت پنڈت اور دھرماتما ہوگا اور بشروا نام پڑیگا یہ سنکے وہ

کنیا ہر کھت ہوگئی اور بشروا (विश्रवा) پتر ہوئے اور بڑے پنڈت اور دھرماتما ہوئے اور بید اور شاستر
کے جاننے والے ہوئے اور تپسیا کرکے پولست کے برابر ہوگئے۔

دوسرا سرگ سماپت

بشروامن تھوڑے کال مین شاستر اور بید پڑھکے جلت ہوگئے یہ تپسیا دیکھکے بھردواج
نے دیوبرتی (देववाणी) اپنی کنیا کو سمرپن کردیا اور تھوڑے کال مین ایک پتر ہوا اور رشیون نے جوتش
بدیا دیکھکے دھنادھیچھ (धनाध्यक्ष) نام رکھدیا جنکو کوبیر بھی کہتے ہین تھوڑے کال مین تپسیا کرنے کو بن
مین چلے گئے کچھ دن جل (जल) کے ادھار رہے اور کچھ دن نرادھار ایک ہزار برس تپسیا کی تب برہما
یہ تپسیا دیکھکے کوبیر کے استھان پر آکے کہنے لگے کہ مین بہت پرسن ہون بردان کی جاچنا کرو
تب کوبیر نے یہ بردان مانگا کہ مین لوکپال (लोकपाल) ہون تب برہما نے ایومست کہدیا اور بچار کیا کہ کو
کے رچھک جمراج دکھن دیس اور برون پچھم دیس اور اندر پورب دیس کے تھے اتر دیس
مین کوئی نہین تھا سو اس دیس کے رچھک کوبیر ہون اور برہما نے اپنی اچھا سے ایک
پشپک بمان کوبیر کو سمرپن کردیا اور برہم لوک کو چلے گئے اور کوبیر یہ بردان پاکے بشروا
من اپنے پتا کے پاس جاکر کہنے لگے کہ برہما نے ہمکو بردان دیا ہے یہ سنکے بشروامن بہت
پرسن ہوگئے اور یہ آشرباد دیا کہ بہت کال تک جیتے رہو تب کوبیر نے اپنے پتا سے یہ کہا کہ
میرے رہنے کے واسطے کوئی اتم استھان بنا دیجیے جہان کسی پرکار کی ہمکو بادھا نہ ہو تب بشروا
من کہنے لگے کہ دکھن دیس مین ترکوٹ (त्रिकूट) پربت پر جسکو لنکا کہتے ہین باس کرو اسکو پہلے بشوکرمان
نے بنایا تھا اور وہان راچھس لوگ رہتے تھے اب بشنو کے بھے سے وہان راچھس نہین ہین سب
چلے گئے اب وہان پر کسی پرکار کی بادھا نہین ہے یہ سنکے کوبیر لنکا کے اندر رہنے لگے اور کسی
کسی سمے پشپک بمان پر چڑھکے ماتا اور پتا کے پاس جایا کرتے تھے اور جس سمے چلتے اس
سمے دیوتا لوگ استت کرتے جاتے تھے اور سورج کا سا تیج تھا۔

تیسرا سرگ سماپت

رامچندر یہ سنکے بسمت (विस्मित) ہوگئے اور اگست رشی سے پوچھنے لگے کہ کس کارن سے ان پر بھو
کے واسطے یہ لنکا بنی تھی تب اگست من کہنے لگے کہ جس سمے برہما نے سرشٹی کیواسطے
جل کو اتپن کیا اس سمے بچار کرنے لگے کہ سنسار کا رچھک جل اور جل کے رچھک جل جنتو
ہونا چاہیئے تب جل جنتو کو اتپن کیا جب جل جنتو (जलजन्तु) بھوکھ سے پیڑت ہونے لگے تب برہما سے

پرارتھنا کرنے لگے کہ ہم لوگ بھوکھ سے بہت پیڑت ہین تب برھمانے ہنسکے کہا کہ تم لوگ جل کی رچھا
کرو تب بہت سے جل جنتو یہ کہنے لگے کہ رچھا کرینگے اور بہت یہ کہنے لگے کہ ہم رچھا نہ کرینگے اور
سب کو کھا جائینگے تب برھمانے یہ شاپ دیدیا کہ جو یہ کہتے ہین کہ ہم رچھا کرینگے وہ جچھ ہون اور جو
یہ کہتے ہین کہ سب کو کھا جائینگے وہ راکچھس ہون تب ایک کا نام ہیت اور دوسرے کا نام پرہیت
ہوا اور دونون بڑے بلوان ہوئے پرہیت تو بڑا دھرماتما ہوا اور تپیا کرنے لگا اور ہیت اپنے
بیاہ کا جتن کرنے لگا اور کال کی بہن ایک بھیا نامی تھی اُس سے ہیت کا بیاہ ہوا اُس کے
یہان ایک پتر بدیوتکیش نامی نے جنم لیا اور وہ بڑا پرتاپی ہوا اور جل مین بڑھنے لگا جب
جوان ہوا تب سندھیا کی کنیا سے بیاہ ہوا اور نام اُس کنیا کا سال کنکٹا تھا اُسکے گربھ رہ گیا
اور مندراچل پربت پر ایک پتر کو جنا یا اور پھر پتر کو تیاگ کرکے اور اپنے پت کے ساتھ رت
کرنے کے واسطے چلی گئی اور پتر ہاتھ کی مٹھکا باندھ کے اور مُنھ مین ڈال کے اُسی کے ادھار سے رہتا
تھا اور رودن کرتا تھا اُسی بیچ مین مہادیوجی بیل پر چڑھے ہوئے پاربتی کے سمیت چلے جاتے تھے
اِس بالک کو روتے ہوئے دیکھ کے دیا ہوگئی اور آشیرباد دیا کہ یہ بالک بہت کال تک جیتا رہیگا
یہ بردان دیکر جب چلے تب پاربتی جی مہادیوجی سے پرارتھنا کرنے لگین کہ جو سب کوئی استری
پتر کو جنا کے اور اِسی طرح سے چھوڑ کے اپنے پت سے رت کرنے کے واسطے چلی جائیگی تو وہ پتر
کس طرح جیتا رہیگا تب شیوجی نے بردان دیا کہ راکچھسی پتر جنم ہوتے ہی جوان ہوجایا کرے
یہ کہکے اُس پتر کا نام سوکیش رکھدیا اور سوکیش سب جگہ اور دیولوک مین جانے لگا۔

چوتھا سرگ سماپت

سوکیش بڑا دھرماتما ہوا اور گندھرب گرامنی نامی نے دیووتی اپنی پتری کا سوکیش سے بیاہ
کردیا اور سوکیش بہت آنند ہوگیا اور دیووتی بھی پرسن ہوگئی اور سوکیش کے ساتھ بھوگ کرنے لگی
اُسکے تین پتر ہوئے اور اگنی کے سمان تیج ہوا مالیوان اور سومالی اور مالی یہ تینون پتر بڑے بڑے
بیر اور بلوان ہوئے جب سیانے ہوئے تب یہ سننے لگے کہ مہادیوجی سوکیش ہماری پتا پر بہت
پرسن تھے اور بچار کیا کہ مہادیوجی کی تپسیا کرنا اُچت ہے یہ بچار کرکے میرو پربت پر چلے
گئے اور تپسیا کرنے لگے اور بڑی تپسیا کی اور سنسار کے لوگ بھی بھے پانے لگے کہ ہماری وبھوتی
چھین نہ لین اور دیوتا لوگ تراست ہوکے برھما کے یہان چلے گئے اور یہ سب برتانت برھما

سے کہدیا تب برہما دیوتون کو ساتھ لیے ہوئے آئے اور تینون بھائیون سے کہنے لگے کہ تم لوگ
کون بردان چاہتے ہو اور یہ تینون بھائی برہما کو دیکھ کے بہت آنند ہو گئے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے
لگے کہ ہم لوگ یہ چاہتے ہین کہ کسی سے ہانی ہماری نہ ہو اور شترون کا ناس کرین اور بہت کال تک
جیتے رہین اور تینون بھائیون مین برودھ نہ ہو یہ سُنکے برہما ایومست کہ کے برہم لوک کو چلے گئے
تب یہ تینون بھائی بردان پا کے نربھی ہو گئے اور سُر اور اُسر کو ستانے لگے اور دیو اور رشی لوگ گھبرانے لگے اور بچار کرنے لگے کہ اب رچھک ہم لوگون کا کوئی نہین ہے ارتھات بہت بیاکل ہو گئے
اور تینون بھائی بشوکرمان کے پاس چلے گئے اور کرودھ سے کہنے لگے کہ تم ہم لوگون کو اُتم
اُتم گرہ بنا دو اور ایسا بنا دو کہ پرتھی مین کسی کا ایسا گرہ نہ ہو تب بشوکرمان نے ڈر کے ترکوٹ
پربت کے دکھن بھاگ مین کہ اس پربت کو سوبیل بھی کہتے ہین گرہ بنا دیا اور نام اُسکا لنکا
پڑا اب تینون بھائی لنکا مین جا کے باس کرنے لگے اور راچھس بہت بڑھ گئے جب یہ لوگ رہنے
لگے تب ایک گندھربی نرمدا نامی نے تینون بھائی کو برنا بالی جانکر اپنی تین کنیان کو سمرپن کر دیا
تب یہ تینون بھائی اپنی اپنی استریون کے ساتھ بہار کرنے لگے مالوان کی بچار جا سندری نامی
ہوئی اور اُسکے پُتر یہ ہوئے بجر مشٹ اور بیروپاچھ اور درمکھ اور سوپتگیہ اور جگیہ کوپ اور مت
اور اُنمت اور اُنلا نام کنیا اور سومالی کی استری کا نام کیت متی اور اُسکے پُتر پرہست اور اکمپن
اور بکیٹ اور کالکا مکھ اور دھوم راچھ اور ڈنڈ اور سوپارس اور سنگہاد اور پرگھس اور بھاسکرن
اور تین کنیان ہوئین پہلی کیکسی دوسری سوچیمتا اور تیسری کمبھی نسی اور مالی کی استری بسودا تھی
اُسکے پُتر انل اور انل ہر اور سنپاتی اور یہ بہت سینادار ہوئے اور اندر اور دیوتون کو بہت بادھا
کرنے لگے اور سب کے سب تپشی ہوئے اور سب دیوا اور رشی کے دھرمون مین بادھا ڈالنے لگے۔

پانچوان سرگ پستما

جب دیوتا لوگ بہت بیاکل ہو گئے تب بچار کیا کہ یہ سب تو مہا دیو جی کے بردان سے بڑھتے
جاتے ہین سو ہم لوگ بھی مہا دیو جی کی استت کرین تب دیوتا لوگ استت کرنے لگے اور کہنے لگے کہ
ہم لوگون کا کشٹ نوارن کیجیے اور سرن دیجیے اگست رشی کا بچن ہے کہ ہے رامچندر یہ سب سُنکے
شیو جی کہنے لگے کہ یہ سب راچھس ہمسے بدھ نہین ہو سکتے یہ سب میرے بردان سے بلی ہوئے
ہین تم لوگ بشنو کے پاس چلے جاؤ تب سب لوگ بشنو کے یہان چلے گئے اور ہاتھ جوڑ کے

کہنے لگے کہ ہمکو سوکیش کے تینون پتر بہت کلیش دیتے ہین اور لنکا مین سب باس کرتے ہین اور وہانسے
جاجا کے تپسیا مین بادھا کرتے ہین اُنکا بدھ کیجیے یہ سنکے بشنو کہنے لگے کہ مین اوسیہ تینون کا
بدھ کرونگا تم لوگ سوچ مت کرو تب دیوتا لوگ اپنے اپنے استھان چلے گئے اور تینون
بھائی بچار کرنے لگے کہ دیوتا لوگ ہم لوگون کی بادھا کے واسطے تت پر ہین تب پھر یہ تینون
بھائی مہادیوجی کے پاس چلے گئے اور یہ سب برتانت دیوتون کا کہہ گئے یہ سنکے مہادیوجی ہاتھ
ملنے لگے اور سر دُھن دُھن کے پچھتانے لگے اور کہنے لگے کہ جبتک تم لوگ ہمارے بھگت
ہو پرنتو دیوتون کا بدھ ہمسے نہین ہو سکے گا سو تم لوگ بھی بشنو کے پاس چلے جاؤ اور وہ سب
کو برابر جانتے ہین تم لوگون کی پرارتھنا سُنکے دیوتون کا بدھ کردینگے یہ سُنکے تینون بھائی
بچار کرنے لگے کہ چلین یا نہ چلین تب سومالی کہنے لگا کہ بشنو تو سدا کال دیوتون کا پچھ کرتے
ہین اور راکھشون کی بادھا کرتے ہین چلکر کے کیا کرینگے سو برہما اور اندر اور رُودر اور نارائن سے
کچھ ڈر نہین ہے چلو جبتک شیوجی اپنے لوک مین ہین تب تک ہم لوگ دیوتون کو نشٹ کردین
یہ منتر ٹھہرا کے اور راکھشون کی سینا لیکر دیوتون پر چڑھ گئے اور گدھا اور گھوا اور اونٹ اور سوکر
اور مچھلی اور بیاگھر اور سنگھ اور گھوڑے اور ہستی اور مگر اور باز اور بھالو اینک باہن تھے اور
دیوتون کو مار کے بیاکل کردیا تب بشنو شنکھ و چکر و گدا دھارن کرکے اور گرڑ پر سوار ہوکے چلے آئے
اور دیو اسر کا سنگرام ہونے لگا اور دونون طرف سے شستر چلنے لگے اور بشنو سارنگ دھنش سے
مارنے لگے اور سنکھ بجانے لگے اور گرڑ دیوجی چونچ اور پچھ اور نکھ سے پرہار کرنے لگے اور راکھشی
سینا چلایمان ہوگئی اور بھاگ چلی۔

چھٹوان سرگ سماپت

پھر راکھس لوگ میگھ کی طرح سے شبد کرکے بشنو پر شسترون کی برشٹ کرنے لگے اور بشنو کے شریر
مین شستر پرویش کرکے اور نشٹ ہوتے چلے گئے اور سب شستر اربھات شکتی و تومر اور موگدر برتھا
ہوتے چلے جاتے تھے تب بشنو پانچ جنیہ سنکھ بجانے لگے اور راکھس لوگ ڈر گئے اور باہن سب
راکھشون کے بیاکل ہوکر بھاگ چلے اور راکھس لوگ باہن پر سے گرنے لگے اور بہت سے
باہن مر گئے اور رتھ سب چور چور ہوگئے یہ پرتاپ دیکھ کے سومالی نے پھر رتھ پر چڑھ کے ایک
بان بشنو پر بڑے کرودھ سے پرہار کیا اور بشنو کا چکر سودرشن بھوتل مین گر پڑا تب پھر اُٹھا کے
اُسی چکر سودرشن سے مارنے لگے اور بہت سے راکھشون کا بدھ کرکے پھر بشنو کے ہاتھ مین چلا آیا

تب سومالی نے ایک گدا بشنو کی للاٹ پر پرہار کیا وہ بشنو کے لگ کر گرڑ دیوجی کے لگا اور گرڑ دیوجی
بھاگ چلے اُس سمے راکچھسونکو بڑا ہرکھ ہو گیا اور مہا گھور شبد کرنے لگے اور بشنو جدپ بھاگے
جاتے تھے پرنتو چکر سودرشن کو چھوڑ دیا اُسنے مالی کا مستک کاٹ لیا اور رُدھر کا دھارا بہنے لگا یہ
دیکھ کے ہرکھت ہو گئے اور بشنو کی پرشنسا کرنے لگے تب مالوان اور سومالی سینا لیکر بھاگ چلا اور
گرڑ دیوجی پیچھے سے مارنے لگے اور راکچھس لوگ بیاکل ہو کے سمندر مین گرنے لگے اور بشنو بھی
بان پر ہار کرنے لگے اور بہت سے راکچھس بدھ ہو گئے اور دیوتا لوگ مارتے چلے جاتے تھے
اور راکچھس لوگ بھاگتے چلے جاتے تھے اور جدپ راکچھس لوگ شستر چلاتے رہے پرنتو وہ
برتھا ہوتے جاتے تھے ۔

ساتوان سرگ سماپت

مالوان سینا کو بیاکل دیکھ کے کرودھ ہو کر کہنے لگا کہ ہے بشنو تم چھتری دھرم نہین جانتے ہو
جدپ راکچھس لوگ بھاگے چلے آتے ہین تسپر بھی دھرم کے برودھ تم مارتے چلے جاتے ہو اور
جو بھاگے ہوئے کو مارتے ہین وہ ادھرمی کہلاتے ہین سو تم اب میرا بل دیکھو یہ کہ کے جدھ کرنے
کے واسطے کھڑا ہو گیا تب بشنو کہنے لگے کہ جو رن مین آ جاوے اُسکو بچانا اُچت ہی سو مین اور
دیوتون کی رچھا کرونگا تب تک مالوان نے ایک شکتی بشنو کی چھاتی مین پرہار کیا اور شام برن
بشنو کے شریر مین وہ شکتی بجلی کیطرح شوبھت ہو گیا تب بشنو نے اسکو نکال کے اسی شکتی کو
مالوان پر پرہار کیا اور وہ مورچھت ہو گیا اور جب مورچھا چھوٹ گیا تب پھر جدھ کرنے لگا
اور ایک ترسول پھر مارا اور ایک مُشٹکا بشنو کی چھاتی مین مارا اور مار کے ایک دھنش پیچھے
کو ہٹ گیا پھر گرڑ دیوجی کو ایک مُشٹکا مارا تب گرڑ دیوجی کرودھ ہو کر پچھون سے مارنے لگے
اور مالوان اور راکچھس سب بیاکل ہو گئے یہ پرشارت دیکھ کے مالوان اور سومالی بہت لجت
ہو گئے اور گرڑ دیوجی لنکا مین پرویش کر گئے اور بشنو راکچھسون کا بدھ کرنے لگے اور
راکچھس سب اپنی اپنی استری اور پریوار کے سمیت پاتال اور رساتل مین چلے گئے اگست
رشی کا بچن ہی کہ ہے رامچندر بشنو کے بدون راکچھسون کا دوسرا کَون بدھ کر سکتا ہو اور
جب جب ادھرم ہوتا ہی تب تب آپ اوتار لیتے ہین اور پرتھی کا بھار اُتارتے ہین
بھگتون کے کشٹ کو نشٹ کرتے ہین سو اب جس پرکار سے راون کی اُتپتی ہی وہ کہتا ہون

سرون کرو کہ مالوان اور سومالی پاتال مین بسنے لگے اور لنکا مین کوئی راچھس نہ رہا اسی کارن سے بشروامن نے کوبیر کو وہان باس کرنیکے واسطے کہا تھا۔

اٹھوان سرگ سماپت

کچھ کال کے بعد سومالی کیکسی اپنی کنیان کو لیکر مرت لوک مین پھرنے لگا ایک سمی یہ دیکھا کہ کوبیر پشپک بمان پر چڑھ کے اپنے پتا کے پاس جاتے تھے یہ دیکھ کے بچار کرنے لگا کہ دیوتون کے پرتاپ سے اس سمی کوبیر کا تیج بڑھ گیا ہی یہ دیکھ کے پھر رساتل کو چلا گیا اور بچار کرنے لگا کہ کون اُپای کرون جسمین ہمارے بنس کی بردھی ہووے تب کیکسی اپنی کنیا سے کہنے لگا کہ ہے پتری تمھاری اوستھا بیاہ کی ہوگئی ہی اور ہمین بر کھوجتے کھوجتے ہار گیا پرنتو بر نہ ملا سو کنیا کا باپ ہونا جیسا دُکھ ہی ویسا اس سنسار مین دوسرا کوئی دُکھ نہین ہی کنیا تین کل کو بیاکل کرتی ہی ماتا دوسرے پتا تیسرے جہان بیاہی جاتی ہی ارتھات کُل مین کلنک نہ لگا دیوے سو ہے پتری پولست منکے پتر بشروامن کے پاس چلی جاؤ اور پرارتھنا کرو کہ تمسے بیاہ کرلین جب تمھارا بیاہ ہوجائیگا تب سندر سندر پتر جنم لیونگے یہ سنکے کیکسی مرت لوک مین چلی آئی اور بشروامن تپسیا کرتے تھے اُسی جگہ بیٹھ گئی اور سر کو نیچے کرکے پرتھی کو کھودنے لگی یہ دیکھ کے بشروامن پوچھنے لگے کہ تم کسکی پتری ہو اور کس کارن سے یہان آئی ہو تب کیکسی ہاتھ جوڑ کے کہنے لگی کہ آپ تو انترجامی ہین آپ بچار کر لیجیے ہمکو ہمارے پتا نے آپ کے پاس بھیجا ہی اور کیکسی میرا نام ہی تب بشروامن دھیان کرکے دیکھ گئے کہ یہ تو پتر جنمانے کی اچھا سے آئی اور اسنے ہماری تپسیا مین بادھا ڈالی تب بشروامن کہنے لگے کہ ری دشٹ تونے تو میرے تپسیا دھرم مین بادھا ڈال دی سو جدپ تمھارے پتر ہونگے پرنتو وہ بڑے کرور اور دشٹ راچھس ہونگے تب کیکسی ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے لگی کہ جب آپ ایسے دھرماتما ہین کی کرپا سے ہمارے پتر ادھرمی ہونگے تو آپ کی کون بڑائی ہوگی تب بشروامن کہنے لگے کہ پیچھے سے ایک پتر جنم لیگا وہ میرا ہی ایسا دھرماتما ہوگا اور بعد اُسکے ایک پتر دس مستک والا ہوگا اور بڑے بڑے دانت ہونگے اور لبیں بھجا ہونگے اور اُنکے برن کے بال ہونگے اسی کارن سے راون کا جنم ہوا اور جس سمی راون کا جنم ہوا انیک اشگن ہونے لگے ارتھات سیارن رونے لگی اور آکاس سے رُدھر گرنے لگا اور سورج کی پربھا کم ہوگئی اور پرتھی کمپت ہوگئی اور سمندر گھبرا گئے اور بشروا نے راون نام رکھا اور راون کا ارتھ یہ ہی کہ تمام سنسار کا رُلانے والا راون کے بعد کونبھکرن ہوا اور یہ

ایسا ہوا کہ پرتھی بھر مین ایسا راچھس نہ تھا بعد اُسکے شونپکھا ایک پتری ہوئی تب ببھیکھن کا جنم ہوا اور تینون
پتر ماتا اور پتا کے بڑے شوک ہوئے ایک سمی کوبیر پتا کے سنمیپ (समीप) آکر بیٹھ گئے اور بڑے تیجسی (तेजस्वी) تھے کیکسی کوبیر
کو دیکھ کے راون سے کہنے لگی کہ ہے پتر دیکھو کوبیر تمھارے بھائی کیسے تیجدھاری ہین اور تم کسی
لائق نہ ہوئے بھائی کو اُچت ہر کہ اپنے بھائی کے برابر ہو سو تم ایسا کرو کہ کوبیر کے برابر ہو جاؤ
تب راون نے کہا کہ ہے ماتا مین پرتگیا کرتا ہون کہ کوبیر کے برابر ہو جاؤنگا بلکہ اُنسے ادھک (अधिक) تم
سوچ مت کرو یہ کہہ کے راون تین بھائیون کے سمیت تپیا کرنے لگا اور برہما بہت پرشن ہو گئے۔

نوان سرگ سماپت

اگست رشی (अगस्त्य) کا بچن ہر کہ تینون بھائی دھوپ کال مین پنچ اگنی اور برسات مین باہر اور جاڑے
مین جل مین تپشیا کرنے لگے اور اسی پرکار سے دس ہزار برس تپشیا کرتے کرتے تپت ہو گئے اور
ببھیکھن نے ایک پیر (पैर) سے کھڑے ہو کر پانچہزار برس اور تپشیا کی اور دیوتا لوگ آنند ہو گئے اور
راون بھی پانچہزار برس ایک پیر سے کھڑے ہو کر سورج کی طرف دیکھتا رہا اور کنبھ کرن نے بھی
ایسا ہی کیا تب پھر تینون بھائی پانچ پانچہزار برس انگوٹھے کے بل سے کھڑے رہے اور راون نے
یہ شیش تپ کیا تھا کہ جب ایکہزار پورے ہو جائین تب ایک مستک کاٹ کے ہون کر دیا کرے
جب ایک سر رہ گیا اور دسوان ہزار برس تپت ہوا تب چاہا کہ دسوان مستک بھی ہون (हवन) کر دون
تب تک برہما پہونچ گئے اور کہنے لگے کہ مین بہت پرشن ہو گیا تم بردان کی جاچنا کرو تب راون
نے یہ بردان مانگا کہ مین امر ہو جاؤن یہ سنکے برہما نے جواب دیا کہ ایسا نہین ہو سکتا دوسرا بردان
مانگو تب راون ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ دیوتا اور دانو اور راچھس اور گندھرب اور جچھ اور دیت
کسی کے ہاتھ سے مرت ہماری نہ ہو منشس تو یوہین تچھ ہین تب برہما نے ایومست کہدیا اور
اپنی اچھا سے یہ بردان دیا کہ مستک تمھارے جیسے کے تیسے ہو جائین اور بہت کال تک
جیتے رہوگے اور اچھا روپی شریر دھارن کروگے جب یہ بردان ہو گیا تو مستک جڑ گئے
اور برہما ببھیکھن سے کہنے لگے کہ تم کیا چاہتے ہو تب ببھیکھن کہنے لگے کہ جدپ کسی طرح کا
ہمکو کشٹ ہو پرنتو دھرم ہمارا چلایمان نہ ہو اور برہمنون کی سیوا مین پریم ہمارا بنا رہے اور
سدا کال دھرم مین بدھی ہماری بنی رہے بھرشٹ نہ ہو تب برہما نے انکو بھی ایومست کہدیا
اور اپنی اچھا سے یہ بردان دیا کہ تم امر ہو جاؤ یہ کہہ کے کونبھ کرن کیطرف چلے تب دیوتا لوگ
کنپت ہو گئے اور برہما سے پرارتھنا کی کہ ہمکو بچار کر کے بردان دینا یہ تو یوہین اُتپات کر رہا ہی

اور بہت رشی اور دیوتا اور برہمنونکو چھین کر گیا اور جب بردان ہوگا تب یہ تینون لوک کو کھا جاویگا
اِسی بیچ مین سرستی جی برہما سے ہاتھ جوڑ کے کہنے لگین کہ آپکی جیسی اگیا ہو مین کرون تب برہما کہنے
لگے کہ دیوتونکی اِچھا سے تم کونبھ کرن کی جیبھا پہ جا کے بیٹھو یہ سُنکے سرستی کونبھ کرن کی جیبھا پر بیٹھ
گئین تب برہما کونبھ کرن سے کہنے لگے کہ تم کیا چاہتے ہو تو کونبھ کرن نے یہ بردان مانگا کہ انیک
برکھ شین کیے رہون برہما ایومست کہہ کے برہم لوک کو چلے گئے اور سرستی بھی دیو لوک کو چلی
گئین تب کونبھ کرن پچھتانے لگا کہ ہمنے ایسا بردان کس لیئے مانگا سو ہونہ ہو یہ دیوتونکی کرامات ہی
کہ ہماری بدھی کو بھرشٹ کر دیا ہی سو ہین اوشیہ اسکا بیر دیوتون سے لونگا یہ کہہ کے تینون بھائی
بھیرا کے بن مین باس کرنے لگے۔

دسوان سرگ سماپت

جب سومالی کو معلوم ہوا کہ تینون بھائیونکو برہما کا بردان ہو چکا تب ماریچ اور پرہست اور
بیروپاکچھ اور مہودر اور دوسرے راکچھسون کے سمیت راون کے پاس آیا اور راون کو انگ مین
لگا کے کہنے لگا کہ اب ہم لوگ بڑے بھاگمان ہو گئے اور کارج ہم لوگونکا سدھ ہو جائیگا ہم لوگ
بشن کے بھے سے لنکا کو چھوڑ کے رساتل مین چلے گئے تھے اور بہت بیاکل تھے سو ہے راون یہ لنکا
دیوتون کے لیئے نہین ہی پہلے یہان راکچھس رہتے تھے اور اب کوبیر تمھارے بھائی یہان باس
کرتے ہین سو تم ایسا اُپاے کرو کہ لنکا پھر ملجاوے اور تم راجہ ہو کر اور ہم لوگ پرجا ہو کے رہین
تم ہمارے کُل مین پرشارتی اور تیجسی جنم لیے ہو یہ سُنکے راون کہنے لگا کہ تم بہت انوچت کہتے ہو
کیونکہ کوبیر ہمارے بڑے بھائی اور گروُ کے برابر ہین اور دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ چھوٹے
بھائی کو بڑے بھائی کی شیوا پتا کے برابر کرنا چاہیئے یہ سُنکے سومالی بحث ہو گیا اور بچار کرنے
لگا کہ یہ توگیان کی باتین کر رہا ہی اِس سے اُپدیش کو نہین مانے گا اب یہان کچھ کال رہ
جانا چاہیئے اُپدیش کرتے کرتے کبھی تو ایک دن اُسکے چت مین ہی آ جائیگا یہ بچار کرکے رہنے
لگا ایک سمے پرہست راون سے کہنے لگا کہ تم بڑے بدھمان ہو اور یہ سناتن سے چلا آتا ہی کہ
پرتھی کے واسطے بھائی سے جدھ کرنا پڑتی ہی دیکھو ادت اور دت دونون بہن تھین اور آپ
کسپ کی بہار جا ہوئین ادت کے اودر سے دیوتا اور دت کے اودر سے دیت پیدا ہوئے
اور دیت لوگ اپنے پرشارت سے تمام پرتھی کے راجہ ہوئے تب دیوتا لوگون نے بردھ
کیا اور بشنو کو اپنا ہت بنالیا اور راکچھسونکو جدھ کر کے جیت لیا سو دیکھو یہ دونون بھائی

جدپ ایک پتا سے پیدا ہوئے تھے پرنتو پرکرتی کے واسطے بردھ ہو گیا سو کبھی دیوتا اور کبھی دیت بڑھ جاتے ہین تو ایسا کرو کہ کوبیر سے لنکا چھوٹ جائے یہ سُنکر راون نے پسند کیا اور ہرکھت ہوکر راکچھسون کے سمیت ترکوٹ پربت پر چلا گیا اور پرہست سے کہا کہ تم کوبیر کے پاس جاکر سمجھا دو کہ لنکا کو چھوڑ دین یہ سُنکے پرہست کوبیر کے پاس جاکر کہنے لگے کہ تم دوسرے کا راج بھوگ کرتے ہو اور تم راون کا پرتاپ نہین جانتے یہ لنکا تو سومالی کے واسطے بشوکرمان نے بنائی تھی سو لنکا کو چھوڑ دو کہ یہان راکچھس لوگ باس کرین یہ سُنکے کوبیر کہنے لگے کہ مین نے دھرم کے بردھ نہین کیا ہی جب پتا نے یہان رہنے کے واسطے ہمسے کہدیا اسلیئے باس کرتا ہون اور راون تو ہمارا چھوٹا بھائی ہی اسکا دھن میرا اور میرا دھن اُسیکا ہی یہ کہکے کوبیر نے بشروامن اپنے پتا کے پاس جاکے یہ سب برتانت کہا تب بشروامن کبیر کو دکھت دیکھکر کہنے لگے کہ راون کے منتری ڈشٹ سہایک ہو گئے ہین اور جب جب ڈشٹ راون کو ادھرم کرنے کو کہتے ہین تب تب راون ہمسے کہ جاتا تھا اور ہین ڈپٹ دیتا تھا اور کہتا تھا کہ دُرمتی ہی کہ ڈشٹ کی بات کو سن لیتا ہی پرنتو وہ برھما کے بردان سے اندھا ہو گیا ہی اور بدھی اُسکی بھرشٹ ہو گئی ہی سو تم لنکا چھوڑکر دوسری جگہ باس کرو اور کیلاش مین جہان دیوتا اور گندھرب رہتے ہین وہان جاکے تم بھی رہو تب کوبیر اپنے پتا کے بچن کو مان کے منتری اور دھن سمیت لنکا چھوڑ کے کیلاش مین چلے گئے اور پرہست یہ سب سنتا اور دیکھتا رہا راون کے یہان جاکر کہنے لگا کہ کوبیر نے پروار سمیت لنکا کو چھوڑ دیا آپ لنکا مین چلکے اور راجہ ہوکے راج کیجیے یہ سُنکے راون راکچھسون کے سمیت لنکا مین پرویش کر گیا اور رہنے لگا بعد کچھ کال کے جتنے راکچھس رساتل مین تھے سب کوئی لنکا مین چلے آئے اور راون کو راج پدوی دیدی اور کوبیر کیلاش مین رہنے لگے۔

اگیارھوان سرگ سماپت

ایک سمی راون بچار کرنے لگا کہ سوپنکھا کا بیاہ کردون تب ایک بدوجہہ راکچھس کو سمرپن کردیا ایک سمی راون شکار کے واسطے بن مین گیا تھا اور ایک مے نامی راکچھس مندودری اپنی کنیا کو ساتھ لے کر پھرتا تھا یہ دیکھ کے راون پوچھنے لگا کہ تم کون ہو اور یہ مرگ نینی تمھاری کون ہی تب مے کہنے لگا کہ ایک اپسرا ہیمان نامی تھی اُسکو دیکھ کے موہت ہو گیا تھا اور اسکے لیے بارہ برس مین نے تپسیا کی تھی اور بچار کیا کہ جو دیوتا لوگ دیوینگے تو اسکو کہان رکھونگا تب چودھوین برس ایک گرہ اوتم تیار کیا اور دیوتون نے پرسن ہوکے پوچھا کہ تم کیا چاہتے ہو تب ہمنے

ہیمان کو مانگ لیا اُسی کے اودر سے یہ کنیا جنمی ہی اور جدپ اُسکے بیاہ کے واسطے مین بہت سوچ
مین ہون پرنتو اُسکے جوگ بر نہین ملتا اور ہیمان کے اودر سے دو پُتر اور ہین ایک مایاوی اور
دوسرا دندبی اور مین سنتا ہون کہ ایک راون نامی بڑے پرتاپی ہین سو تم کون ہو تب راون
کہنے لگا کہ مین اُتم کُل پولست بنس مین بشروامن کا پتر ہون اور سب بدیا بھی جانتا ہون یہ سُنکے
مے بچار کرنے لگا کہ اسی کو کنیا دینا اُچت ہی اور کہنے لگا کہ کنیا تمکو سمرپن کرتا ہون تم اپنی پتنی بناؤ
تب راون نے انگیکار کیا اور شاستر بدھی سے مندودری کا پانی گرہن کیا اور مے نے ایک شکتی دہیج
مین راون کو دیا تھا اور اُسی شکتی سے راون نے لچھمن کو مارا تھا راون مندودری کو لیکر لنکا مین
چلا آیا اور بچار کیا کہ اب بھبیکھن اور کونبھ کرن کا بھی بیاہ ہو جائے تو اچھا ہی تب شیلوکھ کی
کنیا سرما سے بھبیکھن اور بیروچن کی پوتی بجر جوالا نام سے کونبھ کرن کا بیاہ کر دیا اور تینون
بھائی اپنی اپنی استری کے ساتھ بہار کرنے لگے اور مندودری سے میگھ ناد کا جنم ہوا اور جس سمے میگھ ناد
کا جنم ہوا اُس سمے شبد اُسکے رودن کا میگھ کیطرح سے ہونے لگا اسی کارن سے راون نے میگھ ناد
نام رکھدیا اور میگھ ناد اگنی کی طرح سے جیسے لکڑی پاکر جلتی ہو اسیطرح سے بڑھنے لگا۔

بارھوان سرگ سماپت

بعد کچھ کال کے راون اُتپات کرنے لگا اور کونبھ کرن کو نندرا آگئی اور راون سے کہنے لگا کہ
ایک گرہ ہمکو بنوا دو تب راون نے ایک گرہ بنوادیا جسمین رتن اور منی اور سونا اور ہاتھی دانت
جڑا تھا اُسمین جاکے شین کر گیا اور ایکہزار برس سین کیے رہا اور راون کو سنتری لوگ اور
ادھرم کا اُپدیش کیا کرین اور دیوتون اور رشیون کو کشٹ دینے لگا اور اُتم اُتم برچھونکو کاٹ دیا کرے
جب کوبیر نے سُنا کہ راون میرا بھائی ہوکر ادھرم کرنے پر تتپر ہی تب راون کو سمجھانے کے لیئے
ایک دوت بھیجدیا پہلے بھبیکھن ملے اور دوت کا بڑا استکار کیا اور دوت کو دکھادیا کہ وہ راون
سنگھاسن پر بیٹھے ہین تب دوت دیکھ کے راون کی جے جے کار پکارنے لگا اور راون کے ڈر سے
مون ہو گیا اور سنگھاسن کی شوبھا دیکھنے لگا پھر بھبیکھن کا اشارہ پاکے راون سے کہنے لگا کہ
آپ کے بھائی کوبیر نے یہ کہا ہی کہ ہم لوگ بھائی ہین ایک طرح پر رہنا چاہیئے اور برہم کل مین
ہم لوگون کا جنم ہی تو دھرم پر چلنا اُچت ہی نہین تو ہمارے کل کی بڑی نندا ہوگی سو جو کچھ
ہو گیا سو ہو گیا اب سے تم ادھرم چھوڑدو ادھرم پاپ کا مول ہی دیکھو مین اپنا ایک دُرشٹانت

دیتا ہون کہ ایک سمی مہادیوجی پاربتی کے سمیت جاتے تھے میرا نیتر وہان پاربتی پر گیا اور پاربتی کے چت مین یہ سنکا ہوگئی کہ راجہ ہوکے کودرشٹ تاکتا ہی تب اُنکے کوپ سے میری آنکھ بیٹھ گئی اور مین مورچھت ہوکے گرپڑا اور داہنی آنکھ بھی دھور سے پیرت ہوگئی تب مین نے آٹھ سو برس تپسیا کی جب سماپت ہوئی تب مہادیوجی پرسن ہوکے کہنے لگے کہ تمنے یہ کٹھن برت کیا یہ برت سوائے تمھارے دوسرا کوئی کرنے والا اس سنسار مین نہین ہی اس کارن سے تمکو دھن کا سوامی بنا دیتا ہون سو راون سے کہدینا کہ یہ تم بھوگ کرو پر تو ادھرم چھوڑدو دیکھو پراستری کی طرف تاکنے سے آنکھ ہماری بیٹھ گئی سو تمھاری نندا سنتے سنتے ہمکو بڑا دکھ ہوگیا ہی اور پہلے تو مین سب سے یہی کہتا تھا کہ یہ بالک ہی پر تو اب نندا ہوتی ہی اور دیوتا اور رشی لوگ تمھارے بدھ کا اُپاے کرتے ہین یہ سنکے راون بہت کرودھت ہوگیا اور نیتر اُسکے لال لال ہوگئے اور ہاتھ سے چھاتی پیٹنے لگا اور دانت سے ہونٹھ اپنے چبانے لگا اور کہنے لگا کہ تم کون ہو اور وہ بھائی ہمارا نہین ہی اُسکو دھن کا اہنکار ہوگیا اب تک تو مین سہتا گیا کہ وہ میرا بھائی ہی اور میرے بل کا پرتاپ تینون لوک مین پرسدھ ہی کوبیر کی کون گنتی ہی یہ کہکے ایک کھڑگ سے دوت کا سر کاٹ لیا اور اُسکا ماس کھانے کو بانٹ دیا اور پھر چڑھکے کوبیر پر چڑھ گیا۔

تیرھوان سرگ سماپت

راون چھ منتریون کو ساتھ لیکر چلا مہودر اور پرہست اور مارِیچ اور سارن اور دھُمرآکچھ اور ایک مہورت مین کیلاس پربت پر چلا گیا جچھ لوگ بچار کرنے لگے کہ یہ تو جدھ کے واسطے چلا آتا ہی تو جچھ کوبیر کے یہان چلے گئے اور بہت سا راون کو سمجھانے لگے یہ سنکے کوبیر کو دیا ہوگئی اور بچار کیا کہ راون اسطرح سے نہین مانیگا اسکو پکڑ لاؤ کہ سمجھا دین تب تک راون جدھ کرنے پر تت پر ہوگیا اور کوبیر کی سینا سے جدھ ہونے لگی اور کوبیر کا تو یہ بچار تھا کہ راون ڈر جائیگا پر تو راون نہین ڈرا اور مارنے لگا راون کے منتری بھی پرشارت کرنے لگے اور جدپ شستروں سے راون مارا جاتا تھا پر تو وہ چلائمان نہ ہوا اور سب جچھونکو مار کے بھگا دیا اور بہت سے راکچھس ہت ہوگئے اور بہت سے مورچھت ہوگئے تب پھر کوبیر نے دوسرے جچھونکو بھیج دیا اور ایک جچھ جو وہ کنٹک نامی نے ایک شستر ماریچ کو ایسا مارا کہ وہ مورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑا ایک مہورت بعد مورچھا چھوٹنے پر مارنے لگا اور بانون سے سب کو بیاکل کر دیا جچھ بھاگ چلے تب راون کوبیر کے

دوار پر چڑھ گیا تب تک دواربال نے ایک گُمبھ اُکھاڑ کے راون پر پرہار کیا راون کا مستک پھوٹ گیا اور رودھر بہنے لگا تب راون نے بھی ایک بر کچھ پرہار کیا وہ دواربال اور بہت کچھ نشٹ ہو گئے۔

چودھوان سرگ سماپت

جب کوبیر نے دیکھا کہ یہ دُشٹ نہیں مانتا تب جچھونکو آگیا دی کہ ساہس کر کے مارتے جاؤ تب جچھ لوگ جدّھ کرنے لگے اور شکتی اور مگدر اور ترشول کا پرہار ہونے لگا اور جچھونکو مار کے مہودر اور پرہست اور ماریچ نے نشٹ کر دیا اور دُھمراکچھ نے پھر ایک گدا پرہار کیا اور وہی گدا جچھین کے دُھمراکچھ کو مارا وہ بھوتل مین گر پڑا تب راون کو تین شکتی مَن بھدر نے مارے اور راون کا مکٹ گر پڑا یہ چرتر دیکھ کے مَن بھدر کی پرسنسا کرنے لگا جب کوبیر نے دیکھا کہ یہ تو بڑی بھاری جدّھ ہوتی ہی تب خود ایک گدا لے کر چلے اور راون کو بیر کو آتے ہوئے دیکھ کے کہنے لگا کہ تم دُرمت ہو کہ میرے سنمکھ چلے آتے ہو اور کوبیر کہنے لگے کہ مین تمکو بار بار منع کرتا ہون پر تو تم نہین مانتے ہو اور جو پُرانی ماتا اور پتا اور بڑے بھائی سے ادھرم اور برودھ چلتا ہی تو اوشیہ اُسکو پھل ملجاتا ہی اَرے دُشٹ یہ شریر تو متھیا ہی ایسا شریر پا کے ادھرم کس واسطے کرتا ہی جب پورب جنم کا بڑا استکار ہوتا ہی تب یہ شریر ملتا ہی تم ادھرم مت کرو یہ سُن کے جچھ لوگ کوبیر کو سمجھانے لگے کہ آپ اِس دُشٹ کو کیا سمجھاتے ہین تب کوبیر جی نے ماریچ آدمنتریون اور راون پر گدا پرہار کیا اور کہا کہ مارو اب کیا دیکھتے ہو تب پھر جدّھ ہونے لگی اور راون مایا کر کے ہزار دن راون ہو گیا اور بہت سے باگھ اور سنگھ اور شوکر ہو کے جچھونکو مارنے لگا اور راون نے ایک گدا کوبیر پر بڑے زور سے پرہار کیا کوبیر تو بھوتل مین گر پڑے اور مُنھ سے رُودھر بہنے لگا اور جچھ لوگ بھاگ گئے تب راون نے اوتّم پشپک بمان کوبیر کا لے لیا اور سوار ہوا اور کوبیر کے سنگھاسن پر ماریچ بیٹھ کے راون کی جے جے کار کا ڈنکا بجانے لگا اور دیت لوگ راون کی جے جے کار کا شبد کرنے لگے۔

پندرھوان سرگ سماپت

راون ایسی بجے دیکھ کے آنند ہو گیا اور کوبیر لجت ہو گئے اور جدپ راون کوبیر کا بمان لیکر لنکا کو چلا پر تو وہ بمان چلنے سے رُک گیا تب راون بچار کرنے لگا کہ کون اَچرج ہو گیا کہ یہ بمان نہین چلتا ہی تب ماریچ کہنے لگا کہ بمان بغیر بیٹھے کوبیر کے نہین چل سکتا تب ایک پُرش کو راون دیکھنے لگا اور وہ مہادیو کا انوچر تھا اور کہنے لگا کہ کہان جاتے ہو اِس استھان پر شوام کارتک اور جچھ اور گندھرب

رہتے ہین بدون مہادیوجی کی آگیا کے کوئی جانے نہین پاتا یہ سُنکے راون بمان پر سے اوترا اور
جاکر دیکھنے لگا کہ مہادیو کے سمیپ مین نندی بیٹھے ہین اور نندی کا مُنھ بانر کا سا تھا یہ دیکھ کے
راون ہنسنے لگا تب نندی نے کرودھ کر کے شاپ دیدیا کہ ہمارا بانر کا ایسا مُنھ دیکھکر ہنستا ہی سو تم
بانرون کے دوارا پریوار کے سمیت نشٹ ہو جاؤگے نندی یہ شاپ دیکر کہنے لگے کہ میری تو
اچھا ہوتی ہی کہ اسی چھن تمھارا بدھ کر دون پرنتو تم خود اپنے ادھرم سے نشٹ ہو جاؤگے جب
نندی کا یہ شاپ ہوا پرنتو راون کو کچھ بھی نہ ہوا اور بمان پر چڑھ کے بچار کرنے لگا کہ اس کیلاش
پر مہادیو تپسیا کرتے ہین اسی کارن سے یہ بمان نہین چلتا ہی یہ بچار کر کے کیلاس پربت کو
اُٹھایا اور پربت کانپنے لگا اور دیوتا لوگ کنپت ہوگئے کہ راون اوشیہ سب کا پران لیوے گا
اور پاربتی جی نے ڈر کے مہادیوجی کو پکڑ لیا تب مہادیوجی نے پربت کو اپنے انگوٹھے سے دبا
دیا اور راون کا بھجا پیڑت ہوگیا اور راون گرنے لگا اور پربت نیچے کو دبنے لگا اور پرتھی بھی
دبنے لگی اور سمندر بیاکل ہوگئے اور دیوتا سب کنپت ہوگئے کہ اب پرتھی کی مہا پرلے ہوئی چاہتی
ہی تب راون کے منتری لوگ راون سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے راون سب کوئی مل کے
مہادیوجی کی استت کیجیے نہین تو سب کو نشٹ کر دینگے یہ سنکے راون اینک پرکار کی استت
کرنے لگا اور ہزار برس تک استت اور رودن کرتا رہا بعد ایک ہزار برس کے مہادیوجی پرسن
ہوکے کہنے لگے کہ مین بہت آنند ہوگیا اور یہ رودن تمھارا سنسار مین پرسدھ ہوگیا سو تمھارا
نام راون ہوتا ہی اب جس راستے سے تمھاری اچھا جانے کی ہو نربھے چلے جاؤ یہ سنکے راون
کہنے لگا کہ جدپ برھمانے ہمکو یہ بردان دیا ہی کہ دیوتا اور گندھرب اور جچھ سے مرت تمھاری
نہ ہوگی پرنتو مجھ سے ادھرم بہت ہوگیا سو کدا چت ارداے ہماری چھن ہوگئی ہو تو پھر بڑھ جاے
اور منورتھ میرا سدھ ہو جائے یہ سنکے مہادیوجی نے ایو مستو کہدیا اور اپنی اچھا سے چندر
ہانس ایک کھڑگ دیکر کہا کہ اس کھڑگ کا برابر پوجن کرتے رہنا جو ایسا نہ کروگے تو پھر
یہ کھڑگ ہمارے پاس چلا آوے گا اور تمھارا بدھ ہو جائے گا اگست رشی کا بچن ہی کہ یہ
بر وان پاکے راون وہان سے چلا آیا اور جہان تہان جدھ کرنے لگا اور جو چھتری راون کی آگیا
کو نہین مانتے تھے اُنکو جدھ کر کے جیت لیتا تھا اور جو لوگ اُسکے ڈر سے یہ کہدیتے تھے کہ
مین ہار گیا اُنکو چھوڑ دیتا تھا۔

سولھوان سرگ سماپت

ایک سمے راون ہیموان پربت پر چلا گیا دیکھا کہ کنیا بہت سُندری تپشیا کرتی ہے اسکو دیکھ کے
کام بسی ہو گیا اور ہنسکے پوچھنے لگا کہ تم کون ہو کہ اِس جوبا اوستھا مین یہ کٹھن تپسیا کرتی ہو اِس اوستھا
مین توسکھ کرنا چاہیئے تپشیا کرنا اُچت نہین ہے اور تم کس کی کنیا اور کس کی بھارجا ہو یہ سنکے وہ کنیا
پہلے تو راون کا ستکار کرنے لگی کہ ابھیاگت ہے اور دور سے آتا ہے اور کہنے لگی کہ میرے پتا کا نام
کوشدھج اور یہ برہسپت کے پتر ہین اور بڑے بُدھمان اور شاستر اور بید اچھے پرکار سے جانتے
ہین اور بید پڑھتے پڑھتے بانی اُچارن ہو گئی اُسی بانی سے مین کنیا ہوں اور بیدوتی میرا نام ہے
اور میرے واسطے اندر دیوتا اور گندھرب سب آئے تھے پرنتو ہمارے پتا نے انگیکار نہین کیا اور
بچار اُنکا یہ تھا کہ بشنو سے بیاہ کرو دون سب لوگ نراس ہو کے چلے گئے پرنتو شمبھو نامی ایک
راچھس گپت روپ ہو کر آیا اور ہمارے پتا کا بدھ کر دیا اور چلا گیا تب ماتا ہماری چتا بنا کے
اور پتا کو لے کر اگنی مین پرویش کر گئی تب میرا یہ بچار ہوا کہ میری ماتا اور پتا کی اِچھا بشنو سے بیاہ
کرنے کی تھی جسمین اُنکی اِچھا پورن ہو جائے وہ کرنا اُچت ہے اسلیئے مین بشنو کے واسطے تپسیا
کرتی ہون کہ بشنو ہمارے پت ہوں اور جدپ تم بھی برھمہ کل مین ہو اور تمنے تپسیا بھی بہت کی
ہے پرنتو تم ادھرمی ہو یہان سے چلے جاؤ بیاہ کے جوگ نہین ہو یہ سنکے راون بمان پر سے
اُتر پڑا اور سمجھانے لگا کہ اوستھا تپسیا کرنے کی نہین ہے اور ہمکو ابھی برد ان برھما کا ہو چکا
ہے سو مین پرارتھنا کرتا ہون کہ تم میری بھارجا ہو جاؤ اور بشنو ہماری برابری کرنے والے نہین ہین
یہ سنکے بیدوتی کہنے لگی کہ بشنو کی ندامت کر دی یہ سنکے راون نے اِس کنیا کے کیس پکڑ لیئے اور
کنیا نے کیس اپنے ہاتھ سے کاٹ دیئے اور تھا تو کٹھن تپسیا کے پرتاپ سے ہاتھ اسکا کھڑگ
ہو گیا اگست رشی کا بچن ہے کہ کنیا نے شاپ تو نہین دیا پرنتو وہ جلنے پر ہو گئی اور کہا کہ تیرا
انگ مجھ سے اسپرس ہو گیا اب مین نہین جی سکتی ہون پرنتو دوسرے جنم مین میرے کارن سے
تیرا بدھ ہو جائیگا یہ کہہ کے اگنی مین کود پڑی یہ سب دیکھ کے دیوتا لوگ پھولون کی برشٹ کرنے لگے
کہ یہ اچھا شاپ ہو گیا سو رامچندر وہی بیدوتی یہ جانکی جی راجہ جنک کی پتری ہوئین اور آپسے
بیاہ ہوا اِس کارن سے راون کا تو پہلے ہی بدھ ہو چکا تھا اِس سبب سے آپ کی پرسنا نہین ہوتی
ہے یہ جانکی وہی بیدوتی ہین اور ترتیا جگ مین راون کے بدھ کے واسطے جنم لیا اور جب آپ کا
کرشن اوتار ہو گا یہی رکمنی ہونگی۔

سترھوان سرگ سماپت

جب بیدوتی اگنی مین پرویش کرگئی تب راون بمان پر چڑھکے اوشیر بیج ایک دیش مین چلا گیا اور دیکھنے لگا کہ ایک راجہ مروت نامی جگیہ کرتے ہین اور دیوتا لوگ راون کو دیکھکے تھر تھر کانپنے لگے اور سروپ اپنا تیاگ کرکے ترجک جونی مین پرویش کر گئے اندر مور اور جمراج کوا اور کوبیر گرگٹ اور برن ہنس ہوگئے کیول شام برت برہمن اور راجہ رہ گئے تب راون راجہ سے کہنے لگا کہ تم جدھ کر دیا کہدو کہ مین ہار گیا تب راجہ نے کہا کہ تم کون ہو یہ سنکے راون ہنسکے کہنے لگا کہ مین کوبیر کا بھائی ہون اور مین بڑا بلی ہون اور کوبیر کو جیت کے بمان اسکا چھین لایا ہون یہ سنکے راجہ کہنے لگے کہ اس سنسار مین تو تم ایسا کوئی نہین ہے کہ اپنے بھائی کو جیت لیا تم بڑے دشٹ اور ادھرمی ہو ارے دشٹ تو نے تو بڑا پاپ کیا ہے کس واسطے ادھرم کرکے نشٹ کیے دیتا ہے سو تو کھڑا رہ تیرا مستک بھیدن کیے دیتا ہون یہ کہکے بیٹھے بیٹھے دھنش پر بان چڑھایا تب شام برت برہمن راجہ کا ہاتھ پکڑکر سمجھانے لگا کہ یہ آپ کیا کرتے ہین کرودھ کرنے سے تپشیا کی پورتی نہین ہوتی بلکہ ہانی ہو جاتی ہے اور راون کے مارنے مین بھی سندیہ ہے اسلیے کہ اسکو برہما کا بردان ہو چکا ہے یہ سنکے راجہ نے دھنش ہاتھ سے رکھدیا تب راون یہ سمجھا کہ راجہ نے ہمارے ڈر سے دھنش رکھدیا ہے اور سک پکارنے لگا کہ راون کی جیت ہوگئی اور رچھس سب رشی اور برہمنونکو کھانے پر تت پر ہوگئے بعد اسکے وہ سب چلے گئے اور دیوتا لوگ ترجک جونی شریر کو تیاگ کرکے اپنا اپنا دیو سروپ دھارن کرگئے اور سب دیوتا اپنی اپنی جونی کو آشرباد دینے لگے ارتھات اندر نے مور کو یہ آشرباد دیا کہ تم سرپ سے نربھے رہوگے اور ہمارے ہزارون نیتر تمھارے پچھ پر رہینگے اور برسات مین مگن رہوگے اور جمراج نے کوے کو آشرباد دیا کہ جو کوئی کاگ بل دیگا وہ میرے لوک مین نہ آویگا اور تمکو مرت سے بھے نہ ہوگا اور جبتک تمکو کوئی نہ ماریگا تب تک نہ مروگے اور جو لوگ میرے لوک مین چھدھا اور پیاس سے پیڑت ہو جاتے ہین جو تمکو اہار نہ دینگے تو وہ اہار نہ پاوینگے اور برن ہنس کو آشرباد دینے لگے کہ تمھارا سروپ اجل برن رہیگا اور جس دیس مین رہوگے وہان دکھ نہ رہیگا اور چندرمان تمکو امرت دیا کرینگے اور گنگا جل اور مان سرور کا جل پان کروگے اور دیوتا لوگ موہت رہینگے اور کوبیر نے گرگٹ کو آشرباد دیا کہ تمھارا شریر سوبرن کا سا رہیگا یہ آشرباد دیکے سب کوئی اپنے اپنے استھان کو چلے گئے اور راجہ کی جگیہ سماپت ہوگئی۔

اٹھارھوان سرگ سماپت

اگست رشی کا بچن ہی کہ راون تینون لوک مین پھرنے لگا اور راجون سے کہنے لگا کہ ہم سے جدھ کرو یا تھوا یہ کہدو کہ ہم ہار گئے جب اینک اُپادھی ہونے لگی تب بُدھمان راجہ لوگ کہدیا کرین کہ ہم ہار گئے اور راون پھرتے پھرتے ایک سمے اجودھیا پوری مین چلا گیا اُس سمے راجہ انرنیہ (अनरण्य) راج کرتے تھے اُنکے پاس جاکر راون کہنے لگا کہ تم جدھ کرو ہمکو جدھ کی اچھا بہت ہی یہ سُنکے راجہ کرودھ ہو کے کہنے لگے کہ تم کھڑے رہو جدھ کرتا ہون اور نگر کے باہر میدان مین چلو تب نگر کے باہر جا کے جدھ کرنے پر تت پر ہو گیا اور راجہ انرنیہ دس ہزار ہستی اور چالیس ہزار گھوڑے اور ساٹھ ہزار رتھ نگر کے باہر گئے اور جدھ ہونے لگی اور راجہ دیر تک جدھ کرتے رہے پرنتو راکھشسون کی پراجے نہ ہوئی تب راجہ اگنی بان پر ہار کرنے لگے اور راون کو تو کچھ معلوم نہین ہوتا تھا پرنتو شک دسا ان پیڑت ہو کے بھاگنے لگے راجہ آٹھ سو بانون سے راونکو مارگئے پرنتو راون کو کچھ معلوم نہ ہوا تب راجہ کرودھ مین ہو کے پھر مارنے لگے یہ پرشارت دیکھ کے راون کرودھت ہو گیا اور ایک چپیٹا (चपेटा) راجہ کے اوپر ایسا پرہار کیا کہ راجہ رتھ پر سے بھوتل مین گر پڑے اور کمپت ہو گئے یہ دیکھ کے راون ہنس کے کہنے لگا کہ تم میرے ساتھ جدھ کرنے کے واسطے کیا سمجھ کے تت پر ہو گئے معلوم ہوتا ہی کہ تمکو پہلے سے میرا بل معلوم نہین تھا جب یہ راجہ تو مورچھت ہو کے پڑے تھے اور پران نکلتا تھا پرنتو ساہس کر کے کہنے لگے کہ تم تو راکھشس ہو مین تمسے جیتنے والا نہین تھا اور کال پورا ہو گیا ایشر کو یہی منظور تھا کہ تمھارے ہاتھ سے میرا بدھ ہو جاے سو میرے بنس مین راجہ دسرتھ کے پُتر سے تمھارا بدھ ہو گا یہ کہ کے پران کو تیاگ کر دیا اور راون جدھ کرنے سے نبرت (निवृत्त) ہو گیا۔

اُنیسوان سرگ سماپت

ایک سمے راون پھر اجودھیا پوری مین چلا گیا کہ اب تو راجہ مر گیا پرجا لوگونکو کھا جاؤن اُس سمے نارد جی راستے مین ملگئے اور راون کو اچھا ہو گئی کہ رساتل کو چلون نارد کو دیکھ کے پرنام کیا اور کہا کہ آپ کہان سے آتے ہین تب نارد کہنے لگے کہ تمھارا پرشارت دیکھ کے مین بہت پرسن ہوا اور جس طرح بشنو نے راکھشسونکا ڈنڈ کیا تھا اُسیطرح سے تمنے اپنا بیر لیا سو تم اِس مرت لوک مین پر تھا پھرتے ہو یہ تو مرت لوک ہی اور منش لوگ تو یو ہین مرے ہوئے ہین اِنکے مارنے سے تمھاری کون بڑائی ہو گی تم دیوتا اور گندھرب اور جچھ سے جدھ کرو منش لوگ تو سکھ بھوگ کرتے ہین اور

بہت جلد برده ہو جاتے ہین اور انکو ایک روگ بھی ہوتے ہین اور منش ہین کسی کو پیڑا بھی نہین
ہوتی ہی ایک جگہ آنسو ہو رہا ہی اور دوسری جگہ رودن ہوتا ہی اپنے سُکھ کے سامنے دوسرے کے
دُکھ سے دکھیا نہین ہوتے اور جب کوئی مرجاتا ہی تو سب کے سب رودن کرتے ہین سو دیکھو جمراج
تینون کو ڈنڈ دے رہے ہین تم اُنسے جدھ کرو اور مرت سے جدھ کرو جسمین تمھاری پرسنسا ہو اور
ایک جمراج کے جیتنے سے تمام سنسار جیتا جائیگا یہ سُنکے راون ہنسنے لگا اور کہنے لگا کہ آپ ہی نے
تو ہمارے ہِتارتھ (हितार्थ) بانی کہی ہی اور دوسرے رشی لوگ تو مجھ سے برودھ رکھتے ہین سو میرا تو یہ بچار
تھا کہ پہلے رساتل مین جا کے سب کسی کو جیت لون تب دیولوک مین جا کر جدھ کرون پرنتو آپکی
اگیا جم لوک جانے کی ہوتی ہی سو جیسی آپ کی اگیا ہو ولیسا کرون تب پھر نارد کہنے لگے کہ تم رستہ
بھولے جاتے ہو پہلے دیولوک مین جا کر دکھن دشا کو چلے جانا اور جمراج کو جیت کے رساتل
کو چلے جائو یہ سُنکے راون نے کہا کہ جمراج کا جیت لینا بڑی بات نہین ہی اور مین تو پرتگیا کر چکا
ہون کہ تینون لوک کو جیت لونگا ابھی تو ایک پُرش کو بیر اپنے بھائی کو جیتا ہی یہ کہکے راون نے
دکھن دشا کو پرستھان کیا اور نارد مُن دھیان کرکے دیکھنے لگے کہ جمراج ایسے بلی کو راون
کسطرح جیت لیگا وہ تو تمام سنسار کو مارنے والے ہین اور سنسار بھر کے پاپ اور پن کے پھل
دینے والے ہین اور بچار کیا کہ مین پہلے سے جم لوک مین چلون اور چلکر کے جدھ دیکھنا چاہیے
یہ بچار کرکے جم لوک مین چلے گئے۔

بیسوان سرگ سماپت

نارد جی جمراج کی سبھا مین چلے گئے دیکھا کہ جمراج بیٹھے ہین سب کو سمجھا رہے ہین جمراج نارد جی
کو دیکھ کے اُٹھے اور کشل پوچھ کے ستکار کرنے لگے اور کہا کہ آپ یہان کس کارج کے لیے آئے ہین تب
نارد جی کہنے لگے کہ راون راچھسون کا راجہ آپکو جیتنے کے واسطے آتا ہی اور آپ تو سب کسی کے
ڈنڈ دینے والے ہین دیکھا چاہیئے کیا ہوتا ہی اسی بیچ مین راون بمان پر ہو نکلا اور دیکھنے لگا کہ
پُرش پاپ اور پن کو بھوگ کرتے ہین اور جمراج کے دُوت سب کا ڈنڈ کرتے ہین کوئی کاٹھ
مین اور کسی کو تلوار کی دھار پر چلاتے اور کہین شیشہ گرم کرکے کان مین بھرا جاتا ہی اور کوئی رُدھر
اور پیپ (पीब) مین ڈوبتے اُتراتے ہین اور کوئی گرم بالو مین جلائے جاتے ہین اور کوئی بھوک اور
پیاس سے بیاکل ہو گئے ہین اور کوئی سانپ سے کٹائے جاتے ہین اور کوئی مل مُوتر مین
ڈوبتے ہین اور پھر دوسر ونکو دیکھنے لگا کہ سُندر سُندر استھان بنے ہین اور ورا گ ہو رہا ہی

اور ناچتے ہین ارتھات جو دان اور پن اور سندر کرم اور کوکرم کر چکے تھے وہ انیک سکھ اور دُکھ بھوگ رہے ہین یہ دیکھ کے راون نے کرودھت ہوکے جمراج کو ڈپٹا اور شستر لیکر دوڑا اور بڑا بھاری شبد ہونے لگا اور جمراج راکھشون کو شکتی اور تومر اور مگدر اور گدا سے مارنے لگے اور جس طرح مکھیان مدھو مین لپٹ جاتی ہین اسی طرح سے جم دوت راون کے بانون مین لپٹ گئے اور انیک برچھے اکھاڑ اکھاڑ کے بان پر مارتے تھے جب راون کے منتری لوگ بیاکل ہوگئے اور دیکھا کہ اب تو بان ٹوٹا جاتا ہو تب ساہس کرکے راون سمیت پھر جدھ کرنے لگے اور دیوتونکی طرف سے شسترونکی برشٹ ہونے لگی اور راون کے بان چھوڑ چھوڑ کے بھاگے اور راون کو گھیر کے چارون طرف سے ترشولون کی برشٹ کرنے لگے اور راون رودھر سے پورن ہوگیا اور راون بھی بانونکی برشٹ کرنے لگا تب منتری لوگ راون کو جدھ کرتے ہوئے دیکھ کے اور اپنے کو دھکار کرکے پھر جدھ کرنے لگے اور ایسی جدھ ہوئی کہ راون کا کوچ ٹوٹ گیا تب راون کرودھ کرکے بان پر سے اُتر پڑا اور موورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑا جب مورچھا چھوٹ گیا تب پھر جدھ کرنے لگا اور پاشوپت استر لیکر کہنے لگا کہ تم کھڑے رہو اور دھنش پر بان چڑھاکے اور کان تک کھینچ کے پرہار کیا اور شستر جمراج کے دوتون پر چلانے لگا اور جم دوت لوگ بھوتل مین گرنے لگے اور بہت سے دوتونکا انگ بھنگ ہوگیا اور بہت سے بھاگ گئے تب راون منتریون کے ساتھ مہا گھور شبد کرنے لگا۔

اکیسوان سرگ سماپت

جب جمراج نے دیکھا کہ سینا تو ہماری نشٹ ہوگئی تب دوسرے دوسرے بیرون کو لیکر اور خود رتھ پر سوار ہوکے اور مرتو کو ساتھ لے اور کال ڈنڈ اپنے ہاتھ مین لیکر چلے اور جس سمے جمراج چلے اس سمے دیوتا اور گندھرب اور تینون لوک کمپت ہوگئے جمراج رن بھومکا مین پہونچ کے شبد کرنے لگا اور کہنے لگے کہ تمنے بہت سے دیوتونکو نشٹ کردیا ہو اب تم میرا پرشارتھ دیکھو اور مرتو میرے ساتھ ہین اگست رشی کا بچن ہو کہ جمراج کو کال ڈنڈ لیے ہوئے اور مرتو کو ساتھ دیکھ کے راون کے منتری بھاگ گئے پرنتو راون کا چت چلامان نہوا اور نہ کچھ بھے مانتا اور جمراج کرودھت ہوکے انیک شسترون سے راون کو مارنے لگے اور راون بھی جمراج پر بانون کی برشٹ کرنے لگا اور جمراج نے سو بانون سے راون کی چھاتی مین مار کے بیاکل کردیا اور راون تھوڑا سا بیٹرت ہوگیا اور سات دن اور سات رات تک جدھ ہوتی رہی اور راون کا مُنھ

نیچے کو ہو گیا اور پھر جدہ ہونے لگی اور دیوتا اور رشی لوگ برہما کو آگے کر کے آکاش سے جدّھ
دیکھنے لگے اور جس طرح سے پرلی کال کے دو میگھ گرجتے ہین یہ دونون جدّھ کرتے تھے اور راون
دیوتون کو آکاش مین دیکھ کے بانون سے مارنے لگا اور آکاش بانون سے پورن ہو گیا اور چار
بانون سے مرتو اور سات بان سے سارتھی کو مار کے بیاکل کر دیا تب جمراج بہت کرودھ مین ہو گئے
اور منھ سے اگنی کا جوالا نکلنے لگا اور راون کے بانون سے جمراج بیاکل ہو گئے تب مرتو جمراج سے
کہنے لگا کہ ہمکو جدّھ مین چھوڑ دیجیئے مین دُشٹ راون کو نشٹ کیے دیتا ہون اور میرا تو یہی کام
ہی کہ مین سب کو مارتا ہون اور ہرنیہ کشپ اور نموچی آد بڑے بڑے بیرون کو نشٹ کر دیا ہی راون
کی کون گنتی ہی اور گندھرب اور دیوتا سب کو مارتا ہون اور جو لوگ دیکھنے مین گو کیسے ہی بلوان
ہون پرنتو اوشیہ اُنکو مار لیتا ہون اور جنکو اسپرش کرونگا وہ تو اوشیہ نشٹ ہونگے یہ سُنکے
جمراج کہنے لگے کہ تم ٹھہر جاؤ اسکو تو مین مارے لیتا ہون اور بہت کوپ کر کے کال ڈنڈ ہاتھ مین لیکر
تولنے لگے کہ چھوڑ دون یہ دیکھکر آکاش مین ہاہاکار ہو گیا کہ کال ڈنڈ برتھا نہ ہوگا اور جسکے اوپر
یہ پہار ہوگا وہ کس طرح جیتا رہ سکتا ہی اسی بیچ مین برہما پرگٹ ہو کے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے
جمراج اس ڈنڈ سے راون کو مت مارو اسکو ہمنے بردان دے دیا ہی ہمارے بردان کا نرادر
مت کرو کیونکہ جس سمے یہ کال ڈنڈ چھوٹے گا اُس سمے پرتھی کو پرلے کر دیگا اور دوسرا کارن
یہ ہی کہ کال ڈنڈ بھی میرا ہی بنایا ہی جو راون کا بدھ ہو گیا تو ہمارے بردان کی مرجادا جاتی رہیگی
جو وہ نہ مرا تو بھی کال ڈنڈ کی مرجادا نہین رہ سکتی سو کال ڈنڈ سے کوئی نہین بچیگا ارتھات تم
بھی نہ بچوگے یہ سُنکے جمراج کہنے لگے کہ بہت اچھا اب یہ ڈنڈ مین رکھے دیتا ہون یہ کہہ کے
جمراج اُسی جگہ گپت ہو گئے اور راون سمجھا کہ میرے ڈر سے بھاگ گئے اب میری جیت ہو گئی
تب اپنی جیت کا ڈنکا بجا کے جم لوک سے آگے کو چلا اور جمراج اپنی سبھا مین آ کے بیٹھ گئے
اور برہما اور نارد نے سمجھا دیا اور اپنے اپنے استھان کو چلے گئے اور راون اپنی سینا مین ہونچگیا
اور سینا کے لوگ بھی راون کی جے جے بانی کہنے لگے اور سب کوئی بمان پر بیٹھ گئے اور اپنے
منتریون سے کہنے لگے کہ جدّھ سے بھاگ جانا بہت انوچت ہی یہ کہہ کے رساتل مین چلا گیا
اور بھوگوتی پوری مین جہان باسکی سرپ رہتے تھے پہونچگیا اور ناگون کو اپنے بش کر لیا
وہان سے منی پوری مین چلا گیا اور جدّھ کے واسطے دیتون کو پکارنے لگا یہ سُنکے دیت
لوگ کہ وہ بڑے بیر اور جودھا تھے جدّھ کرنے لگے اور جدّھ کرتے کرتے ڈیڑھ برس بیت ہو گیا

باسکی भोगावती मणिमयी

پرنتو کسی کی جے اور پراجے نہ ہوئی تب برہما بمان پر چڑھ کے چلے گئے اور کہنے لگے کہ یہ راون کسی سے جیتا نہین جاسکتا تم لوگ آپس مین میل کرلو کیونکہ ہمارا بردان دونون کو ہی تب جدھ بند ہوگیا اور راون ایک برس اور وہان رہا اور ایک سو مایا سیکھین اور پھر رساتل مین پھرنے لگا اور برن کی پری کھوجنے لگا ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے ایک اسم (अश्म) نگر ملا وہان بہت دیت رہتے تھے وہان جاکے راون نے سب کو بدھ کردیا اور وہان سوپنکھا کا پت رہتا تھا اور جدپ راون کا بہنوئی تھا پرنتو اسکو بھی ایک کھرگ سے ایسا مارا کہ وہ مورچھت ہوکر گر پڑا اور چار سو دیتون کو اور بہت کر دیا وہان سے چلکر کیلاس پربت کے سمان برن کے دبیہ استھان پر چلا گیا تو کیا دیکھنے لگا کہ وہان سُربھی گئو جسکے دودھ سے چھیر سمندر رہی موجود ہین یہ دیکھ کے راون ڈر گیا اور گئو کا پردچھن کیا اسکے بعد سرد رتو کے آکاش کے سمان چمکتے ہوئے برن کے گرہ پر گیا وہان انیک چیر (चौर) دوارپال تھے تب دوارپال لوگ راون کو دیکھ کے کہنے لگے کہ یہ کون ہے تب تک راون دوارپالون کو مارنے لگا اور کہا کہ تم لوگ اپنے سوامی سے کہدو کہ راون آیا ہے جدھ کرو یا کہدو کہ مین ہار گیا یہ سنکے برن کے پتر اور پوتر (पौत्र पुत्र) لوگ نکلکے سب جدھ کرنے لگے اور ایک چھن مین راون نے سینا کو نشٹ کردیا تب برن کے پتر بچار کرنے لگے کہ ہم لوگ بھوتل مین ہین اور یہ بمان پر ہے بمان منگا کر اور اسپر چڑھ کے آکاش مین چلے گئے اور پھر جدھ ہونے لگی برن کے پترون نے اگن بانون سے مار کے بھگا دیا اور یہ سب پراجے دیکھکر اور ہرکھت ہوکے راون کو ہنسنے لگے تب راون کو بھاگتے ہوئے دیکھ کے مہودر کو بڑا بھاری کرودھ ہوگیا اور گدا سے برن کے پترونکو مارنے لگا اور سب کے سب بھوتل مین گر پڑے اور مورچھت ہوگئے جب مورچھا چھوٹ گیا تب آکاش مین چلے گئے اور مہودر اور راون کو گھیر کے مارنے لگے تب راون کو کرودھ ہوگیا اور مگدر اور بھالا اور پرگھ پر ہار کرنے لگا اور برن کے پتر چرت ہوکے بھاگ گئے تب راون کہنے لگا کہ جہان برن ہین ڈر سے چھپے ہین اسی سروپ سے چلے جاؤ تب پرہاس (प्रहास) ایک منتری برن کا کہنے لگا کہ اس سمے برن نہین ہین وہ تو برہم لوک کو گئے ہین سو برن کے پتر تو بھاگ گئے اور تمہاری جے ہوگئی اب چلے جاؤ تب راون ہرکھت ہوکے اپنی جے سنانے لگا اور لنکا کو چلا۔

بائیسوان سرگ سماپت

جب راون اسم نگر مین پہونچا تو وہان ایک استھان دیکھنے لگا وہان ایک گرہ بہت سندر اور سفید لگا ہوا اور مین جڑا ہوا تھا اور مجر (मारा) کے گواڑے لگے ہوئے تھے یہ دیکھنے لگا کہ کس کا گرہ ہے اور بہت

کو بھیجدیا تب پرہست گرہ کے بھیتر چلے گئے اور سات ڈیوڑھی کے بھیتر جا کر دیکھنے لگے کہ ایک
پُرش شیام سروپ آت پرکاشت روپ بیٹھا ہی وہ پرکھت ہو کر ہنسنے لگا اُسکا مہاہاس دیکھکے
پرہست ڈر گیا اور باہر نکل آیا اور یہ سب برتانت راون سے کہ گیا کہ ایک پُرش بیٹھا ہی اور اُرن نیتر
اور سُندر سروپ دیکھکے راون کنپت ہو گیا اور وہ پرش راون سے کہنے لگا کہ تم کیا چنتا کرتے ہو
مین جُدھ مین تمھارا بودھ کر دونگا یہ سنکے راون کہنے لگا کہ مین تو راجہ بل کو کھوجتا ہون اور میرا
نام راون ہی ابھی تک پراجی ہماری نہین ہوئی سو تم کون ہو تمکو دیکھکے میرا روم روم کھڑا
ہو جاتا ہی اور مین اُس سے جُدھ کرونگا جو اس گرہ مین رہتا ہی تو وہ پُرش کہنے لگا کہ وہ بڑے
بلوان ہین اور اُنکو اِس سنسار مین کوئی جیتنے والا نہین ہی اور ست بچن ہین اور بید ودیا اچھے
پرکار سے جانتے ہین وہ تمسے ڈرنے والے نہین پر تھا جُدھ کی اچھا کرتے ہو سو تم چلے جاؤ
اور جُدھ مت کرو تب راون راجہ بل کے پاس چلا گیا راجہ بل راون کو دیکھکے پہلے تو بہت
ہنسے اور آسن سے اُٹھ کے راون کا ہاتھ پکڑ کے اپنی جگہ پر بٹھال کے کہنے لگے کہ تم بڑے بلی
ہو تم کس کارج کے واسطے آئے ہو کہو تو مین کارج تمھارا سدھ کر دونگا یہ سُنکے راون کہنے لگا
کہ مین سن چکا ہون کہ بشنو جی نے آپ کو باندھا ہی مین آپ کا بندھن چھُڑانے کے واسطے آیا
ہون یہ سُنکے راجہ نے ہنسکر کہا کہ جس بشنو کا باندھنا سنتے ہو وہ یہان دوارپال ہین اور سدا
کال یہان رہتے ہین اور بڑے بلوان ہین اور سنسار مین جتنے ہین وہ سبکے جیتنے والے ہین
اور سب کسی کا ناس کرنے والے ہین اور پاپ اور پُن کے پھل دینے والے ہین اور سب کوئی
بسی بھوت رہتے ہین اور سُر اور اسُر اور دیوتا اور دانو اور گندھرب اور جچھ سب کسی کی سرشٹی
کرنے والے اور مارنے والے ہین اور جتنے استھان اور تٹ اور تیرتھ ہین اُنھین کی پرستا کے
واسطے ہین اور یہی راچھسونکو مار کے سدا کال دیوتون کی رچھا کرتے آئے ہین تو تم اُنکے بندھن سے
ہمکو کسطرح چھُڑا سکتے ہو سو یہ چکر اُنھین کا ہی لیکر اپنے پاس رکھو اور اسکی سیوا کرتے رہو تمھاری مکت
ہو جائیگی یہ سنکے راون ہنسنے لگا اور ایک کنڈل جو اُسی جگہ پر پڑا تھا اُٹھانے لگا جب وہ نہ اُٹھ سکا
تب راون ہار کے بھوتل مین گر پڑا اور مُنھ سے رودھر گرنے لگا اور جب مورچھا چھوٹ گیا تب
پھر راجہ کہنے لگا کہ تم کس واسطے لجت ہو یہ کنڈل ہمارے پتامہ ہرنیا کچھپ کا ہی وہ یہ جانتے تھے
کہ مرتو ہماری کبھی نہ ہوگی پرنتو اُنکو بھی پرہلاد کے بیر سے نرسنگھ روپ دھارن کر کے جم لوک کو بھیجدیا ہی
تو اُنکے بندھن سے تم کیسے چھُڑا سکتے ہو تم کسی بات کی سنکا مت کرو اب درشن ہو گیا جُدھ سے

ہرت ہو جاؤ اگست رشی کا بچن ہی کہ جدپ راون کو بہت سمجھایا پرنتو راون کے چت مین نہ آیا راون کہنے لگا کہ دھرم راج اور برن اور کوبیر کو تو مین نے جیت لیا ہی یہ شام سروپ کون ہین تب راجہ بل کہنے لگے کہ یہ نارائن اور بشنو اور ترلوک ناتھ اور نرسنگھ روپ دھاری اور بارہ سورج کے سمان پرکاش وان اور پرسوتم اور جگیہ روپ اور دیوتاؤن کے بھوپ اور گیان مے اور مہابلی اور ترلوک کے گرو اور ناس رہت اور ہو کچھ دیکھ اور پاپ ناشک ہین یہ سُنکے راون اُنکے سمیپ مین چلا گیا اور شستر لیکے اور کرودھ ہو کر جدھ کیو اسطے تت پر ہو گیا نارائن اس سمے ہاتھ مین ایک موسل لیے تھے اور کہنے لگے کہ جدپ یہ موسل پران کا لینے والا میرے ہاتھ مین ہی پرنتو اس سمے تمھارا بدھ نہ کرونگا ایسا کرنے سے برہما کی مرجاد اجاتی رہیگی یہ کہہ کے پرمیشر گپت ہو گئے اور راون ہرکھ ہو کے چلا گیا اور سمجھا کہ ہماری جیت ہو گئی۔

تیئیسوان سرگ سماپت

راون بچار کرنے لگا کہ اب سنسار مین کون بلی ہی یہ بچار کر کے میرو پربت پر چلا گیا اور سورج کو دیکھنے لگا کہ یہ آدیو ہین اور کانون مین کنڈل اور شریر مین رکت چندن اور کرن کے پرکاش سے شوبھت ہین یہ دیکھ کے راون ہرکھت ہو گیا اور بچار کیا کہ یہ تو سب لوگ سا کچھی ہین انکے جیتنے سے ہمکو بڑا بھاری جس ہو جائیگا تب پرہست سے کہنے لگا کہ تم جا کے سورج سے کہو کہ راون آیا ہی جدھ کر دیا کہدو کہ مین ہار گیا پرہست نے جا کے دوارپالون سے کہا کہ سورج سے راون کا آنا کہدو تب پنگل اور دنڈی نے جو دوارپال تھے جا کر راون کا برتانت سورج سے کہدیا کہ جو تمھاری اچھا ہو تو راون سے جدھ کر کے جیت لو یا کہدو کہ مین ہار گیا سورج نے کہدیا کہ مین جدھ نہین کرونگا تب دنڈی نے جا کے پرہست سے کہدیا یہ سُنکے راون ہنسنے لگا کہ سورج ہمسے ڈر گئے اور اپنی جیت سمجھ کے اور ہرکھت ہو کے چندر لوک کو چلا گیا۔

چوبیسوان سرگ سماپت

میرو پربت پر چندرمان کے استھان پر راون چلا راستے مین نارد منی اور پربت رشی ملگئے اور راون ان لوگون کو دیکھ کے ہرکھت ہو گیا اور اپنے رتھ پر بٹھال لیا تب راون یہ دیکھنے لگا کہ انیک بمان چلے جاتے ہین رشیون سے پوچھا کہ یہ سب رتھ پر کون ہین جو آپ لوگون کی اچھا ہو تو ان لوگونکا بدھ کر دون تب پربت رشی نے کہا کہ یہ لوگ تمھارے جدھ کرنیکے جوگ نہین ہین یہ تو خود بھاگے جاتے ہین سو جو تمکو اچھا جدھ کرنے کی ہو تو ایک راجہ ماندھاتا اجودھیا پوری مین رہتے ہین

وہ تمسے جُدھ کرینگے تم وہین چلے جاؤ تب راون بچار کرنے لگا کہ جا پ مین سب لوگ مین پھر آیا پرنتو اُس راجہ کو تو مین جانتا نہین اور کرودھ مین ہوگیا اور چندر لوک کو جاتا تھا اجودھیا پوری مین چلا گیا اور کہا کہ تم جدھ کرو تب راجہ ماندھاتا ہنسکے کہنے لگے کہ ہے راون جو تیرا کال پورا ہوگیا ہو تو جُدھ کر نہین تو چلا جا تب راون کہنے لگا کہ اندر اور جمراج اور برن اور کوبیر کو تو ہمنے جیت ہی لیا ہے سو تم نشٹ ہو تمھاری تو کیا سامرتھ ہے یہ کہکے منتری (मित्र) اور متر (मंत्री) کے سمیت بانون کی برشٹ کرنے لگا اور راجہ بھی بانون کو پرہار کرنے لگے اور راکھشون کا انگ انگ بھیدن ہوگیا اور سب بھاگ چلے تب راجہ نے پانچ بانون سے راون کو مار کرکے بیاکل کر دیا اور پانچون بان راون کے ستکر کو بھیدن کرکے پار ہوگئے اور راون مورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑا اور پھر اُٹھ کے جُدھ کرنے لگا اور راجہ پھر راون کو مارنے لگے اور راون کا انگ انگ پھوٹ گیا اور راون بھاگ گیا اور دُور جاکر پھر مورچھت ہوگیا تب راجہ کی سینا ان پہونچ کے مارنے لگی یہ ترسکار دیکھ کے راون کو کرودھ ہوگیا اور راجہ کو مار کے مورچھت کر دیا جب راجہ کی مورچھا چھوٹ گئی تب بچار کرنے لگے کہ یہ تو بہت ہر کھت ہوگیا ہے تب پھر کرودھ کرکے بانون سے مارنے لگے تب راکھشس لوگ بھاگ چلے اور راون اور راجہ دونون جُدھ کرنے لگے اور ایسی جُدھ ہوئی کہ تینون لوک کنپت (कंपित) ہوگئے اور نارد اور پربت رشی اس جُدھ کو دھیان لگا کے دیکھتے رہے اسی بیچ مین پولستی (पुलस्त्य) اور گالومُن (गालव) پہونچ گئے اور چھڑانے لگے اور جُدھ سے چھڑا کے متر تائی کرا دی تب راجہ نے یہ کہا کہ جب راون یہ کہدے کہ آپ ہمارے کُل مین کسی سے برودھ نہ کریگا جو برودھ کرے گا تو ہت کروں جائیگا تب تو اسکا پران چھوڑ دونگا تب راون نے قبول کر لیا اور چلا گیا۔

پچیسوان سرگ سماپت

تب راون وہان سے دس ہزار جوجن پر جہان ہنس رہتے تھے چلا گیا اور وہان سے دس ہزار جوجن آگے گیا وہان میگھ سب رہتے تھے اور جوانچا بایو (वायु) ہین اور دس ہزار جوجن فی بایو رمان ہے اُس سے بھی آگے گیا اور چندرمان کے استھان پر جسکا کہ اسی ہزار جوجن پرمان کہا جاتا ہے پہونچ کے چندمنڈل سے ہزارون کرنین نکلکر سب لوک کو پرکاشت کرتی ہوئی دیکھی۔ چندرمان نے راون کو دیکھ کر اپنی شیت اگن بڑھائی اور بھسم کر دینا چاہا اُس سمے راون کے منتری لوگ شیت (पीत) سے بیاکل ہوگئے تب راون کرودھ ہوکے اور دھنش پر بان چڑھا کے چندرمان کو مارنے لگا تب برہما پہونچ گئے اور منع کرنے لگے کہ چندرمان کو مت مارو یہ سب کسی کی بھلائی کرتے ہین سو مین ایک منتر بتلائے دیتا ہون

وہ مہادیو کا منتر ہے اسکو اُسمرن کرو اور اس منتر کے پڑھنے سے سب کارج سدھ ہو جاتا ہی جب ایک سو آٹھ نام مہادیو کے برہما نے بتلا دیے اور کہا کہ یہی استوتر اُسمرن کرو تب چندر مان کی بُدھ سے جنرت ہو گیا اور برہما نے یہ بھی کہا کہ جب تک یہ استوتر نہ بھولوگے تب تک تمھاری مرتو نہ ہوگی جب بھول جاؤگے تو مرتو ہو جائگی اور جو کوئی یہ استوتر پڑھیگا اسکی من کامنا سدھ ہو جائگی۔

چھبیسوان سرگ سماپت

یہ کہکے برہما تو برہم لوک چلے گئے اور راون پچھم کے سمندر کیطرف چلا گیا تب چھیر سمندر کے مدھیہ مین کیا دیکھنے لگا کہ ایک پُرش بڑا بلی اور تجسی ہی یہ دیکھکر کہنے لگا کہ تم جدّھ کرو اُس پُرش نے راون کو دیکھکے ہنس دیا یہ ہنسنا دیکھکے راون کو کرودھ ہو گیا اور بانونکو چلانے لگا پر تو وہ پُرش چلایمان نہ ہوا اور راون سے کہنے لگا کہ جو تمکو بڑا اہنکار ہو تو مین دکھا دیتا ہون یہ کہکے گپت ہو گیا تب راون اور اُسکے منتر منتری سب کوئی مورچھت ہو کر بھوتل مین گر پڑے مورچھا چھوٹنے پر راون اُٹھکے کہنے لگا کہ یہ پُرش بھاگکے کہان چلا گیا تب راچھس لوگ کہنے لگے کہ وہ پُرش تو اسی استھان پر گپت ہو گیا تب راون پھر دیکھنے لگا تب ایک بل دیکھکے اُسمین پرویش کر گیا اور رساتل مین جاکر دیکھنے لگا کہ تین کروڑ پُرش یکرنگ شام برن ہین اور نرت ہو رہا ہی اور آگے اُسکے پھر ایک سندر دیکھنے لگا کہ ایک پُرش بستر اور بھوشن دھارن کرکے سین کیے ہی اور اُسکے سمیپ مین ایک استری پنکھا لیکر ہوا کرتی ہی یہ دیکھکے راون کام بس ہو کر موہت ہو گیا اور اُسکے پکڑنے کے واسطے ہاتھ بڑھایا تب تک وہ پُرش جو سین کیے تھا اونچے سُر سے ہنسنے لگا اور اُنکے تیج سے راون مورچھت ہوکے گر پڑا تب وہ پُرش کہنے لگا کہ اُٹھو اُٹھو ابھی تم نہین مروگے مین برہما کے بردان کی مرجادا رکھتا ہون تم نربھی ہو کر چلے جاؤ جب راون کی مورچھا چھوٹ گئی تب کہنے لگا کہ تم کون ہو اور کس کارن سے یہان رہتے ہو یہ سُنکے وہ پُرش کہنے لگا کہ تم ابھی نہین مارے جاؤگے تب راون کہنے لگا کہ مین نہین مرونگا ہمکو تو بردان ہو چکا ہی اور مین تینون لوک بن نہین دیکھتا کہ برہما کے بردان کو متھیا کر دے سو ہے سوامی جب ہماری مرت ہو تب تمھارے ہاتھ سے ہو کہ سنسار مین ہمارا جس ہو جاے یہ کہکے راون چرن کو اسپرس کرنے لگا اگست رشی کا بچن ہی کہ جس سے چرن کو اسپرش کیا اُس سے پرمیشر نے بیراٹ روپ کا درشن دیا اور یہ روپ دیکھکے راون کرتارتھ ہو گیا تب رام چندر اگست رشی سے پوچھنے لگے کہ جن پُرشون کو راون نے دیکھا تھا وہ کون تھے تب اگست رشی پھر کہنے لگے کہ پہلے جو لیٹے تھے وہ بھگوان تھے اور جو نرت کرتے تھے

وہ بید کے منتر اور نارائن اور لچھمی سے تھے اگست رشی کا بچن ہی کہ یہ جو دان پاکے اور آنند ہو کے راون چلا گیا

ستائیسوان سرگ سماپت

راون بچار کرنے لگا کہ اچھوا کُل بنس والے سے تو منترتائی ہو گئی اور دوسرے لوگ جیت لیے گئے اور دیو اور دانو اور گندھرب اور منش کی جہان کہین کنیا پاوے بلات سے ہرن کر کے رتھ پر چڑھالے اور کنیان سب رودن کرتی رہین اور انکے بلاپ اور رودن سے رتھ مین دھوان اُٹھنے لگا اور اپنے اپنے پتا اور پتر اور بھائی اور پریوار کو پکار کے رودن کرنے لگین اور بہت سی کنیا کا یہ بچار ہو گیا کہ پران کو تیاگ کر دین اور یہ کہا کہ جو ہم لوگون کے بھائی اور پتر اور پریوار ہوتے تو راون سے چھڑا لیتے یہ بلاپ کر کے شاپ دینے لگین کہ راون استری کے کارن سے نشٹ ہو جائے گا یہ سُنکے دیوتا لوگ پھولون کی برشٹ کرنے لگے اور راون لنکا مین پہونچگیا اور گرہ کے بھیتر پرویش کر گیا تب سوپنکھا (विधवा) رودن کرنے لگی اور کہنے لگی کہ تمنے ہمارے پت کو بدھ کر دیا اور مین بدھوا ہوئی سو سنبندھیون (सम्बन्धियों) کا بدھ کرنا اچت نہین تھا اور تمسے پرتاپی بھائی پاکر ہمکو دکھ ہو گیا دادا اور بھائی کا مارنا بہت ادھرم ہی یہ کہ کے بلاپ کرنے لگی تب راون سمجھانے لگا کہ اب رودن کرنے سے وہ پھر نہ آویگا جو ہونے والی تھی وہ تو ہو گئی مین نے جان بوجھ کے نہین مارا تھا جدھ مین اپنا پرایا کوئی نہین سوجھا سو تم مت رودن کرو تم کھر اور دوکھن اور ترسرا او جو کیسی ہمارے ماتا کے پتر ہین اُنکے ساتھ ڈنڈکارنیہ بن مین رہو اور آپ لنکا مین رہنے لگا۔

اٹھائیسوان سرگ سماپت

راون اپنے منتریون سے پوچھنے لگا کہ میگھناد ہمارا پتر کہان ہی یہ سنکے منتری لوگون نے کہدیا کہ وہ نکومبھلا (निकुम्भिला) دیبی کے استھان پر ہین تب راون دیبی کے استھان پر چلا گیا اور دیکھنے لگا کہ جگیہ کر رہا ہی تب راون کہنے لگا کہ یہ کیا کرتے ہو اندر ہمارے ڈشٹ کے مُنہ مین ہوکش جاتا ہو گا جب میگھناد نہ اُٹھا تب ہاتھ پکڑ کے اُٹھانے لگا اور انگ مین لگا کر کہنے لگا کہ اُٹھو اُٹھو تسپر بھی میگھناد نہ اُٹھا تب سکراچارج (शुक्राचार्य) کہنے لگے کہ جبتک تم دگبجے کے واسطے گئے تھے تب تک میگھناد ہمارے اُپدیش سے سات جگیہ سماپت کر چکا اور اینک بردان اسکو ہو چکے تب راون میگھناد سے کہنے لگا کہ اب تم اُٹھو یہ سنکے اور جگیہ سماپت کر کے راون میگھناد کو لیکر گرہ پر چلا آیا اور لنکا باسیون سے پوچھنے لگا کہ ہمارے نہ رہنے پر کون کون کارج ہوا ہی تب بھبکھن کہنے لگے کہ اور سب تو اچھا ہوا ہی

پر نتو تمنے جو یہ ادھرم کیا کہ پرائی استری ہر لائے یہ بہت اَنوچت کرم تمنے کیا شاستر مین یہ لکھا ہی
کہ جو جسکے ساتھ جیسا ادھرم کرتا ہی ویسا پھل اُسکو ملتا ہی سو تم چلے گئے تھے اور کونبھ کرن سو گئے
تھے اور میگھناد تپسیا کرتا تھا اور ہین بھی سمندر کے تٹ پر تپسیا کرنے کے واسطے چلا گیا تھا تب تک
مالوان کی کنیا کونبھ نسی کو ایک دیت مدھو نامی بلات کار سے ہرن کر لیگیا ہی اور جب جدھ تو
ہوئی اور لنکا مین ہاہا کار ہو گیا پرنتو وہ بلات کار سے ہرن کر لیگیا سو دیکھو کو کرم کا پھل یہ ساکچھات
ہو گیا اور تم باہر سے ہرن کر لائے ہو اور یہ گرہ کے بھیتر سے ہرن کر لیگیا شاستر مین یہ لکھا ہی کہ پرائی
استری کے ساتھ بھوگ کرنے سے بڑا بھاری پاپ ہوتا ہی یہ سنکے راون کو کرودھ ہو گیا اور سب سینا
کو تیار کیا اور کونبھ کرن کو جگانے لگا اور گلانی کرنے لگا کہ مین جدھ کرکے مدھو کو نشٹ کردونگا سب
کوئی ہمسے ڈرتے ہین اور ہمکو نہین جانتا تھا سو اسکا بدھ کرکے اندر لوک مین چلونگا اور اندر کو مارونگا
کیونکہ ہمارے پتر کے ہاتھ سے ہو ویش بھوجن گیا ہی یہ کہکے راون سینا کے سمیت مدھو پور مین پہونچگیا
اور ہاہا کار ہو گیا اور سینا کو باہر رکھ کے خود مدھو کے گرہ مین پرویش کر گیا تب تک کونبھ نسی باہر نکل آئی
اور ہاتھ جوڑ کے راون کے چرن پر گر پڑی اور کہنے لگی کہ جو میرا استکار چاہتے ہو تو مدھو کو مت مارو
نہین تو بدھوا ہو جاؤنگی اب تو جو ہونی تھی سو ہو گئی یہ سنکے راون بہت ہرکھت ہو گیا کہ تمھاری پریشنتا
کے واسطے ہمکو کرودھ ہو گیا تھا جو تم پرشن ہو تو مین بدھ نہ کرونگا سو تم بلا دو مین اپنی سہائے کیواسطے
اندر لوک کو لیتا جاؤنگا یہ سنکے مدھو کو بلا لائی کہ راون آئے ہین اور دیو لوک جیتنے کو جاتے ہین تمھاری
سہائے چاہتے ہین سو تم سینا لیکر راون ہمارے بھائی کی سہائے کرو یہ سنکے مدھو نے راون کو
انگ مین لگا لیا اور ایک رات راون وہان باس کر گیا۔

اُنتیسوان سرگ سمابت

پراتہ کال کیلاس پربت پر چلا گیا وہان جا کے دیکھنے لگا کہ انیک گندھرب اور کنر اور ناگ
لوگ اور اپسرا لوگ نرت کرتی ہین یہ دیکھ کے راون بہت آنند ہو گیا کہ یہ استھان تو بہار کرنے
جوگ ہی اسی بیچ مین ایک اپسرا رنبھا نامی بستر و بھوشن سے بھوشت اور چندن سے چرچت اُسی
راہ سے چلی جاتی تھی اور راون دیکھ کے کام کے بسی ہو گیا اور اسکو اٹھا لیا اور رت کرنے کے
واسطے لے چلا تب رنبھا کہنے لگی کہ تم ادھرم مت کرو تب راون رک گیا اور کہنے لگا کہ تم کون ہو
اور کہان جاتی ہو اور کس تپسیا سے ایسا سندر سروپ ملا ہی وہ کون پرش بھاگمان ہی جو تمسے

بھوگ کرتا ہی سومین بڑا بلی اور پرتاپی ہون اور اندر اور برُن اور کوبیر اور جمراج اور بشنو سے مین بڑا ہون تم اِس ہچیا (पापया) پر سین کرو مین ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرتا ہون تم ہماری بھارجا ہو جاؤ تب رمبھا ہاتھ جوڑ کے کہنے لگی کہ تم ایسا مت کرو تم ہمارے گرو کے برابر ہو اور مین تمھاری پتری ہون یہ سنکے راون ٹھہر گیا اور رمبھا سر کو نیچے کر کے کھڑی ہو گئی اور کہنے لگی کہ مین بھارجا نل کوبیر کے پُتر کی ہون اور آپ کی پتوہو (पतोहू) ہوتی ہون سو آپ کو تو چاہیئے کہ میری طرف جو کوئی بد نظر تا کتا اُسکا آپ ڈنڈ کرتے نہ کہ آپ ہی ادھرم کرنے پر تتپر ہین جدپ رمبھا یہ سب کہ گئی پر نتو راون نے نہ مانا اور اُتر کرنے لگا کہ بیشیا کا کوئی سنبندھی نہین ہوتا یہ کہکے اُسی جگہ گرا دیا اور بھوگ کرکے تیاگ کر دیا جب بھوگ کر چکا تب پیچھے سے پچھتانے لگا اور رمبھا لجت ہو کے چلی گئی اور نل کوبیر کے چرن پر گر پڑی اور یہ سب برتانت سُنا گئی یہ سنتے ہی نل کوبیر کو کرودھ ہو گیا اور اپنے جت مین سندیہ کیا کہ سچ کہتی ہی یا جھوٹھ جب دھیان کر کے دیکھا تو سمجھ گیا کہ سچ کہتی ہی تب ہاتھ مین جل لیکر یہ شاپ دیدیا کہ آج کے دن سے کسی پرائی استری سے بھوگ کریگا تو سر اُسکا سات ٹکڑے ہو جائیگا اگست رشی کا بچن ہی کہ جدپ بیشیا (वेश्या) بھی ہووے اور کوئی اسکو بھوگ کرلے تو اُسکے بھائی اور پتر اور پروار کو اُچت نہین ہی کہ اُس سے بھوگ کرے جدپ راون بہت استریونکو ہرن کر لیگیا تھا پرنتو اِس شاپ سے اُن سبھون کے ساتھ بھوگ نہ کرسکا وہ سب پت برت دھرم سے بچ گئین اگست رشی کا بچن ہی کہ اُسی دن سے پت برتون کی رچھا ہونے لگی۔

تیسوان سرگ سماپت

راون کیلاس پربت کو تیاگ کر کے اندر لوک کو چلا گیا اور اندر راون کا آنا سنکے بیکل ہو گیا دیونے لگے کہ جدھ کے واسطے سب کوئی تت پر ہوتے جاؤ اور خود ڈر کے بشنو کے پاس جاکے پرارتھنا کرنے لگے کہ راون جدھ کے واسطے آیا ہی اور اُسکو برہما کا بردان ہی وہ جیتنے کے جوگ نہین ہی جو آپ ہمارے نہ کرینگے تو یہ ڈشٹ پران نہ چھوڑیگا اور آپ سب کے سوامی ہین اور سب کسی کی رچھا کرتے ہین تب بشنو کہنے لگے کہ وہ ڈشٹ اِس سمے تو کسی سے جیتا نہین جاسکتا اور نہ اسکا بدھ ہو سکتا ہی اِسنے بڑی تپسیا کی ہی اور جدپ چاہون تو اِسی چھن اسکا بدھ کردون پرنتو برہما کی مرجاد اکیونکر رہ سکتی ہی سو مین جب اوتار دھارن کرونگا تب اسکا بدھ کرونگا سو تم جدھ کرو یہ سنکر اندر چلے آئے اور ارن بھوم کا مین جدھ کے واسطے تت پر ہو گئے اور دونون طرف سے جدھ ہونے لگی اور

اشٹ بسو راچھسی سینا مین پرویش کر گئے اور راچھسون کو مارنے لگے اور سورج بھی رتھ پر چڑھ کے
راچھسی سینا مین پرویش کر گئے اور سب راچھسونکو مار کے نشٹ کرنے لگے اور بہت نشاچر مارے
گئے یہ دیکھ کے سومالی (सुमाली) رتھ پر چڑھ کے جدھ کرنے لگا اور دیوتا لوگ بھاگنے لگے تب اشٹ بسو سامنے
چلے آئے اور دونون میں سے انیک پرکار کی جدھ ہونے لگی اور اشٹ بسو نے بانون سے مار کے
سومالی کے رتھ کو چور چور کر دیا اور ایک گدا سومالی کی مستک پر مار کیا اور پران اُنکا نکلگیا یہ سب
جدھ دیکھ کے راچھسی سینا بھاگ گئی۔

اکتیسوان سرگ سماپت

اگست رشی کا بچن ہی کہ جب راچھس لوگ بھاگ گئے تب میگھناد بہت کرودھت ہو گیا اور
راچھسونکو پھیر کے جدھ کرنے کے واسطے تتپر ہو گیا اور دیوتونکی سینا مین پرویش کر کے بانون کی
برشٹ کرنے لگا اور دیوتا لوگ بیرت ہوئے اور سنگرام سے بھاگ چلے تب اندر دیوتون سے
کہنے لگے کہ تم لوگ مت ڈرو اور ساہس کر کے جدھ کرو اور جینت اپنے پتر کو بھیجتا ہون اسی کے
ساتھ جا کر جدھ کرو یہ سنکے جینت رتھ پر چڑھ کے اور دیوتونکو پھیر کے راچھسونکو بانون سے مارنے
لگے اور دونون طرف سے برابر کی جدھ ہونے لگی اور یہ شار تھ دیکھ کے اور کرودھ کر کے بانون کی
برشٹ کرنے لگا اور جینت بھی بانون سے بھیدن کرنے لگے تب میگھناد گدا اور مگدر اور تومر
اور شکتی اور پریگھ سے مارنے لگا جب میگھناد نے دیکھا کہ جینت نے تو مار کے بیاکل کر دیا تب مایا
کر کے آکاش مین چلا گیا اور اندھکار کر دیا اور بانون سے مارنے لگا اور جینت کو مار کے بیاکل کر دیا
اندھکار ایسا ہو گیا کہ اپنا پرایا نہین سوجھتا تھا اور دیوتا کو دیوتا اور راچھس کو راچھس مارتے
تھے تب جینت بھوتل مین بیٹھ کے بچار کرنے لگے کہ یہ دشٹ تو دیکھ نہین پڑتا اب کیا کرون تب
پلوماں (पुलोमा) جینت کو اُٹھا کے اور سمندر کے کنارے لیجا کے رچھا کرنے لگا اور دیوتا لوگ جینت کو
پکارنے لگے جب نہین بولے تب کوئی سمجھ گئے کہ جینت مارے گئے اور یہ بچار کر کے دیوتا لوگ
بھاگ گئے اور اندر نے سُنا کہ جینت میرے پتر کا پتہ نہین ملتا تب بیاکل ہو کے اور رتھ پر
چڑھ کے چلے اور جس سمے اندر چلے اُس سمے میگھ لوگ گرجنے لگے اور بجلی تڑپنے لگی اور گندھرب
لوگ باجا بجاتے اور نرت کرتے ہوئے اور اسنی کمار (अश्विनी कुमार) اور رودر گن (रुद्रगण) اور باؤگن سب کوئی استر اور
شستر لیکر چلے اور دھورت سے سورج کا پربھا (प्रभा) چھپ گیا اور آکاس سے لوک گرنے لگا اور یہ دیکھ کے

میگھناد نے اپنے رتھ کو بڑھا دیا تب راون کہنے لگا کہ اب تم جدھ مت کرو بہت تھک گئے ہو دم لیلو یہ کہہ کے اپنی سینا کے سمیت راون اندر پہ چڑھ گیا اور جدھ ہونے لگی اور کونبھ کرن بھی شستروں سے مارنے لگا اور ایسا مہا اندھ ہو گیا تھا کہ دیوتا اور راکھشس کو نہیں پہچانتا تھا اور بایو گن اور رودر گن مارنے لگے اور رودھر سے پرتھی پورن ہو گئی اور راکھشس لوگ بھاگ چلے اور بہت سے ہت ہو گئے اور گردھ اور کوا رودھر اور ماس کھا کے نہال ہو گئے اور جب راکھشسی سینا بہت ماری گئی پرنتو راون مہا کرودھ کر کے دوڑ چلا اور اندر انیک بانوں سے راون کو مارنے لگے اور راون کا شریر بھیدن ہونے لگا اور بانوں کی برشٹ سے اندھکار ہو گیا۔

تئیسواں سرگ سماپت

جب راون نے دیکھا کہ دیوتوں کا پرشارتھ بڑھ گیا تب راکھشسوں سے کہنے لگا کہ تم لوگ ٹھہر جاؤ میں اندر اور برن اور کوبیر کو اکیلا مارتا ہوں یہ کہہ کے اور رتھ کو بڑھا کے دیوتوں کی سینا میں پرویش کر گیا تب اندر دیوتوں سے کہنے لگے کہ اس راون کا بدھ تو درلبھ ہے پرنتو بانوں سے مار کے چاروں طرف سے گھیر کے باندھ لو کیونکہ اسکو برہما کا بردان ہو چکا ہے اور اندر بچار کرنے لگے کہ راجہ بل کو وشنو نے باندھ دیا تھا اب راون دشٹ دوسرا ملا اندر کے ساتھ راکھشس سب جدھ کرنے لگے اور ایکطرف راون دیوتوں سے جدھ کرنے لگا اور دیوتا لوگ تراہ تراہ پکارنے لگے کہ اب پران ہم لوگوں کا نہ بچیگا اور اندر نے دیکھا کہ دیوتا لوگ رودھر سے پورن ہو گئے تب کرودھت ہو کر انیک بانوں سے راون کو مار کے انیک بار مورچھت کر دیا اور راون کا کنچا پکڑ کے رتھ پر سے کھینچ کے بھوتل پر دے مارا اور دیوتوں نے چاروں طرف گھیر کے راون کو پکڑ لیا یہ دیکھ کے میگھناد اندھکار کر کے آکاس میں چلا گیا اور دیوتوں کی بیچ سینا میں کود پڑا اور دیوتونکو مارنے لگا اور دیوتا لوگ بیاکل ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ یہ دشٹ کہاں سے مارتا ہے تب سب دیوتا ایک ساتھ ہو کر بانوں کی برشٹ کرنے لگے کہ کہیں تو ہو گا اور بانوں سے میگھناد کا کوچ چور چور ہو گیا جب میگھناد نے اندر کے سارتھی اور گھوڑونکو مار کے بیاکل کر دیا تب اندر رتھ سے اتر کے اور ایراوت ہاتھی پر چڑھ کے جدھ کرنے لگے اور میگھناد نے بانوں سے مار کر اندر کو بیاکل کر دیا اور اندر کو پکڑ کے اور مشکیں باندھ کے اپنی سینا میں لیگیا جب اندر کو میگھناد باندھ لے گیا تب دیوتا لوگ بچار کرنے لگے کہ اب ہم لوگ کیا کریں اور راون کو جو پکڑے ہوئے تھے چھوڑ چھوڑ کے بھاگ چلے تب میگھناد ہرکھت ہو کے کہنے لگا کہ اب جیت ہو گئی اور راون

اپنے پُتر کا پُرشارتھ دیکھ کے آنند ہوگیا اور پرسنسا کرنے لگا کہ آج تمنے راچھس بنسونکو رکھ لیا یہ کہکر لنکا مین چلا گیا -

تینتیسوان سرگ سماپت

تب دیوتا لوگ برھما کو لیکر لنکا مین چلے گئے اور برھما کہنے لگے کہ ہے راون تمسے مین بہت پرسن ہوگیا اور تم بڑے بلی ہو اور تمھاری جو یہ پڑگیا تھی کہ تینون لوک کو جیت لون تو یہ پرتگیا تمھاری رہ گئی اور میگھناد کا نام آج سے اندرجیت کہا جائیگا سو تم اندر کو چھوڑ دو اور اندر کے چھوڑنے کے بدلے مین جس بردان کی اچھا ہو وہ جاچنا کرو راون نے تو کچھ جواب نہ دیا پرنتو اندرجیت کہنے لگا کہ یہ بردان دو کہ ہم نہ مرین تب برھما نے کہا کہ یہ مرت لوک ہی کوئی امر نہین ہوسکتا اب اندرجیت نے کہا کہ یہ بردان دو کہ ہماری جیت ہوتی رہے برھما ایومست کہ کے برھم لوک کو چلے گئے اور اندر کو سمجھانے لگے کہ اب کیا سوچ کرتے ہو تم اپنے کرمونکو دیکھو جیسا جو کرتا ہی وہ پھل پاتا ہی جب مین سرشٹی رچتا تھا تب یہ بچار نہین کیا تھا کہ سب لوگ ایک پرکار کے ہون تب ایک استری اُتپن کی اور نام اُسکا اہلا رکھا اور بچار کیا کہ اِس استری کو کیا کرون تب گوتم رشی کو سپرد کردیا اور جب تمنے گوتم رشی سے مانگا کہ اہلا کو دیدو تب رشی نے ترنت اُس استری کو دیدیا اور یہ دھرم اُنکا دیکھ کے گوتم رشی کو سمرپن کردیا اور تمنے یہ ادھرم کیا کہ گوتم کی بھارجا سے بھوگ کیا اور تمھارے انگ مین رشی کے شاپ سے اینک بھگ ہوگئے اُنھین ادھرمون سے یہ دُردشا تمھاری ہوتی ہی اور رشی نے یہ شاپ دیا تھا کہ سنسار مین جتنے پاپ ہونگے اُسمین آدھے پاپ کے تم بھاگی ہوگے اور پھیر اہلا کو شاپ دیا تھا کہ تو نشٹ ہوجا تب اہلا پرارتھنا کرنے لگی کہ میرا کچھ دوش نہین ہی اندر نے چھل کیا اور آپ ہی کا سروپ دھارن کرکے میرے پاس آئے تھے رشی نے کہا کہ جب اجودھیا پوری مین پرمیشر اوتار لینگے تب اُنکے چرن کی دھور سے تمھارا اودھار ہوجائیگا یہ کہ کے گوتم رشی اپنے استھان پر چلے گئے سو ہے اندر اُنھین سب پاپون سے تم کشٹ بھوگ کرتے ہو سو تم بہت اشدھ ہوگئے ہو وشنو جگیہ کرکے تب دیو لوک مین جاؤگے اور جینت تمھارے پُتر کا بدھ نہین ہوا ہی جینت کے ماما سمندر کے کنارے لیجا کے رچھا کرتے ہین تب اندر جگیہ کرکے دیو لوک مین چلے گئے اور جینت کے ماما نے جینت کو لیجا کے اندر کے سپرد کردیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب اگست رشی یہ سب برتانت رامچندر سے کہ گئے تب بھبکین پوچھنے لگے کہ یہ جو آپ کہ گئے اُنکے کہنے سے کون پھل

ہوا تب اگست رشی کہنے لگے کہ یہ راچھس بڑے دھرماتما تھے اُنکا چرتر سُننے سے جے ہوتی ہے

چونتیسوان سرگ سماپت

رام چندر اگست رشی سے پوچھنے لگے کہ ہے رشی اِس راون سے بلی دوسرا کوئی پرتھی مین تھا یا نہین تب اگست رشی کہنے لگے کہ ایسا بلی تو کوئی نہین تھا پر اجودھیا پوری مین نہین آتا تھا ایک نگر ماہکیہ متی مین ایک راجہ ارجن نامی ہزار بھجا والے رہتے تھے اور سدا کال ہون کرتے تھے اور سماپت ہونے پر بانون کو گوش بنا کے ہون کر دیتے تھے اور اگنی پرسن ہو کے نئے نئے بان دیدیا کرتی تھی اور راجہ ارجن کا پرتاپ سُنکے راون بچار کرنے لگا کہ اسکو بھی جدھ کر کے جیت لون یہ بچار کر کے ایک سمی راون ارجن کے استھان پر چلا گیا اور راجہ ارجن اُس سمے نربدا ندی مین استریون کے ساتھ بہار کرنے کے واسطے گئے تھے راون نے منتریون سے پوچھا کہ راجہ کہان ہین مین راجہ سے جدھ کرونگا یہ سُنکے منتری لوگ کہنے لگے کہ راجہ اِس سمے کہین چلے گئے ہین پھر جاؤ جب آوینگے تو پرتاپ تمہارا ہم لوگ کہدینگے یہ سُنکے راون تمام نگر مین پھر پھر کے دیکھنے لگا اور پرباسیون کے مُنھ سے سُنا کہ راجہ بندھ پربت پہ گئے ہین تب وہان چلا گیا اور ارجن کو کھوجنے لگا وہان انیک دیوتا اور گندھرب اور دانون اپسراؤن کے ساتھ بہار کرتے تھے اور سروور اُتم اُتم اور انیک کندرا جس مین رشی لوگ تپسیا کرتے تھے دیکھے اور سنگھ اور سرپ وہان بہت سے رہتے تھے یہ دیکھ کے راون آنند ہو گیا اور بچار کیا کہ یہان کچھ دن رہ جانا چاہیئے یہ بچار کرکے بمان کو نربدا ندی کے کنارے پر رکھدیا اور خود پھرنے لگا اور دیکھنے لگا کہ ندی کے تٹ پر انیک رشی دھیان لگا کر بیٹھے ہین راون بھی وہان بیٹھ گیا اور اپنے منتریون سے کہنے کہ یہ ندی نربدا اپنی دیکھ ہی ہم لوگون کا پاپ نشٹ ہو گیا اور جب سورج مدھ کال مین آئے ہین پرنتو اِس ندی کے پرتاپ تیسے تاپ نہین ہوتا میرے تیج سے سورج ڈر گئے سو تم لوگ اِس ندی مین اشنان کرو مہادیو جی کی پوجا کا وقت ہی یہان کے سُندر پُشپون سے پوجا کرونگا یہ سُنکے سب منتری اشنان کرنے لگے اور مہادیو جی کی واسطے بہت سے پھول اُتار لائے اور ندی کے کنارے پھولون کا ٹال پربت کے برابر لگا دیا تب راون بھی منتر پڑھتا ہوا نربدا ندی مین اشنان کرنے لگا اور جل سے باہر آکے دوسرا بستر دھارن کر کے سونے کا لنگ بنا کے پوجن کرنے لگا اور گان کر کے اور ہاتھ پسار کے مہادیو جی کے آگے مگن ہو کر ناچنے لگا۔

پینتیسوان سرگ سماپت

یہان ارجن استریون کے ساتھ ندی مین بہار کرتے تھے اور ارجن نے دونون بُھجا سے ندی
کے پرباہ کو روک دیا اور دوسری طرف کرارہ توڑ کے ندی کا جل بہنے لگا اور سیلاب کی طرح سے
جل پھیل گیا اور راون نے جو پھول پوجا کے واسطے جمع کیے تھے وہ بہ گئے تب راون کرودھ مین
ہو گیا اور بچار کرنے لگا کہ یہ جل ندی کا کس کارن سے بڑھتا جاتا ہی یہ بچار کر کے شُنک وسارن
کو بھیجدیا اور کہا کہ دیکھو تو یہ جل کس کارن سے بڑھتا ہی تب دونون آکاس مارگ سے ہو کر
دیکھنے لگے کہ ایک پُرش استریون کے ساتھ بہار کر رہا ہی اور اپنے بُھجا سے دھارا کو روک دیا
ہی یہ دیکھ کے پھر آئے اور سب برتانت راون سے کہدیا یہ سُنکے راون سمجھ گیا کہ ارجن یہی ہی اور
پوجا کو چھوڑ کے اور پرہست اور مہاپارس اور دھومراکش آد منتریون کے سمیت سنّد کر کے چلا اور ندی
کے تٹ پر پہونچ کے اور کرودھت ہو کے کہنے لگا کہ راجہ کہان ہی ہمسے جدّھ کرے تب راجہ کے
منتری لوگ کہنے لگے کہ اس سمے راجہ بہار کر رہے ہین تم پھر جاؤ دوسرے دن آ کے راجہ سے
جدّھ کرنا وہ جدھ کر کے تمکو سنتشٹ کر دینگے اور پھر تمکو کانچھا جدھ کرنے کی باقی نہ رہیگی تب
تک راکھچس لوگ منتریونکو مارنے لگے اور بہت سے منتریونکو کھا گئے اور بہا گھور شبد ہونے
لگا اور دونون طرف سے جدّھ ہونے لگی اور راجہ کی سینا کے لوگ بھاگ گئے اور راجہ سے
یہ سب برتانت کہدیا یہ سُنکے استریونکو بڑا بھے ہو گیا تب استریونکو سمجھا کے راجہ جل سے باہر
نکلے اور کرودھ سے نیتر لال لال ہو گئے اور گدا لیکر چلے یہ دیکھ کے پرہست موسل لیکر کھڑا ہو گیا
اور ایک موسل ارجن پر پرہار کیا ارجن نے اپنے انگ کو بچا کے اپنے گدا سے پرہست کا گدا
دو ٹکڑے کر دیا اور گدا گھما کے ایسا مارا کہ پرہست مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑا اور راکھچسی سینا
بھاگ چلی یہ دیکھ کے راون دوڑ چلا اور جدھ کرنے لگا اور جدپہ یہ جدھ دیر تک ہوئی پرنتو کسی
کی جے اور بجے نہ ہوئی تب تک ارجن نے ایک گدا راون کے ہردے مین پرہار کیا اور وہ گدا راون
کے سیر پر لگ کے دو ٹکڑے ہو گیا تب پھر دوسرا گدا مارا تب راون مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑا
اور ارجن نے دوڑ کے راون کو پکڑ لیا جب مورچھا چھوٹ گیا تب بچار کیا کہ چھوٹ جاؤن پرنتو
راجہ نے نہ چھوڑا اور راون کی مشکین باندھ کے اپنے نگر مین لائے اور یہ دیکھ کے دیوتا لوگ
پھولون کی برشٹ کرنے لگے اور نشاچر لوگ بھاگ گئے اور پرہست جو مورچھت گرا تھا مورچھا چھوٹنے
پر کرودھ کر کے چلا اور ارجن کو پکارنے لگا کہ راون کو چھوڑ دو پرنتو راجہ نے نہین چھوڑا اور ایک بُھجا

سے راون کو پکڑے تھے اور دوسری بھجاسے راچھسون سے شستر چھین لیے یہ پرشارتھ دیکھ کے پور باسی لوگ راجہ کی پرسنسا کرنے لگے اگست رشی کا بچن ہو کہ مہادیو جی کی پوجا چھوڑ دینے سے راون کی یہ گت ہوئی۔

چھتیسوان سرگ سماپت

اگست رشی کا بچن ہو کہ دیوتون نے یہ برتانت راون کے بندھن کا برہما سے کہا تب پولست منی یہ سنکر چلے آئے اور ارجن کے چرن پر گر پڑے اور بندنا کی اور آسن پر بٹھال کے ارگھ پاد ادیک ستکار کیا اور پولست منی کشل پوچھنے لگے کہ دھرم مین تو کچھ بادھا نہین ہو اور تم بڑے بلی ہو اور راون ایسے بلی کو باندھ لیا راون کا بڑا بھاری جس تھا تمھارے سامنے نشٹ ہو گیا اب تم راون کو چھوڑ دیو یہ سنکے ارجن پرسن ہوکے راون کو چھوڑ دیا اور راون लज्जित لجت ہوکے وہان سے چلا گیا اور پولست منی بھی برہم لوک کو چلے گئے اگست رشی کا بچن ہو کہ ہے رام چندر پوجا کا نرادر کرنا اچت نہین اور یہ نہ کوئی کہے کہ سنسار مین ہم ایسا کوئی دوسرا بلی نہین ہو۔

سینتیسوان سرگ سماپت

راون وہان سے کسکندھا نگری مین چلا گیا اور دواریا لون سے کہنے لگا کہ बालि بالی سے کہدو کہ راون آیا ہو بالی کہان ہین یہ سنکے तारा تارا بالی کے سسر کہنے لگے کہ بالی اس سمے نہین ہین بالی کا یہ کرم ہو کہ روز چارو دسا کا سمندر پر دھیان کرتے ہین اب آئے جاتے ہین ٹھہر جاؤ اور یہ سب राढ़ ہاڑ جو دیکھتے ہو اینک بیر اہنکار کرکے آئے اور بالی نے سب کا بدھ کر دیا جو تمکو بھی جدھ کی اچھا ہو تو تم ٹھہر جاؤ اور یہی گت تمھاری بھی ہوگی یا چلے جاؤ سمندر کے کنارے پر جہان بالی گئے ہین یہ سنکر راون نے تارا کو ڈپٹ دیا کہ کیون यह मिथ्या یہ متھیا بچن بولتے ہو یہ کہ کے اور پشپ بمان پر بیٹھ کے وہان سے چلا اور دیکھنے لگا کہ تیج بالی کا سورج کے سمان ہو اور संध्या سندھیا کر رہے ہین یہ دیکھ کے راون پشپ بمان سے اتر پڑا اور بچار کیا کہ یہ تو بڑا بلی ہو اور اس سمے دھیان مین ہو یہ بچار کرکے جیو ہین لات مارنے کے واسطے اٹھائی تب تک بالی کے نیتر کھل گئے اور دیکھنے لگے کہ یہ تو مارنے کے واسطے آتا ہو اور بچار کیا کہ جو بولتا ہون تو بھاگ جائیگا پھر کلا لگا کے دھیان مین ہو گئے اور بچار کیا کہ جو اسکو پکڑونگا تو جگیہ کیونکر سماپت ہوگی تب بچار کیا کہ کچھ پرواہ نہین اسکو بغل مین دبائے رہونگا اگست رشی کا بچن ہو کہ راون کو اکا بچھا مارنے کی اور بالی کو اکا بچھا پکڑنے کی تھی اور اپنے اپنے داؤن گھات مین لگے تھے اسی بیچ مین پورب منہ جو بالی بیٹھے تھے راون پچھم طرف ہوکر

پیچھے سے چلا تب تک بالی نے پیچھے کو ہاتھ بڑھا کے راون کو پکڑ لیا اور جدپ راون نے بڑا زور کیا پرنتو بالی نے نہ چھوڑا اور آکاس مارگ سے لے اوڑے تب منتری لوگ بھی مایا کرکے آکاس مارگ سے راون کو چھڑانے کے واسطے پیچھے پیچھے چلے پرنتو بالی کو جو باپو کے بیگ کے برابر جاتے تھے نہ پایا بالی پہلے پچھم کے سمندر مین جا کے اور اشنان کرکے راون کو لیے ہوئے اُتر کے سمدر مین گئے اور وہان اسنان کرکے پورب کے سمدر مین گئے وہان اشنان کرکے کسکندھا نگر مین چلے گئے اور بستی کے باہر بیٹھ گئے اور راون کو بغل سے نکال کے ہنسی سے پوچھنے لگے کہ اب تم کہو کہان سے آئے ہو تب راون کہنے لگا کہ تم بڑے بلی ہو مین تو تمسے جدھ کرنے کی اکانچھا سے آیا تھا اور تمنے ہمکو جسپو کیطرح سے باندھ لیا اور چارون طرف پھرایا سو اب تمسے مین جدھ کرونگا ہمسے متر تائی کرو تب اگنی کو ساکچھی دیکے متر ہو گئے اور راون ایک مہینا کسکندھا مین رہا اور جس طرح بالی سگریون کو مانتے تھے اسیطرح راون کو مانتے رہے اور متر تائی کے ہونے سے راون اور بلوان ہو گیا تھا اگست رشی کا بچن ہی کہ یہ دونون آپ کے ہاتھون سے نشٹ ہو گئے۔

اڑتیسوان سرگ سماپت

جب رامچندر بالی چرتر سن گئے تب ہاتھ جوڑ کے اگست رشی سے پھر پوچھنے لگے کہ جدپ راون اور بالی بڑے بیر تھے پرنتو ان لوگون سے ہنومان وشیش بلوان تھے اور بدھمان اور بڑے پنڈت تھے اور ہنومان جی سو جوجن سمدر لانگھن کر گئے اور لنکنی کو مار کے لنکا مین پرویش کر گئے اور تھوڑے کال مین جانکی کو دیکھ کے اور بات چیت کرکے اور جودھ کرکے اور راون کے سینا دیس اور راون کے پتر کو مار کے اکیلے لنکا مین بچپتے رہے اور دیکھو کہ برہمہ ڈنڈ سے بھی چھوٹ گئے اور لنکا کو بھسم کر دیا تو جو پرشارتھ ہنومان جی نے کیا ویسا پرشارتھ تو برن اور کوبیر اور اندر اور جمراج اور بشنو سے بھی نہین ہو سکتا اور ہنومان جی کے کارن سے سیتا مل گئین اور بھبیکھن کو راج ہوا اور لچھمن کا پران بچا اور سگریون سے متائی ہوئی اور راجودھیا کا راج ملا تو کہو انسے بڑھ کے دوسرا اس سنسار مین کون بیر اور بلی ہی پرنتو ہمکو یہ سندیہ ہوتا ہو کہ ہنومان جی نے بالی کا بدھ کس کارن سے نہین کیا کہ سگریون کو دکھ ہو گیا یہ سنکے اگست رشی کہنے لگے کہ جدپ ہنومان جی ایسا بلی اور بدھمان اور پنڈت اس سنسار مین کوئی نہین پرنتو ہنومان جی اپنے بل کو نہین جانتے تھے اور کارن یہ ہی کہ کیسری ہنومان کے پتا سمیرو پربت پر رہتے تھے اور کیسری کی بہار جا انجنا ہین اور جدپ کیسری پتا کہلاتے ہین پرنتو ہنومان کا جنم باپو کے سنسکار سے

ہوا ہی کتھا انکی یہ ہی کہ ایک سمی انجنا باہر پھل لانے کے واسطے گئی تھین اُسی وقت ہنومان جی کو
بھوکھ لگی اور رودن کرنے لگے اُسی سمے سورج نارائن کی اودے (उदय) ہوتی تھی ہنومان جی دیکھ
کے سمجھے کہ یہ تو کوئی پھل ہی اُچھل کے کھانے کو چلے یہ دیکھ کے دیوتا اور دانو اور گندھرب اور
جچھ بسمت ہوگئے کہ ایسی بیگ تو بایو اور گرڑ دیو جی اور من (मन) کی نہین ہوتی ہی یہ دیکھ کے بایو نے
بچار کیا کہ ایسا نہ ہو کہ ہنومان جی سورج کے تاپ سے بھسم ہو جائین یہ بچار کر کے سیتل اور سگندھ
ہوا دیتے ہوئے پیچھے پیچھے چلے جب ہنومان جی سورج کے سمیپ پہونچ گئے تب سورج بچار کرنے
لگے کہ ہنومان ایک تو بالک اور دوسرے ہم لوگون کا کاج کرینگے تاپ (ताप) نہ دیا اور اُسی دن راہو (राहु)
سورج کو گرہن کرنے جاتے تھے ہنومان جی کو دیکھ کے راہو تراہ تراہ اندر سے پکارنے لگے کہ
ہمکو نہ کھا جائین تب راہو بھاگ کے اندر سے کہنے لگے کہ آپ نے میری بھوکھ کے واسطے
چندرمان اور سورج کو بنا دیا ہی اب میرا آہار چھین کر کے دوسرے کو کس واسطے دے دیا ایک
راہو تو سنسار بھر مین تھا دوسرا راہو کہان سے آگیا یہ سُنکے اندر گھبرا گئے اور تُرنت اُٹھ کے
ایراوت ہاتھی پر چڑھے اور وہ ہاتھی کیلاس پربت کے برابر اونچا اور شویت برن تھا اور چار
دانت تھے اور سونے کے گھنٹے کا شبد ہوتا تھا راہو کو آگے کر کے آپ پیچھے پیچھے چلے
اور تب پیچھے سے آگے ہو کے اور راہو کو پیچھے کر کے چلے تب ہنومان جی نے دیکھا کہ یہ بھی
کوئی پھل ہی راہو کو کھانے کے واسطے دوڑے اور راہو اندر سے تراہ تراہ پکارنے لگے
تب اندر کہنے لگے کہ تم مت ڈرو مین مارے دیتا ہون یہ کہہ کے ہنومان جی کو بجر سے (वज्र)
مارا اور ہنومان جی گر پڑے یہ دیکھ کے بایو کرودھ ہو گئے اور ہنومان کو اُٹھا کے پربت کی گوفہ
مین بیٹھ گئے اور سب کسی کا مل (मल) اور موتر (मूत्र) بند ہو گیا اور دھرم کریا نِربت (निवृत्ति) ہو گئی تب دیوتا لوگ
اور گندھرب اور جچھ برہما کے یہان جا کے پرارتھنا کرنے لگے کہ چار و پرکار کے جیو کے واسطے
آپ نے بایو کو بنایا ہی سو وہ تو بت کوپت (कोपित) ہو گئے ہین اور سب کوئی مرا چاہتے ہین آپ رچھا
کیجیے تب برہما کہنے لگے کہ اندر نے بایو کے پتر کو مارا ہی اسی کارن سے بایو کوپ مین ہو گئے
ہین سو سب کوئی چلکے پرارتھنا کرتے جاؤ اُنکا کرودھ دور ہو جائے گا یہ کہہ کے برہما سب کو
ساتھ لیے پربت کی گوفہ مین چلے گئے اور دیکھا کہ بایو ہنومان جی کو گود مین بٹھالے رودن
کرتے ہین یہ دیکھ کے برہما جی نے ہنومان جی کو اپنے ہاتھ سے اسپرس کر دیا اور پیڑا
سب دور ہو گئی۔

اُنتالیسوان سرگ سماپت

بایو برھما کو دیکھ کے تین بار چرن پر گر پڑے تب برھما دیوتون سے کہنے لگے کہ یہ بایو کے پُتر
سب کسی کا کارج کرینگے تم لوگ سب کوئی آشرباد دیتے جاؤ کہ جسمین بایو بھی پرسن ہو جائین
تب اندر سے مالا ہنومان جی کے گلے مین ڈال دیا اور یہ آشرباد دیا کہ تم میرے بجر سے پیڑت ہو گئے
ہو آج سے نام تمھارا ہنومان اور بجرنگ ہوا اور میرے بجر سے تمھاری ہانی نہ ہو اور سورج نے
یہ آشرباد دیا کہ میری پربھا تمھارے سریر مین رہیگی اور شاستر پڑھاوے گی اور بُرن نے یہ آشرباد
دیا کہ تمھاری مرتو نہ ہوگی اور جم کی پھانسی سے تمھارا بندھن نہ ہوگا اور نہ جل مین مرتو تمھاری
ہوگی اور جمراج نے یہ آشرباد دیا کہ میرے دنڈ سے تمھارا بدھ نہ ہوگا اور سنگرام مین جیت ہوگی
اور کوبیر نے ایک گدا دے کے یہ آشرباد دیا کہ جسکے اوپر یہ گدا پرہار کروگے وہ نہ بچیگا اور شیو جی نے
یہ آشرباد دیا کہ بدھ تمھارا نہ ہوگا اور برھما نے یہ آشرباد دیا کہ کسی شستر اور برھم دنڈ سے نہ مروگے
تب برھما بایو سے کہنے لگے کہ یہ تمھارے پُتر شترونکو نشٹ اور متر ونکو نربھے کر دینگے اور اچھا روپ
سرپر دھارن کرینگے اور اُنکو کوئی جیت نہ سکیگا اور بڑے جسی ہونگے اور راون کے ناس کے
واسطے یہی کارن ہونگے اور رام چندر کے داس اور اُپکاری ہونگے یہ سب دیوتا لوگ آشرباد دیکر
اپنے اپنے استھان پر چلے گئے اور بایو ہنومان کو لیکر چلے گئے اور کیسری کو سپرد کر دیا اگست رشی کا
بچن ہو کہ ہنومان جی ایک تو یوہین بلوان دوسرے سب دیوتونکا آشرباد ہو گیا بعد کچھ کال کے
اپنے بل کے اہنکار سے ہنومان جی پھر پھر کے ہون کی سامگری اور رشیونکا بستر توڑ پھوڑ دیا کرتے
تھے جب یہ سب اُتپات کرنے لگے تب مہادیو جی نے یہ بچار کیا کہ ایسا نہ ہو کہ کوئی رشی اور برہمن
شاپ دیدے اور دیوتا اور رشی لوگ یہ اُتپات جان بوجھ کے سہہ جاتے تھے جب بہت اُتپات
کرنے لگے تب رشیون نے یہ شاپ دیا کہ بہت کال تک بل اپنا بھولے رہوگے اور جب جب
تمھاری بڑائی اور پرسنسا ہوگی تب تب بل تمھارا بڑھ جائیگا جب ریچھ اور راچھس نے بالی کو راج
اور سگریونکو جو براج دیا تھا تو بال ہی اوستھا مین سگریون اور ہنومان جی سے متائی ہو گئی اگست
رشی کا بچن ہو کہ اسی کارن سے ہنومان جی کا بل پرگٹ نہین ہوا اور ہنومان جی سب سے
سریشٹ ہین جب ہنومان جی سیانے ہوئے تب شاستر اور بید برھما نے ایک دن مین پڑھا دیا
یہ چرتر ہنومان جی کا سنکے رام چندر اور لچھمن اور بھبھیکھن سب کوئی بسمت ہو گئے کہ ہم لوگ
بھی ہنومان جی کے سامنے تچھ ہین اگست رشی کا بچن ہو کہ آپ کی آگیا ہووے تو ہم لوگ اپنے

استھان پر چلیں تب رام چندر ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ آپ لوگون کے درشن سے مین کرتارتھ ہوگیا اور آپ لوگ تپشیا کرتے کرتے اگنی سروپ ہوگئے آپ لوگ رہ جایئے مین جگیہ کرونگا جب جگیہ سماپت ہوجایگی تب آپ لوگ جایئے گا رشیون نے ایومست کہدیا اور راجودھیا پوری کے اُپبن مین سب باس کرنے لگے اور سورج است ہوگئے اور راجونکو بسرجن کردیا اور خود انتھپر مین جاکر سکھ بھوگ کرنے لگے۔

چالیسوان سرگ سماپت

جب رام چندر شین کرنے کو چلے تب پورباسی لوگون نے بسرجن کیا پراتھ کال رامچندر کے جگانے کو بندی جن گان اور استت کرنے لگے تب رامچندر اُٹھے اور دیوگرہ مین چلے گئے اور وہان پوجا کرکے دوسرے گرہ مین گئے یہان بسشٹ جی اور برہمن لوگ رہتے تھے بعد اسکے اینک دیس کے جو راجہ لوگ آئے تھے سبھا مین بیٹھ گئے اور سگریون اور نل اور نیل اور جامبوان اور گندھمادن اور سربھ اور ربھ آدبھی بانرلوگ ایکطرف اور ببھیکھن چار دن منتریون سمیت ایکطرف بیٹھ گئے اور دھرم چرچا ہونے لگا۔

اکتالیسوان سرگ سماپت

رام چندر اگست رشی سے پوچھنے لگے کہ بالی اور سگریون کے پتا کیچھ اور اُنکی کس پرکار سے ہوئے اور ان لوگون کی ماتا کون ہین تب اگست رشی کہنے لگے کہ ایک سمے نارد جی ہمارے استھان پر آئے تھے مین نے اُنکا ستکار کرکے پوچھا تھا تب وہ کہنے لگے کہ میرو پربت کے مدھ مین جو شیکھر ہے وہان پر ایک استھان برہما کا سو جو جن کا ہے ایک سمے برہما سنسار کی سرشٹی کرکے پریشرم کا اسمرن کرنے لگے اور اُنکے نیتر سے جل گرنے لگا اس جل کو ہاتھ مین لے لیا اور بھوتل مین گرادیا اور اُسی جل سے ایک بانر اُتپن ہوگیا اور برہما کو دیکھنے لگا تب برہما نے اگیا دیدی کہ جہان دیوتا لوگ آنند کرتے ہین وہین جاکر کند مول پھل بھوجن کرو تب وہ بانر میروپربت پر بچرنے لگا ایک دن میروپربت کے سمیپ مین جو ایک سرور تھا اُسکے جل مین اپنی پرچھائین دیکھ کے بچار کرنے لگا کہ یہ کون ہے اور کرودھ ہوکے جل مین کود پڑا پھر باہر نکل آیا اور استری سروپ ہوگیا اور ایسی استری سروپ والی ہوگئی کہ اُسکی برابر سنسار مین کوئی نہ تھی اندر جو برہما کی اُپاسنا کے واسطے گئے اور مدھ کال مین وہان سورج بھی پہونچ گئے تھے اس استری کو دیکھ کے دونون کام کے بسی ہوگئے اور سمیپ مین چلے گئے اور کام نے ایسا ادھیر کردیا کہ سہج بات ہوگیا او

بھوگ نہین کرنے پائے اندر کا بیرج استری کے بال پر سورج کا بیرج گردن پر پڑا تو اندر کا بیرج
جو بال کے اوپر پڑا تھا اُس سے ایک پتر بالی اور سورج کے بیرج سے سگریو ہوئے اندر نے اپنا مالا بال کو دیا
اور اندر لوک کو چلے گئے اور سورج اپنے پتر کو اپنا تیج دیکر چلے گئے اور وہ استری ان دونون پترونکو پاکر اور ہوکر
برھما کے پاس لیے چلی گئی اور انکے رہنے کیواسطے ایک نگر کسکندھا پوری بسوکرمان نے بنادیا اور وہان بانر
بہت رہتے تھے اور بالی سب بانرونکے راجہ بنائے گئے اور جو استری سروپ تھے اُنکا نام دیوتون نے رکچھا اور رجس رکھدیا
اور ماتا پتا یہی ہین اگست رشی کا بچن ہی کہ یہ بالی اور سگریو نکا چرتر جو کوئی سُنیگا اُسکا منورتھ سدھ ہوگا۔

بیالیسوان سرگ سماپت

یہ سنکے رامچندر بچار کرنے لگے کہ بالی اور سگریون اندر اور سورج کے پتر ہین اسی کارن سے بلوان
ہوئے تب پھر اگست رشی کہنے لگے کہ ایک سمے راون سنت کمار برھما کے پتر سے پوچھنے لگا کہ اس
سنسار مین سب سے بلوان کون ہی اور برہمن ورشی کسکا دھیان اور پوجا کرتے ہین تب سنت کمار
کہنے لگے کہ سب سے بلی نارایَن ہین جنکی نابھی سے برھما کی اُتپتی ہی اُنھین کی پوجا اور دھیان ہوتا
ہی اور اُنھین کی پوجا سے شتر کا ناش ہوجاتا ہی یہ سنکے پھر راون پوچھنے لگا کہ جو لوگ دیوتا اور
گندھرب کے ہاتھ سے مرتے ہین اُنکی کیا گت ہوتی ہی تب سنت کمار کہنے لگے کہ جو لوگ دیوتا کے
ہاتھ سے مرتے ہین وہ لوگ سرگ لوک کو جاتے ہین اور جو نارایَن کے ہاتھ سے مرتے ہین وہ موکچھ پاتے
ہین یہ سنکے راون بہت ہرکھت ہوگیا اور بچار کرنے لگا کہ کون اُپاے کرون کہ نارایَن کے ہاتھ سے
میرا بدھ ہو۔

تینتالیسوان سرگ پتما

تب سنت کمار نے کہا کہ بڑا بھاری سنگرام کرکے نارایَن کے ہاتھ سے مروگے تب راون نے پوچھا
کہ ہمکو کس طرح سے پہچان ہوگی کہ یہ نارایَن ہین جنکا چنہ تبلا دیجیے تب سنت کمار نے کہا کہ وہ بہت
سوکچھم ہین دکھائی نہین دیتے اور بہت بشال ہین اور چار ورن کے جیو اُنھین سے رچہت ہین اور وہ
اننت ہین اور دن اور رات اور برھما اور اندر اور رودر وہی ہین تب راون بچار کرنے لگا کہ جو وہ ایسے
ہین تو پہچاننا اُنکا اگم ہی پھر بچار کیا کہ تمام برھمانڈ سے جدھ کرونگا تو اُن مین سے کوئی تو نارایَن ہونگے
اور سنت کمار نارایَن کا سروپ بتانے لگے کہ وہ نیل برن اور ویسے ہی نیتر اور اُنکی چھاتی مین بھرگ
کے چرن کی نشانی ہی اور سنگھ برن شریر ہی بجلی کی چھٹا نکلتی ہی اور چہرہ وہ پرسن ہوتے ہین وہی
درشن پاتا ہی اور ست جگ کے بیتیت ہونے پر جب ترتیا جگ آویگا تب اکچھواک بنس مین رامچ

دسرتھ کے پتر ہونگے اور بڑے تیجسی اور بلوان ہونگے اور جد پٹ کھانے کے واسطے منش کھلاوینگے پرنتو وہی پرمیشر ہونگے اور سیتا کو لیکر ڈنڈکارنیہ بن مین آوینگے اور سیتا بھی بڑی تیجسی اور سروپ والی ہونگی یہ سنکے راون نے اُسی چھن سے برودھ (विरोध) کرلیا اور بچار کرنے لگا کہ کس پرکار سے پرمیشر سے ملینگے اسی سے راون نے جانکی کا ہرن کیا اور اپنی ماتا کے سمان مانتا تھا۔

چوالیس سرگ سماپت

تب اگست رشی پھر رامچندر سے کہنے لگے کہ جانکی کو ڈر بچن جو راون نے کہا تھا اور بار بار تمکو دیکھ کے موہت بھی ہو جاتا تھا یہی کارن ہی کہ وہی رامچندر نارائن ہین یا کوئی دوسرا تو نہین ہی اور جو لوگ اس چرتر کو سرون کرینگے وہ پتر (पुत्र) اور پوتر سے جگت رہینگے اور موکچھ پاوینگے۔

پینتالیس سرگ سماپت

اگست رشی کا بچن ہی کہ ہے رامچندر راون اپنے کو نشچے کرکے تُمر اور اَمر سے لڑنے لگا کہ جو پرمیشر ہونگے تو مجھکو مارینگے اور جو پرمیشر نہ ہونگے تو مین اوشیہ جیت لونگا ایک سمے نارد جی کو دیکھکر راون پوچھنے لگا کہ اس سنسار مین کس دیس (देश) کے لوگ بلوان ہوتے ہین آپ تو سب برہمانڈ کو دیکھ چکے ہین تب نارد جی کہنے لگے کہ ایک دیس سویت (श्वेत) دیپ ہی اور وہان چھیر سمندر ہی وہان کے منش بلوان ہوتے ہین اور بڑے نیتر (नेत्र) اور بڑے بھجا والے ہوتے ہین یہ سنکے راون بچار کرنے لگا کہ جو وہان کے لوگ بلوان ہین تو مین جدھ کرونگا تب نارد نے کہا کہ تم اوشیہ وہان جدھ کرو یہ سنکے راون چلا اور نارد بھی جدھ دیکھنے کے واسطے چلے اور راون شویت دیپ مین پہونچگیا اور پشپ بمان مین چھوڑ کر شویت دیپ مین پرویش کر گیا تب ایک استری نے راون کو پکڑ لیا اور پوچھنے لگی کہ تم یہان کس واسطے آئے ہو اور کسکے پتر ہو اور کسکے بھیجنے سے آئے ہو تب راون کرودھ کرکے کہنے لگا کہ مین راچھس ہون اور نام میرا راون ہی اور بشروامن کا پتر ہون مین تو جدھ کے واسطے آیا ہون تب وہ استری ہنسنے لگی اسی بیچ مین ایک بردھ (वृद्ध) استری آگئی اور راون کو پکڑ کے گھمانے لگی اور سب استریان کہتی رہین اور ہنستی رہین کہ دیکھو یہ شیام برن ایک کیڑا پکڑا گیا ہی تب سب استریان ہاتھون ہاتھ پھینک پھینک کے روکنے لگین ایک استری نے ہاتھ سے پکڑ کے چھوڑ دیا وہ استری پکڑ کے آکاش پر اُڑ گئی اور راون دانتون سے کاٹنے لگا تب اُسنے چھوڑ دیا اور راون سمندر مین گر پڑا یہ چرتر راون کا دیکھ کے نارد جی بہت آنند ہو کے ناچنے لگے اُسی دن سے راون کو نشچے ہو گئی کہ شویت دیپ مین ایسے ایسے بلوان رہتے ہین اور اسی کارن سے راون

جانکی کو ہرن کر لیگیا سو آپ نے کیول راون کے بدھ کے واسطے یہ منش سریر دھارن کیا تھا اور
آپ تو خود جانتے ہیں پرنتو ہم لوگوں کی شدھتا کے واسطے ہمسے کہلاتے ہیں آپ ہی تو باون سروپ
ہوئے تھے اور راون کو پروار کے سمیت نشٹ کر دیا ہے اور جانکی کو راون ماتا کے برابر مانتا تھا
یہ سنکے رامچندر بھائیونکے سمیت اور سگریون اور ببھیکھن وغیرہ سب کوئی آنند اور پرسن ہو گئے
اور رام چندر کو سب کوئی پشپک بیمان کے پوجن کرنے لگے اور سب کوئی رامچندر کی آگیا پا کے اپنے
اپنے استھان پر چلے گئے اور رامچندر سکھ بھوگ کرنے لگے۔

چھیالیس سرگ سماپت

رامچندر راجہ جنک سے کہنے لگے کہ آپ نے سب پرکار سے ہم لوگون کی پالن کی اور آپ ہی
کے تیج پرتاپ سے راون دُشٹ بھی مارا گیا اب متھلا پوری کو جائیے اور انیک رتن آپ کو نذر دیتا
ہون اور بھرت آپ کے ساتھ پہونچانے کے واسطے جائینگے یہ سنکے جدب راجہ نے انگیکار تو کر لیا پر تو
یہ پرارتھنا کرنے لگے کہ مین آپ کے درشن ہی سے آنند ہو گیا اور راج بدھی سے یہ رتن جو آپ نے
دیے ہین یہ بھی ہمارے ہو چکے پرنتو ان رتن کو مین اپنی طرف سے اپنی پتریونکو دیتا ہون یہ کہ کے
راجہ جنک چلے گئے تب رامچندر راجہ کیکئی سے پرارتھنا کرنے لگے کہ آپ کے ساتھ لچھمن جائینگے تب
رام چندر کی آگیا سے لچھمن جی راجہ کیکئی کے ساتھ گئے اور کیکئی پور مین پہونچ گئے تب رام چندر راجہ پرتردن کاشی نریس سے کہنے لگے کہ اب مین بہت پرسن ہو گیا اور آپ میرے اُپکار کے واسطے جان
دینے پر تت پر تھے آپکا پرتی اُپکار ہمسے نہین ہو سکتا آپ سدا کال ہمکو یادگاری مین رکھینگے اور
آیا جایا کیجیے گا اور سب راجون مین جو تین سو راجہ پردھان پردھان بہت تھے اور بھی دوسرے
راجہ لوگونکا ستکار کر کے بدا کرنے لگے اور سب سے یہ کہا کہ آپ ہی لوگون کی سہائے سے ہماری
بھلائی ہوئی ہے اور آپ لوگ آتے جاتے رہیے گا اور دھرم کی رچھا کرتے رہنا چاہیے اور جدپ
دھرم بدھ پوربک تو مجھ سے نہین چل سکا پرنتو دھرم کے نام پر راون ایسا دُشٹ پربل مارا گیا پھر اب
یہ ہے کہ دھرم چھوٹنے نہ پاوے راجہ لوگ بھی رام چندر سے پرارتھنا کرنے لگے کہ آپ کے درشن سے
ہم لوگ کرتارتھ ہو گئے اور انیک استت کر کے اپنے اپنے دیس کو چلے گئے۔

سینتالیس سرگ سماپت

بھائی لوگ جو پہونچانے گئے تھے اجودھیا پوری مین چلے آئے اور سکھ پوربک رہنے لگے
جتنا دھن راجون کے یہان سے آیا تھا وہ سب اور اپنا دھن ملا کے سگریونکو دیدیا کہ اپنے متر ونکو

دیت بھیجے بعد اسکے ایک جگہہ پر انگد اور دوسری جگہہ پر ہنومان جی کو بٹھال کے سگریون سے پرارتھنا
کرنے لگے کہ ہنومان جی تمھارے متر اور انگد تمھارے پتر ہین آپکی اگیا کا پالن کیا اور میرا بھی اپکار کیا ان
لوگون پر بہت کرپا رکھنا یہ کہہ کے اپنے انگ کے بھوشن اتار اتار کے دینے لگے اور سب بانرونکو بھوشن اور
بستر دیدے کے ستکار کرنے لگے اور کہنے لگے کہ سکھ مین تو سب ساتھ رہتے ہین دکھ مین کوئی شریک
نہین ہوتا اور تم لوگون نے ہمارے اپکار کیواسطے پران اپنا اپنا تیاگ کر دیا یہ کہہ کے او تم اد تم مدھو اور مٹھائی
دینے لگے اور جب بانرونکو بہت کال بیت ہو گیا پر تو رام چندر کی کرپا سے تھوڑا ہی کال معلوم ہوتا
تھا اور جانے کی اچھا نہ تھی تب رام چندر سب کی اچھا کا حال سمجھ گئے اور اگیا دیدی کہ رہتے جاؤ تب
سب کوئی اور دو مہینے رہ گئے -

اڑتالیس سرگ سماپت

رام چندر سگریون سے پرارتھنا کرنے لگے کہ اب آپ کسکندھا پوری کو جایئے پر انگد کو بہت ماننا
اور ہنومان جی کو بھی آدر سے رکھنا اور سب بانرون پر پریتی رکھنا ان لوگون سے راج کا اہنکار نہ
ہونے پاوے یہ لوگ ہمارے بڑے پریمی ہین اور میرے واسطے ان لوگون نے اپنا پران دیدیا
یہ سب کہہ کے سگریون کو اپنے انگ مین لگا لیا اور بعد اسکے بھبھیکھن کو انگ مین لگا کے کہنے لگے کہ
آپ لنکا مین جا کے شاستر بدھی سے راج کیجیے اور پور باسی اور پرجا لوگونکو آنند دیجیے اور کوبیر آپ
کے بڑے بھائی ہین انکی اگیا مین تت پر رہنا اور ہمکو سدا کال اسمرن کرتے رہنا اور سگریون کو بھی
اسمرن کرنا یہ سنکے سب بانر لوگ رامچندر کو سادھو سادھو کہہ کے پرسنسا کرنے لگے تب ہنومان جی
نمر ہو کے اور ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے لگے کہ مین بھی چاہتا ہون کہ پریم سدا کال آپ مین بنا رہے
اور جبتک آپکی کتھا اس پرتھی مین برتمان رہے تب ہی تک میرا پران رہے اور جہان جہان اور
جس جس دیش مین آپکا چرتر برنن ہوا کرے اسکے سننے کے واسطے ہمارے انیک کان ہو جایا کرین
اور کتھا کے استھان پر جو کچھ آپ کا چرتر اور بات چیت ہووے وہ مین آپ سے کہدیا کرون یہ سنکر
رامچندر نے بہت آنند ہو کے اپنے گلے کا مالا ہنومان جی کو پہنا دیا اور انگ مین لگا کے کہنے لگے
کہ جو تم کہتے ہو ویسا ہی ہوگا اور جب تک یہ کتھا میری سنسار مین رہیگی تب تک تم جیتے رہوگے
اور جب چرچا کتھا کا نہ رہیگا تو تم مجھ مین لین ہو جاؤگے اور تمنے انیک اپکار ہمارے کیئے ہین
اسمین سے ایک چھوٹے سے اپکار کے بدلے مین اپنا پران تمکو دیتا ہون اور باقی اپکارون کے
بدلے مین تمھارا رنی رہونگا یہ کہہ کے ایک مالا دوسرا بیدوریہ منی کا ہنومان جی کے گلے مین پہنا دیا

اور کہا کہ جو تمنے پرارتھنا کی ہی اُسکو مین ایک ایک بانی کو سو سو بار انگیکار کرونگا یہ کہے آنند ہو گئے اور دونون نیترون مین پریم کا جل بھر آیا اور پھر کنٹھ مین لگا لیا اور سب کوئی اپنے اپنے استھان پر چلے جس سمے رامچندر کو تیاگ چلے سب کے سب بے پران کے ہو گئے شریر ماتر چلا گیا۔

اُنچاس سرگ سماپت

جب رامچندر سب کسی کو بدا کر چکے تب اپنے بھائیون کے سمیت آنند پوربک راج بھوگ کرنے لگے اور پشپک بمان سروپ دھاری ہو کے رام چندر سے پرارتھنا کرنے لگا کہ مین آپ کی آگیا سے کوبیر کے یہان سے آیا تھا اور مین سدا کال آپکا داس بنا رہونگا تب رامچندر کہنے لگے کہ تم کوبیر اپنے سوامی کی آگیا سے سروپ دھاری ہو کر آئے تھے اب جاؤ یہ کہے کے اور اچھت اور پھول سے پوجا کر کے بدا کیا اور کہا کہ جب جب مین تمکو اسمرن کرون تب تب آجانا اور کبھی تمھارا ناس نہ ہو اور اپنی اچھا سے آکاش مین جہان جہان چاہو بھرمن کیا کرو بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب سب کوئی چلے گئے تب بھرت ہاتھ جوڑ کے رامچندر سے پرارتھنا کرنے لگے کہ دیوتا لوگ آپ مین پریتی رکھتے ہین اور آپ ایشر ہین اور آپ کے راج مین سب کوئی آنند اور سُکھ سے ہین اور اندر سمے کال پر برستے ہین اور بایو بہت سُکھ دایک بہتی ہی اور تمام سنسار مین آپ کا جس پھیل گیا کہ رامچندر بڑے دھرماتما اور جسی ہین یہ سُنکے رامچندر بہت آنند ہو گئے۔

پچاس سرگ سماپت

رامچندر بچار کرنے لگے کہ گرہست دھرم مین رہنا اور رشیون کا بھی کرم کرنا اُچت ہی اور اشوک باٹکا مین چلے گئے جہین اُوتم اوتم برکچھ لگے تھے اور سب پھل پھول سے جکت تھے اور انیک پچھی رام چندر کا جس اوتم اوتم بولی مین بولتے تھے اور تھات رشی لوگ بھی سروپ ہو کے رام چندر کے گنانباد کہتے تھے اور جیسا اندر کا نندن بن اور برہما کا چتر بن ہی ویسی ہی یہ اشوک باٹکا تھی اور رام چند سیتا کے سمیت چارون بھائی گئی تھے اور رامچندر سدا کال راج دھرم اور رشی کرم کرتے تھے اور داس لوگ سندر سندر مرگ مار کے رام چندر کے آگے نویدن کر دیا کرتے تھے اور دیوتا اور رشی اور گندھرب اور کنّر اور کنّری سب آکے بہار کیا کرتے تھے اور برہمنون کو دچھنا ملا کرتی تھی اور جب پر پرکار کا سُکھ اور راج بھوگ تھا پر تو رام چندر برابر تپسیا ہی کرم مین رہتے تھے پراتہ کال سے دوپہر تک دھرم چرچا اور بعد دوپہر کے راج کرم کرتے تھے دس ہزار

برس اسی پرکار سے تبیت ہوئے اور سری جانکی جی بھی پراتھہ کال سے مدھیان (मध्या.न) تک دیو کرم اور پوجا
پلٹ اور کوشلیا کی سیوا مین تت پر رہا کرتی تھین اور سندھیا سے رات بھر انیک بستر (वस्त्र) اور بھوشن
دھارن کرکے رام چندر کی سیوا مین رہتی تھین ایک سمے رام چندر کی جانکی جی پر درشٹ (दृष्टि) پڑ گئی کہ
گربھا مین (मनसा) تب رام چندر آنند ہوکے کہنے لگے کہ تمھارے بنس ہوگا اور تمکو جس بستو کی اچھا ہو دو
کہو بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب استری گربھ سے ہوتی ہین تب انیک بستو کو چت چاہتا ہی اور
سندر سندر بھوگ پدارتھہ دینا چاہیئے جو ایسا نہ کیا جائے تو بنس اُتم نہین ہوتا اور گربھ پات ہوجاتا ہی
یہ سنکے جانکی جی لجت ہوکر مسکرا کے کہنے لگین کہ ہمکو رشیونکی اور انکی پتنی (पत्नी) کے درشن کی اچھا ہی اور
انکے درشن سے بہتر نہیں جنم لیگا جو آپ کی آگیا ہوتی تو مین ایک رات کے واسطے جاتی اور
درشن کرکے پھر چلی آتی تب رام چندر کہنے لگے کہ بہت اچھی بات ہی تم پراتھہ کال چلی جاؤ یہ کہکی
رام چندر پراتھہ کال سبھا مین آکر بیٹھ گئے۔

اکاون سرگ سماپت

سبھا مین بڑے بڑے پنڈت اور بدھمان لوگ بیٹھے تھے رام چندر سب کسی سے پوچھنے لگے
کہ ہمکو اور بھرت اور لچھمن اور شترگھن اور کیکئی کو پورباسی لوگ کیا کہتے ہین یہ سنکے ایک بھدر (भद्र) نامی
منتری کہنے لگا کہ آپکا جس سب جگہ پرسدھ ہی اور سب کوئی یہی بانی اچارن کرتے ہین کہ راجچندر
دھنیہ ہین کہ راون ایسا شتر جیتا گیا تب رام چندر کہنے لگے کہ چاہے سو بانی (सुवाणी) ہو یا کو بانی
سب کہدینا چاہیئے ہماری کچھ نندا تو نہین ہوتی ہی اب مین سو کرم کرونگا اور جدپ سو کرم
اور کوکرم دو لوان رہتے ہین پرنتو اُچت ہی کہ سوکرم کی طرف جی لگاوے اور کوکرم کو تیاگ
دیوے تب سبھا کے لوگ کہنے لگے کہ آپ ایسا دھرماتما اور تیجسی اس سنسار مین کون ہی آپ نے سمندر
کو باندھ دیا اور راون کو اسکے پروار سمیت نشٹ کر دیا اور لسپوا اور پنچھی سب کوئی آپ کے بس
ہوگئے اور بہت سے لوگ یہ بھی کہنے لگے کہ جانکی جی تو راکھس سے اسپرش ہو گئی ہین اور راجچندر
نے انکو بھی انگیکار کرلیا اب ہم لوگ بھی اپنی اپنی استری کے دوکھ (दोष) کا بچار نہ کرینگے کیونکہ جو راجہ
کرتا ہی وہی پرجا لوگ کرتے ہین اور یہ سب برتانت آپ کے راج بھر مین پرسدھ ہوگیا ہی یہ سنکے
رام چندر بہت دکھت ہوگئے اور بچار کرنے لگے کہ ہمکو لوکاپواد (लोकापवाद) ہوا اب ہو گیا یہ بچار کرکے سبھا کے
لوگونکو بسرجن کر دیا کہ اپنے اپنے استھان پر سب کوئی جاتے جاؤ۔

باون سرگ سماپت

رامچندر نے دواربال کو آگیا دی کہ بھرت اور لچھمن او شترہن کو بہت جلد بلا لاؤ تب دواربال
پہلے لچھمن کے پاس جاکے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ رام چندر نے آپکو بلایا ہی یہ سنتے ہی ترنت رتھ پر
بیٹھ کے لچھمن جی رامچندر کے پاس آئے بعد اِسکے دواربال نے بھرت جی سے کہا جب بھرت چلے
آئے تب شترہن سے جاکر کہا کہ رامچندر بلاتے ہین یہ بھی سنتے ہی چلے آئے تب دواربال نے
سب سے پہلے پہونچ کے رام چندر سے کہا کہ تینون بھائی آئے ہین یہ بات سنکے رام چندر بیاکل
ہوگئے اور کہا کہ بہت جلد بلاؤ میرا جیون تو انھین بھائیون کے ادھار سے ہی تب دواربال تینون
بھائیونکو رامچندر کے پاس لیگیا اور تینون بھائی دیکھنے لگے کہ رامچندر کا مکھ بہت ملین ہی اور نیر
سے جل چلا جاتا ہی اور شوبھا رہت ہوگئے تھے یہ تینون بھائی ہاتھ جوڑ کے پوچھنے لگے کہ آپ
کِسواسطے رودن کرتے ہین تب رامچندر نے بھائیونکو انگ مین لگا کے آسن پر بٹھالا اور کہنے لگے
کہ یہ راج اور دھن تم لوگونکا ہی اور تم لوگ شاستر بھی اچھے پرکار سے جانتے ہو اور بڑے بدھمان
اور بدیاوان ہو جسمین میری بھلائی ہو وہ جتن کرنا تم لوگونکو اُچت ہی یہ سُنکے تینون بھائی بچار کرنے
لگے کہ رامچندر یہ کیسی بات کہتے ہین سب لوگ بیاکل ہوکے بسمت ہوگئے۔

ترپن سرگ سماپت

یہ سنکے تینون بھائیونکا مُنھ سوکھ گیا تب رام چندر کہنے لگے کہ پورباسی لوگ ہمکو دُشٹ کہتے
ہین اور میرا جنم اِچھواک بنس مین ہی یہ لوکاپواد کس طرح سہہ سکتا ہون سو ہے لچھمن تم جانتے ہو
کہ ڈنڈکارنیہ بن مین سیتا کو راون ہرن کرلیگیا اور مین بہت بیاکل ہوا تھا میرا بچار تھا کہ جانکی کو
اُسی چھن تیاگ کردون اور اِسی اپواد کے چھڑانے کے واسطے تمھارے دیکھتے جانکی اگنی مین پرویش
کرگئین اور اگنی نے نردوش جان کے جانکی کو سمرپن کردیا اور آکاش بانی بھی ہوئی اور یہ بات
سنسار مین پرسدھ بھی ہوئی اور سورج اور چندرمان نے بھی گواہی دی کہ جانکی جی شدھ ہین اور
سب دیوتا اور بڑے بڑے رِشی لوگون نے بھی کہا کہ سری جانکی جی آدوش ہین جب سب طرح
سے جانکی کو نردوش دیکھا تب اجودھیا مین لائے پرنتو لوکاپواد تو ہوگیا اور یہ تمام سنسار مین
پرسدھ ہوگیا ہی دیکھو اس لوک مین جسکو سب کوئی یہ کہین کہ یہ اچھا نہین ہی اُسکو جیتے جی ہی
نرک ہوجاتا ہی اور جسکو سب اچھا کہتے ہین کہ فلان بہت اچھا ہی وہ سرگ لوک کو جاتا ہی اور اسی
کارن سے لوگ دھرم اور کیرتی کرتے ہین سو میری کیرتی تو نشٹ ہوگئی میرا تو یہ بچار ہوتا ہی کہ

کہ جانکی کو تیاگ کرینگے تم سومنتر سے رتھ منگاکر جانکی کو بن مین تیاگ کردو اور اسمین تم کچھ اُتر ہمارا نہ کرو اور نہ اسمین بادھا ڈالو اور جو مجھکو بارن کروگے تو تمسے میری پریتی چھوٹ جائگی اور مین تمکو اپنی سَپتھ دیتا ہون کہ تم کچھ بھی اُتر نہ کرنا اور جو اس سمے بادھا ڈالے گا وہی ہمارا شترہی اور جانکی کے جانے مین کچھ پریسرم بھی نہین ہوگا کیونکہ مجھسے کہہ چکی ہین کہ مین رشیون کے درشن کے واسطے جاؤنگی سو اسی بہانے سے جانکی کو لیجاکے بن مین چھوڑدو یہ کہہ کے رام چندر مون ہوگئے اور بھائی لوگ بیاکل ہوگئے۔

۴۵ چوَن سرگ سماپت

لچھمن جی سومنتر کے پاس چلے گئے اور کہا کہ رتھ تیار کرو رام چندر کی آگیا ہی کہ سیتا کو بن مین رشیون کے درشن کے واسطے پہونچادو یہ سنکے سومنتر نے رتھ کو موجود کردیا تب لچھمن جی سیتا کے پاس جاکے کہنے لگے کہ رام چندر سے جو آپ نے کہا تھا کہ رشیون کے درشن کے واسطے جاؤنگی سو رتھ آیا ہی جائیے یہ سنکے جانکی جی بہت آنند ہوگئین اور انیک پرکار کے بستر اور بھوشن اور بھوگ پدارتھ رشی لوگون کی تپنی کے واسطے رتھ پر رکھوالیا اور لچھمن نے جانکی کو رتھ پر بٹھال دیا اور جس سمے رتھ چلنے لگا اُس سمے انیک اشگن ہونے لگے اور بایان انگ جانکی کا پھڑکنے لگا تب جانکی جی بچار کرکے لچھمن سے کہنے لگین کہ یہ سب انیک اشگن کیونکر ہوتے ہین سو رام چندر اور کوشلیا اور پورباسی اور دیسی لوگ کُشل سے ہین یہ سنکے لچھمن جی کہنے لگے کہ اس چھِن تک تو کُشل منگل ہی اُس دن گومتی ندی پر جانکی جی کا باس ہوا پراتہ کال رتھ پر چڑھکے آگے کو چلے اور گنگا کے تٹ پر پہونچگئے وہان لچھمن جی اونچے سُر سے رودن کرنے لگے جانکی جی یہ رودن دیکھ کے سمجھانے لگین کہ تم کسواسطے رودن کرتے ہو میری ابھلاشا تو بہت دن سے گنگا کے درشن کی تھی تم بکھادمت کرو اور رات دن تو رامچندر کے ساتھ ہی رہتے ہو دو ہی روز کے ساتھ چھوٹنے سے ادھیر ہوگئے دیکھو ہمکو بھی رام چندر مین بڑی پریتی ہی پر نتو دھرم کا بچار کرکے مین دھیرے ہون سو تم بہت جلد ہمکو رشیون کا درشن کراکے پھیر لاؤ مین تمھارے ساتھ چلی چلونگی یہ سنکے لچھمن نے اپنی آنکھ کے آنسو پونچھکے ملاح کو بلایا اور جانکی کو گنگا اُس پار اُتار دیا۔

۴۶ چھپن سرگ سماپت

سومنت کو گنگا اِس پار چھوڑدیا اور لچھمن ہاتھ جوڑکے جانکی سے پرارتھنا کرنے لگے اور نیترون مین جل چھاگیا کہ ہے جانکی جی رام چندر نے لوکاپوادسچانے کے واسطے آپکو بھجدیا ہی

میرا کچھ اپرادھ نہیں ہی یہ کہہ کے لچھمن جی مورچھت ہو گئے اور رودن کرنے لگے اور جانکی بھی بہت
بیاکل ہو کے لچھمن سے کہنے لگین کہ تم کسواسطے روتے ہو کہو رام چندر تو کشل سے ہین اور رام چندر
نے تمکو کچھ کہا تو نہین ہی تمکو ہماری شپتھ ہی تم سچ سچ کہو تب لچھمن جی سر کو نیچے کر کے کہنے لگے کہ
رام چندر سبھا مین بیٹھے تھے بہت لوگون کے منھ سے لوکاپواد سُنا گیا اس کارن سے رام چندر
بہت بیاکل ہو گئے اور مجھکو یہ آگیا دی کہ گرہ مین چلے گئے کہ لوکاپواد ہو گیا ہی جانکی جی رشیونکے
استھان کے سمیپ چھوڑ دو سو آپ جائیے کچھ کلیش نہ ہوگا یہان رشی لوگون کا استھان ہی اور
بالمیک جی دسرتھ جی ہمارے پتا کے متر ہین اُنھین کے چرن کے سمیپ مین رہنا اور رام چندر
کو اپنے ہردے مین ٹکائے رہنا۔

چھپن سرگ سماپت

یہ لچھمن جی کی بانی سنکے سیتا بہت آرت ہو کر کہنے لگین کہ ہے لچھمن برہمانے کیول دکھ دینے
کے واسطے ہمکو اُتپن کیا ہی سو برہما کا بھی دوش نہیں ہی پورب جنم مین کوئی بڑا بھاری ہمسے اپرادھ
ہو گیا ہی کیونکہ رام چندر نے ایسے بدھمان ہو کے ہمکو بے اپرادھ تیاگ کر دیا اور پہلے ایسکے جدپ
ہم اکشٹ ہمارے اوپر پڑا پرنتو رام چندر کے چرن کے سمیپ رہنے سے کچھ دکھدائی نہ ہوا اور جب
رشی لوگ ہمسے پوچھینگے کہ رام چندر نے کس کارن سے تیاگ کر دیا تب مین کیا جواب دونگی
سو میرا تو یہ بچار ہوتا ہی کہ ابھی گنگا مین ڈوب مرون پرنتو گربھ مین راج بنس ہی وہ نشٹ ہو جائیگا
سو مین دکھ بھوگ کرونگی ہے لچھمن ساس لوگون سے ہاتھ جوڑ کے کہدینا کہ ہمارا اپرادھ چھما
کرینگی اور رام چندر سے کہدینا کہ آپ تو اچھے پرکار سے جانتے ہین کہ جانکی ادوش ہین پرنتو لوکا
پواد لگا کے ہمکو تیاگ کر دیا ہی سو اُنسے یہ تو پوچھنا کہ لوکاپواد سے تو آپ ڈرتے ہین اور سگربھا
استری کو تیاگ کر دینے سے کتنا بڑا بھاری پاپ ہوگا یہ کہہ کے جانکی جی مون ہو گئین اور یہ سنکے
لچھمن جی شوک کے سمندر مین ڈوبنے لگے اور ناو پر چڑھ کے گنگا اس پار چلے آئے۔

ستاون سرگ سماپت

سیتا جی انیک پرکار کے بلاپ کرنے لگین یہ بلاپ دیکھ کے منی پتر لوگ نے بالمیک جی سے
کہا کہ ایک استری بہت سندر سروپ والی بلاپ کرتی ہی اور اُسکا سروپ دیکھنے سے یہ پرتیت
ہوتی ہی کہ وہ منش کی استری نہیں ہی اور نہ دکھ بھوگ کرنے کے جوگ ہی سو آپ جلکر دیکھیے اور

اسکی رچھا کیجیے یہ سنکے بالمیک جی چلے آئے اور گنگا جل کا ارگھ پادارہ دینے لگے اور پہچان گئے کہ یہ رام چندر کی بھارجا ہین تب کہنے لگے کہ تمھارا آگمن ہم لوگون کے بھاگ سے یہان ہوا ہی اور تمھارے آنے کا کارن ہین اپنی جوگ بایا سے سمجھ گیا اور یہ بھی جانتا ہون کہ تم ادوش ہو سو تم میرے استھان پر چلو اور آنند پوربک باس کرو اور سب رشیون کی استری آپکی سیوا کرینگی اور راجہ کو سمجھ کر ہمارے پتر سمان تھے تو جیسا کہ راج گرہ راجہ دسرتھ کا ہی ویساہی یہ گرہ ہی یہان رہنے سے تمکو کچھ ودش نہ ہوگا یہ سنکے سیتا جی بالمیک جی کے چرنکو پرنام کرکے اُنکے ساتھ اُنکے استھان پر چلی آئین اور بالمیک جی نے اوتم گرہ مین جانکی کا باس کر دیا اور جانکی جی گرہ کے برابر انکے چرن کی سیوا کرنے لگین

اٹھاون سرگ سماپت

یہان لچھمن جی جبتک گنگا جی مین ناو پر تھے تب تک جانکی کے چرن کی طرف تاکتے چلے آئے اور سومنتر سے دو وچن کرکے کہنے لگے کہ سیتا کے نکال دینے سے رامچندر کو بڑا بھاری کلنک ہوگیا کیونکہ رامچندر نے سب رشیون کے بچن کو نرادر کرکے جانکی جی ایسی پت برت اور نردوش کو تیاگ کر دیا ہی دیکھو رام چندر ایشر ہوکر بُرا ابدھ کو پرمان مانتے ہین تو دوسرونکی کیا گنتی ہی دیکھو دھرم کے پالنے کے واسطے سب کو تیاگ کرکے ڈنڈکارنیہ بن مین چلے گئے تب سومنتر لچھمن کو سمجھانے لگے کہ ہے لچھمن تم کچھ بکھاد مت کرو کیونکہ اسکو مین پہلے سے سُن چکا ہون کہ رام چندر دُکھ بھوگ کرینگے اور اسکو کوئی متھیا کرنے والا نہین ہی اور جو تم بھرت سے نہ کہو تو مین سب برتانت کہدون کداچت دوسرا کوئی جانے تو جانے پر نہ تو بھرت اور شترگھن نہ جانے پاوین تب لچھمن جی نے کہا کہ مین نہ کہونگا تم سب حال برنن کرو۔

اُنسٹھ سرگ پرسمات

تب سومنتر کہنے لگے کہ ورباشا ایک رشی اتری مُن کے پتر تھے ایک سمے دُرباسا رشی بشسٹ جی کے استھان پر بیٹھے تھے اُس سمے ہمارے پتا ہمکو لیکر بشسٹ جی کے درشن کے واسطے گئے تھے اُسوقت دونون رشیون سے راجہ دسرتھ پوچھنے لگے کہ ہمارے پتر کے کتنے پتر ہونگے اور رام چندر کی آردواے کتنی ہی اور رام کے پتّرون کی کتنی آردواے ہوگی اور ہمارے بنس والے دھرماتما ہونگے یا نہین اور اُس سمے بہت سے رشی بیٹھے تھے اور دھرم چرچا ہو رہا تھا یہ

سنکے درباسا رشی کہنے لگے کہ ایک سمے دیوا ئسر مین سنگرام بڑا بھاری ہوا تھا اُس سمے راکچھسونکی
بجَے اور دیوتون کی پراجے ہوئی تب برہسپت کی سہاے سے دیوتون نے پھر یُدھ شارتھ کیا نشاچر سب
بھاگ گئے اُس سمے شکراچارج سادھ لگا کے بیٹھے تھے پھر دیوتون کی پراجے ہوئی اور بھاگ کے
بھرگ رشی کی استری کے پاس چلے گئے اور بھرگ جی کی استری نے آشیرباد دیا کہ تم لوگ نربھے
رہو اُس سمے جدپ دیوتا لوگون نے پرشارتھ کیا پرنتو راکچھس سب بڑھ گئے تب اندر نے بڑا
بھاری کرودھ کرکے جدھ کی تب راکچھسونکی پراجے نہ ہوئی تب اندر نے بشنو کے پاس جاکے یہ
سب برتانت کہا اور بشنو نے کوپ کرکے چکر سدرشن سے بھرگ رشی کی نیپی کا سر کاٹ لیا اسی
بیچ مین بھرگ پہونچ گئے یہ دیکھ کے بشنو کو شاپ دینے لگے کہ اے بشنو تم نے تو استری کا بدھ بڑا
دوش ہی اور دوسرے برہمن کی استری ہی سو تم بہت کال تک منش ہوکر بایا مین پھنس جاؤگے
اور استری کا بیوگ ہوگا اور بلاپ اور رودن کروگے یہ شاپ سنکے بشنو نے ہنسکے انگیکار کرلیا
تب بھرگ لجت ہوکے بشنو سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہمسے یہ اپرادھ ہوگیا چھما کیجیے تب بشنو
کہنے لگے کہ اس شاپ سے تمام لوک کا اُدھار ہوگا تم کچھ چنتا مت کرو سو ہے دسرتھ وہی بشنو
رام چندر ہوکے تمھارے پتر ہوئے ہین اور رام چندر بہت برس تک راج کرینگے اور دو پتر سیتا
کے گربھ سے ہونگے یہ کہکے درباسا کہنے لگے کہ اب مین جاتا ہون اور جو کچھ ہوگا وہ بششٹ جی
کہدینگے یہ سنکے راجہ دسرتھ اُسی چھن نشچے کر گئے کہ پراربدھ بڑی پربل ہی اور راجہ دسرتھ نے ہمسے
کہا کہ یہ برتانت کسی سے نہ کہنا بعد اسکے بششٹ جی کہنے لگے کہ دو پتر رام چندر کے بن مین ہونگے
سو ہے لچھمن انھین سب کارنون سے یہ سب کشٹ رام چندر بھوگ کرتے ہین تم سوچ مت کرو
یہ سنکے لچھمن جی ہرکھ ہوگئے اور کیشنی ندی کے کنارے رات کو باس کرکے دوسرے دن اجودھیا
پلوری مین پہونچ گئے اور رام چندر کو ہاتھ جوڑ کے پرنام کیا۔

ساٹھ سرگ سماپت

لچھمن جی رام چندر سے کہنے لگے کہ آپ کی آگیا سے تو مین نے جانکی کو تیاگ کر دیا آپ کچھ سوچ مت
کیجیے کیونکہ کال گتی جو چاہتی ہی وہ کرادیتی ہی اور جو اُتپن ہوتا ہی وہ اوشیہ ناش ہوتا ہی اور جینے کا
انت مرنا ہی تو تمجھونکو اُچت ہی کہ استری اور دھن سے نہ تو بہت پریتی کرے اور نہ بہت درد رکھو
اور سب کوئی آپکو یہی کہینگے کہ جانکی کو تیاگ کردیا پرنتو انکے شوک سے بیاکل ہین اور اسکا بھی اپواد
آپکو ہوگا تب رام چندر نے کہا کہ سچ کہتے ہو جس طرح تمنے کہا کال کو جیت کرونگا۔

اکسٹھ سرگ سماپت

رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ راجہ کا یہ دھرم ہی کہ پرجا اور پروہت اور پتر اور پردار کی رچھیا کرتا رہے جو راجہ راج کارج مین چت نہین لگاتا اور نیاؤ نہین کرتا اور روز کا کام سماپت نہین کرتا اور آج کا کام کلھ اور کلھ کا پرسون پر حوالہ کرتا ہی وہ راجہ گھور نرک مین پڑتا ہی۔ ایک راجہ نرگ نامی تھے وہ بڑے دھرماتما اور برہمنون کی سیوا مین بہت پریتی رکھتے تھے ایک سمے اشنان کرنے کے لیے گئے سو اشنان کر کے بہت سی گئو برہمنونکو دان کین اور جدپ گئوون کو شنکلپ کر دیا پرنتو یہ بچار کیا کہ سب گئو دوسرے دن برہمنون کے گھر جاوینگی اور دوسرے دن دوسری گئوون کے ساتھ ایک گئو جو شنکلپ ہو چکی تھی پھر دوسرے برہمن کو بھول سے شنکلپ کر دی تو جس برہمن کے نام پر وہ گئو پہلے شنکلپ تھی وہ کنکھل دیس مین دیکھ کے کہنے لگا کہ یہ گئو ہمکو ملی ہی اور دوسرا برہمن کہنے لگا کہ یہ گئو ہمکو ملی ہی دونون برہمن آپس مین تکرار کرنے لگے ایک نے کہا کہ گئو ہمکو ملی ہی اور دوسرے نے کہا ہمکو ملی ہی یہ دونون برہمن راجہ کے پاس گئے اور کہا کہ یہ گئو کیکو آپ نے دی تھی راجہ بچار کرنے لگے کہ پہلے دن تو مین بھول گیا کہ اُسی دن نہین دیدی اور برہمن راجہ کے یہان ٹک گئے راجہ نے کچھ نیاؤ نہ کیا بچار کرتے ہی رہ گئے تب یہ دونون برہمن کرودھ کر کے شاپ دینے لگے کہ تم انیک برس آکاش مین نرادھار گرگٹ کی طرح ہو کے رہو جب بشنو کرشنا اوتار لینگے تب یہ شریر تمھارا چھوٹیگا اور اُدھار ہوگا اور جب کلجگ آوے گا اور پاپ ان کے بچار سے پرتھی پیڑت ہو جائیگی تب بشن کرشن اور ارجن ہو کے اوتار لینگے اور تمھارا استار کرینگے یہ سب شاپ دیکے دونون برہمنون نے آپس مین میل کر دیا کہ گئو کو ایک تیسرے برہمن کو دیدیا سو راجہ نیاؤ نہ کرے اور اپرادھیونکا ڈنڈ نہ کرے اور نراپرادھی کا ڈنڈ کر دے اُس راجہ کی گت راجہ نرگ کی ایسی ہوتی ہی سو راج کو دیکھنا چاہیے جسمین کچھ اپرادھ نہ ہونے پاوے۔

باسٹھ سرگ سماپت

رام چندر کی یہ بانی سنکے لچھمن جی ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہے رام چندر راجہ نرگ کا بڑا بھاری اپرادھ نہین تھا تو ایسا شاپ برہمنونکو اُچت نہین تھا تب رام چندر کہنے لگے کہ دونون برہمن شاپ دے کے چلے گئے اور راجہ دھیان کر کے بچار کرنے لگے کہ دونون برہمن ایک نارد تھے اور دوسرے پربت رشی تھے برہمن سروپ ہو کے آئے تھے اور جیسا ہمارا اپرادھ تھا ویسا ہی ہمکو پھل دیا اور ہمارا ڈنڈ کر کے چلے گئے سو اب آگے کے لئے برہمنون سے بہت ڈرنا چاہیے کیونکہ برہمنونکا چت

بہت کومل ہوتا ہی کسی پرکار کا اپرادھ دیکھ نہین سکتے جلد کرودھت ہو جاتے ہین سو تم لوگ بسو ہمارے
پتر کو راج دیدو اور ہمارے واسطے تین کوپ کھدواؤ ایک مین برکھا اور دوسرے مین جاڑا اور
تیسرے مین گرمی بادھا نہ کرے اُسی مین باس کرونگا اور چارون طرف پھل پھول والے برکچھ لگائے
جاوین اور جب تک کرشن اوتار نہ ہوگا تب تک مین اسی مین باس کرونگا اور چارون طرف
ڈیڑھ جوجن پشپ بالکا لگا دیجاوے یہ کہکے اور بسو اپنے پتر کو راج دیکر سمجھانے لگے کہ پرجا
لوگون کی رچھا نیت پوربک کرنا اور چھتری دھرم پرتت پر رہنا دیکھو نیت سے کرم کے تیاگ
سے یہ گت ہماری ہوگئی برہمن لوگ تھوڑے اپرادھ سے بہت جلد کرودھ مین ہو جاتے ہین اور
شاپ برہمن لوگ نہین دیتے برہمنون کے دوارا ایشر شاپ دیتے ہین بسو بہت اچھا ہوا کہ میرے
اوپر شاپ ہوا کیونکہ پورب جنم کے پاپ ہمارے بہت سے تھے جمراج کے ڈنڈ سے بچ گئے اور پورب
جنم مین جو جیسا کرم کرتا ہی اوشیہ اُسکا پھل پاتا ہی سو ہے پتر میرا کچھ بکھا دمت کرو یہ کہکے راجہ
اُن کوپون مین رہنے لگے تب تک وہ دونون برہمنون کا شاپ سروپ دھاری ہوکر راجہ کے آگے
کھڑا ہوگیا اور کہا کہ جیسی آپ کی آگیا ہو تب راجہ کہنے لگے کہ جو چھتری لوگ شاپ کو نہ مانینگے تو
تو دوسرا کون ماننے والا ہی شاپ کو انگیکار کرلیا اور اُسی چھن راجہ نرگ گرگٹان ہوگئے۔

ترسٹھ سرگ سماپت

یہ سنکے لچھمن جی رام چندر سے کہنے لگے کہ یہ تو ادبھت کتھا آپ نے ہمکو سنائی اور بھی کچھ برنن
کیجیے تب پھر رامچندر کہنے لگے کہ ایک راجہ نم نامی تھے اور وہ بارہ بھائی تھے اور نم بڑے تیجسی اور
دھرماتما اور بلی ہوئے اور بچار کیا کہ ایک نگر او تم بساوین یہ بچار کرکے گوتم رشی کے استھان کے
سمیپ مین ایک نگر بیجنت پور بسایا اور وہان رہنے لگے اور بچار کیا کہ جگیہ کرون تب اپنے پتا سے
پوچھا کہ جو آپ کی آگیا ہوتی تو مین جگیہ کرتا تب اُنکے پتا نے جگیہ کرنے کی آگیا دے دی تب راجہ
نم بششٹ جی کے استھان پر جاکے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہمکو جگیہ کرنے کی اچھا ہی آپ ہماری جگیہ
کرا دیجیے تب بششٹ جی نے کہا کہ مین اندر کے یہان جگیہ کرانے کے واسطے جاتا ہون وہان سے
آکے تمھاری جگیہ کرونگا اور جبتک مین نہ آؤن تب تک جگیہ نہ کرنا یہ کہکے بششٹ جی اندر
لوک مین چلے گئے اور راجہ نم کو دُکھت دیکھ کے گوتم رشی بچار کرنے لگے کہ یہ راجہ میرے استھان
کے سمیپ رہتا ہی اسکا منورتھ سدھ کر دینا اُچت ہی تب گوتم رشی کہنے لگے کہ جو بششٹ جی چلے

گئے تو کچھ پرواہ نہین ہی تم جگیہ کر دین جگیہ تمھاری سماپت کر دونگا تب راجہ جگ کرنے لگے اور
پانچہزار برس جگیہ کرتے رہے تب تک بشسشٹ جی اندر کی جگیہ سماپت کرا کے پہونچ گئے اور دیکھنے
لگے کہ یہ تو گوتم رشی جگیہ کراتے ہین بشسشٹ جی یہ دیکھ کے ایک مہورت تک راجہ کے دوار پر کھڑے
رہے اور راجہ سوگئے تھے تب بشسشٹ جی کے چت مین اور کرودھ ہو گیا اور شاپ دینے لگے
کہ جس طرح سے تمنے ہمارا انرآدر کر دیا ہی یہ سریر تمھارا نشٹ ہو جائیگا یہ شاپ سنکے راجہ بھی بہت
کرودھ ہو گئے اور شاپ دینے لگے کہ بے اپرادھ تمنے ہمکو شاپ دیا ہی مین تو سوگیا تھا تمھارا
آنا نہین جانا تھا سو یہ سریر تمھارا بھی نشٹ ہو جائیگا رام چندر کا بچن ہی کہ ہے لچھمن راجہ بھی بڑے
تپسی اور دھرماتما اور مہاتما تھے اِس سے دونون نے اپنے اپنے سریر کو تیاگ کر دیا۔

چونسٹھ سرگ سماپت

لچھمن جی پھر رامچندر سے پوچھنے لگے کہ جب ان دونون پُرشون کا سریر تو تیاگ ہو گیا پرنتو
بشسشٹ جی تو موجود ہین پھر کس طرح سے یہ سریر ملگیا اور راجہ نم کیا ہوئے تب رام چندر پھر کہنے لگے
کہ یہ دونون بایو روپ ہو گئے تھے اور بشسشٹ جی اسی بایو روپ سے برہما کے یہان چلے گئے
اور پرنام کر کے کہنے لگے کہ مین راجہ نم کے شاپ سے بایو ہو گیا ہون آپ ایسا کیجیے کہ دوسرا سریر
ہمارا ہو جائے تب برہما نے کہا کہ تھوڑے کال تک یہان رہ جاؤ تمھارے سریر مین سورج
کا تیج ہوگا یہ سنکے اور برہما کو پرنام کر کے برون لوک کو چلے گئے اُس سمے متر نامی سورج بھی چھیر
سمندر کے سمیپ جہان برن رہتے تھے جا پہونچے اسی بیچ مین ایک اپسرا اُربشی نامی آگئی اور
اُسکو برن جی دیکھ کے کام کے بس ہو گئے اُربشی سے کہنے لگے کہ تم مجھ سے رت کرو تب اربشی کہنے
لگی کہ مین متر کے ساتھ رت کرنے کو کہہ چکی ہون جب تک وہ میرے ساتھ رت نہین کرینگے
تب تک تم اچھا رت کی مت کرو تب پھر برن کہنے لگے کہ تمکو دیکھ کے میرا کام پات ہوا جاتا
ہی یہ کہتے تھے کہ اسی بیچ مین اُنکا بیرج پات ہو گیا اور اس بیرج کو ایک گھڑے مین برن نے رکھدیا
اور متر کا بھی بیرج پات ہو گیا اور متر نے بھی اُس بیرج کو اسی گھڑے مین رکھدیا اُربشی متر کے
سمیپ بیٹھ گئی اور وہ یہ نہین جانتی تھی کہ اُنکا بیرج پات ہو گیا ہی تب متر کرودھ کر کے شاپ
دینے لگے کہ تمنے تو ہمسے رت کرنے کو کہا تھا برن کے پاس کیون چلی گئی سو تو منش ہو کے رہیگی
اور کاشی کے راجہ کی بھارجا ہو کر باس کریگی تب اُربشی پرورواراجہ کے پاس چلی گئی اور راجہ

نے ایک گرہ بنا دیا اور وہان رہنے لگی اور ایک پتر آیو ہو کے اُنکے پتر نہو کھ ہوئے اور یہ بڑے پرتاپی ہوئے اور اندر ہو کے اندر لوک مین راج کرنے لگے اور اُرشی پروروا کو لے کر اپنے لوگ مین رہنے لگی۔

پنپسٹھ سرگ سماپت

یہ سنکے لچھمن جی رامچندر سے پوچھنے لگے کہ وہ بیرج تو گھڑے مین رہا تب بششٹ جی اُتپن کس طرح سے ہوئے تب رام چندر کہنے لگے کہ متر اور برن کے بیرج سے دو رشی پرگٹ ہوئے ایک اگست رشی یہ تپسیا کرنے کو چلے گئے اور دوسرے بششٹ جی اُتپن ہوئے اور راجہ اکچھواک کے پروہت ہوئے سو ہے لچھمن اب تم راجہ نم کا برتانت سرون کرو جو رشی لوگ راجہ نم سے جگیہ کراتے تھے وہ لوگ پھول مالا اور سگندھ سے راجہ کے مرتک شریر کی رچھا کرنے لگے تب ایک رشی بھرگ نامی کہنے لگے کہ راجہ کے شریر مین پران پرتشٹھا کرنا چاہیے تب پران پرتشٹھا ہوئی جب راجہ جی گئے اور بھرگ اور رشیون نے کہا کہ بر دان کی جاچنا کرو راجہ نے کہا کہ اب یہ شریر استھ کو مین نہین چاہتا ہون مین یہ چاہتا ہون کہ تمام سنسار کے لوگون کے نیترپر میرا باس رہے یہ سنکر دیوتا اور رشی لوگ راجہ کے شریر کو متھ کے اگنی مین ہون کرنے لگے اُسی اگنی سے ایک پتر نم کے ہوا اور نام اسکا متھ پڑا اور پھر جنک نام ہوا اور بیدیہ بھی نام ہوا اور جو کوئی انکے کل مین جنم لیتے ہین وہ اپنی دیہہ کا موہ نہین کرتے اسی کارن سے سب کوئی بدیہ کہلاتے ہین

چھیاسٹھ سرگ سماپت

یہ سنکے پھر لچھمن جی رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے رام چندر جو بششٹ جی نے بہت انوچت کیا تو راجہ نم کو شاپ دینا اُچت نہین تھا کہ وہ بھی شاپ دیتے تب رامچندر پھر کہنے لگے کہ تم سچ کہتے ہو اور کرودھ کا پھل اچھا نہین ہوتا دیکھو نہو کھ کے پتر راجہ ججات تھے اُنکی دو استریان تھین ایک شرمشٹا برکھ پربا دیت کی کنیان اور دوسری دیویانی شکراچارج کی کنیا تھی راجہ ججات شرمشٹا کو بہت بہت پیار کرتے تھے اور دیویانی کو کم پریو کرتے تھے اور شرمشٹا کے پتر پورد اور دیویانی کے پتر جدو اُتپن ہوئے جو ایکدن اپنی ماتا سے کہنے لگے کہ ہے ماتا تمھارا جنم تو اُوتم کل مین ہے تم نت نت کسواسطے کشٹ سہتی ہو سو تمکو تو اُچت ہے کہ اگنی مین پرویش کر جاؤ تب راجہ دیت کی پتری کے ساتھ اچھے پرکار سے رہن کرین اور جو تمکو کشٹ سہنا انگیکار ہو تو مجھکو آگیا دو مین ادشیہ پران تیاگ کرونگا یہ سنکے دیویانی بہت کرودھ کرکے اپنے پتا شکراچارج کو سمرن

کرنے لگے اور شکراچارج آکر دیکھنے لگے کہ میری پُتری دیویانی تو بہت کشٹ مین ہی تب پوچھنے لگے کہ
تم کسواسطے دُکھ مین پڑی ہو تب دیویانی کہنے لگی کہ میری تو یہ اکانچھا ہی کہ جل مین ڈوب مرون یا
زہر کھا کے پران کو تیاگ کردون سو ہمکو تو یہ کلیش ہی کہ راجہ ججات دیت کی کنیا اور اُسکے پتر کو مانتے
اور پیار کرتے ہین میرا کچھ آدر نہین کرتے یہ سُنکے شکراچارج کرودھ ہوکے ججات سے کہنے لگے کہ دیویانی
ہماری پُتری کو دُکھ دیتے اور دیت کی کنیا سے بہار کرتے ہین تو میرا یہ شاپ ہی کہ اوستھا تمھاری بردھ
ہو جائے یہ شاپ دیکر شکراچارج اپنے استھان کو چلے گئے۔

ستھر سرگ سماپت

رامچندر کا بچن ہی کہ شکراچارج کے شاپ سے راجہ کی اوستھا بردھ ہوگئی ایکدن راجہ ججات جدو
اپنے پُتر سے کہنے لگے کہ تم اوستھا اپنی ہمکو دو کہ کام کو بھوگ کر پھر اوستھا تمھاری تمکو پھیر دینگے
تب جدو کہنے لگے کہ یہ اوستھا پورو دوسرشٹا کے پتر کو جسکو بہت پیار کرتے رہے ہو دیدو یہ سنکے
راجہ پورو سے کہنے لگے کہ میری اوستھا لے لو اور اپنی اوستھا ہمکو دو یہ سُنکے پورو کہنے لگا کہ بہت اچھا
مین دھنے ہون کہ جو پتا کے کارج مین یہ میرا شریر کام آوے تب ججات ہرکھ ہوکے پورو کی اوستھا
لیکر ہزارون برس بھوگ کرتے رہ گئے جب کال بہت بیت ہوگیا تب پورو سے ججات کہنے
لگے کہ اب تم اپنی اوستھا لو اور ہماری اوستھا ہمکو دیدو مین تمسے بہت پرشن ہوگیا یہ راج تم لیکے
بھوگ کرو اور کرودھت ہوکے دیویانی کے پُتر سے کہنے لگے کہ تم نے اوتم کُل چھتری کے گھر
جنم پاکے راکھسی کرم کر دیا سو تم راکھس ہو جاؤ اور تمھارے بنس مین سب راکھس ہونگے اور
سمندر کے سمیپ مین باس کرینگے اور جبتک پن اور دھرم رہیگا تب تک تمھارے بنس کو
راج نہ ملےگا اور سب کرم بے بچار کیا کرینگے اور ادھرم اور کوکرم کرتے رہینگے جدو کو یہ شاپ
اور پورو کو راج دیکے آپ بن مین تپشیا کرنے کو چلے گئے اور بہت کال تک تپشیا کرکے دیولوک
کو چلے گئے اور جدو کے راجہ کے شاپ سے راکھس بنس ہونے لگا سو ہے لچھمن دیکھو کرودھ
ایسا ادھرم دوسرا کوئی نہین ہی اور شکراچارج کے شاپ سے راجہ کی اوستھا بردھ ہوگئی اور
ججات کے کرودھ سے راجہ کا بنس راکھس ہوگیا۔

اُرستھہ سرگ سماپت

ایک سمے سبھا مین رام چندر اور بششٹ جی اور دوسرے رشی لوگ اور بہت سے راجہ لوگ

بیٹھے تھے تب رام چندر نے لچھمن کو آگیا دی کہ دیکھو ہمارے راج مین کسی کو دُکھ تو نہین ہوتا ہی
اور کسی کو کوئی ستاتا تو نہین ہی تب لچھمن یہ سُنکے جدپ سبھا کے باہر جا کے جانچنے لگے پرنتو نندا
کرنے والے کوئی نہ ملے تب لچھمن پھر آئے اور رام چندر سے کہنے لگے کہ آپ کے راج مین کوئی دکھیا نہین
ہی تب رام چندر نے کہا کہ پھر جا کے پکارو تب پھر لچھمن جی باہر جا کے پکارنے لگے تو دیکھا کہ ایک کتا
دوار پر بیٹھا ہی لچھمن جی نے رام چندر سے کہا کہ اور تو کوئی نہین ہی پرنتو ایک کتا دوار پر بیٹھا ہی تب
پھر رامچندر نے کہا کہ تم جا کر پوچھو کہ وہ کیا کہتا ہی یہ آگیا پا کر لچھمن جی کتے سے پوچھنے لگے کہ تمکو جو کچھ
کہنا ہو کہو تب وہ کتا کہنے لگا کہ اگنی گرہ اور دیو گرہ اور پون آتما کے گرہ مین ہمارا باس نہین ہونے
پاتا سو تم رامچندر سے یہ برتانت کہو لچھمن جی نے جا کے رام چندر سے یہ سب برتانت کتے کا
سنایا تب رام چندر نے کہا کہ کتے سے جا کے کہدو کہ راج دربار مین کسی کے آنے جانے کی روک
نہین ہوسکتی وہ چلا آوے اور جو کچھ کہنا ہو سو ہمسے کہے بہت جلد بلا لاؤ۔

اُنھتر سرگ سماپت

رام چندر کی آگیا پا کر لچھمن جی کتے کو سبھا مین بُلا لائے اور رامچندر کتے سے پوچھنے لگے کہ تم
کیا چاہتے ہو تب وہ کتا سر نوا کے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ ہے رامچندر سب بھوتون کا کرتا راجہ
ہوتا ہی اور پرجا لوگونکا پالن کرتا ہی اور راجہ لوگ دھرم شاستر اور راج نیت کے جاننے والے ہوتے
ہین جو ایسے نہ ہون تو وہ راج نشٹ ہو جاتا ہی اور راجہ تمام سنسار کا پتا ہوتا ہی اور راجہ سے دھرم
کی رچھا ہوتی ہی اور جیسا راجہ کرتا ہی وہی پرم دھرم جانا جاتا ہی اور دھرم اِس لوک مین اور پرلوک
مین اوشیہ پھل ایک ہوتا ہی اور راجہ کو دیا اور دان اور پوجا اور ستکار اور نیاؤ کرنا چاہیئے سو ہے رامچندر
جو ہمنے مہاتمون سے سنا ہی وہ کہدیا یہ اُپدیش نہین ہی اسمین جو کچھ میرا اپرادھ ہو اُسکو چھما کیجیے تب
رام چندر کہنے لگے کہ مین کرودھ نہ کرونگا تم نرسندیہ برنن کرو تب وہ کتا کہنے لگا کہ دھرم سے
راج اور دھن کی بردھی ہوتی ہی ایک برہمن سرباتھ سدھ نامی نے بے اپرادھ ہمکو لاٹھی ماری
ہی یہ سنکے رامچندر نے ایک دوت بھیج کے اُس برہمن کو بلوایا اور رام چندر برہمن کو دیکھ کے بچار کرنے
لگے کہ یہ تو بڑا تپسی معلوم ہوتا ہی کس کارن سے مارا ہی تب تک وہ برہمن خود ہی کہنے لگا کہ آپنے
کس واسطے ہمکو بلایا ہی تب رام چندر نے کہا کہ یہ کتا کہتا ہی کہ تمنے اِسکو مارا ہی سو کہو اِسنے کون
اپرادھ کیا ہی دیکھو کہ کرودھ ایسا دوسرا شترو کوئی نہین ہی یہ پران لے لیتا ہی اور کرودھ ایسا
دُشٹ ہی کہ جو کھڑگ سے پران بچ جائے تو اچرج نہین پرنتو کرودھ سے پران نہین بچتا اور

کرودھ سے پران نہین بچتا اور کرودھ جگیہ (यज्ञ) اور برت اور دھیان (ध्यान) اور تپ اور تیرتھ سبکو نشٹ
کردیتا ہی اور اس شریر مین جتنی اندری ہین وہ سب ڈشٹ ہین یہ بکار (विकार) رست توپہ گھوڑے کیطرح سے
دوڑتی ہین تو گھوڑے تو رسی (रस्सी) سے باندھ لیے جاتے ہین پرنتو اندریان ایسی ڈشٹ ہین کہ لوہے کی
زنجیرے بھی بندھن مین نہین آسکتین اور جدپ شستر اور سرپ اور شتر کیسا ہی بلوان ہو یہ بادھا
کچھ نہین کرتے پرنتو کرودھ بادھا کردیتا ہی یہ سنکے وہ برہمن بحث ہو کر کہنے لگا کہ یہ تو ستیہ ہی
کہ کرودھ شتر ہی سو مین نے کرودھ کرکے اسکو ماردیا سبب اسکا یہ ہی کہ مین بھچھا (भिक्षा) مانگنے گیا تھا کچھ
بھچھا نہ ملی اور یہ کتا راہ مین بیٹھا تھا مین نے کہدیا کہ راستے مین سے اُٹھ جا جدپ کتا تو اُٹھ گیا
پرنتو پھر آگے جاکے راہ مین بیٹھ گیا اور مین چھدھا (क्षुधा) سے بیاکل تھا کرودھ کرکے ایک لکڑی ماردی
تب رام چندر نے کتے سے پوچھا کہ تم کسواسطے راستے مین بیٹھے تھے تب وہ کتا کہنے لگا کہ مین تو
مہاتما لوگون کی دھوری کی آکانچھا سے بیٹھا تھا اور مین روز روز بیٹھتا تھا کبھی کسی کی بادھا مین نے
نہین کی تب رام چندر نے برہمن سے کہا کہ اب تم کیا کہتے ہو تب پھر برہمن کہنے لگا کہ یہ تو ہمسے
اپرادھ ہو گیا اسکا ڈنڈ جو کچھ اُچت ہو کیا جائے تب رام چندر سبھا کے منتریون سے کہنے لگے کہ
دھرم شاستر کی بدھ سے اس برہمن کا ڈنڈ کیا چاہیئے یہ سنکے سبھا دیش لوگون نے یہ بیوستھا (व्यवस्था) دی کہ یہ
برہمن شریر ڈنڈ پانے کا تو ادھکاری نہین ہوتا پرنتو شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جسکے ساتھ اُسنے اپرادھ
کیا ہی وہ جو ڈنڈ چاہے وہ کرنا چاہیئے یا وہ چھما کردے تب سب کسی نے کتے سے پوچھا کہ تم کیا چاہتے
ہو تب وہ کتا کہنے لگا کہ برہمنونکا راجہ کردیا جائے جتنی دچھنا اور سنکلپ اور دان دیا جاتا ہی
وہ سب برہمن اسکو دیا کرینگے یہ سنکے رامچندر نے اُسی چھن اُس برہمن کو برہمنون کا راجہ کردیا اور
ایک ہاتھی رام چندر نے اپنی طرف سے اُس برہمن کو دان کردیا یہ دیکھکے سبھا کے لوگ کہنے لگے
کہ یہ تو برہمن کو ڈنڈ دلوایا چاہتا تھا اُلٹے راجہ بنادیا اسکا کون کارن ہی تب رام چندر نے کہا کہ
ہے سبھا کے لوگو تم اس بات کا کارن اسی کتے سے پوچھو تب کتا کہنے لگا کہ مین بھی پوربجنم مین
برہمنون کا راجہ تھا اور جو آن ملتا تھا جدپ سب کو تو مین دیتا تھا پرنتو اُس مین سے اپنے کو بھی
بچاتا تھا اسی اپرادھ سے یہ جنم میرا کتے کا ہوا ہی سو جو لوگ ایسے راجہ ہوتے ہین وہ سات پشت
آگے اور سات پشت پیچھے کو نرک مین پہونچاتے ہین جو راجہ چاہے کہ کسی کو کئی پشت کے سمیت
نرک مین بھیجدین تب برہمن اور دیوتا اور استری اور بالک کے دھن کا مالک بنادے وہ
اوشیہ نرک مین جائیگا اسیلئے یہ ڈنڈ ہمنے بچارا ہی یہ کہکے کتا تو چلا گیا اور یہ برتانت پرسدھ

ہو گیا اور وہ برہمن بڑے اچار سے رہنے لگا۔

سترسرگ سماپت

ایک بن مین گردھ اور اولوک (उलूक) بستے تھے ایک دن گردھ اولوک کے گرہ پر جاکر کہنے لگے کہ یہ گرہ میرا ہی اولوک کہنے لگا کہ میرا گرہ ہی دونون رام چندر کی سبھا مین آئے پہلے گردھ پرنام کرکے کہنے لگا کہ آپ تو بدھمان ہین یہ گرہ مین نے اپنی باہو سے بنایا ہی اولوک چاہتا ہی کہ بلات کار سے ہین لے لون تب اولوک کہنے لگا کہ جو راجہ ہوتے ہین اُن مین دیوتا اور برن اور کو بیر سب باس کرتے ہین سو یہ گردھ متھیا (मिथ्या) کہتا ہی میرے ہی گرہ کو اپنا گرہ بتاتا ہی یہ سنکے رامچندر سب اپنے منتریون اور سبھا کے تپیون سے کہنے لگے کہ تم لوگ بچار کرتے جاؤ کہ کسکا اپرادھ ہی تب منتری گردھ سے پوچھنے لگے کہ کب سے یہ گرہ تمھارا بنا ہی تب گردھ کہنے لگا کہ جس سمے یہ پرتھی منش سے جگت ہوئی تب ہی کا یہ مکان بنا ہوا ہی اور اولوک نے یہ کہا کہ جب برکھون سے پرتھی اُتپن ہونے لگی تب سے ہمارا یہ گرہ ہی تب رام چندر کہنے لگے کہ سب منتری بچار کے کہتے جاؤ کہ دونون مین کون ڈنڈ کے جوگ ہی یہ سنکے منتری لوگ کہنے لگے کہ ہمارے بچار مین تو گردھ کا است (असत्य) تو اسی سے معلوم ہوتا ہی کہ جب پرتھی کی اُتپت ہوتی ہی تو پہلے جل اور جل سے کمل اور کمل سے برھما اور برھما کے کان سے مدھو (मधु) اور کیٹبھ (कैटभ) دیت اُتپن ہوکر یہ دونون برھما کو کھاتے جاتے ہین تب برھما پرمیشر کے یہان جاتے ہین اور پرمیشر مدھو اور کیٹبھ کو مارتے ہین تب اِنکے مانس سے پرتھی اُتپن ہوتی ہی تب منش ہوتے ہین تو یہ جو گردھ کہتا ہی کہ منش کے ساتھ پرتھی اُتپن ہوئی ہی اسی سے اسکا کہنا است (असत्य) ہی اور گردھ کا ڈنڈ ہونا چاہیئے تب آکاش بانی ہوئی کہ یہ ڈنڈ کے جوگ نہین ہی یہ گوتم کے سراپ سے گردھ ہو گیا تھا اور یہ برہمدتّ راجہ تھا ایک دن گوتم رشی بھوجن کھوجتے اُس کے گرہ پر آئے اور سو برس سے زیادہ اسکے گرہ پر رہے ایک رسوئین دار نے جو مانس راجہ کے بھوجن کے واسطے بنایا تھا اُسکو بھول سے گوتم کو دیدیا جب مُنھ مین گیا تو جان گئے کہ یہ مانس ہی تب کرودھ کرکے شاپ دے دیا کہ تم گردھ ہو جاؤ تب راجہ ڈر کے کہنے لگا کہ یہ اگیان مین ہو گیا ہی چھما کرکے شاپ کو گرہن کیجیے اور گوتم رشی نے بھی دھیان کرکے دیکھا کہ اسکا کچھ اپرادھ نہین ہی تب یہ آگیا دی کہ کسی سے بیاہ کرکے رامچندر کی سبھا مین چلے جانا جب رام چندر کا درشن کروگے تب یہ شریر گردھ کا چھوٹ جائے گا یہ آکاش بانی سنکے رام چندر نے اسی چھن اپنے چرن سے گردھ

اُسپرس کر دیا اور اُسی چھِن وہ گردھ سُندر سروپ ہو گیا اور رامچندر سے پرارتھنا کرنے لگا کہ اِس گھور نرک سے ہمارا اُدھار ہو گیا یہ کہکے تُرنت بشن لوک کو چلا گیا۔

اکھتر سرگ سماپت

ایک سمے رام چندر سبھا مین بیٹھے تھے سو سُمنتر ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے لگے کہ چیون رشی برہمن لوگ آپ کے درشن کے واسطے آئے یہ سُنکے رام چندر نے اگیا دی کہ بلاؤ تب دوارپال بلا لایا اور سب کسی کا جتھا جوگ ستکار کیا اور آسن پہ بٹھال کے رامچندر کہنے لگے کہ آپلوگ کس کارج کے واسطے آئے ہین جو مجھکو اگیا دیجیے مین تت پر ہون یہ راج اور دھن سب آپ ہی لوگون کے واسطے ہی یہ سُنکے رشی لوگ رام چندر کو دھنیہ دھنیہ کہنے لگے کہ ایسا راج پاکے اور یہ نمرتا آپ ہی مین ہے دوسرا کون ایسا ہے اور رشی لوگ یہ بھی کہنے لگے کہ انیک راجہ لوگون سے ہمنے منورتھ اپنا کہا ہی پرنتو وہ سدھ نہین ہوا اور آپ نے تُرنت کہدیا کہ راج آپ لوگون کا ہے تو اوشیہ منورتھ ہم لوگونکا سدھ ہو جائیگا اور ہم لوگ یہ سنکے کرتارتھ ہو گئے۔

بہتر سرگ سماپت

تب رامچندر کہنے لگے کہ آپ لوگ کس کارج کیواسطے آئے ہین برنن کیجیے تب چیون رشی کہنے لگے کہ آگے ست جگ مین لولا دیت کا ایک مدھو نام پتر تھا اور جدپی دیت تھا پرنتو برہمن اور دیوتونکو بہت مانتا تھا اور دیوتون کا آشرباد پاتے پاتے بڑا تپسی ہو گیا اور مہادیو جی کی تپسیا بھی کی اور مہادیو جی نے ایک ترشول اُسکو دیا اور کہا کہ جب تک دیوتون اور برہمنون سے بادھا نہ کروگے تب ہی تک یہ ترشول تمھارے پاس رہیگا اور جب بادھا کروگے تب اورشٹ ہوکے پھر میرے پاس چلا آویگا یہ سُنکے وہ بہت پرسن ہو گیا اور پرارتھنا کرنے لگا کہ جتنے میرے سنتان مین ہوتے جائین سب کے ہاتھ مین اِس ترشول کا ایساہی تیج بنا رہے تب مہادیو جی بچار کرنے لگے کہ جو ایسا کر دون تو یہ سب بڑے اُتپات کرینگے یہ بچار کرکے کہنے لگے کہ ایسا نہین ہو سکتا کہ جتنے تمھارے بنس مین ہونگے سب کے ہاتھ مین رہے گا پرنتو تمھارے ایک پتر کے پاس یہ رہے گا اور جب تک ہاتھ مین یہ ترشول رہیگا تب تک اُسکا بدھ نہ ہو گا یہ بر دان پاکر بچار کرنے لگا کہ کوئی اُتم گرہ بنا دین تب گرہ بنا کے رہنے لگا اور کو بعد اسی مدھو کی استری سے ایک پتر لون پیدا ہوا اور وہ بال ہی اوستھا سے پاپ اور ادھرم کرنے لگا مدھو اپنے پتر کا دشٹ کرم دیکھ کے کرودھت ہو جایا کرتا پرنتو پتر سمجھ کے

سہہ جایا کرے اور اسی کی ڈشٹتا سے مدھو نے سُشری کو تیاگ بھی کر دیا، وہ ہمنہ وہین رہنے لگا اور جب سمے وہ مرنے لگا وہ ترشول اپنے پتر لون کو دے کے برہ تاپ اُسکا ترن کر دیا تھا وہ لون بہت سے تپسی اور رشیونکو دُکھ دینے لگا ہے سو ہے رام چندر جدپ ہم لوگ انیک راجون کے یہان گئے پرنتو کوئی رچھک نہ ملے اسواسطے آپ کے یہان آئے ہین جسمین ہم لوگونکی رچھا ہو وہ کیجیے۔

تہتر سرگ پرسماپت

رام چندر پوچھنے لگے کہ لون اسُر کیا کھاتا ہی اور کہان رہتا ہی تب رشی لوگ کہنے لگے کہ سب جیون کو کھاتا اور تپسی اور رشی کو بھی کھا جاتا ہی اور مدھوبن ارتھات متھرا مین رہتا ہی اور انیک ہزار بیاگھر اور سنگھ مارتا ہی اور پرتہ کال نت مار مار کے جل پان کرتا ہی یہ سُنکے رامچندر کہنے لگے کہ مین اسکا بدھ کرا دونگا آپ لوگ سوچ مت کیجیے یہ کہکے رام چندر اپنے بھائیونکی طرف دیکھنے لگے کہ کون ویر ہین جو لون اسُر کا بدھ کرینگے تب بھرت کہنے لگے کہ لون اسُر کو مین مارونگا یہ سُنکے رام چندر بہت پرسن ہو گئے اور بھرت ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہے رام چندر ہمکو آپ آگیا دیجیے اس بیچ مین شترہن اٹھ کھڑے ہوئے اور رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے رامچندر جب سے آپ اجودھیا پوری تیاگ کرکے چلے گئے تھے تب سے بھرت کو بڑا بڑا کشٹ ہوا ہی اب انکو کلیش دینا اُچت نہین ہی تب رام چندر نے کہا کہ بہت اچھا تمھین جاؤ اور اسکا بدھ کرو اور لون اسُر کا راج مین تمکو دونگا اور تم سور ہو اور سنگرام بدیا بھی جانتے ہو سو تم لون دانون کا بدھ کرکے اور نگر بسا کے راج کرو اسمین کچھ اُتر نہ دینا۔

چوہتر سرگ پرسماپت

شترہن کہنے لگے کہ سر شیٹ کے موجود ہوتے چھوٹے کو راج کرنا اُچت نہین ہی ارتھات بھرت اور لچھمن جی جیٹھے ہین انھین لوگونکو راج چاہیئے پرنتو آپ شریشٹ ہین آپ کے بچن بھی اُلنگھن کرنے کے جوگ نہین ہین سو جیسی آپ کی آگیا ہو تب رام چندر کہنے لگے کہ ہے بھرت اور لچھمن تم لوگ بھی آگیا دیدو اور رشی لوگ اِسی چھن شترہن کا ابھیشیکن کردین تب بھرت اور لچھمن نے سب سامگری منگوا کے شترہن کا ابھیشیک کر دیا اور تینون بھائی پرسن ہو گئے اور جس طرح سے دیوتون کے ہاتھ سے اندر کو راج ہوتا ہی اسیطرح سے شترہن کو راج ہو گیا جب راج ہو چکا تب شترہن سب سے پرارتھنا کرنے لگے کہ جو ایسی ہی سب کی آگیا ہی تو ہمکو کیا عذر ہو سکتا ہی یہ سُنکے

رام چندر نے اگیا دی کہ بہت سے داس اور داسی ساتھ اُنکے کردیے جائین اور کوشلیا اور سومترا اور کیکئی شبھ منگل کارج کرنے لگین اور دیوتا لوگ ہرکھت ہوگئے کہ اب اوشیہ لونا سُر کو شترہن مارینگے اور رامچندر نے چلنے کے سمے شترہن کو انگ مین لگالیا اور ایک بان اپنے ترکش سے نکال کے شترہن کو دیدیا اور کہا کہ اِس بان کا یہ پرتاپ ہی کہ مدھو کیٹبھ کو اسی سے ہمنے بدھ کیا ہی اور جس سمے مین راون کو مارنے چلا اُس سمے برہما نے اِس بان کو ہمکو دیا تھا اور اِس بان کو ہمنے کبھی نہین پر ہار کیا تھا اور جیسا یہ بان ہی ویسا ہی ترشول مہادیو کا دیا ہوا لون اسُر کے پاس ہی اور اینک آشر باد شیوجی نے دیے تھے کہ یہ ترشول جسپر پرہار ہوگا کوئی نہین بچے گا سو ہے شترہن جب لون اسُر کسی کارج کے واسطے جاے تب اُسکو مارنا جو ایسا نہ کروگے تو وہ بدھ ہونیوالا نہین ہی

پچھتر سرگ سماپت

رام چندر اگیا دینے لگے کہ چار ہزار گھوڑے اور دو ہزار رتھ ایک سو ہستی اور بہت سے داس اور داسی اور اینک ہزار سینا ساتھ کردیجائے اور دربّ بھی دیا اور رام چندر نے شترہن سے کہدیا کہ آگے سینا اور پیچھے تم رہنا اور ترشول کے سنمکھ نہ ہونا نہین تو پران نہ بچے گا اور گرمی سردی رتو مین جدھ نہ کرنا برکھا کال مین جب وہ گرہ کے بھیتر رہے تب چھپکے مارنا یہ سب کہکے بڑے بڑے بیر شترہن کے ساتھ رام چندر نے کردیے تب شترہن نے سبکو پرنام کرکے پرستھان کیا۔

چھتر سرگ سماپت

آگے آگے سینا اور پیچھے پیچھے شترہن چلے اور بالمیک جی کے استھان پر ٹھہر گئے اور بالمیک جی نے بڑا ستکار کیا اور شترہن کند اور مول پھل بھوجن کرکے وہین باس کرگئے شترہن ہاتھ جوڑکے پوچھنے لگے کہ یہ استھان اُتم جگیہ کا کیسا ہی یہان کون جگیہ کرتے تھے تب بالمیک نے کہا کہ تمھارے ہی کل مین راجہ سوداس اور اُنکے پتر بیرج سہ تھے اور اُنکا نام مترسہ بھی تھا ایک سمے بن مین شکار کھیلنے کو آئے دو راچھس تھے بیا گھر سروپ بناکے بن جنتو کھایا کرتے تھے راجہ سوداس نے دیکھا کہ یہ دونون راچھس بیا گھر بنکے بن جنتو کو نشٹ کردیتے ہین تب ایک راچھس کو راجہ نے بدھ کردیا اور بچار کیا کہ ایک کے مرجانے سے دوسرا ڈر جائیگا تب دوسرا بیا گھر کہنے لگا کہ ہمنے تو تمھارا کچھ اپرادھ نہین کیا تھا بے اپرادھ تمنے میرے ساتھی کا بدھ کردیا اب تم بہت خبردار رہنا یہ کہکے گپت ہوگیا اور سوداس نے بچار کیا کہ بسشٹر جی کے نمت جگ کرنا چاہیئے اور اسمیدھ جگ کرنے لگے

اور اینک جگ راجہ اچھی طرح سماپت کر گئے اور بشسٹ جی جگ کرانے لگے ایک دن وہ راچھس
بشسٹ جی کا سروپ دھارن کر کے جگ سالہ مین آیا اور راجہ سے پرارتھنا کرنے لگا کہ آج ہماری
اچھا مانس بھوجن کرنے کی ہی سو تم کچھ بچار نہ کرو اور نہ اُتر دو جب مین بھوجن کر کے ترپت ہو جاؤنگا
تب تمھاری جگیہ سماپت ہو جائیگی تب راجہ نے بچار کیا کہ گرو کے بچن کسطرح سے النگھن کیے جاوین سو
بہردار کو مانس بنانے کی آگیا دیدی رسوئین بردار گھبرا گیا کہ بشسٹ جی مانس بھوجن کرنے کو کہتے
ہین اچمبھر ج ہی تب تک اس راچھس نے رسوئین دار کا بھیس بنا کے منش کا مانس رسوئین مین ملا دیا
اور راجہ سے کہا کہ یہ مانس چاول مین بہت اوتم بنا ہی یہ کہ کے گپت ہو گیا اور بشسٹ جی بھوجن
کے واسطے بلائے گئے اور مدینی راجہ کی استری پروسنے لگی اور بشسٹ جی کو معلوم ہو گیا کہ راجہ
تو منش کا مانس بھوجن کراتا ہی تب شاپ دینے لگے کہ تکو ایسا ہی بھوجن ملے گا ارتھات راچھس
ہو جاؤ گے یہ سنکے راجہ بھی اپنے کو نراپرادھ جان کے اور ہاتھ مین جل لیکر شاپ دینے پر تت پر
ہوئے تب تک مدینتی آنکی استری کہنے لگی کہ بشسٹ جی ہمارے گرو اور اچھو اک بنس کے کل پوجیہ
ہین یہ شاپ دینے کے جوگ نہین ہین تب راجہ نے کرودھ کو نوارن کیا اور جل کو اپنے چرن پر گرا دیا
اور چرن اسکا راچھس کاسا ہو گیا اسی دن سے راجہ کا نام کلماکھ پاد پڑا اور راجہ بشسٹ جی کے
چرن پر گر پڑے اور پرارتھنا کرنے لگے کہ آپ ہی نے تو مانس بنانے کی آگیا دی تھی یہ سن کے
بشسٹ جی دھیان کر کے سمجھ گئے کہ راجہ کا کچھ اپرادھ نہین ہی اور کرودھ مین ہمنے شاپ دے دیا
سو ہے راجہ جدپ کرودھ ہو کر مین نے شاپ دیدیا پرنتو بارہ برس تک یہ شاپ رہیگا پوُرب جنم
کا برتانت بھول جاؤ گے جب بارہ برس بتیت ہو گئے تو راجہ اپنا راج بھوگ کرنے لگے یہ انھین کا
جگیہ شالا ہی یہ سنکر شترہن جی بالمیک جی کو پرنام کر کے سین کے واسطے گرہ مین پرویس کر گئے

ستھرمسرگ سماپت

اُسی دن آدھی رات کو جانکی جی کے دو پتر ہوئے اور منی کے بالکون نے یہ برتانت بالمیک جی
سے کہا یہ سنکے بالمیک جی جانکی جی کے دوار پر بیٹھ کے رچھا کرنے لگے کہ بھوتون اور راچھسون سے
پتر و نکو بادھا نہ ہو اور دو مٹھی کس کو کاٹ کے اور منتر پڑھ پڑھ کے رچھا کرنے لگے کس کے اگر بھاگ
سے جیٹھے پتر اور اسکی جڑ کے بھاگ سے جسکو لو کہتے ہین چھوٹے پتر کی رچھا کرنے لگے اور اوتم
اوتم سبھ کارج اور منگل ہونے لگا یہ سنکے شترہن اور جانکی کے چرن سالہ کے دوار پر کھڑے ہو کر
کہنے لگے کہ ہے ماتا مین بہت آنند ہو گیا یہ کہ کے اور ہرکھ ہو کے اپنے استھان پر چلے آئے

پراتھ کال نتیہ کرم یا کرکے اور بالمیک جی کی آگیا لیکر پچھم مُنھ ہوکے چلے اور جمنا کے تٹ پر پہونچگئے اور
وہان رشیون کے استھان پر رہنے اور رہرچ ترسرون کرنے لگے۔

اٹھتر سرگ سماپت

دن تو بیت ہوگیا جب راتری ہوئی تب شترہن جی چیون من سے پوچھنے لگے کہ لونا سُر کیسا
بیر اور کہان رہتا ہی یہ سُنکے چیون رشی کہنے لگے کہ جدپ اُسنے تو بڑا ابڑا پُرشارتھ کیا ہی پرنتو ایک
چرتر ابھی اک بنس کا کہتا ہون سنو کہ راجہ جو بناش کے پتر راجہ ماندھاتا تھے (मानधाता) (युवनाश्व) اور راون سے متر تا
ہوگئی اور ماندھاتا بچار کرنے لگے کہ اندر کو جیت لون اور ترنت چلے گئے اور اندر دیکھنے لگے
اور راجہ اندر سے کہنے لگے کہ تم جدّھ کرو یا آدھا راج ہمکو دے دیدو تب اندر کہنے لگے کہ جب مرت
لوک مین سب کسی کو جیت لو تب ہمارے راج کی کانچھا کرو جو مرت لوک کو بس نہ کرلوگے تو سرگ
لوک کا راج کیونکر پا سکتے ہو تب ماندھاتا کہنے لگے کہ پرتھی مین تو اب کوئی باقی نہین ہی یہ سُنکے
پھر اندر کہنے لگے کہ ایک لونا سُر راکچھس تمھارے ہی راج مین رہتا ہی وہ بڑا بلی ہی اُسکو جیت لو
تب سرگ لوک کی اچھا کرو یہ سُنکے راجہ لجت ہوکے مرت لوک مین چلے آئے اور لونا سُر کے
پاس ایک دُوت بھیجکر یہ کہلا دیا کہ راجہ آئے ہین جب دُوت کو آتے ہوئے لونا سُر نے دیکھا اسی چھین
(भक्षण) دُوت کو بھچھن کر گیا جب دُوت کے آنے مین دیر ہوئی تب راجہ بانون کی برشٹ کرنے لگے اور
لونا سُر ترشول لیکر بچار کرنے لگا کہ اسی ترشول سے سب کو نشٹ کردون اور ترنت ترشول کو پرہار
کردیا تو جتنی سینا راجہ کی تھی سب بھسم ہوگئی اور ترشول لونا سُر کے پاس چلا گیا سو ہے شترہن تم
اوسیہ لونا سُر کو مارو گے پرنتو جبتک ہاتھ مین شستر لیے رہیگا تب تک تو وہ نہین مر سکتا سو جب
وہ کند مول پھل کھانے کے واسطے باہر نکلے تب مارنا۔

اُناسی سرگ سماپت

جب راتری بیت ہوگئی تب پراتھ کال شترہن چلے اور لونا سُر گرہ سے باہر نکلگیا تھا تب شترہن
نے جاکے گرہ اُسکا روک لیا اسی بیچ مین لُونا سُر پہونچگیا اور دیکھا کہ شترہن کھڑے ہین کہنے لگا کہ تم
کون ہو اور کسو اسطے یہان آئے ہو دھن بھاگ ہمارا ہی کہ ہمکو آہار گھر بیٹھے ملگیا تب شترہن کہنے لگے
کہ مین رام چندر کا بھائی ہون اور میرا نام شترہن ہی مین تمھارے بدھ کے واسطے آیا ہون تمھارا پران
نہ چھوڑونگا یہ سُنکے راکچھس ہنسنے لگا اور کہنے لگا کہ وہی رام ہی جو ایک استری کے واسطے راون کا بدھ
کردیا اور بڑا بھاری اپرادھ کیا اور مین تو اُنھین کو کھوجتا تھا تب شترہن کہنے لگے کہ او راکچھس اب تو

اِس لوک کو اپنے نیتر بھر دیکھ لے اب تیرا پران نہ بچیگا مین تجھکو اوشیہ جم لوک کو بھیجونگا۔

اسی سرگ سماپت

یہ سُنکے لونا سر کہنے لگا کہ مین تمکو اوشیہ مارونگا یہ کہکے ایک برچھا اُٹھا کے شترہن پر پرہار کیا شترہن نے بان سے کاٹ دیا تب دوسرا برچھا چلانے لگا اور شترہن کھنڈن کرتے چلے جاتے تھے اور شترہن بھی بانونکی برشٹ کرنے لگے تب تک پھر ایک برچھا شترہن پر پرہار کیا اور شترہن موُرچھِت ہوکے بھوتل مین گر پڑے اور دیوتا و رشی لوگ ہاے ہاے کرنے لگے اور لونا سُر سمجھا کہ شترہن تو مر گیا اب شستر لینے سے کون پرو جن ہے اسلیئے گھر کے بھیتر نہ گیا اور شترہن کو دیکھتا رہا کہ اُٹھتا ہی یا نہین اور ایک مہورت تک دیکھتا رہا تب تک شترہن اُٹھ کے کھڑے ہو گئے اور رامچندر نے جو بان دیا تھا اُسی کو لونا سر پر چلانے کو کھینچنے لگے اور سُر اور اسر سب کسی کو بھی ہو گیا کہ اب سنسار کی پرلے نہ ہو جائے (प्रलय) دیوتا لوگ برہما سے جا کے پرارتھنا کرنے لگے تب برہما سمجھانے لگے کہ تم لوگ کچھ سوچ مت کرو یہ بان جو شترہن نے چلایا ہی وہ رام چندر کو مین نے دیا تھا اور شترہن بھی رام چندر کا انس ہین تب تک شترہن نے بان کو چھوڑ دیا اور لونا سر کے ہردے مین لگ کے رساتل مین چلا گیا اور پھر ترکش مین آ گیا اور لونا سُر زور سے بھوتل مین گر پڑا اور پران کو تیاگ کر دیا اور لونا سُر کو مار کے شترہن جی شوبھت ہو گئے اور دیوتا لوگ استت کرنے لگے اور شترہن کی جے جے کار ہو گئی۔

اکیاسی سرگ سماپت

شترہن جی دیوتون سے سر جھکا کے کہنے لگے کہ ہے دیوتا لوگ آج سے اُس پُری کا نام مدھوپُری رکھا جائے اور مدھو کا متھن (मथन) ہو گیا اسلیئے نام اِسکا متھرا بھی ہوا اور سنسار کے لوگ اِس پُری کی پوجا کرینگے اور دیوتا لوگ بھی یہان باس کرینگے اور بڑے بڑے شورسینا (शूरसेना) جو شترہن کے ساتھ گئے تھے اسلیئے شورسین پُری نام ہوا اور ساون سُدی پُورنماشی کو شترہن کی سینا پہونچی تھی اور بارہ برس تک راج کیا اور انیک پرکار کے مارگ اور نگر (नगर) بنائے گئے اور پوری کے چاروں طرف باغ بھی لگ گئے اور مدھوپوری ایسی ہوئی کہ دیس دیس کے لوگ بیوپار کرنے کے واسطے آیا کرتے تھے بعد بارہ برس کے شترہن بچار کرنے لگے کہ بارہ برس ہو چکے رام چندر جی کے چرنون کا درشن نہ ہوا یہ بچار کرکے شترہن جی مدھوپوری باسیونکو سمجھا کے اور دھیرج دے کے اجودھیا کو چلے اور کہا کہ مین آؤنگا تب تک رشی لوگ تم لوگونکو آنند دیتے رہینگے۔

بیاسی سرگ سماپت

شترہن جی ایک سو رتھ لیکے بالمیک جی کے استھان پر آئے اور بالمیک جی کو پرنام کرکے سنگا پاکرکے کند مول پھل بھوجن کیا اور مدھپوری سے ساتوین دن شترہن بالمیک جی کے استھان پر پہونچے تھے بالمیک جی کا بچن ہو کہ ہے شترہن تم دھنیہ ہو کہ لونا سر کا بدھ کیا کیونکہ اسکے ہاتھ سے بڑے بڑے راجا اور بیر مارے گئے تھے اور جدپ مین اندر لوک مین گیا تھا پرنتو جوگ ابھیاس سے یہ جدھ دیکھتا تھا یہ کہکے شترہن کو اپنے انگ مین لگالیا اور راتری سمے رام چندر کے چرتر کا گان سنانے لگے اور یہ گان اور رام چندر کا چرتر سنکے شترہن کو کرونا ہوگئی اور رام چندر کے دھیان مین لین ہوگئے اور جدپ گیت تو سنتے تھے پرنتو یہ پرتیتی ہوتی تھی کہ رامچندر کا چرتر دیکھ رہے ہین یہ گان سنکے شترہن کے ساتھی لوگ پوچھنے لگے کہ یہ کہان گان ہو رہا ہے تب شترہن کہنے لگے کہ یہ رشیون کا استھان ہے اینک پرکار کے لوگ رہتے ہین پراتھکال شترہن جی بالمیک جی کو پرنام کرکے اجودھیا پوری کو چلے آئے۔

تراسی سرگ سماپت

جدپ شترہن چلے تو آئے پرنتو یہ پرتیتی ہوتی تھی کہ جیسے بالمیک جی کے استھان ہی پر ہین اور اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ بالمیک جی نے یہ بھی نہ کہا کہ دو چار روز اور رہ جاؤ جب شترہن رامچندر کی سبھا مین پہونچ گئے تب دیکھنے لگے کہ جیسے دیوتون کی سبھا مین اندر بیٹھے ہین اسیطرح رام چندر رشیون کے سمیت سبھا مین بیٹھے ہین شترہن ہاتھ جوڑکے کہنے لگے کہ ہے سوامی لونا سر کا بدھ ہوگیا اور جدپ مدھپوری مین نے بسادی پرنتو جس طرح سے بدون ماتا کے بالک اناتھ رہتا ہی اسیطرح آپ کے بدون مین اناتھ ہوگیا تھا یہ سنکے رام چندر نے انگ مین لگالیا اور پاس بٹھاکے کہنے لگے کہ تم موہ مت کرو چھتری کا دھرم موہ کرنے کا نہین ہی کیونکہ چھتری تو چارون طرف پھر پھر کے رچھا کرتے ہین اور کداچت تم یہ سمجھتے ہو کہ رام چندر کو شترہن پیارے نہین ہین سو تم تو ہمکو پران سے بشیش پیارے ہو راج کی رچھا کیونکر ہو سکیگی سو سات راتری یہان رہ کے پھر متھراپوری کو چلے جاؤ یہ سنکے شترہن نے بچار کرلیا کہ راجہ رامچندر پرسن ہوکے یہ بانی کہتے ہین جب سات راتری بیت ہوگئین تب رام چندر کے پاس جاکے پرارتھنا کی اور بھرت اور لچھمن سے آگیا لیکر مدھپوری کو چلے گئے۔

چوراسی سرگ سماپت

رام چندر بھائیون کے ساتھ اجودھیا پوری مین راج کرنے لگے ایک سمی ایک برودھ برہمن ایک مرتک بالک لیکر رام چندر کے دوار پر آکے رودن کرنے لگا اور بلاپ کرکے یہ کہنے لگا کہ پورب جنم مین مجھسے کون پاپ ہوگیا تھا کہ پتر میرا مرگیا اور پتر پتر پکارکے رودن کرتا تھا اور اپنے پاپون کو بھی اسمرن کرتا تھا اور بچار کرنے لگا کہ پانچہزار برس تپسیا کرکے اس پتر کو ہمنے پایا تھا اور بے کال یہ مرگیا اور تھوڑے کال مین اسکی ماتا پران کو تیاگ کردیگی مین نے آجتک نہ کوئی اہنسا پاپ کیا اور نہ کوئی دوسرا ادھرم کیا اور کدا چت یہ کہا جاوے کہ میری استری نے پاپ کیا ہو یا میرے کل مین دوسرا کوئی ادھرمی کیے ہو تو میرے کل مین بھی کوئی ایسا معلوم نہین ہوتا ہی سو جبتک سنسار مین رہے تب تک اُچت ہی کہ دیو کرم اور پتر کرم اور رشی کرم کرتا رہے اور رام چندر کے راج مین تو ایسا کہین نہین سنا گیا تھا کہ کوئی بے کال کے مرا ہو سو ہے رام چندر اس پتر کو جلادو اور جو نہ جلاؤگے تو اسی دوار پر اپنی استری کے سمیت پران کو تیاگ کردونگا اور یہ بالک مرتک تمھارے ادھرم سے مرگیا ہی کیونکہ اکچھواکُ بنس کے راج مین تو ایسا نہین ہوا کہ کوئی بالک مرجائے پر تو اب رام چندر کے راج مین یہ کلنک لگ گیا۔

پچاسی سرگ سماپت

رامچندر بچار کرنے لگے کہ کس کارن سے پتر اسکا مرا ہی تب رام چندر نے بششٹ جی اور منتری لوگ اور رشیون سے پوچھنے لگے کہ آپ لوگ اسکو بچار کیجیے کہ اس برہمن کا پتر کس کارن سے مرگیا ہی تب نارد جی کہنے لگے کہ ست جگ مین برہمن لوگ تپسی تھے اور اسکا پھل برہمنون کی سیوا سے تینون برن کو ملتا تھا اور سب کوئی دھرماتما تھے اور اکال مرتو کسی کی نہین ہوتی تھی جب ترتیا جگ آیا تب چھتری لوگ بھی تپسیا کرنے لگے اور برہمنو کا مان کم ہونے لگا اسلیے ایک چرن تو دھرم کا ٹوٹ گیا اور ایک انس برہمنو کا تیج کم ہوگیا اور برہمن لوگ مانس کھانے لگے اور متھیا بچن بھی بولنے لگے اور دواپر مین بیش لوگ تپسیا کرنے لگے اسلیے دو چرن دھرم کے ٹوٹ گئے اور بیش لوگ کہنے لگے کہ برہمن اور چھتری ہمسے بڑے نہین ہین اور جب کلجگ آویگا تب چھتری اور بیش اور شودر تپسیا کرینگے اور ادھرم بیش ہو جائیگا اور نیچ برن اپنے ہی کو بڑا سمجھینگے تو دھرم کی برددھی جاتی رہیگی اور جس راجہ کے راج مین بدیا اُپدیش ہوتا ہی اسمین سے آدھا پھل راجہ کو ملتا ہی سو پرجا کی رچھا اور پالن کرنا اُچت ہی آپ اپنے راج بھر مین پھر پھر کے دیکھیے کہ کون پاپی ہی جب یہ معلوم ہو جائیگا تب اس بالک کے

مرنے کا بھید مل جائیگا۔

چھیاسی سرگ سماپت

رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ اس برہمن سے کہدو کہ اس بالک کو تیل مین رکھدے کہ شریر اسکا نشٹ نہ ہو جائے یہ کہکے رام چندر نے پشپک بمان کو سمرن کیا اور وہ موجود ہو گیا اسپر چڑھ کے کھوجنے کو نکلے کہ کون ادھرمی کہان ہی پہلے پچھم دیس بعد اسکے اُتر دیس اور پھر پورب دیس کھوج گئے پر تو کہین کوئی پاپی نہ ملا تب دکھن دیس بندھ پربت پر چلے گئے اور دیکھا کہ ایک پُرش سر نیچے اور پیر اوپر لٹکا کے تپسیا کرتا ہی تب کہنے لگے کہ کیا چاہتے ہو تم برہمن ہو یا چھتری یا شودر ہو۔

ستاسی سرگ سماپت

تب وہ تپسی کہنے لگا کہ مین شودر ہون اور دیولوک کے جیتنے کی اچھا سے یہ تپسیا کرتا ہون اور شمبک میرا نام ہی یہ سنتے ہی رام چندر نے کھڑگ سے سر اسکا کاٹ لیا (بالمیک جی کا کہا ہوا تو یہی قدر ہی پرنتو دوسری رامائن مین لکھا ہی کہ جب رام چندر نے کھڑگ اٹھایا تب رام چندر کا ہاتھ رک گیا اور اپنے ہاتھ سے کہنے لگے کہ تم کسواسطے رک گئے ہو میری تو یہ بٹیا ہی کہ برہمن کے پتر کو جلاونگا اور میرا اوتار تو برہمنونکی رچھا کے واسطے ہوا ہی) بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب سر کھنڈن ہو گیا تب دیوتا استت کرنے لگے اور رام چندر سے کہا کہ آپ بردان کی جاچنا کیجیے تب رام چندر نے یہ بردان مانگا کہ وہ برہمن کا بالک جی جاوے تب دیوتا لوگ کہنے لگے کہ وہ بالک جی گیا اور وہ اپنے گرہ پر چلا گیا ہی رامچندر اگست رشی کا استھان یہان سے بہت سمیپ ہی اور بارہ برس جل مین تپسیا کرتے ہو گئے آج وہ نکلینگے آپ جل سے کے درشن کیجیے یہ سنکے رام چندر پشپک بمان پر چڑھ کے دیوتون کے سمیت اگست رشی کے استھان پر چلے گئے اور اگست رشی نے ستکار کیا اور دیوتا لوگ سرگ لوک کو چلے گئے اور رامچندر کو آسن پر بٹھا کے اگست رشی کہنے لگے کہ دھن بھاگ ہمارا ہی کہ آپکا درشن ہوا سو آپ ایک رات میرے استھان پہ باس کیجیے آپ چراچر کے رچھک ہین پراتہ کال چلے جائیے گا یہ کہکے ایک کنگن رام چندر کو دینے لگے تب رام چندر نے کہا کہ مین چھتری ہون اور چھتری کو پرتیگرہ کا لینا اچت نہین ہی تب اگست رشی کہنے لگے کہ جب سنسار کی سرشٹی ہوئی اُس سمے کوئی راجہ نہ تھا جب پرجا لوگ بیاکل ہو گئے تب برہما سے جاکے پرارتھنا کرنے لگے کہ دیوتون کا راجہ تو اندر کو بنا دیا پرنتو ہم لوگون کے واسطے بھی راجہ ہونا چاہیے اور جو راجہ ہوتا ہی اسمین اندر اور برن اور کوبیر اور سورج اور جمراج کا انس ہوتا ہی اور راجہ کو کچھ پاپ اور پُن

بادھا نہین کرتا سب کے بھاگی وہی لوگ ہوتے ہین سو اس بھوشن کو آپ گرہن کیجیے اسکے گرہن سے آپ اور ہم کا شت ہو جائیگے تب رامچندر کہنے لگے کہ یہ بھوشن آپ کو کہان ملا ہے۔

اٹھاسی سرگ سماپت

اگست رشی کا بچن ہے کہ جب ترتیا جگ پرارنبھ ہوا تب مین پھرتے پھرتے ایک دیس مین چلا گیا اور سو جوجن کا ایک بن تھا اُسمین اَن جلنتو نہین رہتے تھے اور نہ رشی لوگ رہتے تھے پرنتو وہ بن بہت اُدتم اور پھل پھول سے جگت تھا تب مین بچار کرنے لگا کہ یہان نہ تو بن جنتو ہین اور نہ کوئی رشی رہتے ہین کون کارن ہے اسی بیچ مین ایک سرور ایک جوجن کا دکھائی دینے لگا اُسمین ہنس اور چکوا چکئی بہت رہتے تھے یہ دیکھ کے چت میرا پرسن ہوگیا اور رات بھر اُسکے تٹ پر مین بیٹھا رہا پراتھکال نتیہ کرم کرکے پھر اُس سرور پر گیا تو کیا دیکھنے لگا کہ ایک سریر مرتک کا پڑا ہے اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ اسی چھن کا مرا ہوا ہے ایک مہورت تک دیکھتا رہا اسی بیچ مین ایک بمان آکاش سے آیا اسپر ایک سرگی دیوتا بیٹھا تھا اور انیک اپسرا تھین اور بہت سے گان اور بہت سے باجے بجاتی تھین اور کوئی چونر لیکر ہوا کرتی تھین اور کوئی چھتر لیے تھین اور سرگی دیوتا اُس مرتک کے مانس کو کھانے لگا اور جب وہ سب ستر کھا گیا پرنتو وہ جیسے کا تیسا بنا رہا اور مانس کھا کے اس سرور مین ہاتھ اور منھ دھونے لگا اور پھر بمان پر چڑھ کے سرگ لوک کو چلنے لگا تب مین اُس سے پوچھنے لگا کہ تم کون ہو اور دیوتا کا سروپ ہے اور مانس بھوجن کرتے ہو یہ دیکھ کے میرا روم روم کھڑا ہو جاتا ہے یہ سُنکے وہ سرگی کہنے لگا۔

نواسی سرگ سماپت

مین پورب جنم مین بدربھ دیس کا راجہ تھا اور میرا دو بھائی تھا میرا نام شویت تھا اور چھوٹے بھائی کا نام سورتھ تھا جب پتا ہمارے مر گئے تب پور باسیون نے ہمکو راج دیا اور ایک ہزار برس تک مین راج کرتا رہا دیو کرم اور پتر کرم اور دان پن کبھی نہین کیا ایک سمے رشی لوگ آئے مین نے پوچھا کہ اب کب تک مین جیتا رہونگا تب رشیون نے کہا کہ تھوڑے دن اور جیتے رہوگے تب مین اپنے چھوٹے بھائی کو راج دیکے تپیا کرنے لگا اور ایک ہزار برس تک تپسیا کی جب سریر میرا چھوٹ گیا تب مین برہم لوک کو چلا گیا اور بھوک پیاس سے بہت کلیشت تھا تب برہما سے پرارتھنا کرنے لگا کہ برہم لوک مین تو بھوکھ پیاس نہین ہوتی ہے مین کس واسطے بھوکھ اور پیاس سے بیاکل ہون تب برہما کہنے لگے کہ تم اپنے سریر سے مانس بھوجن کرو کارن یہ ہے کہ جب تم راجہ

تھے تب رجبی کرم مین بھول گیے کچھ دان اور پُن تمنے نہین کیا تھا اور تپسیا کرنے لگے تب کند مول اور پھل اکیلے ہی کھایا کرتے تھے اسی کارن سے یہان تمکو کچھ بھوجن نہین مل سکتا ہے سو تپسیا کا پھل تمکو یہ ملا ہی کہ مانس تمھارا بگڑنے نہین پاتا سو جب اگست رشی آوینگے اور اُنکو دان دوگے تب تمھارا اودھار ہوگا اور بھوجن پاؤگے تب وہ سُرگی ہمسے کہنے لگا کہ آپ ہی اگست رشی ہین آپ میرا کشٹ دور کیجیے تب اُسکو دُکھت دیکھ کے مین نے بھوشن کو لے لیا اور میرے دیکھتے دیکھتے وہ مرتک ستر ہکا گپت ہوگیا اور میری استت کرتا ہوا سرگ لوک مین چلا گیا اور سرگ مین سکھ بھوگ کرنے لگا سو آپ اس بھوشن کو لیجیے یہ دیوتا کا دھن ہی اسمین کچھ دوش نہین ہی۔

نبے سرگ سماپت

یہ سُنکے رام چندر کہنے لگے کہ یہ جو آپ نے کہا ہی کہ بن جنتو وہان نہین رہتے تھے اسکا کون کارن ہی تب اگست رشی پھر کہنے لگے کہ ست جگ مین ایک راجہ منو تھے اُنکے پُتر اچھواک تھے اُنکو راج دیکر منو کہنے لگے اور آشرباد دینے لگے کہ تم اجے ہوگے آج سے اوتم راجہ تمھارے بنس مین ہوتے جائینگے یہ کہہ کے تپسیا کرنے کو چلے گئے اور راجہ اچھواک سے سو پُتر ہوئے ننانوے تو بہت اچھے اور بڑے بدھمان ہوئے اور ایک جو سب سے چھوٹا تھا وہ بڑا ادھرمی اور دُشٹ ہو تب اچھواک نے نام اسکا ڈنڈ رکھدیا اور جب ڈنڈ بہت اُدھرم کرنے لگا تب ننانوے بھائی اور پتا اچھواک نے ایک چت ہوکے بندپربت پر دکھن دیس کا راج اسکو دیدیا اور ڈنڈ نے وہان ایک نگر بسایا اور نام اسکا مدھومان رکھا اور شُکراچارج کو اپنا پروہت بنایا اور راج کرنے لگا اور دھن اور دھانیہ سے پورن ہوگیا اور مدھومان بھی اندرپوری کے سمان شوبھائمان ہوگیا۔

اکانوے سرگ سماپت

ایک سمی شکراچارج راجہ ڈنڈ سے کہنے لگے کہ تھوڑی جگہ ہمکو بھی دیدو بن کنارے بسونگا راجہ نے جگہ دیدی اور شکراچارج وہان رہنے لگے ایک دن راجہ ڈنڈ اس بن مین شکار کھیلنے کے واسطے تھے اور شکراچارج کہین گئے تھے شکراچارج کے گرہ پر ایک کنیا تھی ڈنڈ دیکھ کے اور کام بسی ہوکر کہنے لگے کہ تم کسکی پُتری ہو تب وہ کہنے لگی کہ مین شکراچارج کی پُتری ہون اور نام میرا ارجا ہی تم بلاتکار سے ہمکو اسپرس مت کرو کیونکہ ایک تو پتا ہمارے تمھارے گرو اور دوسرے

مین بیع ہمن کی کنیان ہون جب یہ برتانت بتا ہمارے سنینگے تب تکو جلاکے بھسم کردینگے اور کرداچت نہ مانوگے تو میرے پتا سے کہو جو ہمکو وہ سمرپن کردینگے تب ہمکو کچھ عذر نہ ہوگا جدب ارجا نے یہ سب کہا پر نتو وہ کام کے بسی بھانہ مانا اور بلات کار سے اُسکے ساتھ بھوگ کرکے اپنے نگر مین چلا گیا اور ارجا رودن کرتی رہی۔

بانوے سرگ سماپت

شکراچارج کہین سے بھوجن لیکر آگئے اور بچار کیا کہ پہلے اپنی کنیا کو بھوجن کراکے تب مین بھوجن کرون تو دیکھا کہ کنیا رودن کرتی ہی پوچھا کہ ہے پتری کسو اسطے رودن کرتی ہی تب کنیا نے سب برتانت راجہ ڈنڈ کا کہدیا یہ سنتے ہوئے شکراچارج کرودھ مین ہوکر شاپ دینے لگے کہ رے ڈشٹ راجہ سات دن مین پتر و پریوار کے سمیت نشٹ ہو جائیگا اور سو جوجن تک تیرے راج مین اندر گردھ اور دھوری برساویںگے اور کوئی جیتا نہ رہے گا اور جو کوئی اس مین رہتا ہو وہ سات دن کے بھیتر نکلجائے یہ کہکے ارجا اپنی کنیا کو شاپ دیدیا کہ ری ڈشٹ جس سمے وہ تیرا بھجا پکڑنے کو چلا اُسی سمے شاپ کیون نہین دیا سو معلوم ہوتا ہی کہ تیری بھی اچھا ادھرم کی تھی سو تو یہین ایک جوجن مین رہیگی جب رام چندر آوینگے تب تیرا ادھار ہو جائیگا اور ایک جوجن تک دیوتا اور دانو تمہاری کچھ بادھا نہ کرینگے سو ہے رام چندر وہی یہ ڈنڈک بن کہلاتا ہی اور بہت سے رشی یہان تپشیا کرتے تھے اسی کارن سے جنستھان بھی کہلاتا ہی سو ہے رام چندر اب شام ہوگئی تب رام چندر یہ سنکے سندھیا کرم کرنے کو جل کے سمیپ چلے گئے۔

ترانوے سرگ سماپت

رام چندر سندھیا کرکے پھر اگست رشی کے استھان پر آئے اور کند مول پھل بھوجن کرکے اور رات بھر باس کرکے پراتھ کال نتیہ کریا کرکے اور اگست رشی کو پرنام کرکے کہنے لگے کہ جو آپ کی اگیا ہوتی تو مین اپنے استھان پر جاتا مین دھنیہ ہون کہ آپ کے درشن پائے اور پوتر ہوگیا یہ سنکے اور پرسن ہوکے اگست رشی کہنے لگے کہ یہ جو آپ نے کہا ہی کہ مین پوتر ہوگیا سو سب کو پوتر اور پرسن کرنے والے تو آپ ہین ارتھات آپ پرم ایشر ہین آپ کی جاترا سپھل ہووے اور آپ اپنے راج کی پالن کیجیے یہ سنتے ہی رام چندر ہاتھ جوڑکے کہنے لگے کہ اب اگیا ہو جائے تب اگست رشی نے اگیا دیدی اور رام چندر سب کو پرنام کرکے پشپک بمان پر چڑھ کے چلے اور چلنے کے سمے رشی لوگ رام چندر کو آشیرباد دینے لگے اور رام چندر اجودھیا پوری مین پہونچکر راج کرنے لگے اور لچھمن اور بھرت

کو بُلا کے سبھا مین بٹھالا -

چورانوے سرگ سماپت

رام چندر کی آگیا سُنکے دونون بھائی بیٹھ گئے اور رام چندر کہنے لگے کہ برہمن کا کاج تو ہوگیا اب میری اکا بچھار اجسو جگیہ کرنے کی ہی یہ بہت جد ایک اور بنیہ دایک ہی اور انیک پاپونکا ناش کرتی ہی سو جیسا بچار ہو ویسا کیا جائے یہ سُنکے بھرت کہنے لگے کہ ہے رام چندر دھرم دیہی تو آپ تو دہین اور سب کو پھل دینے والے ہین اور سنسار کے لوگ آپ کے نام کے اُسمرن کرنے سے اُودھار پاتے ہین بھرت کی یہ بانی سُنکے رام چندر آنند ہو گئے اور بھرت سے کہنے لگے کہ تم شدھ آتما ہو اور بدھمان ہو تمھارے بچن کو مان کے اب جگیہ نہ کرونگا -

پچانوے سرگ سماپت

رام چندر اور بھرت کی بانی سُنکے لچھمن جی بچار کرنے لگے کہ کداچت رام چندر کا منورتھ بھنگ تو نہ ہوتا ہو تب لچھمن جی کہنے لگے کہ آپ اشمیدھ جگیہ کیجیے یہ انیک پاپون کی ناش کرنے والی ہی اور اندر نے انیک پاپ کیے تھے اسی اشمیدھ جگیہ سے اُنکا پاپ سب دُور ہو گیا ایک سمے دتی کا پتر برترا جو بڑا بلوان اور سو جوجن اُسکے شریر کا بستار اور اُسکے تگونہ اونچا تھا اور بڑا دھرماتما اور تینون لوک کا راجہ تھا اور اُسکے راج مین دھرم کی بردھی سے پرتھی مین بے جوتے اَن پیدا ہوتا تھا ایک سمے برترا نے بچار کیا کہ تپسیا کرون تب مدھوا اپنے پتر کو راج دیکر تپسیا کرنے لگا یہ دیکھ کے دیوتا لوگ بیاکل ہو گئے اور اندر اور دیوتا لوگ بشنو سے پرارتھنا کرنے لگے کہ یہ دیت تو اپنی تپسیا کے بل سے تینون لوک کو جیت گیا جب تپسیا اسکی سماپت ہو جایگی تو ہم لوگونکو رہنے نہین دیگا سو آپ کوئی اُپاے کیجیے جسمین برترا کا بدھ ہو آپ سبکے سَرن دایک ہین -

چھیانوے سرگ سماپت

دیوتون کی بانی سُنکے بشنو کہنے لگے کہ پہلے تو برترا تم لوگونسے سنتر تا رکھتا تھا اور اسی سے مین بھی پرسن رہتا تھا سو وہ اب یہ جو چاہتا ہی کہ دیوتونکو جیت لون تو ایسا نہ ہوگا اور جدپ اپنے ہاتھ سے مین تو اسکا بدھ نہ کرونگا پرنتو میرا انس ایک بھاگ اندر مین اور دوسرا بھاگ اندر کے بجر مین اور تیسرا بھاگ پرتھی مین جہان وہ گریگا رہیگا اور اندر اپنے ہاتھ سے بدھ کرین اسکا کلنک اندر کو ہوگا یہ سُنکے اندر دیوتون کو لیکر جہان برترا سُر تپ کرتا تھا چلے گئے اور دیکھا کہ تپسیا کے تیج سے پرکاشت ہی یہ تیج دیکھ کے دیوتا لوگ ڈر گئے پھر ساہس کرکے اندر سے کہنے لگے

کہ اسکا بدھ کیجیے تب اندر نے بجر کا پرہار کیا اور سر اُسکا کٹ کے بھوتل مین گر پڑا تب برھمہ ہتیا
سروپ دھاری ہو کے کھیدنے لگی اور اندر بھاگنے لگے اور تینون لوک مین سرن نہ پایا تب دیوتا
لوگ بشنو کے پاس جا کے استت کرنے لگے کہ آپ سرن دیجیے اور جانڈال کو تو لوگ کھڑا بھی
رہنے دیتے ہین پرنتو اندر کو برھمہ ہتیا کھڑا نہین ہونے دیتی تب بشنو کہنے لگے کہ اندر سے کہدو
کہ اشمیدھ جگیہ کرین جسمین میری پرسنتا ہووے کیونکہ اندر نے اپنے سوارتھ کے واسطے برترا سُر
کا بدھ کیا ہی یہ کہ کے بشنو اپنے بشن لوک مین باس کرنے لگے۔

ستانوے سرگ سماپت

جس سمی برھمہ ہتیا اندر کو کھیدنے لگی اُس سمے اندر بھاگتے اور گرتے جاتے تھے اور بھات
جو کشٹ چوراسی بھرمن کا ہوتا ہی وہی گت اندر کی ہو گئی سو ہے رام جندر ادھرم کا پھل ایسا ہی
ہوتا ہی جب اندر آسرن ہو گئے تب اندر ایک سرور مین جہان کمل بہت تھے سروپ اپنا چھوٹا
دھارن کر کے اُسی مین پرویش کر گئے اور برھمہ ہتیا اُسی جگہ سرور کے تٹ پر کھڑی ہو گئی اور اُس
سمے پرتھی مین اکال بھی پڑ گیا اور سرور اور ندی سب سوکھ گئین اور بہت سے جل جنتو نشٹ
ہو گئے تب بشنو دیوتون ہمیت اندر کے پاس سرور کے تٹ پر جا کے اشمیدھ جگیہ دیوتا لوگون سے
کرانے لگے جب جگیہ سماپت ہو گئی تب برھمہ ہتیا اندر کو چھوڑ کے کہنے لگی کہ اب مین کہان جاؤن
یہ سنکے دیوتا کہنے لگے کہ ایسی سامرتھ کسی کی نہین ہی کہ کوئی تمکو اکیلا گرہن کرے سو تم چار استھان
پر باس کرو اور پسند کرو کہ کہان رہو گی تب برھمہ ہتیا کہنے لگی کہ ایک تو ندیون مین ہمارا باس
ہو گنگا مین باس نہ رہے اور دوسرے اوسر اور تیسرے استری کے رجوسلا دھرم مین جو جوبا
ہوتی ہین اُن مین باس ہو اور چوتھے اُس پُرش مین باس ہو جو برہمن کو متھیا کلنک لگاتے ہین
اور نندا کرتے ہین اور شاستر کو تچھ جانتے ہین تب دیوتون نے ایو مستت کہدیا یہ کہ کے دیوتا لوگ
تو اپنے اپنے استھان پر چلے گئے اور پرتھی مین جگیہ ہونے لگی لچھمن جی کا بچن ہی کہ یہ اشمیدھ جگیہ ایسی
اُتم ہی جو بھرت جی بھی اسکو پسند کرین تو اشمیدھ جگیہ کیجیے۔

اٹھانوے سرگ پرسماپت

یہ سنکے بھرت جی نے بھی پسند کیا تب رام جندر پرسن ہو کے اشمیدھ جگیہ کا پھل کہنے لگے کردم
نامی ایک راجہ تھے اور اُنکے پتر ایل نام تھے اور بڑے پرتاپی تھے اور پرتھی کا پالن کرتے تھے

اور جدپے تم راجہ تو تھے پرنتو ایک سمے شکار کھیلنے کو ایک بن مین چلے گئے اور مرگون کو مارتے مارتے جہان شام کارتک کا جنم تھا اُس بن مین چلے گئے جس سمے مہادیوجی پارتی کے ساتھ بہار کرتے تھے اور پارتی کو لجّا ہو گئی اور مہادیوجی سے کہنے لگین کہ جو کوئی اِس بن مین آوے استری روپ ہو جائے تب مہادیوجی کی کرپا سے پسو اور پچھی اور برچھ سب استری سروپ ہو گئے راجہ ایل اُس سمے وہان چلے گئے تھے اور راجہ کی سینا اور باہن سب استری ہو گئے تب سب کوئی بچار کرنے لگے کہ کون گت ہم لوگون کی ہو گئی مہادیوجی سے جا کے پرارتھنا کرنے لگے تب مہادیوجی ہنسکے کہنے لگے کہ کون بردان کی پُرش ہونا چھوڑ کر جا چنا کرتے ہو یہ سُنکر راجہ دُکھت ہو کے مون ہو گئے اور بچار کیا کہ کیا کرون تب پارتی جی سے پرارتھنا کرنے لگے کہ آپ ہمارے اوپر کرپا کرکے اودھار کر دیجیے تب پارتی جی کہنے لگین کہ مین اردھنگی مہادیو کی کہلاتی ہون اسلیے مین آدھا بردان دے سکتی ہون اور آدھا مہادیوجی سے مانگ لو تب راجہ کہنے لگے کہ آدھے بردان سے آدھا پُرش اور آدھی استری کس طرح رہونگا سو ایک مہینے تک پُرش اور ایک مہینے تک استری رہون مہادیوجی نے ایوَمستُ کہدیا۔

ننانوے سرگ سماپت

رام چندر کا بچن ہی کہ راجہ سینا کے سمیت استری ہو کر اُسی بن مین رہنے لگے اور وہان ایک پربت کے سمیت ایک سرور تھا اُسکو دیکھ کر راجہ کا چت پرسن ہو گیا اور وہان ایک بدھ نام رشی جل مین تپسیا کرتے تھے راجہ کو استری دیکھ کے بدھ موہت ہو کے کام بسی ہو گئے اور سرور کے تٹ پر آ کے پرارتھنا کرنے لگے اور کہنے لگے کہ تم کون ہو ایسا سروپ تو دیبی کا بھی نہین ہی راجہ نے تو کچھ جواب دیا پرنتو سینا کے لوگ جو استری ہو گئے تھے کہنے لگے کہ یہ استری بے پت کی ہین اور پت کھوجنے کے واسطے اِس بن مین بھرمن کرتی ہین آپ انکے ساتھ بھوگ کیجیے یہ سنکے بدھ بھوگ کرنے لگے۔

ایکسو سرگ سماپت

بھوگ کرکے بدھ نے کہدیا کہ مین چندرما کا پُتر ہون جب مہینا پورا ہو گیا تب اُس سمے بدھ ایل کے ساتھ سین کیے تھے کہ ایل پُرش ہو گئے یہ چرتر دیکھ کے بدھ پھر سرور مین جا کے تپ کرنے لگے اور راجہ ایل جو پُرش ہو گئے بدھ سے پوچھنے لگے کہ سینا ہماری کہان ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب کامی کام کے بس ہو جاتا ہی تو متھیا بچن بھی کہتا ہی بدھ کہنے لگے کہ جہان تمہاری سینا تھی وہان پتھر گرے اور سب نشٹ ہو گئی تم نربھو ہو کے یہان باس کرو یہ سُنکر راجہ رودن کرنے

لگے کہ میری سینا نشٹ ہوگئی اور سسو بندسار تھی ہمارا بڑا بدھان اور دھرنا تماتھا اب
کون مُنھ لیکے جاؤنگا تب پھر بُدھ کہنے لگے کہ تم سچ کہتے ہو کس طرح جاسکتے ہو ایک برس ابہی
جگہہ جاؤ مین سب سینان تمہاری جلادونگا یہ سُنکے راجہ پرشن ہوگئے اور بچار کیا کہ یہ دیوتا
اور تمہی ہین او شیہ سینا ہماری جی جاگی جب پھر مہینا تمیت ہوگیا تب استری ہوگئے اور بُدھ
بھوگ کرنے لگے جب نوان ماس پورا ہوگیا تب ایک پُتر کا جنم ہوا اور نام اُس پُتر کا پورورروا
رکھا اور بدھ بہت آنند ہوگئے اور راجہ ایل اپنے راج مین جانے کے لیے بچار کرنے لگے اور بُدھنے
یہ بچار کیا کہ پورورروا پُتر کو لیکر مین کیا کرونگا اسی بیچ مین چیون رشی اور دوسرے رشی لوگ آگئے تب
بُدھ کہنے لگے کہ ان راجہ ایل کے کلیان ہت کچھ آپ لوگ جتن کیجیے۔

اکیسو ایک سرگ سماپت

تب سب رشی لوگ پرتھک پرتھک آشرباد دینے لگے اور کہنے لگے کہ راجہ اشمیدھ جگیہ کرو کہ
مہادیو جی کی پرسنتا سے جو پُرش اور استری ہو اکرتے ہو پُرش ہو جاؤ یہ کہہ کے رشی لوگ جگیہ کرانے
لگے تب مہادیو جی پاربتی کے ساتھ آئے اور پرشن ہو کے آشرباد دینے لگے کہ مین پرسن ہوگیا تم
کیا چاہتے ہو تب رشی لوگ کہنے لگے کہ یہ راجہ جس طرح پہلے پرش تھے اُسی طرح سدا کال پُرش
رہین اب استری نہ ہون یہ سنکے مہادیو جی نے ایومست کہدیا اور انتر دھیان ہوگئے اور برہمن
لوگ آشرباد دینے لگے۔

اکیسو دو سرگ سماپت

پھر رامچندر کہنے لگے کہ منتریونکو بُلاکر جگیہ کے لیے بچار کیا جاے تب سب منتری لوگ اور
برہمن بلائے گئے اور رام چندر بہت آنند ہوگئے اور سب کسی نے رام چندر کو آشرباد دیا اور کہا کہ
جگیہ کا پرارنبھ کیا جائے اور برہمن اور رشی بلائے جائین اور ہنومان جی لنکا مین جاکے بھبیکھن کو
اُنکی استری اور منتریون کے سمیت بُلالاوین اور جتنے راجہ لوگ ہین سب کو نیوترن بھیجا جائے
اور جگیہ منڈپ گومتی کے تٹ پر بنایا جاوے اور سب کے نیوترن مین یہ لکھدیا جائے کہ یہ
استھان بہت پونیت ہی اور چار سو برہمن جگیہ کرانے والے تت پر کیے جائین اور جتنا جوگ سبکو
بھوجن دیا جائے اور انیک پرکار کا بھوگ پدارتھ تیار کیا جائے اور انیک ہزار گاڑی جنس
ارتھات تیل اور سونٹھ اور موتھی اور لون اور گھی اور سیل آدمنگا یا جائے کیونکہ سامگری کم
ہونے سے جگیہ نشٹ ہو جاتی ہی اور بچ جانے سے بردھی ہوتی ہی اور جگیہ منڈپ کے چاروں

طرف بازار بنا دیا جائے اور جگیہ کی رچھا کرنے کے واسطے بیر لوگ موجود رہین اور راجون کو سُندر سُندر استھان باس کے لیے دیے جائین اور کنچن کی جانکی اردھانگ استری بنائی جائے اسلئے کہ جبتک استری نہ ہو جگیہ کی پوری سماپتی نہین ہوتی اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہی کہ جو استری پردیس مین ہو یا برودھ ہو یا بیمار ہو یا مر جائے تو کُش یا سوبرن کی استری بنا کے جگیہ کیجائے سو بھرت سونے کی استری بنا کے جگیہ منڈپ مین لے چلین اور راجون اور رشیون کے لیے اُتم اُتم گرہ بنائے جائین اور سب گرہون مین بھوجن کی سامگری رکھی جائے اور سُگریون دینے کے واسطے تکھیا بنائے جائین اور بھبھیکھن کی استری اور راجہ اور رشیو نکی استریون کا ستکار کرین۔

اکیسو تین سرگ سماپت

یہ سُنکے لچھمن جی نے سب سامگری موجود کر دی اور رامچندر دیکھ کے آنند ہو گئے اور لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن راجون کی سیوا اور ستکار مین تت پر رہنا اور راجہ لوگ رامچندر کو بھینٹ دینے لگے اور رام چندر نے بھرت کو آگیا دی کہ تم جا کر سامگری دیکھو کچھ کمی تو نہین ہی یہ سُنتے ہی سب کوئی اپنے اپنے کام پر تت پر ہو گئے اور جگیہ کا پرارمبھ ہو گیا اور لچھمن جگیہ کی رچھا کرنے لگے اور سب کسی کے مُنھ سے یہی شبد اُچارن ہوتا تھا کہ دیو دیو سوا اے دینے کے دوسرا شبد نہین ہوتا تھا اور کوئی پُرش ملین اور دکھیا نہ تھے اور دھاتا لوگ پرسنا کرنے لگے کہ ایسی اُتم جگہ تو ہمنے کہین نہین دیکھی ہی اور جہان کوڑی کا خرچ ہو وہان اشرفی دینے لگے اور رتن اور ہیرا اور من اور زر و اور اشرفی جسکو جو اچھا ہوتی تھی اُسکو وہ دیا جاتا تھا اور سُگریون اور بھبھیکھن بستر اور بھوشن بانٹتے تھے۔

اکیسو چار سرگ سماپت

اسی سمے اپنے سکھون کے سمیت بالمیک جی بھی آئے اور جگیہ دیکھ کے آنند ہو گئے اور سُگریون نے سب سامگری بھوجن کی آگے لا کر رکھدی اور بالمیک جی انگیکار کر کے کُش اور لو کو اُپدیش کرنے لگے کہ تم لوگ رام چرتر آنند ہو کے گان کرو اور راج مارگ اور جگیہ منڈپ مین اور رام چندر کے دوار پر گان کرو اور اپنے کھانے کے واسطے سُندر سُندر پھل لاتا ہون لیتے جاؤ اور رامچندر کے آگے بہت بدھ سے گان کرنا اور بیس بیس سرگ رامائن روز روز سُنانا اور سُر تال اور سب بیلا کا بہت خیال رکھنا اور کوئی کچھ دیوے تو نہ لینا کیونکہ ہم رشی

کہلاتے ہین وشن سے کیا پرو جن ہی اور جو رام چندر پوچھین کہ تم کسکے پتر ہو تو تم یہی کہنا کہ ہم بالمیک
جی کے سکھ ہین اور پہلے بال کانڈ مین نارد کا اپدیش روز روز پاٹھ کر کے تب بیس بیس سرگ سُنانا
یہ سب سمجھا کے بالمیک جی مون ہو گئے تب کُش اور لو نے کہا کہ ایسا ہی ہم لوگ کرینگے۔

ایکسو پانچ سرگ سماپت

جب رات تیت ہو گئی تب دونون بھائی پرات کال اشنان اور اگنی ہوتر کرم کر کے رام چرتر گان
کرنے لگے اور رام چندر نے یہ برتانت سُنا کہ دو مُن بالک بہت اچھا گان کرتے ہین یہ سب کوئی
سُنکے موہت ہو گئے اور راجہ اور رشی اور پنڈت اور برہمن اور بیس اور بیاکرنی اور گانے والے
اور شاستری اور کب اور گندھرب کو رام چندر نے بلایا اور سب کوئی بیٹھ گئے اور رامچندر
نے اگیا دی کہ دونون بالک گانے والے سبھا مین بُلائے جاوین تب دُوت بُلا لائے اور دونون
بالک آکے گان کرنے لگے اور سب کوئی سُنکے ہرکھت ہو گئے اور سب کی درشٹ کس اور لو کی
طرف لگ گئی اور آپس مین لوگ کہنے لگے کہ یہ دونون بالک رامچندر ہی کے سروپ ہین اور
یہ پرتیتی ہوتی ہی کہ رامچندر تین سروپ ہو کے بیٹھے ہین اور دونون بالک پہلے نارد کا اپدیش
گان کر کے تب بیس بیس سرگ روز گان کیا کرتے تھے جب مدھ کال ہو گیا تب مون ہو گئے
اور رامچندر بہت پرسن ہو کے کہنے لگے کہ ہے بھرت ان بالکون کو کچھ دینا چاہیئے سو اٹھارہ
اٹھارہ ہزار اشرفی دیجاوین اور سوا اسکے اور کچھ اچھا کرین تو وہ سب دیا جائے یہ سُنکے
بھرت جی اٹھارہ اٹھارہ ہزار اشرفی لا کے دینے لگے پرنتو بالکون نے نہین لین پہلے تو
چکت ہو گئے اور کہنے لگے کہ رامچندر اس چرتر کی مہما کو نہین سمجھے اور ہم لوگ تو بن کے
رہنے والے کند مول پھل کھا کے رہتے ہین اشرفی سے کیا پروجن ہی یہ بانی بالکونکی سُنکے
سب لوگ بسمت ہو گئے کہ برہمن کو یہ دھیرتا کہان سے ہو گئی اور رامچندر یہ سُنکے پوچھنے
لگے کہ اس کابیہ کو کسنے بنایا ہی پھر بچار کیا کہ مین تو سُن چکا ہون کہ اسکو بالمیک جی نے بنایا ہی
تب پھر پوچھنے لگے کہ بالمیک جی کہان ہین تب بالک لوگ کہنے لگے کہ جگیہ منڈپ مین موجود ہین
اور چوبیس ہزار اشلوک اور پانچسو سرگ چھ کانڈ بالمیک جی نے رامائن مین بناتے ہین جبتک
سنسار کی استھتی رہیگی تب تک یہ کتھا رہیگی اور جو اس چرتر کو سرون کرینگے اور سُناوینگے انکی
بھی استھتی بنی رہے گی۔

ایک سو چھ سرگ سماپت

رامچندر نت نت گان چہ ترسنے لگے جب سیتا کے چرتر تک گان کر چکے ارتھات سکر چکا سیتا کو نکال دیا تھا تب رام چندر سمجھ گئے کہ یہ سیتا کے پتر ہین دونون کو بلا کے کہنے لگے کہ تم لوگ بالمیک جی سے کہدینا کہ جو جانکی مین کچھ دوش نہ ہو تو یہان چلی آوین یہ سنکے دوت لوگ بالمیک جی کو پرنام کرکے کہنے لگے کہ رامچندر نے یہ بر تانت کہدیا ہی بالمیک جی نے کہا کہ بہت اچھا تب دوت لوگون نے رام چندر سے کہدیا اور رام چندر بہت آنند ہوگئے اور اُس دن سب کسی کو بسرجن کردیا اور کہا کہ اب کلھ جانکی کی شپتھ کا بچار کیا جائیگا۔

ایکسو سات سرگ سماپت

رات بھر تو رام چندر جانکی کے دھیان مین رہ گئے پراتہ کال سبھا مین جا کے بیٹھ گئے اُس سمے بشسٹ جی اور نارد رشی اور پربت رشی اور بسوا متر اور شکراچارج اور مارکنڈے اور چیون منی اور بھاردواج منی اور گوتم رشی اور بھبیکھن اور سگریون اور دوسرے بانر لوگ اور دیس دیس کے راجہ اور برہمن اور چھتری اور بیس اور شدر بہت سے مہاتما بیٹھے تھے جس طرح مورتی کی درشٹی ایک ٹک رہتی ہی اسی طرح سے سب لوگ ایک درشٹ ہوگئے کہ دیکھا چاہئے سیتا کب آتی ہین اور کیا ہوتا ہی اسی بیچ مین آگے آگے بالمیک جی اور پیچھے پیچھے جانکی جی سر کو نیچے کیے ہوئے چلی آئین اور دونون نیتر سے جل چلا جاتا تھا اور جس طرح سے برہما کے پیچھے سرستی چلتی ہین اسیطرح جانکی جی بالمیک جی کے ساتھ تھین جانکی کو دیکھ کے سب کے چت مین مہا دُکھ ہوگیا پر تو یہ نشچے کر لیا کہ جنم تو سپھل ہوگیا اور بہت سے لوگ رامچندر کو دھنہ دھنہ کہنے لگے اور بہت لوگ کہنے لگے کہ رامچندر کیا دھنہ ہین جانکی جی کی دھیرتا کو دیکھنا چاہیئے اور بہت لوگ رامچندر اور جانکی دونونکو دھنہ دھنہ کہنے لگے اور بالمیک جی سبھا کے مدھ مین یہ کہنے لگے کہ سیتا پت برت اور دھرم جارنی ہین اور لوکاپواد سے تیاگ ہوگئی تھین آپ لوگونکو بسواس دینے کے لیے آئی ہین اور یہ کش اور لو جانکی کے پتر ہین اور ایک ہی ساتھ دونون تیرون کا جنم ہی اور یہ مین ست کہتا ہون متھیا نہین ہی اور مین نے اینک ہزار برس تپسیا کی ہی اپنی ست تپسیا کی شپتھ کرتا ہون کہ جو جانکی جی شدھ نہ ہون تو سب تپسیا کا ہمارا پھل نشٹ ہوجائے اور مین جانکی کو پہلے شدھ جانتا تھا اور اپنے استھان پر رہنے سے نشچے جانتا ہون ہے رامچندر آپ نے جو لوکاپواد لگا کے جانکی کو نکال دیا بہت انوچت کیا۔

ایکسو آٹھ سرگ سمایت

راحم چندر بالمیک جی اور جانکی جی کیطرف دیکھ کے بانی کہنے لگے کہ آپ نے جو کہا ہے وہ سب ست ہے ہمکو تو پہلے بھی کچھ سندیہ نہ تھا سو اب کچھ شپتھ اور پرچھا کا پرو جن نہین ہے ارتھات بالمیک جی کرودھ نہ ہو جائین اور یہ دونون ہمارے پتر ہین اور جانکی کی پرتیتی میرے اوپر ابتک ویسی ہی ہے پرنتو لوکاپواد بڑا پربل ہے یہ کہکے مون ہو گئے اور دیوتا لوگ رامچندر کی ابھپرائے سمجھ گئے کہ رامچندر اوشیہ سیتا کی پرچھا لینگے پھر رامچندر کہنے لگے کہ جگت مین اچھے پرکار سے جانتا ہون کہ جانکی نردوش اور شدھ ہین پرنتو لوک اپواد بڑا پربل ہے اسلئے مین شپتھ دینے کو کہتا ہون کہ سب کوئی دیکھین تب تک سندر سگندھ بایو بہنے لگی اور اندر اپنی باٹکا کے پشپ کی سگندھ دینے لگے یہ اچرج دیکھ کے سب کوئی چکرت ہو گئے کہ ایسی سگندھ تو دیولوک مین ہوتی ہے اور جانکی ہاتھ جوڑ کے کہنے لگین کہ جو رامچندر کو منسا باچا اور کرمنا سے جانتی رہی ہون تو یہ دھرتی پھٹ جائے اور جو رامچندر سے ایک چھن بھی دوسری طرف چت نہ گیا ہو تو دھرتی پھٹ جائے تین بار جانکی جی نے شپتھ کی اسی بیچ مین دھرتی پھٹ گئی اور ناگ لوگ ایک سنگھاسن جڑاؤ اوسپر ایک دیبی لے کے نکل آئے اور جانکی کا ہاتھ پکڑ کے سنگھاسن پر بٹھال لیا تب گڑدیو جی نے اس سنگھاسن کے مدھیہ بھاگ ہو کر اٹھا لیا اور آپسرا سب سیتا کی پوجا کرنے لگین اور سب کسی کے دیکھتے دیکھتے سیتا رساتل کو چلی گئین اور دیوتا پھولون کی برشٹ کرنے لگے اور یکبارگی سب دیوتون کے مکھ سے یہ بانی اچارن ہونے لگی کہ جانکی جی دھنیہ ہین یہ سب کہکے دیوتا لوگ آکاش مین چلے گئے یہ سب چرتر دیکھ کے سب لوگ بسمت ہو گئے اور یہ چرتر تینون لوک مین پرسدھ ہو گیا بہت لوگ تو ہرکھت ہو گئے اور انیک لوگ کی سمادھی لگ گئی سب کوئی رامچندر کو دیکھنے لگے اور سیتا کو دھرتی مین سماتے دیکھ کے بسمت ہو گئے

ایکسو نو سرگ سماپت

جب جانکی جی رساتل مین پرویش کر گئین تب بانر لوگ تراہ تراہ کرنے لگے اور رامچندر بھی ایک چھن بسمت ہو گئے اور رامچندر کا سر نیچے کو ہو گیا اور رودن کرنے لگے پھر شوک اور کرودھ مین مگن ہو کر کہنے لگے کہ جگت مین انیک شوک ہمکو پراپت ہوئے پرنتو ایسا کلیش کبھی نہ ہوا اور اتنا سوچ تو ہمکو جب لنکا مین گئی تھین تب بھی نہ ہوا تھا سو ہے دھرتی تم جانکی کو دیدو تم

میری ساس (सास) ہو یا تم ابھی پھٹ جاؤ مین بھی سما جاؤن تم بہت جلد سیتا کو دیدو اور جو نہ دوگی تو مین پرلے کر دونگا جب رام چندر کرودھ مین ہو گئے تب برہما دیوتون کے ساتھ آ کے رامچندر کو سمجھانے لگے کہ ایسا نہ ہو کہ پرتھی کی پرلے کر دین اور یہ کہا کہ آپ نے تو سب کارج جسکے واسطے منش اوتار دھارن کیا تھا سدھ (सिद्ध) کر دیا اور پرتھی بھی کہنے لگی کہ مین جانکی دیدونگی پرنتو رامایَن چرتر جو سروَن کرتے ہو یہی جانکی سروپ ہین اور سب چرتر بالمیک جی کہہ چکے ہین اور یہ کاویہ (काव्य) بالمیک جی کی ستّ (सत्य) ہی آپ اس رامایَن کو آدہے سے انت تک سُن جایئے یہ سب کہہ کے برہما برہم لوک کو چلے گئے اور دیوتا لوگ دھنیہ دھنیہ کہنے لگے اور رام چندر بالمیک جی سے کہنے لگے اور سمجھ گئے کہ آپ کی بانی سنیہ ہر او شیہ جانکی ہی رامایَن چرتر مین ہین یہ کہہ کے کُش اور لو کو سبھا مین لے گئے اور سبھا کو بسرجن کر کے بدھ پوروک (विधि) سنکلپ کرنے لگے اور رام چندر جانکی کے سوچ مین ہو گئے اور بچار کیا کہ کلھ کتھا سنونگا۔

ایکسو دس سرگ سماپت

جب راتری تبیت ہو گئی تب پراتہ کال سب راجہ و رشی لوگ سبھا مین بیٹھ گئے اور کُش اور لو دونون پُترونکو رامچندر نے آگیا دی کہ گان کرو تب کُش اور لو گانے لگے اور آدہے سے انت تک تو سب کوئی بڑے پریم سے سُن گئے پرنتو جب جانکی کے بسرجن کا چرتر سننے لگے تب بکھا دہو گیا اور بسمت ہو گئے اور سبھا کے لوگونکو رامچندر نے بسرجن کر دیا اور اجودھیا پوری مین چلے آئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ رام چندر نے آدہے سے انت تک دس ہزار جگیہ کیئن اور دچھنا اور دان بہت سا دیا اور رامچندر کے راج مین سب کے سب دھرم پر تت پر تھے اور رام چندر اچھے پرکار سے پرجا کا پالن کرتے رہے اور سمے کال پر برکھا ہوتی تھی اور کسی کو کوئی روگ نہین ہوتا جب بہت کال بتیت ہو گیا تب پہلے کوشلیا جی بعد اسکے سومترا انکے بعد کیکئی کا سُرگ ہوا اور بعد اسکے جتنے راجہ دسرتھ کے سمیپی (समीपी) تھے سب کی موکھ ہو گئی اور رامچندر نے سب کا سرادھ کرم بدھ پوروک (विधि) کر دیا اور گیارہ ہزار برس رامچندر بھوتل مین رہے۔

ایک سو گیارہ سرگ سماپت

ایک سمے راجہ کیکئی (केकय) نے گارگ رشی اپنے گرو کو رامچندر کے پاس بھیجا اور دس ہزار گھوڑے اور بہت رتن بھی بھیجدیے جب رامچندر نے دیکھا کہ گارگ رشی آتے ہین تب تک کُش (?) آگے جا کے

لیو الائے اور جس طرح سے اندر برہسپت کی سیوا کرتے ہین اُسی طرح سے سیوا کرنے لگے اور کشل منگل
پوچھنے لگے تب گارگ رشی کہنے لگے کہ بہت آنند ہی پرنتو یہ کہنے لگے کہ تھوڑے دن سے گندھرب
لوگ دشٹ ہو گئے ہین اور سندھ دیس مین باس کرتے ہین اور جدھ کرنے کی اچھا رکھتے ہین اور
یہ شیلوکھ گندھرب کے تین کروڑ پتر ہین سو اُن سبھونکو جیت کرکے آپ نگر بسا دیجیے یہ سنکے
رامچندر نے پھکل اور تچھ بھرت کے پترونکو آگیا دی کہ تم جاکے جدھ کرو اور بھرت کو آگیا دی کہ تم
سینا دھیس ہو کر جاؤ اور سب کو جیت کے نگر بسا دو یہ سنکے دونون پتر اور بھرت سینا کے سمیت
چلے اور جس سمی بھرت چلے اُس سمی بیاگھر اور سنگھ اور پنچھی اور جتنے مانس کے کھانے والے
اور رودھر پان کرنے والے تھے سینا کے ساتھ چلے۔

ایکسو بارہ سرگ سماپت

گارگ رشی بھرت کو ساتھ لیکے ککئی پور مین گئے اور راجہ کیکی سینا لیکر گندھرب دیس مین
پہونچ گئے اور سنگرام کا پرارنبھ ہو گیا سات دن اور سات رات برابر جدھ ہوتا رہا پرنتو کسی کی جے
اور پراجے نہ ہوئی اور پرتھی رودھر اور مانس سے جکت ہو گئی تب بھرت نے کرودھ ہو کے کال استر
جسکا نام سنبرت تھا پرہار کیا اور سب کے سب مارے گئے یہ چرتر دیکھ کے دیوتا لوگ آنند ہو گئے
اور بھرت نے دو نگر بسا دیے ایک تچھ شیلا پوری اور دوسرا پھکل کے نام پھکلاوت اور بہت سے
تالاب بنوا کر شبھ باٹکا دی اور بھرت پانچ برس وہان رہ کے اور پترونکو اپنے چھوڑ کے اجودھیا
مین چلے آئے۔

ایکسو تیرہ سرگ سماپت

رامچندر اور لچھمن یہ چرتر سنکے بہت آنند ہو گئے ایک سمی رامچندر سبھا مین اپنے بھائیونکے سمیت
بیٹھے تھے اور کہنے لگے کہ ایک دیس کاروپتھ پچھم اور اُتر کے کونے پر ہی وہان بھی دو نگر بسائے جاوین
اور وہانکا راج لچھمن کے پترونکو دیا جائے ارتھات انگد اور چندر کیتو کو تب بھرت نے کہا کہ یہ دیس
بہت اُتم ہی اور شیگھر راج دینا چاہیے تب بھرت اور لچھمن دونونکو پترونکو ساتھ لیکر گیے اور دو نگر بسا کے
چلے آئے اور رام چندر چارون بھائی اجودھیا مین بہار کرنے لگے۔

ایکسو چودہ سرگ سماپت

چارون بھائی نت نت کس اور لو کا گان سنا کرین ایک سمی کال تپسی کا سروپ دھارن کرکے
رام چندر کے دوار پر آکر کھڑا ہو گیا اور کہا کہ مین اتی بل کا دوت ہون اور اتی بل برہما کو کہتے

کہتے ہین اتھوا البشنو بھی کہلاتے ہین یہ سُنکے لچھمن جی رامچندر سے کہنے لگے کہ ایک تپسی آئے ہین
اور کہتے کہ اتی بل کا دوت ہون تب رام چندر نے اگیا دی کہ بہت جلد بلا لاؤ یہ سُنکے لچھمن جی بلا لائے
اور تپسی رامچندر کا تیج دیکھ کے کھڑے ہو گئے اور رام چندر ستکار کرنے لگے اور تپسی نے آشیرباد دیا
اور رام چند ٹھال کے کشل منگل پوچھنے لگے بعد اسکے رام چندر نے پوچھا کہ تم کون ہو اور کس
کارج کے واسطے آئے ہو تب وہ تپسی کہنے لگے کہ آپ سے ہمکو کچھ اکیلے مین کہنا ہی سو آپ
یہ پرتگیا کر لیجیے کہ جب تک مین بات چیت کرون تب تک کوئی آنے نہ پاوے اور نہ کوئی
سننے پاوے اور جو کوئی آویگا اور بات سنیگا اُسکا بدھ ہو جائیگا تب رام چندر نے لچھمن کو بلا کر
کہا کہ تم دوار پر کھڑے رہو کوئی آنے نہ پاوے اور جو کوئی آویگا اور بات چیت سنیگا وہ بدھ ہوگا
لچھمن جی نے رام چندر کی آگیا سبکو سُنا دی اور رام چندر نے تپسی سے کہا کہ جو کہنا ہو سو کہو۔

ایک سو پندرہ سرگ سماپت

تب وہ تپسی کہنے لگے کہ مین برہما کا بھیجا ہوا آیا ہون اور مین برہما کا اور آپ کا پُتر ہون جو کچھ
کہتا ہون میرا اپرادھ چھما کرکے سرون کیجیے اور کداچت آپ کو یہ آشنکا ہو کہ پُتر کس طرح ہون
تو آپ سنسار کی سرشٹی کے سمے چھیر سمدر مین شین کیے تھے آپ کی نابھی سے کمل اور کمل سے
برہما کی اُتپتی ہی اور آپ ہی کی مایا سے میری اُتپتی ہی اس کارن سے مین آپ کا جیٹھا پُتر
ہون اور میرا نام کال پُرش ہی اپنی پرتگیا کو آپ سمرن کیجیے آپ کی پرتگیا یہی ہی کہ راون کے
بدھ کے واسطے منش اوتار دھارن کرونگا اور یہ سب کارج ہو گیا اب کس کارج کے واسطے آپ
سنسار مین رہینگے اور برہما آپ سے بلات نہین کر سکتے جو آپ کی اچھا رہنے کی ہو تو رہیے
یا سرگ لوک کو چلیے برہما کی آگیا ایسی ہی اور کداچت یہ سندیہ ہو کہ سب کو تو جیت لیا
اندر لوک کو بھی جیت لون تب چلونگا جیسی آپ کی اچھا ہو پرنتو اُچت ہی کہ برہما کی بانی کو آپ
انگیکار کیجیے یہ سُنکے رام چندر ہنسکے کہنے لگے کہ مین تمھارے آنے سے بہت پرسن ہو گیا
اور جو لوگ سدھ ہوتے ہین تمھارے آنے سے نہین ڈرتے اور جس کارج کے واسطے
مین نے اوتار دھارن کیا تھا وہ کارج ہو گیا اور میری اچھا بھی تھی کہ چلون سو ہمکو چلنے
مین کچھ عذر نہین ہی سب کارج ہو گیا اور پُتر دن کو راج بھی دے دیا۔

ایک سو سولہ سرگ سماپت

یہ بات چیت کال سے اور رام چندر سے ہو تی تھی کہ اسی بیچ مین درباسا رشی آکے کھڑے ہو گئے اور کہا کہ رام چندر کہان ہین تب لچھمن جی نے کہا کہ تھوڑی دیر تک اور ٹھہر جایئے درباسا رشی نے کہا کہ ہمکو بڑا کارج ہی رام چندر سے بھینٹ کرینگے تب پھر لچھمن جی نے کہا کہ آپ کرپا کرکے مجھ سے کہیئے مین آپ کا کارج کردونگا یہ سُنکے درباسا رشی کرودھ ہو کے کہنے لگے کہ تم ترنت رامچندر سے کہدو کہ جو اسی چھن بھینٹ نہین ہوتی تو ایسا شاپ دیتا ہون کہ تمہارا پریوار اور راج نشٹ ہو جائیگا اور یہ تو تم اچھے پرکار سے جانتے ہو کہ میرا کرودھ ہردے مین نہین ٹھہر سکتا تب لچھمن جی مہاکشٹ مین پڑ کے بچار کرنے لگے کہ جو درباسا رشی کا کہنا نہین مانتا تو ہمارے پریوار اور راج کا سنگھار ہوا جاتا ہی اور جو رامچندر کی آگیا اللنگھن کردون تو میرا بدھ ہو گا تو میرے پریوار کی تو رچھا ہو جاے گی یہ بچار کرکے چلے گئے اور رام چندر سے کہا کہ درباسا رشی دوارے پر کھڑے ہین یہ سنکر رامچندر ترنت اٹھکر دوارے پر چلے آئے اور درباسا رشی نے کہا کہ مین نے ہزار برس تپسیا کی ہی اور بے ان جل کے رہا ہون کچھ بھوجن کراؤ یہ سُنکے رام چندر آنند ہو گئے اور بھوجن کراکے سنتشٹ کردیا درباسا رشی ہرکھت ہو کے اپنے استھان پر چلے آئے اور یہان رامچندر کال کی پرتگیا کو سمجھکر بسمت ہو گئے اور مُنھ سے کچھ بولا نہین جاتا تھا مون ہو گئے۔

ایکسو سترہ سرگ سماپت

رام چندر کو لچھمن بسمت دیکھکر کہنے لگے کہ سنجوگ کا انت بیوگ اور جینے کا انت مرنا ہی جب جنم ہوا تو اوشیہ مرنا ہی سو آپ سوچ مت کیجیے آپ اپنی پرتگیا پوری کیجیے میرا بدھ کر دیجیے اور جو اپنی پرتگیا کا پالن نہین کرتے اُنکو نرک ہوتا ہی جو میرے اوپر آپ کی بہت پریت ہو تو میرا بدھ کر دیجیے یہ سُنکے رام چندر کی سب اندریان چلائمان ہو گئین اور مُنھ سے کچھ کہا نہین جاتا تھا پرنتو ساہس کرکے منتری اور سبھا کے لوگون کو بلا کے اپنی پرتگیا اور درباسا رشی کا اگمن سُنا گئے یہ سُنکے سب کے سب مون ہو گئے تب بششٹ جی نے کہا کہ مین تو اپنے تپو بل سے دیکھ چکا ہون اور درباسا بھی کہہ چکے ہین سو ہے رام چندر آپ دھرماتما ہین اپنی پرتگیا کو پورن کیجیے یہ سُنکے رام چندر کا سر نیچے ہو گیا اور کہا کہ جدپ اپنے ہاتھ سے تمہارا بدھ نہین کرسکتا پرنتو سنجوگ کا تیاگ بدھ کے برابر ہوتا ہی سو مین تمکو تیاگ

کیئے دیتا ہون یہ سُنکے لچھمن جی بہت بیاکل ہوگئے اور ترنت سرجو کے تٹ پر چلے گئے اور ہاتھ مین جل لیکر بیٹھ گئے اور سب
اندریونکو روک دیا اور یہ دیکھ کے اندر اور گن دھرب اور دیوتا لوگ پھولون کی برشٹ بہت کرنے
لگے اور لچھمن جی اُسی چھن گپت (गुप्त) ہو گئے اور سرگ لوک کو چلے گئے اور اندر نے لچھمن کو لیجا کے
دیو لوک مین براجمان کر دیا اور سب دیوتا لوگ ہرکھت ہو گئے کہ بشنو کا جو بھاگ تھا وہ آگیا
ور رام چندر بشسٹ جی اور رشی لوگون سے کہنے لگے کہ اسی چھن بھرت کو راج دے کے
مرنے کے واسطے بن مین جاؤنگا یہ سُنکے پرجا لوگ مورچھت ہو گئے اور بھرت اپنے راج کو
دھکارنے لگے اور کہنے لگے کہ مین اپنے ستّیتا (सत्यता) کی شپتھ کرتا ہون کہ آپ کے بدون مین راج
نہین کر سکتا آپ کش اور لو کو راج دیدیجیے اور شترہن ترنت بلائے جائین اور ہم لوگون کے
شریر کے تیاگ کا حال سب کو سناوین جب بشسٹ جی نے دیکھا کہ پورباسی لوگ رام چندر
کے شوک سے سوکھ گئے ہین تب کہنے لگے کہ ہے رامچندر پرجا لوگ بہت دُکھت ہین یہ
کہکے سب کو اُٹھا اُٹھا کے بٹھالنے لگے اور پوچھا کہ تم لوگ کیا چاہتے ہو تب وہ لوگ کہنے
لگے کہ جہان رام چندر رہینگے وہین ہم لوگ بھی رہینگے تب رام چندر یہ بھگتی دیکھ کے کہنے لگے
کہ کوئی سوچ نہ کرے مین جہان چلتا ہون تم لوگ بھی چلتے جاؤ یہ کہکے کش اور لو کو راج دیکر
اور اپنے انگ مین لگا کے سبھا کے لوگون کو بسرجن کر دیا۔

ایکسو اٹھارہ سرگ سماپت

رامچندر تین دن اور تین رات مین متھرا کو چلے گئے اور شترہن سے لچھمن کا سرگ لوک جانا
اور کش اور لو کے راج کا برتانت اور پورباشیون کی اکانچھا کہ گئے یہ سُنکے شترہن رامچندر سے
کہنے لگے کہ مین بھی آپ کے ساتھ چلونگا رام چندر نے انگیکار کر لیا اُسی ساعت آکاش مارگ سے
بانر لوگ آگئے اور دیوتا اور رشی اور گندھرب اور ریچھ اور سُگریون پہونچ گئے سُگریون پرارتھنا کرنے
لگے کہ انگد کو راج دیکر مین بھی آپ کے ساتھ چلونگا رام چندر نے انگیکار کر لیا اور بھبیکھن بھی
کہنے لگے کہ مین بھی چلونگا تب رامچندر نے کہا کہ جب تک یہ سنسار ہے اور سورج ہین تب
تک تم لنکا مین راج بھوگ کرو تمھارے اوپر مین بہت پرسن ہون کیونکہ تم برابر میری اگیا کو پالن
کرتے آئے اور رستا بھی بنی رہی سو تم اوشیہ سنسار مین رہو اور اسکا اب کچھ اُتر مت کر دیہ
کہکے ایک سالگرام کی مورتی دیدی اور کہا کہ یہ رنگ سوامی اکھچواک کُل کے دیوتا ہین انکو
لیکر پوجن کیا کرو اور انکو پشپک بمان پر چڑھا کے لنکا مین لے جاؤ اور ہنومان جی سے

کہنے لگے کہ تم پہلے ہمسے بر تگیا کر چکے ہو کہ جبتک سنسار مین ہماری کتھا رہیگی تب تک تم جیتے رہو
اور مین سدا کال تمھارے ہردے مین برتمان رہتا ہون یہ سُنکے ہنومان جی کہنے لگے کہ جو آپ
آپ کے بچن انگیکار کیے لیتا ہون پرنتو جب تک کتھا آپ کی سنسار مین رہیگی تبھی تک مین جیتا
رہونگا یہ بات سُنکے رامچندر نے ایو مست کہدیا اور جامبوان برھما کے پُتر سے کہنے لگے کہ تم کہہ چکے
ہو کہ سدا کال رامچندر کا چرتر سنتا رہونگا سو جب کرشنا اوتار ہوگا تب تمھارا آگمن ہوگا اور
دو بدا اور مئیند سے بھی کہا کہ جبتک کرشنا اوتار نہ ہوگا تب تک تم جیتے رہو اور کلجگ کی بادھا
تمکو نہ ہوگی اور رامچندر نے باقی اور لوگونکو کہا کہ چلتے جاؤ۔

ایک سو انیس سرگ سماپت

بششٹ جی کہنے لگے کہ برہمن اگنی ہوتری کی پیچھے یہ سُنکے رام چندر سرجو کے تٹ پر چلے گئے
اور کھڑے ہو گئے اُس سمے داہنی طرف جانکی جی لچھمی سروپ اور بائین طرف دیبی جی کھڑی ہوئین
اور شستر سروپ دھاری اور چارو بید برہمن سروپ ہوکے کھڑے ہو گئے اور دیوتا اور
رشی اور برہمن آگئے اور سرگ دوار کا پھاٹک کھل گیا آگے آگے رام چندر پیچھے پیچھے پُور باسی اور
استری اور پُرش اور بالک اور برودھ اور جوبا اور پسو اور پنچھی اور برکچھ جتنے جیو دھاری تھے سب
سروپ دھاری ہوکر چلے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جتنے رشی لوگ اور پسو اور پنچھی ہوکے بسری
اجودھیا پوری مین رہتے تھے سب کوئی چلے گئے۔

ایک سو بیس سرگ سماپت

رام چندر ایک جوجن اجودھیا سے پچھم سرجو کے تٹ پر چلے گئے اور سرجو مین لہرین اُٹھنے لگین
اور رام چندر سرجو کو دیکھ کے بچار کرنے لگے کہ یہ سرجو مو کچھ دا ایک ہین اسی بیچ مین برھما دیوتون کے
ساتھ آکاش مارگ سے آکے کھڑے ہو گئے اور کروڑون بمان موجود ہو گئے اور سب کوئی برھما او
ساتونکی سو بھا دیکھنے لگے اور بایو سگندھ بہنے لگی اور دیوتا لوگ پھولون کی برشٹ کرنے لگے اور
رام چندر پا پیادہ سرجو کے بیچ مین چلے گئے اور رام اُپاشک بھی اُسی طرح سے چلے گئے تب
برھما نے سُنایا کہ ہے رامچندر آپ اپنے بھائیون کے سمیت آئے ہم لوگ بھاگمان ہو گئے
جو آپ کی اچھا ہو تو بشنو سروپ ہوکے اِس سنسار مین رہیے یہ سُنکے رام چندر سب کسی کے دیکھتے
دیکھتے بھائیون کے ساتھ بشنو سروپ ہوکے براجمان ہو گئے اور دیوتا لوگ پوجن کرنے لگے اور
دیکھنے والونکو بہت آنند ہو گیا اور بشنو برھما سے کہنے لگے کہ یہ لوگ جو ہمارے ساتھ چلتے ہین

ان لوگون کو جگہ تبلائے کہ کون دیش مین رہینگے یہ سب ہمارے بڑے بھگت ہین یہ سُنکے برہمانے
सन्तानक
کہا کہ ایک دیس سنتانک بشن لوک کے سمیپ مین ہی اُسی استھان پر یہ لوگ رہینگے اور جو لوگ
دیوتا انس ہین وہ دیولوک مین رہین اور جو پرمیشر مین پریم رکھتے ہین وہ آپ مین لین ہوجاوین اور
جتنے رشی لوگ جو کہ سنسار کے اُپکار کے واسطے جیتے ہین یہ لوگ جیتے رہین اور لوگونکو ہر چرتر
سنا سنا کے اُدھار کرتے رہین یہ سُنکے رام چندر نے انگیکار کرلیا اور سب کو دیوتا لوگون نے بمان
پر چڑھا لیا اور چلے گئے۔

ایک سو اکیس سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ اس راماین اُتر چرتر کا برہما پوجن کرتے ہین اور یہ چرتر پاپ
ناسک اور ارداے کا بڑھانے والا ہی اور راماین کی بُدھ بدھانون کو اُچت ہی کہ راماین کو سُنا
کرین یہ چرتر سننے سے اُدھار ہوجاتا ہی اور پُتر اور دھن ملتا ہی کیسا ہی کوئی پاپ آتا ہو پرنتو
धन
ایک اشلوک کے سرون سے پاپون کا ناش ہوجاتا ہی اور سروتا کو اُچت ہی کہ باچک کو بستر اور
بھوشن اور سونا دیوے اس سے پرمیشر آنند ہوتے ہین اور یہ بھی اُچت ہی کہ رام چندر اور سیتا
کی پرتما بنا کے باچک کو دان کرے اور چار گھوڑون کا رتھ بھی دینا چاہیئے اس نمت سے کہ اسپر
پرمیشر بہار کرینگے اور کانون کے واسطے کنڈل اور پاترا اور جوتا اور چھتر اور انیک پرکار کے بھوشن
دینا چاہیئے اور بھوگ پدارتھ اُتم اُتم دیوے اور پریاگ اور جتنے تیرتھ اُتم ہین وہان ایک
بھار سونا دینے سے جو پھل ہوتا ہی اُس سے ششیش پھل راماین کے سرون کرنے سے ہوتا ہی اور
ایک اشرفی سونا دینے سے پھل ہوتا ہی اور راماین کے سرون کرنے سے استری اور پُتر اور پوتر
پراپت ہوتے ہین اور جب راماین چرتر سماپت ہوجائے تب یہ تین بار اشلوک پڑھ دے۔

इति श्री उत्तरकाण्ड समाप्त भाषा कृत परमेश्वरदयाल मुख्तार गाज़ीपुर

سری اُتر کانڈ سماپت بھاشا کرت پرمیشر دیال مختار غازی پور

इति.